الحمد للہ علی احسانہ و توفیقہ کہ جلد اول کتاب مستطاب در بے بہا از تالیف لطیف یگانہ زمان مولوی وحید الزمان
خلف مولوی مسیح الزمان صاحب مرحوم سے

روض الربی
من
ترجمۃ المجتبیٰ
المعروف
سنن النسائی

باہتمام شیخ محی الدین تاجر کتب شہر لاہور بازار کشمیری قدا مسجد میاں کالا بماہ رمضان المبارک
سنہ ۱۳۰۲ ہجریہ نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ در مطبع صدیقی واقع لاہور مطبوع گردید

فہرست جلد اول ابواب روض الربى من ترجمة المجتبى يعني سنن النسائي

(۵۴۱) جب عورت [illegible]

تمت

بعونہٖ تعالیٰ

الحمد للہ و احسانہ و توفیقہ کہ جلد اول کتاب مستطاب گرانبہا از تالیف لطیف یگانہ زمان مولوی وحید الزمان

خلف مولوی مسیح الزمان صاحب مرحوم سے

روض الربی

من

ترجمۃ المجتبی

یعنی

سنن النسائی

باہتمام شیخ محی الدین تاجر کتب شہر لاہور بازار کشمیری غفر اللہ لہ بماہ رمضان المبارک

سنہ ۱۳۰۲ ہجریہ نبویہ علی صاحبہا الصلوۃ والتحیۃ در مطبع صدیقی واقع لاہور مطبوع گردید

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذی صحاح نعمه لا تحصی وحسان منته لا تستقصی ومشاهیر الطافه لا تخفی وغرایب اعطافه لا تعفی
ومعارف فضله لا تنسی ومساکین جهله لا تکسی وفقنا اقتداء کلامه المجتبی وقفنا آثار رسله
المصطفی اصلی علیه وعلی آله المرتضی بعدد من التقط من احادیثه البشری والتفت الی سنته الصغری
والکبری وارض عن اصحابه الذین هم اعلام الهدی نهوا عن المنکر وامروا بالتقوی وقووا
الضعیف ولم یعد وا عدوی وعن تابعیهم واتباعهم اولی المعروف والنهی **بعد**

حمد وصلوٰۃ کے عرض کرتا ہے فقیر حقیر خادم اہل الحدیث والقرآن وحید الزمان ابن مولوی مسیح الزمان مرحوم غفر لہما
الرحمن کہ اللہ جل جلالہ اور عز شانہ کے فضل سے اوائل ۱۲۹۸ ہجری مین سنن ابی داؤد علیہ الرحمۃ کے ترجمے سے فراغت حاصل
ہوئی۔ اب منجملہ صحاح ستہ کی تین کتابون کا ترجمہ باقی رہا صحیحین اور سنن نسائی شریف۔ ہر چند کہ اکثر احباب کی
خواہش اور میری بھی تمنا یہی تھی کہ اب صحیحین کا ترجمہ شروع کیا جاوے اور سنن نسائی کو صحیحین کے فراغت کے بعد رکھا جائے
لیکن بوجہ پریشانی سفر اور قلت سامان کے مناسب یہی معلوم ہوا کہ پہلے سنن نسائی کا ترجمہ کر دیا جاوے کیونکہ یہ چار دن
کتابین یعنی موطا امام مالک اور سنن ابی داؤد اور جامع ترمذی اور سنن نسائی علاوہ مختصر ہونے کے چندان شروح اور حواشی
کی محتاج نہین ہیں اور صحیحین علاوہ کثیر الحجم ہونے کے شروح اور حواشی اور کثرت سامان اور اطمینان قلب کو چاہتی ہیں
اور جناب فیضمآب محی السنۃ قامع البدعۃ نواب والا جاہ امیر الملک سید محمد صدیق حسن خان بہادر دام مجدہم کا
بھی منشا اسی کو مقتضی ہوا اس لیے اللہ پر توکل کرکے سنن نسائی کا ترجمہ شروع کیا اور جیسی تم نے مجھ ضعیف ناتوان کے ہاتھ سے

موطا اور سنن ابی داود کو تمام کرایا۔ اسی طرح اس کتاب کو بھی تمام کرادے اور میری سعی کو قبول کر اپنی راہ میں اور میری بقیہ عمر کو صرف کرا دے حدیث اور قرآن کی خدمت میں اور میرا خاتمہ بخیر کر دے آمین یا رب العالمین۔

سنن نسائی کے مؤلف کا بیان

نام اونکا احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار ہے اور کنیت اونکی ابو عبد الرحمن ہے۔ پیدائش انکی سنہ ۲۱۴ یا سنہ ۲۱۵ ہجری میں ہے۔ حافظ ابن حجر نے تہذیب التہذیب میں لکھا ہے کہ نسائی نے کہا پیدائش میری سنہ ۲۱۵ میں ہوگی۔ کیونکہ پہلی بار جو میں قتیبہ بن سعید پاس علم حدیث حاصل کرنیکو گیا تھا۔ تو سنہ ۲۳۰ میں گیا تھا اور ایک سال دو مہینے اون کے پاس رہا اس صورت میں اونکی عمر اوس وقت پندرہ برس کی ہوگی لیکن ذہبی نے تذکرۃ الحفاظ میں لکھا ہے کہ وہ قتیبہ پاس علم حدیث حاصل کرنیکو سنہ ۲۳۰ ہجری میں گئے اور اوس وقت اونکی عمر پندرہ برس کی تھی اس حساب سے بھی پیدائش اونکی سنہ ۲۱۵ میں معلوم ہوتی ہے بہر حال اونکی سنہ ولادت میں اختلاف ہے اور نسائی انکی نسبت ہے نسا کیطرف جو ایک شہر تھا خراسان میں اور کبھی اس نسبت میں نسوی بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ ہمزہ واو سے بدل جاتا ہے نسبت میں لیکن مشہور نسائی ہے ساتھ ہمزہ کے اب اختلاف ہے کہ نسائی بالمد ہے یا بالف ممدودہ یعنی نسائی ملا علی قاری نے مرقاۃ کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ نسائی بفتح نون اور مد کے ساتھ ہے جیسے صاحب جامع الاصول نے لکھا ہے یا بغیر مد جیسے طبقات فقہا میں ہے۔ لیکن اہل حدیث کے زبانوں پر یہ لفظ بغیر مد کے سنا گیا ہے پھر ملا علی قاری نے لکھا کہ نسا ایک شہر ہے خراسان میں مرو کے پاس اور ابن حجر نے جو لکھا ہے کہ نسا مضافات نیشاپور سے ہے یا فارس کے ملک میں ہے تو یہ صحیح نہیں ہے اور سمعانی نے انساب میں لکھا ہے کہ نسائی بفتح نون اور سین نسبت ہے نسا کیطرف جو ایک شہر ہے خراسان میں اور مشہور نسبت اس شہر کی طرف نسوی ہے اور نسائی اور میں نے اسمعیل بن محمد بن فضل حافظ سے سنا اصفہان میں وہ کہتے تھے میں نے سنا امام مظفر محمد بن احمد ابیوردی سے کہ صحیح نسبت نسائی ہے ہمزہ کے ساتھ اور اونہوں نے ایک رسالہ لکھا ہے نسا اور ابیورد کی تاریخ میں اور میں نسا میں گیا اور وہاں چالیس دن تک ٹھیرا رہا اور بہت لوگوں سے حدیث لکھی اور میں نے وہاں کے لوگوں سے سنا کہ اس شہر کا نام نسا اس لیے ہوا کہ ابتداء اسلام میں جب مسلمان اوس شہر کو فتح کرنے گئے تو وہاں کے مرد غائب تھے فقط عورتیں ہی عورتیں تھیں اونہوں نے غازیوں کا مقابلہ کیا لیکن غازیوں نے یہ دیکھکر لڑائی موقوف کی اور کہا ہم نے اس شہر کو نسا میں رکھا یعنی تاخیر میں لیے نسا تاخیر اور مہلت کو بھی کہتے ہیں اسیواسطے اودھار کو بھی نسیہ بولتے ہیں کیونکہ اوس کے وصول میں دیر اور مہلت ہوتی ہے اس مطلب یہ تھا کہ ہم اس شہر میں لڑائی نہ کرینگے۔ جب یہاں کے مرد لوٹ کر آویں جب سے اوس شہر کا نام نسا ہو گیا۔ اور بعضوں نے کہا اوس شہر کا نام نسا اس لیے ہوا کہ جو کوئی اوس میں آتا تھا وہاں جاکر اپنے وطن کو بھول جاتا تو نسا ماخوذ ہے نسیان سے واللہ اعلم۔ پھر سمعانی نے کہا اس شہر کیطرف بہت بڑے بڑے لوگ منسوب ہیں اونہوں میں سے ہیں ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی بن بحر بن سنان نسائی جو مصنف

مین کتاب سنن کے اور امام ہین اپنے زمانے کے مصر مین ایک مدت تک رہے وہان اونکی تصانیف پہیلین اور اونہون نے حدیث کی
روایت قتیبہ بن سعید اور علی بن حجر وغیرہ سے کی وفات اونکی سنہ ۳۰۳ مین ہوئی مکے مین آکر بعضون نے کہا رملے مین انتقال
حافظ ابن حجر نے تہذیب التہذیب مین لکہا ہی کہ احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار نسائی نے جنکی کنیت
ابو عبد الرحمن ہے اور وہ قاضی اور حافظ تہے جنہون نے کتاب سنن کی لکہی اونہون نے سنا بہت لوگون سے جنکی گنتی نہین ہو
سکتی اور اون مین سے اکثر لوگون کا بیان اس کتاب مین ہی اور روایت کیا اونہون نے احمد بن نصر نیساپوری اور ابو شعیب سے
سے اور اون سے روایت کیا اون کے بیٹے عبد الکریم اور ابو بکر احمد بن محمد بن محمد بن اسحاق بن سنی نے اور ابو علی حسن بن الخضر
اسیوطی نے اور حسن بن رشیق عسکری نے اور ابو القاسم حمزہ بن محمد بن علی کنانی حافظ نے اور ابو الحسن محمد بن عبد اللہ بن
زکریا بن حیوۃ نے اور محمد بن معاویہ بن احمر نے اور محمد بن قاسم اندلسی نے اور علی بن ابی جعفر الطحاوی اور ابو بکر احمد بن محمد بن
بن المہندس نے اور ان لوگون نے روایت کیا اون سے کتاب السنن کو اور روایت کیا اون سے ابو بشر دولابی نے جو اون کے ہم
تہے اور ابو عوانہ نے اپنی صحیح مین اور ابو جعفر طحاوی اور ابو بکر بن الحداد الفقیہ اور ابو جعفر عقیلی اور ابو علی بن ہارون اور
ابو علی نیساپوری حافظ نے اور بہت لوگون نے جنکا شمار دشوار ہی اور ذہبی نے تذکرۃ الحفاظ مین لکہا ہی کہ نسائی نے
سنا حدیث کو قتیبہ بن سعید اور اسحاق بن راہویہ اور ہشام بن عمار اور عیسی بن حمید اور محمد بن نصر مروزی اور ابو کریب اور
سوید بن النصر اور اون کے برابر والے لوگون سے خراسان اور حجاز اور عراق اور مصر اور شام اور جزیرے مین اور بہت عمدہ ہوئی اس
فن مین اور یکتا تہے معرفت اور اتقان مین اور اسناد کی بلندی مین اور وطن بنایا اونہون نے مصر کو روایت کی اون سے ابو بشر
دولابی اور ابو علی حسین بن محمد نیساپوری اور حمزہ کنانی اور حسن بن خضر اسیوطی اور ابو بکر بن السنی اور ابو القاسم طبرانی
اور محمد بن معاویہ بن احمر اندلسی اور حسن بن رشیق اور محمد بن عبد اللہ بن حیوۃ اور بہت لوگون نے انتہی اور ملا علی قاری نے
مقدمہ مرقاۃ مین لکہا ہے کہ امام نسائی حدیث کے حافظون مین سے ایک حافظ ہین اور امام ہین سنا اونہون نے اسحاق بن راہویہ
اور سلیمان بن اشعث اور محمود بن غیلان اور قتیبہ بن سعید اور محمد بن بشار اور علی بن حجر اور ابو داؤد اور اور لوگون سے بہت
شہرون اور ملکون مین اور اون سے بہت لوگون نے روایت کیا جیسے طبرانی اور طحاوی اور ابن السنی نے انتہی +

امام نسائی کی تعریف جو اور محدثین نے کی ہے

حافظ ابن حجر نے تہذیب التہذیب مین لکہا ہے کہ ابن عدی نے کہا مین نے منصور فقیہ اور احمد بن محمد بن سلامہ طحاوی سے سنا
وہ دونون کہتے تہی کہ ابو عبد الرحمن (یعنی نسائی) ایک امام ہین مسلمانون کے امامون مین سے اور محمد بن سعد باوردی نے کہا مین نے
نسائی کا ذکر کیا قاسم مطرز کے سامنے اونہون نے کہا وہ امام ہین اور لائق ہین امامت کے ابو علی نیساپوری نے کہا مین نے نسائی
سے پوچہا جو مسلمانون کے امامون مین سے تہے ایکجگہ کہا کہ نسائی جو امام ہین حدیث کے بلا اعتراض ایکجگہ لکہا مین نے حدیث کے
امامون مین سے چار آدمیون کو اپنے وطن اور سفرون مین دیکہا دو تو نیساپور مین محمد بن اسحاق اور ابراہیم بن ابی طالب اور ایک مصر مین

نسائی اوسکے ہونے مین عبدان اور ماموں مصری نے کہا ہم طرطوس کو گئے وہان حدیث کے حافظون مین سے یہہ لوگ جمع
تھے عبد اللہ بن احمد اور مربع اور ابو الاذان اور کیلجہ وغیرہم اون سبنے نسائی کو پسند کیا ابو الحسین بن مظفر نے کہا مین
نے اپنے مشایخ سے سنا مصر مین وہ اقرار کرتے تھے نسائی کے مقدم ہونیکا اور اونکی امامت کا اور تعریف کرتے تھے اونکے
زہد اور عبادت کی رات دن اور اونکی مداومت کی حج اور جہاد اور سنتون کے جاری کرنے پر اور بادشاہ کی صحبت سے پرہیز
کرنے پر اور ایسا ہی احوال اونکا رہا یہانتک کہ وہ شہید ہوئے (خارجیون کے ہاتھ سے) حاکم نے کہا مین نے علی بن عمر حافظ سے
سنا کئی بار وہ کہتے تھے ابو عبد الرحمن مقدم ہین ہر ایک شخص پر اپنے ہمعصرون مین سے جو ذکر کیے جاتے ہین ساتھہ معرفت حدیث
کے اور ایکبار مین نے علی بن عمر سے سنا وہ کہتے تھے نسائی مصر کے سب مشایخ مین زیادہ فقیہ تھے اور سبسے زیادہ پہچانتے تھے
صحیح اور سقیم (ضعیف) حدیث کو اور سبسے زیادہ جانتے تھے حدیث کے راویونکو جب وہ اس درجہ کو پہونچے تو لوگون کو اون سے
حسد ہوا وہ رملہ مین گئے وہان اون سے سوال ہوا معاویہ کے فضائل کا اونہون نے معاویہ کے فضائل بیان نہین کیے تو مارا اونکو
جامع مسجد مین اونہون نے کہا مجھکو مکے مین لیچلو لوگ لیچلے مگر وہ بیمار ہوگئے تھے آخر اونہون نے انتقال کیا اور وہ قتل ہوئے
اور شہید ہوئے راضی ہو اون سے اللہ تعالے دارقطنی نے کہا مین نے ابو طالب حافظ سے سنا وہ کہتے تھے کون صبر
کرسکتا ہے ابو عبد الرحمن کے برابر اونکے پاس ابن لہیعہ کی ایک ایک روایت موجود تھی مگر اونہون نے بیان نہ کی کیونکہ اونکے
نزدیک ابن لہیعہ کی حدیث بیان کرنا اور اوس سے روایت کرنا اچھا نہ تھا دارقطنی نے کہا ابوبکر بن حداد فقیہ بہت حدیث جانتے
تھے لیکن اونہون نے کسی سے روایت نہ کی سوا ابو عبد الرحمن نسائی کے اور کہا کہ مین راضی ہوا اونکی حجت ہونے پر اپنے اور
اللہ تعالی کے بیچ مین - ابن یونس نے کہا وہ مصر مین بہت پہلے آئے اور وہان حدیثین لکھین لوگون سے اور ان سے لکھین
اور لوگون نے اور وہ امام تھے حدیث مین اور ثقہ (معتبر) اور ثبت (بہت پکے) اور حافظ تھے انتہی اور یافعی نے مرآۃ الجنان
و عبرۃ الیقظان فی معرفۃ حوادث الزمان مین سنہ ۳۰۳ کے وقایع مین لکھا ہے کہ اس سال مین وفات پائی
حافظ امام احد الائمۃ الاعلام صاحب المصنفات ابو عبد الرحمن احمد بن علی نسائی نے جو اپنے زمانے کے امام تھے حدیث مین
اور اونکی کتاب السنن مشہور ہے مصر مین رہے اور وہان اونکی تصانیف پھیلین اور اون سے لوگون نے روایتین کین
وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے باوجود اس کے قوت باہ رکھتے تھے اور کثرت جماع سے موصوف تھے
اونکی چار بیبیان تھین اور لونڈیان بہی تھین جسپہ اونکے پاس باری باری ہوتے تھے انتہی مختصرا - اور امام ذہبی نے تذکرۃ
الحفاظ مین لکھا کہ نسائی حافظ امام شیخ الاسلام تھے اونہون نے سفر کیا قتیبہ کیطرف سنہ ۲۳۰ ہجری مین اوسوقت اون کا
سن پندرہ برس کا تہا وہان ایک سال اور دو مہینے رہے اور رہا کرتے تھے زقاق القنادیل مین جو ایک محلہ تہا مصر کا اور اونکے
چہرے پر بڑی ملاحت تہی اور خون کی سرخی اونکے بدن پر نمایان تہی اور باوجود کبر سن کے سبز چادرین پہنتے تھے اونکی چار
بیبیان تہین ہر ایک کے پاس باری باری جاتے تھے اوس کے ساتھ لونڈیان بہی تہین اور گوشت بہت مرغن کہایا کرتے تھے وہ

خریدی جاتے تھے اون کے لیے اور فربہی جاتے تھے خصی کیے گئے ایکبار کسی طالب العلم نے کہا مین سمجھتا ہون کہ ابو عبدالرحمن نبیذ پیتے ہین اسوجہ سے کہ اونکے چہرے پر تازگی رہتی تھی ایک شخص نے کہا کاش مجھے معلوم ہوتا کہ امام نسائی کا کیا مذہب ہے وطی فی الدبر مین پھر اونسے پوچھا گیا کہ نبیذ پینا کیسا ہے اونہون نے کہا نبیذ حرام ہے **ف** مراد وہی نبیذ ہے جسمین تیزی آگئی ہو اور نشہ کرنے لگے نہ وہ نبیذ جو شیرین اور رقیق ہو اور اوسمین تیزی اور نشہ نہ ہو وہ تو بالاتفاق حلال ہے اور اوسکی حلت احادیث سے ثابت ہے **ف** اور وطی فی الدبر مین کوئی حدیث صحیح نہین ہوئی لیکن محمد بن کعب قرظی نے روایت کیا ابن عباس سے اونہون نے کہا پانی ہے تو اپنی کھیتی مین جہان سے اور جسطرح سے چاہے پھر اونکی کھیتی سے آگے نہ بڑھنا چاہیے ذہبی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوا ہے کہ آپ نے منع کیا عورتون کے دبر مین جماع کرنے سے اور مین نے اوسمین ایک رسالہ تصنیف کیا ہے **ف** سلف و خلف صحابہ اور تابعین اور ائمہ کا یہی قول ہے کہ وطی کرنا عورت کے دبر مین حرام ہے اور انی شئتم سے کلام اللہ مین یہہ مراد ہے کہ جسطرح سے چاہو اور جدہر سے چاہو آگے سے یا پیچھے سے لٹا کر یا بٹھا کر مگر ضرور ہے کہ دخول فرج مین ہو نہ دبر مین کیونکہ حرث کہتے ہین کھیتی کو اور کھیتی فرج ہے جسمین سے اولاد اوگتی ہے نہ دبر وہ تو فرث (پلیدی) ہے لیکن سعید بن المسیب اور نافع اور ابن عمر اور محمد بن کعب قرظی اور عبدالملک بن ماجشون سے منقول ہے کہ وطی فی الدبر جائز ہے اور امام مالک سے بھی ایسا ہی منقول ہے مگر اونکے اصحاب اسکا انکار کرتے ہین اور احادیث متعددہ اس فعل کے ممانعت مین وارد ہوئی ہین خود امام نسائی اور احمد اور ابو داؤد نے ابوہریرہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا ملعون ہے وہ شخص جو جماع کرے اپنی عورت سے دبر مین اور شوکانی نے **فتح القدیر** مین ترجیح دیا اسکی حرمت کو اور رد کیا اوس کی حلت کو اور تفصیل اس مسئلے کی تفاسیر مین ہے **ف** اور محمد بن موسی مامونی نے کہا جو مصاحب تھے نسائی کے مین نے بعض لوگون سے سنا وہ برا کہتے تھے ابو عبدالرحمن کو اسوجہ سے کہ اونہون نے تصنیف کی **کتاب الخصائص** حضرت علی رض کے فضائل مین اور نہین تصنیف کی اونہون نے کوئی کتاب شیخین کے فضائل مین مین نے اسکا ذکر نسائی سے کیا اونہون نے کہا مین دمشق گیا تو دیکھا وہان کے لوگ اکثر حضرت علی رض سے منحرف ہین اسلیے مین نے کتاب الخصایص لکھی اور امید کی کہ شاید اللہ اون کو ہدایت کرے پھر بعد اسکے اونہون نے صحابہ کے فضائل مین ایک کتاب تصنیف کی ایک شخص نے اون سے میرے سامنے کہا مین سن رہا تھا کہ تم نے معاویہ کے فضائل نہین لکھے اونہون نے کہا مین کیا لکھون کیا وہ حدیث لکھون کہ اللہ اونکا پیٹ نہ بھرے **ف** پوری حدیث یون ہے کہ آنحضرت صلعم نے معاویہ کو بلا بھیجا معلوم ہوا وہ کہانا کہاتے ہین پھر بلا بھیجا تو معلوم ہوا وہ کہانا کہاتے ہین تب آپنے فرمایا اللہ اونکا پیٹ نہ بھرے **ف** یہہ سنکر وہ چپ ہو رہا۔ ذہبی نے کہا شاید یہہ منقبت ہو جاوے معاویہ کی اس طور سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ مین نے جسکو لعنت کی یا گالی دی تو اوسکے لیے زکوٰۃ اور رحمت کر کہا حافظ خراسان ابو علی نیساپوری نے حدیث بیان کی ہم سے امام نے جو بلا مدافعت امام ہین ابو عبدالرحمن نسائی نے پھر بیان کے وہی اقوال جو نقل کیے ابن حجر نے **تہذیب التہذیب** مین اوپر

بیان ہو چکی انتہی مختصرًا - اور سمعانی نے انساب مین لکھا ہے کہ وہ امام تھے اپنے زمانے کے جیسے اوپر گزر چکا - اور اتحاف النبلا مین ہے کہ ذہبی نے اونکے حق مین کہا وہ زیادہ حافظ ہین مسلم سے اور دارقطنی نے کہا کہ وہ مقدم ہین ہر ایک شخص پر جو ذکر کیا جاتا ہے ساتھ جاننے حدیث کے اور جرح و تعدیل رواۃ کی اونکے زمانے مین اور اونکی کئی معتبر کتابین ہین، حدیث اور علل مین اور کتاب سنن اونکی سب کتابون مین زیادہ مشہور ہے - حاکم نے کہا جو کوئی ان کی کتاب سنن کو دیکھے وہ حیران ہوگا اونکے حسن کلام سے اور وہ نہایت پرہیزگار تھے - اور ایک دلیل اونکی پرہیزگاری کی یہہ ہے کہ وہ اپنی سنن مین حارث بن مسکین سے اسطرح روایت کرتے ہین قرئ علیہ وانا اسمع یعنے اون کے سامنے یہ حدیث پڑہی گئی اور مین سنتا تھا اور یہ نہین کہتے حدثنا یا اخبرنا الحارث بن مسکین جیسے اور مشایخ کی روایت مین کہتے ہین اسکی وجہ یہہ ہے کہ اونسے اور حارث سے کچہہ رنج ہو گیا تہا تو وہ علانیہ اونکی مجلس مین نہ جا سکتے تہے لیکن جب حارث حدیث پڑہانیکے لیئے بیٹھتے تو وہ مکان کے ایک کونے مین چھپکر حدیث کو سنتے اسطرح سے کہ حارث کی آواز سنتے لیکن حارث اونکو دیکھ نہ سکتے ابن خلکان نے کہا نسا ہی مصر مین ہے اور وہان اونکی تصانیف پہیلین اور بہت لوگون نے اون سے علم حدیث حاصل کیا اور سیوطی نے کہا وہ مصر مین زقاق القنادیل مین رہتے تھے

سنن نسائی کا بیان

پہلے امام نسائی نے ایک کتاب بہت بڑی لکھی اور جمع کیا اوس مین بہت حدیثون کو اوسکا نام سنن کبریٰ تھا سید جمال الدین محدث نے کہا کہ وہ ایک بڑی کتاب ہے جسکی مثل تصنیف نہین ہوئی حدیث کے طریقے جمع کرنے اور اوس کے مخرجین کے بیان مین بعد اوس کے اوس کتاب کا اختصار کیا اور اوسکا نام مجتبیٰ رکہا نون سے۔ ف مجتنیٰ کہتے ہین میوہ چننے کو یعنی چن چن کر عمدہ حدیثین اس مختصر مین جمع کین ت اب جو لوگون مین سنن نسائی مشہور ہے اور صحاح ستہ مین داخل ہے اور جسکا ترجمہ مین کر رہا ہون وہی مختصر ہے - بعضون کے نزدیک اسکا نام مجتبیٰ بائے موحدہ سے ہے اور یہی مشہور ہے اہل حدیث مین اور مجتبیٰ و مجتنیٰ کے قریب ہین یعنے چنا ہوا اور انتخاب کیا ہوا یہ مختصر کتاب بڑی کتاب سے چنی گئی اور چہانٹ چہانٹ کر صحیح صحیح حدیثین اس مختصر مین درج ہوئین اور جن حدیثون مین ضعف تہا وہ چہوڑ دی گئین سو اب جتنی حدیثین اس مجتبیٰ مین ہین وہ امام نسائی کے نزدیک صحیح ہین اس مختصر کے بنانے کی وجہ یہہ ہوئی کہ جب امام نسائی نے سنن کبریٰ کی تالیف سے فراغت پائی تو ایک امیر نے اون سے پوچہا کہ اس کتاب مین سب حدیثین صحیح ہین اونہون نے کہا نہین امیر نے حکم کیا کہ صحیح حدیثون کو جدا کرو اور ایک دوسری کتاب مین لکہو تب اونہون نے اس مختصر کو تالیف کیا اور جس حدیث کی اسناد مین کسی طرح کی گفتگو تھی اوسکو چہوڑ دیا ملا علی قاری نے مقدمہ مرقاۃ مین لکہا ہے کہ محدثین جب کسی حدیث کے بعد یون لکہتے ہین کہ اس حدیث کو روایت کیا نسائی نے تو مراد اونکی یہی مختصر مجتبیٰ ہوتی ہے نہ سنن کبریٰ اسیطرح پانچون اصول سے مقصود بخاری اور مسلم اور سنن ابی داؤد اور جامع ترمذی اور مجتبیٰ ہین اور جب کسی حدیث کو سنن کبریٰ سے نقل کرنے مین تو یون لکھ دیتے ہین کہ نسائی نے

اس حدیث کو سنن کبریٰ میں روایت کیا صرف یہ نہیں کہتے کہ نسائی نے اسکو روایت کیا انتہیٰ مع زیادۃ حافظ جلال الدین
سیوطی نے زہر الربیٰ علی المجتبیٰ کے مقدمے میں لکھا ہے کہ حافظ ابو الفضل بن طاہر نے شروط الائمہ میں لکھا
کہ ابوداؤد اور نسائی کی حدیثیں تین طرح کی ہیں۔ ایک وہ صحیح حدیثیں جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں موجود ہیں
دوسری صحیح حدیثیں جو صحیحین میں نہیں ہیں۔ لیکن بخاری مسلم کی شرط پر ہیں اور ابو عبد اللہ بن مندہ نے
کہا کہ ابوداؤد اور نسائی کی شرط یہ ہے کہ اون لوگوں کی حدیثوں کو نقل کرتے ہیں جنکو چھوڑ دینے پر محدثین کا اتفاق نہیں
ہوا۔ لیکن یہ ہے کہ وہ حدیث صحیح ہو یعنی سند اوسکی متصل ہو نہ اوس میں انقطاع ہو نہ ارسال (یعنی کوئی راوی بیچ میں سے
یا اخیر میں سے چھوٹ گیا ہو) تو یہ قسم بھی صحیح میں داخل ہے مگر اوس طریق پر نہیں ہے جو بخاری اور مسلم کا طریق ہے بلکہ یہ دوسرا
طریقہ ہے کیونکہ ہم بیان کر چکے ہیں کہ بخاری اور مسلم نے بہت صحیح حدیثوں کو چھوڑ دیا ہے جنکو وہ جانتے تھے **ف** اسوجہ سے
کہ وہ اونکی شرط کے موافق نہ تھیں اس سے لازم نہیں آتا کہ جو حدیث صحیحین میں یا صحاح ستہ میں نہ ہو وہ صحیح نہیں ہے
نہ بخاری مسلم نے یہ دعوی کیا ہے کہ ہم نے سب صحیح حدیثوں کو جمع کر دیا ہے اور جو حدیث ہماری کتابوں میں نہ ہو وہ صحیح نہیں
پھر جو کوئی حدیث صحیحین کے سوا جامع ترمذی یا سنن ابی داؤد یا سنن نسائی یا سنن ابن ماجہ میں ہو یا انکے سوا اور حدیث
کی کتابوں میں پائی جاوے۔ اور محققین اہل حدیث اوسکو صحیح کہیں تو اوسکو تسلیم کرنا اور اوس پر عمل کرنا ضرور ہے **ت**
تیسری وہ حدیثیں جنکو ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا لیکن اونکی صحت پر یقین نہیں کیا اور اسطرح سے اونکا حال کہدیا
کہ سمجھنے والے پہچان جاویں اور اس قسم کی حدیثیں ان لوگوں نے اپنی کتابوں میں اسلیے لکھیں کہ اونکو ایک قوم نے روایت
کیا ہے اور اون سے حجت پکڑی ہے پھر اوس میں جو کچھ عیب تھا وہ بھی بیان کر دیا تاکہ شبہ جاتا رہے اور یہ جب ہے کہ سوا اوسکے
اور کوئی صحیح طریقہ اوس حدیث کا اونکو نہیں ملا۔ پس وہ بہتر ہے اون کے نزدیک لوگوں کی قیاس اور رائے سے ابن الصلاح نے
کہا ابو عبد اللہ بن مندہ نے نقل کیا محمد بن سعد باوردی سے وہ کہتے تھے نسائی کا یہ مذہب تھا کہ اوس شخص سے روایت کرتے جسکے
چھوڑ دینے پر اتفاق نہ ہوتا حافظ ابو الفضل عراقی نے کہا یہ مذہب وسیع ہے حافظ ابن حجر نے کہا کہ مراد اس اتفاق سے
ایک اتفاق خاص ہے کیونکہ ہر ایک طبقہ راویوں کے جانچنے والوں کا متشدد اور متوسط سے خالی نہیں ہے۔ مثلاً پہلے طبقے میں
سے شعبہ و سفیان ہیں اور شعبہ سخت ہیں سفیان ثوری سے اور دوسرے طبقے میں سے یحییٰ بن سعید قطان اور عبد الرحمن بن
مہدی ہیں اور یحییٰ سخت ہیں عبد الرحمن سے اور تیسرے طبقے میں یحییٰ بن معین اور احمد بن حنبل ہیں اور یحییٰ سخت ہیں احمد سے
اور چوتھے طبقے میں ابو حاتم اور بخاری ہیں اور ابو حاتم سخت ہیں بخاری سے۔ تو نسائی کا یہ مقصود ہے کہ کوئی راوی انکے نزدیک
چھوڑا نہ جاوے گا جبتک سب اوسکے چھوڑ دینے پر اتفاق نہ کریں لیکن جب ثقہ کہیں ایک راوی کو عبد الرحمن بن مہدی
اور ضعیف کہیں اوسکو یحییٰ القطان مثلاً تو وہ نہ چھوڑا جاویگا اس لیے کہ یحییٰ کی سختی معلوم ہے راویوں کے
جانچنے میں اسیطرح جو یحییٰ کے مثل ہے حافظ ابن حجر نے کہا جب یہ بات معلوم ہوئی تو ثابت ہو گیا کہ نسائی کا

مذہب راویون کے باب مین ایسا تہا سختون کا ہی جیسے اور لوگون کا ہے تو بہت راوی ایسے ہین جن سے ابو داؤد اور ترمذی
نے روایت کی ہی لیکن نسائی نے اونسے پرہیز کیا ہے بلکہ نسائی نے بعضے ایسے راویون سے بہی پرہیز کیا ہے جن سے بخاری
اور مسلم نے روایت کی ہی - ابو الفضل بن طاہر نے نقل کیا کہ سعد بن علی ریحانی سے ایک شخص سے روایت کی اور اوسکو
ثقہ کہا یعنے کہا نسائی نے اوس سے حجت نہین لی اونہون نے کہا بیٹا ابو عبد الرحمن کی شرط راویون کے باب
مین بخاری مسلم کی شرط سے بہی سخت ہی احمد بن محبوب رملی نے کہا مین نے نسائی سے سنا وہ کہتے تھے جب مین نے سنن
جمع کرنیکا قصد کیا تو اسد بن جبالہ سے استخارہ کیا بعض مشایخ سے روایت کرنیمین جنکیطرف سے دل مین کچہ شبہ تہا - تو
استخارہ او نکے چہوڑ دینے پر آیا اسیوجہ سے مین بعضی حدیثون مین اوتر گیا اور پہلے بلند تہا اسناد مین اور حافظ ابو طالب
احمد بن نصر نے کہا جو شیخ تہے دارقطنی کے کہ کون صبر کر سکتا ہے نسائی کے برابر اون کے پاس ابن لہیعہ کی ایک ایک حدیث
موجود تہی مگر اونہون نے کوئی بیان نہین کی ہے حافظ ابن حجر نے کہا نسائی کے پاس ابن لہیعہ کی کتب تہی قتیبہ سے روایت
مین لیتے تہا - مگر اونہون نے اوس سے روایت نہ کی سنن مین نہ اور کتابون مین ابو جعفر بن الزبیر نے کہا سب سے بہتر جو کتابین
ہین جنپر باتفاق مسلمانون نے اعتماد کیا اور وہ پانچ کتابین ہین (صحیح بخاری صحیح مسلم سنن ابی داؤد جامع ترمذی سنن
نسائی) اور موطا جو تالیف مین سب پر مقدم ہے اور رتبہ مین ان سے کم نہین ہے اور ان لوگونکے مقاصد مختلف ہین صحیحین
مین اور رسالہ کی فوائد مین ابو داؤد مین احکام کی حدیثین اتنی جمع ہین جو اور کسی کتاب مین نہین ہین اور ترمذی مین
فنون اور علوم حدیث ایسے ہین جو اور کتاب مین نہین ہین - اور نسائی نے سب سے باریک اور عمدہ طریقہ اختیار کیا ہے -
ابو الحسن معافری نے کہا جب تو دیکہے حدیث کی تخریج کیطرف تو جس حدیث کو نسائی نے نکالا وہ صحت کیطرف زیادہ قریب ہے
بہ نسبت اوس کے جسکو سوا نسائی کے اور لوگون نے نکالا امام ابو عبد اللہ بن رشید نے کہا نسائی کی کتاب بدیع
ہی تمام سنن کی کتابون مین از روی تصنیف اور تالیف کے اور اونکی کتاب گویا جامع ہی بخاری اور مسلم کے طریقے کو باوجود بیان
کرنے علتونکے اور حاصل کلام یہہ ہی کہ سنن نسائی مین صحیحین کے بعد اور سب کتابونکی نسبت ضعیف حدیثین کم ہین ایسے ہی ضعیف
اور مجروح راوی کم ہین اور قریب ہے اس کتاب کے کتاب ابو داؤد اور ترمذی کی اور مقابل اس کے سنن ابن ماجہ ہے جس مین
وہ احادیث بہی موجود ہین جنکو ایسے لوگون نے روایت کیا کہ اونپر جہوٹ بولنے اور حدیث چورانے کی نسبت کی گئی اور بعضے
حدیثین ایسی ہین جنکو اسی قسم کے راوی روایت کرتے ہین جیسے حبیب بن ابی حبیب کاتب مالک اور علاء بن زید اور
داؤد بن المحبر اور عبد الوہاب بن الضحاک اور اسمعیل بن زیاد سکونی اور عبد السلام بن یحیی وغیرہم اور یہ جو
ابن طاہر نے سنن ابن ماجہ کے حق مین ابو زرعہ سے نقل کیا کہ اوس مین تیس حدیثین بہی ایسی نہین ملتین جو ضعف سے
خالی ہون تو یہ ایک حکایت ہی جسکی سند متصل نہین ہی اور اگر سند ہو بہی تب بہی شاید مراد ابو زرعہ کی اون
حدیثون سے ہوگی جو اوس مین انتہا درجہ کی ساقط ہین - یا اونہون نے اوس کتاب کا ایک ہی جزء دیکہا ہو اور اوس جزء

کا بھی حال ہوا اور ابوزرعہ نے اوسکی بہت سی حدیثون پر حکم کیا ہے باطل اور ساقط اور منکر ہونیکا اور یہ قول ابن بکار وہی
ہے ابو حاتم کی کتاب العلل مین۔ محمد بن معاویہ نے نسائی سے روایت کیا اونہون نے کہا سنن کبریٰ
کی سب حدیثین صحیح ہین۔ مگر بعضی حدیثون مین کچھ علتین ہین (جنکو خود نسائی نے بیان کر دیا ہے) اور اوسکا منتخب
جسکا نام مجتبیٰ ہے بالکل صحیح ہے۔ بعضون نے بیان کیا ہے کہ نسائی نے جب سنن کبریٰ کو تصنیف کیا تو امیر
رملہ کو ہدیہ دی اونھون نے پوچھا اس مین سب حدیثین صحیح ہین نسائی نے کہا نہین تو اونہون نے کہا صحیح حدیثین
الگ کر دے نسائی نے مجتبیٰ کو جمع کیا اور مجتبیٰ باے موحدہ سے ہے زرکشی نے رافعی کی تخریج مین کہا کہ مجتنیٰ نون سے
بھی منقول ہے قاضی تاج الدین سبکی نے کہا سنن نسائی جو صحاح ستہ مین منسوب ہے وہ سنن صغریٰ ہے نہ سنن کبریٰ
اور سنن صغریٰ ہی سے لوگ نقل کرتے ہین حافظ ابن حجر نے کہا نسائی کی کتاب کو صحیح کہا۔ ابوعلی نیسابوری اور
ابن عدی اور دارقطنی اور حاکم اور ابن مندہ اور عبدالغنی بن سعید اور ابویعلی الخلیلی اور ابن السکن اور ابوبکر خطیب
وغیرہم نے اور خلیلی نے ارشاد مین بعض راویون کے حال مین لکھا ہے کہ اوس نے ابوبکر بن السنی سے سنا صحیح نسائی
کو اور ابن مندہ نے کہا جن لوگون نے صحیح حدیثونکو نکالا وہ یہ ہین۔ بخاری اور مسلم اور ابوداؤد اور نسائی اور سلفی نے
کہا پانچ کتابون کی صحت پر اتفاق کیا ہے مشرق اور مغرب کے علما نے نووی نے کہا اس سے مطلب یہ ہے کہ صحیحین کے
سوا اور تین کتابون کی بھی اکثر حدیثین حجت لانیکے لائق ہین زرکشی نے کہا ان تین کتابونکو یعنی ابوداؤد اور
نسائی اور ترمذی کو صحاح اسوجہ سے کہتے ہین کہ اکثر حدیثین اونکی صحیح ہین اور جو ضعیف ہین وہ بھی قریب قریب حسن
کے ہین انتہی کلام السیوطی فی زہر الربی علی المجتبیٰ اور کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون مین
ہے کہ ابوعلی اور حاکم اور خطیب نے کہا سنن نسائی صحیح ہے اور نسائی کی وہ شرط ہے راویون مین جو مسلم کی شرط سے
بھی زیادہ سخت ہے اور حطہ مین ہے کہ ابن الاثیر نے لکھا بعض امرا نے امام نسائی سے پوچھا کہ سنن کبریٰ کی سب حدیثین صحیح
ہین اونہون نے کہا نہین اوس امیر نے کہا تو ہمارے لیے صحیح حدیثونکو الگ کر دو جب اونہون نے مجتبیٰ کو بنایا سنن کبریٰ
کا خلاصہ کر کے اور جو حدیث سنن کبریٰ کی ایسی تھی جسکی اسناد مین لوگونکو کلام تھا اوسکو چھوڑ دیا نقل کیا اس کو
ابن عساکر نے اور ملا علی قاری نے مقدمہ مرقاۃ مین لکھا کہ تاج الدین سبکی نے اپنے شیخ امام ذہبی سے نقل کیا
اور اپنے والد شیخ امام سبکی سے کہ نسائی زیادہ حافظ ہین مسلم سے اور سنن اون کی بعد صحیحین کے اور کتابون کی نسبت ضعیف
حدیثین بہت کم رکھتی ہے۔ بلکہ بعض مشایخ نے کہا کہ وہ سب حدیث کی کتابون سے بہتر اور اشرف ہے اور اسلام
مین اسکی مثل کوئی کتاب نہین ہے اور ابن مندہ اور ابن السکن اور ابوعلی نیسابوری اور
ابن عدی اور خطیب اور دارقطنی نے کہا کہ سنن نسائی کی سب حدیثین صحیح ہین لیکن
اس قول مین ضعف اور تساہل ہے۔ اور بعض مغرب کے علما نے تعجب کی بات کہی یعنے فضیلت دی اس کتاب

کو صحیح بخاری پر اور شاید فضیلت کسی اور حیثیت سے ہو انتہیٰ **خلاصہ** کلام یہ ہے کہ علماء محققین کے اقوال سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ سنن نسائی یعنی یہی سنن صغریٰ جسکو مجتبیٰ کہتے ہین حدیث کی ایک صحیح اور عمدہ کتاب ہے اور صحیحین کے برابر نہ سہی مگر اسمین کچھ شک نہین ہے کہ بعد صحیحین کے اسی کتاب کا درجہ ہے پھر ابوداؤد کا پھر ترمذی کا اور لیکن یہ ملا تو وہ تو اصل ہی صحیحین کے بھی اور برابری نہین کر سکتی اوسکی کوئی کتاب تقدم اور اختصار اور علو اسناد مین

امام نسائی کی شہادت کا بیان

کچھ حال تو بالاجمال اوپر ابن حجر کی تحریر سے معلوم ہوا۔ اور مفصل قصہ اونکی شہادت کا یہ ہے کہ جب امام نسائی کتاب الخصائص کی تصنیف سے فارغ ہوئے جسمین فضائل اور مناقب جناب امیر علیہ السلام کے جمع کیے تھے تو اونہون نے چاہا کہ اس کتاب کو دمشق کی جامع مسجد مین سناوین جہان خارجیونکا بڑا زور تھا اور مروان و بنی امیہ کی حکومت اور سلطنت سے کوئی دقیقہ جناب امیر کے بغض اور توہین مین باقی نہین رہتے تھے۔ چنانچہ امام نسائی اس کتاب کو لیکر جامع مسجد مین گئے اور وہان بیان شروع کیا تھوڑا سا بیان کیا تھا کہ اتنے مین ایک شخص بولا تم نے امیر المؤمنین معاویہ کی فضیلت مین بھی کچھ لکھا ہے اونھون نے کہا معاویہ کو یہی کافی ہے کہ وہ نجات پا جاوین اونکے فضائل کا کیا ذکر۔ اور ایک روایت مین یہ ہے کہ امام نسائی نے کہا مین تو اونکی کوئی فضیلت نہین جانتا سوا اس حدیث کے کہ لا اشبع اللّٰہ بطنہ یعنی اللہ اونکا پیٹ نہ بھرے یہ سنکر عوام نے کہا یہ شیعہ ہے اور لاتون سے اونکو مارنا شروع کیا یہانتک کہ چند ضربین اون کے بغل اور پسلی مین یا فوطون مین لگین جنکی وجہ سے وہ نیم جان ہو گئے اون کے خادمون نے اونکو وہان سے اوٹھایا اور مسجد سے نکالکر گھر مین لائے امام نسائی نے کہا مجھے اسی وقت مکہ معظمہ روانہ کرو تاکہ مین مکے مین یا اوسکے راستے مین مرون۔ منقول ہے کہ وفات آپ کی مکے مین ہوئی اور صفا اور مروہ کے درمیان مین دفن ہوئے وفات اونکی دوشنبہ ۱۳ صفر یا ۱۳ شعبان **سنہ ۳۰۳ ہجری** مین ہوئی دارقطنی نے کہا کہ انہون نے شہادت پائی اور مکے مین انتقال کیا اور بعضون نے کہا رملہ مین مرے جو فلسطین ملک ہے اور نعش اونکی رملے مین سے مکے لے گئے امام **یافعی** نے مرآۃ الجنان مین لکھا کہ امام نسائی دمشق کیطرف گئے وہان اون سے پوچھی گئی فضائل معاویہ کے تو اونہون نے کہا کیا معاویہ اس پر راضی نہیں ہین کہ نجات پاوین فضائل کا کیا ذکر ایک روایت مین ہے یہ بھی کہا کہ مین اونکی کوئی فضیلت نہین جانتا سوا لا اشبع اللّٰہ بطنک کے اور امام نسائی کی مزاج مین تشیع تھا **ف** اگلے زمانے مین جب خوارج کا زور تھا اور وہ اہلبیت نبوی سے عداوت رکھتے تھے اور معاذ اللہ اونکی برائی کرتے تھے تو اہل سنت وجماعت جو اہلبیت سے محبت رکھتے ہین اور اونکی تعظیم کرتے ہین شیعہ کہلاتے اور ایسا تشیع محمود ہے جسمین محبت رسول و آل رسول کی ہو نہ وہ تشیع جسکو رفض کہتے ہین اور وہ باعث ہوتا ہے سب صحابہ اور بزرگان دین کا **ف** تو لوگون نے اونکو مارنا شروع کیا لاتون سے اونکے فوطون پر یہانتک کہ اونکو مسجد کے باہر کر دیا اور ایک روایت مین ہے کہ پہلے اونکے فوطون پر مارا پھر اونکو کوٹا اور روندا لوگ

لوگ رملے مین ڈالکر اوٹھا کر لیگئے وہان اونکا انتقال ہوا۔ حافظ ابو الحسن دارقطنی نے کہا کہ نسائی کا امتحان ہوا دمشق مین اونہون نے کہا مجھے لیچلو مکے مین لوگ لیگئے اونہون نے وفات پائی مکے مین اور دفن ہوئے درمیان صفا و مروہ کے۔ حافظ ابو نعیم نے کہا جب اونکو دمشق مین مارا تو وہ اوس تکلیف سے مر گئے اور وہ مقتول ہین۔ اونہون نے ایک کتاب لکھی خصائص حضرت علیؓ کی فضیلت مین لوگون نے اون سے کہا تم نے کوئی کتاب صحابہ کی فضیلت مین نہین لکھی اونہون نے کہا جب مین دمشق مین گیا وہان کے لوگون کو حضرت علیؓ سے منحرف پایا تو مین نے یہ چاہا کہ اللہ اونکو ہدایت دے اس کتاب سے انتہی کلام الیافعی اور تاریخ ابن خلکان مین ہے کہ امام نسائی کی مزاج مین تشیع تھا لوگون نے اونکو مارنا شروع کیا بغل سے لیکر پسلی تک یہانتک کہ مسجد کے باہر کر دیا اور ایک روایت مین یہ ہے کہ اون کے [illegible] مارا اور اونکو روندا پھر وہ رملے لیجائے گئے وہان اونہون نے انتقال کیا اور ملا علی قاری نے مرقاۃ مین لکھا کہ امام نسائی دمشق مین گئے اون سے سوال ہوا معاویہ کا تو اونہون نے علیؓ کو فضیلت دی معاویہ پر لوگون نے اونکو مسجد سے نکال دیا پھر وہ رملے مین اوٹھا کر لائے گئے اور وہان اونکا انتقال ہوا۔ بعضون نے کہا مکے مین لائے گئے اور صفا و مروہ کے درمیان مدفون ہوئے اور بعض حفاظ نے کہا کہ اہل شام کی لاتون سے مار کھا کر مرے۔ اہل شام نے اون سے فضائل معاویہ کے پوچھے [illegible] معاویہ کو نجات پا جانا کافی نہین ہے فضیلت کہان اور ایک روایت مین ہے کہ اونہون نے یہ بھی کہا اونکی تو کوئی فضیلت مجھے معلوم نہین سوا لا اشبع اللہ بطنہ کے لوگون نے یہ سنکر اونکو لاتون سے مارا اور مسجد سے نکالدیا پھر وہ مکے مین اوٹھا کر لائے گئے اور وہین اونکا انتقال ہوا اور وہ مقتول اور شہید ہین اور حمیدی نے کہا وہ رملے مین ہین جو فلسطین کا ایک شہر ہے اور دفن ہوئے بیت المقدس مین اور سن رحلت اونکا سنہ تین سو تین ہے ایسا ہی کہا ذہبی نے لیکن مصنف نے کہا وہ مکے مین مرے سنہ ۳۰۳ مین اور وہین دفن ہوئے سمعانی نے انساب مین کہا کہ اونہون نے وفات پائی سنہ ۳۰۳ مین مکے مین اور بعضون نے کہا رملے مین اور حافظ ابن حجر نے تہذیب التہذیب مین لکھا کہ وفات پائی اونہون نے فلسطین مین پیر کے روز ۱۳ صفر سنہ ۳۰۳ مین۔ ذہبی نے اپنی مختصر مین لکھا کہ وہ اٹھاسی برس جئے اور یہی ہے اوس حساب پر جو ذہبی نے لکھا ہے کہ ولادت اونکی سنہ ۲۱۵ مین ہوئی اور جو ولادت اونکی سنہ ۲۲۱ مین ہو تو عمر اونکی وقت وفات کی ۸۲ برس کی ہوگی اور اللہ خوب جانتا ہے اصل حال کو اور ذہبی نے تذکرة الحفاظ مین لکھا کہ نسائی اپنی اخیر عمر مین دمشق گئے وہان سوال ہوا اون سے معاویہ کے فضائل کا اونہون نے کہا معاویہ کو نجات پا جانا اور برابر برابر اوتر جانا کافی ہے فضائل کا کیا ذکر ہے لوگون نے یہ سنکر مارنا شروع کیا یہانتک کہ مسجد سے نکالدیا پھر وہ اوٹھا کر مکے مین لائے گئے وہان اونہون نے وفات پائی اس روایت کے موافق مقام وفات اون کا مکہ معلوم ہوتا ہے اور صحیح یہ ہے کہ مقام وفات رملہ ہے۔ لیکن دارقطنی نے کہا کہ وہ حج کو نکلے تھے لوگون نے اونکا امتحان لیا دمشق مین اونہون نے شہادت حاصل کی اور کہا مجھے مکے لیچلو پھر مکے مین لائے گئے اور وہان وفات پائی اور دفن ہوئے درمیان صفا اور مروہ کے اور وفات اون کی شعبان کے

مہینے سنہ ۲۱۴ مین جو لی اور فقہ تہے اپنے زمانے کے مشایخ مین اور سب سے زیادہ جانتے تھے حدیث اور رجال کو ابو سعید بن یونس نے اپنی تاریخ مین کہا کہ نسائی امام حافظ ثبت تھے مصر سے نکلے ذیقعدہ کے مہینے مین سنہ ۳۰۲ مین اور وفات پائی فلسطین مین پیر کے روز ۱۳ صفر سنہ ۳۰۳ مین و اللہ اعلم و علمہ احکم

ترجم کی سند اس کتاب کے مؤلف تک

یہ ہے اجازت دی مجھکو اس کتاب کی میرے شیخ علامہ عالم موحد متبع سنت شیخ احمد بن ابراہیم بن عیسی حنبلی شرقی نے اونکو اجازت دی شیخ المشایخ عبد الرحمن بن حسن نے اون کو اجازت دی شیخ عبد الرحمن جبرتی نے اونکو اجازت دی شیخ مرتضے حسینی نے اونکو اجازت دی شیخ عمر بن احمد بن عقیل اور شیخ احمد جوہری نے اور وہ دونو روایت کرتے ہین شیخ عبد اللہ بن سالم بصری سے اور وہ روایت کرتے ہین ابی عبد اللہ محمد بن علاء الدین بابلی سے اور وہ شیخ سالم سنہوری سے اور وہ شیخ نجم الدین غیطی سے اور وہ شیخ الاسلام زکریا انصاری سے اور وہ امام حافظ الاسلام شیخ احمد بن علی بن حجر عسقلانی صاحب فتح الباری سے پہر حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی روایت کرتے ہین اس کتاب کو برہان الدین ابو اسحاق ابراہیم بن احمد بن عبد الواحد تنوخی سے اور وہ روایت کرتے ہین ابو العباس احمد بن ابی طالب الحجار سے اور وہ شیخ عبد اللطیف قبیطی سے اور وہ ابو زرعہ طاہر بن محمد طاہر مقدسی سے اور وہ ابو محمد عبد الرحمن بن احمد دونی سے اور وہ ابو نصر احمد بن الحسین قاضی دینوری سے جنکا لقب کسار مشہور ہے اور وہ روایت کرتے ہین حافظ ابو بکر احمد بن محمد بن اسحاق قاضی دینوری سے جو مشہور مین ساتہ ابن السنی کے وہ کہتے ہین خبر دی مجھکو اس کتاب کی اوس کے مؤلف حافظ امام احمد بن شعیب بن علی نسائی نے جنکی کنیت ابو عبد الرحمن ہے راضی ہو اللہ ان مشایخ اور بزرگوارون سے اور مغفرت کرے انکی ساتہ میرے اور میرے والد مولوی حاجی محمد مسیح الزمان مرحوم و مغفور کے جنہون نے وفات پائی ۹ ذیقعدہ ۱۲۹۰ھ روز دوشنبہ کو مکہ معظمہ مین اور دفن ہوئے جنۃ المعلی مین اور میرے بہائیون کی اور میرے عزیزون کے اور میرے مشایخ اور استاذ اور بزرگوارون کے اور میرے تمام مسلمان بہائیون کے آمین یا رب العالمین ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ الْعَالِمُ الرَّبَّانِيُّ الرُّحْلَةُ الْحَافِظُ الْحُجَّةُ الصَّمَدَانِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ النَّسَائِيُّ

کہا شیخ امام عالم ربانی پیشوا حافظ حجت اللہ ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی بن بحر نسائی نے

تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

تفسیر اللہ جل جلالہ کے قول کی جب تم کہڑے ہو نماز کے لیے تو دہوؤ اپنے مونہہ اور ہاتہ کہنیون تک **ف** ظاہر اس آیت سے یہہ نکلتا ہے کہ جب نماز کے لیے کہڑے ہو تو وضو کرو حالانکہ یہہ حکم نہین ہے اگر وضو ہو تو پہر وضو کرنا ضرور نہین تو مؤلف نے آیت کی تفسیر حدیث سے کی یعنی مقصود یہہ ہے کہ جب سو کر نماز کے لیے اوٹہو تو وضو کرو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ

لا يدري اين باتت يده ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص
تم میں سے سوکر جاگے تو اپنا ہاتھ وضو کے پانی میں نہ ڈالے جبتک اوسکو تین بار دھو نہ لے اس لیے کہ کوئی تم میں سے
نہیں جانتا کہاں رہا ہاتھ اوسکا **باب السواك اذا قام من الليل** رات کو اوٹھکر مسواک کرنا عن

حذيفة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل يشوص فاه بالسواك ترجمہ حذیفہ سے
روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم جب رات کو اوٹھتے تو اپنا منھ صاف کرتے مسواک سے **باب كيف**
يستاك مسواک کیونکر کرے عن ابي موسى قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يستاك
وطرف السواك على لسانه وهو يقول عا عا ترجمہ ابوموسے سے روایت ہے میں رسول اسد صلی اسد علیہ
وسلم پاس گیا آپ مسواک کر رہے تھے اور کنارہ مسواک کا آپ کے زبان پر تھا اور عا عا کی آواز نکل رہی تھی (یعنے حلق صاف
کر رہے تھے) **باب هل يستاك الامام بحضرة رعيته** امام اپنی رعیت کے سامنے مسواک کرے عن

ابي موسى قال اقبلت الى النبي صلى الله عليه وسلم ومعي رجلان من الاشعريين احدهما عن يميني
والاخر عن يساري ورسول الله صلى الله عليه وسلم يستاك فكلاهما سال العمل قلت والذي
بعثك نبيا بالحق ما اطلعاني على ما في انفسهما وما شعرت انهما يطلبان العمل فكاني انظر الى
سواكه تحت شفته قلصت فقال انا لا او لن نستعين على العمل من اراده ولكن اذهب انت
فبعثه على اليمن ثم اردفه معاذ بن جبل رضي الله عنهما ترجمہ ابوموسے سے روایت ہے میں رسول اسد صلی
اسد علیہ وسلم پاس آیا اور میرے ساتھ اشعر (ایک قبیلہ ہے) کے دو شخص اور تھے ایک داہنی اور ایک بائیں رسول اسد صلی اسد علیہ
وسلم مسواک کر رہے تھے دونوں نے آپ سے خدمت مانگی (یعنے نوکری قاضی یا عامل کی) میں نے کہا قسم اوس شخص کی جس نے
آپ کو سچا پیغمبر کرکے بھیجا اونھوں نے اپنے دل کی بات مجھ سے نہیں کہی نہ مجھے معلوم تھا کہ وہ خدمت چاہتے ہیں
گویا میں اسوقت آپ کی مسواک کو دیکھ رہا ہوں وہ آپ کے ہونٹ کے تلے تھے اور اوپر کا ہونٹ اوٹھ گیا تھا آپ نے
فرمایا ہم کبھی اوسکو خدمت نہیں دیتے جو اوس کی درخواست کرے لیکن تو جا اے ابوموسے میں نے تجھکو خدمت دی گئی)
پھر آپ نے ابوموسی کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا اور اون کے ساتھ معاذ بن جبل کو کر دیا (اس حدیث سے یہ نکلا کہ امام اپنی رعیت
کے سامنے مسواک کر سکتا ہے) **باب الترغيب في السواك** مسواک کی فضیلت کا بیان عن

عائشة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال السواك مطهرة للفم مرضاة للرب
ترجمہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اسد عنہا سے روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ
وسلم نے فرمایا مسواک مونھ کے پاک کرنے والی ہے اور اسد تعالی کی خوشنودی کا سبب ہے (یعنی
مسواک کرنے والے کا مونھ پاک اور اسد اوس سے خوش رہتا ہے) **الاكثار في السواك**

مسواک کی بڑی تاکید کا بیان عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مین نے بہت بیان کیا تم سے مسواک کے بیان مین ف یعنی بہت رغبت دلائی تم کو مسواک کرنے کی اور اکثرت بصیغہ مجہول بھی منقول ہے یعنی مجھے بہت حکم ہوا مسواک کے لیے حکم دینے کا اور اکثرت تم علی اور اکثرت علے بھی منقول ہے

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي السِّوَاكِ بِالْعَشِيِّ لِلصَّائِمِ تیسری پہر کو روزہ دار مسواک کر سکتا ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مین اپنی امت پر شکل نہ جانتا تو مین انکو ہر نماز کے لیے مسواک کرنیکا حکم کرتا یعنی واجب کر دیتا سنت ثواب بھی ہی کہ ہر نماز یا وضو پر مسواک کرے جب ہر نماز پر مسواک سنت ہوئی تو روزہ دار کو تیسرے پہر مین مسواک کرنا جائز ہوا اس لیے کہ ظہر اور عصر تیسرے پہر پڑھی جاتی ہے

السِّوَاكُ فِي كُلِّ حِيْنٍ ہر وقت مسواک کرنیکا بیان عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ ترجمہ شریح بن ہانی سے روایت ہی کہ حضرت عائشہؓ سے مین نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت مکان مین داخل ہوتے تو کون سے چیز کے ساتھ آپ شروع کرتے تھے حضرت عائشہ نے کہا آپ مسواک کرنا شروع کرتے ف یعنی جب حضرت گھر مین تشریف لاتے تو پہلے مسواک کرتے یہہ بات مزاج شریف کے کمال لطافت کی تھی کہ بہت خاموشی یا کثرت کلام سے کچھہ موںھہ مین تغیر آیا ہو تو وہ دور ہو جاوے

ذِكْرُ الْفِطْرَةِ الْاِخْتِتَانُ پیدائشی سنتونکا بیان جیسے ختنہ کرنا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْاِخْتِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزین پیدائشی سنت ہین ایک تو ختنہ کرنا دوسرے زیر ناف کے بال مونڈنا تیسری مونچھ کے بال کترنا چوتھی ناخن کاٹنا پانچوین بغل کے بال دور کرنا (یہہ پرانی سنتین ہین جو اگلے انبیا سے برابر چلی آتی ہین)

تَقْلِيْمُ الْأَظْفَارِ ناخون کاٹنا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَتَقْلِيْمُ الْأَظْفَارِ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزین پیدائشی سنت ہین ایک تو مونچھ کترنا دوسری بغل کے بال اکھاڑنا تیسری ناخن کاٹنا چوتھی زیر ناف کے بال مونڈنا پانچوین ختنہ کرنا

نَتْفُ الْإِبِطِ بغل کے بال اکھیڑنا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَ

نتف الابط وتقليم الاظفار واخذ الشارب ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں ہیں تو سید ابیلی سنت ہیں ایک تو ختنہ کرنا۔ اور دوسری زیرناف کے بال مونڈنا۔ تیسری بغل کے بال اکھاڑنا۔ چوتھی ناخن ترشنا۔ پانچویں مونچھ کے بال لینا (یعنے مونڈنا یا کترنا اکثر سلف کے نزدیک مونڈنا مونچھ کا بہتر ہے اور بعض علما کے نزدیک کترنا بہتر ہے **حلق العانة** زیرناف کے بال لینا **عن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الفطرة قص الاظفار واخذ الشارب وحلق العانة ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ باتیں سنت ہیں ناخن ترشنا اور مونچھ کترنا اور زیرناف کے بال لینا (یعنے مونڈنا اور لگانا استرہ سے) **قص الشارب** مونچھ کترنے کا بیان **عن** زید بن ارقم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم ياخذ شاربه فليس منا ترجمہ زید بن ارقم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مونچھ کے بال نہ لیوے وہ ہم میں سے نہیں ہے **التوقيت في ذلك** ان چیزوں کی مدت کا بیان **عن** انس بن مالك قال وقت لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في قص الشارب وتقليم الاظفار وحلق العانة ونتف الابط ان لا نترك اكثر من اربعين يوما وقال مرة اخرى اربعين ليلة ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد اور مدت مقرر کر دی ہمارے لیے مونچھ کے کم کرنے میں اور ناخن ترشنے میں اور زیرناف کے بال مونڈنے میں اور بغل کے بال اکھیڑنے میں یہ کہ چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں یا چالیس رات سے زیادہ **ف** اور اس مدت سے کم میں افضل ہے **احفاء الشارب** واعفاء اللحى مونچھ کے بال دور کرنا اور داڑھیوں کو چھوڑ دینا **عن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال احفوا الشوارب واعفوا اللحى ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونچھوں کو کم کرو اور داڑھیوں کو چھوڑ دو (کم کرو یعنے بالکل نکال دو جیسے اکثر علما کا قول ہے اور بعضوں کے نزدیک لب سے جس قدر زیادہ ہو اسکو کتر ڈالو) **الابعاد عند ارادة الحاجة** حاجت کے لیے دور جانے کا بیان **عن** عبد الرحمن بن ابي قراد قال خرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الخلاء وكان اذا اراد الحاجة ابعد ترجمہ عبد الرحمن بن ابی قراد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں پاخانہ کو گیا (جنگل میں بستی کے باہر) اور جب آپ پاخانے کے لیے تشریف لیجانے کا ارادہ کرتے تو دور جاتے (تاکہ لوگوں کی نظر نہ پڑے پستر رہے) **عن** المغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا ذهب المذهب ابعد قال فذهب لحاجته وهو في بعض اسفاره فقال ائتني بوضوء فاتيته بوضوء فتوضا ومسح على الخفين ترجمہ مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانے کو جاتے تو دور تشریف لیجاتے ایک روز کسی سفر میں آپ حاجت کو تشریف لے گئے

صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ کو جاتے تھے تو دور تشریف لیجاتے ایک روز کسی سفر میں آپ حاجت کو تشریف لیگئے تو مجھ سے فرمایا پانی لیا آ وضو کا میں وضو کا پانی لیکر گیا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا **ف** ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ اگر جنگل میں حاجت کو جاوے اور وہان آڑ نہ ہو تو دور جانا بہتر ہے تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے اور جو آڑ یا پردہ ہو تو نزدیک جانے میں بھی کچھ قباحت نہیں ہے

الرخصة في ترك ذلك حاجت کرلے دور نہ جانے کا بیان **عن** حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَدَعَانِي وَكُنْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں چلا جاتا تھا یہاں تک کہ آپ ایک قوم کے کوڑے پر پہونچے تو آپ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا (تاکہ کوڑے کی نجاست بیٹھنے میں لگ نہ جاوے) میں آپ سے ہٹ گیا آپ نے مجھے بلایا تو میں آپ کے ایڑیوں کے پاس کھڑا رہا یہاں تک کہ آپ فارغ ہوئے پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا **ف** آپ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا اسوجہ سے کہ آپکی پشت میں درد تھا اور قاضی حسین نے اپنی تعلیق میں کہا کہ اہل عرب نے اس کی عادت کرلی ہے کہ ہر سال ایکبار کھڑے ہوکر پیشاب کرتے ہیں اس سنت پر عمل کرنے کیلیے اور ایک قول یہ ہے جو بیہقی نے روایت کیا کہ آپکے گھٹنوں میں کوئی مرض تھا اسوجہ سے کھڑے ہوکر پیشاب کیا حافظ ابن حجر نے کہا اگر یہ روایت صحیح ہو تو سب توجیہوں سے بے پروائی ہوگی لیکن ضعیف کیا اسکو دارقطنی اور بیہقی نے اور ایک قول یہ ہے کہ وہان جگہ نہ تھی بیٹھنے کی بس لاچاری سے آپ کھڑے ہوئے۔ کیونکہ سامنے کا کنارہ گھوری کا اونچا ہوگا اور دی اور قاضی عیاض نے کہا کہ آپنے کھڑے ہوکر پیشاب کیا تاکہ دوسری جانب سے حدث نہ نکلنے پر اطمینان ہو اور یہ اطمینان بیٹھنے میں نہیں ہوتا۔ اور نووی نے کہا آپ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا تاکہ معلوم ہو کہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنا درست ہے اور ابن حجر نے اسی کو ترجیح دی۔ اور منذری نے ایک چھٹی توجیہ کی وہ یہ ہے کہ وہان گیلی نجاست ہوگی اور نرم آپ کو خوف ہوا کہ بیٹھکر پیشاب کرنے میں وہ اپنے اوپر نہ اوڑے ابن سید الناس نے شرح ترمذی میں کہا کہ کھڑے ہوکر بھی یہ خوف تھا بلکہ زیادہ تھا اور یہ وجہ تیسری وجہ کی طرف رجوع کرتی ہے اور ابو عوانہ اور ابن شاہین نے کہا یہ منسوخ ہے واللہ اعلم (زہر الربی علی المجتبی للسیوطی ج

القول عند دخول الخلاء پاخانے جاتی وقت کیا کہے **عن** أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ کے لیے تشریف لیجاتے تو فرماتے یا اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بھوتوں اور چڑیلوں سے (دونوں شیطان کی قسم ہیں)

النهي عن استقبال القبلة عند الحاجة پاخانہ یا پیشاب کیوقت قبلے کیطرف منہ کرنیکی ممانعت **عن** أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ وَهُوَ بِمِصْرَ يَقُولُ وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي كَيْفَ أَصْنَعُ بِهٰذِهِ الْكَرَابِيسِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم اذا ذہب احدکم الی الغائط والبول فلا یستقبل القبلۃ ولا یستدبرہا
ترجمہ ابو ایوب انصاری سے روایت ہے جب وہ مصر میں تھے تو کہتے تھے قسم خدا کی میں نہیں جانتا کیا کروں ان
پاخانوں کو وہ پاخانے بنائے گئے ہیں قبلہ کی طرف اور مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں
سے کوئی پاخانہ یا پیشاب کے لیے جاوے تو قبلہ کی طرف مونھ نہ کرے اور نہ پیٹھ کرے اس طرف خواہ گھر میں ہو یا
جنگل میں یہی قول ہے ابو حنیفہ اور ایک طائفہ کا) **النہی عن استدبار القبلۃ عند الحاجۃ**
پیشاب پاخانے کے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے کی ممانعت کا بیان **عن** ابی ایوب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال لا تستقبلوا القبلۃ ولا تستدبروہا لغائط او بول ولکن شرقوا او غربوا ترجمہ ابو ایوب انصاری
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ قبلہ کی طرف مونھ کرو اور نہ اس طرف پیٹھ کرو پاخانہ پیشاب کی حالت
میں لیکن پورب یا پچھم کی طرف مونھ کرو **ف** یہ حکم مدینہ مطہرہ کے واسطے خاص ہے اس لیے کہ وہاں پر قبلہ دکھن کی طرف ہے
ہندوستان کا قبلہ پچھم کی طرف ہے تو یہاں اتر یا دکھن بیٹھنا چاہیے **الامر** باستقبال المشرق والمغرب عند
الحاجۃ پاخانہ یا پیشاب کے وقت پورب یا پچھم کی طرف مونھ کرنے کا حکم **عن** ابی ایوب الانصاری قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتی احدکم الغائط فلا یستقبل القبلۃ ولکن لیشرق او لیغرب
ترجمہ ابو ایوب انصاری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پاخانہ کو جاوے تو
قبلہ کے سامنے نہ بیٹھے بلکہ پورب یا پچھم کی طرف بیٹھے دیکھو مدینہ کا قبلہ اس طرف نہیں ہے اور جہاں کا قبلہ پچھم ہو وہاں
اتر یا دکھن کی طرف بیٹھنا چاہیے **الرخصۃ** فی ذلک فی البیوت گھروں کے اندر حاجت کے وقت قبلہ کی طرف
مونھ یا پیٹھ کرنا درست ہے **عن** عبد اللہ بن عمر قال لقد ارتقیت علی ظہر بیتنا فرأیت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم علی لبنتین مستقبل بیت المقدس لحاجتہ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے میں اپنے گھر
کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا دو اینٹوں پر بیٹھے ہوئے حاجت کے لیے اور مونھ آپکا بیت المقدس
کی طرف تھا تو پیٹھ کعبے کی طرف ہوگی اس لیے کہ بیت المقدس مدینے سے جانب شمال میں ہے۔ اس حدیث سے ائمہ ثلثہ نے دلیل پکڑی
اور کہا کہ گھروں میں حاجت کے وقت کعبے کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا منع نہیں ہے **باب** النہی عن مس الذکر
بالیمین عند الحاجۃ حاجت کے وقت ذکر کو داہنے ہاتھ سے چھونا منع ہے بلکہ بائیں ہاتھ سے چھوئے **عن** ابی قتادۃ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا بال احدکم فلا یاخذ ذکرہ بیمینہ ترجمہ ابو قتادہ سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنا ذکر داہنے ہاتھ سے نہ تھامے دوسری روایت
میں یوں ہے **عن** ابی قتادۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل احدکم
الخلاء فلا یمس ذکرہ بیمینہ ترجمہ یعنی فرمایا آپ نے جب تم میں سے کوئی پاخانہ میں جاوے تو اپنا ذکر داہنے ہاتھ سے

اَلرُّخْصَۃُ فِی الْبَوْلِ فِی الصَّحْرَاءِ قَائِمًا جنگل میں کہڑے ہوکر پیشاب کرنا درست ہی **عَنْ** حُذَیْفَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتٰی سُبَاطَۃَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا ترجمہ حذیفہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے پر تشریف لائے اور وہان پر کہڑے ہوکر پیشاب کیا **عَنْ** حُذَیْفَۃَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتٰی سُبَاطَۃَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا ترجمہ حذیفہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے پر تشریف لائے اور آپ نے کہڑے ہوکر پیشاب کیا **عَنْ** حُذَیْفَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَشٰی اِلٰی سُبَاطَۃِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا ترجمہ حذیفہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے گہورے پر گئے اور کہڑے ہوکر پیشاب کیا سلیمان نے اتنا زیادہ کیا کہ مسح کیا اپنے موزون پر۔ **اَلْبَوْلُ فِی الْبَیْتِ جَالِسًا** گہر مین بیٹہ کر پیشاب کرنا چاہیے **عَنْ** عَائِشَۃَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَکُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوْہُ مَا کَانَ یَبُوْلُ اِلَّا جَالِسًا ترجمہ ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہی جو کوئی تم سے بیان کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے ہوکر پیشاب کرتے تہے تو اوسے سچا نہ جانو۔ اس لیے کہ آپ کبہی بیٹہے بغیر پیشاب نہ کرتے **ف** روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا کہ یہ روایت سب سے بہتر ہے اس باب مین اور صحیح ہی اور حاکم نے کہا کہ صحیح ہے شیخین کے شرط پر مگر شیخ ولی الدین نے کہا کہ شریک اس کے اسناد مین ضعیف ہی **اَلْبَوْلُ اِلَی السُّتْرَۃِ یَسْتَتِرُ بِہَا** کسی چیز کو سامنے رکہکر اوسکی آڑ مین پیشاب کرنیکا بیان **عَنْ** عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَۃَ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَفِیْ یَدِہٖ کَہَیْئَۃِ الدَّرَقَۃِ فَوَضَعَہَا ثُمَّ جَلَسَ خَلْفَہَا فَبَالَ اِلَیْہَا فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ انْظُرُوْا یَبُوْلُ کَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَۃُ فَسَمِعَہٗ فَقَالَ اَوَمَا عَلِمْتَ مَا اَصَابَ صَاحِبَ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ کَانُوْا اِذَا اَصَابَہُمْ شَیْءٌ مِّنَ الْبَوْلِ قَرَضُوْہُ بِالْمَقَارِیْضِ فَنَہَاہُمْ صَاحِبُہُمْ فَعُذِّبَ فِیْ قَبْرِہٖ ترجمہ عبد الرحمن بن حسنہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف نکلے (یعنی تشریف لائے) اور آپ کے ہاتہہ مین ڈہال کیطرح ایک چیز تہی تو آپ نے اوس کو رکہا (یعنی اپنے سامنے) اور اوس کے پیچہے بیٹہ کر اوسی کیطرف آپ نے پیشاب کیا تو قوم کے بعض شخصون نے کہا کہ انکی طرف تو دیکہو یہ عورتون کا سا پیشاب کرتے ہین (یعنی جیسے عورتین کمال حیاسے پردہ کرتی ہین) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنکر فرمایا کیا تو اوس چیز کو نہین جانتا جو بنی اسرائیل کے رفیق کو پہونچی (یعنی بنی اسرائیل مین ایک شخص کو پہلے بات سے روکنے کے سبب سے عذاب پہونچا) بنی اسرائیل کے عادت تہی کہ جہان کہین انہین پیشاب لگ جاتا تو اوتنے بدن کو قینچی سے کتر ڈالتے (یعنی چہیل ڈالتے) تو اون کے ساتھی نے انہین منع کیا تو وہ اپنی قبر مین

عذاب کیا گیا **ف** بنی اسرائیل کے شریعت مین تہا کہ اگر بدن کو نجاست لگجاتی تو اوتنا گوشت چہیل ڈالتے اور کپڑے مین
لگ جاتی تو اوتنا کپڑا ہی کتر ڈالتی اگرچہ یہہ بات اونکی شریعت مین پسندیدہ تہی مگر بظاہر مین خلاف عقل معلوم ہوتی
تہی کہ اوسمین ضرر جان اور مال دونو کا ہے پہر جب ایسی بات کے منع کرنیپر وہ عذاب کیا گیا تو پہہ حیا کے منع کرنے
مین بطریق اولی عذاب کے لائق ہین کیونکہ پردہ اور حیا کرنی شریعت اور عقل دونون راہ سے بہتر ہے **عن** ابن
عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا
يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا هٰذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هٰذَا فَإِنَّهُ كَانَ يَمْشِي بِ
النَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلَى هٰذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ
يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا **ترجمہ** ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو قبرون پر تشریف لیگئے
اور فرمایا یہہ دونو قبر کے مردے عذاب کیے جاتے ہین اور ایسی کچہ بہت بڑی بات کے لیے اون پر عذاب نہین ہوتا ہے ایک
یہہ تو پیشاب سے نہ بچتا تہا اور یہہ یعنے دوسرا چغل خوری کیا کرتا تہا پہر آپنے ایک کہجور کی تازہ ڈالی منگوائی اور اسکو
آدہون آدہ سے چیرا اور ہر ایک کے قبر پر ایک ایک شاخ گاڑدی اور فرمایا کہ شاید کہ جبتک یہہ خشک نہ ہون تبتک
اِن دونون سے عذاب کی تخفیف ہووے **ف** یہہ آپکو وحی سے معلوم ہوا ہوگا اور بعضون نے کہا کہ جبتک درخت ہرا رہتا ہے
وہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے تو تسبیح کی وجہ سے عذاب مین تخفیف ہوگی خطابی نے کہا یہہ کام اور کسی سے نہین ہوسکتا کہ قبر پر ہرے
شاخین گاڑوے بلکہ یہہ خاص تہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا **باب** الْبَوْلُ فِي الْإِنَاءِ برتن مین پیشاب
کرنیکا بیان **عن** أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ
يَبُولُ فِيهِ يَضَعُهُ تَحْتَ السَّرِيرِ **ترجمہ** امیمہ بنت رقیقہ سے روایت ہے ایک لکڑی کا پیالہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کیلیے تہا آپ اوس مین پیشاب کرتے اور تخت کے نیچے رکہہ لیتے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گہر مین برتن کے اندر پیشاب
کرنا درست ہے الْبَوْلُ فِي الطَّسْتِ طشت کے اندر پیشاب کرنیکا بیان **عن** عَائِشَةَ قَالَتْ يَقُولُونَ إِنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُولَ فِيهَا فَانْخَنَثَتْ
نَفْسُهُ وَمَا أَشْعُرُ فَإِلَى مَنْ أَوْصَى **ترجمہ** ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے لوگ کہتے ہین کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی حضرت علی کو یعنی علی کو اپنا وصی بنایا مرض موت مین حالانکہ آپ نے طشت منگوایا
اوسمین پیشاب کرنیکو تو اپکا بدن ڈہیلا ہو گیا اور آپکو خبر نہ ہوئی بیماری کی شدت سے پہر بہلا کسکو وصیت کی یعنے
آپکو ہوش کہان تہا وصیت کرنیکا **کراھیۃ** الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ سوراخ مین پیشاب کرنیکی ممانعت **عن**
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي جُحْرٍ قَالُوا
لِقَتَادَةَ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ فَقَالَ يُقَالُ إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ **ترجمہ** عبد اللہ بن سرجس سے روایت

هذا واحدا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص تم میں سے سوراخ میں پیشاب نہ کرے لوگوں نے کہا قتادہ سے کہا کیا وجہ ہے جو سوراخ میں پیشاب کرنا مکروہ ہوا انہوں نے کہا لوگ کہتے ہیں سوراخوں میں جن رہتے ہیں **ف** سوراخ میں پیشاب کرنا اسلیے منع ہوا کہ سانپ بچھو وغیرہ سوراخ سے نکلکر ایذا نہ پہونچاویں بعضوں نے کہا کہ زمین میں جن بھی رہا کرتے ہیں چنانچہ سعد بن عبادہ کو اسی وجہ سے ایک جن نے مار ڈالا

اَلنَّهْيُ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ ٹھیرے ہوئے پانی کے اندر پیشاب کرنا منع ہے **عَنْ** جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهٰى عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ **ترجمہ** جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے بند پانی میں پیشاب کرنے سے (یعنے جو پانی بہتا نہو اوسمیں پیشاب نہ کرنا چاہیے ایسا نہو کہ پانی اوٹھانے میں پیشاب ہاتھ میں آجاوے

كَرَاهِيَةُ الْبَوْلِ فِي الْمُسْتَحَمِّ غسل خانے میں پیشاب کرنیکی ممانعت **عَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ **ترجمہ** عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے اپنے غسل خانہ میں پیشاب نہ کیا کرے اس لیے کہ اکثر اسی سے وسواس پیدا ہوتی ہیں (دل میں خیال آتا ہے کہ یہیں پیشاب کیا تھا اس پانی میں چھینٹیں اوڑیں ہونگی پھر نہانا چاہیے

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ يَبُولُ جو شخص پیشاب کر رہا ہو اور اوسکو کوئی سلام کرے **عَنْ** ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ **ترجمہ** ابن عمر سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گذرا آپ پیشاب کر رہے تھے اوسنے آپ کو سلام کیا آپ نے سلام کا جواب نہ دیا (جب استنجا کر کے وضو سے فارغ ہوئے تو سلام کا جواب دیا)

رَدُّ السَّلَامِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ وضو کر کے سلام کا جواب دینا **عَنِ** الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ حَتّٰى تَوَضَّأَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ رَدَّ عَلَيْهِ **ترجمہ** مہاجر بن قنفذ سے روایت ہے اوس نے سلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ پیشاب کر رہے تھے آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا یہانتک کہ وضو کیا پھر جب وضو سے فارغ ہوئے تو اوسکے سلام کا جواب دیا

اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ بِالْعَظْمِ ہڈی سے استنجا کرنے کی ممانعت **عَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ يَسْتَطِيبَ أَحَدُكُمْ بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثٍ **ترجمہ** عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی اور لید کے ساتھ استنجا کرنے سے (کیونکہ ہڈی جنوں کی خوراک ہے اور لید گوبر اون کے جانوروں کی خوراک ہے)

اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ بِالرَّوْثِ لید سے استنجا کرنیکی ممانعت **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أُعَلِّمُكُمْ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْخَلَاءِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَا

وَلَا يَسْتَنْجِي بِيَمِيْنِهِ وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ ترجمہ ابوہریرہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اس کے نہیں کہ میں تمہارے لیے بمنزلہ باپ
کے ہوں ۔ یعنے تعلیم اور نصیحت کے باب میں) تو میں تمہیں سکھلاے دیتا ہوں کہ جب تم میں سے کوئی پاخانہ
کو لیے جاوے تو قبلہ کے سامنے اپنا موںھ نہ کرے اور نہ پیٹھ اوسطرف کرے اور نہ داہنی ہاتھ سے استنجا کرے اور آپ
ہمیں تین تھے ونکا حکم فرماتے رہتے تین پتھروں سے استنجا کرنے کے لیے) اور ہری ہڈی اور لید سے استنجا کرنے
کو آپ منع فرماتے تھے (کیونکہ لید خود نجس ہے اور ہڈی کہانے کی چیز ہے

اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِكْتِفَاءِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

تین ڈھیلوں سے کم لینا استنجا میں منع ہے (جب تین سے کم میں صفائی نہو سکے
اور جو ہو جاوے تو درست ہے) عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّ صَاحِبَكُمْ لَيُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قَالَ
أَجَلْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا أَوْ نَكْتَفِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ
ترجمہ سلمان سے روایت ہے ایک شخص نے اون سے کہا تمہارے صاحب نے تم کو سب چیزیں سکھائیں یہانتک کہ پاخانہ کرنا بھی
سکھلایا یہ ایک کافر نے کہا سلمان سے جو تحقیر کی نیت سے کہتا تہا ۔ سلمان نے جواب دیا بیشک سکھایا ہم کو پاخانہ پھرنا
منع کیا ہمیں پاخانے پیشاب کی حالت میں قبلہ کی طرف موںھ کرنے سے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے سے اور تین پتھر سے کم میں استنجا
کرنے سے (اس کافر نے ہنسی کے طور سے سلمان پر طعن کیا سلمان نے حکیمانہ جواب دیا اور اوس کے ٹھٹھے کی طرف خیال
نہیں کیا

اَلرُّخْصَةُ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِحَجَرَيْنِ

دو ڈھیلوں سے استنجا کرنے کی اجازت عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ
أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ وَأَمَرَنِيْ أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ
الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى
الرَّوْثَةَ وَقَالَ هٰذِهِ رِكْسٌ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرِّكْسُ طَعَامُ الْجِنِّ ترجمہ عبد اللہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ کی طرف تشریف لے گئے اور مجھ سے فرمایا کہ تین پتھر لے آ (یعنی استنجا کے لیے) تو مجھے دو پتھر ملے اور تیسرا
پتھر ڈھونڈا مگر نہ ملا تو میں ایک گوبر کا ٹکڑا اوس کے ساتھ میں لے آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں پتھر تو لے لیے
اور گوبر کا ٹکڑا پھینک دیا اور فرمایا یہ رکس ہے (یعنی ناپاک ہو گیا بعد پاکی کے کیونکہ پہلے کہانا تہا اب گوبر ہو گیا) نسائی نے
کہا رکس وہ ہے جو جنوں کا کہانا ہے)

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِحَجَرٍ وَاحِدٍ

ایک پتھر سے استنجا کرنے کی اجازت عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ ترجمہ سلمہ بن قیس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب استنجا کرو تو چاہیے
کہ طاق ڈھیلے لیوے (یعنی ایک یا تین یا پانچ ظاہر حدیث سے نکلا کہ ایک ڈھیلا بھی کفایت کرتا ہے)

اَلْاِجْتِزَاءُ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِالْحِجَارَةِ دُوْنَ غَيْرِهَا

اگر فقط ڈھیلوں سے استنجا کر لیوے تو کافی ہے پانی لینا بہتر ہے مگر ضرور نہیں عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَلْيَسْتَطِبْ بِهَا فَاِنَّهَا تُجْزِئُ عَنْهُ ترجمہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جاضرور کے لیے جاوے تو چاہیے کہ استنجے کے لیے تین پتھر ساتھ لیجاوے اس لیے کہ یہی تین پتھر اوس کو استنجے کے لیے بس کرتے ہیں ف پھر اگر پانی نہ لیوے تب بھی کافی ہے بشرطیکہ نجاست نے مخرج سے تجاوز نہ کیا ہو ورنہ پانی سے دھونا ضرور ہے

اَلْاِسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ پانی سے استنجا کرنیکا بیان

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ اَحْمِلُ اَنَا وَغُلَامٌ مَعِيَ نَحْوِيْ اِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ فَيَسْتَنْجِيْ بِالْمَاءِ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پائخانے کو جاتے تو میں اور میرا ہمجولی ایک لڑکا ایک ڈول پانی کا اوٹھا کر لے چلتے آپ پانی سے استنجا کرتے ف یعنی بعد ڈھیلی لینے کے بعضوں نے کہا یہ قول عطا کا ہے مگر یہ صحیح نہیں ہے صحیح یہ ہے کہ یہ انس کا قول ہے (زہر الربی) عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مُرْنَ اَزْوَاجَكُنَّ اَنْ يَسْتَطِيْبُوْا بِالْمَاءِ فَاِنِّيْ اَسْتَحْيِيْهِمْ مِنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا (عورتوں سے) تم حکم کرو اپنے اپنے خاوندوں کو پانی سے استنجا کرنے کا کیونکہ مجھے شرم آتی ہے اون سے یہ بات کہتے ہوے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانی ہی سے استنجا کیا کرتے تھے (یعنی پائخانہ کر کے ڈھیلے لیتے تھے پھر پانی سے دھوتے تھے یہ افضل ہے اور فقط پانی یا ڈھیلوں پر بھی اکتفا درست ہے)

اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِيْنِ داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا منع ہے

عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِيْ اِنَائِهِ وَاِذَا اَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِيْنِهِ ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پانی پیے تو چاہیے کہ پھونک نہ مارے اپنے برتن میں (یا کلی کرنا وناک کا کچرا نکالنا پانی میں نہ چاہیے) اور جب پائخانے کو جاوے تو اپنے ذکر کو داہنے ہاتھ سے نہ چھوئے نہ داہنے ہاتھ سے پونچھے ف پیشاب کرتے وقت یا بعد پیشاب کے بعضوں نے کہا یہ نہی خاص ہے پیشاب کرتے وقت نووی نے کہا یہ نہی عام ہے اور مقصود تخصیص سے یہ ہے کہ جب استنجے میں ضرورت کے وقت داہنے ہاتھ سے ذکر کا چھونا منع ہوا تو بعد استنجا کے بطریق اولے منع ہوگا

عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْاِنَاءِ وَاَنْ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ وَاَنْ يَسْتَطِيْبَ بِيَمِيْنِهِ ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا برتن میں پھونکنے سے اور داہنے ہاتھ سے ذکر کو چھونے سے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے سے

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ اِنَّ صَاحِبَكُمْ

إنا لنرى صاحبكم يعلمكم الخراءة قال أجل نهانا أن يستنجي أحدنا بيمينه ويستقبل
القبلة وقال لا يستنجي أحدكم بدون ثلاثة أحجار ترجمہ مشرکون نے سلمان سے کہا ہم دیکھتے ہیں
تمہارے صاحب (یعنی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم) کو وہ تم کو پاخانہ پھرنا سکھاتے ہیں سلمان نے کہا ہان بیشک
منع کیا آپ نے ہم کو داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے سے اور استنجا کیوقت قبلے کیطرف مونہہ کرنیسے اور فرمایا نہ استنجا کرے کوئی
تم میں سے تین ڈھیلون سے کم میں **ف** ابن حزم ظاہری نے کہا کہ دون اس حدیث میں یا بمعنی اقل یا بمعنی غیر کے ہے
تو تین ڈھیلون سے کم بھی لینا درست نہیں ہے اور زیادہ بھی لینا درست نہیں ہے اسلیے کہ ایک معنی پر اقتصار کرنے کی کوئی
وجہ نہیں ہے پس زیادتی تین ڈھیلون پر نا درست ہوگی مگر جو زیادتی نص میں وارد ہوئے جیسے پانی سے دہونا بعد ڈھیلون کے
ابن فوز نے کہا یہ غلط ہے لغت میں اسواسطے کہ دون سے اقل مراد ہے جیسے لیس فیما دون خمس من الابل صدقة ولیس فیما دون خمس
اواق صدقة اور دون کو غیر کے معنے میں یہان لینا بالاجماع غلط ہے (زہر الربی) **باب** دلك اليد
بالأرض بعد الاستنجاء استنجا کے بعد ہاتھ کو زمین پر رگڑ کر دہونا عن أبي هريرة أن النبي صلى
الله عليه وسلم توضأ فلما استنجى دلك يده بالأرض ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر جب استنجا کیا تو اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا **ف** تاکہ ہاتھ بخوبی صاف ہوجاوے
اور اثر نجاست کا بالکل جاتا رہے) طبرانی نے کہا اس حدیث کو ابوزرعہ سے کسی نے روایت نہیں کیا سوا ابراہیم بن جریر کے
اور ابراہیم بن جریر سے کسینے روایت نہیں کیا سوا شریک کے ابن القطان نے کہا اس حدیث میں دو علتین ہین ایک تو
شریک کی روایت جو مشہور ہے ساتھ نقصان حفظ اور تدلیس کے دوسرے ابراہیم بن جریر جسکا حال معلوم نہیں لیکن یہ ذکر کیا گیا
ہے اسوجہ سے کہ ابن حبان نے ذکر کیا اسکو ثقات میں شیخ ولی الدین نے کہا کہ نسائی نے اس حدیث کے ضعیف ہونیکی طرف
اشارہ کیا آگے دوسری روایت کے بعد (زہر الربی) عن جرير قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم
فأتى الخلاء فقضى الحاجة ثم قال يا جرير هات طهورا فأتيته بالماء فاستنجى بالماء
وقال بيده فدلك بها الأرض ترجمہ جریر سے روایت ہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ
پاخانے میں گئے اور حاجت سے فارغ ہوئے پھر کہا اے جریر پانی لاؤ مین پانی لیگیا آپنے پانی سے استنجا کیا اور ہاتھ زمین پر ملے
ف ابو عبد الرحمن نے کہا یہ روایت قریب ہے طرف صواب کی شریک کی روایت سے مگر ابراہیم بن جریر نے اپنے
باپ سے نہیں سنا یحیی بن معین اور ابو حاتم اور ابو داؤد نے کہا کہ ابراہیم کی روایت اپنے باپ سے مرسل منقطع ہے لیکن ابن خزیمہ
نے اسکیطرف خیال نہیں کیا اور اپنی صحیح میں اس روایت کو بیان کیا اور شیخ ولی الدین نے اعتراض کیا کہ نسائی نے جو
ترجیح دیا اس روایت کو شریک کی روایت پر یہ کیونکر ہو سکتا ہے اسلیے کہ شریک اعلی ہے اور اوسع اور احفظ ہے ابان بن عبد اللہ سے
اور روایت کیا مسلم نے اپنی صحیح میں شریک سے نہ ابان سے اور اسپر بھی اختلاف کیا گیا ہے ابان پر اس روایت میں (زہر الربی) مختصراً

بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ کسقدر پانی نجاست پڑنے سے نجس نہین ہوتا اوسکی تحدید کا بیان

عَنْ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ ترجمہ حضرت عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے اوس پانی کا حکم پوچھا جسپر چارپائی درندے وغیرہ آیا کرتے ہین (یعنی وہ پانی پیا کرتے ہین یا اوسمین پیشاب وغیرہ کر جاتے ہین) تو آپ نے فرمایا جب دو قلے پانی ہو تو ناپاکی کو نہین اوٹھاتا (یعنی نجس نہین ہوتا) **ف** جیسے ابو داؤد کی روایت مین ہے اور حاکم کی روایت مین ہے لم ینجسہ شیئ یعنی اوسکو کوئی چیز ناپاک نہین کرتی یہ تفسیر ہے لم یحمل الخبث کی اور اگر اوسکے یہ معنی ہوتے کہ ناپاکی اوٹھانے کی طاقت نہین رکھتا یعنی نجس ہو جاتا ہے تو قلتین کی تحدید کیا ضرور تھی بلکہ جو پانی اس سے کم ہو وہ بطریق اولی طاقت نہ رکھیگا (زہر الربی علی المجتبی)

تَرْكُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ پانی مین کوئی حد مقرر نہ ہونا

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقَى فِيهِ الْحِيَضُ وَلُحُومُ الْكِلَابِ وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے لوگون نے کہا یا رسول اللہ ہم وضو کرین بیر بضاعہ سے (ایک کنوے کا نام ہے مدینہ مین) وہ ایسا کنوان ہے جسمین حیض کے لتے اور مری ہوی کتے اور بدبو دار چیزین ڈالی جاتی ہین۔ آپ نے فرمایا پانی پاک ہے اوسکو کوئی چیز ناپاک نہین کرتی **ف** اگرچہ وہ مقدار مین قلیل ہو یا کثیر دو قلے یا اوس سے بھی کم بشرطیکہ نجاست پڑنے سے اوسکا رنگ یا بو یا مزہ بدل جاوے یہ حدیث مطلق ہے اسمین کوئی حد پانی کی مقرر نہین کی گئی اور اوسلئے ہے ساتھ عمل کے بہ نسبت اور حدیثون کے جو اس باب مین وارد ہوئین۔ یہ حدیث نسائی کی مطبوعہ نسخون مین اس مقام پر نہین ہے حالانکہ ہونا اس حدیث کا اس باب مین ضرور ہے ورنہ ترجمہ باب ترک التوقیت فی الماء کسیطرح بن نہین سکتا اور شیخ جلال الدین سیوطی نے زہر الربی مین اسی مقام پر اس حدیث کو ذکر کیا ہے

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَلَا تُزْرِمُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي لَا تَقْطَعُوا عَلَيْهِ ترجمہ انس سے روایت ہے ایک گنوار نے پیشاب کر دیا مسجد کے اندر لوگ اوسکیطرف جھپٹے (اوسکو مارنے کو یا ہٹانے کو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو اوسکو اور مت بند کرو پیشاب اوسکا جب وہ پیشاب کر چکا تو آپ نے ایک ڈول پانی کا منگوایا اور اوس جگہ بہا دیا **ف** آپ نے منع کیا اوسکو مارنے یا ہٹانے سے اسمین بہت مصلحتین تھین ایک تو یہ اگر اوسکو مارتے یا ہٹاتے تو وہ پیشاب کرتا ہوا جاتا اور ساری مسجد نجس ہو جاتی

اونکے اوپر بھی پیشاب پڑتا **دوسری** یہ کہ اگر وہ پیشاب دفعۃً روک لیتا تو احتمال تھا کہ اوسکو کوئی عارضہ ہو
جاتا **تیسری** یہ کہ وہ گھبرا جاتا اور مسلمانون کو بدخلق سمجھکر خوف تھا کہ اسلام سے پھر جاتا **چوتھی** یہ کہ جو نصیحت آپ
نے اوسکو بعد پیشاب کرنیکے فرمائی اور وہ دوسری روایتون مین ہے کہ مسجدین ان کامون کے لیے نہین بنی ہین وہ نصیحت
اوس تک نہ پہونچتی اور ڈر کے مارے وہ بھاگ جاتا **پانچوین** یہ کہ تعلیم نہ ہوتی امت کو کہ اگر وہ کوئی کام خلاف شرع
دیکھین تو پہلے نرمی اور ملایمت سے منع کرین نہ سختی اور درشتی سے واللہ اعلم **عن** انس بن مالک قال
بال اعرابی فی المسجد فامر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بدلو من ماء فصب علیہ
ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے ایک گنوار نے مسجد مین پیشاب کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک
ڈول پانی کا لیکر وہ اوس جگہہ ڈالدیا گیا **عن** انس یقول جاء اعرابی الی المسجد فبال فصاح بہ الناس
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اترکوہ فترکوہ حتی بال ثم امر بدلو فصب
علیہ ترجمہ انس سے روایت ہے ایک گنوار مسجد مین آیا اوس نے پیشاب کر دیا تو لوگ چلائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم نے فرمایا چھوڑ دو اوسکو لوگون نے چھوڑ دیا یہانتک کہ وہ پیشاب کر چکا پھر آپ نے حکم کیا ایک ڈول پانی کے لیے وہ اوس
جگہہ بہایا گیا **عن** ابی ہریرۃ قال قام اعرابی فبال فی المسجد فتناولہ الناس فقال
لہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعوہ واہریقوا علی بولہ دلوا من ماء
فانما بعثتم میسرین ولم تبعثوا معسرین ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے ایک گنوار کھڑا ہوا اوس
نے مسجد مین پیشاب کر دیا لوگون نے اوسکو پکڑنا چاہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو اوسکو اور جہان
اوس نے پیشاب کیا ہے وہان پر ایک ڈول پانی کا ڈالدو کیونکہ تم بھیجے گئے ہو آسانی کے لیے اور نہین بھیجے گئے ہو دشواری
کے لیے **ف** رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے گئے تھے اللہ کیطرف سے امت پر آسانی کرنیکے لیے اور خطاب صحابہ کیطرف
مجازاً ہے یا صحابہ آپ کیطرف سے بھیجے گئے تھے یا بھیجنے سے مراد پیدا کرنا ہے جیسے فرمایا کنتم خیر امۃ اخرجت
للناس (زہر الربی مع الزیادۃ)

باب الماء الدائم ٹھہرے ہوئے پانی کا بیان

عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یبولن احدکم فی الماء الدائم
ثم یتوضأ منہ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت پیشاب کرے کوئی
تم مین سے ٹھہرے ہوئے پانی مین پھر وضو کرے اوس سے دوسری روایت مین ہے **عن** ابی ہریرۃ قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یبولن احدکم فی الماء الدائم ثم یغتسل منہ ترجمہ
نہین پھر نہاوے اوس سے کیونکہ احتمال ہے کہ پیشاب پھر ہاتھ مین آجاوے برخلاف بہتے پانی کے اوس مین نجاست نہین ٹھہرتی

باب فی ماء البحر سمندر کے پانی کا بیان

عن ابی ہریرۃ یقول سال رجل النبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو کہا یا رسول اللہ ہم سمندر میں سوار ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی رہ پینے کے لیے رکھ لیتے ہیں پھر اگر ہم اوس سے وضو کریں تو پیاسے رہیں کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کریں؟ رسول اللہ صلعم نے فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنیوالا ہے اور مردہ اوسکا حلال ہے **ف** اگرچہ سائل نے صرف سمندر کے پانی کا حال پوچھا تھا مگر آپ نے سمندر کے کھانے کا بھی حال بیان کر دیا کیونکہ جیسے وہاں پانی کی کمی ہوتی ہے ایسی ہی کبھی کھانے کی بھی کمی ہو جاتی ہے حلال ہے مردہ اوسکا یعنی جتنے جانور سمندر میں رہتے ہیں جنکی زندگی بغیر پانی کے نہیں ہو سکتی وہ سب حلال ہیں اگرچہ مچھلی کی صورت پر نہ ہوں لیکن امام ابو حنیفہ کے نزدیک اس حدیث میں مردہ سے مچھلی مراد ہے نہ اور جانور سمندر کے مگر اس تخصیص پر کوئی صریح دلیل قرآن اور حدیث سے موجود نہیں ہے اور یہ حدیث مطلق ہے اور کلام اللہ شریف کی آیت احل لکم صید البحر وطعامہ بھی مطلق ہے **یعمری** نے کہا یہ دونو حکم عام ہیں اور دونوں ایک مرتبہ میں نہیں ہیں اسلیے کہ پہلا یعنے الطہور ماءہ تو سوال کے جواب میں واقع ہے اور دوسرا بطریق استقلال کے وارد ہوا ہے تو اوسکی عموم میں خلاف نہیں ہو سکتا اور جو یوں کہا جاوے کہ سوال سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا تھا اور جواب عام ہے وضو کو اور ہر طہارت کو تو پہلا حکم بھی عام ہو سکتا ہے **زرقانی** نے موطا کی شرح میں لکھا کہ یہ حدیث ایک بڑی اصل ہے اسلام کے اصول میں سے تمام امت نے اسکو قبول کیا ہے اور فقہا نے اوسکے ساتھ تمسک کیا ہے ہر زمانے میں ہر ملک میں اور روایت کیا اس حدیث کو بڑے بڑے اماموں نے مثل مالک اور شافعی اور احمد اور اصحاب سنن اربعہ اور دار قطنی اور بیہقی اور حاکم وغیرہم نے طرق متعددہ سے اور صحیح کہا اوسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان اور ابن مندہ نے اور ترمذی نے حسن صحیح کہا اور کہا کہ پوچھا میں نے بخاری سے تو انہوں نے صحیح کہا **سیوطی** نے مرقاۃ الصعود میں لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کا بھی حال بیان کر دیا اسلیے کہ جب سائل کو اوسکے پانی میں تردد تھا تو کھانے میں بطریق اولی تردد ہوگا جسکا حکم مخفی ہے اور اون لوگوں نے شک کیا سمندر کے پانی میں اسوجہ سے کہ اوسکا رنگ بدلا ہوا ہے اور اوسکا مزہ کھاری ہے اور وضو اوس پانی سے ہونا چاہیے جو خالی ہو تمام عوارض سے اور باقی ہو اپنی حالت اصلی پر اور دوسرا سبب یہ تھا کہ وہ بھی سمندر میں سیکڑوں جانور مر جاتے ہیں اور مردہ نجس ہے پس پانی بھی نجس ہوگا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ پانی اوسکا پاک ہے اور مردہ بھی اوسکا پاک ہے اور حلال ہے اور سمندر کی مردہ کا حکم خشکی کے مردہ کا سا نہیں ہے واللہ اعلم

بَابُ الْوُضُوءِ بِالثَّلْجِ (برف سے وضو کرنا درست ہے جب وہ پگھلکر پانی ہو جاوے)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَقُولُ

فِي سُكُوتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ أَقُولُ ـ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ ۴۹

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ

وَالْبَرَدِ ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تہوڑی دیر تک چپ

رہتے مین نے عرض کیا یا رسول اللہ قربان ہون آپ پر مان باپ میرے آپ کیا کہتے ہین اس سکتے مین جو درمیان تکبیر اور

قرات کے ہوتا ہی آپ نے فرمایا مین یہہ دعا پڑہتا ہون اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ

بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ

اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ یا اللہ دور کر دی درمیان میرے اور میرے گناہون کے جیسی تو نے

دوری کی ہی درمیان پورب اور پچھم کے یا اللہ پاک کر دی مجھکو میری خطاؤن سے جیسے صاف کیا جاتا ہی سفید کپڑا

میل سے یا اللہ دہو ڈال مجھکو میرے گناہون سے برف اور پانی اور اولون سے **ف** اس دعا سے مصنف نے استنباط

کیا کہ برف سے وضو کرنا درست ہی اسلیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی برف سے گناہ دہونیکی اور ظاہر ہے

کہ گناہ طہارت سے دہوئے جاتے ہین یعنی وضو سے پس برف سے وضو کرنا درست ہوا **نووی** نے کہا یہہ استعارہ ہے

بطریق مبالغہ کے گناہون سے پاک ہونے مین ورنہ گرم پانی زیادہ صاف کرتا ہی بہ نسبت برف اور اولی اور ٹہنڈے

پانیکے اور اصل یہہ ہی کہ گناہ کا میل بالکل ظاہری میل کچیل کیطرح نہین ہی جو گرم پانی سے زیادہ صاف ہو بلکہ اوس

میل مین ایک قسم کی حرارت اور عفونت ہی جسکو ٹہنڈا پانی اور برف زیادہ مفید ہے اور پہر بہی ٹہنڈا پانی

اور برف حقیقتاً نہین ہین ـ خطابی نے کہا یہہ امثال مین ان سے مسمیات کی حقائق مراد نہین ہین ـ بلکہ مراد تاکید

ہے طہارت مین اور مبالغہ ہی گناہون کے محو اور دور کرنے مین اور برف اور اولی دونو قسم کے پانی مین جو بالکل پاک

ہین کبہی ناپاک نہین ہوئی نہ اونکو گنہگارون کے ہاتہہ لگے نہ وہ مستعمل ہوئے اور ان کی تمثیل زیادہ تر فائدہ دیگی

تاکید طہارت کا اور تاکید وہ ہے کہ گناہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہون کو جہنم کی آگ مقرر کیا اسوجہ سے کہ گناہ لیجاتی

ہین جہنم مین پس تعبیر کیا اون کے مٹنے سے ساتہہ بجہنے حرارت کے جیسے دہولے سے آگ کی حرارت جاتی رہتی ہے

اور مبالغہ کیا اوس مین مبردات کی ذکر سے مثل برف اور اولے کے (زہر الربے)

بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَاءِ الثَّلْجِ

برف کے پانی سے وضو کرنیکا بیان

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے

تہے یا اللہ دہو ڈال میری گناہون کو برف کے پانی اور اولون سے اور صاف کر دے میرا دل گناہون سے جیسے صاف کیا تو نے

؎ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ ۱۲

سفید کپڑا میل سے

باب الوضوء بماء البرد اولون کے پانی سے وضو کرنیکا بیان

عن عوف بن مالک يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي على ميت فسمعت من دعائه وهو يقول اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه وأكرم نزله وأوسع مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس ترجمہ عوف بن مالک سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ایک جنازے پر نماز پڑھتے تھے تو دعا کی آپ نے یا اللہ بخشدے اوسکو اور رحم کر اوس پر اور سلامت رکھ اوسکو اور درگزر کر اوس سے اور اچھی طرح مہمانی اوسکی کر اور کشادہ کر جگہ اوسکی یعنی قبر اور دھو ڈال اوسکو پانی اور برف اور اولون سے اور صاف کر دے اوسکو گناہون سے جیسے صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے

سؤر الکلب کتے کے جھوٹے کا بیان

عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا شرب الكلب في إناء أحدكم فليغسله سبع مرات ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم مین سے کسیکے برتن سے پی لیوے تو اوسکو سات بار دھو ڈالے **ف** صحیح صحیح روایتون مین سات بار دھونا منقول ہے اور تین بار دھونیکی روایت معتبر نہین ہے اور کتے کی نجاست اس باب مین اور نجاستون سے ممتاز ہے باقی نجاستون مین تین بار دھونا کافی ہے اور جس شخص نے قیاس کیا اس نجاست کا اور نجاستون پر اور تین بار دھونے کا حکم دیا اوسمین اوس نے مخالفت کی نص کی قیاس سے یا مخالفت کی صحیح حدیث کی ضعیف حدیث سے اور دونون امر نادرست ہین **شرح السنۃ** مین ہے کہ اکثر محدثین کا یہ مذہب ہے کہ جب کتا منہ ڈالدے کسی برتن مین یا کسی رقیق چیز مین تو وہ بہا دیا جاوے اور اوسکا برتن سات بار دھویا جاوے ایک بار مٹی ملکر دھویا جاوے انتہی اور یہی مذہب ہے امام شافعی کا اور ابو حنیفہ کے نزدیک تین بار دھویا جاوے مثل اور نجاستون کی کیونکہ دارقطنی نے روایت کیا ابوہریرہ سے اوسمین یہ ہے کہ فرمایا آپ نے دھویا جاوے تین بار یا پانچ بار یا سات بار مگر منفرد ہوا ساتھ اسکے عبد الوہاب اور وہ متروک ہے واللہ اعلم

عن أبي هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا ولغ الكلب في إناء أحدكم فليغسله سبع مرات ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم مین سے کسیکے برتن مین منہ ڈالکر چپڑ چپڑ پیے تو اوس برتن کو سات بار دھو دے

الامر بإراقة ما في الإناء إذا ولغ فيه الكلب جب کتا کسی برتن مین منہ ڈالکر چپڑ چپڑ پیے تو جو کچھ اوس مین ہے وہ بہا دیا جاوے

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا ولغ الكلب في إناء أحدكم فليرقه ثم ليغسله سبع مرات ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مین سے کسیکے برتن مین کتا منہ ڈالکر چپڑ چپڑ پیے تو جو کچھ اوس برتن مین ہو بہا دیوے پھر سات بار اوس برتن کو دھو ڈالے ابو عبد الرحمن نے کہا فلیرقہ کسی نے نہین بیان کیا سوا علی بن مسہر کے عمرو کنانی نے کہا یہ زیادت محفوظ نہین ہے ابن عبد البر نے کہا اس روایت کو حدیث کے حافظون نے نہین بیان کیا اعمش کے اصحاب مین سے جیسے ابو معاویہ اور شعبہ نے ابن مندہ نے کہا یہ روایت رسول اللہ صلعم سے نہین پہچانی جاتی مگر علی بن مسہر

کی روایت سے حافظ ابن حجر نے کہا ہاد دینے کا حکم دوسری روایت میں بھی آیا ہے علماء کو طریقی سے اوس نے ابوہریرہ سے ابن عدی کی روایت میں لیکن اوسکے مرفوع ہونے میں بحث ہے اور صحیح یہ ہے کہ وہ موقوف ہے اسیطرح ذکر کیا ہے بیہقی نے کہ حماد بن زید نے ایوب سے انہوں نے ابن سیرین سے انہوں نے ابوہریرہ سے موقوفا اور اسناد اوسکا صحیح ہے روایت کیا اوسکو دارقطنی وغیرہ نے (زہر الربی علی المجتبی)

باب تعفیر الاناء الذی ولغ فیہ الکلب بالتراب جس برتن میں کتا منہ ڈالکر چپڑ چپڑ پیوے اوسکو مٹی سے مانجنے کا بیان

عن عبد اللہ بن مغفل ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر بقتل الکلاب ورخص فی کلب الصید والغنم وقال اذا ولغ الکلب فی الاناء فاغسلوہ سبع مرات وعفروہ الثامنۃ بالتراب

ترجمہ عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے مارنیکا حکم فرمایا مگر شکاری کتے اور بکریوں کے مندیکا نگاہبان کتے کے پالنے کی اجازت دی اور آپ نے فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈالکر چپڑ چپڑ کرے تو سات بار اوس برتن کو دہو ڈالو اور آٹھویں بار اوسکو مٹی سے مانجکر دہو ڈ **ف** ظاہر روایت سے یہہ نکلتا ہے کہ آٹھویں بار دہونا واجب ہے اور یہی قول ہے حسن بصری اور احمد بن حنبل کا جوہری نے نقل کیا اوسے اور شافعی سے منقول ہے کہ اس حدیث کی صحت سے میں واقف نہیں ہوا لیکن یہہ حدیث صحیح ہے مسلم وغیرہ کی روایت سے بعضوں نے کہا ابوہریرہ کی حدیث کو اسپر ترجیح ہے مگر یہہ رد کیا گیا اسطرحپر کہ ترجیح جب دیجاتی ہے جب تعارض ہو اور یہاں تو ابن مغفل کی حدیث پر عمل کرنے سے ابوہریرہ کی حدیث پر بھی عمل ہوجاتا ہے اور ابوہریرہ کی حدیث پر عمل کرنے سے ابن مغفل کی حدیث پر عمل ہونا ضرور نہیں (زہر الربی)

سؤر الہرۃ بلی کے جوٹھے کا بیان

عن کبشۃ بنت کعب بن مالک ان ابا قتادۃ دخل ثم ذکرت کلمۃ معناہا فسکبت لہ وضوءا فجاءت ہرۃ فشربت منہ فاصغی لہا الاناء حتی شربت قالت کبشۃ فرآنی انظر الیہ فقال اتعجبین یا ابنۃ اخی فقلت نعم قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انہا لیست بنجس انما ہی من الطوافین علیکم والطوافات

ترجمہ کبشہ بنت کعب سے روایت ہے کہ ابو قتادہ میرے پاس آئے پھر کوئی ایسی بات کہی جسکا یہہ معنی تہے میں نے اون کیلیے وضو کا پانی ڈالا اتنے میں بلی آکر اوس پانی سے پینے لگی سو ابو قتادہ اوسکے پینے کے لیے پانی کا برتن ٹیڑھا کردیا یہانتک کہ اوس نے خوب طرح پی لیا کبشہ نے کہا کہ پھر مجھکو جو دیکھا تو میں اون کیطرف دیکھ رہی ہوں تو مجھسے کہا اے میری بھتیجی کیا تو تعجب کرتی ہے میں نے کہا کہ ہاں تو کہا بیشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ تو ناپاک نہیں ہے اسلیے کہ وہ تمہارے گرد گہومنے والوں میں سے ہے (اگر نر ہے) یا گہومنے والیوں میں سے ہے (اگر مادہ ہے) یعنی رات دن گہر میں پہرتی رہتی ہے اسلیے پاک کردی گئی،

باب سؤر الحمار گدہے کے جوٹھے کا بیان

عن انس قال اتانا منادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان اللہ ورسولہ ینہاکم عن

لُحُومَ الْحُمُرِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ ترجمہ انس سے روایت ہے کہا ہمارے بیچ منادی آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا اور کہا بیشک اللہ اور رسول تم کو منع کرتے ہیں گدہوں کے گوشت سے کیونکہ وہ پلید ہے **ف** یعنی حرام ہے جس
گدہے کا گوشت پلید اور حرام ٹھہرا تو اوسکا جھوٹا بھی ناپاک ہوگا **باب** سُؤْرِ الْحَائِضِ حائضہ عورت کا جھوٹا
کیسا ہے **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهُ
حَيْثُ وَضَعْتُ وَاَنَا حَائِضٌ وَكُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْاِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَاَنَا
حَائِضٌ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں چوستی تھی ہڈی کو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اوسی
جگہہ اپنا منہ رکھکر چوستے تھے جہاں میں نے رکھا تھا حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی اور میں برتن سے پانی پیتی پھر رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اوسی جگہہ اپنا منہ لگا کر پانی پیتے جہاں میں نے لگایا تھا حالانکہ میں حیض سے ہوتی (اس سے معلوم ہوا کہ
حائضہ کا جھوٹا پاک ہے) **باب** وُضُوْءِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَمِيْعًا مرد اور عورت سب ملکر وضو کریں تو کیسا ہے
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُوْنَ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَمِيْعًا ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عورتیں اور مرد اکٹھے وضو کیا کرتے تھے (یعنی ایک
برتن سے) **باب** الْجُنُبِ جنب کے غسل سے جو پانی بچے وہ کیسا ہے **عَنْ** عَائِشَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ
تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ ترجمہ ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے
کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ ایک ہی برتن میں نہایا کرتیں (یعنی پانی ایک ہی برتن سے دونوں لیا کرتے تو
ہر ایک دوسرے کا بچا ہوا پانی استعمال کرتا) **باب** الْقَدْرِ الَّذِيْ يَكْتَفِيْ بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَاءِ لِلْوُضُوْءِ کس قدر پانی
وضو کے لیے کافی ہے **عَنْ** اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ
بِمَكُّوْكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيَّ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مکوک سے
وضو کرتے تھے اور پانچ مکوک سے غسل کرتے تھے **ف** مکوک ایک پیمانہ ہے جسمیں ایک مد پانی آتا ہے پس یہ حدیث موافق ہے اوس
حدیث کے جسکو روایت کیا بخاری اور مسلم نے انس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے ساتھہ مد کے اور غسل
کرتے تھے ساتھہ صاع کے اور بعضوں نے کہا کہ مکوک ایک پیمانہ ہے جسمیں ڈیڑھ صاع پانی آتا ہے لیکن بغوی نے کہا کہ مراد مکوک سے یہاں مد
ہے اور صاحب نہایہ اور قرطبی نے بھی ایسا ہی کہا ہے اور دلیل اوسکی یہی ہے کہ دوسری روایت میں بتصریح موجود ہے اور مد
اہل حجاز کے نزدیک ایک رطل اور تہائی رطل کا ہوتا ہے اور اہل عراق کے نزدیک دو رطل کا اور اسی حساب سے صاع چار مد کا ہوتا ہے
تو اہل حجاز کے نزدیک صاع پانچ رطل اور ایک تہائی رطل ہوگا اور اہل عراق کے نزدیک آٹھہ رطل کا ہوگا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا صاع پانچ رطل کا تھا اور یہی صحیح ہے **عَنْ** اُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَوَضَّأَ فَاُتِيَ بِمَاءٍ فِيْ اِنَاءٍ قَدْرُ ثُلُثَيِ الْمُدِّ قَالَ شُعْبَةُ فَاَحْفَظُ اَنَّهُ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَجَعَلَ

يَدْلُكُهُمَا وَيَمْسَحُ أُذُنَيْهِ بَاطِنَهُمَا وَلَا أَحْفَظُ أَنَّهُ مَسَحَ ظَاهِرَهُمَا ترجمہ ام عمارہ سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک برتن پانی کا لایا گیا جسمین دو تہائی مد پانی تہا شعبہ کے
روایت مین ہے کہ آپ نے اپنے دونون ہاتہونکو دہویا اور بازوؤن کو ملا اور کانون کے اندر مسح کیا اور مجہے یہہ یاد نہین ہے کہ آپنے
کانون کے اوپر کیجانب مسح کیا

بَابُ النِّيَّةِ فِي الْوُضُوْءِ وضو مین نیت کا بیان

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيْبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ ترجمہ حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عملونکا اعتبار نیتون سے ہے اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اوسنے نیت کی ہے (یعنی کوئی عمل بدون نیت کے ٹہیک اور ثواب کے لائق نہین) سو جسکی ہجرت اللہ کی اور اوسکے رسول کے لیے ہوئی تو اوسکی ہجرت خدا اور رسول کیواسطے ہوچکی (یعنے اوسکا ثواب پاویگا) اور جسکی ہجرت دنیا کے لیے ہوئی کہ اوسکو پاوے یا کسی عورت کیواسطے جو بعد اوس سے نکاح کرے تو اوسکی ہجرت اوسی کیواسطے ہے جسکے واسطے اوس نے ہجرت کی یعنے دنیا اور عورت **ف** ایک روایت مین آیا ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کیواسطے جسکا نام ام قیس تہا مدینے کیطرف ہجرت کی لوگون نے یہہ حال حضرت سے عرض کیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے ایسی ہجرت کا کچہہ ثواب نہین جو نیت خالص نہو۔ نیت ارادہ اور قصد دلی کا نام ہے زبان سے کہنے کی کچہہ حاجت نہین۔ مثلا نماز کی نیت دل مین کی زبان سے نہ نکلی یا زبان سے خلاف اوسکے نکلے تو کچہہ مضایقہ نہین پکارکے زبان سے نماز مین نیت کرنا تو ہرگز درست نہین لیکن اس مین اختلاف ہے کہ زبان سے بہی کہنا درست ہے یا نہین اہل فقہ اسکو مستحب کہتے ہین تاکہ دل اور زبان دونو موافق ہوجاوین اور اہل حدیث کے نزدیک زبان سے نہ کہے اس واسطے کہ آنحضرت سے ثابت نہین ہے جیسے ہجرت دین مین نہایت ہے عمدہ عبادت ہے لیکن بدون خالص نیت کے اوسکی بہی کچہہ حقیقت نہین اسیطرح علم اور درویشی اور ہر قسم کی عبادت کو قیاس کیا چاہیے کہ اگر محض خدا کے واسطے ہے تو سبحان اللہ اور نہین تو اوسکو قالب بے روح سمجہا چاہیے اور جب نیت بہلی ٹہیری تو خوش نیتی سے مباحات مین بہی ثواب ہوتا ہے جیسے کہانا اس نیت سے کہ عبادت کی قوت حاصل ہو اور کپڑا پہننا تاکہ نماز درست ہو اور اپنی جورو سے صحبت کرنا تاکہ نیک اولاد ہو اور حرام کاری سے بچے بلکہ اگر ایک عمل مین کئی طرح نیت کرے تو ہر ایک نیت کا جدا جدا ثواب پاوے۔ مثلا مسجد مین بیٹہنا ایک عمل ہے لیکن اسمین کئی طرح کی نیت ہوسکتی ہے ایک تو یہہ کہ دوسرے نماز کا انتظار کرنا دوسری یہہ کہ آنکہہ اور کان کو گناہون سے روکنا تیسری اعتکاف کرنا چوتہی حضرت پر درود اور سلام بہیجنا پانچوین علم سیکہنا غیر کو سکہلانا نیک بات بتلانا بری بات سے روکنا۔ غرض کہ یہہ حدیث اخلاص عمل اور درستی نیت مین اصل ہے اور بدنیتی اور ریاکاری کی بیخ کن ہے ایسیواسطے [illegible]

کا معمول ہی کہ حدیث کی کتابون مین اول اسی حدیث کو لکہتی ہین تا کہ حدیث پڑہنے والون کو سب سے پہلے نیت درست ہو جاوے
خدا ہی کیواسطی علم حدیث پڑہین دنیا کا کسی طرح لگاؤ نہ رکہین ۔ امام شافعی سی روایت ہی کہ اس حدیث کو دین مین
ستر جگہہ دخل ہے مراد کثرت ہی یعنی ہر جگہہ پر اسکا دخل ہے عبادات مین اور معاملات مین اور عادات مین علماء اس
حدیث کی صحت پر متفق ہین اور بعض اوسکو متواتر کہتی ہین واللہ اعلم ر **تحفۃ الاخیار ترجمہ مشارق الانوار**

الوضوء من الاناء برتن سے وضو کرنیکا بیان **عن** انس قال رأیت رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم وحانت صلوۃ العصر فالتمس الناس الوضوء فلم یجدوہ فاتی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم بوضوء فوضع یدہ فی ذلک الاناء وامر الناس ان یتوضؤا فرأیت
الماء ینبع من تحت اصابعہ حتی توضؤا من عند اٰخرہم **ترجمہ** انس سے روایت ہی مین نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا عصر کی نماز کا وقت آگیا لوگون نے وضو کیلیے پانی ڈہونڈا کہین نہ پایا
پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس وضو کا پانی لایا گیا آپ نے اپنا ہاتہہ اوس برتن مین رکہہ دیا اور لوگون کو
حکم کیا وضو کرنیکا تو مین نے اپنی آنکہہ سے دیکہا کہ پانی آپ کی اونگلیون سے نکل رہا تہا یہانتک کہ جو شخص سب سے آخر
مین تہا اوس نے بہی وضو کر لیا **ف** یہہ ایک معجزہ تہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسری روایت مین ہے
کہ سب تین سو آدمی تہے اور ایک روایت مین ہی کہ ایک ہزار پانسو تہے واللہ اعلم **عن** عبد اللہ بن مسعود
قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم یجد ماء فاتی بتور فادخل یدہ فلقد
رأیت الماء یتفجر من بین اصابعہ ویقول حی علی الطہور والبرکۃ من اللہ عز وجل
قال الاعمش فحدثنی سالم بن ابی الجعد قال قلت لجابر کم کنتم یومئذ قال
الف وخمس مائۃ **ترجمہ** عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ تہے لوگون
کو پانی نہ ملا آپ پاس ایک کونڈا سی لائی گئی آپ نے اپنا ہاتہہ اوسمین ڈالدیا تو مین نے اپنی آنکہہ سے دیکہا کہ پانی
آپ کی اونگلیون سے پہوٹ کر نکل رہا تہا اور آپ فرماتے جاتے تہے آؤ پاک پانی پر اور اللہ کی برکت پر اعمش نے کہا مجہہ سے
سالم بن ابی الجعد نے بیان کیا کہ مین نے جابر سے کہا تم کتنے آدمی تہے اوس دن انہون نے کہا ایک ہزار پانسو **باب**

التسمیۃ عند الوضوء وضو کے وقت بسم اللہ کہنے کا بیان **عن** انس قال طلب بعض اصحاب
النبی صلی اللہ علیہ وسلم وضوءا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہل مع احد منکم
ماء فوضع یدہ فی الماء ویقول توضؤا بسم اللہ فرأیت الماء یخرج من بین اصابعہ
حتی توضؤا من عند اٰخرہم **ترجمہ** انس سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ نے
وضو کا پانی مانگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مین سے کسی کے پاس پانی ہی پہر آپ نے اپنا ہاتہہ پانی مین

رکھا اور فرمایا وضو کرو اللہ کا نام لیکر تو دیکھا میں نے پانی کو نکلتا تھا آپ کی گھائیوں میں سے یہاں تک کہ وضو کر لیا سب
لوگوں نے کوئی باقی نہ رہا۔ ثابت جنہوں نے اس حدیث کو روایت کیا ہے انس سے کہتے ہیں میں نے انس سے پوچھا تمہارے
نزدیک سب کتنے لوگ تھے انہوں نے کہا ستر آدمیوں کے قریب) صَبُّ الْخَادِمِ الْمَاءَ عَلَى الرَّجُلِ لِلْوُضُوءِ
خدمت گار وضو کا پانی ڈالتا جاوے تو کیسا ہے) عَنِ الْمُغِيرَةِ سَكَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حِينَ تَوَضَّأَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ترجمہ مغیرہ سے روایت ہے جنگ تبوک میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وضو کیا تو میں نے پانی ڈالا پھر آپ نے دونوں موزوں پر مسح کر لیا ف اس
حدیث سے معلوم ہوا کہ خدمت گار سے وضو کروانا درست ہے اوس میں کراہت نہیں ہے اَلْوُضُوءُ مَرَّةً مَرَّةً
وضو میں ہر ایک عضو کو ایک ایک بار دھونے کا بیان) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِوُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہا میں تمہیں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے وضو سے خبردار نہ کروں پھر وضو کیا انہوں نے ایک ایک بار سب اعضا کو دھویا بَابُ الْوُضُوءِ
ثَلَاثًا ثَلَاثًا وضو تین تین بار کرنے کا بیان) عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ
تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا يُسْنِدُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر نے وضو کیا
تین تین بار ہر عضو کو دھویا اور کہا ایسا ہی کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صِفَةُ الْوُضُوءِ غَسْلُ
الْكَفَّيْنِ وضو کی ترکیب۔ دونوں پہونچوں کا دھونا) عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَعَ ظَهْرِي بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ فَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَى كَذَا وَكَذَا
مِنَ الْأَرْضِ فَأَنَاخَ ثُمَّ انْطَلَقَ قَالَ فَذَهَبَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَمَعَكَ
مَاءٌ وَمَعِي سَطِيحَةٌ لِي فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذَهَبَ
لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ
وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَذَكَرَ مِنْ نَاصِيَتِهِ شَيْئًا وَعِمَامَتِهِ شَيْئًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ لَا أَحْفَظُ كَمَا
أُرِيدُ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَالَ حَاجَتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَتْ لِي حَاجَةٌ فَجِئْنَا
وَقَدْ أَمَّ النَّاسَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَذَهَبْتُ
لِأُوذِنَهُ فَنَهَانِي فَصَلَّيْنَا مَا أَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا ترجمہ مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے ہم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں آپ نے میری پیٹھ میں لکڑی کو نچی پھر آپ مڑ گئے راستے سے اور
میں بھی آپ کے ساتھ مڑا یہاں تک کہ ایک زمین میں آئے جو ایسی ویسی تھی وہاں پر آپ نے اونٹ بٹھایا پھر آپ چلے گئے
یہاں تک کہ میری نظر سے غائب ہو گئے پھر آئے اور پوچھا تیرے پاس پانی ہے میرے پاس ایک چھاگل تھی میں اوسکو لیکر آیا

اور آپ پر پانی ڈالا آپ نے دونون پہونچے دہوئے اور منہ دہویا پہر دونو ہاتہہ دہونے کا قصد کیا لیکن آپ ایک جبہ پہنے ہوئے تہے شام کا بنا ہوا آستینین تنگ تہین اسوجہ سے آستینین چڑہہ نسکین تو آپنے اپنا ہاتہہ جبہ کے نیچے سے نکال لیا اور منہ اور دونو ہاتہہ دہوئے پہر بیان کیا مغیرہ نے پیشانی اور عمامے کا کچہ حال یعنی پیشانی اور عمامے پر آپ نے مسح کیا لیکن ابن عون (جو روایت کرتے مین اسحدیث کو مغیرہ سے) نے کہا مجہے خوب یاد نہین ہے جیسا مین چاہتا ہون (کہ مغیرہ نے پیشانی اور عمامے کا کیا حال بیان کیا) پہر آپ نے مسح کیا موزون پر بعد اوسکے فرمایا اب تو حاجت سے فارغ ہے مین نے کہا یا رسول اللہ مجہے حاجت نہین ہے پہر ہم آئے تو لوگون کے امام عبد الرحمن بن عوف تہے اور ایک رکعت فجر کی پڑہ چکے تہے مینے قصد کیا کہ عبد الرحمن کو آگاہ کرون (کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہین) لیکن آپ نے منع کیا پہر جسقدر نماز ہم کو جماعت کے ساتہہ ملی اوسکو پڑہا اور جو پہلے ہو چکی تہی اوسکو پورا کیا (یعنی بعد سلام کے پڑہ لی) **کم**

یغسلان پہونچونکو کتنی بار دہونا چاہیے **عن** ابن ابی اوس عن جدہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استوکف ثلاثا ترجمہ ابن ابی اوس نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مینے دیکہا آپ نے اپنی دونون پہونچون پر تین بار پانی ٹپکایا **المضمضة** یعنی کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنے کا بیان **عن** حمران بن ابان قال رأیت عثمان بن عفان توضأ فافرغ علی یدیہ ثلاثا فغسلہما ثم تمضمض واستنشق ثم غسل وجہہ ثلاثا ثم غسل یدہ الیمنی الی المرفق ثلاثا ثم الیسری مثل ذلک ثم مسح برأسہ ثم غسل قدمہ الیمنی ثلاثا ثم الیسری مثل ذلک ثم قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضأ نحو وضوئی ثم قال من توضأ نحو وضوئی هذا ثم صلی رکعتین لا یحدث نفسہ فیہما بشیء غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ترجمہ حمران بن ابان سے روایت ہے دیکہا مینے عثمان بن عفان کو وضو کیا انہون نے تو تین بار پہنچون پر پانی ڈالکر ان کو دہویا پہر کلی کی اور ناک مین پانی دیا پہر منہ دہویا اپنا تین بار پہر کہنی تک اپنا داہنا ہاتہہ تین بار دہویا پہر ویسا ہی بایان بہی پہر اپنے سر کا مسح کیا پہر اپنا داہنا پاؤن دہویا پہر ویسا ہی بایان بہی دہویا پہر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مینے دیکہا کہ آپ نے اسیطرح وضو کیا پہر فرمایا جو میری طرح وضو کرے جیسے مین نے کیا ہے پہر دو رکعت نماز پڑہے اور دل مین اپنے کچہ خیال نکرے تو اوسکے اگلے گناہ سب معاف ہو جاوینگے **ف** یعنی صغایر اور کبایر بہی اگر خدا چاہے وہ غفور رحیم ہے **باب الیدین** یتمضمض کس ہاتہہ مین پانی لیکر کلی کرے داہنے ہاتہہ مین یا بائین ہاتہہ مین **عن** حمران انہ رأی عثمان دعا بوضوء فافرغ علی یدیہ من اناۂ فغسلہما ثلاث مرات ثم ادخل یمینہ فی الوضوء فتمضمض واستنشق ثم غسل وجہہ ثلاثا ویدیہ الی المرفقین ثلاث مرات ثم مسح برأسہ ثم غسل کل رجل من رجلیہ ثلاث مرات ثم قال رأیت

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوْئِيْ
هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهُ بِشَيْءٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ترجمہ حمران
سے روایت ہے میں نے حضرت عثمان کو دیکھا انہوں نے وضو کا پانی منگوایا اور اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور دونوں
ہاتھوں کو تین بار دہویا پھر داہنا ہاتھ پانی میں ڈالکر کلی کے اور ناک صاف کی پھر آپ نے تین بار اپنا موںھ دہویا اور
دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین بار دہوئے پھر سر کا مسح کیا اور ہر ایک پاؤں کو تین تین بار دہویا پھر حضرت عثمان نے کہا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ ایسا ہی آپ نے وضو کیا جیسا میں نے یہہ وضو کیا اور آپ نے فرمایا جو میری
طرح سے وضو کرے جیسے میں نے وضو کیا ہے پھر کھڑے ہو کر حضور دل سے نماز پڑھے دو رکعت نماز کے اندر واہی تباہی خیال
وسوسے نلاوے تو اوسکے اگلے گناہ سب معاف ہو جاوینگے ف اس سے معلوم ہوا کہ داہنے ہاتھ سے پانی لیکر کلی کرے
اور ناک میں پانی پہونچاوے اِتِّخَاذُ الْاِسْتِنْشَاقِ ایک ہی بار ناک جہنکنے کا بیان عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّأَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِيْ اَنْفِهِ مَاءً ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ
ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص تم میں سے وضو کرے تو اپنی ناک میں پانی
ڈالے پھر ناک جہنکے اور دوسری روایت میں ہے تین بار جہنکے کیونکہ شیطان اوسکی بانسے پر رات کو رہتا ہے
اَلْمُبَالَغَةُ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ ناک میں زور سے پانی ڈالنا چاہیے عَنْ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ قَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا
ترجمہ لقیط بن صبرہ سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجہے بتلایئے وضو کرنا آپ نے فرمایا تو پورا کیا کر وضو کو
(یعنی سب اعضا کو اچھی طرح دہویا کر کہیں سوکھا نہ رہے) اور ناک میں پانی زور سے ڈال مگر جب تو روزہ دار ہو تو آہستہ سے
پانی ڈال ہو ایسا نہ ہو کہ پانی اندر چلا جاوے اور روزہ ٹوٹ جاوے اَلْاَمْرُ بِالْاِسْتِنْثَارِ ناک میں پانی ڈالنے اور سنکنے
کا حکم عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ
فَلْيُوْتِرْ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے تو ناک سنکے اور جو ڈہیلا لیوے
تو طاق لیوے (یعنی تین یا پانچ یا سات) عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
اِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ وَاِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ ترجمہ سلمہ بن قیس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب تو وضو کرے تو ناک سنک اور جب تو ڈہیلے لیوے تو طاق لے بَابُ الْاَمْرِ بِالْاِسْتِنْثَارِ عِنْدَ
الْاِسْتِيْقَاظِ مِنَ النَّوْمِ جب کوئی سوکر اوٹھے تو ناک سنکنا چاہیے (یعنی وضو میں) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيْتُ عَلٰى خَيْشُوْمِهِ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب

کوئی اپنی نیند سے جاگے پھر وضو کرے تو تین بار ناک جھاڑے اسواسطے کہ شیطان رات کو ناک کی جڑ میں رہتا ہے **ف**
میں بلغم دماغ سے اوتر کر ناک کی جڑ میں جمع ہوتا ہے اوسکے سبب سے آدمی کو سستی ہوتی ہے سو فرمایا کہ تین بار چھنک ڈالے
تاکہ سستی دور ہو جاوے بلغم اور رطوبت کو شیطان فرمایا اسواسطے کہ اوس سے سستی اور غفلت ہوتی ہے عبادت میں سو وہ گندگی
ہے شیطان کی یا فی الحقیقت شیطان ہی رات کو وہاں رہتا ہے اللہ خوب جانتا ہے

باب الید التی یستنثر بہا

کس ہاتھ سے ناک سنکنا چاہیے عن علي أنه دعا بوضوء فتمضمض واستنشق ونثر بيده اليسرى
ففعل هذا ثلاثا ثم قال هذا طهور نبي الله صلى الله عليه وسلم ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے
اونہوں نے وضو کے لیے پانی منگوایا تو کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ سے ناک سنکی اسی طرح تین بار کیا اور
کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی وضو ہے (یعنی انکے وضو کے مانند) اس سے معلوم ہوا کہ ناک بائیں ہاتھ سے سنکے

باب غسل الوجه

منہ دھونے کا بیان عن عبد خير قال أتينا علي بن أبي طالب وقد صلى فدعا
بطهور فقلنا ما يصنع وقد صلى ما يريد الا ليعلمنا فأتي باناء فيه ماء وطست فأفرغ من
الاناء على يده فغسلها ثلاثا ثم تمضمض واستنشق ثلاثا من الكف الذي يأخذ به الماء
ثم غسل وجهه ثلاثا وغسل يده اليمنى ثلاثا ويده الشمال ثلاثا ومسح برأسه مرة واحدة
ثم غسل رجله اليمنى ثلاثا ورجله الشمال ثلاثا ثم قال من سره أن يعلم وضوء رسول
الله صلى الله عليه وسلم فهو هذا ترجمہ عبد خیر سے روایت ہے ہم لوگ حضرت علی بن ابی طالب پاس آئے
اور وہ نماز پڑھ چکے تھے انہوں نے وضو کا پانی منگوایا ہم نے کہا (اپنے دلوں میں یا آپس میں) یہہ وضو کا پانی کیا کرینگے
نماز تو پڑھ چکے ہیں ضرور ہم کو سکھلانے کے لیے پانی منگوایا ہوگا خیر ان کے پاس ایک برتن آیا جسمیں پانی تھا اور ایک طشت آیا
اونہوں نے برتن سے پانی اپنے ہاتھ پر ڈالا اور اوسکو تین بار دھویا پھر کلی کی اور ناک میں تین بار پانی ڈالا اوسی ہاتھ سے
جس سے پانی لیتے تھے (یعنی داہنے ہاتھ سے) پھر منہ کو تین بار دھویا اور داہنے ہاتھ کو تین بار دھویا اور بائیں ہاتھ کو تین بار
دھویا اور سر پر ایک بار مسح کیا پھر داہنے پیر کو تین بار دھویا اور بائیں پیر کو تین بار دھویا بعد اسکے کہا جسکو خوشی ہو رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو معلوم کرنیکی تو وہ یہی ہے (جیسے میں نے کیا) دوسری روایت میں یوں ہے کہ آپ نے کلی
کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو سے اور یہی اولی ہے شافعیہ کے نزدیک اور حنفیہ کے نزدیک جدا جدا چلو لینا بہتر ہے

عدد غسل الوجه

منہ کو کتنی بار دھووے عن علي أنه أتي بكرسي فقعد عليه ثم دعا بتور
فيه ماء فكفأ على يديه ثلاثا ثم مضمض واستنشق بكف واحد ثلاث مرات وغسل وجهه
ثلاثا وغسل ذراعيه ثلاثا ثلاثا وأخذ من الماء فمسح برأسه وأشار شعبة مرة من ناصيته
الى مؤخر رأسه ثم قال لا أدري أردهما أم لا وغسل رجليه ثلاثا ثلاثا ثم قال من سره

أن ينظر إلى طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم فهذا طهوره ۞ ترجمہ عبد خیر سے روایت ہے
حضرت علیؓ پاس ایک کرسی لائی گئی وہ اوس پر بیٹھے پھر ایک برتن منگوایا جسمین پانی تھا اور تین بار اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا برتن
جھکا کر پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک چلو سے تین بار پھر منہ دھویا تین بار اور دونوں ہاتھ تین تین بار
پھر پانی لیا اور سر پر مسح کیا شعبہ نے جو اس حدیث کے راوی ہیں اسنے بتلایا مسح کو اسطرح پر کہ پیشانی سے شروع کیا گدی تک
پھر کہا مجھے معلوم نہیں کہ گدی سے پھر پیشانی تک لائے ہاتھوں کو یا نہیں اور دونوں پاؤں دھوئے تین تین بار بعد اسکے
کہا جسکو خوشی ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے دیکھنے کی تو یہی وضو تھا آپکا ۞ **غسل اليدين**
دونوں ہاتھوں کا دھونا ۞ **عن** عبد خير قال شهدت عليا دعا بكرسي فقعد عليه ثم دعا بماء
في تور فغسل يديه ثلاثا ثم مضمض واستنشق بكف واحد ثلاثا ثم غسل وجهه ثلاثا
ويديه ثلاثا ثلاثا ثم غمس يده في الإناء فمسح برأسه ثم غسل رجليه ثلاثا ثلاثا ثم قال من
سره أن ينظر إلى وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم فهذا وضوءه ۞ ترجمہ عبد خیر سے
روایت ہے میں حضرت علیؓ پاس آیا انہوں نے ایک کرسی منگوائی اور اوس پر بیٹھے پھر پانی منگوایا ایک برتن میں اور دونوں
ہاتھوں کو دھویا تین بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو سے تین بار پھر منہ دھویا تین بار اور دونوں ہاتھ
دھوئے تین تین بار پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈبو کر سر پر مسح کیا پھر دونوں پاؤں کو دھویا تین تین بار بعد اسکے کہا جسکو خوشی
ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کو دیکھنے کی تو دیکھ لیوے اسکو یہی وضو تھا آپ کا ۞ **باب صفة
الوضوء** وضو کی ترکیب ۞ **عن** الحسين بن علي قال دعاني أبي علي بوضوء فقربته له فبدأ فغسل
كفيه ثلاث مرات قبل أن يدخلهما في وضوئه ثم مضمض ثلاثا واستنثر ثلاثا ثم غسل
وجهه ثلاث مرات ثم غسل يده اليمنى إلى المرفق ثلاثا ثم اليسرى كذلك ثم مسح برأسه
مسحة واحدة ثم غسل رجله اليمنى إلى الكعبين ثلاثا ثم اليسرى كذلك ثم قام قائما
فقال ناولني فناولته الإناء الذي فيه فضل وضوئه فشرب من فضل وضوئه قائما
فعجبت فلما رآني قال لا تعجب فإني رأيت أباك النبي صلى الله عليه وسلم يصنع مثل ما
رأيتني صنعت يقول لوضوئه هذا وشرب فضل وضوئه قائما ۞ ترجمہ حضرت امام حسین سے
روایت ہے میرے باپ علی بن ابی طالب نے مجھ سے وضو کا پانی مانگا میں نے وضو کا پانی لا کر دیا انہوں نے وضو شروع کیا
تو پہلے دونوں پہونچوں کو تین بار دھویا پانی میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک سنکی پھر منہ کو تین بار
دھویا پھر داہنے ہاتھ کو کہنی تک تین بار دھویا پھر بائیں ہاتھ کو اسیطرح دھویا پھر سر پر ایک بار مسح کیا پھر داہنے پاؤں
کو ٹخنوں تک تین بار دھویا پھر بائیں پاؤں کو اسیطرح دھویا پھر کھڑے ہو گئے اور کہا مجھے پانی دو میں نے وہی برتن دے دیا

جسمین وضو کا بچا ہوا پانی تھا انہون نے کہڑے کہڑے اوسمین سے پانی پیا مینے تعجب کیا انہون نے کہا تعجب مت کر

جیسے کہ مین نے تیرے باپ (یعنی نانا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا وہ بہی ایسا ہی کرتے تہے جیسے مین نے کیا۔

اسی طرح وضو کرتے تہے اور وضو کا پانی بچا ہوا کہڑے ہوکر پیتے تہے **عدد** غَسْلِ الْيَدَيْنِ ہاتہون کو کتنی بار

دہوے **عَنْ** اَبِيْ حَيَّةَ وَهُوَ ابْنُ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتّٰى اَنْقَاهُمَا

ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلٰثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلٰثًا وَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ

ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَاَخَذَ فَضْلَ طَهُوْرِهٖ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اَحْبَبْتُ

اَنْ اُرِيَكُمْ كَيْفَ طُهُوْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **ترجمہ** ابی حیہ سے روایت ہے مین نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو

دیکہا انہون نے وضو کیا تو پہلے اپنے دونو پہنچے دہوئے یہانتک کہ صاف کیا اون کو پہر تین بار کلی کی اور تین بار ناک

مین پانی ڈالا اور منہ تین بار دہویا اور دونون ہاتہ تین تین بار دہوئے پہر سر پر مسح کیا پہر دونون پاؤن دہوئے ٹخنون تک

پہر کہڑے ہوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی کہڑے کہڑے پیا پہر کہا مین نے چاہا کہ تم کو دکہلاؤن رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کیونکر وضو کرتے تہے **باب** حَدِّ الْغَسْلِ دہونیکی حد **عَنْ** عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ

لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى

هَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُرِيَنِيْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ

نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدِهٖ فَغَسَلَ يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلٰثًا

ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ بِيَدَيْهِ فَاَقْبَلَ

بِهِمَا وَاَدْبَرَ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ

بَدَاَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ **ترجمہ** عمرو بن یحیی مازنی سے روایت ہے اوس نے سنا اپنے باپ (یحیی بن عمارہ بن ابی حسن) سے

اوس نے کہا عبد اللہ بن زید بن عاصم سے جو صحابی ہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دادا ہین عمرو بن یحیی کے **ف**

یہ غلطی ہے راوی حدیث سے عبد اللہ بن زید عمرو بن یحیی کے نہ دادا ہین نہ نانا صحیح یہ ہے کہ ایک شخص نے پوچہا عبد اللہ بن

زید سے اور وہ شخص عمارہ بن ابی حسن تہا جو دادا ہے عمرو بن یحیی کا **ت** کیا تم مجہکو دکہا سکتے ہو کسطرح وضو کرتے تہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہون نے کہا ہان تو منگوایا وضو کا پانی اور ڈالا اوسکو اپنے ہاتہ پر اور دہویا دونون

ہاتہون کو دو دو بار پہر کلی کی اور ناک مین پانی ڈالا تین بار پہر منہ دہویا تین بار پہر دونو ہاتہ دہوے دو دو بار کہنیون

تک پہر مسح کیا سر کا دونون ہاتہون سے اسکے سے لے گئے اور پیچہے سے لے آئے یعنی شروع کیا آگے سے اور سر کے پیچہے

تک لیگئے پہر دونون ہاتہون کو پیچہے سے لے آئے وہین تک جہان سے شروع کیا تہا پہر دونون پاؤن دہوئے **باب**

صِفَةُ مَسْحِ الرَّاْسِ سر پر مسح کیونکر کرے **عَنْ** عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ

[illegible]

ابن عاصم وهو جد عمرو بن يحيى هل تستطيع ان تريني كيف كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم يتوضأ قال عبد الله بن زيد نعم فدعا بوضوء فافرغ على يده اليمنى فغسل يديه
مرتين ثم مضمض واستنشق ثلثا ثم غسل وجهه ثلثا ثم غسل يديه مرتين مرتين الى
المرفقين ثم مسح راسه بيديه فاقبل بهما وادبر بدأ بمقدم راسه ثم ذهب بهما الى
قفاه ثم ردهما حتى رجع الى المكان الذي بدأ منه ثم غسل رجليه **ترجمہ** عمرو بن یحیی سے روایت
ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے کہا عبد اللہ بن زید بن عاصم سے جو دادا تھے عمرو بن یحیی کے کیا تم مجھے دکھا سکتے
ہو کیونکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے عبد اللہ بن زید نے کہا ہاں انہوں نے پانی منگوایا اور اپنے داہنے ہاتھ
پر ڈالا پھر دونوں ہاتھوں کو دو بار دہویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار پھر منہ کو دہویا تین بار پھر دونوں ہاتھ
دہوئے دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا سر کا دونوں ہاتھوں سے آگے سے پیچھے لیگئے اور پیچھے سے آگے لائے پہلے آگے سے
شروع کیا اور پیچھے تک لیگئے پھر پیچھے سے وہیں لائے جہاں سے شروع کیا تھا پھر دونوں پانوں دہوئے **باب** عدد مسح الراس
سر کتنی بار مسح کرے **عن** عبد الله بن زيد الذي اري النداء قال رايت رسول الله صلى الله عليه
وسلم توضأ فغسل وجهه ثلثا ويديه مرتين وغسل رجليه مرتين ومسح براسه مرتين
ترجمہ عبد اللہ بن زید سے روایت ہے جنہوں نے خواب میں اذان سنی تھی **ف** یہ غلطی ہے سفیان کی عبد اللہ بن زید
بن عبد ربہ جنہوں نے اذان نقل کی ہے وہ اور صحابی ہیں اور یہ عبد اللہ بن زید بن عاصم ہیں جو وضو کی روایت کرتے
ہیں **ف** کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا تو منہ کو تین بار دہویا اور دونوں ہاتھوں کو دو بار
دہویا اور دونوں پانوں کو دو بار دہویا اور سر پر دو بار مسح کیا **باب** مسح المرأة راسها عورت اپنے سر پر مسح
کرے **عن** ابي عبد الله سالم سبلان قال وكانت عائشة تستعجب بامانته وتستأجره
فارتني كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ فتمضمضت واستنثرت ثلثا
وغسلت وجهها ثلثا ثم غسلت يدها اليمنى ثلثا واليسرى ثلثا ووضعت يدها في مقدم
راسها ثم مسحت راسها مسحة واحدة الى مؤخره ثم امرت يديها باذنيها ثم مرت
على الخدين قال سالم كنت اتيها مكاتبا ما تختفي مني فتجلس بين يدي وتتحدث معي حتى
جئتها ذات يوم فقلت ادعي لي بالبركة يا ام المؤمنين قالت وما ذاك قلت اعتقني الله
قالت بارك الله لك وارخت الحجاب دوني فلم ارها بعد ذلك اليوم **ترجمہ** ابو عبد اللہ سے روایت ہے
جسکا نام سالم تھا اور سبلان کرکے مشہور تھا حضرت عائشہؓ اوسکی امانت پر تعجب کرتی تھیں اور اوس سے کام لیا کرتی
تھیں اجرت دیکر کہا حضرت عائشہ نے مجھکو دکھلایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسطرح وضو کیا کرتے تھے تو انہوں نے کلی

کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار اور منہ دہویا تین بار پہر داہنا ہاتھ دہویا تین بار اور بایاں ہاتھ بھی تین بار اور اپنا ہاتھ
سر کے آگے رکہکر پیچھے تک مسح کیا ایک بار پہر اپنے ہاتہوں کو دونوں کانوں پر پہیرا پہر کانوں پر سالم نے کہا میں
حضرت عائشہ پاس کتابت کی حالت میں جایا کرتا ریتے میں غلام تہا مجہکو میرے مولی نے مکاتب کر دیا تہا مکاتب اوس
غلام کو کہتے ہیں جس سے کچھ روپیہ یا قسط ٹہرا لے اور کہدے کہ جب تو اتنا روپیہ ادا کر دیگا تو آزاد ہے) تو وہ مجہسے پردہ
نہ کرتی تہیں (یا تو یہ سمجہ کر کہ غلاموں سے اور رات دن کے گہروں سے پردہ کرنا ضرور نہیں ہے حضرت عائشہ کا یہی مذہب تہا)
بلکہ میرے سامنے آکر بیٹہہ جاتیں اور مجہسے باتیں کرتیں ایک دن جو میں ان کے پاس گیا تو میں نے کہا میرے لیے دعا کرو برکت کے
انہوں نے پوچہا کیا ہوا میں نے کہا اللہ نے مجہے آزاد کر دیا (یعنی بدل کتابت ادا کر دیا) انہوں نے کہا اللہ تجہے برکت دیوے
اور اوسی وقت میرے سامنے پردہ لٹکا لیا پہر اوس روز سے میں نے انکو نہیں دیکہا **مسح الاذنین** کانوں کے
مسح کا بیان **عن** ابن عباس قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضأ فغسل یدیہ ثم
مضمض واستنشق من غرفۃ واحدۃ وغسل وجہہ وغسل یدیہ مرۃ مرۃ ومسح برأسہ
واذنیہ مرۃ قال عبد العزیز واخبرنی من سمع من ابن عجلان یقول فی ذلک وغسل رجلیہ
ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا آپ نے وضو کیا تو دونوں ہاتہوں کو دہویا
پہر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو سے اور منہ دہویا اور دونوں ہاتھ دہوئے ایک ایک بار اور مسح کیا سر اور کانوں کا
ایک بار دوسری روایت میں اتنا زیادہ ہے اور دونوں پاؤں دہوئے **باب** مسح الاذنین مع الرأس وما یستدل
بہ علی انہما من الرأس کانوں کا مسح سر کے ساتھ کرنا اور کان ان کی سر میں شریک ہونے کی دلیل **عن** ابن عباس
قال توضأ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فغرف غرفۃ فتمضمض واستنشق ثم غرف غرفۃ
فغسل وجہہ ثم غرف غرفۃ فغسل یدہ الیمنی ثم غرف غرفۃ فغسل یدہ الیسری ثم مسح
برأسہ واذنیہ باطنہما بالسباحتین وظاہرہما بابہامیہ ثم غرف غرفۃ فغسل رجلہ
الیمنی ثم غرف غرفۃ فغسل رجلہ الیسری **ترجمہ** عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے وضو کیا تو ایک چلو لیا اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پہر چلو لیا اور منہ دہویا پہر چلو لیا اور داہنا ہاتھ دہویا
پہر چلو لیا اور بایاں ہاتھ دہویا پہر مسح کیا سر اور دونوں کانوں پر کانوں کے اندر کا کلمے کی انگلیوں سے اور باہر کا دونوں
انگوٹہوں سے پہر ایک چلو لیا اور داہنا پاؤں دہویا پہر چلو لیا اور بایاں پاؤں دہویا **عن** عبد اللہ الصنابحی
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا توضأ العبد المؤمن فتمضمض خرجت الخطایا
من فیہ فاذا استنثر خرجت الخطایا من انفہ فاذا غسل وجہہ خرجت الخطایا من وجہہ
حتی تخرج من تحت اشفار عینیہ فاذا غسل یدیہ خرجت الخطایا من یدیہ حتی تخرج

مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ یَدَیْہِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِہٖ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ رَاْسِہٖ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَیْہِ فَاِذَا

غَسَلَ رِجْلَیْہِ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ رِجْلَیْہِ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ رِجْلَیْہِ ثُمَّ کَانَ مَشْیُہٗ اِلَی

الْمَسْجِدِ وَصَلٰوتُہٗ نَافِلَۃً لَہٗ **ترجمہ** عبداللہ صنابحی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت وضو کرتا ہے بندہ مومن پھر کلی کرتا ہے نکلجاتے ہیں گناہ اوسکے منہ سے پھر جسوقت ناک میں پانی ڈالتا ہے نکلجاتے ہیں گناہ اوسکے ناک سے پھر جسوقت منہ دہوتا ہے نکلجاتے ہیں گناہ اوسکے منہ سے یہانتک کہ نکلجاتی ہیں پپوٹون سے پھر جسوقت ہاتھ دہوتا ہے نکلجاتے ہیں گناہ اوسکے دونون ہاتھون سے یہانتک کہ نکلجاتے ہیں دونو ہاتھ کے ناخونون کے نیچے سے پھر جسوقت مسح کرتا ہے سر کا نکلجاتے ہیں اوسکے دونون کانون سے پھر جسوقت پانون دہوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اوسکے دونون پانون سے یہانتک کہ نکلجاتے ہیں اوسکے دونون پانون کے ناخونون سے پھر چلنا اوسکا مسجد کیطرف اور نماز الگ ہے یعنی اوسکا ثواب علیحدہ ہوگا اوسکے لیے **ف** گناہون سے مراد صغائر ہیں نہ کبائر تو جس شخص کے سب گناہ صغائر ہیں اوسکے بالکل معاف ہوجاتے ہیں اور جسکے صغائر و کبائر دونون ہیں تو صغائر عفو ہوجاتے ہیں اور جسکے سب گناہ کبائر ہیں تو اون میں تخفیف ہوجاتی ہے بقدر صغائر اور جسکے پاس نہ صغائر ہیں نہ کبائر اوسکی نیکیون میں ترقی ہوتی ہے ایسا ہی بیان کیا علمانے اس حدیث کی شرح میں مگر ظاہر حدیث مطلق ہے شامل ہے صغائر اور کبائر کو

باب الْمَسْحِ عَلَی الْعِمَامَۃِ عمامے پر مسح کرنیکا بیان

عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَالْخِمَارِ **ترجمہ** بلال سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مسح کرتے آپ موزون اور عمامے پر دوسری روایت میں یون ہے رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے موزون پر ایک روایت میں ہے عَلَی الْخِمَارِ وَالْخُفَّیْنِ یعنی عمامے اور موزون پر **ف** اکثر اہل حدیث کے نزدیک مسح عمامہ اور سربند پر درست ہے اور یہ ثابت ہے عمرو بن امیہ اور مغیرہ اور انس کی روایت سے اور بعضون کے نزدیک عمامے پر مسح درست نہیں ہے جبتک سر نہ بھیگے

باب الْمَسْحِ عَلَی الْعِمَامَۃِ مَعَ النَّاصِیَۃِ پیشانی اور عمامے پر مسح کرنا

عَنِ الْمُغِیْرَۃِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ نَاصِیَتَہٗ وَعِمَامَتَہٗ وَعَلَی الْخُفَّیْنِ **ترجمہ** مغیرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو مسح کیا پیشانی اور عمامے پر اور موزون پر

عَنِ الْمُغِیْرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفْتُ مَعَہٗ فَلَمَّا قَضٰی حَاجَتَہٗ قَالَ اَمَعَکَ مَاءٌ فَاَتَیْتُہٗ بِمِطْہَرَۃٍ فَغَسَلَ یَدَیْہِ وَغَسَلَ وَجْہَہٗ ثُمَّ ذَہَبَ یَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَیْہِ فَضَاقَ کُمُّ الْجُبَّۃِ فَاَلْقَاہُ عَلٰی مَنْکِبَیْہِ فَغَسَلَ ذِرَاعَیْہِ وَمَسَحَ بِنَاصِیَتِہٖ وَعَلَی الْعِمَامَۃِ وَعَلٰی خُفَّیْہِ **ترجمہ** مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سفر میں) [illegible] کر پیچھے رہ گئے میں بھی آپکے ساتھ پیچھے رہ گیا جب حاجت سے فارغ ہوئے تو مجھسے پوچھا تیرے پاس لوٹا ہے میں ایک لوٹا پانی کا لیکر آیا آپ نے اپنا ہاتھ دہویا اور منہ دہویا پھر شروع

آستینوں سے نکالنے لگے تو وہ تنگ نکلیں یعنے جبہ کی آستینیں تنگ تھیں ہاتھ ان میں سے نکل نہ سکے آپ نے جبہ کو نیچے
پر ڈال دیا اور ہاتھ اندر سے نکال لیے پھر وضو کیا ہاتھ دہوئے اور مسح کیا پیشانی پر اور عمامے پر اور موزوں پر **باب**
كَيْفَ الْمَسْحُ عَلَى الْعِمَامَةِ عمامہ پر کس طرح مسح کرے **عَنِ** الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَصْلَتَانِ لَا أَسْأَلُ
عَنْهُمَا أَحَدًا بَعْدَ مَا شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا مَعَهُ فِي سَفَرٍ فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ
ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَجَانِبَيْ عِمَامَتِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَقَالَ وَصَلَاةُ الْإِمَامِ خَلْفَ
الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ فَشَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَوٰةُ
فَاحْتَبَسَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَقَدَّمُوا ابْنَ عَوْفٍ فَصَلَّى بِهِمْ
فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى خَلْفَ ابْنِ عَوْفٍ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَوٰةِ فَلَمَّا سَلَّمَ ابْنُ
عَوْفٍ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى مَا سُبِقَ بِهِ **ترجمہ** مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے دو باتیں ہیں
میں ان کو کسی سے نہ پوچھوں گا جب خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دیکھ چکا ہوں (اون باتوں کو کرتے ہوئے)
ہم آپ کے ساتھ تھے سفر میں آپ حاجت کو نکلے پھر آن کر وضو کیا اور مسح کیا پیشانی پر اور عمامے کے دونوں کناروں پر
اور مسح کیا موزوں پر (اب اس بات میں کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں) دوسری امام نماز پڑھے اپنی رعیت میں سے
کسی کے پیچھے یہ درست ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ چکا ہوں آپ سفر میں تھے نماز کا وقت آگیا لیکن آپ تشریف لائے
تو صحابہ نے نماز شروع کر دی اور عبدالرحمن بن عوف کو آگے کیا انہوں نے نماز پڑھانا شروع کی اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم آگئے اور نماز پڑھی آپ نے عبدالرحمن بن عوف کے پیچھے جتنی باقی تھی جب ابن عوف نے سلام پھیرا تو رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور جس قدر نماز ہو چکی تھی اوس کو ادا کیا **باب** إِيجَابُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ پاؤں دہونا واجب ہے
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْعَقِبِ مِنَ النَّارِ
ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے ایڑی کی جہنم کے عذاب سے یعنی اگر وضو میں خشک رہ
گئی تو قیامت میں عذاب ہوگا اس حدیث سے پاؤں کا دہونا واجب معلوم ہوتا ہے اور اس سے رد ہو گیا اون لوگوں پر جو پاؤں
کے مسح کو کافی سمجھتے ہیں **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّؤُونَ
فَرَأَى أَعْقَابَهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ **ترجمہ** عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ
صلعم نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے اور اون کی ایڑیاں چمک رہی تھیں خشکی سے اور ان پر پانی نہیں پہنچا آپ نے فرمایا
خرابی ہے ایڑیوں کی جہنم کے عذاب سے پورا کرو وضو کو **باب** بِأَيِّ الرِّجْلَيْنِ يَبْدَأُ بِالْغَسْلِ پہلے کس پاؤں کو دہوے
عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي
طُهُورِهِ وَنَعْلِهِ وَتَرَجُّلِهِ **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی طرف سے شروع کرنے کو پسند کرتے

تھو جہانتک ہوسکتا طہارت میں اور جوتا پہننے میں اور کنگہی کرنے میں

غسل الرجلين باليدين دونوں پانوں کو دونوں ہاتہوں سے دہونا

عن القيسي أنه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فأتي بماء فقال على يديه من الإناء فغسلهما مرة وغسل وجهه وذراعيه مرة مرة وغسل رجليه بيديه كلتيهما ترجمہ عبد الرحمن بن ابی قراد قیسی سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تہے ایک سفر میں آپ پاس پانی آیا آپ نے برتن جہکا کر پانی دونوں ہاتہوں پر ڈالا اور ان کو دہویا ایک بار اور منہ دہویا اور دونوں ہاتھ دہوئے ایک ایک بار اور دونوں پانوں دہوئے دونوں ہاتہوں سے ملکر

الامر بتخليل الاصابع انگلیوں میں خلال کرنیکا حکم

عن لقيط بن صبرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا توضأت فأسبغ الوضوء وخلل بين الأصابع ترجمہ لقیط بن صبرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو وضو کرے تو پورا کر وضو کو اور تو خلال کر انگلیوں میں تاکہ کہیں ذرا سوکھی نہ رہ جاویں

عدد غسل الرجلين پانوں کتنی بار دہووے

عن أبي حية الوادعي قال رأيت عليا توضأ فغسل كفيه ثلاثا وتمضمض ثلاثا واستنشق ثلاثا وغسل وجهه ثلاثا وذراعيه ثلاثا ثلاثا ومسح برأسه وغسل رجليه ثلاثا ثلاثا ثم قال هذا وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم ترجمہ ابو حیہ وادعی سے روایت ہے میں نے حضرت علیؓ کو دیکہا انہوں نے وضو کیا تو دونوں پہونچوں کو تین بار دہویا اور تین بار کلی کے اور ناک میں پانی ڈالا تین بار اور منہ دہویا تین بار اور دونوں ہاتہ دہوئے تین تین بار اور مسح کیا سر کا اور دونوں پانوں دہوئے تین تین بار پہر کہا یہی وضو تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

باب حد الغسل دہونے کی حد یعنی ہاتہ اور پانوں کہاں تک دہووے

عن حمران مولى عثمان أن عثمان دعا بوضوء فتوضأ فغسل كفيه ثلاث مرات ثم تمضمض واستنثر ثم غسل وجهه ثلاث مرات ثم غسل يده اليمنى إلى المرفق ثلاث مرات ثم غسل يده اليسرى مثل ذلك ثم مسح برأسه ثم غسل رجله اليمنى إلى الكعبين ثلاث مرات ثم غسل رجله اليسرى مثل ذلك ثم قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ نحو وضوئي هذا ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ نحو وضوئي هذا ثم قام فركع ركعتين لا يحدث فيهما نفسه غفر له ما تقدم من ذنبه ترجمہ حمران سے روایت ہے جو مولی (غلام آزاد) تہا عثمان بن عفانؓ کا کہ میں نے دیکہا حضرت عثمانؓ کو انہوں نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا اور دونوں ہاتہوں کو تین بار دہویا پہر کلی کے اور ناک میں پانی ڈالا پہر منہ دہویا تین بار پہر داہنا ہاتہ دہویا کہنی تک تین بار پہر بایاں ہاتہ دہویا اسی طرح (یعنی کہنی تک تین بار) پہر سر پر مسح کیا پہر داہنا پانوں دہویا ٹخنوں تک تین بار

پھر بایان پانون دہویا اسی طرح (یعنے ٹخنون تک تین بار) پھر کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا اسطرح جیسے مین نے وضو کیا پھر کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اسطرح وضو کرے جیسے مین نے کیا ہے پھر کھڑے ہوکر دو رکعتین پڑہے اور دل مین کسی طرح کی وسوسے نلاوے تو اوس کے اگلے گناہ بخشدیے جاوینگے

عن عبيد بن جريج قال قلت لابن عمر رأيتك تلبس هذه النعال السبتية وتتوضأ فيها قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبسها ويتوضأ فيها ترجمہ عبید بن جریج سے روایت ہے مین نے عبد اللہ بن عمر سے کہا مین تمہین دیکھتا ہون یہ چمڑے کی جوتیان پہنے ہوے اور اوسی کو پہنے پہنے وضو کرتے ہوئے انہون نے کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ ایسی جوتیان پہنتے تہے اور اون مین وضو کرتے تہے

باب المسح على الخفين موزون پر مسح کرنے کا بیان

ف اجماع کیا ہے علما نے موزون کے مسح درست ہونے پر سفر اور حضر مین اور انکار کیا ہے اوسکا شیعہ اور خوارج نے اور روایت کیا ہے موزون پر مسح کرنیکو ایک جماعت صحابہ نے حسن بصری نے کہا مجہہ سے ستر آدمیون نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ مین سے کہ آپ موزون پر مسح کرتے تہے لیکن اختلاف کیا ہے علما نے کہ مسح کرنا موزون پر افضل ہے یا پانون دہونا اکثر علما کے نزدیک پانون دہونا افضل ہے اور ایک جماعت تابعین کے نزدیک مسح افضل ہے عن جرير بن عبد الله انه توضأ ومسح على خفيه فقيل له أتمسح فقال قد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح وكان أصحاب عبد الله يعجبهم قول جرير وكان إسلام جرير قبل موت النبي صلى الله عليه وسلم بيسير ترجمہ جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے انہون نے وضو کیا اور مسح کیا موزون پر لوگون نے کہا کیا تم مسح کرتے ہو موزون پر جریر نے کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا موزون پر مسح کرتے ہوئے عبد اللہ کے لوگون کو جریر کی یہ حدیث نہایت پسند تہی کیونکہ اسلام جریر کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے تہوڑے ہی دنون پیشتر تہا ف پس یہہ جو بعض لوگون نے گمان کیا کہ موزون پر مسح کرنا آیت مائدہ کے اترنے سے پیشتر درست تہا اور جب سورہ مائدہ مین یہہ آیت اوتری فاغسلوا وجوهكم وأيديكم إلى المرافق وامسحوا برؤسكم وأرجلكم إلى الكعبين تو موزون کا مسح موقوف ہوا اور پانون دہونا مقرر ہوا یہہ گمان صحیح نہو گا اس لیے کہ جریر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے تہوڑے ہی روز پیشتر مسلمان ہوئے اور انہون نے آپ کو موزون پر مسح کرتے دیکھا تو معلوم ہو گیا کہ آیت مائدہ سے موزون کا مسح موقوف نہین ہوا پس آیت مائدہ مین جو حکم پانون دہونے کا ہے وہ خاص ہے اوس حالت سے جب پانون مین موزے نہون اگر موزے ہون تو حدیث کے رو سے اون پر مسح درست ہے عن جعفر بن عمرو بن أمية الضمري عن أبيه أنه رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم وبلال في الأسواف فذهب لحاجته ثم خرج قال أسامة فسألت بلالا فقال ذهب لحاجته ثم توضأ ومسح على الخفين ترجمہ جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری سے روایت ہے انہون نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور مسح کیا موزون پر عن اسامة بن زيد قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم

بِلَالًا مَا صَنَعَ فَقَالَ بِلَالٌ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ صَلَّى **ترجمہ** اسامہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور بلال دونوں اسواف مین گئے (اسواف مدینہ کے حرم کو کہتے ہین جسکی حد بندی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تہی) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے گئے پہر نکلے تو اسامہ نے کہا مین نے بلال سے پوچہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا بلال نے کہا آپ حاجت کو گئے پہر وضو کیا تو منہ دہویا اور دونوں ہاتہ دہوئے اور سر پر مسح کیا اور موزون پر مسح کیا پہر نماز پڑہی

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ **ترجمہ** سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا موزون پر

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ **ترجمہ** سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موزون پر مسح کرنے مین کچہ قباحت نہین ہے

عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتْ بِهِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا **ترجمہ** مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لیگئے جب لوٹ کر آنے لگے تو مین پانی لیکر پہونچا ایک لوٹے مین اور مین نے پانی ڈالا آپ کے اوپر آپنے دونوں ہاتہ دہوئے پہر منہ دہویا پہر آپ دونوں بانہین دہونا چاہتے تہے لیکن جبہ تنگ نکلا (آستینین اوپر چڑہ نہ سکین) آپنے دونوں بانہون کو جبے کے تلے سے نکال لیا اور ان کو دہویا اور مسح کیا موزون پر پہر نماز پڑہی ہمارے ساتہ **ف** اس حدیث سے مدد لینے کا جواز ثابت ہوا وضو مین اور اسامہ بن زید کی حدیث سے بہی ثابت ہے انہون نے پانی ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب آپ لوٹ کر آئے تہے عرفات سے اور کئی حدیثون مین وضو مین مدد لینے کی ممانعت آئی ہے پر وہ حدیثین ثابت نہین ہین

عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ **ترجمہ** مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے چلے تو پیچہے آپکے مغیرہ بہی تہے ایک لوٹا پانی لیکر گئے پہر آپ پر پانی ڈالا یہانتک کہ آپ فارغ ہو گئے حاجت سے **ف** مسلم کی روایت مین یون ہے فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ یعنی پانی ڈالا آپ پر جب آپ حاجت سے فارغ ہو چکے تہے اور مسلم کی ایک روایت مین اور نسائی کی روایت مین حَتَّى فَرَغَ ہے پس اسکے معنے یون ہون گے کہ پانی ڈالا آپ پر یہانتک کہ آپ فارغ ہوئے حاجت سے یعنی تو مراد حاجت سے وضو ہوگا نہ ابدست اور صحیح یہ ہے کہ حتی سہو ہے راوی سے چونکہ اور سب روایتون

بھی ثابت ہوتا ہے کہ مغیرہ نے پانی ڈالا جب آپ حاجت سے فارغ ہو چکے تھے اور جو حاجت سے وضو مراد ہو جیسے نووی نے تاویل
کی ہے تو اس صورت میں فتوضأ اس کے بعد ہی موقع ہوگا **باب المسح على الجوربين والنعلين** پاتابوں
اور جوتوں پر مسح کرنے کا بیان **ف** یہ باب مع اس حدیث کے جو اس باب میں مذکور ہوگی اکثر نسخوں میں نہیں ہے

عن المغيرة بن شعبة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مسح على الجوربين والنعلين
ترجمہ مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا پاتابوں اور جوتوں پر ابو عبدالرحمن نے
کہا میں نہیں جانتا کسی کو کہ اس نے متابعت کی ہو ابو قیس کی اس روایت میں اور صحیح مغیرہ سے یہی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا موزوں پر **باب المسح على الخفين في السفر** سفر میں موزوں پر مسح کرنے کا بیان

عن المغيرة بن شعبة قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فقال تخلف يا
مغيرة وامضوا أيها الناس فتخلفت ومعي إداوة من ماء ومضى الناس فذهب رسول
الله صلى الله عليه وسلم لحاجته فلما رجع ذهبت أصب عليه وعليه جبة رومية
ضيقة الكمين فأراد أن يخرج يده منها فضاقت عليه فأخرج يده من تحت الجبة
فغسل وجهه ويديه ومسح برأسه ومسح على خفيه **ترجمہ** مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں آپ نے فرمایا پیچھے رہ جا اے مغیرہ اور لوگوں سے کہا چلو آگے جاؤ میں پیچھے رہ
گیا میرے پاس ایک لوٹا پانی تھا لوگ چل گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے گئے جب لوٹ کر آئے
تو میں آپ پر پانی ڈالنے لگا آپ ایک جبہ پہنے تھے روم کا بنا ہوا تنگ آستینوں کا آپ نے اس میں سے ہاتھ نکالنا
چاہا وہ تنگ ہوئے تب آپ نے جبہ کے تلے سے ہاتھ نکال لیا اور منہ دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے اور سر پر مسح کیا اور
موزوں پر مسح کیا **باب التوقيت في المسح على الخفين للمسافر** مسافر کو موزے پر مسح کرنے کی کتنی مدت ہے

عن صفوان بن عسال قال رخص لنا النبي صلى الله عليه وسلم إذا كنا مسافرين أن
لا ننزع خفافنا ثلاثة أيام ولياليهن **ترجمہ** صفوان بن عسال سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے رخصت دی ہم کو جب ہم سفر میں ہوں اپنے موزے نہ اتارنے کی تین دن تین رات تک **ف** مگر جب جنابت ہو تو اتارنا
پڑیگا اکثر علماء کا یہی قول ہے کہ مدت مسح کی مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے اور مسافر کے لیے تین دن تین رات اور یہی
قول ہے ابو حنیفہ اور شافعی اور احمد کا اور مالک سے مشہور روایت یہ ہے کہ مسح کی کوئی مدت مقرر نہیں جب تک چاہے مسح کرے
اور یہی قول قدیم تھا شافعی کا اور دلیل اسکی حدیث ہے ابی بن عمارہ کی جسکو ابو داؤد نے نقل کیا لیکن وہ ضعیف ہے باتفاق
اہل حدیث۔ پھر یہ مدت حدث کے وقت سے معتبر ہوگی یعنے جب موزے پہنے وضو کر کے تو اب جو وضو ٹوٹے گا اس وقت سے
مدت کا حساب ہوگا نہ مسح کے وقت سے اور نہ پہننے کے وقت سے (نووی باختصار) **عن** زر قال سألت

قَالَ سَأَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا مُسَافِرِيْنَ أَنْ نَمْسَحَ عَلٰى خِفَافِنَا وَلَا نَنْزِعَهَا ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ
إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ ترجمہ زر سے روایت ہے میں نے صفوان بن عسال سے پوچھا موزون پر مسح کرنیکو انہون نے
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہم کو جب ہم مسافر ہون کہ مسح کرین اپنے موزون پر اور نہ اوتارین انکو
تین دن تک پیشاب اور پاخانے اور سونے سے مگر جنابت سے البتہ اوتارنا ضرور ہے **التَّوْقِيْتُ**
فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيْمِ مقیم موزون پر مسح کرنے کی کیا مدت ہے عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيْمِ يَعْنِي فِي الْمَسْحِ ترجمہ
حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کیلئے تین دن اور تین راتین
مقرر کین اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات یعنی موزون پر مسح کرنے کیلئے عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ
سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنِّيْ فَأَتَيْتُ عَلِيًّا
فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيْمُ يَوْمًا
وَلَيْلَةً وَالْمُسَافِرُ ثَلٰثًا ترجمہ شریح بن ہانی سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رض سے پوچھا موزون پر
مسح کرنے کی مدت کو انہون نے کہا علی رض پاس جاؤ اور ان سے پوچھو وہ مجھ سے زیادہ جانتے ہین میں انکے پاس گیا اور پوچھا
حضرت علی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہم کو کہ مقیم ایک دن رات تک مسح کرے اور مسافر تین دن
رات تک **صِفَةُ الْوُضُوْءِ مِنْ غَيْرِ حَدَثٍ** اگر کسی کا وضو ٹوٹا نہ ہو وہ تازہ وضو کیونکر کرے عَنْ
النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ
أُتِيَ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ بِهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ
أَخَذَ فَضْلَهُ فَشَرِبَ قَائِمًا وَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُوْنَ هٰذَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَهٰذَا وُضُوْءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ ترجمہ نزال بن سبرہ سے روایت ہے میں نے حضرت
علی رض کو دیکھا انہون نے نماز پڑھی ظہر کی پھر لوگون کے کامون مین مصروف ہوے جب عصر کا وقت آیا تو ایک برتن مین
پانی لایا گیا آپ نے اوس مین سے ایک چلو لیکر منہ اور دونون ہاتھون اور سر اور دونو پاؤن پر مسح کیا پھر تھوڑا سا بچا ہوا
پانی اوسکا کھڑے ہو کر پیا اور کہا کہ لوگ برا جانتے ہین اسکو یعنی اسطرح پر وضو کرنیکو جس مین تمام اعضا پر مسح کیا جاوے
حالانکہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایسا کرتے ہوے اور جسکو حدث نہ ہوا ہو اوسکا یہی وضو ہے
یعنی اگر کوئی شخص باوضو ہو اور نماز کا وقت آجاوے اور وہ شخص ثواب کے واسطے تازہ وضو کرنا چاہے تو اسی طرح کفایت کرتا
ہے کہ تھوڑا سا پانی لیکر سب اعضا کو چھپڑ لیوے پورا وضو کرنا اور پانی بہانا ضرور نہیں ہے **الْوُضُوْءُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ**

ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا ضرور نہیں ہے جب وضو ہو عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِإِنَاءٍ

صَغِيرٍ فَتَوَضَّأَ قُلْتُ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتُمْ

قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ مَا لَمْ نُحْدِثْ قَالَ وَقَدْ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ ترجمہ انس سے روایت

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک چھوٹا برتن لایا گیا آپ نے وضو کیا عمرو بن عامر نے کہا میں نے انس سے پوچھا کیا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے انہوں نے کہا ہاں میں نے کہا اور تم انہوں نے کہا ہم تو کئی نمازیں پڑھا

کرتے تھے جب تک وضو نہ ٹوٹتا یا ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوْا أَلَا نَأْتِيْكَ بِوَضُوْءٍ فَقَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ

إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلٰوةِ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانے سے نکلے تو آپ کے سامنے

کھانا رکھا گیا لوگوں نے عرض کیا کیا وضو کا پانی لاویں آپ نے فرمایا وضو کا حکم مجھے اس وقت ہوا ہے جب نماز کے لیے اوٹھوں

(اور پاخانے سے نکل کر کچھ وضو ضرور نہیں ہے) عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَعَلْتَ شَيْئًا

لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ قَالَ عَمْدًا فَعَلْتُهُ يَا عُمَرُ ترجمہ بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے

تھے جب مکے کے فتح کا دن آیا تو آپ نے سب نمازوں کو ایک ہی وضو سے پڑھا حضرت عمر نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے

آج ایسا کام کیا جو کبھی نہیں کرتے تھے (یعنی ہمیشہ آپ ہر ایک نماز کے لیے وضو کیا کرتے تھے اور آج کئی نمازیں ایک وضو سے پڑھیں

آپ نے فرمایا میں نے قصداً ایسا کیا ہے اے عمر **ف** تاکہ میری امت کو مسئلہ معلوم ہو جاوے کہ ہر نماز کے لیے تازہ وضو

کرنا افضل ہے اور ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنا درست ہیں یہ مسئلہ اتفاقی اور اجماعی ہے مگر ابو جعفر طحاوی اور ابن بطال نے

نقل کیا کہ ایک طائفہ علما کے نزدیک ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا واجب ہے اگرچہ وضو ہو اور دلیل لاتے ہیں اللہ کے اس قول سے

إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ نووی نے کہا میں نہیں سمجھتا کہ کسی کا مذہب ہو اور شاید مراد اس طائفہ کی استحباب ہے وضو کا

ہو ہر نماز کے لیے اور وہ صحیح ہے بلا خلاف اور دلیل جمہور کی احادیث صحیحہ ہیں جو اس باب میں بیان ہوئیں اور آیہ کریمہ میں إِذَا

قُمْتُمْ مِنَ النَّوْمِ یا اذا قمتم محدثین مراد ہے یا وہ منسوخ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے مگر یہ قول ضعیف ہے **باب**

النَّضْحِ پانی چھڑکنے کا بیان عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ

أَخَذَ حَفْنَةً مِّنْ مَّاءٍ فَقَالَ بِهَا هٰكَذَا وَوَصَفَ شُعْبَةُ نَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيْمَ

فَأَعْجَبَهُ ترجمہ حکم بن سفیان سے روایت ہے اونہوں نے اپنے باپ سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو ایک لپ

پانی کا لیکر اپنی شرمگاہ پر چھڑک لیتے (تاکہ قطرے کا وسوسہ بالکل مٹ جاوے) اس حدیث کا راوی حکم بن سفیان ہے یا سفیان بن

حکم اسکے نام میں اختلاف ہے بعضوں نے کہا یہ صحابی ہے ابن عبدالبر نے کہا اس سے یہی ایک حدیث روی ہے وضو کے باب میں

اور وہ مضطرب ہے عن الحکم بن سفیان قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضأ ونضح فرجہ
قال احمد فنضح فرجہ ترجمہ حکم بن سفیان سے روایت ہے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور
پانی چھڑکا اپنی شرمگاہ پر یا وضو کیا پھر پانی چھڑکا اپنی شرمگاہ پر ف اکثر نسخوں میں یہ حدیث اسی طرح ہے اور بعض نسخوں میں
عن الحکم بن سفیان عن ابیہ ہے **باب** الانتفاع بفضل الوضوء وضو کا بچا ہوا پانی کام میں لانا عن ابی
حیۃ قال رأیت علیا توضأ ثلثا ثلثا ثم قام فشرب فضل وضوئہ وقال صنع رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کما صنعت ترجمہ ابو حیہ سے روایت ہے میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا آپ نے وضو کیا تین
تین بار پھر کھڑے ہوئے اور بچا ہوا پانی پیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا جیسا میں نے کیا ہے
عن ابی جحیفۃ قال شہدت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالبطحاء فاخرج بلال فضل وضوئہ
فابتدرہ الناس فنلت منہ شیئا ورکزلہ العنزۃ فصلی بالناس والحمر والکلاب
والمرأۃ یمرون بین یدیہ ترجمہ ابو جحیفہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس تھا بطحا میں بلال
نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا لوگ اوسکو لینے کو لپکے میں نے بھی تھوڑا سا پایا اور آپ کے لیے ایک لکڑی گاڑ دی (سترہ
کر لیے) پھر آپ نے نماز پڑھائی لوگوں کو اور گدہے اور کتے اور عورتیں آپ کے سامنے سے گزرتی تھیں عن جابر یقول مرضت
فاتانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابو بکر یعودانی فوجدانی قد اغمی علی فتوضأ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصب علی وضوءہ ترجمہ جابر سے روایت ہے میں بیمار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور ابو بکر صدیق میری دیکھنے کو آئے انہوں نے مجھے بیہوش پایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا پانی
میرے اوپر ڈالا ف یعنی جو پانی وضو سے بچ رہا تھا اور یہ تفسیر ترجمہ باب کے مناسب ہے یا جو پانی وضو میں صرف ہوا تھا
اوسی کو اکٹھا کر کے ڈالا یہی جب وضو کے پانی سے نفع اوٹھانا درست ہوا تو جو پانی وضو سے بچ رہے گا اوس سے بطریق اولے
نفع اوٹھانا درست ہوگا **باب** فرض الوضوء وضو کا فرض ہونا عن ابی الملیح عن ابیہ قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقبل اللہ صلوۃ بغیر طہور ولا صدقۃ من غلول ترجمہ
ابو الملیح نے (جسکا نام عامر ہے یا زید یا زیاد) روایت کیا اپنے باپ سے (اسامہ بن عمیر سے) کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم نے نہیں قبول کرتا ہے اللہ نماز بغیر وضو کے اور نہ صدقہ چوری کے مال سے ف یعنی مال غنیمت میں سے چرا کر صدقہ دیوے
تو وہ صدقہ قبول نہ ہوگا بلکہ اور عذاب ہوگا یہی حکم ہے ہر مال حرام کا **الاعتداء فی الوضوء** وضو میں
زیادتی کرنا منع ہے عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ
علیہ وسلم یسالہ عن الوضوء فاراہ الوضوء ثلثا ثلثا ثم قال ھکذا الوضوء فمن زاد
علی ھذا فقد اساء وتعدی وظلم ترجمہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ ایک گنوار رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا وضو کی ترکیب پوچھتا تھا تو آپ نے تین تین بار وضو کر کے اوسکو بتلایا پھر فرمایا وضو اس
طرح ہے اب جو کوئی اسپر زیادتی کرے اوس نے برا کیا اور حد سے بڑھ گیا اور ظلم کیا ف وضو میں ہر عضو کا ایک بار یا دو بار
یا تین بار دھونا درست ہے اور تین سے زیادہ مکروہ ہے اس لیے کہ خلاف ہے سنت کے اور اسراف ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا اتباع بہتر ہے اور اپنی عقل سے گھٹانا بڑھانا کرنا بدعت اور مذموم ہے

باب الامر باسباغ الوضوء وضو پورا کرنے کا حکم

عن عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس قال کنا جلوسا الی عبد اللہ
بن عباس فقال واللہ ما خصنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشیء دون الناس الا بثلثۃ
اشیاء فانہ امرنا ان نسبغ الوضوء ولا ناکل الصدقۃ ولا ننزی الحمر علی الخیل
ترجمہ عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس سے روایت ہے ہم عبد اللہ بن عباس پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کہا قسم خدا
کی ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یعنی بنی ہاشم کو) خاص نہیں کیا کسی بات سے (یعنی دین کی باتیں جیسی سب کو بتائیں
ویسی ہی ہم کو بتائیں) مگر تین باتوں سے ایک تو حکم کیا ہم کو وضو پورا کرنے کا دوسری زکوۃ نہ کھانے کا تیسری گدھے کو
گھوڑیوں پر نہ کودوانے کا ف ان باتوں کی بنی ہاشم کو زیادہ تاکید فرمائی لیکن پہلی بات یعنی وضو کا پورا کرنا تو وہ
سب مسلمانوں کے لیے ہے اور زکوۃ کا حرام ہونا بنی ہاشم اور بنی مطلب سے خاص ہے اور گدھوں کا گھوڑیوں پر کودانا عموما مکروہ ہے
اسلیے کہ گھوڑے کی نسل کم ہو گی حالانکہ گھوڑے کی نسل بڑھانا چاہیے کیونکہ وہ آلہ جہاد ہے عن عبد اللہ بن عمرو قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسبغوا الوضوء ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرو وضو کو

باب الفضل فی ذلک وضو پورا کرنے کی فضیلت

عن ابی ہریرۃ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الا اخبرکم بما یمحو اللہ بہ الخطایا ویرفع بہ
الدرجات اسباغ الوضوء علی المکارہ وکثرۃ الخطا الی المساجد وانتظار الصلوۃ بعد
الصلوۃ فذلکم الرباط فذلکم الرباط فذلکم الرباط ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو نہ بتاؤں وہ چیز جو مٹا دے گناہوں کو اور بلند کرے درجوں کو وہ کیا ہے
پورا کرنا وضو کا تکلیف کے وقت (جیسے سردی ہو) اور بہت سے قدم ہونا مسجد تک اور انتظار کرنا دوسری نماز کا ایک نماز
کے بعد یہی رباط ہے یہی رباط ہے ف جسکا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے اس آیت میں یا ایہا الذین امنوا
اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون

ثواب من توضأ کما امر موافق حکم کے وضو کرنیکا ثواب

عن عاصم بن سفیان الثقفی انہم غزوا غزوۃ السلاسل
ففاتہم الغزو فرابطوا ثم رجعوا الی معاویۃ وعندہ ابو ایوب وعقبۃ بن عامر فقال
عاصم یا ابا ایوب فاتنا الغزو العام وقد اخبرنا انہ من صلی فی المساجد الاربعۃ غفر

لَهُ ذُنُوبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَدُلُّكَ عَلَى أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ

ترجمہ عاصم بن سفیان ثقفی سے روایت ہے ہم لوگ جہاد کو نکلے سلاسل کیطرف (جو ایک پانی کا نام ہے) لیکن جہاد نہ ملا پھر ہم مستعد رہے یہانتک کہ لوٹ کر معاویہ کے پاس آئے اور اون کے پاس ابو ایوب اور عقبہ بن عامر بیٹھے تھے عاصم نے کہا اے ابا ایوب اس سال ہم کو جہاد نہ ملا اور ہم نے سنا ہے کہ جو شخص نماز پڑھے چار مسجدون مین اوس کے گناہ بخشدیے جاوینگے ابو ایوب نے کہا اے میرے بہائی کے بیٹے ہم تجہکو اس سے سہل بتا دین مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تہے جو شخص وضو کرے حکم کیموافق اور نماز پڑہے حکم کیموافق (یعنی سب شرائط اور ارکان کو اچھی طرحسے ادا کرے) تو وہ بخشدیا جاویگا جو پہلے اوسنے عمل کر چکا ہو عاصم نے کہا اے عقبہ کیا ایسا ہی عقبہ نے کہا ہان عَنْ

عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ

عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوٰتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ ترجمہ عثمان سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے جو شخص پورا کرے وضو کو جیسا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے تو پانچون نمازین کفارہ ہو جاوینگی اون گناہون کی جو اون کے درمیان مین سرزد ہون عَنْ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنِ امْرِئٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلَوٰةَ إِلَّا غُفِرَ

لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَوٰةِ الْأُخْرَىٰ حَتَّى يُصَلِّيَهَا ترجمہ حضرت عثمان سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے کوئی شخص ایسا نہین ہے جو اچھی طرحسے وضو کرے پہر نماز پڑہے مگر اللہ اوس کو بخش دیتا ہے دوسری نماز تک جبتک اوسکو پڑہے (یعنی دونون نمازون کے بیچ مین جتنے گناہ اوس سے ہوتے ہین سب معاف ہو جاتے ہین) عَنْ

عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ الْوُضُوءُ قَالَ أَمَّا الْوُضُوءُ فَإِنَّكَ إِذَا تَوَضَّأْتَ

فَغَسَلْتَ كَفَّيْكَ فَأَنْقَيْتَهُمَا خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ بَيْنِ أَظْفَارِكَ وَأَنَامِلِكَ فَإِذَا مَضْمَضْتَ

وَاسْتَنْشَقْتَ مَنْخِرَيْكَ وَغَسَلْتَ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَمَسَحْتَ رَأْسَكَ وَغَسَلْتَ

رِجْلَيْكَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ اغْتَسَلْتَ مِنْ عَامَّةِ خَطَايَاكَ فَإِنْ أَنْتَ وَضَعْتَ وَجْهَكَ لِلهِ عَزَّ وَجَلَّ

خَرَجْتَ مِنْ خَطَايَاكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَقُلْتُ يَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ انْظُرْ

مَا تَقُولُ أَكُلُّ هَذَا يُعْطَى فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَمَا وَاللهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَدَنَا أَجَلِي وَمَا

بِي مِنْ فَقْرٍ فَأَكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ

قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ عمرو بن عبسہ سے روایت ہے مین نے عرض کیا یا رسول اللہ وضو کا کیا ثواب ہے آپ نے فرمایا وضو جب تو نے کیا اور دونون پہنچے دہوئے صاف کر کے تو تیرے گناہ نکل گئے

[illegible]

ناخونوں اور پوروں میں سے پھر جب تو نے کلی کی اور دونوں نتھنوں کو صاف کیا اور منہ دھویا اور ہاتھ دھوئے کہنیوں تک
اور مسح کیا سر پر اور دونوں پاؤں دھوئے ٹخنوں تک تو اکثر گناہوں سے دھل گیا اب اگر تو نے اپنا منہ (زمین پر) رکھا
اللہ جل جلالہ کے لیے (یعنی نماز پڑھی اور سجدہ کیا) تو اپنے گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسے اوس روز تھا جس دن تیری ماں نے
تجھ کو جنا تھا۔ ابو امامہ نے (جو اس حدیث کو عمرو بن عبسہ سے روایت کرتے ہیں) کہا اے عمرو بن عبسہ دیکھو کیا کہتے ہو کیا ہر شخص کو اتنی نعمتیں ہر جلسے میں
ملجاتی ہیں عمرو بن عبسہ نے کہا قسم خدا کی میں بڈھا ہو گیا اور میرے مرنے کے دن نزدیک ہیں اور میں محتاج بھی نہیں ہوں جو اللہ کے طرح سے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پر جھوٹ بولوں) بیشک اسکو میرے کانوں نے سنا اور دل نے یاد رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے **اَلْقَوْلُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ
الْوُضُوْءِ** وضو کے بعد کیا کہے **عَنْ** عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ فُتِحَتْ لَهٗ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ **ترجمہ** حضرت عمر سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرے (موافق سنت کے) پھر کہے اشہد ان لا الہ الا اللہ
واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ کھولدیے جاوینگے اوسکے لیے آٹھوں دروازے بہشت کے (قیامت کے روز) جس دروازے سے
چاہے اندر چلا جاوے **حِلْيَةُ الْوُضُوْءِ** وضو کا زیور **ف** قیامت کے روز مومنین کے اعضاء وضو میں
زیور پہنائے جاوینگے جو شخص وضو کو پورا ادا کریگا اوسکو زیور بھی پورا ملیگا **عَنْ** أَبِيْ حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ
خَلْفَ أَبِيْ هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ وَكَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْلُغَ إِبْطَيْهِ فَقُلْتُ يَا
أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هٰذَا الْوُضُوْءُ فَقَالَ لِيْ يَا بَنِيْ فَرُّوْخَ أَنْتُمْ هٰهُنَا لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هٰهُنَا مَا
تَوَضَّأْتُ هٰذَا الْوُضُوْءَ سَمِعْتُ خَلِيْلِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَبْلُغُ حِلْيَةُ الْمُؤْمِنِ
حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوْءُ **ترجمہ** ابو حازم سے روایت ہے میں ابو ہریرہ کے پیچھے تھا اور وہ وضو کر رہے تھے نماز کے لیے
اور اپنے ہاتھ دھو رہے تھے بغلوں تک میں نے کہا اے ابو ہریرہ یہ کیسا وضو ہے انہوں نے کہا اے بنی فروخ **ف** فروخ بفتح
فا و تشدید را و خاے معجمہ حضرت ابراہیم کے لڑکے کا نام ہے جو بعد حضرت اسمعیل اور حضرت اسحاق کے پیدا ہوا تھا
اوسکی نسل بہت بڑھی لوگ کہتے ہیں کہ عجم اوسی کی اولاد میں ہیں قاضی عیاض نے کہا مراد ابو ہریرہ کی بنی فروخ سے
موالی ہیں اور یہ خطاب ہے ابو حازم کیطرف **ف** تم اس جگہ موجود ہو اگر میں جانتا تم یہاں موجود ہو تو ایسا وضو
نہ کرتا میں نے اپنے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مومن کا زیور وہیں تک ہو گا جہاں تک
اوسکا وضو پہنچے **ف** تو جس قدر بڑا کر دھوئیں ہاتھ پاؤں اوتنا ہی زیادہ ثواب ہے مگر یہ عوام کے سامنے نہ کرنا چاہیے
تاکہ وہ اسکو لازم نہ سمجھ لیں اور فرض میں داخل نہ سمجھیں اسواسطے ابو ہریرہ نے کہا کہ اگر میں جانتا کہ تم لوگ یہاں موجود
ہو تو اسطرح وضو نہ کرتا بلکہ مشہور طریقے پر کرتا۔ یہ ابو ہریرہ کی رائے تھی میری رائے یہ ہے کہ جہاں تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

علیہ وسلم وضو کیا کرتے تھے وہین تک وضو کرنا بہتر ہی اور مراد حدیث سے یہ ہی کہ مسلمان کو زیور اوس حد تک پہنایا جاویگا
جہانتک وضو مین پانی پہونچتا ہے یعنی ہاتہون کا زیور کہنیون تک اور پانوٗنکا ٹخنون تک اور منہ کا کانون تک واللہ اعلم

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمَقْبُرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ
دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ وَدِدْتُ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُ إِخْوَانَنَا قَالُوا
يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَسْنَا إِخْوَانَكَ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ وَأَنَا
فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ أَرَأَيْتَ
لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ فِي خَيْلٍ بُهْمٍ دُهْمٍ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ
يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت
ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقبرہ (بقیع) کیطرف نکلے اور فرمایا سلامتی ہو تمپر ای گہر والو مسلمان یا سلامتی ہو تمپر
گہر ہی مسلمان لوگونکا ہم خدا چاہی تو تمسی ملنیوالے ہین (یعنی اگر خدا چاہی تو خاتمہ ہمارا ایمان پر ہوگا اور ہم مومنین سے ملینگے) مجہکو آرزو ہی اپنے بہائیون
کو دیکہون صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپکے بہائی نہین ہین آپنے فرمایا تم (تمہارا درجہ تو اس سے زیادہ ہی) تم صحابہ
ہو میری (اور صحابی کا درجہ برادر ایمانی سے زیادہ ہے اسلیے کہ بہائی تو سب مسلمان ہین بموجب آیۂ کریمہ انما المومنون اخوۃ
اور صحابیت کا درجہ اوسپر زیادہ ہی) اور میری بہائی (جو اصحاب نہین ہین) وہ لوگ ہین جو ابہی دنیا مین نہین آئے
مین قیامت کے روز اونکا فرط ہونگا (فرط اوس شخص کو کہتے ہین جو ساتہیون سے آگے بڑھکر چلا جاتا ہی اون کے کہانے اور
پینے کے سامان کرلیے) حوض کوثر پر (یعنی پہلے ہی سے جاکر اونکی راحت کا سامان کرونگا اور اون کے آنے کا منتظر رہونگا
حوض کوثر پر) صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ اون لوگون کو کیونکر پہچانینگے قیامت مین جو دنیا مین آپکے بعد
آوینگے آپنے فرمایا دیکہو تو اگر کسی شخص کے سفید منہ اور سفید پانوٗن کے گہوڑے خالص سیاہ مشکی گہوڑون مین مل
جاوین تو وہ اپنے گہوڑون کو نہ پہچانے گا صحابہ نے عرض کیا کیون نہین پہچانیگا آپنے فرمایا اسیطرح وہ بہائی میرے قیامت
کے روز آوینگے اور اون کے موہنہ اور ہاتہہ پانوٗن چمکتے ہونگے وضو سے اور مین اونکا فرط ہونگا حوض کوثر پر

بَابُ ثَوَابِ مَنْ أَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جو شخص اچھی طرح وضو کرے پہر دو رکعتین پڑہے اوسکا ثواب کیا ہی

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى
رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ترجمہ عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرے پہر دو رکعتین پڑہے منہ اور دل سے متوجہ ہو کے (یعنی اودہر اودہر
سے نہ دیکہے قبلہ کیطرف دیکہتا رہے اور دل بہی لگاوے دنیا کا کوئی خیال دل مین نہ لاوے) تو واجب ہو جاویگی جنت اوسکے لیے

بَابُ مَا يَنْقُضُ الْوُضُوءَ وَمَا لَا يَنْقُضُ الْوُضُوءَ مِنَ الْمَذْيِ مذی سے وضو ٹوٹ جانیکا بیان

عَنْ أَبِي

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ کُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَکَانَتْ ابْنَةُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَحْتِیْ
فَاسْتَحْیَیْتُ اَنْ اَسْاَلَهٗ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ جَالِسٍ اِلٰی جَنْبِیْ سَلْهُ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ فِیْهِ الْوُضُوْءُ ترجمہ
ابو عبدالرحمن سے روایت ہے حضرت علی نے کہا مجھ مذی بہت آیا کرتی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی
(فاطمہ زہرا) میرے نکاح میں تھیں تو مجھے شرم آئی آپ سے یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے میں نے ایک شخص سے کہا جو میرے پاس بیٹھا تھا
تو پوچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مسئلہ کو اس نے پوچھا آپ نے فرمایا مذی میں وضو ہے (یعنے مذی نکلنے سے غسل کرنا
ضرور نہیں ہے صرف وضو کافی ہے) مذی وہ پانی ہے جو ابتدائے شہوت میں نکلتا ہے اسکے نکلنے سے شہوت تیز ہو جاتی ہے
عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قُلْتُ لِلْمِقْدَادِ اِذَا بَنَی الرَّجُلُ بِاَهْلِهٖ فَاَمْذٰی وَلَمْ یُجَامِعْ فَسَلِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاِنِّیْ اَسْتَحْیِیْ اَنْ اَسْاَلَهٗ عَنْ ذٰلِكَ وَابْنَتُهٗ تَحْتِیْ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ یَغْسِلُ
مَذَاکِیْرَهٗ وَیَتَوَضَّاُ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ترجمہ حضرت علیؓ سے روایت ہے میں نے مقداد بن الاسود سے کہا جب
کوئی شخص اپنی عورت پاس بیٹھے اور اسکی مذی نکل آوے لیکن وہ جماع نہ کرے تو تم اس مسئلہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو اس لیے
کہ مجھ کو شرم آتی ہے یہ مسئلہ آپ سے پوچھتے ہوئے اور صاحبزادی آپ کی میرے نکاح میں ہیں مقداد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
پوچھا آپ نے فرمایا اپنے ذکر کو دھو ڈالے اور وضو کر لے جیسے نماز کے لیے وضو کرتا ہے عَنْ عَائِشِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ عَلِیًّا قَالَ
کُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَاَمَرْتُ عَمَّارَ بْنَ یَاسِرٍ یَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِ ابْنَتِهٖ
عِنْدِیْ فَقَالَ یَکْفِیْ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوْءُ ترجمہ عائش بن انس سے روایت ہے حضرت علی نے کہا مجھ مذی بہت
آتی تھی تو میں نے عمار بن یاسر کو کہا تم یہ مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو اس وجہ سے کہ میرے پاس آپکی صاحبزادی ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافی ہے وضو جب مذی نکلے عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ اَنَّ عَلِیًّا اَمَرَ عَمَّارًا اَنْ
یَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْیِ فَقَالَ یَغْسِلُ مَذَاکِیْرَهٗ وَیَتَوَضَّاُ ترجمہ
رافع بن خدیج سے روایت ہے حضرت علیؓ نے حکم کیا عمار کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کا مسئلہ پوچھیں آپ نے فرمایا
دھو ڈالے ذکر کو اور وضو کرے عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَنَّ عَلِیًّا اَمَرَهٗ اَنْ یَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنْ اَهْلِهٖ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْیُ مَاذَا عَلَیْهِ فَاِنَّ عِنْدِیْ
ابْنَتَهٗ وَاَنَا اَسْتَحْیِیْ اَنْ اَسْاَلَهٗ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِذَا
وَجَدَ اَحَدُکُمْ ذٰلِكَ فَلْیَنْضَحْ فَرْجَهٗ وَیَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ترجمہ مقداد بن الاسود سے روایت ہے
حضرت علی نے ان کو حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھنے کو جب کوئی شخص اپنی بی بی کے پاس بیٹھے اور اسکی مذی
نکل آوے تو اس پر کیا واجب ہے وضو یا غسل اور کہا میرے پاس آپ کی صاحبزادی ہیں اسوجہ سے میں شرم کرتا ہوں اس مسئلہ کو پوچھنے
میں مقداد نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو ایسا ہو تو اپنی شرمگاہ

گرد ہو ڈالے اور نماز کے لیے جیسے وضو کرتے ہیں ایسا ہی وضو کر لیوے عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ
فِيهِ الْوُضُوءُ ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شرم کی مذی کے مسئلہ پوچھنے میں
بسبب فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے تو حکم کیا میں نے مقداد کو پوچھنے کا انہوں نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اوس میں وضو ہے

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ پیشاب یا پاخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ يُحَدِّثُ قَالَ أَتَيْتُ رَجُلًا يُدْعَى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَعَدْتُ عَلَى بَابِهِ فَخَرَجَ
فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا
يَطْلُبُ فَقَالَ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ تَسْأَلُ قُلْتُ عَنِ الْخُفَّيْنِ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ ترجمہ زر
بن حبیش سے روایت ہے میں ایک شخص پاس گیا جسکو صفوان بن عسال کہتے تھے تو میں اوس کے دروازے پر بیٹھا جب وہ نکلا
تو پوچھنے لگا کیا کام ہے میں نے کہا میں علم چاہتا ہوں اوس نے کہا فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں طالب علم کیواسطے خوشی سے
پھر کہا تو کیا پوچھتا ہے میں نے کہا موزوں کا مسئلہ پوچھتا ہوں اوس نے کہا جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے
سفر میں تو آپ ہمکو حکم کرتے موزے نہ اوتارنے کا تین دن تک مگر جنابت سے (یعنی اگر نہانیکی حاجت ہو تو موزے اوتار کر غسل کرے) لیکن پاخانے یا پیشاب یا سو کر اوٹھنے سے موزے اوتارنے
کا حکم نہ تھا بلکہ وضو کا حکم کرتے اور موزوں پر مسح کرنیکی اجازت تھی

الْوُضُوءُ مِنَ الْغَائِطِ پاخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ ترجمہ صفوان
بن عسال نے کہا جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے سفر میں تو آپ حکم کرتے ہم کو موزے نہ اوتارنے کا
مگر جنابت سے لیکن پیشاب یا پاخانے یا سوکر اوٹھنے سے نہ اوتارتے

الْوُضُوءُ مِنَ الرِّيحِ جب ریح نکلے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي
الصَّلَاةِ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا ترجمہ عبد اللہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم پاس شکایت ہوئی کہ ایک شخص کو نماز میں وہم ہوتا ہے (یعنی ریح نکلنے کا مگر یقین نہیں کہ نکلی) آپ نے فرمایا
وہ نماز چھوڑ کر نہ نکلے جبتک بدبو نہ سونگھے یا آواز نہ سنے (ماحصل یہ کہ جب یقین ہو جاوے ریح نکلنے کا اوس وقت
نماز توڑے اور وضو کرے وہم کا کچھ خیال نہ کرے)

الْوُضُوءُ مِنَ النَّوْمِ سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا
يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ ترجمہ ابو ہریرہ

روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص تم مین سی سوکر اوٹھی تو اپنا ہاتھ برتن مین نہ ڈالدے
جبتک اوسپر تین بار پانی نہ ڈال لے کیونکہ وہ نہین جانتا کہان رہا ہاتھ اوسکا **ف** شاید ہاتھ دبر پر پڑا ہو اور پسینے
وغیرہ سے نجاست لگ جاوی کیونکہ عربون کی عادت تہی کہ وہ صرف ڈہیلون سی استنجا کرکے سو رہتی اور گرمی کی شدت
سی پسینہ آتا تہا یہ نہی تنزیہی ہی اکثر علما کے نزدیک اور تحریمی ہی بعض علما کے نزدیک امام احمد سی منقول ہی کہ اگر
رات کو سوکر اوٹھے تو کراہت تحریمی ہی اور جو دن کو سوکر اوٹھے تو کراہت تنزیہی ہی یہ جب ہی کہ شک ہو جاوے ہاتھ
کی نجاست مین اور جو یقین ہو ہاتھ کی طہارت کا تو مکروہ نہین ہی ہاتھ ڈالنا پانی مین دہونے سے پہلے اور بعضون نے
کہا ہر حال مین مکروہ ہی واللہ اعلم۔ جب سونیکے بعد ہاتھ دہونے کا حکم ہوا تو اس سے معلوم ہوگیا کہ سونے سے وضو ٹوٹ
جاتا ہے **بَابُ النُّعَاسِ** اونگہنی کا بیان عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَھُوَ یُصَلِّی فَلْیَنْصَرِفْ لَعَلَّہٗ یَدْعُوْ عَلٰی نَفْسِہٖ وَھُوَ لَا یَدْرِیْ ترجمہ حضرت عائشہ
سی روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اونگھی نماز پڑہتی مین تو نماز چہوڑ دے ایسا نہ ہو بد دعا کرنے
لگی اپنی لیی اور نہ سمجھی **اَلْوُضُوْءُ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ** ذکر کے چہونیسی وضو ٹوٹ جاتا ہی عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ
الزُّبَیْرِ یَقُوْلُ دَخَلْتُ عَلٰی مَرْوَانَ بْنِ الْحَکَمِ فَذَکَرْنَا مَا یَکُوْنُ مِنْہُ الْوُضُوْءُ فَقَالَ
مَرْوَانُ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ الْوُضُوْءُ فَقَالَ عُرْوَۃُ مَا عَلِمْتُ ذٰلِکَ فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِیْ
بُسْرَۃُ بِنْتُ صَفْوَانَ اَنَّھَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا مَسَّ اَحَدُکُمْ
ذَکَرَہٗ فَلْیَتَوَضَّأْ ترجمہ عروہ بن الزبیر سی روایت ہی مین گیا مروان بن الحکم پاس تو ذکر کیا ہم نے اون چیزونکا
جن سے وضو لازم آتا ہی مروان نے کہا ذکر چہونے سی بہی وضو لازم آتا ہی عروہ نے کہا مجہی نہین معلوم ہی مروان نے
کہا خبر دی مجہکو بسرہ بنت صفوان نے اوس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی آپ فرماتے تہی جب کوئی شخص تم مین
سی چہوی اپنے ذکر کو تو وضو کری عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ یَقُوْلُ ذَکَرَ مَرْوَانُ فِیْ اِمَارَتِہٖ عَلَی الْمَدِیْنَۃِ
اَنَّہٗ یُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ اِذَا اَفْضٰی اِلَیْہِ الرَّجُلُ بِیَدِہٖ فَاَنْکَرْتُ ذٰلِکَ وَقُلْتُ لَا وُضُوْءَ
عَلٰی مَنْ مَسَّہٗ فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِیْ بُسْرَۃُ بِنْتُ صَفْوَانَ اَنَّھَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ ذَکَرَ مَا یُتَوَضَّأُ مِنْہُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ قَالَ
عُرْوَۃُ فَلَمْ اَزَلْ اُمَارِیْ مَرْوَانَ حَتّٰی دَعَا رَجُلًا مِنْ حَرَسِہٖ فَاَرْسَلَہٗ اِلٰی بُسْرَۃَ فَسَاَلَھَا عَمَّا حَدَّثَتْ
مَرْوَانَ فَاَرْسَلَتْ اِلَیْہِ بُسْرَۃُ بِمِثْلِ الَّذِیْ حَدَّثَنِیْ عَنْھَا مَرْوَانُ ترجمہ عروہ بن الزبیر سی روایت ہی مروان
جب امیر تہا مدینہ کا تو اوس نے بیان کیا کہ ذکر کے چہونے سی وضو لازم آتا ہی جب آدمی اپنا ہاتھ اوسکو چہوئے مین نے اسکا انکار
کیا اور کہا جو کوئی ذکر کو چہوئے تو اوسپر وضو لازم نہین ہی مروان نے کہا مجہہ سی بسرہ بنت صفوان نے بیان کیا اوس نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے بیان فرمایا ان چیزوں کا جن سے وضو کرنا چاہیے تو فرمایا کہ وضو کرے ذکر کے
چھونے سے عروہ نے کہا میں برابر جھگڑتا رہا مروان سے یہاں تک کہ مروان نے اپنے سپاہیوں میں سے ایک شخص کو بلایا اور بسرہ پاس بھیجا
بھیجا اوس سپاہی نے بسرہ سے پوچھا جو اونہوں نے مروان سے بیان کیا تھا تو بسرہ نے اوس سے وہی کہلا بھیجا جو مروان نے مجھ سے
بیان کیا تھا **باب ترک الوضوء من ذلک** ذکر کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا عن طلق بن علی
قال خرجنا وفدا حتى قدمنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فبايعناه وصلينا معه
فلما قضى الصلوة جاء رجل كانه بدوي فقال يا رسول الله ما ترى في رجل مس ذكره
في الصلوة قال وهل هو الا مضغة منك او بضعة منك **ترجمہ** طلق بن علی سے روایت
ہے ہم نکلے اپنی قوم کیطرف سے یہاں تک کہ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور بیعت کی آپ سے اور نماز پڑھی آپ کے ساتھ
جب نماز سے فارغ ہوئے تو ایک شخص آیا جنگل کا رہنے والا اور بولا یا رسول اللہ آپ کیا فرماتے ہیں اوس شخص کے باب میں جو اپنے
ذکر کو نماز میں چھولے آپ نے فرمایا ذکر کیا چیز ہے وہ بھی تو ایک ٹکڑا ہے گوشت کا تیرے بدن سے **ف** پس جیسے اور بدن کے
چھونے سے وضو نہیں جاتا ویسے ہی ذکر کے چھونے سے بھی نہیں جاتا حنفیہ نے اسی حدیث کے ساتھ تمسک کیا ہے مگر شافعیہ کہتے ہیں یہ حدیث
منسوخ ہے اسوجہ سے کہ ابو ہریرہ اسلام لائے ہیں طلق کے آنے کے بعد اور وہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب
کوئی تم میں سے اپنا ہاتھ اپنے ذکر تک پہنچاوے اور درمیان میں کوئی چیز (کپڑا وغیرہ) حائل نہو تو وضو کرے حنفیہ جواب دیتے ہیں
کہ ابو ہریرہ کے بعد اسلام لانے سے یہ لازم نہیں آتا کہ اونکا سماع بھی طلق کے سماع کے بعد ہو بلکہ ہو سکتا ہے کہ طلق نے بعد ابو ہریرہ کے
سنا ہو مگر یہ احتمال غلط ہے اسوجہ سے کہ نسائی کی روایت میں تصریح موجود ہے کہ طلق نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے اوسوقت سنی جب وہ آئے تھے اور ظاہر ہے کہ ابو ہریرہ بہت دنوں بعد اوسکے مسلمان ہوئے تو اونکا سماع طلق کے سماع کے بعد ہوگا
ترک الوضوء من مس الرجل امرأته من غير شهوة اگر بغیر شہوت کے مرد اپنی عورت کو چھوئے تو وضو
نہیں جاتا عن عائشة قالت ان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلي واني لمعترضة
بين يديه اعتراض الجنازة حتى اذا اراد ان يوتر مسني برجله **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور میں آپکے سامنے لیٹی رہتی تھی جنازے کیطرح جب آپ وتر پڑھنے لگتے تو مجھے پاؤں
سے چھوتے عن عائشة قالت لقد رأيتموني معترضة بين يدي رسول الله صلى الله عليه
وسلم ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي فاذا اراد ان يسجد غمز رجلي فضممتها
الي ثم يسجد **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے انہوں نے کہا تم نے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لیٹی
رہتی اور آپ نماز پڑھا کرتے جب سجدہ کرنے لگتے تو میرا پاؤں دبا دیتے میں پاؤں سمیٹ لیتی پھر آپ سجدہ کرتے عن عائشة
قالت كنت انام بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجلاي في قبلته فاذا سجد

غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے میں سوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوتی اور میرے پاؤں آپ کے سامنے قبلے کی طرف تھے تو آپ جب سجدہ کرتے میرے پاؤں کو ہاتھ سے دباتے میں پاؤں سمیٹ لیتی پھر جب آپ کھڑے ہو جاتے تو میں پاؤں پھیلا لیتی اور ان دنوں چراغ گھر میں نہ تھا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَجَعَلْتُ أَطْلُبُهُ بِيَدِي فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا تو میں اپنے ہاتھ سے آپ کو ٹٹولنے لگی میرا ہاتھ آپ کے پاؤں پر پڑا آپ پاؤں کھڑے کیے ہوئے تھے سجدہ کر رہے تھے آپ فرماتے تھے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں تیری رضامندی کی تیرے غصے سے اور تیری عافیت کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے (یعنی تیرے عذاب کی پناہ کہیں نہیں ہے سوا تیرے) میں تیری تعریف نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی ف ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ مرد عورت کو چھوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا

بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ مرد اپنی عورت کو چومے تو وضو نہیں جاتا

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بی بیوں میں سے کسی کو پیار کرتے پھر نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے ف امام نسائی نے کہا اس باب میں اس سے بہتر کوئی حدیث نہیں اگرچہ یہ مرسل ہے (کیونکہ ابراہیم تیمی نے حضرت عائشہ سے نہیں سنا) اور روایت کیا اس حدیث کو اعمش نے حبیب بن ابی ثابت سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے عائشہ سے لیکن یحییٰ القطان نے کہا کہ حبیب کی یہ حدیث اور ایک دوسری حدیث عروہ کی عائشہ سے کہ نماز پڑھے وہ عورت جسکو استحاضہ ہو اگرچہ خون بوریے پر ٹپکے کوئی چیز نہیں ہے (یعنی قابل اعتماد کے نہیں ہیں)

بَابُ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ آگ کی پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جو آگ سے پکی ہیں ف جمہور صحابہ تابعین اور ائمہ بعد اسکے خلاف ہیں وہ کہتے ہیں یہ حدیث اور جو اسکے موافق حدیثیں آئی ہیں وہ منسوخ ہیں دوسرے باب کی حدیثوں سے اور ایک طائفہ علما اسطرف ہیں کہ وضو کرنا چاہیے ان چیزوں کو کھانے سے جو آگ سے پکی ہوں اور یہی قول ہے عمر بن عبد العزیز اور حسن بصری اور زہری اور ابو قلابہ اور ابو مجلز کا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے وضو کرو

اون چیزون سے جو آگ سے پکی ہون یعنی آگ سے وکی ہوئی چیزون کو کہانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ
بْنِ قَارِظٍ قَالَ رَأَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلٰى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَكَلْتُ اَثْوَارَ اَقِطٍ فَتَوَضَّأْتُ
مِنْهَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ترجمہ عبد اللہ
بن ابراہیم بن قارظ سے روایت ہی مین نی ابو ہریرہ کو دیکھا مسجد کی اوپر وضو کرتی ہوئی انہون نے کہا مین نے پنیر کی کچھ ٹکڑے
کہائی تہی اسلیے وضو کیا کیونکہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہی آپ حکم کرتے تہی وضو کرنیکا اون چیزون کو کہانے
سے جو آگ سے پکی ہون عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ يَقُوْلُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَتَوَضَّأُ مِنْ طَعَامٍ
اَجِدُهٗ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَلَالًا لِاَنَّ النَّارَ مَسَّتْهُ فَجَمَعَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ حَصًى فَقَالَ اَشْهَدُ عَدَدَ هٰذَا
الْحَصٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ترجمہ مطلب بن عبد اللہ
بن حنطب سے روایت ہی ابن عباس نے کہا کیا وضو کرون اوس کہانے کو کہ جسکو اللہ کی کتاب مین مین حلال پاتا ہون اسوجہ
سے کہ وہ آگ سے پکا ہے ابو ہریرہ نی یہ سنکر کنکریان جمع کین اور کہا مین گواہی دیتا ہون ان کنکریون کے شمار سے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا وضو کرو اون چیزون سے جو آگ سے پکی ہون عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نی وضو کرو اون چیزونکو کہا کر جو آگ سے پکی ہون عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ ترجمہ ابو ایوب سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا وضو کرو
اون چیزونکو کہا کر جنکو آگ نے بدلا ہو (یعنی آگ کا اوسمین عمل اور تصرف ہوا ہو) عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ ترجمہ ابو طلحہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
وضو کرو اون چیزون کو کہا کر جنکو آگ نے بدلا ہو عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
تَوَضَّؤُوْا مِمَّا اَنْضَجَتِ النَّارُ ترجمہ ابو طلحہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا وضو کرو اون
چیزونکو کہا کر جنکو آگ نے پکایا ہو عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُوْلُ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ترجمہ زید بن ثابت سے روایت ہی مین نی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
سنا آپ فرماتے تہے وضو کرو اون چیزونکو کہا کر جن مین آگ لگی ہو عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ
بْنِ شَرِيْقٍ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهٗ فَسَقَتْهُ سَوِيْقًا
ثُمَّ قَالَتْ لَهٗ تَوَضَّأْ يَا ابْنَ اُخْتِيْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا
مَسَّتِ النَّارُ ترجمہ ابو سفیان بن سعید بن اخنس بن شریق سے روایت ہی وہ ام حبیبہ پاس گئی جو بی بی تہین رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی اور خالہ تہین ابو سفیان کی انہون نے ابو سفیان کو ستو پلا کے پہر اون سے کہا وضو کر اے بہانجی میرے

کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی وضو کرو اون چیزون کو کہا کر جنکو آگ لگی ہو عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ اَنَّ اُمَّ حَبِیْبَۃَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَہٗ وَشَرِبَ سَوِیْقًا یَا ابْنَ اُخْتِیْ تَوَضَّأْ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ترجمہ ابو سفیان بن سعید بن اخنس سے روایت ہے انہون نے ستو پیا تو ام المؤمنین ام حبیبہ نے اون سے کہا اے بانجے میرے وضو کر اسلیے کہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتی تہے وضو کرو اون چیزون سے جنکو آگ لگی ہو

بَابُ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِمَّا غَیَّرَتِ النَّارُ

آگ سے پکے ہوئی چیزون کو کہاکر وضو نہ کرنیکا بیان

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکَلَ کَتِفًا فَخَرَجَ اِلَی الصَّلٰوۃِ وَلَمْ یَمَسَّ مَاءً ترجمہ ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دست کا گوشت کہایا پہر نماز کو گئے اور پانی کو ہاتہ بہی نہین لگایا عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی اُمِّ سَلَمَۃَ فَحَدَّثَتْنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَیْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ یَصُوْمُ وَحَدَّثَنَا مَعَ ہٰذَا الْحَدِیْثِ اَنَّہَا حَدَّثَتْہُ اَنَّہَا قَرَّبَتْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِیًّا فَاَکَلَ مِنْہُ ثُمَّ قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ وَلَمْ یَتَوَضَّأْ ترجمہ سلیمان بن یسار سے روایت ہے مین ام المؤمنین ام سلمہ پاس گیا انہون نے مجہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جنب اوٹہتے تہے احتلام سے نہین (بلکہ جماع اور صحبت سے) پہر روزہ رکہتے تہے اور ایک حدیث بیان کی کہ انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک پسلی بہنی ہوئی رکہی آپنے اوس مین سے کہایا پہر نماز کو کہڑے ہوئے اور وضو نہین کیا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَہِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ وَلَمْ یَتَوَضَّأْ ترجمہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس حاضر ہوا آپ نے روٹی اور گوشت کہایا پہر نماز کو کہڑی ہوئی اور وضو نہ کیا ٭ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ کَانَ اٰخِرُ الْاَمْرَیْنِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَرْکُ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے دونون باتون مین یعنی آگ سے پکی ہوئی چیز کہاکر وضو کرنا اور نہ کرنا اخیر بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہہ تہی آگ کی پکی ہوئی چیز کہاکر وضو نہ کرنا اور یہی مختار ہے اکثر ائمہ اور علما کا ٭

اَلْمَضْمَضَۃُ مِنَ السَّوِیْقِ

ستو کہاکر کلی کرنیکا بیان

عَنْ سُوَیْدِ بْنِ النُّعْمَانِ اَنَّہٗ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَامَ خَیْبَرَ حَتّٰی اِذَا کَانُوْا بِالصَّہْبَاءِ وَہِیَ مِنْ اَدْنٰی خَیْبَرَ صَلَّی الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْاَزْوَادِ فَلَمْ یُؤْتَ اِلَّا بِالسَّوِیْقِ فَاَمَرَ بِہٖ فَثُرِّیَ فَاَکَلَ وَاَکَلْنَا ثُمَّ قَامَ اِلَی الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّأْ ترجمہ سوید بن النعمان سے روایت ہے رسول

[illegible]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے جس سال خیبر کی لڑائی ہوئی جب صہبا میں پہنچے وہ ایک موضع ہے نزدیک خیبر کے جانب
مدینہ کی طرف اوترے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور توشہ منگائے تو فقط ستو سامنے آیا آپنے فرمایا اسکو گھولو وہ گھولا
گیا پھر آپنے کھایا اور ہم لوگون نے بھی کھایا بعد اوسکے آپ مغرب کے نماز کو کھڑے ہوئے اور کلی کی ہم لوگون نے بھی کلی
کی آپنے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا **المضمضة من اللبن** دودھ پی کر کلی کرنا **عن** ابن عباس
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم شرب لبنا ثم دعا بماء فتمضمض ثم قال ان له دسما ترجمہ
عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پھر پانی منگوا کر کلی کی اور فرمایا اس مین
چکنائی ہوتی ہے **ذکر** ما یوجب الغسل وما لا یوجبه کن باتون سے غسل واجب ہوتا ہے اور کن سے
واجب نہیں ہوتا **عن** قیس بن عاصم انه اسلم فامره النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یغتسل
بماء وسدر ترجمہ قیس بن عاصم سے روایت ہے وہ مسلمان ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اون کو
غسل کرنیکا پانی اور بیری کے پتون سے **ف** یہ غسل مستحب ہے اکثر علما کے نزدیک اور بعضون کے نزدیک واجب ہے
تقدیم غسل الکافر اذا اراد ان یسلم جب کافر مسلمان ہونیکا قصد کرے تو غسل کرے **عن**
ابی هریرة یقول ان ثمامة بن اثال الحنفی انطلق الی نخل قریب من المسجد فاغتسل
ثم دخل المسجد فقال اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله یا محمد والله
ما كان على وجه الارض وجه ابغض الي من وجهك فقد اصبح وجهك احب الوجوه
كلها الي وان خيلك اخذتني وانا اريد العمرة فماذا ترى فبشره النبي صلى الله
عليه وسلم وامره ان يعتمر مختصر ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے ثمامہ بن اثال حنفی مسجد نبوی کے
پاس ایک کھجور کے درخت تک گئے اور غسل کیا پھر مسجد مین آئے اور کہا مین گواہی دیتا ہون اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی
لائق پوجنے کی سوا اللہ کے اور بیشک حضرت محمد اوس کے بندے ہین اور بھیجے ہوئے ہین ای محمد قسم خدا کی سارے روی زمین پر
تمہارے منھ سے زیادہ مجھکو کوئی منہ ناپسند نہ تھا اب تمہارا منہ سب مونہون سے زیادہ مجھے پسند ہو گیا تمہارے سوارون
نے مجھکو پکڑ لیا اور مین قصد کرتا تھا عمرے کا تو اب کیا فرماتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو خوشخبری دی
اور حکم کیا عمرہ ادا کرنے کا **الغسل من مواراة المشرك** مشرک کو گاڑنے سے غسل واجب ہونا **عن**
علي رضي الله عنه انه اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان ابا طالب مات فقال اذهب فواره
قال انه مات مشركا قال اذهب فواره فلما واريته رجعت اليه فقال لي اغتسل ترجمہ
حضرت علی سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور عرض کیا کہ ابو طالب گزر گئے آپ نے فرمایا جاؤ اون کو
گاڑ آؤ مین نے کہا وہ تو مشرک مرے ہین پس اونکا دفن کرنا کیا ضرور ہے آپ نے فرمایا جاؤ گاڑ آؤ جب مین اونکو

کھا کر آپ پاس آیا تو آپ نے فرمایا غسل کر **باب وجوب الغسل اذا التقی الختانان** جب مرد کا ختنہ عورت
کے ختنہ سے مل جاوے (یعنی دخول ہو جاوے) تو غسل واجب ہو جاویگا اگرچہ انزال نہ ہو **عن** ابی ھریرۃ ان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا جلس بین شعبھا الاربع ثم اجتھد فقد وجب الغسل
ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کی چار شاخوں (یعنی دونوں پنڈلیاں
اور دونوں رانیں) میں بیٹھے پھر زور کرے (یعنی ذکر کو فرج میں داخل کر دے) تو غسل واجب ہو گیا **عن** ابی ھریرۃ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قعد بین شعبھا الاربع ثم اجتھد فقد وجب
الغسل **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کے چاروں کونوں میں
بیٹھے (دونوں ہاتھ اور پاؤں کے بیچ میں یا دونوں پاؤں اور رانوں کے بیچ میں یا فرج کے چاروں کونوں
میں) پھر زور کرے تو غسل واجب ہو گیا **باب الغسل من المنی** جب منی نکلے تو غسل کرنا چاہیے **عن**
علی قال کنت رجلا مذاء فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایت المذی
فاغسل ذکرک وتوضأ وضوءک للصلوۃ واذا فضخت الماء فاغتسل **ترجمہ** حضرت علی
سے روایت ہے مجھ کو مذی بہت آتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جب تو مذی دیکھے تو ذکر دھو ڈال اور
جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہیں ویسے وضو کر لے اور جب تو پانی کودتا ہوا نکالے (یعنی منی) تو غسل کر **عن** علی قال کنت
رجلا مذاء فسالت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اذا رایت المذی فتوضأ واغسل
ذکرک واذا رایت فضخ الماء فاغتسل **ترجمہ** حضرت علی سے روایت ہے مجھے بہت مذی آتی تھی تو میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا جب تو مذی دیکھے تو وضو کر اور ذکر دھو ڈال اور جب کودتا ہوا پانی دیکھے
(یعنی منی) تو غسل کر **باب غسل المراۃ تری فی منامھا ما یری الرجل** عورت کو احتلام ہو تو کیا حکم ہے
عن انس ان ام سلیم سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن المراۃ تری فی منامھا
ما یری الرجل قال اذا انزلت الماء فلتغتسل **ترجمہ** انس سے روایت ہے ام سلیم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے پوچھا اگر عورت سوتے میں دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (یعنی احتلام) آپ نے فرمایا اگر پانی نکلے تو غسل کرے (جیسے مرد پانی نکلے
تو غسل کرتا ہے خالی خواب سے غسل نہیں) **عن** عائشۃ ان ام سلیم کلمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعائشۃ
جالسۃ فقالت لہ یا رسول اللہ ان اللہ لا یستحیی من الحق ارایت المراۃ تری فی النوم ما یری
الرجل افتغتسل من ذلک فقال لھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم قالت عائشۃ فقلت
لھا اف لک اوتری المراۃ ذلک فالتفت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال تربت
یمینک فمن این یکون الشبہ **ترجمہ** ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے ام سلیم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اور

اسد صلی اسد علیہ وسلم کے ساتھ نکلے جس سال خیبر کی لڑائی ہوئی جب صہبا میں پہنچے ر جو ایک موضع ہے نیچے کی جانب خیبر سے مدینہ کی طرف) اوترے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم اور توشہ منگوایا تو فقط ستو سامنے آیا آپنے فرمایا اسکو گھولو وہ گھولا گیا پھر آپنے کھایا اور ہم لوگون نے بھی کھایا بعد اوسکے آپ مغرب کے نماز کو کھڑے ہوئے اور کلی کی ہم لوگون نے بھی کلی کی آپنے نماز پڑھی اور وضو نہین کیا **اَلْمَضْمَضَةُ مِنَ اللَّبَنِ** دودہ پی کر کلی کرنا **عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ** اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ لَهُ دَسَمًا **ترجمہ** عبداسد بن عباس سے روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے دودہ پیا پھر پانی منگوا کر کلی کی اور فرمایا اس مین چکنائی ہوتی ہے **ذِكْرُ مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ وَمَا لَا يُوجِبُهُ** کن باتون سے غسل واجب ہوتا ہے اور کن سے واجب نہین ہوتا **عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ** اَنَّهُ اَسْلَمَ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ **ترجمہ** قیس بن عاصم سے روایت ہے وہ مسلمان ہوئے تو رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے حکم کیا اون کو غسل کرنیکا پانی اور بیری کے پتون سے **ف** یہ غسل مستحب ہے اکثر علما کے نزدیک اور بعضون کے نزدیک واجب ہے *

تَقْدِيمُ غُسْلِ الْكَافِرِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُسْلِمَ جب کافر مسلمان ہونیکا قصد کرے تو غسل کرے **عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ** يَقُولُ اِنَّ ثُمَامَةَ بْنَ اُثَالٍ الْحَنَفِيَّ انْطَلَقَ اِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ وَجْهٌ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ اَصْبَحَ وَجْهُكَ اَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا اِلَيَّ وَاِنَّ خَيْلَكَ اَخَذَتْنِي وَاَنَا اُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهُ اَنْ يَعْتَمِرَ مُخْتَصَرٌ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے ثمامہ بن اثال حنفی مسجد نبوی کے پاس ایک کھجور کے درخت کے تلے گئے اور غسل کیا پھر مسجد مین آئے اور کہا مین گواہی دیتا ہون اس بات کی کہ نہین ہے کوئی لائق پوجنے کی سوا اللہ کے اور بیشک حضرت محمد اوس کے بندے ہین اور بھیجے ہوئے ہین اے محمد قسم خدا کی ساری روئے زمین پر تمہارے منہ سے زیادہ مجھکو کوئی منہ ناپسند نہ تھا اب تمہارا منہ سب مونہون سے زیادہ مجھکو پسند ہو گیا تمہارے سوارون نے مجھکو پکڑ لیا اور مین قصد کرتا تھا عمرے کا تو اب کیا فرماتے ہو رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے اوس کو خوشخبری دی اور حکم کیا عمرہ ادا کرنے کا **الْغُسْلُ مِنْ مُوَارَاةِ الْمُشْرِكِ** مشرک کو گاڑنے سے غسل واجب ہونا **عَنْ عَلِيٍّ** اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَبَا طَالِبٍ مَاتَ فَقَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ قَالَ اِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا قَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ فَلَمَّا وَارَيْتُهُ رَجَعْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ لِي اغْتَسِلْ **ترجمہ** حضرت علی سے روایت ہے وہ رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم پاس آئے اور عرض کیا کہ ابوطالب گذر گئے آپ نے فرمایا جاؤ ان کو گاڑ دو مین نے کہا وہ تو مشرک مرگئے ہین یعنی پس اونکا دفن کرنا کیا ضرور ہے آپ نے فرمایا جاؤ گاڑ دو جب مین اونکو

گا اگر آپ پاس آیا تو آپ نے فرمایا غسل کر

باب وُجُوبِ الْغُسْلِ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

جب مرد کا ختنہ عورت کے ختنہ سے ملجاوے (یعنی دخول ہوجاوے) تو غسل واجب ہوجاویگا اگرچہ انزال نہو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کی چو شاخوں (یعنی دونوں پنڈلیاں اور دونوں رانوں) میں بیٹھے پھر زور کرے (یعنی ذکر کو فرج میں داخل کردے) تو غسل واجب ہوگیا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کی چاروں کونوں میں بیٹھے (یعنی دونوں ہاتھ اور پاؤں کے بیچ میں یا دونوں پاؤں اور رانوں کے بیچ میں یا فرج کے چاروں کونوں میں) پھر زور کرے تو غسل واجب ہوگیا

الْغُسْلُ مِنَ الْمَنِيِّ

جب منی نکلے تو غسل کرنا چاہیے

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا فَضَخْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے انکو مذی بہت آتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا جب تو مذی دیکھے تو ذکر دھو ڈال اور جیسے نماز کیلیے وضو کرتے ہیں ویسے وضو کرلے اور جب تو پانی کودتا ہوا نکالے (یعنی منی) تو غسل کر

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے مجھ کو بہت مذی آتی تھی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا جب تو مذی دیکھے تو وضو کر اور ذکر دھو ڈال اور جب کودتا ہوا پانی دیکھے (یعنی منی) تو غسل کر

غُسْلُ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

عورت کو احتلام ہو تو کیا حکم ہے

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ إِذَا أَنْزَلَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ ترجمہ انس سے روایت ہے ام سلیم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر عورت سوتے میں دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (یعنی احتلام ہو) آپ نے فرمایا اگر پانی نکلے تو غسل کرے (جیسے مرد پانی نکلے تو غسل کرے خالی خواب سے غسل نہوگا)

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَلَّمَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ أَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَرَى فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ أَفَتَغْتَسِلُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا أُفٍّ لَكِ أَوَتَرَى الْمَرْأَةُ ذَلِكَ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ام سلیم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے

عائشہ بیٹھی ہوئی تھین یا رسول اللہ اللہ نہین شرم کرتا ہی حق بات سی جب عورت خواب مین دیکھی جو مرد دیکھتا ہی کیا وہ
غسل کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہان غسل کرے عائشہ نے کہا افسوس ہی تجھ پر کیا عورت بھی ایسا دیکھتی
ہی رسول اللہ صلعم نے فرمایا خاک لگی تیرے ہاتھ کو پہر صورت کیسی ملتی ہی (یعنی اگر عورت کو انزال نہین ہوتا تو بچہ عورت
کی صورت پر کیون ہوتا ہی دوسری حدیث مین ہی جب مرد کی منی غالب ہوتی ہی تو بچہ باپ کی شکل پر ہوتا ہی اور جب عورت
کی منی غالب ہوتی ہی تو مان کی شکل پر ہوتا ہے) **عَنْ** اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّ اللهَ
لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ غُسْلٌ اِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ اُمُّ سَلَمَةَ
فَقَالَتْ اَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِيْمَ يُشْبِهُهَا الْوَلَدُ **ترجمہ**
ام المومنین ام سلمہؓ سی روایت ہی ایک عورت نی کہا یا رسول اللہ اللہ نہین شرم کرتا ہی سچی بات سے (یعنی سچی بات کہنی سے
نہین رکتا ہی یا سچی بات کہنی مین شرم کو باعث نہین کہتا ہے) کیا عورت کو غسل کرنا ہوگا جب اوسکو احتلام ہو آپ نے
فرمایا ہان جب پانی دیکھے یہہ سنکر ام سلمہ ہنس پڑین اور کہنے لگین کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا (اگر انزال نہین ہوتا تو صورت کہان سے ملتی ہے **ف** اور جب انزال ہونا ثابت ہوا تو احتلام ہونا بھی ممکن ہی **عَنْ**
خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَحْتَلِمُ فِيْ مَنَامِهَا
فَقَالَ اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ **ترجمہ** خولہ بنت حکیم سی روایت ہی مینی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی پوچھا عورت
کو سوتے مین احتلام ہو تو کیا کری آپ نے فرمایا جب پانی دیکھی تو غسل کرے

بَابُ الَّذِيْ يَحْتَلِمُ وَلَا يَرَى الْمَاءَ
کسی شخص کو احتلام ہو مگر تری نہ دیکھے **عَنْ** اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ
ترجمہ ابو ایوب سی روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانی پانی سے ہوگا **ف** یعنی نہانا پانی نکلنی سے
(منی ہی) لازم ہوگا اگر خالی احتلام ہو اور تری نہ دیکھے تو غسل لازم نہ ہوگا - یہ حدیث انما الماء من الماء محمول ہی حالت احتلام
پر یا منسوخ ہی اگر مطلق مراد ہو کیونکہ دخول سی غسل واجب ہو جاتا ہی اگرچہ انزال نہ ہو جیسی اوپر گزرا

بَابُ مَاءِ الرَّجُلِ وَمَاءِ الْمَرْاَةِ مرد اور عورت کی منی کا بیان **عَنْ** اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءُ
الرَّجُلِ غَلِيْظٌ اَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْاَةِ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ فَاَيُّهُمَا سَبَقَ كَانَ الشَّبَهُ **ترجمہ** انس سے روایت
ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منی مرد کی (بحالت صحت مین) غلیظ اور سفید ہوتی ہی اور منی عورت کی پتلی زرد
ہوتی ہی جو کوئی آگے نکلے بچہ اوسی کی مشابہ ہوتا ہی

ذِكْرُ الْاِغْتِسَالِ مِنَ الْحَيْضِ حیض سی غسل کرنیکا بیان
عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ مِنْ بَنِيْ اَسَدِ قُرَيْشٍ اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ اَنَّهَا
تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ اَنَّهُ قَالَ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ
فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّيْ **ترجمہ** فاطمہ بنت قیس جو قریش بنی اسد مین سی تہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس

الی عشر

آئی اور عرض کیا مجھے استحاضہ ہے (استحاضہ کہتے ہین خون بیوقت آنیکو اور وہ ایک رگ سے آتا ہے جسکو عاذل کہتے ہین اور حیض کا
خون رحم کے اندر سے نکلتا ہے) آپنے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو جب حیض آوے نماز چھوڑدے اور جب حیض کے دن گزرجاوین تو
خون دھو ڈال پھر نماز پڑھ اگرچہ استحاضہ کا خون آیا کرے عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلٰوةَ فَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حیض آوے تو نماز چھوڑدے اور جب حیض کے دن ختم ہوجاوین تو غسل کر ف
حیض سے پاک ہونیکا پھر غسل نہ کرے ہر نماز کے لیے اگرچہ استحاضے کا خون آیا کرے بلکہ وضو کرے ہر نماز کے لیے اور یہی مذہب ہے
جمہور علماء سلف اور خلف کا اور بعض علما کا یہ مذہب ہے کہ ہر نماز کے لیے غسل کرے اور حضرت عائشہ سے منقول ہے کہ ہر روز
ایکبار غسل کرے اور ابن مسیب اور حسن سے منقول ہے کہ ظہر سے لیکر عصر تک غسل کرے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتُحِيضَتْ
أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ سَبْعَ سِنِينَ فَاشْتَكَتْ ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ
صَلِّي ترجمہ حضرت عائشہ رضی سے روایت ہے ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ رہا سات برس تک انہونے شکایت کی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا یہ حیض نہین ہے بلکہ ایک رگ کا خون ہے تو غسل کر لے پھر نماز پڑھ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتِ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ امْرَأَةُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَهِيَ أُخْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ
جَحْشٍ قَالَتْ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَإِذَا أَدْبَرَتِ الْحَيْضَةُ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي
وَإِذَا أَقْبَلَتْ فَاتْرُكِي لَهَا الصَّلٰوةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ
تَغْتَسِلُ أَحْيَانًا فِي مِرْكَنٍ فِي حُجْرَةِ أُخْتِهَا زَيْنَبَ وَهِيَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَنَّ
حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ وَتَخْرُجُ فَتُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَمْنَعُهَا ذٰلِكَ
مِنَ الصَّلٰوةِ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش کو جو عبد الرحمن بن عوف کی بی بی تھین اور
ام المومنین زینب بنت جحش کی بہن تھین استحاضہ ہوا انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا آپنے فرمایا یہ
حیض نہین ہے - بلکہ ایک رگ ہے جسمین سے یہ خون آتا ہے تو جب حیض کے دن گزرجاوین غسل کر اور نماز پڑھ اور جب
پھر حیض کے دن آوین تو نماز چھوڑ دے حضرت عائشہ نے کہا پھر وہ ام حبیبہ غسل کرتین تھین ہر نماز کے لیے پھر نماز پڑھتین
ف امام شافعی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونسے یہ فرمایا تھا کہ جب حیض ختم ہوجاوے تو غسل کر اور نماز پڑھ
اور یہ حکم نہین دیا تھا کہ ہر نماز کے لیے غسل کرے پس غسل اونکا ہر نماز کے لیے بطریق نفل ہوگا ت اور کبھی وہ غسل
کرتین تھین ایک کونڈے مین اپنی بہن زینب کی کوٹھری مین جو رسول اللہ صلعم کی بی بی تھین تو سرخی خون کی پانی کے

اوپر آجاتی پھر وہ نکلکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتیں اور یہ خون اونکو نماز سے نہ روکتا عَنْ عَائِشَةَ
أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ خَتَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ
سَبْعَ سِنِينَ اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت
ہے ام حبیبہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سالی اور عبد الرحمن بن عوف کی بی بی تھیں اونکو سات برس تک
استحاضہ آیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا آپنے فرمایا یہ حیض نہیں ہے ایک رگ ہے تو غسل کر اور نماز
پڑھ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ
صَلَاةٍ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے ام حبیبہ بنت جحش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے
استحاضہ ہے آپنے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو غسل کر اور نماز پڑھ پھر وہ غسل کیا کرتیں تھیں ہر نماز کے لیے عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ
أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ
دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ
اغْتَسِلِي ترجمہ حضرت عائشہ رض سے روایت ہے ام حبیبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا خون کا مسئلہ (یعنی جب ہمیشہ خون
آیا کرے تو کیا کرنا چاہیے) حضرت عائشہ نے کہا میں نے اونکا نہانے کا کونڈہ دیکھا خون سے بھرا ہوا تھا (یعنی اس قدر کثرت سے خون
آتا تھا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ٹھہری رہ (یعنی نماز روزہ نہ کر) حساب سے اوتنے دنوں جتنے دنوں تجھے حیض آیا
کرتا تھا اس بیماری سے پہلے) پھر غسل کر لے اور نماز پڑھ اگرچہ خون آیا کرے) عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ تَعْنِي أَنَّ امْرَأَةً
كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ مِنَ الشَّهْرِ
قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ
فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ ثُمَّ لِتُصَلِّي ترجمہ ایک عورت کا خون بہا کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے
میں تو فتوی پوچھا اوسکے واسطے ام سلمہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپنے شمار کر لے اون دنوں اور راتوں کا جن میں
حیض آیا کرتا تھا اس بیماری سے پہلے تو چھوڑ دے نماز کو اوتنے دنوں ہر مہینے میں پھر جب اتنے دن گزر جاویں تو غسل کرے پھر
لنگوٹ باندھے (ایک کپڑا یا روئی کا پھایا فرج پر رکھکر) پھر نماز پڑھے ذِكْرُ الْأَقْرَاءِ اور قرء کسکو کہتے ہیں حیض
کو یا حیض سے پاک ہونیکو اسکا بیان عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَأْنُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

إِنَّهَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ قُرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ تَنْظُرُ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ام حبیبہ بنت جحش جو عبد الرحمن بن عوف کی بی بی تھین انکو استحاضہ ہو گیا کسیطرح پاک ہوتی تھین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے انکا ذکر آیا آپنے فرمایا یہ حیض نہین ہے بلکہ ایک چوٹ ہے رحم کی تو دیکھ لیوے شمار اپنی قرء کا جتنے دنون اسکو حیض آتا تہا پہر چہوڑ دے نماز اون دنون مین بعد اسکے غسل کرے ہر نماز پر ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرء حیض کو کہتے ہین ابو حنیفہ کا یہی قول ہے اور شافعی کے نزدیک قرء سے طہر مراد ہے عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِينَ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتْرُكَ الصَّلٰوةَ قَدْرَ أَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ تہا سات برس تک انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچہا آپنے فرمایا یہ حیض نہین ہے بلکہ ایک رگ ہے پہر حکم کیا آپنے انکو نماز چہوڑ دینے کا اپنے قرء یعنی حیض کے دنون تک پہر غسل کرکے نماز پڑہنے کا تو وہ غسل کیا کرتین ہر نماز کے لیے عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قُرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ قُرْؤُكِ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقَرْءِ إِلَى الْقَرْءِ ترجمہ فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئی اور شکایت کی خون آنیکی آپنے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو دیکہتی رہ جب تیرا قرء یعنی حیض آوے تو نماز مت پڑہ پہر جب چلا جاوے اور تو پاک ہو جاوے رحیض کے خون سے تو نماز پڑہ دوسری حیض تک (پہر جب دوسرا حیض آوے تو چہوڑ دے) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئین اور عرض کیا مجہے استحاضہ ہوتا ہے تو پاک نہین ہوتے کیا نماز چہوڑ دون آپنے فرمایا نہین یہ رگ ہے حیض نہین ہے جب حیض آوے تو نماز چہوڑ دے پہر جب حیض کے دن گذر جاوین تو خون دہو ڈال اور نماز پڑہ

ذِكْرُ اغْتِسَالِ الْمُسْتَحَاضَةِ

مستحاضہ کے غسل کا بیان عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهَا أَنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ فَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے ایک عورت مستحاضہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین کہا گیا کہ یہ ایک رگ ہے

جو بند نہین ہوتی اور حکم کیا گیا وسکو ظہر مین دیر کرینگا اور عصر مین جلدی کرینگا اور دونون نمازون کے لیے ایک غسل کرینگا

پھر فجر کے نماز کے لیے ایک غسل کرینگا **بَابُ الْاِغْتِسَالِ مِنَ النِّفَاسِ** نفاس کے بعد غسل کرنیکا بیان (نفاس وس خون کو کہتے

ہین جو بعد جنے کے عورت کو آتا ہے) **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِي حَدِيْثِ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ نُفِسَتْ بِذِي

الْحُلَيْفَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِي بَكْرٍ مُرْهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَ تُهِلَّ **ترجمہ** جابر بن عبد اللہ

سے روایت ہے اسما بنت عمیس کے حال مین جب اونکو نفاس آیا ذو الحلیفہ مین تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر صدیق سے

کہا حکم کرو اونکو غسل کرینگا اور احرام باندہنے کا **بَابُ الْفَرْقِ بَيْنَ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ** حیض کے خون اور استحاضہ

کے خون مین کیا فرق ہے **عَنْ** فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِي حُبَيْشٍ اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَاِنَّهُ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ فَاَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ وَاِذَا كَانَ

الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِي فَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ **ترجمہ** فاطمہ بنت ابی حبیش سے روایت ہے اونکو استحاضہ ہو گیا تہا تو رسول اللہ صلعم

نے اون سے فرمایا جب حیض کا خون آوے اور وہ سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے تو نماز چہوڑ دے پہر جب دوسری طرح کا خون آوے

تو وضو کر کیونکہ وہ ایک رگ ہے **عَنْ** عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكِ فَاَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ وَاِذَا كَانَ

الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي **ترجمہ** ام المومنین عائشہ سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ ہوا تو رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے جب یہ خون آوے تو نماز چہوڑ دے پہر جب دوسری طرح کا

خون آوے تو وضو کر اور نماز پڑہ **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتُحِيْضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حُبَيْشٍ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ

وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ اَثَرَ الدَّمِ وَتَوَضَّئِي فَاِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيْلَ لَهَا

فَالْغُسْلُ قَالَ ذٰلِكَ لَا يَشُكُّ فِيْهِ اَحَدٌ **ترجمہ** ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش کو

استحاضہ ہوا انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا اور کہا یا رسول اللہ مجہکو استحاضہ ہو گیا پاک ہی نہین

ہوتی کیا نماز چہوڑ دون آپنے فرمایا یہ ایک رگ کا خون ہے حیض نہین ہے جب حیض آیا کرے تو نماز چہوڑ دیا کر پہر جب حیض ختم

ہو تو خون کا دہبا دہو اور وضو کر کیونکہ یہ ایک رگ ہے حیض نہین ہے کسی نے کہا کیا غسل نہ کرے انہون نے کہا غسل مین

کیا شک ہے کسی کو اسمین شک نہین (یعنی حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل تو کرنا ضرور ہے) **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ

فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حُبَيْشٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ فَاِذَا ذَهَبَ

م اسیطرح مغرب میں دیر اور عشا میں جلدی کرینگا اور دونون نمازون کے لیے ایک غسل کرینگا

قَدْرَهَا فَاغْتَسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي ترجمہ ام المومنین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی جبیش نے
کہا یا رسول اللہ میں پاک نہیں ہوتی ہوں تو کیا چھوڑ دوں نماز کو فرمایا آپ نے یہ خون ایک رگ کا ہے اور حیض نہیں ہے تو جب
حیض آوے (یعنی وہ دن آویں جن دنوں میں قبل اس بیماری کے حیض آیا کرتا تھا) چھوڑ دے نماز کو پھر جب وہ مدت گزر
جاوے تو خون دہو کر نماز پڑھ (یعنی بعد غسل کے جیسا کہ بخاری کی روایت میں مصرح ہے) عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ بِنْتَ اَبِي
حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَا اَطْهُرُ اَفَاَتْرُكُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ
فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي ترجمہ ام المومنین
عائشہ صدیقہ سے روایت ہے ابو جبیش کی بیٹی نے کہا یا رسول اللہ میں پاک ہی نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں آپ نے فرمایا نہیں
یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے جب حیض آوے تو نماز چھوڑ دے پھر جب حیض رخصت ہو تو خون دہو ڈال (اور غسل کر) اور نماز پڑھ

بَابُ النَّهْيِ عَنْ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ تھمی ہوئی پانی میں جنب (جسکو نہانیکی حاجت ہو) کو

نہانا منع ہے (یعنی پانی کے اندر گھسکر بلکہ باہر کھڑے ہو کر پانی لیکر نہاوے) عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت
ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کرے کوئی تم میں سے تھمی ہوئی پانی میں جبکہ جنب ہو ف یہ کراہت تنزیہی
ہے نہ تحریمی پھر اگر وہ پانی کثیر ہے (یعنی دو قلے شافعیہ کے نزدیک اور دہ در دہ حنفیہ کے نزدیک) تو اندر گھسکر نہانے سے نجس نہ ہوگا
یہ مستعمل ورنہ نجس یا مستعمل ہو جاویگا۔ اور اہل حدیث کے نزدیک پانی قلیل ہو یا کثیر کسی طرح نجس نہ ہوگا جبتک اوس کا مزہ یا رنگ
یا بو نہ بدلے۔ اس حدیث سے نکلتا ہے کہ اگر پانی جاری ہو یا نہانے والا جنب نہ ہو تو اندر گھسکر نہانا منع نہیں ہے

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ وَالْاِغْتِسَالِ مِنْهُ تھمی ہوئی پانی میں پیشاب کرنا پھر اوس پانی سے نہانا منع ہے

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ
ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پیشاب کرے کوئی تم میں سے بند پانی
میں پھر غسل کرے اوس سے ف کیونکہ بند پانی اگر قلیل ہے تو پیشاب کرنے سے نجس ہو جاویگا اور جو کثیر ہو تب بھی خراب ہوگا
اور اوسکی بو سے لوگوں کو ضرر پہونچیگا اسی واسطے یہ نہی تحریمی ہے اکثر علماء کے نزدیک جب پانی قلیل ہو اور تنزیہی ہے جب
پانی کثیر ہو

بَابُ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ اول رات میں غسل کرنیکا بیان

عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ
اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ اَيَّ اللَّيْلِ كَانَ يَغْتَسِلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ
اَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ اٰخِرَهُ قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً ترجمہ غضیف بن حارث
سے روایت ہے انہوں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول رات میں غسل کرتے تھے یا اخیر رات حضرت
عائشہ نے کہا کبھی اول رات میں غسل کرتے کبھی آخر رات میں میں نے کہا شکر ہے اوس پروردگار کا جس نے گنجایش رکھی عَنْ

غضیف بن الحارث قال دخلت علی عائشۃ فسألتھا قلت أکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یغتسل من أول اللیل أو من آخرہ قالت کل ذلک ربما اغتسل من أولہ وربما اغتسل من آخرہ
قلت الحمد للہ الذی جعل فی الأمر سعۃ ترجمہ غضیف بن الحارث سے روایت ہے میں ام المومنین حضرت
عائشہ پاس گیا اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع رات میں غسل کرتے تھے یا اخیر رات میں انہوں نے
کہا سب طرح کرتے تھے کبھی اول رات میں کبھی اخیر رات میں میں نے کہا شکر ہے اوس پروردگار کا جس نے گنجایش رکھی **باب**
ذکر الاستتار عند الاغتسال غسل کے وقت آڑ کر لینا عن ابی السمح قال کنت اخدم رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فکان اذا اراد ان یغتسل قال ولنی قفاک فاولیہ قفای فاسترہ
بہ ترجمہ ابو السمح سے روایت ہے میں خدمت کیا کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ جب غسل کا ارادہ کرتے تو
مجھ سے فرماتے پیٹھ پھیر کر کھڑا ہو میں پیٹھ پھیر کر کھڑا ہوتا آپ کو چھپا لیتا عن ام ھانئ انھا ذھبت الی النبی
صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح فوجدتہ یغتسل وفاطمۃ تسترہ بثوب فسلمت فقال
من ھذا قلت ام ھانئ فلما فرغ من غسلہ قام فصلی ثمانی رکعات فی ثوب ملتحفا بہ
ترجمہ ام ہانی سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گئیں آپ کو دیکھا غسل کرتے ہو اور
فاطمہ زہرا ایک کپڑے کی آڑ کیے ہوئی تھیں آپ پر میں نے سلام کیا آپ نے فرمایا کون ہے میں نے کہا ام ہانی ہے جب آپ غسل
سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر آٹھ رکعتیں پڑھیں ایک کپڑے میں جس کو لپیٹے ہوئے تھے **باب** ذکر القدر الذی
یکتفی بہ الرجل من الماء للغسل کتنے پانی میں غسل ہو سکتا ہے عن موسی الجھنی قال اتی مجاھد
بقدح حزرتہ ثمانیۃ ارطال فقال حدثتنی عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کان یغتسل بمثل ھذا ترجمہ موسی جہنی سے روایت ہے مجاہد ایک کٹورا لیکر آئے میں نے اوسکا اندازہ کیا تو اوس
میں آٹھ رطل پانی آتا ایک صاع جو قریب چار سیر کے ہوتا ہے یہ حدیث بیان کی مجھ سے انہوں نے سنا حضرت عائشہ
سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے اسقدر پانی سے **ف** غسل اور وضو میں کوئی اندازہ پانی کا مقرر
نہیں جس سے زیادتی یا کمی نادرست ہو مگر اسراف یعنی بے فائدہ پانی لنڈھانا منع ہے عن ابی سلمۃ قال دخلت
علی عائشۃ واخوھا من الرضاعۃ فسألھا عن غسل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فدعت
باناء فیہ ماء قدر صاع فسترت سترا فاغتسلت فافرغت علی رأسھا ثلاثا ترجمہ ابو سلمہ سے
روایت ہے میں اور حضرت عائشہ کا دودھ بھائی دونوں حضرت عائشہ پاس گئے اوس نے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کیونکر غسل کرتے تھے انہوں نے ایک برتن منگوایا جس میں ایک صاع پانی تھا پھر ایک پردہ ڈالکر غسل کیا تو سر پر تین بار
پانی ڈالا عن عائشۃ انھا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یغتسل فی القدح ھو

الفَرَقِ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے
غسل کرتے جسمیں ایک فرق پانی آتا (فرق سولہ رطل کا ہوتا ہے جو قریب آٹھ سیر کے ہوا) اور میں اور آپ دونوں ملکر ایک برتن
غسل کرتے (یعنی دونوں اوسمیں ہاتھ ڈالکر پانی لیتے جاتے) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيَّ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے ایک مکوک سے اور غسل کرتے تھے پانچ مکوک سے (مکوک سے مراد ایک مد ہے جو ایک رطل اور تہائی
رطل ہوتا ہے اہل حجاز کے نزدیک اور دو رطل اہل عراق کے نزدیک لیکن سب صاع کے نزدیک چار مد کا ہوتا ہے تو صاع عراقی آٹھ
رطل کا ہے اور صاع حجازی پانچ رطل اور ایک ثلث رطل کا احادیث میں سب جگہ صاع اور مد سے صاع اور مد حجازی مراد ہے
لیکن غسل کے باب میں بعضوں نے کہا صاع عراقی مراد ہے واللہ اعلم) عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ تَمَارَيْنَا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ جَابِرٌ يَكْفِي مِنَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ صَاعٌ مِنْ مَاءٍ قُلْنَا مَا يَكْفِي صَاعٌ وَلَا صَاعَانِ
قَالَ جَابِرٌ قَدْ كَانَ يَكْفِي مَنْ كَانَ خَيْرًا مِنْكُمْ وَأَكْثَرَ شَعْرًا ترجمہ ابوجعفر سے روایت ہے ہم نے بحث کی
غسل کے باب میں جابر بن عبد اللہ پاس تو جابر نے کہا کافی ہے غسل جنابت کے لیے ایک صاع پانی ہم نے کہا ایک صاع دو صاع تو
کافی نہیں ہوسکتا جابر نے کہا کافی ہوتا تھا اون شخص کو جو تم سے بہتر تھے اور تم سے زیادہ بال رکھتے تھے (مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ہیں) **بَابُ ذِكْرِ الدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّهُ لَا وَقْتَ فِي ذٰلِكَ** غسل کے لیے کوئی مقدار پانی معین نہ ہونا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَهُوَ قَدْرُ الْفَرَقِ ترجمہ حضرت عائشہ سے
روایت ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے ایک برتن سے جسمیں ایک فرق پانی آتا **ف** یعنی سولہ رطل اور اوپر کی روایتوں
میں ہے کہ آنحضرت غسل کرتے تھے پانچ مکوک میں یعنی پانچ مد میں اور ایک روایت میں ہے کہ ایک صاع سے پس ان سب روایتوں کے ملانے سے
معلوم ہوا کہ غسل کے پانی کی کوئی حد مقرر نہیں ہے بلکہ جتنے پانی میں طہارت ہو جاوے اور سب بدن پر پانی بہ جاوے وہ کافی ہے
بَابُ ذِكْرِ اغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مرد اپنی عورت کے ساتھ ایک برتن سے غسل کرسکتا ہے
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَأَنَا مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ
جَمِيعًا ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میں دونوں ملکر ایک برتن سے غسل کرتے تھے
یعنی دونوں اوسمیں سے چلو لیتے تھے (ہاتھ ڈالکر) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ ترجمہ حضرت عائشہ رض سے روایت ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں
غسل کرتے تھے جنابت کا ایک برتن سے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُنَازِعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْإِنَاءَ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
برتن میں جھگڑتے تھے (یعنی میں بھی اوسمیں سے پانی لیتی تھی اور آپ بھی اوسمیں سے لیتے تو میں چاہتی کہ میں لے لوں آپ چاہتے

کر مین لون کیونکہ مین اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کرتے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے مین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک
برتن سے غسل کرتے تھے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے مجھ سے میری خالہ میمونہ نے
بیان کیا کہ وہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے عَنْ نَاعِمٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ
سَلَمَةَ سُئِلَتْ أَتَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ مَعَ الرَّجُلِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا كَانَتْ كَيِّسَةً رَأَيْتُنِي وَرَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ مِرْكَنٍ وَاحِدٍ نُفِيضُ عَلَى أَيْدِينَا حَتَّى نُنْقِيَهَا ثُمَّ نُفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ
قَالَ الْأَعْرَجُ لَا تَذْكُرُ فَرْجًا وَلَا تَبَالَهُ ترجمہ ناعم سے روایت ہے جو مولی تھا ام سلمہؓ کا کہ ام المومنین ام سلمہ سے
کسی نے پوچھا کیا عورت مرد کے ساتھ غسل کرے انہون نے کہا ہان جب عقل رکھتی ہو تم دیکھو مین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم دونو ایک کونڈے سے غسل کرتی پہلے ہم اپنے ہاتھون پر پانی ڈالتی یہانتک کہ اونکو صاف کرتی پہر اون پر پانی ڈالتی (یعنی
ہاتھ پانی مین ڈالکر پانی نکالتی) اعرج نے کہا کہ ام المومنین ام سلمہ نے شرمگاہ کا ذکر نہین کیا نہ اوسکی پرواہ کی بَابُ
ذِكْرِ النَّهْيِ عَنِ الِاغْتِسَالِ بِفَضْلِ الْجُنُبِ جنب کے نہانے سے جو پانی بچ رہے اوس سے نہانا منع ہے عَنْ حُمَيْدِ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ
سِنِينَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ
أَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ أَوِ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا ترجمہ حمید بن عبد الرحمن
سے روایت ہے مین ایک شخص سے ملا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت مین رہا تھا چار برس تک جیسے ابوہریرہ رہے تھے اوس نے
کہا منع کیا رسول اللہ صلعم نے ہر روز کنگہی کرنے سے (بلکہ ایک دن بیچ کرنا بہتر ہے) اور جہان پر نہاتا ہو وہان پیشاب کرنے سے اور منع کیا
اس بات سے کہ غسل کرے مرد عورت کے (غسل سے) بچے ہوئے پانی سے یا عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے بلکہ دونون ساتھ ہی پانی
لیتے جاوین (اگر ایک ہی برتن ہو یہ نہی تنزیہی ہے اور بطور ادب کے ہے صحیح مسلم مین ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا میمونہ کے بچے ہوئے پانی سے) بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ اس امر کی اجازت عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يُبَادِرُنِي وَ
أُبَادِرُهُ حَتّٰى يَقُولَ دَعِي لِي وَأَقُولُ أَنَا دَعْ لِي قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ فَأَقُولُ دَعْ
لِي دَعْ لِي ترجمہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے مین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونون ایک برتن سے غسل کرتے تھے
آپ چاہتے تھے جلدی سے غسل کر لینا مین چاہتی تھی مین جلدی سے کرون تو آپ فرماتے تھے میرے لیے پانی چھوڑ دے اور
مین کہتی تھی میرے لیے چھوڑ دیجیے سوید کی روایت مین یہ ہے کہ آپ مجھ سے جلدی کرتے تھے اور مین آپ پر جلدی کرتی

تھی تو مین کہنے لگتی تھی میری لیے پانی چھوڑ دیجیے میری لیے پانی چھوڑ دیجیے **ف** پھر جب ایک غسل کر چکتا تو دوسرا
اوسکے بچے ہوئے پانی سے اپنا غسل پورا کرتا اس حدیث سے اجازت نکلی جنب کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کی **باب**
ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْقَصْعَةِ ایک کونڈی سے غسل کرنا **عَنْ** اُمِّ هَانِئٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هُوَ وَمَيْمُوْنَةُ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ فِي قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ **ترجمہ** ام ہانی سے روایت ۲ آختین
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میمونہ (آپ کی بی بی) نے غسل کیا ایک کونڈی سے جس مین آٹے کا نشان تھا
(اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پاک شے پانی مین ملجانے سے کچھ ضرر نہین ہے) **باب** ذِكْرِ تَرْكِ الْمَرْاَةِ نَقْضَ
ضَفْرِ رَأْسِهَا عِنْدَ اغْتِسَالِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ جب عورت غسل کرے جنابت کا تو اپنی سر کی چوٹیان کہولنا
ضرور نہین ہے **عَنْ** اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اِنِّي امْرَاَةٌ شَدِيْدَةُ ضَفْرِ رَاْسِي اَفَاَنْقُضُهَا عِنْدَ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكِ
اَنْ تَحْثِيْ عَلٰى رَاْسِكِ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيْضِيْنَ عَلٰى جَسَدِكِ **ترجمہ** ام المومنین ام سلمہ سے
روایت ہے مین نے کہا یا رسول اللہ مین اپنے سر کی چوٹیان مضبوط باندہتی ہون (یعنے بال خوب مضبوطی سے گوندہتی ہون)
کیا غسل جنابت کیوقت اوسکو کہولون آپنے فرمایا تجہے کافی ہے سر پر تین چلو ڈال لینا پانی کے (تاکہ پانی بالون کی جڑ تک)
مین پہونچ جاوے) پھر ساری بدن پر پانی ڈالنا **باب** ذِكْرِ الْاَمْرِ بِذٰلِكَ لِلْحَائِضِ عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ
لِلْاِحْرَامِ جب عورت حائضہ حج کا احرام باندہا چاہے اور اوسکے لیے غسل کرے تو چوٹی کہولنا ضرور ہے **عَنْ** عَائِشَةَ
قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَاَهْلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ
فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَاَنَا حَائِضٌ فَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ
اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِيْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِيْ وَاَهِلِّيْ بِالْحَجِّ وَدَعِي
الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ اَرْسَلَنِيْ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ اِلَى التَّنْعِيْمِ
فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هٰذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
نکلے حجۃ الوداع مین تو مین نے عمرے کا احرام باندہا (میقات سے تمتع کی نیت سے) جب مین مکہ پہونچی تو حیض مین تھی پس
نہ طواف کیا مینے خانہ کعبہ کا اور نہ سعی کی صفا اور مروے کے بیچ مین (یعنے عمرہ ادا نہین کر سکی بوجہ حیض کے) مینے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی (کہ حج آن پہونچا اور ابھی عمرہ ہے ادا نہین ہوا حیض کیوجہ سے تو میرا حج جاتا رہے گا)
آپ نے فرمایا اپنا سر کہول ڈال اور کنگہی کر لے اور حج کا احرام باندہ اور عمرہ چہوڑ دے مین نے ایسا ہی کیا جب حج ادا کر
چکی تو آپ نے مجھے عبد الرحمن بن ابی بکر کے ساتھ تنعیم کو بہیجا مینے عمرے کا احرام باندہا اور آپنے فرمایا یہ جگہ ہے تیرے عمرے
کی (یعنے یہان سے عمرے کا احرام باندہ سکتی ہے) **ذِكْرُ** غُسْلِ الْجُنُبِ يَدَهُ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهَا الْاِنَاءَ

جنب برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اپنا ہاتھ دہولیوے عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وُضِعَ لَهُ الْاِنَاءُ فَيَصُبُّ عَلٰى يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَهُمَا الْاِنَاءَ حَتّٰى اِذَا
غَسَلَ يَدَيْهِ اَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى فِي الْاِنَاءِ ثُمَّ صَبَّ بِالْيُمْنٰى وَغَسَلَ فَرْجَهُ بِالْيُسْرٰى حَتّٰى اِذَا فَرَغَ
صَبَّ بِالْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلٰثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهِ مِلْاَ
كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيْضُ عَلٰى جَسَدِهِ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم جب غسل کرتے تھے جنابت کا تو آپ کے لیے برتن میں پانی رکھا جاتا آپ اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے برتن میں ہاتھ
ڈالنے سے پہلے جب دونوں ہاتھوں کو دھو چکتے تو داہنے ہاتھ کو برتن میں ڈالتے اور پانی لیکر بائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ
کو دھوتے جب اس سے فارغ ہوتے تو داہنے ہاتھ سے پانی بائیں ہاتھ پر ڈالتے اور دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر کلی کرتے اور
ناک میں پانی ڈالتے تین بار پھر سر پر پانی ڈالتے دونوں ہتھیلیاں بھر کر تین بار پھر ساری بدن پر پانی بہاتے

باب ذِكْرِ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ اِدْخَالِهِمَا الْاِنَاءَ

ہاتھوں کو کتنی بار دھووے برتن میں ڈالنے سے پہلے عَنْ
اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ غُسْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْرِغُ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلٰثًا ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ
يَدَيْهِ ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى رَأْسِهِ ثَلٰثًا ثُمَّ يُفِيْضُ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهِ ترجمہ
ابو سلمہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کا غسل کیونکر کرتے تھے انہوں نے
کہا رسول اللہ صلعم اپنے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی ڈالتے پھر شرمگاہ دھوتے پھر دونوں ہاتھ دھوتے پھر کلی کرتے
اور ناک میں پانی ڈالتے پھر سر پر تین بار پانی ڈالتے پھر ساری بدن پر پانی بہاتے

اِزَالَةُ الْجُنُبِ الْاَذٰى عَنْ جَسَدِهِ بَعْدَ غَسْلِ يَدَيْهِ

دونوں ہاتھ دھو کر بدن کی ناپاکی کو دور کرنا عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى
عَائِشَةَ فَسَاَلَهَا عَنْ غُسْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالْاِنَاءِ فَيَصُبُّ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلٰثًا فَيَغْسِلُهُمَا ثُمَّ يَصُبُّ بِيَمِيْنِهِ عَلٰى
شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ مَا عَلٰى فَخِذَيْهِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهِ
ثَلٰثًا ثُمَّ يُفِيْضُ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهِ ترجمہ ابو سلمہ سے روایت ہے وہ حضرت عائشہ پاس گئے اور ان سے پوچھا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کا غسل کیونکر کرتے تھے انہوں نے کہا آپ پاس ایک برتن آتا پانی کا آپ دونوں
ہاتھوں پر تین بار پانی ڈال کے انکو دھوتے پھر داہنے ہاتھ سے بائیں پر پانی ڈالکر رانوں کو دھوتے (اور شرمگاہ کو
جہاں نجاست معلوم ہوتی) پھر دونوں ہاتھ دھوتے اور کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے اور سر پر تین بار پانی ڈالتے
پھر ساری بدن پر پانی بہاتے

باب اِعَادَةِ الْجُنُبِ غَسْلَ يَدَيْهِ بَعْدَ اِزَالَةِ الْاَذٰى عَنْ جَسَدِهِ

ناپاکی کو دہوکر پہر دونون ہاتہہ دہووی عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ وَصَفَتْ عَائِشَةُ غُسْلَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ کَانَ یَغْسِلُ یَدَیْہِ ثَلٰثًا ثُمَّ یُفِیْضُ بِیَدِہِ الْیُمْنٰى عَلَى الْیُسْرٰى فَیَغْسِلُ فَرْجَہٗ وَمَا اَصَابَہٗ قَالَ عُمَرُ وَلَا اَعْلَمُہٗ اِلَّا قَالَ یُفِیْضُ بِیَدِہِ الْیُمْنٰى عَلَى الْیُسْرٰى ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ یَتَمَضْمَضُ ثَلٰثًا وَیَغْسِلُ وَجْہَہٗ ثَلٰثًا ثُمَّ یُفِیْضُ عَلٰى رَاْسِہٖ ثَلٰثًا ثُمَّ یَصُبُّ عَلَیْہِ الْمَاۤءَ ترجمہ ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہی ام المومنین عائشہ رض نی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غسل جنابت کا حال بیان کیا تو کہا پہلے آپ اپنا ہاتھ تین بار دہوتی پہر داہنی ہاتہہ سے بائین ہاتہہ پر پانی ڈالتی اور شرمگاہ دہوتی اور جو اوسمین لگا ہوتا۔ عمر بن عبید نی کہا مین سمجہتا ہون عطا نے یون کہا پہر داہنی ہاتہہ سی بائین ہاتہہ پر پانی ڈالتے تین بار پہر کلی کرتے تین بار اور ناک مین پانی ڈالتے تین بار اور منہ دہوتے تین بار پہر سر پر پانی ڈالتے تین بار پہر ساری بدن پر پانی بہاتے **ف** اس روایت سی اور اوپر کی روایت سی یہہ بات ثابت ہوئی کہ ہاتھ دو بار دہووی ایک تو شروع مین دوسری بعد صاف کرنی نجاست کے

ذکر وُضُوْءِ الْجُنُبِ قَبْلَ الْغُسْلِ غسل سی پہلی وضو کرنا

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ یَدَیْہِ ثُمَّ تَوَضَّاَ کَمَا یَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ یُدْخِلُ اَصَابِعَہُ الْمَاۤءَ فَیُخَلِّلُ بِہَا اُصُوْلَ شَعْرِہٖ ثُمَّ یَصُبُّ عَلٰى رَاْسِہٖ ثَلٰثَ غُرَفٍ ثُمَّ یُفِیْضُ الْمَاۤءَ عَلٰى جَسَدِہٖ کُلِّہٖ ترجمہ ام المومنین عائشہ سی روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتی پہلی دونون ہاتہہ دہوتی پہر وضو کرتے جیسطرح نماز کی لیی وضو کرتے ہین پہر اونگلیان پانی مین ڈالکر اپنی بالون کی جڑون کا خلال کرتی پہر تین چلو ڈالتی پہر ساری بدن پر بہاتے

باب تَخْلِیْلِ الْجُنُبِ رَاْسَہٗ جنب اپنی سر کے بالون مین خلال کری

عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ عَائِشَةُ عَنْ غُسْلِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ اَنَّہٗ کَانَ یَغْسِلُ یَدَیْہِ وَیَتَوَضَّاُ وَیُخَلِّلُ رَاْسَہٗ حَتّٰى یَصِلَ اِلٰى شَعْرِہٖ ثُمَّ یُفْرِغُ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِہٖ ترجمہ عروہ سی روایت ہی مجہہ سی حضرت عائشہ نی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غسل جنابت بیان کیا اسطرح کہ پہلی دونون ہاتہہ دہوتی اور وضو کرتی اور خلال کرتی سر مین تاکہ پانی بالون مین پہونچی پہر ساری بدن پر پانی بہا دی عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُشَرِّبُ رَاْسَہٗ ثُمَّ یَحْثِیْ عَلَیْہِ ثَلٰثًا ترجمہ ام المومنین عائشہ سی روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے تر کر لیتی تھی سر کو پہر تین تین چلو بہر کر پانی ڈالتی سر پر

باب ربند

جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِی الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اِنِّیْ لَاَغْسِلُ کَذَا وَکَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَا فَاُفِیْضُ عَلٰى رَاْسِیْ ثَلٰثَ اَکُفٍّ الماء ترجمہ جبیر بن مطعم سی روایت ہی لوگون نی بحث کی غسل مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سامنی کسی نی کہا مین اسطرح غسل کرتا ہون آپنی فرمایا مین تو اپنی سر پر تین لپ پانی ڈالتا ہون

باب ذِکْرِ الْعَمَلِ فِی الْغُسْلِ مِنَ الْحَیْضِ حیض سے

پاک ہو کر کیونکر غسل کرے عن عائشة ان امرأة سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن غسلها من الحيض فاخبرها كيف تغتسل ثم قال خذي فرصة من مسك فتطهري بها قالت و كيف اتطهر بها فاستتر كذا ثم قال سبحان الله تطهري بها قالت عائشة فجذبت المرأة وقلت تتبعين بها اثر الدم **ترجمہ** ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے ایک عورت (اسما بنت شکل) نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا حیض سے کیونکر غسل کرنا چاہیے آپنے بتلایا کہ اسطرح غسل کرنا چاہیے پھر فرمایا کہ (غسل کے بعد) ایک ٹکڑا لے (کپڑے یا روئی یا اون کا) جسمین مشک لگی ہو اور اوس سے طہارت کر وہ عورت بولی مین کیونکر اوس سے طہارت کرون آپنے اپنی منہ پر (ہاتھ رکھ کر) آڑ کر لی (شرم سے) اور فرمایا (تعجب سے) سبحان اللہ طہارت کر اوس سے حضرت عائشہ نے کہا مین نے اوس عورت کو پکڑ کر کھینچا اور (چپکے سے) کہا خون کی مقام پر اوسکو رکھ **ف** یعنی شرمگاہ مین اوس کپڑے کو رکھ تاکہ بدبوئی رفع ہو اور خوشبو پیدا ہو یہہ حکم بطریق استحباب کے ہے ہر عورت کو لیے جو پاک ہو حیض یا نفاس سے کہ بعد غسل کے ایسا کرے اور جو مشک نہ ملے تو اور خوشبو استعمال کرے

باب ترك الوضوء من بعد الغسل غسل کے بعد وضو کی حاجت نہین

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتوضأ بعد الغسل **ترجمہ** ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو نہین کرتے تھے غسل کے بعد۔

باب غسل الرجلين في غير المكان الذي يغتسل فيه جہان غسل کرے وہان سے ہٹ کر دوسری جگہ پاؤن دہووے

عن ميمونة قالت ادنيت لرسول الله صلى الله عليه وسلم غسله من الجنابة فغسل كفيه مرتين او ثلاثا ثم ادخل يمينه في الاناء فافرغ بها على فرجه ثم غسله بشماله ثم ضرب بشماله الارض فدلكها دلكا شديدا ثم توضأ وضوءه للصلوة ثم افرغ على رأسه ثلث حثيات ملء كفيه ثم غسل سائر جسده ثم تنحى عن مقامه فغسل رجليه قالت ثم اتيته بالمنديل فرده **ترجمہ** ام المومنین میمونہ رض سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے غسل جنابت کا پانی رکھا آپ نے دونون ہاتھون کو دو بار یا تین بار دہویا پھر داہنا ہاتھ برتن مین ڈال کر (پانی لیا) اپنی شرمگاہ پر پانی بہایا پھر شرمگاہ کو دہویا بائین ہاتھ سے بعد اوس کے بائین ہاتھ کو زمین پر مارا اور خوب زور سے رگڑا پھر وضو کیا جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہین پھر دونو چلو بھر بھر کر تین بار پانی سر پر ڈالا پھر ساری بدن کو دہویا پھر اوس جگہہ سے سرک گئے اور دونون پاؤن دہوئے میمونہ نے کہا پھر مین [illegible] لائی پانی پونچھنے کا آپ نے اوسکو نہین لیا

باب ترك المنديل بعد الغسل غسل کے بعد کپڑے سے نہ پونچھنا

عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم اغتسل فاتي بمنديل فلم يمسه وجعل يقول بالماء هكذا **ترجمہ** عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا تو آپ پاس کپڑا لائے (بدن پونچھنے کو) آپنے اوسکو نہین لیا اور پانی جھٹکنے لگے **ف** نووی نے کہا ہمارے علما نے اختلاف کیا ہے کہ وضو و غسل کے

بعد بدن کا پونچھنا کیسا ہی سب مین مشہور یہ قول ہی کہ نہ پونچھنا مستحب ہے اور یہ نہین کہ سکتے کہ پونچھنا مکروہ ہی - دوسرا قول یہ ہی کہ پونچھنا مکروہ ہی - تیسرا یہ کہ مباح ہی اوسکا کرنا نہ کرنا برابر ہی چوتہا قول یہ ہی کہ مستحب ہے کیونکہ پونچھنے سی بدن صاف ہوجاتا ہی میل وغیرہ سے - پانچوین یہ کہ مکروہ ہے گرمی مین نہ جاڑے مین - اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے اسمین تین قول مین ایک تو یہ ہی کہ پونچھنے مین کچھ قباحت نہین وضو کی بعد ہو یا غسل کے یہی مذہب ہے انس بن مالک اور سفیان ثوری کا دوسرا یہ کہ مکروہ ہی دونون کے بعد اور یہ ابن عمر اور ابن ابی لیلی کا قول ہی تیسرا یہ کہ مکروہ ہی وضو کی بعد نہ غسل کے اور یہ ابن عباس کا قول ہے اور نہ پونچھنے مین ایک یہہ حدیث ہی اور ایک دوسری صحیح حدیث ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کر کے نکلے اور آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تہا لیکن پونچھنا بدن کا تو نقل کیا ہی اوسکو ایک جماعت صحابہ نے ولیکن سندین اون کی ضعیف ہین ترمذی نے کہا رسول اللہ صلعم سے اس باب مین کچھ صحیح نہین ہی اب رہا پانی کا جھٹکنا بدن سے تو یہ حدیث سے ثابت ہی اور بعضون نے اسکو مکروہ کہا مگر وہ صحیح نہین ہی بلکہ صحیح اوسکی اباحت ہے انتہی مختصراً

باب وضوء الجنب اذا اراد ان یاکل جنب جب کہانیکا قصد کری (اور غسل کا موقع نہ ہو) تو وضو کر لی عن عائشۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان یاکل او ینام وھو جنب توضا زاد عمر فی حدیثہ وضوءہ للصلوۃ **ترجمہ** ام المؤمنین عائشہ رض سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت مین جب کہانے یا سونیکا قصد کرتی تو وضو کرتی جیسے نماز کی لیے وضو کرتے

باب اقتصار الجنب علی غسل یدیہ اذا اراد ان یاکل اگر جنب کہانی کا قصد کری اور فقط ہاتھ ہی دہولے تو بھی کافی ہی عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد ان ینام وھو جنب توضا واذا اراد ان یاکل غسل یدیہ **ترجمہ** ام المؤمنین عائشہ رض سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت مین سونے کا قصد کرتے تو وضو کر لیتے اور جو کہانے کا قصد کرتے تو دونون ہاتھ دہو لیتے

باب اقتصار الجنب علی غسل یدیہ اذا اراد ان یاکل او یشرب جنب جب کہانی یا پینے کا قصد کری تو فقط ہاتھ دہو لینا بہی کافی ہی عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان ینام وھو جنب توضا واذا اراد ان یاکل او یشرب قالت غسل یدیہ ثم یاکل او یشرب **ترجمہ** ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت مین سونے کا قصد کرتے تو وضو کر لیتے اور جو کہانے یا پینے کا ارادہ کرتی تو دونون ہاتھ دہو لیتے پہر کہاتے پیتے

باب وضوء الجنب اذا اراد ان ینام جنب جب سونے کا ارادہ کری (اور غسل کا موقع نہ ہو) تو وضو کر لیوی عن عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد ان ینام وھو جنب توضا وضوءہ للصلوۃ قبل ان ینام **ترجمہ** ام المؤمنین عائشہ رض سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتی اور جنب ہوتی تو وضو کر لیتے جیسے نماز کی لیے وضو کرتے سونے سے پہلے عن عبد اللہ بن عمر

ان عمر قال یا رسول اللہ اینام احدنا وھو جنب قال اذا توضأ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے
حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا ہم میں سے کوئی سو سکتا ہے حالت جنابت میں آپ نے فرمایا ہاں جب وضو کر لیوے **باب**
وضوء الجنب وغسل ذکرہ اذا اراد ان ینام جنب جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لے اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے

عن ابن عمر قال ذکر عمر لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ تصیبہ الجنابۃ من اللیل
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضأ واغسل ذکرک ثم نم ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے
حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ مجھکو جنابت ہوتی ہے رات کو اور اوسوقت نہانے کا موقع نہیں ہوتا
آپ نے فرمایا وضو کر لی اور ذکر دھو ڈال پھر سو رہ **باب** فی الجنب اذا لم یتوضأ جنب جب وضو کرے تو کیا ہوگا

عن علی رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تدخل الملائکۃ بیتا فیہ صورۃ ولا کلب
ولا جنب ترجمہ حضرت علی رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اوس گھر میں نہیں جاتے جس میں
صورت ہو یا کتا یا جنب ہو (مراد فرشتے رحمت کے ہیں) **باب** فی الجنب اذا اراد ان یعود اگر جنب دوبارہ جماع
کا قصد کرے تو کیا کرے **عن** ابی سعید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اراد احدکم ان
یعود توضأ ترجمہ ابو سعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی قصد کرے دوبارہ
جماع کرنیکا (اور وہ جنب ہو) تو وضو کر لیوے **باب** اتیان النساء قبل احداث الغسل کئی عورتوں سے جماع کرنا ایک
ہی غسل سے **عن** انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طاف علی نسائہ فی لیلۃ بغسل واحد
ترجمہ انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عورتوں کے پاس گئے ایک ہی غسل سے یعنی سب سے صحبت کی اور پھر اخیر
میں غسل کر لیا **عن** انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یطوف علی نسائہ فی غسل
واحد ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھیرا کرتے تھے اپنی عورتوں پر ایک ہی غسل سے **باب**
حجب الجنب من قراءۃ القرآن جنب کو قرآن پڑھنا درست نہیں ہے **عن** عبد اللہ بن سلمۃ قال اتیت
علیا انا ورجلان فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج من الخلاء فیقرأ
القرآن ویاکل معنا اللحم ولم یکن یحجبہ عن القرآن شیء لیس الجنابۃ ترجمہ عبد اللہ بن
سلمہ سے روایت ہے میں اور دو آدمی اور حضرت علی پاس گئے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانے سے نکلکر قرآن
پڑھتے اور ہمارے ساتھ بیٹھکر گوشت کھاتے اور قرآن پڑھنے سے کوئی چیز آپ کو نہ روکتے سوا جنابت کے یعنی جب جنب ہوتے
تو قرآن نہ پڑھتے جبتک غسل نہ کر لیتے **عن** علی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ
القرآن علی کل حال الا الجنابۃ ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کو پڑھا
کرتے ہر وقت اور ہر حالت میں سوا جنابت کی **باب** مماسۃ الجنب ومجالستہ جنب کے ساتھ بیٹھنا اور اوسکو

چونا کیسا ہی عن حذیفۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا لقی الرجل من اصحابہ ماسحہ ودعا لہ قال فرأیتہ یوما بکرۃ فحدت عنہ ثم اتیتہ حین ارتفع النہار فقال انی رأیتک فحدت عنی فقلت انی کنت جنبا فخشیت ان تمسنی فقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المسلم لا ینجس ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت یہ تھی جب کسی اپنے صحابی سے ملتے تو اوس پر ہاتھ پھیرتے اور اوسکے لیے دعا کرتے ایک روز صبح کو مین نے آپ کو دیکھا تو مین کترا گیا (یعنی الگ ہوکر چلا گیا) پھر دن چڑھے مین آپ پاس آیا آپنے فرمایا مین نے تجھے دیکھا تو الگ ہوکر چلا گیا مین نے عرض کیا یا رسول اللہ مین جنب تھا مین ڈرا کہین آپ مجھکو چھو نہ لین آپنے فرمایا مسلمان ناپاک نہین ہوتا (جنابت سے کیونکہ جنابت ایک نجاست حکمی ہے اور مسلمان کی طہارت حقیقی ہے البتہ اگر نجاست حقیقی لگی ہو تو اوسکی وجہ سے ناپاک ہو جاویگا مگر اپنی ذات سے پاک ہی رہیگا) عن عبد اللہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لقیہ وھو جنب فاھوی الی فقلت انی جنب فقال ان المسلم لا ینجس ترجمہ عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھکو ملے اور مین جنب تھا آپ میری طرف جھکے مین نے عرض کیا مین جنب ہون آپنے فرمایا مسلمان ناپاک نہین ہوتا عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لقیہ فی طریق من طرق المدینۃ وھو جنب فانسل عنہ فاغتسل ففقدہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما جاء قال این کنت یا ابا ھریرۃ قال یا رسول اللہ انک لقیتنی وانا جنب فکرھت ان اجالسک حتی اغتسل فقال سبحان اللہ ان المؤمن لا ینجس ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونسے ملے مدینے کے ایک راستے مین اور وہ جنب تھے تو چپکے نکل گئے اور غسل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکو دیکھا تو نہ پایا جب لوٹ کر آئے پوچھا تو کہان تھا اے ابا ہریرہ ابوہریرہ نے کہا یا رسول اللہ جب آپ مجھ سے ملے تھے تو مین جنب تھا مجھے برا معلوم ہوا آپکے پاس بیٹھنا جبتک غسل نہ کرون آپنے فرمایا سبحان اللہ مومن ناپاک نہین ہوتا

باب استخدام الحائض

حائضہ عورت سے کام لینا کیسا ہی عن ابی ھریرۃ بینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد اذ قال یا عائشۃ ناولینی الثوب فقالت انی لا اصلی قال انہ لیس فی یدک فناولتہ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد مین بیٹھے تھے آپنے کہا اے عائشہ مجھکو کپڑا اٹھا دے وہ بولین مین نماز نہین پڑھتی (یہ کنایہ ہے حیض آنے کا) آپنے فرمایا وہ تیرا ہاتھ مین تھوڑا ہی ہے غرض انہون نے کپڑا اوٹھا دیا (یعنی حیض آتی ہے یہ ابطال ہے یہود کا جو کہتے ہیں کہ کسی چیز مین ہاتھ نہ لگا سکے نہ کوئی کام کر سکے) عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناولینی الخمرۃ من المسجد قالت انی حائض فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیست حیضتک فی یدک ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مسجد مین سے مجھے بوریا اوٹھا دے مین نے کہا حائضہ ہون آپنے فرمایا تیرا حیض ہاتھ مین تھوڑی رکھا ہے **ف** مطلب یہہ کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد مین تھے اور حضرت عائشہ اپنے حجرے مین تہین آپنے بوریہ مانگا تو حضرت عائشہ نے خیال کیا کہ حالت
حیض مین مین اپنا ہاتھ مسجد مین کیونکر بڑھاؤن آپنے فرمایا کہ ہاتھ بڑھاکر دیدے کچھ قباحت نہین کیونکہ حیض ہاتھ مین نہین
وہ اپنے اسحدیث سے معلوم ہوا کہ حائضہ کو ہاتھ بڑھاکر مسجد مین کوئی چیز رکھ دینا یا مسجد سے کوئی چیز لے لینا درست ہے **باب**
بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ حائضہ عورت مسجد مین بوریا بچھا دے تو کیسا ہے **عَنْ** مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُومُ إِحْدَانَا
بِالْخُمْرَةِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ ترجمہ میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر ہم مین سے
کسی کی گود مین رکھکر قرآن پڑھا کرتے اور وہ عورت حائضہ ہوتی اور ہم مین سے کوئی اوٹھکر مسجد مین بوریا بچھا دیتے
اور وہ حائضہ ہوتی (یعنے باہر سے کھڑی ہوکر ہاتھ بڑھاکر بوریا بچھا دیتی) **باب** فِي الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ
وَرَأْسُهُ فِي حِجْرِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ کوئی شخص اپنے بی بی کی گود مین سر رکھکر قرآن شریف پڑہے اور وہ حائضہ
ہو تو کیسا ہے **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَأْسُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ
وَهُوَ يَتْلُو الْقُرْآنَ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ہم مین سے کسی کی گود مین ہوتا
اور وہ حائضہ ہوتی آپ قرآن پڑھتے **باب** غَسْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا حائضہ عورت اپنے خاوند کا سر دہووے تو کیسا ہے
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومِئُ إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا
حَائِضٌ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف جھکا دیتے اور آپ اعتکاف مین
ہوتے مین آپکا سر دہوتی اور مین حائضہ ہوتی **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ ترجمہ ام المومنین حضرت عائشہ سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مسجد کے باہر نکال لیتے اور آپ اعتکاف مین ہوتے مین اوسکو دہو دیتی حالانکہ مین حائضہ
ہوتی **باب** مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا حائضہ عورت کو ساتھ کھلانا اور اوسکا جھوٹا پینا درست ہے **عَنْ**
شُرَيْحٍ عَنْ عَائِشَةَ سَأَلْتُهَا هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونِي فَآكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِكٌ وَكَانَ يَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ فَأَعْتَرِقُ
مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْعَرْقِ وَيَدْعُو
بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ فَآخُذُهُ فَأَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَشْرَبُ
مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْقَدَحِ ترجمہ ابن شریح سے روایت ہے مین نے حضرت عائشہ سے پوچھا کیا
عورت اپنے خاوند کے ساتھ کہاوے حیض کی حالت مین انہون نے کہا ہان کہاوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھکو بلاتے تھے مین

آپ کے ساتھ کہاتی اور مین حیض سے ہوتی آپ ہڈی اوٹھاتے اور میرا حصہ بھی اوسمین لگاتے پہلے مین اوسکو چوستی پھر رکھ دیتی
بعد اوسکے آپ اوسکو چوستے اور وہین منہ لگاتے جہان مین نے لگایا تھا ہڈی پر آپ پانی منگواتے اوسمین بھی میرا حصہ لگاتے
پیالہ مین لیکر پیتی پھر رکھ دیتی پھر آپ اوسکو اوٹھا کر پیتے اور پیالی پر وہین منہ لگاتے جہان مین نے لگایا تھا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي اَشْرَبُ مِنْهُ فَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ
شَرَابِي وَاَنَا حَائِضٌ ترجمہ ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا منہ برتن مین اوسی
جگہہ لگاتے جہان سے مین نے لگا کر پیا تھا اور میرا جھوٹا پانی پیتے حالانکہ مین حائضہ ہوتی

بَابُ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کا جھوٹا پانی پینا درست ہے عَنْ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُنَاوِلُنِي الْاِنَاءَ فَاَشْرَبُ مِنْهُ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُعْطِيهِ فَيَتَحَرَّى مَوْضِعَ فَمِي فَيَضَعُهُ عَلَى فِيهِ
ترجمہ ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے برتن دیتے مین اوسمین سے پانی پیتی اور مین حیض سے
ہوتی پھر مین وہ برتن آپ کو دیتی آپ ڈھونڈھ کر اوسی جگہہ منہ لگاتے جہان مین نے منہ لگایا تھا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كُنْتُ اَشْرَبُ وَاَنَا حَائِضٌ وَاُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَ
اَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَاَنَا حَائِضٌ وَاُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ ترجمہ حضرت
عائشہؓ سے روایت ہے مین پانی پیتی تھی حیض کی حالت مین پھر وہ برتن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیدیتی آپ اپنا مونھ
اوسی مقام پر لگاتے جہان مین نے لگایا تھا اور مین ہڈی چوستی حیض کی حالت مین پھر وہ ہڈی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی
آپ اپنا منہ اوس مقام پر لگاتے جہان مینے لگایا تھا (ان حدیثون سے معلوم ہوا کہ حائضہ عورت کا پسینا اور اوسکا جھوٹا پاک ہے
اسیطرح لعاب اوسکے منہ کا)

بَابُ مُضَاجَعَةِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کو ساتھ لٹانا درست ہے عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ
قَالَتْ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ اِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ
ثِيَابَ حِيضَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ
مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ ترجمہ ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی ایک
چادر مین اتنے مین مجھکو حیض آگیا تو مین نکل گئی اور اپنے حیض کے کپڑے اوٹھائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا
تجھکو حیض آگیا مینے کہا ہان آپنے مجھے بلایا مین آپکے ساتھ لیٹی چادر مین عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا وَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَاَنَا طَامِثٌ اَوْ حَائِضٌ فَاِنْ اَصَابَهُ
مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ
ذٰلِكَ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ ترجمہ ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے انہون نے کہا مین اور رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ایک لحاف مین سوتے تھے اور مین حائضہ ہوتی تو اگر میرے بدن سے کچھ آپکے کپڑے مین لگجاتا آپ اوسی مقام کو دہو ڈالتے

اوس سے زیادہ نہ دہوتے پہر نماز پڑہتی بعد اوسکے پہر لیٹتے پہر اگر لگ جاتا تو ایسا ہی کرتے رہتے، و غیرہ کو جہان خون لگ گیا ہو
اوتنی ہی کپڑے کو دہو لیتی، اوس سے زیادہ نہ دہوتی پہر نماز پڑہتی اوس کپڑے مین **باب** مباشرۃ الحائض حائضہ کے
ساتہ لیٹنا اور ساس کرنا درست ہے **عن** عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یأمر
احدنا اذا کانت حائضا ان تشد ازارھا ثم یباشرھا **ترجمہ** ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تہے ہم مین سے کسیکو جب وہ حائضہ ہوتی کہ تہبند لپیٹے پہر آپ مباشرت کرتے اوس سے (مباشرت
کے معنی لپٹنا اور پیار کرنا اور ساتہ سونا سب باتین کرنا سوا جماع کے) **عن** عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم یأمر احدنا اذا کانت حائضا امرھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان
تتزر ثم یباشرھا **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم مین سے جو حائضہ ہوتی اوسکو
حکم کرتے تہبند باندہنے کا پہر اوس سے مباشرت کرتے **عن** میمونۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم یباشر المرأۃ من نسائہ وھی حائض اذا کان علیھا ازار یبلغ انصاف الفخذین و
الرکبتین فی حدیث اللیث تحتجز بہ **ترجمہ** ام المؤمنین میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مباشرت کرتے تہے اپنی عورتون مین کسی عورت سے اور وہ حائضہ ہوتی بشرطیکہ ایک ازار پہنی ہوتی جو رانون کے نصف اور
گہٹنے تک پہونچتی (یعنی ناف سے شروع ہوتی، اور نصف رانون یا گہٹنون تک ہوتی) لیث کی روایت مین ہے کہ اوس ازار کو خوب
مضبوط باندہے ہوتی) **ف** علما نے اتفاق کیا ہے کہ مباشرت حائضہ کے ساتہ درست ہے بشرطیکہ ناف کے نیچے سے گہٹنے تک
بدن پر کوئی کپڑا ہو اور بعضون کے نزدیک صرف فرج پر کپڑا ہونا کافی ہے **باب** تاویل قول اللہ تعالی ویسألونک
عن المحیض آیہ کریمہ یسألونک عن المحیض کی تفسیر **عن** انس قال کانت الیھود اذا حاضت المرأۃ منھم
لم یؤاکلوھن ولم یشاربوھن ولم یجامعوھن فی البیوت فسألوا نبی اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم عن ذلک فانزل اللہ عز وجل ویسألونک عن المحیض قل ھو اذی الآیۃ فامرھم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یؤاکلوھن ویشاربوھن ویجامعوھن فی البیوت و
ان یصنعوا بھن کل شیء ما خلا الجماع **ترجمہ** انس بن مالک سے روایت ہے یہودیون مین جب کسی عورت کو
حیض آتا تو اوسکو اپنے ساتہ نہ کہلاتے نہ پلاتے نہ ایک گہر مین اونکو ساتہ رہتے تو صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
اسبات مین پوچہا تب اللہ تعالی نے یہ آیت اوتاری ویسألونک عن المحیض اخیر تک یعنی پوچہتے ہین تجہسے حیض کا حکم تو کہہ
حیض ایک پلیدی ہے تو جدا رہو عورتون سے حیض مین پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا صحابہ کو کہ کہلاوین اور
پلاوین اونکو اپنے ساتہ اور ایک گہر مین اونکے ساتہ رہین اور سب باتین کرین سوا جماع کے **باب** ما یجب علی من
اتی حلیلتہ فی حال حیضتہا بعد علمہ بنھی اللہ عز وجل عن وطئہا جو شخص اپنی عورت سے حیض کی حالت مین

جماع کرے اور وہ جانتا ہو کہ اللہ تعالی نے اس سے منع کیا ہے تو اوسکا کفارہ کیا ہے عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم فی الرجل یاتی امراتہ وھی حائض یتصدق بدینار او بنصف دینار ترجمہ ابن عباس سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوس شخص کو جو جماع کرے اپنی عورت سے حیض کی حالت میں کہ صدقہ دیوے ایک دینار یا
آدھا دینار **باب** ما تفعل المحرمۃ اذا حاضت جو عورت احرام باندھے ہوا اور اوسکو حیض آجاوے عن عائشۃ
قالت خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا نری الا الحج فلما کان بسرف حضت فدخل
علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا ابکی فقال ما لک انفست فقلت نعم قال ھذا امر
کتبہ اللہ عز وجل علی بنات ادم فاقضی ما یقضی الحاج غیر ان لا تطوفی بالبیت وضحی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم عن نسائہ بالبقر ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ نکلے حج کے ارادے سے جب سرف میں (سرف ایک مقام ہے مکے کے قریب) پہونچے تو مجھے حیض آگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میرے پاس آئے اور میں رو رہی تھی آپنے پوچھا کیا ہوا تجھکو کیا حیض آگیا میں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا یہ تو وہ چیز ہے جو لکھدی ہے
اللہ نے آدم کی بیٹیوں پر اب کر جتنے کام حاجی کرتے ہیں مگر طواف نہ کر خانہ کعبہ کا (وہ حیض سے پاک ہوکر کیجیو) رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے قربانی کی اپنی عورتوں کیطرف سے ایک گائے کی **باب** ما تفعل النفساء عند الاحرام احرام باندھتے
وقت عورتیں کیا کریں عن جعفر بن محمد قال حدثنی ابی قال اتینا جابر بن عبد اللہ فسالناہ عن
حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحدثنا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج لخمس بقین
من ذی القعدۃ وخرجنا معہ حتی اذا اتی ذا الحلیفۃ ولدت اسماء بنت عمیس محمد بن ابی بکر
فارسلت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف اصنع قال اغتسلی واستثفری ثم اھلی
ترجمہ حضرت امام جعفر صادق سے روایت ہے مجھسے بیان کیا میرے والد امام محمد باقر علیہما السلام نے کہ ہم جابر بن عبد اللہ انصاری
پاس آئے اور اون سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیونکر حج کیا انہوں نے کہا آپ نکلے (مدینہ سے حج کے لیے) جب
پانچ روز ذیقعدہ کے باقی تھے ہم بھی آپکے ساتھ نکلے جب آپ ذوالحلیفہ میں پہونچے تو اسماء بنت عمیس (ابوبکر صدیق کی بی بی)
نے محمد بن ابی بکر کو جنا تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس کسی کو بھیجا اور دریافت کیا کہ اب میں کیا کروں آپنے
فرمایا غسل کر اور لنگوٹ باندھ لے پھر لبیک پکار **باب** دم الحیض یصیب الثوب حیض کا خون اگر کپڑے میں لگ
جاوے تو کیا کرنا چاہیے عن ام قیس بنت محصن انھا سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن
دم الحیض یصیب الثوب قال حکیہ بضلع واغسلیہ بماء وسدر ترجمہ ام قیس بنت محصن سے روایت ہے
انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا حیض کا خون کپڑے میں لگجاوے تو کیا کرنا چاہیے آپ نے فرمایا کھرچ ڈال اسکو
ایک پھپٹی (لکڑی کی چیپ) سے اور دھو ڈال بیری کے پتے اور پانی سے عن اسماء بنت ابی بکر ان امراۃ استفتت

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَیْضِ یُصِیْبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّیْہِ ثُمَّ اقْرُصِیْہِ بِالْمَاءِ ثُمَّ انْضَحِیْہِ وَصَلِّیْ فِیْہِ ترجمہ اسما بنت ابی بکر سے روایت ہے ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ حیض کا خون کپڑے میں بھر جاوے تو کیا کرنا چاہیے آپ نے فرمایا کھرچ ڈال اوسکو پھر ملکر دھو پانی سے پھر دھو ڈال اور نماز پڑھ اوسمیں **ف** نووی نے کہا اس حدیث میں دلیل ہے کہ نجاست پانی سے دھونا چاہیے اور جو شخص دھووے نجاست کو اور کسی ان چیز سے جیسے سرکہ وغیرہ تو کافی نہوگا اسلیے کہ پانی کا حکم ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ خون نجس ہے اور نجاست دو کرنی میں کوئی شمار مقرر نہیں بلکہ صاف کرنا کافی ہے اگر نجاست حکمی ہے یعنے آنکھ سے نہیں دکھائی دیتی جیسے پیشاب وغیرہ تو اوسکا ایک بار دھونا واجب ہے اور دوسری تیسری بار دھونا مستحب ہے اور جو نجاست عینی ہے یعنی آنکھ سے محسوس ہوتی ہے جیسے خون وغیرہ تو اوسکا زائل کرنا واجب ہے اور جو ایک دفعہ کے دھونے میں زائل ہو جاوے تو دوسری تیسری بار دھونا مستحب ہے اور کپڑا نچوڑنا ہر بار ضرور ہے یا نہیں اسمیں اختلاف ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ ضرور نہیں ہے اور جب نجاست عینی کو دھو ڈالے لیکن اوسکا رنگ باقی رہے تو کچھ ضرر نہیں کیونکہ طہارت حاصل ہو گئی البتہ اگر مزہ باقی رہے تو کپڑا نجس ہے اوس ہے کو دور کرنا چاہیے اور بو جو باقی رہے تو اوس میں اختلاف ہے شافعی کے دو قول میں مگر صحیح یہ ہے کہ پاک ہو جاویگا۔ انتہی مختصرا

بَابٌ الْمَنِیِّ یُصِیْبُ الثَّوْبَ منی اگر کپڑے میں لگجاوے تو کیا کرنا چاہیے

عَنْ مُعَاوِیَۃَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ اَنَّہٗ سَأَلَ اُمَّ حَبِیْبَۃَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَلْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فِی الثَّوْبِ الَّذِیْ کَانَ یُجَامِعُ فِیْہِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا لَمْ یَرَ فِیْہِ اَذًی ترجمہ معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے انہون نے پوچھا ام المؤمنین ام حبیبہ سے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے تھے اوس کپڑے میں جسکو پہنکر جماع کرتے تھے انہون نے کہا ہان جب اوسمین نجاست معلوم نہ ہوتی

بَابٌ غَسْلِ الْمَنِیِّ مِنَ الثَّوْبِ کپڑے میں منی لگجاوے تو اوسکو دہونا چاہیے

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کُنْتُ اَغْسِلُ الْجَنَابَۃَ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَیَخْرُجُ اِلَی الصَّلٰوۃِ وَاِنَّ بُقَعَ الْمَاءِ لَفِیْ ثَوْبِہٖ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رض سے روایت ہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو دھوتی پھر آپ نماز کو جاتے اور پانی کے نشان آپکے کپڑے میں ہوتے **ف** اختلاف کیا ہے علما نے آدمی کی منی میں مالک اور ابو حنیفہ کے نزدیک وہ نجس ہے لیکن ابو حنیفہ کے نزدیک اوسکا مل ڈالنا کافی ہے اگر سوکھ جاوے اور غلیظ ہو اور مالک کے نزدیک ہر حال میں دہونا ضرور ہے اور اکثر علما کے نزدیک منی پاک ہے اور یہی مروی ہے علی اور سعد بن ابی وقاص اور ابن عمر اور عائشہ سے اور یہی قول ہے داؤد اور احمد اور شافعی اور اصحاب الحدیث کا)

بَابٌ فَرْکِ الْمَنِیِّ مِنَ الثَّوْبِ مل ڈالنا بھی کافی ہے

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کُنْتُ اَفْرُکُ الْجَنَابَۃَ وَقَالَتْ مَرَّۃً اُخْرٰی الْمَنِیَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رض سے روایت ہے مین مل ڈالتی تھی منی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے (جب وہ خشک ہو جاتی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ منی کا دھونا ضرور نہیں ہے)

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کُنْتُ اَفْرُکُہٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

اللہ علیہ وسلم ترجمہ حضرت عائشہ نے کہا مین کھود ڈالتی تہی منی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے (اور

چونکہ وہ غلیظ اور خشک ہوتی تو ملنے سے چھوٹ جاتی اور کپڑا صاف ہو جاتا) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرَاهُ فِي

ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحُكُّهُ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے مین دیکھتی تہی منی رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے مین تو کھرچ ڈالتی تہی اوسکو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ

ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے انہون نے اوس سے کہا تو نے دیکھا ہوتا مین

مل ڈالتی تہی منی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحُتُّهُ مِنْهُ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے انہون نے کہا اوس سے تو نے دیکھا ہوتا مین

پاتی تہی منی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے مین تو چھیل ڈالتی تہی اسکو بَابُ بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَأْكُلِ

الطَّعَامَ جو لڑکا کہانا نہ کہاتا ہو اوسکا پیشاب کیسا ہے عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا أَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيرٍ لَمْ

يَأْكُلِ الطَّعَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حِجْرِهِ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ ترجمہ ام قیس بنت محصن سے روایت ہے وہ اپنے چھوٹے لڑکے

کو لیکر آئین جو ابہی کہانا نہ کہاتا تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے اوسکو اپنی گود مین بٹھایا اوس نے پیشاب کیا

آپ کے کپڑے پر آپنے پانی منگوا کر اوسپر چھڑک دیا یا بہا دیا اور دہویا نہین ف نووی نے کہا چھڑکنے سے یہ نہین نکلتا کہ ایسی

کمسن لڑکی کا پیشاب پاک ہے بلکہ تخفیف کی ایسا کیا اور اختلاف کیا ہے علما نے اس باب مین بعضون کے نزدیک پانی چھڑکنا لڑکے

کے پیشاب کو دہونا چاہیے اور بعضون کے نزدیک دونون کو چھڑکنا کافی ہے اور بعضون کے نزدیک دونون کو دہونا ضرور ہے عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ ترجمہ

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک لڑکا آیا اوس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپنے اوس مقام پر پانی بہا

دیا بَابُ بَوْلِ الْجَارِيَةِ لڑکی کے پیشاب کا بیان عَنْ أَبِي السَّمْحِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْسَلُ

مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ ترجمہ ابو السمح سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دہویا

جاوے کپڑا لڑکی کے پیشاب سے اور پانی چھڑک دیا جاوے لڑکے کے پیشاب سے بَابُ بَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ جن جانورون

کا گوشت حلال ہے اونکا پیشاب پاک ہے عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُنَاسًا أَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا عَلَى

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ

نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ وَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ

وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا وَكَانُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ

كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَسَمَرُوا أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ تَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ عَلَى حَالِهِمْ حَتَّى مَاتُوا ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے چند آدمی عکل کے (عکل ایک قبیلہ ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور زبان سے اسلام قبول کیا پھر کہنے لگے یا رسول اللہ ہم جانور والے ہیں (جنکا گذر دودھ پر ہوتا ہے) کھیتی باڑی والے نہیں ہیں اور موافق نہ آئی اونکو ہوا مدینے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکے لیے کئی اونٹ اور ایک چرواہے کا حکم دیا اور اونسے کہا تم مدینے سے باہر جاکر رہو اور ان جانوروں کا دودھ اور موت پیو (وہ گئے اور باہر جاکر رہے) جب اچھے ہو گئے اور وہ حرہ کے ایک جانب تھے (حرہ ایک زمین ہے پتھریلی مدینے سے تھوڑے فاصلے پر) تو کافر ہو گئے مسلمان ہوکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر کے اونٹ بھگا لے گئے جب یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپنے لوگ لگا دیے اونکے پیچھے بھیجا وہ لوگ گرفتار ہوکر آئے تو اون کی آنکھیں پھوڑیں گئیں (سلائی پھیر کر) اور اونکے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے پھر چھوڑ دیا آپ نے اونکو حرہ میں (جو جلتی پتھریلی زمین تھی) اسی حالت پر یہاں تک کہ مر گئے (تڑپ تڑپ کر) ف آپنے ایسی سخت سزا اسواسطے دی کہ انہوں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو اسی طرح مارا تھا جیسا مسلم کی روایت میں ہے - دوسرے یہ کہ انہوں نے جرم بھی ایسا ہی سخت کیا تھا علاوہ اسلام سے پھر جانے کی عوض احسان اور سلوک کے یہ حرکت پس ایسے احسان فراموش لوگوں کی یہی سزا ہے - اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جن جانوروں کا گوشت حلال ہے اونکا موت اور گوبر پاک ہے یہی قول ہے مالک اور احمد کا اور جو لوگ اسکو نجس کہتے ہیں وہ دوا کے لیے ایسی چیزوں کا استعمال جائز کہتے ہیں جب سوا اوسکے اور کوئی دوا نہ ہو اور حکیم حاذق اوسکو بتلاوے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَعْرَابٌ مِنْ عُرَيْنَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ حَتَّى اصْفَرَّتْ أَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحٍ لَهُ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِأَنَسٍ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ بِكُفْرٍ أَمْ بِذَنْبٍ قَالَ بِكُفْرٍ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے چند لوگ عرینہ (ایک قبیلہ ہے) کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور اسلام قبول کیا اون کو مدینے کی ہوا موافق نہ ہوئی (اونکے رنگ زرد ہو گئے اور پیٹ بڑھ گئے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکو اونٹنی دودھ والی دیکر حکم کیا کہ اوسکا دودھ اور موت پئیں (انہوں نے پینا شروع کیا) یہاں تک کہ اچھے ہو گئے تو چرواہے کو قتل کر کے اونٹ ہانک لیگئے آپنے لوگوں کو اون کی گرفتاری کے لیے بھیجا وہ گرفتار ہوکر آئے تو اون کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور آنکھیں پھوڑیں امیر المومنین عبد الملک بن مروان نے جو باپ تھے سلیمان کا انس سے یہ حدیث کی بیان کرتے وقت پوچھا آپنے یہ سزا کفر کی وجہ سے دی یا قصور کی وجہ سے۔ انس نے کہا کفر کی وجہ سے (یعنی علاوہ اس قصور کے کہ چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک لیگئے یہ کتنا بڑا جرم کیا کہ مسلمان ہوکر پھر اسلام سے پھر گئے جسکی سزا قتل ہے

باب فرث ما یؤکل لحمہ یصیب الثوب جس جانور کا گوشت کھانا درست ہے اوسکا گوبر کپڑے میں لگجاوے تو کیا کرنا چاہیے **عن** عبد اللہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی عند البیت وملأ من قریش جلوس وقد نحروا جزورا فقال بعضھم ایکم یاخذ ھذا الفرث بدمہ ثم یمھلہ حتی یضع وجھہ ساجدا فیضعہ یعنی علی ظھرہ قال عبد اللہ فانبعث اشقاھا فاخذ الفرث فذھب بہ ثم امھلہ فلما خر ساجدا وضعہ علی ظھرہ فاخبرت فاطمۃ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھی جاریۃ فجاءت تسعی فاخذتہ من ظھرہ فلما فرغ من صلوتہ قال اللھم علیک بقریش ثلث مرات اللھم علیک بابی جھل بن ھشام وشیبۃ بن ربیعۃ وعتبۃ بن ربیعۃ وعقبۃ بن ابی معیط حتی عد سبعۃ من قریش قال عبد اللہ فوالذی انزل علیہ الکتاب لقد رایتھم صرعی یوم بدر فی قلیب واحد **ترجمہ** عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کعبے کے پاس اور ایک جماعت قریش کے لوگوں کی بیٹھی تھی انہوں نے ایک اونٹ کاٹا تھا اون میں سے کسی نے کہا اور وہ ابوجہل تھا تم میں سے کون ایسا ہے جو اس اوجھڑی کو (یعنی اونٹ کی مینگنیوں کو) لیکر ٹھہرا رہے جب یہ شخص (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سجدہ کریں تو اون کی پیٹ پر رکھدے ایک بدبخت اون میں سے اوٹھہ کھڑا ہوا اور اوجھڑی لیکر ٹھہرا رہا جب آپ سجدے میں گئے تو اوس بدبخت نے وہ اوجھڑی آپ کی پشت مبارک پر رکھدی یہہ خبر فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کو جو اوس دن میں لڑکی نابالغ تھیں پہنچی وہ دوڑتی ہوئی آئیں اور اوجھڑی آپ کی پیٹ سے اوٹھالی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا یا اللہ تو قریش سے سمجھ لے تین بار یا اللہ تو ابوجہل بن ہشام اور شیبہ بن ربیعہ اور عتبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابی معیط اسی طرح سات آدمیوں کا قریش میں سے نام لیا ان کو بیچ لے عبد اللہ نے کہا قسم اوس شخص کی جس نے آپ پر قرآن اوتارا میں نے اون سب لوگوں کو بدر کے دن ایک ہی کنوئیں میں گرا ہوا پایا **ف** اللہ تعالی نے آپ کی یہہ دعا قبول کی اور یہ سب بدبخت جنگ بدر میں بکمال ذلت اور خواری مارے گئے **مصنف** نے اس حدیث سے یہہ نکالا کہ اونٹ کی مینگنی نجس نہیں ہے ورنہ آپ نماز توڑ دیتے اسی طرح اور جانوروں کی جنکا گوشت حلال ہے

البزاق یصیب الثوب کپڑے میں تھوک لگجاوے تو کیا ہے **عن** انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخذ طرف ردائہ فبصق فیہ فرد بعضہ علی بعض **ترجمہ** انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر کے کونے میں تھوکا پھر اولٹ پلٹ کر اوسکو ملڈالا **عن** ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا صلی احدکم فلا یبزق بین یدیہ ولا عن یمینہ ولکن عن یسارہ او تحت قدمیہ والا فبزق النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھکذا فی ثوبہ ودلکہ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو اپنے سامنے نہ تھوکے نہ داہنی طرف بلکہ بائیں طرف یا پاؤں کے تلے تھوک لیوے اور نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح تھوکتے تھے اوس طرح تھوکے وہ یہ ہے کہ اپنی کپڑے

ف الفرث ...

مین تیمم کرتے اور اوسکو ملی ڈالتے
باب بدء التیمم
تیمم کس طرح شروع ہوا

عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره حتى اذا كنا بالبيداء او ذات الجيش انقطع عقد لي فاقام رسول الله صلى الله عليه وسلم على التماسه واقام الناس معه وليسوا على ماء وليس معهم ماء فاتى الناس ابا بكر رضی الله عنه فقالوا الا ترى ما صنعت عائشة اقامت برسول الله صلى الله عليه وسلم وبالناس وليسوا على ماء وليس معهم ماء فجاء ابو بكر رضی الله عنه ورسول الله صلى الله عليه وسلم واضع راسه على فخذي وقد نام فقال حبست رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس وليسوا على ماء وليس معهم ماء قالت عائشة فعاتبني ابو بكر وقال ما شاء الله ان يقول وجعل يطعن بيده في خاصرتي فما منعني من التحرك الا مكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على فخذي فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اصبح على غير ماء فانزل الله عز وجل اية التيمم فقال اسيد بن حضير ما هي باول بركتكم يا ال ابي بكر قالت فبعثنا البعير الذي كنت عليه فوجدنا العقد تحته

ترجمہ ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے کسی سفر مین جب بیدا یا ذات الجیش مین پہنچے (دونون مقام کے نام ہین درمیان مین مدینہ اور خیبر کے) تو میرے گلو بند ٹوٹ کر گر پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوسکے ڈہونڈہنے کے لیے ٹہر گئے اور لوگ بہی آپ کے ساتھ ٹہر گئے لیکن وہان پانی نہ تہا نہ لوگون کے ساتھ پانی تہا لوگ ابوبکر صدیق پاس آئے اور اون سے کہا دیکہتے ہو تم عائشہ نے کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے ساتھ لوگون کو بہی ٹہرا دیا ایسے مقام پر جہان پانی نہین ہے نہ اون کے پاس پانی ہے یہہ سنکر ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اوس وقت رسول اللہ صلعم میری ران پر سر رکہکر سو گئے تہے اونہون نے کہا تو نے روک دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور لوگون کو ایسے مقام پر جہان پانی نہین ہے نہ اون کے ساتھ پانی ہے اور غصے ہوئے مجہپر اور اپنا ہاتہ میری کوکہ مین کونچنے لگے لیکن مین نے ہل جل نہین کی صرف اسی وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک میری ران پر تہا (آپ سوتے رہے) جب صبح کو اوٹہے تو پانی نہ تہا (بعض صحابہ نے بغیر وضو کی نماز پڑہ لی جیسے دوسری روایت مین ہے) تب اللہ تعالی نے تیمم کی آیت اوتاری اسید بن حضیر نے کہا یہہ تمہاری پہلی برکت نہین ہے اے ابوبکر کے گہر والو (یعنی تمہاری وجہ سے بہت سی برکتین اور رحمتین مسلمانونکو ہوئی ہین) حضرت عائشہ نے کہا پہر ہمنے اپنا اونٹ اوٹہایا جسپر مین سوار تہی تو گلوبند اوسکے تلے پایا

باب التیمم في الحضر
بغیر سفر کے تیمم کرنیکا بیان

عن عمير مولى ابن عباس يقول اقبلت انا وعبد الله بن يسار مولى ميمونة حتى دخلنا على ابي جهيم بن الحارث بن الصمة الانصاري فقال ابو جهيم اقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم من نحو بير الجمل ولقيه رجل فسلم عليه فلم يرد رسول الله صلى الله عليه وسلم عليه حتى اقبل على الجدار فمسح بوجهه ويديه ثم رد عليه السلام

ترجمہ عمیر سے روایت ہے جو مولی تہا ابن عباس کا مین اور عبداللہ بن یسار جو مولی تہا میمونہ

گا دونون ابو جہیم بن حارث پاس گئے تو انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیر جمل (جو ایک مقام کا نام ہے) سے تشریف لائے راہ مین ایک شخص ملا اوس نے سلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکا جواب نہین دیا یہانتک کہ آپ دیوار پاس گئے اور منہ اور دونون ہاتھون پر مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا **ف** نووی نے کہا حدیث محمول ہے اسبات پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت پانی نہ پایا کیونکہ پانی ہوتے ہوئے تیمم درست نہین جب وہ اوسکے استعمال پر قادر ہے اگرچہ نماز کا وقت تنگ ہوا اور ایسی ہی نماز جنازہ اور عید مین یہ ہمارا اور جمہور علما کا مذہب ہے اور امام ابو حنیفہ رح کے نزدیک پانی ہوتے ہوئے تیمم جائز ہے عید کی یا جنازہ کی نماز کے لیے جب وضو کرنے مین اونکے قضا ہو جانیکا خوف ہو (اور بغوی نے ہمارے بعض اصحاب سے نقل کیا ہے کہ جب فرض نماز کے قضا ہو جانیکا خوف ہو وقت کی تنگی کیوجہ سے تو تیمم کر کے پڑھ لیوے پھر وضو کر کے اوسکی قضا کر لیوے اور اس حدیث مین دلیل ہے دیوار پر تیمم درست ہونیکی جب اوسپر غبار ہو اور یہ ہماری نزدیک درست ہے اور یہی ہے سلف اور خلف کا بھی قول ہے اور جس شخص نے سوا مٹی کے اور چیزون پر تیمم جائز کہا ہے اوس نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے لیکن اوسکا جواب یہ ہے کہ اس دیوار پر مٹی تھی اور یہ حدیث دلیل ہے تیمم جائز ہونیکی واسطے نوافل اور فضائل جیسے سجدہ تلاوت اور شکر اور مس مصحف اور جواب سلام کے لیے جیسے درست ہے فرائض کے لیے اور یہی مذہب ہے اکثر علما کا مگر ایک قول شاذ یہ ہے کہ تیمم سوا فرض نماز کے اور کسی چیز کے لیے درست نہین ہے اور اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو شخص پاخانے یا پیشاب یا استنجا مین مشغول ہو اوسکو سلام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی کرے تو اوسکو جواب دینا فرض نہین ہے انتہی مختصراً

التیمم فی الحضر

بغیر سفر کے تیمم کرنیکا بیان

عن عبد الرحمن بن ابزی اَنَّ رَجُلًا اَتٰی عُمَرَ فَقَالَ اِنِّی اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ قَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَمَا تَذْکُرُ اِذْ اَنَا وَاَنْتَ فِیْ سَرِیَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّکْتُ فِی التُّرَابِ فَصَلَّیْتُ فَاَتَیْنَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرْنَا ذٰلِکَ لَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا کَانَ یَکْفِیْکَ فَضَرَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَدَیْهِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِیْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ وَکَفَّیْهِ وَسَلَمَةُ شَکَّ لَا یَدْرِیْ فِیْهِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ اَوْ اِلَی الْکَفَّیْنِ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّیْکَ مَا تَوَلَّیْتَ

ترجمہ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رض پاس آیا اور پوچھا کہ مین جنب ہوا اور پانی نہ پایا حضرت عمر نے کہا نماز نہ پڑھ (یعنی قضا کر دے جب پانی ملے اوسوقت غسل کر کے پڑھ) عمار نے کہا اے امیر المومنین تمکو یاد نہین ہے جب مین اور تم دونون ایک لشکر مین تھے اور ہم کو جنابت ہوئی تھی اور پانی نہ ملا تھا تو تم نے تو نماز ہی نہین پڑھی تھی اور مین نے مٹی مین لوٹ کر نماز پڑھ لی تھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے تو آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا (مٹی مین لوٹنا کیا ضرور تھا) تجھکو کافی تھا یہ اور آپ نے اپنے دونون ہاتھ زمین پر مارے پھر اونکو پھونکا اور منہ اور دونو ہاتھون پر پھیرے سلمہ نے شک کی ہے کہ ہاتھون کا مسح کہنیون تک کیا یا دونو پہونچون تک (مسلم کی روایت مین دونون پہونچونکا مسح ہے) حضرت عمر نے کہا ہم تمہاری ہی سپرد کرتے ہین جو تم نے بیان کیا **ف** یعنی تم ہی اسپر عمل کرو حضرت عمر اور عبد اللہ بن مسعود کا یہی قول تھا کہ جنب کو تیمم درست نہین ہے مگر سوا اون کے

باب بدء التيمم تیمم کس طرح شروع ہوا عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره حتى اذا كنا بالبيداء او ذات الجيش انقطع عقد لي فاقام رسول الله صلى الله عليه وسلم على التماسه واقام الناس معه وليسوا على ماء وليس معهم ماء فاتى الناس ابا بكر رضي الله عنه فقالوا الا ترى ما صنعت عائشة اقامت برسول الله صلى الله عليه وسلم وبالناس وليسوا على ماء وليس معهم ماء فجاء ابو بكر رضي الله عنه ورسول الله صلى الله عليه وسلم واضع راسه على فخذي قد نام فقال حبست رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس وليسوا على ماء وليس معهم ماء قالت عائشة فعاتبني ابو بكر وقال ما شاء الله ان يقول وجعل يطعن بيده في خاصرتي فما منعني من التحرك الا مكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على فخذي فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اصبح على غير ماء فانزل الله عز وجل اية التيمم فقال اسيد بن حضير ما هي باول بركتكم يا ال ابي بكر قالت فبعثنا البعير الذي كنت عليه فوجدنا العقد تحته **ترجمہ** ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے کسی سفر میں جب بیداء یا ذات الجیش میں پہنچے (دونوں مقام کے نام ہیں درمیان میں مدینے اور خیبر کے) تو میرا گلوبند ٹوٹ کر گر پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوسکو ڈھونڈھنے کے لیے ٹھہر گئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ ٹھہر گئے لیکن وہاں پانی نہ تھا نہ لوگوں کے ساتھ پانی تھا لوگ ابو بکر صدیق پاس آئے اور اون سے کہا دیکھتے ہو تم عائشہ نے کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے ساتھ لوگوں کو بھی ٹھہرا دیا ایسے مقام پر جہاں پانی نہیں ہے نہ اون کے پاس پانی ہے یہ سنکر ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اوس وقت رسول اللہ صلعم میری ران پر سر رکھکر سو گئے تھے اونہوں نے کہا تو نے روک دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور لوگوں کو ایسے مقام پر جہاں پانی نہیں ہے نہ اون کے ساتھ پانی ہے اور غصے ہوئے مجھ پر اور اپنا ہاتھ میری کوکھ میں کونچنے لگے لیکن میں نے ہل چل نہیں کی صرف اسی وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک میری ران پر تھا (آپ سوتے رہے) جب صبح کو اوٹھے تو پانی نہ تھا (بعض صحابہ نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی جیسے دوسری روایت میں ہے) تب اللہ تعالی نے تیمم کی آیت اوتاری اسید بن حضیر نے کہا یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے اے ابو بکر کے گھر والو (یعنی تمہاری وجہ سے بہت سی برکتیں اس سے پہلے مسلمانوں کو ہوئی ہیں) حضرت عائشہ نے کہا پھر ہم نے اپنا اونٹ اوٹھایا جس پر میں سوار تھی تو گلوبند اوس کے تلے پایا

باب التيمم في الحضر بغیر سفر کے تیمم کرنیکا بیان عن عمير مولى ابن عباس يقول اقبلت انا وعبد الله بن يسار مولى ميمونة حتى دخلنا على ابي جهيم بن الحارث بن الصمة الانصاري فقال ابو جهيم اقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم من نحو بئر الجمل ولقيه رجل فسلم عليه فلم يرد رسول الله صلى الله عليه وسلم عليه حتى اقبل على الجدار فمسح بوجهه ويديه ثم رد عليه السلام **ترجمہ** عمیر سے روایت ہے جو مولی تھا ابن عباس کا میں اور عبد اللہ بن یسار جو مولی تھا میمونہ

گا دونون ابوجہیم بن حارث پاس گئے انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیر جمل (جو ایک مقام کا نام ہے) سے تشریف لائے
راہ مین ایک شخص ملا اوس نے سلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکا جواب نہین دیا یہانتک کہ آپ دیوار پاس گئے اور
منہ اور دونون ہاتھون پر مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا **ف** نووی نے کہا حدیث محمول ہے اس بات پر کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اوسوقت پانی نہ پایا کیونکہ پانی ہوتے ہوئے تیمم درست نہین جب وہ اوسکے استعمال پر قادر ہو اگرچہ نماز کا وقت تنگ
ہو اور ایسی ہی نماز جنازہ اور عید مین یہ ہمارا اور جمہور علما کا مذہب ہے اور امام ابوحنیفہ رح کے نزدیک پانی ہوتے ہوے تیمم جائز
ہے عید کی یا جنازے کی نماز کے لیے جب وضو کرنے مین اونکے قضا ہو جانیکا خوف ہو اور بغوی نے ہمارے بعض اصحاب سے نقل کیا ہے
کہ جب فرض نماز کے قضا ہو جانیکا خوف ہو وقت کی تنگی کیوجہ سے تو تیمم کرکے پڑہ لیوے پہر وضو کرکے اوسکی قضا کر لیوے اور اس حدیث
مین دلیل ہے دیوار پر تیمم درست ہونیکی جب اوسپر غبار ہو اور یہ ہمارے نزدیک درست ہے اور یہی سلف اور خلف کا بھی قول ہے اور جس شخص
نے سوا مٹی کے اور چیزون پر تیمم جائز رکہا ہے اوس نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے لیکن اوسکا جواب یہ ہے کہ اس دیوار پر مٹی تھی اور یہ حدیث
دلیل ہے تیمم جائز ہونیکی واسطے نوافل اور فضائل جیسے سجدہ تلاوت اور شکر اور مس مصحف اور جواب سلام کی لیے جیسے درست ہے فرائض کے
لیے اور یہی مذہب ہے اکثر علما کا مگر ایک قول شاذ یہ ہے کہ تیمم سوا فرض نماز کے اور کسی چیز کی لیے درست نہین ہے اور اس حدیث سے یہ بھی معلوم
ہوا کہ جو شخص پاخانے یا پیشاب یا استنجا مین مشغول ہو اوسکو سلام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی کرے تو اوسکو جواب دینا فرض نہین ہے انتہی

مختصر ا **التیمم** فی الحضر بغیر سفر کے تیمم کرنیکا بیان **عن** عبد الرحمن بن ابزی ان رجلا اتی عمر
فقال انی اجنبت فلم اجد الماء قال عمر لا تصل فقال عمار بن یاسر یا امیر المؤمنین اما تذکر
اذ انا وانت فی سریة فاجنبنا فلم نجد الماء فاما انت فلم تصل واما انا فتمعکت فی التراب
فصلیت فاتینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرنا ذلک له فقال انما کان یکفیک فضرب النبی
صلی اللہ علیہ وسلم بیدیه الی الارض ثم نفخ فیهما ثم مسح بهما وجهه وکفیه وسلمة
شک لا یدری فیه الی المرفقین او الی الکفین فقال عمر نولیک ما تولیت ترجمہ عبد الرحمن بن
ابزی سے روایت ہے ایک شخص حضرت عمر رض پاس آیا اور پوچہا کہ مین جنب ہوا اور پانی نہ پایا حضرت عمر نے کہا نماز نہ پڑہ (یعنی قضا
کر دے جب پانی ملے اوسوقت غسل کر کے پڑہ) عمار نے کہا ای امیر المؤمنین تمکو یاد نہین ہے جب مین اور تم دونون ایک لشکر میں
تھے اور ہم کو جنابت ہوئی تھی اور پانی نہ ملا تہا تو تم نے تو نماز ہی نہین پڑہی تہی اور مین نے مٹی مین لوٹ کر نماز پڑہ لی تہی جب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے تو آپ سے بیان کیا آپنے فرمایا (مٹی مین لوٹنا کیا ضرور تہا) تجھکو کافی تہا یہ اور آپ نے
اپنے دونون ہاتہہ مین پر مارے پھر اونکو پہونکا اور منہ اور دونو ہاتہون پر پہیرے سلمہ نے شک کی ہے کہ ہاتہون کا مسح دونون پہونچون تک
کیا یا دونو کہنیون تک (مسلم کی روایت مین دونون پہونچونکا مسح ہے) حضرت عمر نے کہا ہم تمہاری ہی سپرد کرتے مین جو تم نے اختیار
کیا **ف** یعنے تم ہی اوسپر عمل کرو حضرت عمر اور عبد اللہ بن مسعود کا یہی قول تہا کہ جنب کو تیمم درست نہین ہے مگر سوا اون کے

تمام صحابہ اور اکثر علما اور مجتہدین کا یہ قول ہے کہ تیمم محدث اور جنب دونوں کرلیں اور اسکی تائید میں کئی صحیح مشہور حدیثیں آئی
ہیں اور بعضوں نے کہا کہ حضرت عمر اور عبد اللہ بن مسعود نے اس قول سے رجوع کیا واللہ اعلم عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَجْنَبْتُ
وَأَنَا فِي الْإِبِلِ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيَمُّمُ ترجمہ عمار بن یاسر سے روایت ہے
مجھکو نہانے کی حاجت ہوئی اور میں اونٹوں میں تھا تو مجھکو پانی نہ ملا میں مٹی میں لوٹا جیسے جانور لوٹتا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپنے فرمایا کافی تھا تجھکو تیمم کرنا

بَابُ التَّيَمُّمِ فِي السَّفَرِ سفر میں تیمم کرنیکا بیان

عَنْ عَمَّارٍ قَالَ عَرَّسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُولَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ
فَانْقَطَعَ عِقْدٌ لَهَا مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ فَحُبِسَ النَّاسُ فِي ابْتِغَاءِ عِقْدِهَا ذَلِكَ حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ
النَّاسِ مَاءٌ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
رُخْصَةَ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيدِ قَالَ فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمُ
الْأَرْضَ ثُمَّ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَنْفُضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ
إِلَى الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بُطُونِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الْآبَاطِ ترجمہ عمار سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اترے
اولات الجیش میں (ایک مقام کا نام ہے) اور آپکے ساتھ تھیں بی بی آپ کی ام المومنین عائشہ رض اونکا گلوبند جزع ظفاری کے نگون کا (یمنی نگونکا)
ٹوٹ کر گر پڑا (ظفار ایک موضع ہے سواحل یمن میں وہاں کے نگ یعنی دانے اچھے ہوتے ہیں) لوگ اوس گلوبند کے ڈھونڈھنے
میں اٹک گئے یہانتک کہ فجر کی روشنی ہوگئی اور لوگوں پاس پانی نہ تھا تو ابوبکر صدیق رض حضرت عائشہ پر غصہ ہوئے اور کہا تو نے
اٹکا دیا لوگوں کو اور اون کے ساتھ پانی نہیں ہے جب اللہ تعالے نے مٹی پر تیمم کرنیکی اجازت اوتاری اوسوقت مسلمان کھڑے
ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور زمین پر ہاتھ مارے پھر ہاتھ اوٹھا لیے اور مٹی کو جھٹکا نہیں اور مسح کیا اپنے مونہوں
اور ہاتھوں پر مونڈھوں تک اور اندر کیطرف سے بغلوں تک

الاِخْتِلَافُ فِي كَيْفِيَّةِ التَّيَمُّمِ تیمم کیونکر کرے

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحْنَا بِوُجُوهِنَا وَأَيْدِينَا
إِلَى الْمَنَاكِبِ ترجمہ عمار بن یاسر سے روایت ہے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو مسح کیا مونہوں پر
اور ہاتھوں پر مونڈھوں تک **ف** اختلاف کیا ہے علما نے تیمم کی ترکیب میں تو شافعیہ اور حنفیہ اور اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ دو بار
ہاتھ مارنا چاہیے ایک مونہہ کے لیے دوسری دونوں ہاتھوں کے لیے کہنیوں تک اور ایک طائفہ یہ کہتا ہے کہ ایک بار مارنا کافی
ہے مونہہ اور دونوں پہونچوں کے لیے اور یہی مذہب ہے عطا اور مکحول اور اوزاعی اور احمد اور اسحاق اور ابن المنذر اور اکثر اہل حدیث کا
اور زہری سے منقول ہے کہ ہاتھوں کا مسح بغلوں تک چاہیے اور ابن سیرین سے منقول ہے کہ تین بار مارنا چاہیے ایک بار مونہہ کے
لیے دوسری دونوں پہونچوں کے لیے تیسرے دونوں ہاتھوں کے لیے

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّيَمُّمِ وَالنَّفْخِ فِي الْيَدَيْنِ تیمم کی

دوسری ترکیب تیمم میں ہاتہہ مارکر غبار پہونکنے کا ذکر عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ کُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ رُبَّمَا نَمْكُثُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ اَمَّا اَنَا اِذَا لَمْ اَجِدِ الْمَاءَ لَمْ اَكُنْ لِاُصَلِّيَ حَتّٰى اَجِدَ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ اَتَذْكُرُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَيْثُ كُنْتَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ نَرْعَى الْاِبِلَ فَتَعْلَمُ اَنَّا اَجْنَبْنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اَمَّا اَنَا فَتَمَرَّغْتُ فِي التُّرَابِ فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ اِنْ كَانَ الصَّعِيْدُ لَكَافِيْكَ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَبَعْضَ ذِرَاعَيْهِ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْ شِئْتَ لَمْ اَذْكُرْهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ نُوَلِّيْكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ ترجمہ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے ہم حضرت عمر کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا اے امیر المؤمنین کبھی ایک ایک دو مہینے تک ہم کو پانی (وضو یا غسل کیواسطے) نہیں ملتا حضرت عمر نے کہا مجھکو تو پانی نہ ملے تو مین نماز نہ پڑہون جبتک پانی نہ پاؤن عمار بن یاسر نے کہا اے امیر المؤمنین تمکو یاد ہے جب ہم تم فلان مقام پر تھے اور اونٹ چراتے تھے تم جانتے ہو ہم کو نہانے کی حاجت ہوئی تھی مین مٹی مین لوٹا تہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے (اور آپ سے بیان کیا) آپ ہنسے اور فرمایا تجھکو کافی تھی اور اپنے دونون ہتھیلیونکو زمین مارا پھر اون کو پھونکا اور مسح کیا منہ پر اور تھوڑی بانہون پر۔ حضرت عمر نے کہا خدا سے ڈر اے عمار (کہ تو حدیث بیان کرتا ہے جسکی شاید تو بھول گیا ہو یا تجھکو دھوکا ہو گیا ہو) عمار نے کہا اے امیر المؤمنین اگر تم چاہو تو مین اس حدیث کو بیان نہ کرونگا حضرت عمر نے کہا نہیں بلکہ جو تم بیان کروگے اوسکو ہم تمہارے ہی سپرد کرینگے (یعنی تم خود ہی اوس پر عمل کرنا ہم نہ کرینگے جبتک دوسرے شخص کے گواہی بہی نہ پہونچے حضرت عمر کا قاعدہ تہا کہ حدیث کی روایت مین بہت احتیاط کرتے اور ایک شخص کی روایت کو کافی نہ سمجھتے جبتک دوسرا شخص اوسکی تصدیق نہ کرتا مقصود یہ تہا کہ لوگ جہوٹی حدیثین نہ بنالین اور حدیث کے بیان کرنے مین احتیاط نہ چھوڑ دین ورنہ حضرت عمر عمار یا ابو موسی کو جہوٹا نہین سمجھتے تھے اور خاص تیمم کے بارے مین حضرت عمر کی یہی رائے تھی کہ جنب کو تیمم درست نہین مگر اور صحابہ اسکے مخالف تھے اور حدیثین صحیح اسکے خلاف وارد ہوئین پس عمل کیا مجتہدین نے اوپر اقوال اکثر صحابہ اور احادیث صحیحہ کے اور چھوڑ دیا قول حضرت عمر کا اور نہ خیال کیا اوس پر) نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّيَمُّمِ اور ایک طرح کا تیمم عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ التَّيَمُّمِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُوْلُ فَقَالَ عَمَّارٌ اَتَذْكُرُ حَيْثُ كُنَّا فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ هٰكَذَا وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِيَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَخَ فِيْ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً ترجمہ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے ایک شخص نے حضرت عمر سے پوچھا تیمم کا مسئلہ وہ جواب دے سکے عمار نے کہا تم کو یاد ہے جب ہم تم ایک لشکر مین تھے اور مجھے نہانے کی حاجت ہوئی تھی مین مٹی مین لوٹا تہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا آپنے فرمایا تجھکو کافی تہا اسطرح اور مارا شعبہ نے اپنے دونون ہاتھونکو دونو گھٹنون پر پھر پھونکا اون کو اور مسح کیا منہ اور دونون پہونچون پر ایک بار عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ اَجْنَبَ رَجُلٌ

فَأَتَى عُمَرَ رض فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً قَالَ لَا تُصَلِّ قَالَ لَهُ عَمَّارٌ أَمَا تَذْكُرُ أَنَّا كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ
فَأَجْنَبْنَا فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَإِنِّي تَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِكَفَّيْهِ ضَرْبَةً وَنَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ دَلَكَ
إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ فَقَالَ عُمَرُ شَيْئًا لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ لَا
حَدَّثْتُهُ وَذَكَرَ شَيْئًا سَلَمَةُ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَزَادَ سَلَمَةُ قَالَ بَلْ نُوَلِّيكَ مِنْ
ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ **ترجمہ** عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے ایک شخص کو نہانے کی حاجت ہوئی وہ حضرت عمرؓ پاس آیا
اور کہا کہ میں جنب ہوا اور مجھکو پانی نہ ملا تو کیا کروں حضرت عمرؓ نے کہا نماز نہ پڑھ عمارؓ نے کہا کیا تم کو یاد نہیں ہے جب ہم
ایک لشکر میں تھے پھر ہم کو نہانے کی حاجت ہوئی تم نے تو نماز ہی نہ پڑھی لیکن میں نے مٹی میں لوٹ کر نماز پڑھی پھر رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا کافی تھا تجھ کو یہ اور ماری شعبہ نے اپنی ایک ہتھیلی زمین پر پھر اوسکو پھونکا
پھر دونو ہتھیلیونکو ملا ایک کو دوسری سے پھر مسح کیا اپنے منہ پر حضرت عمرؓ نے کہا مجھے نہیں معلوم عمار نے کہا خیر اگر تمہاری مرضی نہ ہو
تو میں اس حدیث کو بیان نہ کرون حضرت عمرؓ نے کہا نہیں بلکہ جو تم بیان کروگے وہ تمہارے ہی اوپر رہے گا **نوع اخر**

اخبرنا ... عن سعید عن سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ إِلَى عُمَرَ رض فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ
الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا
فَلَمْ نَجِدْ مَاءً فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ ثُمَّ صَلَّيْتُ فَلَمَّا أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ شَكَّ سَلَمَةُ وَقَالَ لَا أَدْرِي فِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ
أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ قَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُولُ الْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهَ وَالذِّرَاعَيْنِ
فَقَالَ لَهُ مَنْصُورٌ مَا تَقُولُ فَإِنَّهُ لَا يَذْكُرُ الذِّرَاعَيْنِ أَحَدٌ غَيْرُكَ فَشَكَّ سَلَمَةُ فَقَالَ لَا أَدْرِي ذَكَرَ
الذِّرَاعَيْنِ أَمْ لَا **ترجمہ** عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے ایک شخص حضرت عمرؓ پاس آیا اور کہنے لگا میں جنب ہوا اور پانی نہ ملا
تو کیا کرون حضرت عمر نے کہا نماز نہ پڑھ عمار نے کہا کیا تم کو یاد نہیں ہے اے امیر المومنین جب ہم اور تم ایک لشکر میں تھے پھر ہم جنبی ہوئے
اور پانی نہ ملا تم نے تو نماز نہ پڑھی اور میں مٹی میں لوٹا پھر نماز پڑھ لی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور آپ سے بیان
کیا آپ نے فرمایا تجھ کو کافی تھا اسطرح اور مارا آپ نے دونو ہاتھونکو زمین پر پھر پھونکا اونکو پھر مسح کیا منہ اور دونوں پہونچوں پر شک کیا سلمہ
نے اس حدیث میں اور کہا مجھ کو یاد نہیں ہے کہ کہنیوں تک کہا یا صرف پہونچوں تک حضرت عمر نے کہا جو تم نے بیان کیا اوسکا ذمہ دار تم ہی ہو شعبہ
نے کہا پہلے سلمہ اس حدیث میں دونو پہونچوں اور منہ اور دونو بانہوں کا بیان کرتے تھے منصور نے اون سے کہا کیا کہتے ہو بانہوں
کا ذکر کوئی راوی نہیں کرتا سوا تمہارے جب اونہوں نے شک کیا اور کہا مجھ کو یاد نہیں ہے کہ بانہوں کا ذکر کیا یا نہیں **باب**

تیمم الجنب جنب کو تیمم درست ہی عن شقیق قال کنت جالسا مع عبد اللہ وابی موسی فقال ابو موسی اوَ
لم تسمع قول عمار لعمر بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حاجۃ فاجنبت فلم اجد الماء فتمرغت
بالصعید ثم اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ذلک لہ فقال انما کان یکفیک ان تقول
ھکذا وضرب بیدیہ علی الارض ضربۃ فمسح کفیہ ثم نفضھما ثم ضرب بشمالہ علی یمینہ و
بیمینہ علی شمالہ علی کفیہ ووجھہ فقال عبد اللہ اولم تر عمر لم یقنع بقول عمار ترجمہ شقیق سے

روایت ہی میں عبد اللہ بن مسعود اور ابو موسی کے پاس بیٹھا تھا ابو موسی نی کہا عبد اللہ بن مسعود سے کیا تم نی عمار کا قول نہیں سنا جب اونھوں نے عمر سے کہا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کو بھیجا وہاں مجھکو نہانے کی حاجت ہوئی اور پانی نہ ملا تو میں مٹی میں لوٹا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپنے فرمایا کافی تھا تجھکو اسطرح کرنا اور مارا آپنے دونوں ہاتھ زمین پر ایکبار اور مسح کیا دونوں ہتھیلیوں پر پھر جہاڑا اونکو پھر مارا بایاں ہاتھ داہنے پر اور داہنا بائیں پر اپنے دونوں پہونچوں پر اور منہ پر مسح کیا عبد اللہ نے کہا تم نہیں دیکھتے کہ حضرت عمر نے قناعت نہیں کی عمار کے کہنے پر

باب فی التیمم بالصعید

مٹی سے تیمم کرنا عن عمران بن حصین ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا معتزلا
لم یصل مع القوم فقال یا رسول اللہ اصابتنی جنابۃ ولا ماء قال علیک بالصعید فانہ یکفیک

ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا لوگوں سے الگ نماز میں شریک نہیں ہوا آپنے فرمایا کیوں رے تو نماز میں شریک نہیں ہوا لوگوں کے ساتھ اوس نے کہا یا رسول اللہ مجھے جنابت ہوئی ہے اور پانی نہیں ہے آپنے فرمایا لازم کر لے تو مٹی اور یہ مٹی کو وہ کافی ہے تجھکو (جب پانی نہ ملے تو تیمم کر لے اوسیر)

باب الصلوات بتیمم واحد

ایک تیمم سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان عن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الصعید الطیب وضوء المسلم وان لم یجد الماء عشر سنین ترجمہ ابو ذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاک مٹی وضو ہے مسلمان کے لیے (یعنی تیمم کرنا پاک مٹی سے وضو کے قائم مقام ہے اور ایک وضو سے کئی نمازیں درست ہیں ایسے تیمم سے بھی کئی نمازیں درست ہونگی) اگرچہ نہ پاوے پانی دس برس تک

باب فیمن لا یجد الماء ولا الصعید

جو شخص پانی اور مٹی دونوں نہ پاوے عن عائشۃ قالت بعث رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسید بن حضیر وناسا یطلبون قلادۃ کانت لعائشۃ نسیتھا
فی منزل نزلتہ فحضرت الصلوۃ ولیسوا علی وضوء ولم یجدوا ماء فصلوا بغیر وضوء
فذکروا ذلک لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانزل اللہ عز وجل اٰیۃ التیمم قال اسید
بن حضیر جزاک اللہ خیرا فواللہ ما نزل بک امر تکرھینہ الا جعل اللہ لک وللمسلمین
فیہ خیرا ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسید بن حضیر اور کئی آدمیوں کو بھیجا

فقال انما کان یکفیک ان تقول ھکذا

اونکا گلے کا ہار ڈہونڈہنی کو جبکو وہ کسی منزل مین بہول گئین تہین تو نماز کا وقت آگیا اور اون لوگونکو وضو تہا پانی نملا
اُنہون نے نماز پڑہ لی بیوضو پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تب تیمم کی آیت اوتری اسید بن حضیر نے کہا اللہ
تمکو جزای خیر دیوی جب تمہاری اوپر کوئی ایسی بات آئی جسکو تم برا جانتی تہین تو اللہ نے اوسمین بہتری کر دی تمہارے لیے
اور مسلمانون کو لیے

عن طارق ان رجلا اجنب فلم يصل فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال اصبت فاجنب رجل آخر فتيمم وصلى فاتاه فقال نحو ما قال للآخر يعني اصبت ترجمہ
طارق سے روایت ہے ایک شخص کو جنابت ہوئی اوس نے نماز نہین پڑہی (بلکہ پانی کی تلاش مین رہا اور پانی ملنے کا انتظار کیا اور وقت نماز
کا باقی تہا) پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور بیان کیا آپنے فرمایا تو نے اچہا کیا پہر ایک اور شخص کو جنابت ہوئی
اوس نے تیمم کر کے نماز پڑہ لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے اوس سے بہی ایسا ہی فرمایا یعنی تو نے
اچہا کیا **ف** جب نماز کا وقت آجاوے اور پانی نہ ملے تو نمازی کو اختیار ہے چاہے انتظار کرے پانی ملنے کا اخیر وقت تک اور چاہے
انتظار نہ کرے بلکہ تیمم کر کے پڑہ لیوے

کتاب المياه من المجتبى

کتاب پانی کے احکام مین جو ایک جز ہے اصل کتاب کے یعنے سنن مجتبی کی **ف** یہان سے لیکر کتاب الصلوۃ تک اکثر مکرر حدیثین
مذکور ہین جنکا ترجمہ اوپر گزر چکا۔ ہرچند پہر ترجمہ کرنا اون احادیث کا ضرور نہ تہا لیکن مؤلف علیہ الرحمۃ کے اتباع سے ہمنے مکرر ترجمہ
کیا

قال الله تعالى وانزلنا من السماء ماء طهورا وقال عز وجل وينزل عليكم من السماء ماء ليطهركم به وقال فلم تجدوا ماء فتيمموا صعيدا طيبا فرمایا اللہ تعالی نے اوتارا
ہم نے آسمان سے پانی پاک کرنے والا اور فرمایا اوتارتا ہے تم پر آسمان سے پانی تاکہ پاک کرے تم کو اوس پانی سے اور فرمایا نہ پاؤ تم پانی
تو تیمم کرو پاک مٹی سے (ان آیتون سے معلوم ہوا کہ طہارت کے لیے پاک پانی ضرور ہے اور سوا پانی کے اور چیزون سے وضو اور
غسل مشروع نہین ہے)

عن ابن عباس ان بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم اغتسلت من الجنابة فتوضأ النبي صلى الله عليه وسلم بفضلها فذكرت ذلك له فقال ان الماء لا ينجسه شيء ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بی بی نے غسل کیا جنابت سے پہر اوس
بچے ہوئے پانی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اوس بی بی نے آپ سے بیان کیا کہ یہ غسل کا بچا ہوا پانی ہے آپ نے
فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہین کرتی (جبتک اوسکا مزہ یا رنگ یا بو ناپاک چیز کے ملنے سے نہ بدلے خواہ پانی قلیل ہو یا کثیر
یہ مذہب سب مذہبون سے زیادہ قوی اور معتبر ہے)

ذکر بئر بضاعة

بئر بضاعہ (ایک کنوئی کا نام ہے مدینہ طیبہ مین) کا بیان

عن ابي سعيد الخدري قال قيل يا رسول الله اتتوضأ من بئر بضاعة وهي بئر يطرح فيها لحوم الكلاب والحيض والنتن فقال الماء طهور لا ينجسه شيء ترجمہ
ابو سعید خدری سے روایت ہے لوگون نے کہا یا رسول اللہ کیا وضو کرین ہم بئر بضاعہ کے پانی سے اور اوس کنوئی مین کتون کے

گوشت اور حیض کے لتے اور بدبودار چیزین ڈالی جاتی ہین آپ نے فرمایا پانی پاک ہے اوسکو کوئی چیز نجس نہین کرتی عن ابی سعید
الخدری قال مررت بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو یتوضأ من بئر بضاعۃ فقلت أتتوضأ منھا
وھی یطرح فیھا ما یکرہ من النتن فقال الماء لا ینجسہ شیء ترجمہ ابوسعید خدری سے روایت ہے
مین گذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ وضو کر رہے تھے بیر بضاعہ سے مینے کہا آپ وضو کرتے ہین اس کنوئین سے اور ڈالی جاتی ہین اوسمین
بری بدبودار چیزین آپنے فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہین کرتی **باب التوقیت فی الماء** پانی کا اندازہ جو نجاست پڑنے
سے ناپاک ہو عن عبد اللہ بن عمر قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الماء وما ینوبہ من
الدواب والسباع فقال اذا کان الماء قلتین لم یحمل الخبث ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا پانی کا حال جو جانورون اور درندونکا بار بار آنا اوسپر (یا پانی پینے کے لیے) آپ نے فرمایا جب پانی دو قلے
(یعنی دو گھڑے جنکو مٹکا کہتے ہین ہوتے ہین یا پانچ مشک) ہو تو وہ نجاست کو نہ اوٹھاویگا (یعنی نجاست پڑنے سے نجس نہ ہوگا) عن
انس ان اعرابیا بال فی المسجد فقام الیہ بعض القوم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزرموہ
فلما فرغ دعا بدلو من ماء فصبہ علیہ ترجمہ انس سے روایت ہے ایک گنوار نے مسجد مین پیشاب کر دیا لوگ اوسکی
طرف چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بند کرو پیشاب اوسکا جب پیشاب کر چکا تو آپ نے ایک ڈول پانی کا
منگوایا اور وہان پر بہا دیا عن ابی ھریرۃ قال قام اعرابی فبال فی المسجد فتناولہ الناس فقال
لھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعوہ واھریقوا علی بولہ دلوا من ماء فانما بعثتم
میسرین ولم تبعثوا معسرین ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے ایک گنوار کھڑا ہوا اوس نے مسجد مین پیشاب کر دیا لوگونے
اوسکو پکڑنا چاہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو اوسکو اور جہان اوس نے پیشاب کیا ہے وہان ایک ڈول پانی کا ڈالدو
کیونکہ تم بھیجے گئے ہو آسانی کے لیے اور نہین بھیجے گئے ہو دشواری کے لیے **النھی عن اغتسال الجنب فی الماء الدائم**
تھمے ہوئے پانی مین جنب کو غسل کرنیکی ممانعت عن ابی ھریرۃ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لا یغتسل احدکم فی الماء الدائم وھو جنب ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
نہ غسل کرے کوئی تم مین سے ٹھہرے ہوئے پانی مین جب وہ جنب ہو **الوضوء بماء البحر** سمندر کے پانی سے وضو کرنا عن
ابی ھریرۃ یقول سأل رجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انا نرکب
البحر ونحمل معنا القلیل من الماء فان توضأنا بہ عطشنا أفنتوضأ من ماء البحر فقال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھو الطھور ماؤہ الحل میتتہ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے ایک
شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ ہم سمندر مین سوار ہوتے ہین اور تھوڑا پانی (پینے کو) اپنے ساتھ رکھتے ہین اگر
ہم اوس سے وضو کرین تو پیاسے رہین کیا سمندر کے پانی سے وضو کرین آپنے فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنیوالا ہے اوسکا مردہ حلال ہے

باب الوضوء بماء الثلج والبرد برف اور اولی کے پانی سے وضو کرنا عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول اللهم اغسل خطاياي بالثلج والبرد ونق قلبي من الخطايا كما نقيت الثوب الابيض من الدنس ترجمہ حضرت
عائشہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے یا اللہ دھو ڈال میرے گناہوں کو برف اور اولے سے اور صاف کر دے میرا دل برائیوں سے
جیسا صاف کیا تو نے سفید کپڑے کو میل سے عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اغسلني من
خطاياي بالثلج والماء والبرد ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ دھو دے مجھکو میرے گناہوں سے برف اور پانی اور اولے
سے ف ظاہر ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد نبوت کے تمام گناہوں سے محفوظ تھے لیکن قبل نبوت کے محفوظ نہ تھے پس مراد وہ گناہ ہونگے جو نبوت سے پہلے آپ
سے ہوئے ہوں بعض نے کہا آپ نبوت سے پہلے بھی تمام گناہوں سے محفوظ تھے اور یہ فرمانا آپکا براہ اظہار عبودیت اور عجز یا بطریق تعلیم امت تھا بعض نے کہا پیغمبر کبائر سے محفوظ
ہیں صغائر سے محفوظ نہیں بعض نے کہا صغائر اور کبائر سب سے محفوظ ہیں لیکن بعض وقت اجتہاد اور قیاس میں لغزش اور خطا ہو جاتی ہے اور چونکہ درجہ انکا بہت
بلند ہے پس اتنی لغزش و خطا بھی انکو گناہ سمجھی جاتی ہے ونیز دیگر ابنیاء کی حیرانی باب سؤر الكلب کتے کا جوٹھا کیسا ہے عن ابي هريرة قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ولغ الكلب في اناء احدكم فليرقه ثم ليغسله سبع مرات ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے
فرمایا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈالکر چپڑ چپڑ کرے تو اوسکو لنڈھا دے پھر دھو دے سات بار باب تعفير
الاناء بالتراب من ولوغ الكلب فيه مٹی سے مانجنا اوس برتن کو جس میں کتا منہ ڈالکر پیے عن عبد الله بن مغفل
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بقتل الكلاب ورخص في كلب الصيد والغنم وقال اذا
ولغ الكلب في الاناء فاغسلوه سبع مرات وعفروه الثامنة بالتراب ترجمہ عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کتوں کو مار ڈالنے کا مگر اجازت دی شکاری کتے اور گلے کے کتے کی یعنی جو بکریوں کی حفاظت
کیلیے ہو اور فرمایا جب منہ ڈالکر چپڑ چپڑ کرے کتا برتن میں تو دھوؤ اوسکو سات بار اور آٹھویں بار مٹی سے مانجو عن عبد الله
بن مغفل قال امر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتل الكلاب قال ما بالهم وبال الكلاب قال ورخص في كلب الصيد و
كلب الغنم وقال اذا ولغ الكلب في الاناء فاغسلوه سبع مرات وعفروا الثامنة بالتراب خالفه ابو هريرة فقال احداهن
بالتراب ترجمہ عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے حکم کیا کتوں کو مار ڈالنے کا اور فرمایا کیا مطلب ہے ان لوگوں کو کتوں سے اور رخصت دی شکاری کتے اور بکریوں کی نگہبانی کے کتے کی
اور فرمایا جب برتن میں منہ ڈالکر چپڑ چپڑ پیے تو اوسکو سات بار دھوؤ اور آٹھویں بار مٹی سے دھوؤ ابوہریرہ رض نے اسکے خلاف روایت کیا انہوں نے کہا ایکبار مٹی
سے ہو اور نہ آٹھویں بار میں عن ابي هريرة ان رسول الله صلعم قال اذا ولغ الكلب في اناء احدكم فليغسله سبع مرات اولاهن
بالتراب ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول صلعم نے فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈالکر چپڑ چپڑ پیے تو اوسکو سات بار دھووے پہلی بار مٹی ملکر دھووے عن ابي هريرة
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ولغ الكلب في اناء احدكم فليغسله سبع مرات اولاهن بالتراب ترجمہ
ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈالکر چپڑ چپڑ پیے تو اوسکو سات بار دھووے پہلی بار مٹی ملکر
دھووے باب سؤر الهرة بلی کا جھوٹا کیسا ہے عن كبشة بنت كعب بن

مَالِكٍ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوْءًا فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ

مِنْهُ فَاَصْغَى لَهَا الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَاٰنِيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ اَتَعْجَبِيْنَ يَا ابْنَةَ اَخِيْ

قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ

عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ ترجمہ کبشہ بنت کعب سے روایت ہے کہ ابوقتادہ میرے پاس آئے پہر کوئی ایسی بات کہی جسکے معنے

یہہ ہین مین نے اونکے لیے وضو کا پانی ڈالا اتنے مین بلی آکر اوسمین سے پینے لگی ابوقتادہ نے برتن اوسکا جہکا دیا یہانتک کہ اوسنے

اچہی طرح پی لیا پہر ابوقتادہ نے جو میرے طرف دیکہا تو مین اونکے طرف دیکہہ رہی تہی (تعجب سے) ابوقتادہ نے کہا میرے بہائی کی

بیٹیا تو تعجب کرتی ہے مین نے کہا ہان ابوقتادہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلی ناپاک نہین ہے وہ تو رات دن

تمہارے اوپر گہومنے والون مین سے ہے **بَابُ سُؤْرِ الْحَائِضِ** حائضہ کا جہوٹا کیسا ہے **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ

اَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُهُ وَاَنَا حَائِضٌ وَكُنْتُ

اَشْرَبُ مِنَ الْاِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَاَنَا حَائِضٌ **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے مین ہڈی چوستی

تہی پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا منہ وہین لگاتی جہان مین نے لگایا تہا اور ہڈی چوستی اور مین حیض سے ہوتی مین برتن

مین سے پانی پیتی پہر آپ وہین منہ لگاتے جہان مین نے لگایا تہا اور پانی پیتے) اور مین حیض سے ہوتی **بَابُ الرُّخْصَةِ**

فِيْ فَضْلِ الْمَرْاَةِ عورت کے وضو سے جو پانی بچے اوس سے وضو درست ہے **عَنْ** ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ

يَتَوَضَّئُوْنَ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْعًا **ترجمہ** عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے مرد اور عورت

سب ملکر وضو کیا کرتے تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین تو ایک کے بچے ہوئے پانی سے دوسرا وضو کرتا) **بَابُ النَّهْيِ**

عَنْ فَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَةِ اسکی ممانعت **عَنِ** الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ

يَتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَةِ **ترجمہ** حکم بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مرد کو عورت

کے وضو سے جو پانی بچے اوس سے وضو کرنے سے **الرُّخْصَةُ** فِيْ فَضْلِ الْجُنُبِ جنب کے غسل سے جو پانی بچے اوس سے غسل کرنے کی

اجازت **عَنْ** عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ **ترجمہ**

حضرت عائشہ سے روایت ہے وہ غسل کرتی تہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ ایک برتن سے تو ہر ایک دوسرے کا بچا ہوا پانی

استعمال کرتا) **بَابُ** الْقَدْرِ الَّذِيْ يَكْتَفِيْ بِهِ الْاِنْسَانُ مِنَ الْمَاءِ لِلْوُضُوْءِ وَالْغُسْلِ کس قدر پانی وضو اور کس قدر

غسل کو کفایت کرتا ہے **عَنْ** اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِمَكُّوْكٍ

وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ **ترجمہ** انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مکوک سے وضو کرتے اور پانچ

مکوک سے غسل کرتے ف مکوک ایک پیمانہ ہے جس مین ایک مد پانی آتا ہے اوپر اسکا بیان گزرچکا **عَنْ** عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّاُ بِمُدٍّ وَيَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو کرتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل کرتے تھے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد سے وضو کرتے تھے اور ایک صاع سے غسل کرتے تھے

كِتَابُ بَدْءِ الْحَيْضِ وَالِاسْتِحَاضَةِ مِنَ الْمُجْتَبٰى

حیض اور استحاضہ کی کتاب سنن مجتبیٰ سے

كِتَابُ بَدْءِ الْحَيْضِ وَهَلْ يُسَمَّى الْحَيْضُ نِفَاسًا

حیض کا بیان اور حیض کو نفاس کہنا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا نُرٰى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَنَا أَبْكِيْ فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هٰذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ

فَاقْضِيْ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ہم رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حج کے قصد سے جب سرف میں پہونچے تو مجھے حیض آگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے

پاس تشریف لائے میں رو رہی تھی آپنے فرمایا تجھے کیا ہوا شاید نفاس یعنی حیض آگیا میں نے کہا ہاں آپنے فرمایا یہ تو وہ امر ہے جو لکھ

دیا ہے اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں پر تو سب کام کر جنکو حاجی لوگ کرتے ہیں مگر طواف نہ کر خانہ کعبہ کا

ذِكْرُ الِاسْتِحَاضَةِ وَإِقْبَالِ الدَّمِ وَإِدْبَارِهِ

استحاضہ کا بیان اور خون شروع ہونے اور ختم ہونیکا ذکر ف

اس باب میں اکثر حدیثیں اوپر مذکور ہو چکی ہیں مگر مصنف نے اونکو مکرر بیان کیا ہم نے بھی ترجمہ اونکا مکرر کر دیا لیکن جو

فوائد اوپر لکھ چکے تھے وہ دوبارہ طول کے خوف سے نہیں لکھے عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ مِنْ بَنِيْ أَسَدِ قُرَيْشٍ

أَنَّهَا أَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّهَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ أَنَّهُ قَالَ لَهَا إِنَّمَا

ذٰلِكِ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ وَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ

ثُمَّ صَلِّيْ ترجمہ فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے (جو قبیلہ قریش بنی اسد میں سے تھی) وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے پاس آئے اور عرض کیا مجھے استحاضہ ہے آپنے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو جب حیض آوے نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جاوے تو غسل کر

اور خون دھو ڈال اور نماز پڑھ (اگرچہ استحاضہ کا خون آیا کرے) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حیض آوے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جاوے تو غسل کر لے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَفْتَتْ

أُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ أُسْتَحَاضُ فَقَالَ

إِنَّ ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ ثُمَّ صَلِّيْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ام حبیبہ بنت جحش نے مسئلہ پوچھا یا رسول اللہ مجھے استحاضہ ہے آپنے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو

غسل کر پھر نماز پڑھ سو وہ غسل کیا کرتی تھیں ہر نماز کے لیے

الْمَرْأَةُ تَكُوْنُ لَهَا أَيَّامٌ مَعْلُوْمَةٌ تَحِيْضُهَا

كُلَّ شَهْرٍ جس عورت کو حیض کے دن ہر مہینے میں مقرر ہوں اور اوسکو استحاضہ ہو جاوے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ
سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي ترجمہ حضرت
عائشہ سے روایت ہے ام حبیبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا خون کا مسئلہ یعنی جب ہمیشہ خون آیا کرے حضرت عائشہ نے کہا میں نے
اونکے نہانے کا کٹرہ دیکھا خون سے بہرا ہوا تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹہری رہ جتنے دنوں پہلے روکتا تہا تجھکو حیض تیرا
(نماز روزہ سے) قبل اس بیماری کے پہر غسل کر ڈال عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ دَعِي قَدْرَ تِلْكَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي
كُنْتِ تَحِيضِينَ فِيهَا ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي وَصَلِّي ترجمہ ام سلمہ سے روایت ہے ایک عورت نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے استحاضہ ہوگیا ہے تو پاک ہی نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں آپنے فرمایا نہیں لیکن جتنے دن
اور رات تجھے پہلے حیض آیا کرتا تہا اونمیں نماز چھوڑ دے پہر غسل کر اور لنگوٹ باندہ اور نماز پڑہ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً
كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْتَظِرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ
يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَإِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ
ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِالثَّوْبِ ثُمَّ لِتُصَلِّ ترجمہ ام سلمہ سے روایت ہے انہوں نے مسئلہ پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
ایک عورت کا جسکا خون بہا کرتا تہا تو آپنے فرمایا شمار رکہے اون دن اور راتوں کا جنمیں ہر مہینے اوسکو حیض آیا کرتا تہا اس
بیماری سے پہلے پہر اوتنے دنوں نماز چھوڑ دے جب وہ دن گزر جاویں تو غسل کرے اور لنگوٹ باندہے ایک کپڑے کا پہر نماز پڑہے

ذِكْرُ الْأَقْرَاءِ قرء کا بیان

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ
تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَأْنُهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ لِتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ
تَحِيضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ تَنْظُرُ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ ترجمہ حضرت عائشہ
سے روایت ہے ام حبیبہ بنت جحش جو عبد الرحمن بن عوف کے نکاح میں تہیں اونکو استحاضہ ہوگیا کسی طرح پاک نہ ہوتی تہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونکا ذکر آیا آپنے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بچہ دان کی ایک چوٹ ہے تو دیکہ لیوے شمار اپنے قرء کا
یعنی حیض کا جتنے دنوں آیا کرتا تہا اونمیں نماز چھوڑ دے پہر بعد اسکے غسل کرے ہر نماز کیلیے عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ
جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِينَ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتْرُكَ الصَّلٰوةَ قَدْرَ أَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا

وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ تھا
سات برس تک انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپنے فرمایا یہہ حیض نہین ہے بلکہ ایک رگ ہے پھر حکم کیا آپنے
انکو نماز چھوڑ دینے کا اپنے قرء یعنی حیض کے دنون تک پھر غسل کر کے نماز پڑھنے کا تو وہ غسل کیا کرتین ہر نماز کے لیے عَنْ فَاطِمَةَ
بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي وَإِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَلْتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي
مَا بَيْنَ الْقَرْءِ إِلَى الْقَرْءِ ترجمہ فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئین اور شکایت کی خون کی آپنے
فرمایا یہہ ایک رگ ہے تو دیکھتی رہ جب تیرا قرء (حیض) آوے تو نماز مت پڑھ پھر جب چلا جاوے اور تو پاک ہو جاوے (حیض کے خون سے)
تو نماز پڑھ دوسرے حیض تک عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ
عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ
الدَّمَ وَصَلِّي ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئین اور عرض
کیا مجھے استحاضہ ہے پاک نہین ہوتی کیا نماز چھوڑ دون آپنے فرمایا نہین یہہ رگ ہے حیض نہین ہے جب حیض آوے تو نماز چھوڑ دے پھر
جب حیض کے دن گزر جاوین تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ

جَمْعُ الْمُسْتَحَاضَةِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ وَغُسْلِهَا إِذَا جَمَعَتْ

جب مستحاضہ دو نمازونکو جمع کر کے پڑھے تو دونون کے لیے ایک غسل کر لے عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهَا إِنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ وَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ
وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا
وَاحِدًا أَيْ تَغْتَسِلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے ایک عورت مستحاضہ کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین کہا گیا کہ یہ ایک رگ ہے جو بند نہین ہوتی اور حکم کیا گیا اوسکو ظہر مین دیر کرنیکا
اور عصر مین جلدی کرنیکا اور دونون نمازون کے لیے ایک غسل کرنیکا اسی طرح مغرب مین دیر کرنیکا اور عشا مین جلدی
کرنیکا اور دونون نمازون کے لیے ایک غسل کرنیکا پھر فجر کی نماز کے لیے ایک غسل کرنیکا عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ
قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ فَقَالَ تَجْلِسُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ
وَتُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلُ وَ
تُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا أَيْ تَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ ترجمہ زینب بنت جحش سے روایت ہے مینے عرض کیا یا رسول اللہ وہ مستحاضہ ہے آپنے
فرمایا بیٹھی رہے اپنے حیض کے دنون مین (یعنی نماز روزہ نکرے) پھر غسل کرے اور ظہر مین دیر کرے اور عصر مین جلدی اور دونونکو
ایک ہی غسل سے پڑھ لے پھر مغرب مین دیر کرے اور عشا مین جلدی اور غسل کر کے دونونکو ایک ساتھ پڑھ لے اور غسل کرے فجر کے لیے

باب الفرق بین دم الحیض والاستحاضة حیض اور استحاضے کے خون میں کیا فرق ہے **عن** فاطمة بنت ابی حبیش انہا کانت تستحاض فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان دم الحیض فانہ دم اسود یعرف فامسکی عن الصلوۃ واذا کان الآخر فتوضئی فانما ہو عرق **ترجمہ** فاطمہ بنت ابی حبیش سے روایت ہے ان کو استحاضہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا جب حیض کا خون آوے وہ سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے تو نماز مت پڑھ پھر جب دوسری طرح کا خون آوے تو وضو کر (اور نماز پڑھ) کیونکہ وہ خون ایک رگ کا ہے

عن عائشة ان فاطمة بنت ابی حبیش کانت تستحاض فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دم الحیض دم اسود یعرف فاذا کان ذلک فامسکی عن الصلوۃ واذا کان الآخر فتوضئی وصلی **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے جب ایسا خون آوے تو نماز چھوڑ دے پھر جب دوسری طرح کا خون آوے تو وضو کر اور نماز پڑھ

عن عائشة قالت استحیضت فاطمة بنت ابی حبیش فسألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ انی استحاض فلا اطہر افادع الصلوۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما ذلک عرق ولیست بالحیضة فاذا اقبلت الحیضة فدعی الصلوۃ واذا ادبرت فاغسلی عنک الدم وصلی وتوضئی فانما ذلک عرق ولیست بالحیضة قیل لہ فالغسل قال ذلک لا یشک فیہ احد **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ ہوا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا یا رسول اللہ مجھے استحاضہ ہو گیا پاک ہی نہیں ہوتی نماز چھوڑ دوں آپ نے فرمایا یہ ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آوے تو نماز چھوڑ دے پھر جب حیض رخصت ہو تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ اور وضو کر (ہر نماز کے لیے) کیونکہ یہ خون ایک رگ کا ہے حیض کا نہیں ہے کسی نے کہا کیا غسل نہ کرے فرمایا غسل میں کسکو شک ہے (یعنی حیض سے پاک ہوتے وقت البتہ ایک مرتبہ تو غسل کرنا ضروری ہے پر استحاضے میں ہر نماز کو لئے غسل کرنا ضروری نہیں ہے وضو کرنا کافی ہے)

عن عائشة ان فاطمة بنت ابی حبیش اتت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ انی استحاض فلا اطہر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما ذلک عرق ولیست بالحیضة فاذا اقبلت الحیضة فامسکی عن الصلوۃ فاذا ادبرت فاغسلی عنک الدم وصلی **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے استحاضہ ہے میں پاک نہیں ہوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آوے تو نماز موقوف کر پھر جب حیض رخصت ہو تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ

عن عائشة قالت قالت فاطمة بنت ابی حبیش لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا اطہر افادع الصلوۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما ذلک عرق ولیست بالحیضة فاذا اقبلت الحیضة فدعی الصلوۃ واذا ذہب قدرہا

فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي ترجمہ حضرت عائشہؓ نے کہا فاطمہ بنت ابی حبیش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
عرض کیا میں پاک نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں آپ نے فرمایا یہ رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آوے تو نماز چھوڑ دو پھر جب حیض کے
دن گذر جاویں تو خون دھو ڈال (بعد غسل کے) اور نماز پڑھ

باب الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ

زردی یا تیرگی (خاکی رنگ) حیض میں داخل نہیں ہے

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا ترجمہ محمد سے روایت
ہے ام عطیہ نے کہا ہم زردی یا تیرگی کو کچھ نہ سمجھتے تھے ف یعنی حیض میں جب سرخی اور سیاہی موقوف ہو جاتی تو سمجھتے کہ حیض سے
پاک ہو گئی اور زردی یا تیرگی خاکی رنگ کا خون حیض میں داخل نہ جانتے بعض علما کا یہی قول ہے اور بعض کا قول یہ ہے کہ حیض
کی مدت میں یہ سب رنگ حیض میں داخل ہیں یہاں تک کہ سفیدی خالص دکھلائی دیوے اور حضرت عائشہؓ سے ایسا ہی منقول ہے

باب مَا يَنَالُ مِنَ الْحَائِضِ وَتَأْوِيلِ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ الْآيَةَ

حائضہ عورت سے کیا فائدہ اوٹھانا درست ہے اور تفسیر آیہ کریمہ ویسئلونک عن المحیض کی

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُودُ إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَلَا يُشَارِبُوهُنَّ وَلَا يُجَامِعُوهُنَّ
فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ
قُلْ هُوَ أَذًى الْآيَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَيُشَارِبُوهُنَّ
وَيُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَأَنْ يَصْنَعُوا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْجِمَاعَ ترجمہ انس سے روایت ہے یہودی
لوگ جب اون میں کسی عورت کو حیض آتا تو اپنے ساتھ اوسکو نہ کھلاتے اور نہ پلاتے نہ ایک گھر میں اوسکے ساتھ رہتے صحابہ نے
اس باب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اوتاری ویسئلونک عن المحیض اخیر تک پھر حکم کیا
اونکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھ کھلانے اور پلانے کا اور ایک کوٹھری میں رہنے کا اور سب باتیں اون سے کرنیکا
(جیسے بوسہ اور کنار وغیرہ) سوا جماع کے

ذکر مَا يَجِبُ عَلَى مَنْ أَتَى حَلِيلَتَهُ فِي حَالِ حَيْضِهَا مَعَ عِلْمِهِ بِنَهْيِ اللّٰهِ تَعَالَى

جو شخص اپنی عورت سے جماع کرے حیض کی حالت میں حالانکہ وہ جانتا ہو کہ اللہ نے منع کیا ہے اس سے تو اوسکا
کفارہ کیا ہووے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ
بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جماع کرے اپنی عورت سے
حیض کی حالت میں تو ایک دینار تصدق کرے یا آدھا دینار

مُضَاجَعَةُ الْحَائِضِ فِي ثِيَابِ حَيْضَتِهَا

حائضہ کو اوسکے حیض کے کپڑوں میں اپنے ساتھ لٹانا درست ہے

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَفِسْتِ
قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ ترجمہ ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی یکایک نکل گئی سی اور میں نے اپنے حیض کے کپڑے پہنے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ت ہو تو خون ہے

گیا مجھکو حیض آگیا میں نے کہا ہاں آپنے مجھ کو بلایا پھر میں آپکے ساتھ لیٹی چادر میں

باب نوم الرجل مع حليلته في الشعار الواحد وهي حائض کوئی شخص اپنی عورت کے ساتھ ایک لحاف میں سووے اور وہ حائضہ ہو

عن عائشة قالت كنت انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم نبيت في الشعار الواحد وانا طامث حائض فان اصابه مني شيء غسل مكانه لم يعده وصلى فيه ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لحاف میں سوتے تھے حالانکہ میں حائضہ ہوتی اگر آپکے کچھ بھر جاتا تو اتنا ہی دھو ڈالتے اوس سے زیادہ نہ دھوتے اور نماز پڑھتے اوسی کپڑے میں

باب مباشرة الحائض حائضہ کے ساتھ لیٹنا اور اوسکو بوسہ دینا

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمر احدنا اذا كانت حائضا ان تشد ازارها ثم يباشرها ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوسکو حکم کرتے مضبوط تہبند باندھنے کا پھر اوس سے مباشرت کرتے

عن عائشة قالت احدنا اذا حاضت امرها رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تتزر ثم يباشرها ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے ہم میں سے جب کسی عورت کو حیض آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوسکو حکم کرتے تہبند باندھنے کا پھر مباشرت کرتے اوس سے

ذكر ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنعه اذا حاضت احدى نسائه جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بی بی کو حیض آتا تو آپ کیا کرتے

عن جميع بن عمير قال دخلت على عائشة مع امي وخالتي فسألتاها كيف كان النبي صلى الله عليه وسلم يصنع اذا حاضت احداكن قالت كان يأمرنا اذا حاضت احدانا ان تتزر بازار واسع ثم يلتزم صدرها وثدييها ترجمہ جمیع بن عمیر سے روایت ہے میں اپنی ماں اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ پاس گیا اونہوں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے جب تم میں سے کسی کو حیض آتا حضرت عائشہ نے کہا جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو آپ اوسکو حکم کرتے ایک چوڑی تہبند باندھنے کا پھر چمٹتے اوسکے سینے اور چھاتیوں سے

عن ميمونة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يباشر المرأة من نسائه وهي حائض اذا كان عليها ازار يبلغ انصاف الفخذين والركبتين تحتجز به ترجمہ ام المومنین میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بی بیوں میں سے کسی بی بی سے مباشرت کرتی اور وہ حائضہ ہوتی جب وہ ازار پہنے ہوتی جو آدھی ران یا گھٹنے تک پہونچتی اوسکی آڑ لیتی

باب مؤاكلة الحائض والشرب من سؤرها حائضہ کو اپنے ساتھ کھلانا اور اوسکا جوٹھا پانی پینا

عن شريح انه سأل عائشة هل تأكل المرأة مع زوجها وهي طامث قالت نعم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعوني فآكل معه وانا عارك كان يأخذ العرق فيقسم علي فيه فاعترق منه ثم اضعه فيأخذه فيعترق منه ويضع فمه حيث وضعت فمي من العرق ويدعو بالشراب فيقسم علي فيه من قبل ان يشرب منه فآخذه فاشرب منه

ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فِيَّ مِنَ الْقَدَحِ ترجمہ شریح سے روایت
ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کیا عورت اپنے خاوند کے ساتھ کھاوے حیض کی حالت میں انہوں نے کہا ہاں کھاوے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم مجھ کو بلاتے تھے میں آپکے پاس کھاتی اور میں حیض سے ہوتی آپ ہڈی اوٹھاتے اور میرا حصہ بھی اوس میں لگاتے
پہلے میں اوسکو چوستی پھر رکھ دیتی بعد اوس کے آپ اوسکو چوستے اور وہیں منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اسی پر آپ پانی
منگواتے اوس میں بھی میرا حصہ لگاتے پہلے میں لیکر پیتی پھر رکھ دیتی پھر آپ اوسکو اوٹھا کر پیتے اور پیالی پر وہیں منہ لگاتے جہاں
میں نے لگایا تھا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي
أَشْرَبُ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ شَرَابِي وَأَنَا حَائِضٌ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اپنا منہ اوسی جگہ رکھتے جہاں سے میں پیتی اور میرا جھوٹا پانی پیتے اور میں حائضہ ہوتی **الانتفاع** بِفَضْلِ
الْحَائِضِ حائضہ کا جھوٹا کام میں لانا درست ہے عَنْ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُنَاوِلُنِي الْإِنَاءَ فَأَشْرَبُ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُعْطِيهِ فَيَتَحَرَّى مَوْضِعَ فَمِي فَيَضَعُهُ عَلَى فِيهِ
ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو برتن دیتے میں اوس میں سے پانی پیتی اور میں حیض سے ہوتی
پھر میں وہ برتن آپکو دیتی آپ ڈھونڈھ کر اوسی جگہ منہ لگاتے جہاں میں نے منہ لگایا تھا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ
أَشْرَبُ مِنَ الْقَدَحِ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ
فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَأَتَعَرَّقُ مِنَ الْعَرْقِ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ
عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے میں پانی پیتی تھی حیض کی حالت میں پھر وہ برتن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
دیتی آپ اپنا منہ اوسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میں ہڈی چوستی حیض کی حالت میں پھر وہ ہڈی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کو دیتی آپ اپنا منہ اوسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا **باب** الرَّجُلِ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَرَأْسُهُ
فِي حِجْرِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ایک شخص اپنی بی بی کی گود میں سر رکھکر قرآن پڑھے اور وہ حائضہ ہو تو کیسا ہے عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَأْسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ
ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ہم میں سے کسی کی گود میں ہوتا اور وہ حائضہ ہوتی آپ قرآن
پڑھا کرتے **باب** سُقُوطِ الصَّلَاةِ عَنِ الْحَائِضِ حائضہ کے ذمہ سے نماز اوتر جاتی ہے عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ
قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَقْضِي وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ ترجمہ معاذہ عدویہ سے روایت ہے ایک عورت نے
حضرت عائشہ سے پوچھا کیا حائضہ نماز کی قضا کرے انہوں نے کہا کیا تو حروریہ ہے **ف** حروریہ نسبت ہے حروراء کی طرف جو ایک
گاؤں ہے کوفہ سے دو میل پر پہلے خارجی لوگ وہاں جمع ہوئے تھے حضرت عائشہ کا مطلب یہ تھا کیا تو بھی خارجی ہے کیونکہ خارجی لوگ حائضہ پر

نماز کی قضا واجب جانتی ہیں وہ خلاف ہیں اجماع کے **ف** ہم کو حیض آتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر نماز کی قضا نہ کرتی تھیں نہ ہم کو حکم ہوتا تھا قضا کرنے کا

باب اسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ حائضہ عورت سے کام خدمت لینے کا بیان

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ إِنِّي لَا أُصَلِّي فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ **ترجمہ** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف رکھتے تھے آپ نے فرمایا اے عائشہ مجھکو کپڑا اٹھا دے انہوں نے کہا میں نماز نہیں پڑھتی ہوں یعنی حائضہ ہوں یہ عمدہ اشارہ ہے حیض کا آپ نے فرمایا وہ تیرے ہاتھ میں نہیں ہے تب انہوں نے کپڑا اٹھا دیا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو بوریا اٹھا دے مسجد سے میں نے کہا میں حائضہ ہوں آپ نے فرمایا تیرا حیض ہاتھ میں نہیں ہے

باب بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ حائضہ عورت مسجد میں بوریا بچھا دے تو کیسا ہے

عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حَجْرِ إِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُومُ إِحْدَانَا بِخُمْرَتِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ **ترجمہ** میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر رکھ دیتے ہم میں سے کسی کی گود میں پھر قرآن پڑھتے اور وہ حائضہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی اٹھ کر مسجد میں بوریا بچھا دیتی اور وہ حائضہ ہوتی

باب تَرْجِيلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ حائضہ عورت اپنے خاوند کے سر میں کنگھی کرے اور وہ مسجد میں اعتکاف سے ہو

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا **ترجمہ** ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھیں اور وہ حائضہ ہوتیں اور آپ اعتکاف میں ہوتے آپ اپنا سر نکال دیتے اور وہ اپنے حجرے میں ہوتیں یعنی حجرہ تو مسجد سے ملا ہوا تھا آپ مسجد سے سر حجرے کی طرف کر دیتے حضرت عائشہ کنگھی کر دیتیں

باب غَسْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا حائضہ عورت اپنے خاوند کا سر دھو دے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف جھکا دیتے اور آپ اعتکاف میں ہوتے میں آپ کا سر دھو دیتی اور میں حائضہ ہوتی

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کرتی تھی اور میں حائضہ ہوتی

باب شُهُودِ الْحُيَّضِ الْعِيدَيْنِ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ حائضہ عورتیں عید گاہ میں اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں

عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَتْ بِأَبَا فَقُلْتُ أَسَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتْ نَعَمْ

بابٌ قال لتخرج العواتق وذوات الخدور والحيض فيشهدن الخير ودعوة المسلمين وتعتزل الحيض المصلّى ترجمہ حفصہ سے روایت ہے ام عطیہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتین تو بابا کہتین یعنی بابا قسم ہے میرے باپ کی (یعنی قسم ہے میرے باپ کی) مین نے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ ایسا ایسا فرماتے تھے ام عطیہ نے کہا ہان بابا (یعنی قسم ہے میرے باپ کی) آپنے فرمایا نکلنا چاہیے جوان لڑکیون اور پردے والیون اور حیض والی عورتون کو (عیدگاہ کیطرف تاکہ مسلمانونکا مجمع زیادہ معلوم ہو اور نماز کی رونق ہو اور خوشی پیدا ہو) تو حاضر ہون یہ عورتین نیکی مین اور شریک ہون مسلمانون کی دعا مین لیکن حیض والی عورتین الگ رہین مسجد سے (یعنی نماز مین شریک نہون اور مسجد کے اندر نہ آوین مگر باہر سے دعا مین شریک رہین) **ف** اس حدیث سے نماز عیدین کے لیے جوان عورتون کو نکلنے کی اجازت ہوئی بلکہ حکم ہوا بعضون نے یہ کہا ہے کہ یہ حکم ابتدا ہے اسلام مین تھا جب مسلمانون کی تعداد کم تھی تو آپنے عورتونکو بھی نکلنے کے لیے حکم کیا تھا اس لیے کہ اون کی تعداد زیادہ معلوم ہو اب مسلمان بہت ہو گئے مرد ونکا نکلنا کافی ہے عورتونکا نکلنا ضرور نہین ہے مگر یہہ صرف قیاس ہے نماز عید سے مقصود عبادت الٰہی اور شکر اور اظہار تجمل اور شوکت اسلام ہے اور یہ وہی صورت مین زیادہ ہوگا جب مجمع زیادہ ہو اس لیے علی العموم سب کا نکلنا مناسب ہے مگر عورتین اچھا سا تر پردہ پوش لباس پہنکر نکلین جیسے دوسری روایت مین ہے ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ کسی عورت اس چادر نہین ہوتی وہ کیونکر نکلے آپنے فرمایا اوسکو دوسری عورت اپنی فاضل چادر دیدے

المرأة تحيض بعد الافاضة طواف الافاضہ (یعنی طواف الزیارۃ) کے بعد عورت کو حیض آئے تو کیا کرے عن عائشة انها قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم ان صفية بنت حيي قد حاضت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلها تحبسنا الم تكن طافت معكن بالبيت قالت بلى قال فاخرجن ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ صفیہ بنت حیی کو حیض آگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید انہون نے ہم کو روک رکھا ہے کیا انہون نے طواف نہین کیا خانہ کعبہ کا (یعنی طواف الزیارت جو رکن ہے حج کا) حضرت عائشہ نے کہا طواف کر چکین ہین آپنے فرمایا تو پھر نکلو **ف** یعنی طواف الزیارۃ فرض ہے وہ ادا ہو چکا اب طواف الوداع کی لیے حائضہ کو ٹھہرنا ضرور نہین ہے

ما تفعل النفساء عند الاحرام احرام کیوقت حائضہ عورت کیا کرے عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لابي بكر مرها ان تغتسل وتهل ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے اسماء بنت عمیس کو جب نفاس ہوا ذو الحلیفہ مین تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اونکے خاوند) ابو بکر صدیق سے کہا حکم کرو انکو غسل کرینگی اور احرام باندھینگی **ف** یعنی حیض یا نفاس کا ہو جانا احرام کو مانع نہین ہے جس عورت کو میقات پر حیض یا نفاس ہو جاوے تو وہ غسل کر کے احرام باندھ لے لبیک کہے لیکن دوگانہ احرام نہ پڑھے نہ طواف کرے خانہ کعبہ کا باقی سب کام اوسکے

باب الصلوة على النفساء نفاس والی عورت پر نماز جنازہ پڑھنا عن سمرة قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على ام كعب ماتت في نفاسها فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الصلوة في وسطها ترجمہ

سمرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ام کعب پر اور وہ مرگئی تھیں نفاس میں تو رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ان کی کمر کے سامنے **باب** دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ حیض کا خون کپڑے میں لگ جاوے تو کیا کرنا
چاہیے **عَنْ** أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ
الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيهِ وَاقْرُصِيهِ وَانْضَحِيهِ وَصَلِّي فِيهِ **ترجمہ** اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے ایک عورت نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا حیض کا خون کپڑے میں لگ جاوے تو کیا کرنا چاہیے آپ نے فرمایا مل ڈال پھر چھیل ڈال پھر دھو ڈال اوسکو اور نماز پڑھ
اوس کپڑے میں **عَنْ** أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ
الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ **ترجمہ** ام قیس بنت محصن سے روایت ہے اونہوں نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے پوچھا حیض کا خون کپڑے میں لگ جاوے تو کیا کرنا چاہیے آپ نے فرمایا کھرچ ڈال اوسکو ایک پسلی سے اور دھو ڈال پانی
اور بیری سے

كِتَابُ الْغُسْلِ وَالتَّيَمُّمِ مِنَ الْمُجْتَبَى کتاب غسل اور تیمم کی سنن مجتبی سے

باب ذِكْرِ نَهْيِ الْجُنُبِ عَنِ الِاغْتِسَالِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ جنب کو ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ **ترجمہ** ابوہریرہ سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ غسل کرے کوئی تم میں سے ٹھہرے ہوئے پانی میں جب وہ جنب ہو **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ الرَّجُلُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ أَوْ يَتَوَضَّأُ **ترجمہ**
ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پیشاب کرے کوئی شخص تم میں سے ٹھہرے ہوئے پانی میں پھر غسل کرے اوس میں
یا وضو کرے **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ
فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے
پھر اوس میں غسل جنابت کرنے سے **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ
ثُمَّ يُغْتَسَلَ مِنْهُ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے پھر اوس سے
غسل کرنے سے **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ **ترجمہ**
ابوہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا نہ پیشاب کرے کوئی تم میں سے ٹھہرے ہوئے پانی میں جو بہتا نہیں ہے پھر اوس میں غسل کرے

باب الرُّخْصَةِ فِي دُخُولِ الْحَمَّامِ حمام میں جانے کی اجازت **عَنْ** جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ **ترجمہ** جابر سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یقین رکھتا ہے اللہ اور قیامت کے دن پر وہ حمام میں نہ جاوے بغیر تہبند باندھے ہوئے یعنی
اپنا ستر دوسرے لوگوں کے سامنے نہ کھولے **ف** پس وہ جو حنفیہ کی بعض فتاویٰ میں لکھا ہے کہ حمامی کی عورت کھولنا درست ہے غلط اور
لغو ہو گیا

باب الِاغْتِسَالِ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ برف اور اولوں سے غسل کرنے کا بیان **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى

يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ ترجمہ عبد اللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ پاک کر دے مجھکو گناہوں سے اور خطاؤں سے یا اللہ صاف کر دے مجھکو ان سے جیسے صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے یا اللہ پاک کر مجھکو برف اور اولے اور ٹھنڈے پانی سے

باب الاغتسال قبل النوم سونے سے پہلے غسل کرنیکا بیان

عن عبد الله بن أبي قيس قال سألت عائشة كيف كان نوم رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنابة أيغتسل قبل أن ينام أو ينام قبل أن يغتسل قالت كل ذلك قد كان يفعل ربما اغتسل فنام وربما توضأ فنام ترجمہ عبد اللہ بن ابی قیس سے روایت ہے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں کیونکر سوتے تھے کیا سونے سے پہلے غسل کر لیتے تھے یا غسل سے پہلے سو جاتے تھے حضرت عائشہ نے کہا سب طرح کرتے تھے کبھی غسل کر کے سوتے تھے کبھی وضو کر کے سو جاتے (اور غسل نہ کرتے لیکن وضو ضرور کر لیتے)

باب الاغتسال أول الليل پہلی رات کو غسل کرنا

عن غضيف بن الحارث قال دخلت على عائشة فقلت أكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغتسل من أول الليل أو من آخره قالت كل ذلك كان ربما اغتسل من أوله وربما اغتسل من آخره قلت الحمد لله الذي جعل في الأمر سعة ترجمہ غضیف بن حارث سے روایت ہے میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور ان سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے اول حصے میں غسل کرتے تھے یا آخر رات میں انہوں نے کہا ہر طرح سے کرتے کبھی اول رات میں غسل کرتے تھے اور کبھی آخر رات میں غسل کرتے میں نے کہا شکر ہے اس خدا کا جس نے دین میں گنجائش رکھی

باب الاستتار عند الغسل غسل کے وقت آڑ کرنا

عن يعلى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد الله وأثنى عليه وقال إن الله عز وجل حليم حيي ستير يحب الحياء والستر فإذا اغتسل أحدكم فليستتر ترجمہ یعلی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نہاتے ہوئے دیکھا سامنے (میدان میں بغیر آڑ کے) تو آپ منبر پر چڑھے اور اللہ کا شکر کیا اور اوسکی تعریف بیان کی پھر فرمایا بیشک اللہ حلم اور شرم والا ہے پردہ میں رہتا ہے اور دوست رکھتا ہے شرم اور پردہ کو تو جب کوئی تم میں سے غسل کرے تو پردہ کر لے

عن يعلى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله عز وجل ستير فإذا أراد أحدكم أن يغتسل فليتوار بشيء ترجمہ یعلی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ عز وجل پردہ والا ہے تو جب کوئی تم میں سے غسل کرنا چاہے تو چاہیے کہ آڑ کر لے کسی چیز کی

عن ميمونة قالت وضعت لرسول الله صلى الله عليه وسلم ماء قالت فسترته فذكرت الغسل قالت ثم أتيته بخرقة فلم يردها ترجمہ میمونہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی رکھا نہانے کو، اور میں نے

پردہ کیا آپ پر بعد اوسکے غسل کو بیان کیا پھر کہا میں ایک کپڑا لیکر آئی ز بدن پونچھنے کو آپنے اوسکا خیال نہ کیا عن
أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما أيوب عليه السلام يغتسل عريانا خر عليه
جراد من ذهب فجعل يحثي في ثوبه قال فناداه ربه عز وجل يا أيوب ألم أكن أغنيتك قال بلى يا رب
ولكن لا غنى بي عن بركاتك ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایوب علیہ السلام ننگے نہاتے
تھے تو میں ان کے اوپر سونے کی ٹڈی گری تو وہ اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے اوسوقت اللہ تعالے نے اونکو پکارا اور فرمایا اے ایوب کیا میں نے
تجھکو غنی نہیں کیا ایوب نے عرض کیا کیوں نہیں اے میرے رب (یعنی تو نے مجھے بیشک غنی کیا ہے) لیکن میں تیری برکتوں سے غنی نہیں
ہو سکتا (یعنی میں کتنا ہی غنی ہو جاؤں تب بھی تیری نعمتوں کا محتاج رہونگا)

باب الدليل على أن لا توقيت في الماء
پانی میں کوئی حد مقرر نہونا

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغتسل في الإناء
وهو الفرق وكنت أغتسل أنا وهو من إناء واحد ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم غسل کرتے تھے ایک برتن سے جو فرق تھا (فرق ایک پیمانہ ہے جس میں سولہ رطل پانی آتا ہے) اور میں اور آپ ایک ہی برتن سے
غسل کرتے (یعنی دونوں ہاتھ ڈالکر اوس میں سے پانی لیتے جاتے)

باب اغتسال الرجل والمرأة من نسائه
مرد اور عورت ملکر غسل کریں

عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يغتسل وأنا من إناء واحد
نغترف منه جميعا وقال سويد قالت كنت أنا ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور میں ایک برتن سے غسل کیا کرتے دونوں اوسمیں سے چلو لیتے جاتے عن عائشة قالت كنت أغتسل أنا ورسول الله صلى
الله عليه وسلم من إناء واحد من الجنابة ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں
ایک برتن سے غسل کرتے جنابت کا عن عائشة قالت لقد رأيتني أنازع رسول الله صلى الله عليه وسلم
الإناء أغتسل أنا وهو منه ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا تو نے مجھے دیکھا ہوتا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
چھینا چھینی کرتی برتن میں آپ اور میں دونوں ایک برتن سے غسل کرتے

باب الرخصة في ذلك
مرد اور عورت کو ایک برتن سے غسل کرنیکی اجازت

عن عائشة قالت كنت أغتسل أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من
إناء واحد أبادره ويبادرني حتى يقول دعي لي قال سويد يبادرني وأبادره فأقول دع لي
دع لي ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک برتن سے غسل کرتے تھے میں چاہتی
تھی کہ جھٹ پٹ آپ سے پہلے غسل کر لوں اور آپ چاہتے تھے کہ جھٹ پٹ مجھ سے پہلے غسل کر لیں یہانتک کہ آپ فرماتے تھے میرے لیے پانی
رہنے دو اور سوید نے کہا آپ چاہتے تھے جلدی غسل کر لیں اور میں چاہتی تھی میں جلدی غسل کر لوں تو میں کہتی دیکھو میرے لیے پانی
رہنے دو پانی رہنے دو

باب الاغتسال في قصعة فيها أثر العجين
جس برتن میں آٹا لگا ہوا ہو اس میں پانی بھر کر غسل کرنا

عن أم هانئ أنها دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة وهو يغتسل قد سترته

فَاطِمَةُ بِثَوْبٍ دُوْنَهُ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ قَالَتْ فَصَلَّى الضُّحَى فَمَا أَدْرِي كَمْ صَلَّى حِينَ قَضَى غُسْلَهُ

ترجمہ ام ہانی سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گئیں جس دن مکہ فتح ہوا آپ غسل کرتے تھے اور حضرت فاطمہ نے سامنے آپ کے پردہ کیے ہوئے تھیں ایک کپڑے کی اور آپ غسل کر رہے تھے ایک کونڈے سے جس میں آٹے کا لگاؤ تھا پھر آپ نے چاشت کی نماز پڑھی لیکن ام ہانی کہتی ہیں مجھے یاد نہیں ہے آپ نے کتنی رکعتیں پڑھیں جب غسل کر چکے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی پاک چیز پانی میں مل جاوے بشرطیکہ پانی کی رقت قائم رہے تو اوس سے وضو اور غسل درست ہے

باب تَرْكُ الْمَرْأَةِ نَقْضَ رَأْسِهَا عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ غسل کے وقت عورت کو اپنا سر کھولنا (جب چوٹیاں گندھی ہوئی ہوں) ضرور نہیں ہے

عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا فَإِذَا تَوْرٌ مَوْضُوعٌ مِثْلُ الصَّاعِ أَوْ دُوْنَهُ فَنَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي بِيَدَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَمَا أَنْقُضُ لِي شَعْرًا

ترجمہ عبید بن عمیر سے روایت ہے حضرت عائشہ نے کہا تم نے دیکھا میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں اس برتن سے غسل کرتے تھے وہاں ایک کٹورہ رکھا تھا صاع کے برابر یا اوس سے کم ہم دونوں شروع کرتے تھے ایک ساتھ ملکر تو میں اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتی اپنے ہاتھ سے اور بال نہ کھولتی

باب اِذَا تَطَيَّبَ وَاغْتَسَلَ وَبَقِيَ اَثَرُ الطِّيبِ اگر کسی شخص نے احرام کے لیے غسل کیا اور خوشبو لگائی پھر بعد احرام کے اوس خوشبو کا اثر رہا تو کیسا ہے

عَنْ ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْتَشِرِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا

ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے وہ کہتے تھے اگر میں گندہک لگا کر صبح کروں تو مجھے بھلا معلوم ہوتا ہے اس سے کہ میں احرام میں ہوں اور صبح کروں اوس حال میں کہ خوشبو پھیلاتا ہوں (یعنی میرے بدن یا کپڑے سے خوشبو آتی ہو) محمد بن المنتشر نے کہا یہ سنکر میں حضرت عائشہ پاس گیا اور اون سے بیان کیا انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی آپ اپنی عورتوں پاس گئے پھر اوسکی صبح کو احرام باندھا (تو خوشبو کا اثر احرام کی حالت میں تھا) پس معلوم ہوا کہ عبد اللہ بن عمر کا یہ قول اون کا قیاس تھا ورنہ خوشبو کا اثر احرام کے بعد باقی رہے اوسکا لگانا احرام سے پہلے درست ہے

باب اِزَالَةُ الْجُنُبِ الْاَذٰى عَنْهُ قَبْلَ اِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَيْهِ جنب اپنے سارے بدن پر پانی ڈالنے سے پہلے جو نجاست بدن میں لگی ہو اوسکو دور کرے

عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثُمَّ نَحَّى رِجْلَيْهِ فَغَسَلَهُمَا قَالَتْ هٰذِهِ غُسْلَةٌ مِنَ الْجَنَابَةِ

ترجمہ میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا جیسے نماز کے لیے وضو کرتے تھے لیکن پاؤں نہ دہوئے اور شرمگاہ دہوئی اور جو اوس میں لگا تھا اوسکو دہویا پھر پانی اپنے بدن پر بہایا بعد اوسکے اپنے پاؤں کو وہاں سے سرکایا اور دونوں پاؤں دہوئے میمونہ نے کہا یہ غسل جنابت ہی تہا

باب مَسْحُ الْيَدِ بِالْاَرْضِ بَعْدَ غَسْلِ الْفَرْجِ شرمگاہ دہونے کے بعد زمین پر ہاتھ پھیرنا **عَنْ**

ميمونة بنت الحارث زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اغتسل
من الجنابة يبدأ فيغسل يديه ثم يفرغ بيمينه على شماله فيغسل فرجه ثم يضرب بيده على الارض
ثم يمسحها ثم يغسلها ثم يتوضأ وضوءه للصلوة ثم يفرغ على رأسه وعلى سائر جسده ثم يتنحى
فيغسل رجليه۔ ترجمہ میمونہ بنت حارث سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنابت کا غسل کرتے تو پہلے دونوں ہاتھ
دھوتے پھر داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور شرمگاہ کو دھوتے پھر اپنا ہاتھ زمین پر مارتے اور اوسپر رگڑتے پھر اوسکو دھوتے اور جیسے
نماز کا وضو ہوتا ہے ویسی ہی وضو کرتے پھر اپنے سر پر اور سارے بدن پر پانی ڈالتے بعد اسکے اوس جگہ سے سرک جاتے اور دونوں پاؤں
دھوتے

باب الابتداء بالوضوء في غسل الجنابة غسل جنابت وضو سے شروع کرنا

عن عائشة انها قالت
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اغتسل من الجنابة غسل يديه ثم توضأ وضوءه للصلوة
ثم يغتسل ثم يخلل بيده شعره حتى اذا ظن انه قد اروى بشرته افاض عليه الماء ثلث مرات
ثم غسل سائر جسده۔ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے
تو پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے پھر جیسے نماز کا وضو ہوتا ہے ویسے وضو کرتے پھر غسل کرتے پھر اپنے ہاتھوں سے بالوں میں خلال کرتے
جب یقین ہو جاتا کہ جسم میں پانی پہونچ گیا اوس وقت تین بار پانی اپنے اوپر ڈالتے پھر سارا بدن دھوتے

باب التيمن في الطهور طہارت میں داہنی جانب سے شروع کرنا

عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب
التيمن ما استطاع في طهوره وتنعله وترجله وقال بواسط في شانه كله۔ ترجمہ ام المومنین
عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے جہاں تک ہو سکتا اپنی طہارت میں اور
جوتا پہننے میں اور کنگھی کرنے میں اور مسروق جو اس حدیث کے راوی ہیں انہوں نے واسط (ایک قریہ ہے مضافات بصرہ میں)
میں اس حدیث کی روایت کی تو اتنا زیادہ کیا کہ آپ ہر کام میں داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے

باب ترك مسح الرأس في الوضوء من الجنابة جنابت کے غسل میں وضو کرے تو سر پر مسح کرنا ضرور نہیں (کیونکہ سر کو دھونا ضرور ہی
اور وہ کافی ہے)

عن ابن عمر ان عمر سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الغسل من الجنابة
واتسقت الاحاديث على هذا يبدأ فيفرغ على يده اليمنى مرتين او ثلثا ثم يدخل يده اليمنى
في الاناء فيصب بها على فرجه ويده اليسرى على فرجه فيغسل ما هنالك حتى ينقيه ثم يضع
يده اليسرى على التراب ان شاء ثم يصب على يده اليسرى حتى ينقيها ثم يغسل يديه ثلثا
ويستنشق ويمضمض ويغسل وجهه وذراعيه ثلثا ثلثا حتى اذا بلغ رأسه لم يمسح وافرغ
عليه الماء فهكذا كان غسل رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما ذكر۔ ترجمہ عبد اللہ بن عمر
سے روایت ہے حضرت عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل جنابت کو پوچھا (کیونکر کرنا چاہیے) اور بہت روایتیں اسی مضمون کی

اپنی پہلے پہنچ دہوتا تہا پہر دونوں ہاتہوں پر پانی ڈالے پہر اپنا داہنا ہاتہہ برتن مین ڈالتے اور پانی لیکر اپنی شرمگاہ پر بہاوے اور بائین
ہاتہہ سے شرمگاہ دہووے یہانتک کہ جو اوس مین لگا ہو وہ صاف ہوجاوے پہر بائین ہاتہہ کو اگر چاہے مٹی سے رگڑے بعد دہو لے بائین
ہاتہہ پر پانی ڈالی یہانتک کہ صاف ہوجاوے پہر دونون ہاتہون کو تین بار دہووے اور کلی کرے اور ناک مین پانی ڈالے اور منہ دہووے
اور دونون ہاتہہ تین تین بار جب سر کی باری آوے تو اوسپر مسح نہ کرے بلکہ پانی بہالے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غسل
حضرت علی ؓ نے بیان کیا **باب استبراء البشرة في الغسل من الجنابة** غسل جنابت مین بدن کو صاف کرنا عن

عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اغتسل من الجنابة غسل يديه ثم توضأ
وضوءه للصلوة ثم يخلل رأسه بأصابعه حتى اذا خيل اليه انه قد استبرأ البشرة غرف
على رأسه ثلثا ثم غسل سائر جسده ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل
جنابت کرتے تو دونوں ہاتہون کو دہوتے پہر نماز کا سا وضو کرتے پہر سر کے بالون کا خلال کرتے انگلیوں سے یہانتک کہ یقین ہوجاتا
سر کو صاف ہونیکا اوسوقت دونون چلو بہر کر سر پر تین بار پانی ڈالتے پہر ساری بدن پر پانی ڈالتے عن عائشة قالت
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اغتسل من الجنابة دعا بشيء نحو الحلاب فاخذ بكفه
بدأ بشق رأسه الايمن ثم الايسر ثم اخذ بكفيه فقال بهما على رأسه ترجمہ حضرت ام المومنین عائشہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل کرتے جنابت کا تو ایک برتن منگواتے حلاب کے موافق ف حلاب بکسر
حاء مہملہ وتخفیف لام ایک برتن ہے جس مین دودہ دوہا جاتا ہے خطابی نے کہا حلاب وہ برتن جسمین ایک اونٹنی کا دودہ سماجاوے
یہی مشہور ہے اور صحیح ہے روایت مین ازہری نے کہا یا لفظ جُلاب ہے بضم جیم معجمہ اور تشدید لام مراد اس سے گلاب ہے یعنی خوشبو کے
لیے آپ گلاب منگواتے سر مین لگانے کو اور بخاری نے شاید یہی معنی سمجہے کیونکہ انہون نے ترجمہ باب یون کیا ہے باب اوس شخص
کے بیان مین جسنے جلاب اور خوشبو سے غسل شروع کیا بعضون نے کہا یہ لفظ حلاب ہے بکسر حاء مہملہ یعنے ظرف اور مراد خوشبو کا
ظرف ہے اور یہی صحیح ہے ت اور ہاتہہ مین لیکر پہلے داہنی طرف سر کے شروع کرتی پہر بائین طرف پہر دونون ہاتہون سے لیتے اور
سر پر ملتے **باب ما يكفي الجنب من افاضة الماء على رأسه** جنب کو سر پر کتنا پانی ڈالنا کافی ہے عن جبير

بن مطعم ان النبي صلى الله عليه وسلم ذكر عنده الغسل فقال اما انا فافرغ على رأسي ثلثا
ترجمہ جبیر بن مطعم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غسل کا ذکر آیا آپنے فرمایا مین تو اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتا
ہون عن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اغتسل افرغ على رأسه ثلثا
ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل کرتے تو اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتے **باب ذكر العمل في**
الغسل من الحيض حیض سے غسل کرنیکی ترکیب کیا ہے عن عائشة ان امرأة سألت النبي صلى الله عليه وسلم
قالت يا رسول الله كيف اغتسل عند الطهور قال خذي فرصة ممسكة فتوضئي بها قالت

كيف أتوضأ بها قال توضئي بها قالت كيف أتوضأ بها قالت ثم إن رسول الله صلى الله عليه وسلم سبح وأعرض عنها ففطنت عائشة لما يريد رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت فأخذتها إلي فأخبرتها بما يريد رسول الله صلى الله عليه وسلم ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رض سے روایت ہے ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ میں حیض سے پاک ہو کر کیونکر غسل کروں آپنے فرمایا ایک ٹکڑا کپڑے یا روئی کا جس میں مشک لگی ہو اوس سے طہارت کرو وہ عورت بولی یا رسول اللہ میں کیونکر اوس سے طہارت کروں آپنے فرمایا طہارت کر اوس سے وہ بولی میں کیونکر طہارت کروں یہ سنکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہا اور اوسکی طرف سے منہ پھیر لیا حضرت عائشہ سمجھ گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد کو انہوں نے کہا میں نے اوس عورت کو اپنی طرف کھینچ لیا پھر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد تھا اوس سے بتلا دیا (آپکا مقصد یہ تھا کہ غسل کے بعد اوس مشک کو شرمگاہ میں رکھ تاکہ بدبو بھی رفع ہو)

باب الغسل مرة واحدة ایک ایک بار سب اعضا کو دہونا غسل میں عن ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت اغتسل النبي صلى الله عليه وسلم من الجنابة فغسل فرجه ودلك يده بالأرض أو الحائط ثم توضأ وضوءه للصلاة ثم أفاض على رأسه وسائر جسده ترجمہ ام المؤمنین میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا جنابت کا تو اپنی شرمگاہ کو دہویا اور زمین پر ہاتھ رگڑا یا دیوار پر پھر نماز کا سا وضو کیا بعد اوس کے سر اور تمام بدن پر پانی ڈالا

باب اغتسال النفساء عند الإحرام جو عورت جنی ہو وہ احرام کیونکر باندھے عن جعفر بن محمد عن أبيه قال أتينا جابر بن عبد الله فسألناه عن حجة الوداع فحدثنا أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج لخمس بقين من ذي القعدة وخرجنا معه حتى أتى ذا الحليفة ولدت أسماء بنت عميس محمد بن أبي بكر فأرسلت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف أصنع فقال اغتسلي ثم استثفري ثم أهلي ترجمہ امام جعفر صادق سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے والد ماجد امام محمد باقر سے اونہوں نے کہا ہم جابر بن عبد اللہ پاس گئے اور اون سے پوچھا حجۃ الوداع کا حال انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے نکلے جب ذی قعدہ کے پانچ روز رہ گئے تھے اور ہم بھی آپکے ساتھ نکلے جب ذو الحلیفہ میں پہونچے تو اسما بنت عمیس (ابوبکر صدیق کی بی بی) جنیں محمد بن ابی بکر کو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس کسیکو بھیجا کہ اب میں کیا کروں آپنے فرمایا غسل کر پھر لنگوٹ باندھ لے بعد اوس کے لبیک پکار (یعنی احرام باندھ)

باب ترك الوضوء بعد الغسل غسل کے بعد وضو نہ کرنا عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتوضأ بعد الغسل ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد پھر وضو نہ کرتے تھے (اسلیے کہ غسل کافی ہے وضو کیطرف سے بھی)

باب الطواف على النساء في غسل واحد کئی عورتوں سے صحبت کرنا ایکبار غسل کر لینا عن عائشة كنت أطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم

رات کو اوٹھے تو اپنا ہاتھہ برتن کے اندر نہ ڈالدے جبتک اوسپر دو یا تین بار پانی نہ بہالے کیونکہ معلوم نہیں کہاں رہا ہاتہہ اوسکا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِيْنِهِ فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ وَرَقَدَ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ مُخْتَصَرٌ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہی ایک رات میں نماز پڑہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ تو میں آپکی بائیں طرف کہڑا ہوا آپنے مجہے داہنی طرف کر لیا پہر آپنے نماز پڑہی اور لیٹ کر سو گئے بعد اوسکی مؤذن آیا آپ نے نماز پڑہائی اور وضو نہ کیا **ف** یہہ خاصہ آپکا تہا کہ آپ سوتے میں بہی ہوشیار رہتے اور سونے سے آپکا وضو نہ جاتا یا صرف آپ لیٹے ہونگے اور سوئے نہ ہونگے ابن عباس یہہ سمجہے کہ سو گئے

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهِ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَرْقُدْ ترجمہ انس سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص تم میں سے نماز میں اونگہنے لگے تو چلا جاوے اور سو رہے (اونگہ کی حالت میں نماز پڑہنا بہتر نہیں اسلیے کہ معلوم نہیں زبان سے کیا نکلے اور اوسکو خبر نہ ہو دعا کی بدلی بد دعا کرنے لگے)

باب الْوُضُوْءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ

ذکر کے چہونے سے وضو ٹوٹ جاتا

عَنْ بُسْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ ترجمہ بسرہ بنت صفوان سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ کو چہوئے وہ وضو کرے

عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْضٰى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلٰى فَرْجِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ ترجمہ بسرہ بنت صفوان سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سے کوئی اپنا ہاتہہ شرمگاہ تک پہونچاوے تو وضو کرے

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ قَالَ الْوُضُوْءُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِيْهِ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ فَأَرْسَلَ عُرْوَةُ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ ترجمہ عروہ بن الزبیر سے روایت ہی کہ مروان بن الحکم نے کہا ذکر چہونے سے وضو لازم آتا ہی اور کہا مجہہ سے بسرہ بنت صفوان نے اسکو بیان کیا عروہ نے بسرہ کے پاس کسیکو بہیجا بسرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا اون باتوں کا جن سے وضو لازم آتا ہی تو فرمایا ذکر کے چہونے سے بہی وضو لازم آتا ہے

عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلَا يُصَلِّ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ ترجمہ بسرہ بنت صفوان سے روایت ہی رسول اللہ صلعم نے فرمایا جو شخص اپنے ذکر کو چہوئے وہ نماز نہ پڑہے جبتک وضو نہ کر لے **ف** یہہ روایت منقطع ہی اسلیے کہ روایت کیا اسکو ہشام نے عروہ سے ابو عبد الرحمن نسائی نے کہا ہشام بن عروہ نے اسحدیث کو اپنے باپ سے نہیں سنا

آخِرُ كِتَابِ الْغُسْلِ وَالتَّيَمُّمِ مِنَ الْمُجْتَبٰى

تمام ہوئی کتاب غسل اور تیمم کی سنن مجتبی سے

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

شروع ہوئی کتاب نماز کے بیان میں

فَرْضُ الصَّلٰوةِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ فِيْ إِسْنَادِ حَدِيْثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ

عن انس بن مالک [illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم قال بينا أنا عند البيت بين النائم واليقظان إذ أقبل أحد الثلاثة بين الرجلين
فأتيت بطست من ذهب ملآن حكمة وإيمانا فشق من النحر إلى مراق البطن فغسل القلب بماء زمزم ثم حشي
ملئ حكمة وإيمانا ثم أتيت بدابة دون البغل وفوق الحمار ثم انطلقت مع جبريل عليه السلام فأتينا
السماء الدنيا فقيل من هذا قال جبريل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد أرسل إليه مرحبا به و
نعم المجيء جاء فأتيت على آدم عليه السلام فسلمت عليه قال مرحبا بك من ابن ونبي ثم أتينا إلى السماء
الثانية قيل من هذا قال جبريل قيل ومن معك قال محمد مثل ذلك فأتيت على يحيى وعيسى فسلمت
عليهما فقالا مرحبا بك من أخ ونبي ثم أتينا إلى السماء الثالثة قيل من هذا قال جبريل قيل ومن معك
قال محمد فمثل ذلك فأتيت على يوسف فسلمت عليه قال مرحبا بك من أخ ونبي ثم أتينا إلى السماء
الرابعة فمثل ذلك فأتيت على إدريس عليه السلام فسلمت عليه فقال مرحبا بك من أخ ونبي ثم أتينا
إلى السماء الخامسة فمثل ذلك فأتيت على هارون عليه السلام فسلمت عليه قال مرحبا بك من أخ ونبي
ثم أتينا السماء السادسة فمثل ذلك ثم أتيت على موسى عليه السلام فسلمت عليه فقال مرحبا بك من
أخ ونبي فلما جاوزته بكى قيل ما يبكيك قال يا رب هذا الغلام الذي بعثته بعدي يدخل من
أمته الجنة أكثر وأفضل مما يدخل من أمتي ثم أتينا السماء السابعة فمثل ذلك فأتيت على
إبراهيم عليه السلام فسلمت عليه قال مرحبا بك من ابن ونبي ثم رفع إلي البيت المعمور فسألت
جبريل فقال هذا البيت المعمور يصلي فيه كل يوم سبعون ألف ملك فإذا خرجوا منه لم
يعودوا فيه آخر ما عليهم ثم رفعت إلى السدرة المنتهى فإذا نبقها مثل قلال هجر وإذا
ورقها مثل آذان الفيلة وإذا في أصلها أربعة أنهار نهران باطنان ونهران ظاهران
فسألت جبريل فقال أما الباطنان ففي الجنة وأما الظاهران فالفرات والنيل ثم فرضت علي
خمسون صلاة فأتيت على موسى فقال ما صنعت قلت فرضت علي خمسون صلاة قال إني أعلم
بالناس منك إني عالجت بني إسرائيل أشد المعالجة وإن أمتك لن يطيقوا ذلك فارجع إلى ربك
فاسأله أن يخفف عنك فرجعت إلى ربي فسألته أن يخفف عني فجعلها أربعين ثم رجعت
إلى موسى عليه السلام فقال ما صنعت قلت جعلها أربعين فقال لي مثل مقالته الأولى
فرجعت إلى ربي عز وجل فجعلها ثلاثين فأتيت على موسى عليه السلام فأخبرته فقال لي مثل
مقالته الأولى فرجعت إلى ربي فجعلها عشرين ثم عشرة ثم خمسة فأتيت على موسى عليه السلام
فقال لي مثل مقالته الأولى فقلت إني أستحيي من ربي عز وجل أن أرجع إليه فنودي أن قد

قَدْ أَمْضَيْتُ فَرِيْضَتِيْ وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِيْ وَأَجْزِيْ بِالْحَسَنَةِ عَشْرَ أَمْثَالِهَا ۔ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے
انہون نے سنا مالک بن صعصعہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مین خانہ کعبہ کے پاس تہا سوتے اور جاگتے کے بیچ مین
اتنے مین ایک شخص دو شخصون کے بیچ مین آیا (یعنی فرشتہ) اور ایک طشت سونے کا لایا گیا جو بہرا ہوا تہا حکمت اور ایمان سے **ف**
حکمت کہتے ہین اوس علم کو جسکی وجہ سے انسان کا قول اور فعل درست اور ٹہیک ہو اوسکی دو قسمین ہین ایک حکمت عملیہ دوسری
حکمت نظریہ حکمت عملیہ کے شعبے تدبیر منزل تہذیب اخلاق سیاست مدن وغیرہ حکمت نظریہ کے شعبے الٰہیات ریاضیات طبعیات
آنحضرتؐ دونو قسم کی حکمتون کی تکمیل کے لیے بہیجی گئی تہی اوسکے ساتہہ ایمان اور یقین بہی اللہ کے احکام پر لگا ہوا تہا پس جسنے
صرف حکمت اختیار کی اور ایمان چہوڑ دیا وہ بہی گمراہ ہے بڑی حکمت یہہ ہے کہ حکیم مطلق کا کہنا مانے اوسکے احکام بجا لاوے بعضون نے
کہا ہے کہ مراد حکمت سے وہی علم شریعت اور احکام ہے واللہ اعلم **ف** تو چاک کیا گیا میرا سینہ حلق سے پیٹ تک اور دہویا گیا دل زمزم
کے پانی سے پہر بہر دیا گیا حکمت اور ایمان سے بعد اوسکے میرے سامنے ایک جانور آیا جو خچر سے چہوٹا اور گدہے سے بڑا تہا اور مین جبرئیلؑ
کے ساتہہ چلا تو پہلے آسمان پر جو دنیا سے دکہلائی دیتا ہے پہونچا وہان کے دربانون نے کہا کون ہے جبرئیل نے کہا مین ہون
جبرئیل انہون نے پوچہا تمہارے ساتہہ کون ہے جبرئیل نے کہا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) انہون نے کہا کیا بلائے گئے ہین مرحبا (یہ عرب
کا لفظ ہے جب کوئی مہمان آتا ہے تو کہتے ہین مرحبا اہلاً وسہلاً یعنی تم اچہی کشادہ وسیع جگہہ مین آئے) اچہی آمد ہے آئے پہر مین آدمؑ
پاس آیا اور اونکو سلام کیا انہون نے کہا مرحبا اے بیٹے اور نبی پہر ہم دوسرے آسمان پر گئے وہان بہی پوچہا گیا کون ہے کہا جبرئیل
پوچہا تمہارے ساتہہ کون ہے کہا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پہر ایسا ہی کہا (یعنی پوچہا کہ وہ بلائے گئے ہین جبرئیل نے کہا ہان بلائے
گئے ہین پہر انہون نے مرحبا کہا اور کہا اچہا آنا آئے) پہر مین یحییٰؑ اور عیسیٰ علیہما السلام پاس آیا اور اون کو سلام کیا انہون نے
کہا مرحبا اے بہائی اور نبی پہر ہم تیسرے آسمان پر گئے وہان بہی پوچہا کون ہے کہا جبرئیل کہا تمہارے ساتہہ کون ہے کہا محمد صلعم پہر
ایسا ہی کہا مین یوسفؑ علیہ السلام پاس گیا اور اونکو سلام کیا انہون نے کہا مرحبا بہائی اور نبی پہر ہم چوتہے آسمان پر گئے وہان
بہی ایسا ہی ہوا مین ادریس علیہ السلام پاس گیا اور اون کو سلام کیا انہون نے کہا مرحبا اے بہائی اور نبی پہر ہم پانچوین آسمان پر گئے
وہان بہی ایسا ہی ہوا اور مین ہارون علیہ السلام پاس گیا اونکو سلام کیا انہون نے کہا مرحبا اے بہائی اور نبی پہر ہم چہٹے آسمان
پر گئے وہان بہی ایسا ہی ہوا مین موسیٰ علیہ السلام پاس گیا اور اونکو سلام کیا انہون نے کہا مرحبا اے بہائی اور نبی جب مین آگے چلا تو وہ
رونے لگے اون سے پوچہا گیا کیون روتے ہو کہا اے پروردگار یہ لڑکا جسکو تو نے میرے بعد دنیا مین بہیجا اسکی امت مین سے میری
امت سے زیادہ اور بہتر لوگ جنت مین جاوینگے **ف** یہ رونا حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کا بطور حسد کے نہ تہا کیونکہ انبیاء علیہم
السلام ایسے امور سے پاک ہین بلکہ تاسف اور رنج سے تہا کہ میری امت نے اسقدر میری پیروی نہین کی اور بہت مخالفت کی اللہ کے احکام
کی **ف** یہانتک کہ ہم ساتوین آسمان پر پہونچے وہان بہی ایسا ہی سوال جواب ہوا پہر مین حضرت ابراہیمؑ پاس گیا اور اونکو سلام کیا
انہون نے کہا مرحبا اے بیٹے اور نبی پہر دکہایا گیا مجہے بیت معمور (آباد گہر) مین نے جبرئیل سے پوچہا یہ کیا ہے جبرئیل نے کہا

یہ بیت معمور ہے اسمین ہر روز ستر ہزار فرشتے نماز پڑہتے ہین پہر جب نماز پڑہ کر باہر جاتے ہین تو کبہی اوس مین نہین آتے (یعنے ہر روز نئے فرشتے ستر ہزار آیا کرتے مین اس سے کثرت فرشتون کی خیال کرنا چاہیے) پہر دکہلایا گیا مجہکو سدرۃ المنتہی (یعنے بیری کا درخت جو ساتوین آسمان کے اوپر ہے اور منتہی اوسکو اسلیے کہتے ہین کہ وہان پہونچ کر جاتے ہین بڑے بڑے فرشتے اور کوئی اوس سے آگے بڑہنے نہین پاتا بدون اجازت الٰہی کے) تو بیر اوسکے بیر (ایک شہر ہے) کے مٹکون کی برابر تہے اور پتے اوسکے ہاتہی کے کانون کے برابر تہے اور اوسکی جڑ سے چار نہرین نکلین تہین دو چہپی ہوئین اور دو کہلی ہوئین مینے جبرئیل سے پوچہا انہون نے کہا چہپی ہوئین نہرین تو جنت مین گئین ہین اور کہلی ہوئین نہرین فرات اور نیل ہین ف یعنے جنت مین بہی دو نہرین کہلی ہین جنکو فرات اور نیل کہتے ہین یا مراد دنیا کی فرات اور نیل مین اس صورت مین یہ کلام بطریق تشبیہ کے ہے یعنے ان دو نہرون کا پانی مشابہ ہے جنت کے پانی سے لطافت اور شیرینی مین واللہ اعلم ف پہر مجہپر پچاس نمازین فرض ہوئین جب مین لوٹ کر موسی علیہ السلام پاس آیا تو انہون نے کہا تم نے کیا کیا مینے بیان کیا کہ مجہپر پچاس نمازین فرض ہوئین موسی علیہ السلام نے کہا مین لوگون کا حال تم سے زیادہ جانتا ہون مین نے بہت کوشش کی بنی اسرائیل کے درستی مین اور تمہاری امت اسقدر نمازین ادا نہ کر سکیگی تو تم پہر جاؤ اپنے پروردگار پاس اور تخفیف چاہو اوس سے مین پہر اپنے پروردگار پاس گیا اور تخفیف چاہی پروردگار نے چالیس نمازین کر دین جب مین لوٹ کر موسی پاس آیا انہون نے پوچہا تم نے کیا کیا مینے کہا پروردگار نے پچاس کی چالیس نمازین کر دین موسی علیہ السلام نے پہر ویسا ہی کہا (یعنے تمہاری امت اتنی بہی ادا نہ کر سکیگی تم اپنے پروردگار پاس جاؤ اور تخفیف کراؤ) مین پہر لوٹ کر اپنے پروردگار پاس گیا اوسنے تیس نمازین کر دین جب مین لوٹ کر موسی علیہ السلام پاس آیا اور اون سے بیان کیا انہون نے پہر ویسا ہی کہا پہر مین لوٹ کر اپنے پروردگار پاس گیا اوس نے بیس نمازین کر دین پہر اسیطرح دس ہوئین پہر پانچ ہوئین تب مین موسی علیہ السلام پاس آیا انہون نے پہر ویسا ہی کہا (یعنے جاؤ اور تخفیف کراؤ) مینے کہا مجہے شرم آتی ہے اب پہر پروردگار پاس جانے مین اوسوقت پکارا گیا پروردگار کیطرف سے کہ جاری کیا مینے فرض اپنا اور تخفیف کی مینے اپنے بندون سے اور بدلہ دونگا ایک نیکی کا دس گنا اوسکا (تو پانچ نمازون کا ثواب پچاس نمازون کے برابر ہوگا)

عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فرض الله عز وجل على امتي خمسين صلوة فرجعت بذلك حتى اتيت بموسى عليه السلام فقال ما فرض ربك على امتك قلت فرض عليهم خمسين صلوة قال لي موسى فراجع ربك عز وجل فان امتك لا تطيق ذلك فراجعت ربي عز وجل فوضع شطرها فرجعت الى موسى فاخبرته فقال راجع ربك فان امتك لا تطيق ذلك فراجعت ربي عز وجل فقال هي خمس وهي خمسون لا يبدل القول لدي فرجعت الى موسى فقال ارجع ربك فقلت اني استحييت من ربي عز وجل

ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ نے میری امت پر پچاس نمازین فرض کین مین لوٹ کر آیا تو موسی علیہ السلام پاس سے گزرا انہون نے کہا کیا فرض کیا تمہارے رب نے تمہاری امت پر مینے کہا پچاس نمازین فرض کین حضرت موسی نے کہا پہر جاؤ اپنے پروردگار پاس کیونکہ امت تمہاری اتنی نمازون کی طاقت نہ رکہیگی مین اپنے پروردگار پاس گیا اور اوس سے عرض کیا پروردگار نے آدہی معاف کر دین پہر مین لوٹ کر

موسی علیہ السلام پاس آیا اور اون سے بیان کیا انہون نے کہا پہر جاؤ اپنے پروردگار پاس کیونکہ تمہاری امت اتنی نمازون کی طاقت نرکہیگی مین
پہر لوٹ لیکر پروردگار پاس گیا اوس نے فرمایا پانچ نمازین ہین اور وہ پچاس کے برابر ہین میرے یہان بات نہین بدلتی مین لوٹ کر
موسی علیہ السلام پاس آیا اور اون سے بیان کیا حضرت موسی نے کہا پہر جاؤ اپنے پروردگار پاس مینے کہا مجھے شرم آتی ہے اپنے پروردگار
سے

عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اتيت بدابة فوق الحمار ودون البغل
خطوها عند منتهى طرفها فركبت ومعي جبرئيل عليه السلام فسرت فقال انزل فصل ففعلت
فقال اتدري اين صليت صليت بطيبة واليها المهاجر ثم قال انزل فصل فصليت فقال اتدري
اين صليت صليت بطور سيناء حيث كلم الله موسى عليه السلام ثم قال انزل فصل فصليت فقال
اتدري اين صليت صليت ببيت لحم حيث ولد عيسى عليه السلام ثم دخلت الى بيت المقدس
فجمع لي الانبياء عليهم السلام فقدمني جبرئيل حتى اممتهم ثم صعد بي الى السماء الدنيا
فاذا فيها ادم عليه السلام ثم صعد بي الى السماء الثانية فاذا فيها ابنا الخالة عيسى ويحيى
عليهما السلام ثم صعد بي الى السماء الثالثة فاذا فيها يوسف عليه السلام ثم صعد بي الى
السماء الرابعة فاذا فيها هارون عليه السلام ثم صعد بي الى السماء الخامسة فاذا فيها
ادريس عليه السلام ثم صعد بي الى السماء السادسة فاذا فيها موسى عليه السلام ثم صعد بي
الى السماء السابعة فاذا فيها ابراهيم عليه السلام ثم صعد بي فوق سبع سموات فاتينا سدرة المنتهى
فغشيتني ضبابة فخررت ساجدا فقيل لي اني يوم خلقت السموات والارض فرضت عليك و
على امتك خمسين صلوة فقم بها انت وامتك فرجعت الى ابراهيم فلم يسألني عن شيء ثم
اتيت على موسى فقال كم فرض عليك وعلى امتك قلت خمسين صلوة قال فانك لا تستطيع
ان تقوم بها انت ولا امتك فارجع الى ربك فاسأله التخفيف فرجعت الى ربي فخفف عني عشرا
ثم اتيت الى موسى فامرني بالرجوع فرجعت فخفف عني عشرا ثم ردت الى خمس صلوة قال
فارجع الى ربك فاسأله التخفيف فانه فرض على بني اسرائيل صلوتين فما قاموا بهما فرجعت
الى ربي عز وجل فسألته التخفيف فقال اني يوم خلقت السموات والارض فرضت عليك وعلى
امتك خمسين صلوة فخمس بخمسين فقم بها انت وامتك فعرفت انها من الله عز وجل صرى
فرجعت الى موسى عليه السلام فقال ارجع فعرفت انها من الله صرى يقول حتم فلم ارجع

ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ایک جانور لایا گیا جو گدہے سے بڑا تہا اور خچر
سے چہوٹا تہا اوسکا قدم جہانتک اوسکی نگاہ پہونچتی تہی پڑتا تہا مین اوسپر سوار ہوا اور میرے ساتہہ جبرئیل علیہ السلام تہے تو مین چلا

جبرئیل علیہ السلام نے کہا اوترو اور نماز پڑھو میں اوترا اور نماز پڑھی جبرئیل نے کہا تم جانتے ہو تم نے کہاں نماز پڑھی تم نے نماز پڑھی
طیبہ (لقب ہے مدینہ منورہ کا) میں اسیطرف ہجرت ہوگی پھر جبرئیل نے کہا اوترو اور نماز پڑھو میں نے نماز پڑھی جبرئیل نے پوچھا
تم جانتے ہو تم نے کہاں نماز پڑھی بیت اللحم ہے جہاں پر عیسی علیہ السلام پیدا ہوئے تھے پھر میں بیت المقدس میں پہونچا وہاں تمام
پیغمبر اکٹھا کیے گئے جبرئیل نے مجھے آگے کیا میں سب کا امام بنا پھر جبرئیل مجھکو چڑھا کر پہلے آسمان پر لیگئے وہاں پر آدم علیہ السلام ملے پھر
دوسرے آسمان پر لیگئے وہاں پر دونو خالہ زاد بھائی حضرت عیسی اور یحیی علیہما السلام ملے پھر تیسرے آسمان پر لیگئے وہاں پر یوسف ع
ملے پھر چوتھے آسمان پر لیگئے وہاں پر ہارون علیہ السلام ملے پھر پانچوین آسمان پر لیگئے وہاں پر ادریس علیہ السلام ملے پھر چھٹے آسمان پر لیگئے
وہاں پر موسی علیہ السلام ملے پھر ساتوین آسمان پر لیگئے وہاں پر ابراہیم علیہ السلام ملے پھر ساتوں آسمانوں کے اوپر لیگئے یہانتک کہ ہم
سدرۃ المنتہی کے پاس پہونچے وہاں پر مجھکو ایک ابر کے ٹکڑے نے ڈھانپ لیا (اسمین خاص تجلی الہی تھی) مین سجدے مین گر پڑا پھر مجھسے فرمایا
گیا کہ جسدن میں نے آسمان و زمین پیدا کیا تھا اوسی دن تجھپر اور تیری امت پر پچاس نمازین فرض کین تھین اب تو ادا کر اونکو اور تیری امت
بھی ادا کرے میں لوٹ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام پاس آیا اونھون نے مجھسے کچھ نہین پوچھا پھر مین حضرت موسی علیہ السلام پاس آیا
اونھون نے کہا کتنی نمازین فرض ہوئین تمپر اور تمہاری امت پر میں نے کہا پچاس نمازین حضرت موسی نے کہا اتنی طاقت نہ تم مین ہے
نہ تمہاری امت مین ہے تو پھر لوٹ کر جاؤ اپنے پروردگار پاس اور تخفیف کراؤ مین لوٹ کر اپنے پروردگار پاس آیا اوس نے دس نمازین کم
کردین پھر موسی علیہ السلام پاس آیا انہوں نے کہا لوٹ جاؤ اور تخفیف کراؤ مین لوٹ گیا پھر پروردگار نے دس کم کردین یہانتک کہ
پانچ نمازین رہ گئین موسی علیہ السلام نے کہا لوٹ جاؤ اور تخفیف کراؤ کیونکہ بنی اسرائیل پر دو نمازین فرض ہوئین تھین وہ اوسکو ادا
نہ کرسکے مین پھر گیا اپنے پروردگار پاس اور اوس سے تخفیف چاہی پروردگار نے فرمایا مین نے جسدن آسمان و زمین پیدا کیا اوسی دن تجھپر اور
تیری امت پر پچاس نمازین فرض کین تھین اب پانچ پچاس کے برابر ہین تو اونکو ادا کر اور تیری امت بھی ادا کرے (یعنی پانچ سے کم نہین
ہوسکتین) اوسوقت مین نے جان لیا کہ اللہ کا یہ حکم قطعی ہے (اسمین کمی بیشی نہ ہوگی) پھر مین لوٹ کر موسی علیہ السلام پاس آیا انہون نے
کہا جاؤ پھر جاؤ (اللہ پاس) مین سمجھ چکا تھا کہ یہ حکم قطعی ہے اسلیے نہین گیا عن عبد اللہ قال لما اسری برسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم انتھی بہ الی سدرۃ المنتھی وھی فی السماء السادسۃ والیھا ینتھی ما عرج بہ
من تحتھا والیھا ینتھی ما اھبط بہ من فوقھا حتی یقبض منھا قال اذ یغشی السدرۃ ما یغشی قال
فراش من ذھب فاعطی ثلثا الصلوات الخمس وخواتیم سورۃ البقرۃ ویغفر لمن مات من امتہ لا
یشرک باللہ شیئا المقحمات ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا تو آپکو سدرۃ المنتہی
تک لیگئے اور وہ چھٹے آسمان میں ہے جو چیزین زمین سے اوپر چڑھتی ہین وہ وہان پہنچکر تھم جاتی ہین اسیطرح جو چیزین اوپر سے اوترتی ہین
وہ بھی وہان آکر تھم جاتی ہین یہانتک کہ لی جاتی ہین وہاں سے (یعنی ملائکہ وہان سے لیکر جہاں حکم ہوتا ہے وہاں پہونچاتے ہین) پھر
عبد اللہ نے اس آیت کو اذ یغشی السدرۃ ما یغشی جب ڈھانپ لیا سدرۃ المنتہی کو اوس چیز نے جس نے ڈھانپا عبد اللہ نے کہا مراد اس سے

پروانے ہین سونیکی (انوار الہی کو تشبیہ دی سونے کے پتنگیون سے ایک روایت مین ہے جراد من ذہب یعنی ٹڈیان سونے کی) تو دی گئین
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کی رات مین تین چیزین ایک تو پانچون نمازین دوسری اخیر آیتین سورہ بقر کی یعنی آمن
الرسول سے اخیر تک تیسرے جو شخص آپکی امت مین تو مرجاوے لیکن اللہ کے ساتھہ اوس نے کسی چیز کو شریک نہ کیا ہو اوسکے کبیرہ گناہ
بخشدیے جاوینگے **باب** این فرضت الصلوۃ نماز کہان پر فرض ہوئی **عن** انس بن مالک ان الصلوات
فرضت بمکۃ وان ملکین اتیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذھبا بہ الی زمزم فشقا بطنہ واخرجا
حشوہ فی طست من ذھب فغسلاہ بماء زمزم ثم کبسا جوفہ حکمۃ وعلما ترجمہ انس بن مالک سے روایت
ہے نمازین فرض ہوئین مکے مین اور دو فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور آپ کو لیگئے زمزم پر وہان آپکا پیٹ چاک کیا اور
آنتین باہر نکالکر سونے کے طشت مین رکہین پہر اونکو دہویا زمزم کے پانی سے پہر بہر دیا اون کے اندر حکمت اور علم کو **باب** کیف
فرضت الصلوۃ نماز کیونکر فرض ہوئی **عن** عائشۃ قالت اول ما فرضت الصلوۃ رکعتین فاقرت الصلوۃ
السفر واتمت صلوۃ الحضر ترجمہ حضرت ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے پہلی نماز دو ہی رکعتین تہین پہر سفر کی نماز اپنے
حال پر رہی (یعنی سفر مین وہی رکعتین ہین ظہر اور عصر اور عشا اور فجر کی) اور پوری کی گئی حضر کی نماز (یعنی اوس مین چار
ہوگئین ظہر اور عصر اور عشا مین لیکن مغرب تو وہ برابر ہے سفر اور حضر مین اسیطرح فجر) **عن** ابی عمرو یعنی الاوزاعی انہ سال
الزھری عن صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ قبل الھجرۃ الی المدینۃ قال اخبرنی عروۃ
عن عائشۃ قالت فرض اللہ الصلوۃ علی رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم اول ما فرضھا رکعتین رکعتین
ثم اتمت فی الحضر اربعا واقرت صلوۃ السفر علی الفریضۃ الاولی ترجمہ ابو عمرو اوزاعی سے روایت ہے انہون
نے پوچہا ابن شہاب زہری سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ہجرت سے پہلے مکے مین کیونکر تہی انہون نے کہا مجہہ سے بیان کیا
عروہ نے انہون نے سنا حضرت عائشہ سے کہ اللہ جل جلالہ نے پہلے اپنے رسول پر دو دو رکعتین فرض کین پہر حضر مین چار پوری کردین
اور سفر مین وہی دو رکعتین رہین **عن** عائشۃ قالت فرضت الصلوۃ رکعتین رکعتین فاقرت صلوۃ السفر و
زید فی صلوۃ الحضر ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے نماز کی دو دو رکعتین فرض ہوئین تہین پہر سفر کی نماز اپنی
حال پر رہی اور حضر کی نماز بڑہادی گئی **عن** ابن عباس قال فرضت الصلوۃ علی لسان النبی صلی اللہ علیہ
وسلم فی الحضر اربعا وفی السفر رکعتین وفی الخوف رکعۃ ترجمہ عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اللہ تعالی نے حضر مین چار رکعتین فرض کین اور سفر مین دو رکعتین اور خوف مین ایک رکعت **ف**
ایک طائفہ علما نے اس حدیث کے ظاہر پر عمل کیا ہے اور خوف مین ایک ہی رکعت پڑہنا تجویز کیا ہے یہی قول ہے حسن بصری اور ضحاک
اور اسحاق بن راہویہ کا اور شافعی اور مالک اور جمہور علما کے نزدیک صلوۃ الخوف برابر ہے صلوۃ الامن کے رکعتون کی تعداد مین
اور اس حدیث کی تاویل یون کی ہے کہ امام کے ساتھہ ایک ہی رکعت پڑہی جاتی ہے **عن** امیۃ بن عبد اللہ بن خالد انہ

أَسِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ تَقْصُرُ الصَّلٰوةَ وَإِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا
مِنَ الصَّلٰوةِ إِنْ خِفْتُمْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانَا وَنَحْنُ ضُلَّالٌ
فَعَلَّمَنَا فَكَانَ فِيمَا عَلَّمَنَا أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ **ترجمہ** اُمیہ بن عبداللہ سے روایت
ہے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے کہا تم کیونکر قصر کرتے ہو نماز کا حالانکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے تم پر گناہ نہیں ہے نماز کا قصر کرنا اگر خوف ہو تم کو خوف
کی فساد کا (تو قصر موقوف ٹھہرا خوف پر اور اب خوف نہیں ہے) عبداللہ بن عمر نے جواب دیا اے بیٹے میرے بھائی کے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہمارے پاس اس حالت میں آئے جب ہم گمراہ تھے (دین کی کوئی بات نہ جانتے تھے) آپنے ہم کو سکھلایا تو آپ ہی نے یہ بھی سکھلایا
کہ اللہ جل جلالہ کا حکم یہی ہے کہ دو رکعتیں پڑہو سفر میں (خواہ خوف ہو یا نہ ہو تو کلام اللہ سے قصر حالت خوف میں ثابت ہوتا ہے
اور حدیث سے ہر سفر میں قصر ثابت ہوتا ہے پس جیسے عمل کلام اللہ پر ضرور ہے ویسے ہی حدیث شریف پر بھی ضروری ہے **باب**

كَمْ فُرِضَتْ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ کتنی نمازیں رات دن میں فرض ہیں **عن** طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ
إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلَا نَفْهَمُ مَا يَقُولُ
حَتّٰى دَنَا فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي
الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ
غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا
قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللّٰهِ لَا أَزِيدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ **ترجمہ** طلحہ بن عبیداللہ سے روایت ہے ایک شخص نجد کا رہنے والا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا جسکے بال پریشان تھے اوسکی آواز کی بھنبھناہٹ ہم سنتے تھے لیکن اوسکی بات نہ سمجھتے تھے یہانتک کہ وہ نزدیک
آیا معلوم ہوا کہ اسلام کو معنی پوچھتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ ہے پانچ نمازیں پڑھنا دن اور رات میں
اوس نے کہا اسکے سوا اور تو کوئی نماز مجھ پر ضرور نہیں ہے آپنے فرمایا نہیں مگر نفل تو چاہے تو پڑھ اور روزے رکھنا رمضان کے اوس نے کہا
اوسکے سوا تو کوئی روزہ مجھ پر نہیں ہے آپنے فرمایا نہیں مگر نفل تیرا جی چاہے تو رکھ پھر آپنے زکوٰۃ کو بیان کیا اوس نے کہا اسکے سوا
تو اور کچھ مجھکو دینا ضرور نہیں آپنے فرمایا نہیں مگر نفل طور سے تیرا جی چاہے دے پھر وہ شخص پیٹھ پھیر کر چلا اور کہتا جاتا تھا قسم خدا کی
میں اس سے نہ زیادہ کرونگا نہ کم کرونگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نجات پائی اس نے (جہنم سے) اگر سچ بولا **عن**

أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمِ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى عِبَادِهِ
مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْئًا
قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا فَحَلَفَ الرَّجُلُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ شَيْئًا وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُ شَيْئًا
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ **ترجمہ** انس سے روایت ہے ایک شخص نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اللہ نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں آپ نے فرمایا اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں
فرض کی ہیں وہ شخص بولا یا رسول اللہ ان نمازوں کے آگے یا پیچھے اور کوئی نماز فرض ہے آپ نے فرمایا اللہ نے اپنے بندوں پہ
پانچ نمازیں فرض کی ہیں اوس شخص نے قسم کھائی کہ میں ان نمازوں میں نہ بڑھاؤنگا نہ گھٹاؤنگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اگر اس نے سچ کہا تو جنت میں جاویگا

بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ پانچوں نمازوں کے ادا کرنے پر بیعت کرنا

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّدَهَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَدَّمْنَا أَيْدِيَنَا فَبَايَعْنَاهُ فَقُلْنَا
يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلٰى مَا قَالَ عَلٰى أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ
وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا ترجمہ عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس بیٹھے تھے آپنے تین بار یہی ارشاد فرمایا کیا تم بیعت نہیں کرتے اللہ کے رسول سے ہمنے اپنے ہاتھ بڑھائے اور آپ سے بیعت
کی پھر ہم نے کہا یا رسول اللہ بیعت تو ہم آپسے کر چکے لیکن یہ بیعت کس کام پر ہے آپنے فرمایا اس بات پر کہ اللہ کو پوجو اوس کے
ساتھ کسیکو شریک مت کرو اور پانچوں نمازیں ادا کرو پھر آہستہ سے ایک کلمہ کہا کسی سے سوال مت کرو ف کیونکہ سوال نہایت
اور مذمت کی بات ہے اپنی ہاتھ سے محنت کر کے کھاؤ

بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ پانچوں نمازوں کی محافظت کرنا

عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخْدَجِيَّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ يُكْنَى أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ الْوِتْرُ
وَاجِبٌ قَالَ الْمُخْدَجِيُّ فَرُحْتُ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَاعْتَرَضْتُ لَهُ وَهُوَ رَائِحٌ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَخْبَرْتُهُ
بِالَّذِي قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ فَقَالَ عُبَادَةُ كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ
صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ
عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ
وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ ترجمہ ابن محیریز سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بنی کنانہ میں سے جسکو مخدجی کہتے تھے سنا ایک شخص
سے شام میں جسکی کنیت ابو محمد تھی وہ کہتے تھے وتر واجب ہے مخدجی نے کہا میں یہ سنکر عبادہ بن صامت پاس گیا میں ان کے سامنے
آگیا وہ مسجد کو جا رہے تھے میں نے ابو محمد کا قول بیان کیا عبادہ نے کہا غلط کہا ابو محمد نے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
سنا آپ فرماتے تھے پانچ نمازیں ہیں جنکو اللہ نے فرض کیا ہے بندوں پر جو شخص انکو ادا کریگا اور ان پانچوں نمازوں میں سے کسی کو
ہلکا سمجھکر نہ چھوڑیگا تو اللہ جل جلالہ نے اوسکے لیے عہد کرلیا ہے اوسکو جنت میں لیجاویگا اور جو شخص انکو ادا نکرے تو اللہ کا اوسکا
کچھ عہد نہیں ہے چاہے اوسکو عذاب دیوے چاہے جنت میں لیجاوے ف اس حدیث سے معلوم ہوگیا کہ وتر واجب نہیں ہے بلکہ
نفل ہے مثل اور نوافل کے اور غلط ہوگیا قول ابو محمد کا

فَضْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ پانچوں نمازوں کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ

يوم خمس مرات هل يبقى من درنه شيء قالوا لا يبقى من درنه شيء قال فكذلك مثل الصلوات الخمس يمحو
الله بهن الخطايا ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بتلاؤ مجھکو اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر
نہر ہو اور وہ اوس میں ہر روز پانچ بار نہایا کرے کیا اوسپر کچھ میل رہیگا صحابہ نے عرض کیا نہیں کچھ میل نہیں رہیگا آپنے فرمایا یہی
مثال ہے پانچوں نمازوں کی اللہ ان کی وجہ سے گناہوں کو مٹاتا ہے

باب الحكم في تارك الصلوة

تارک نماز کا کیا حکم ہے عن بريدة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العهد الذي بيننا وبينهم الصلوة فمن تركها فقد كفر ترجمہ بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور منافقوں کے درمیان جو عہد ہے (کہ ہم اونکو قتل نہیں کرتے اسلام کے احکام اون پر جاری کرتے ہیں)
وہ نماز ہے جسنے نماز چھوڑ دی وہ کافر ہو گیا (اب اوسکا شمار کافروں میں ہوگا اور اوسکا قتل کرنا درست ہو جاویگا) عن
جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس بين العبد وبين الكفر إلا ترك الصلوة ترجمہ
جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے میں اور کفر میں ملاپ کی کوئی چیز نہیں ہے مگر نماز چھوڑ دینا (یعنی نماز
ہی آڑ ہے کفر تک نہیں پہنچنے دیتی جب نماز کو چھوڑ دیا آڑ جاتی رہی کفر سے ملاپ ہو گیا) ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نمازیوں کی تکفیر
بوجہ اختلافات کے خوب نہیں ہے۔

باب المحاسبة على الصلوة

نماز پر محاسبہ ہونا عن حريث بن قبيصة
قال قدمت المدينة قال قلت اللهم يسر لي جليسا صالحا فجلست إلى أبي هريرة قال فقلت إني
دعوت الله عز وجل أن ييسر لي جليسا صالحا فحدثني بحديث سمعته من رسول الله صلى الله عليه و
سلم لعل الله أن ينفعني به قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن أول ما يحاسب به
العبد بصلوته فإن صلحت فقد أفلح وأنجح وإن فسدت فقد خاب وخسر قال همام لا أدري هذا
من كلام قتادة أو من الرواية فإن انتقص من فريضته شيء قال انظروا هل لعبدي من تطوع فيكمل
به ما نقص من الفريضة ثم يكون سائر عمله على نحو ذلك ترجمہ حریث بن قبیصہ سے روایت ہے میں مدینے میں آیا
اور میں نے کہا یا اللہ تو عنایت فرما مجھے ایک نیک بخت ہمنشین (یعنی ایک نیک بخت مصاحب اور ساتھی) تو میں بیٹھا ابوہریرہ پاس اور میں نے
کہا میں نے اللہ سے دعا کی تھی کہ مجھے نیک بخت ساتھی دیوے پس مجھ سے کوئی حدیث بیان کرو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے سنی ہو شاید اللہ اوسکی وجہ سے مجھکو نفع دیوے اونہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سب سے پہلے
(قیامت کے روز) نماز کا محاسبہ ہوگا اگر نماز اچھی نکلی (یعنی موافق شرائط اور ارکان کے اپنے وقت پر) تو اوسنے چھٹکارا پایا اور مطلب کو
پہونچا اگر نماز بری نکلی تو ٹوٹے میں پڑا اور برباد ہوا اگر فرض نماز میں کچھ کمی ہوگی تو کہا جاویگا دیکھو میرے بندے پاس کچھ نفل نماز بھی ہیں
اون میں سے فرض کو پورا کرینگے پھر باقی اعمال کا بھی یہی حال ہوگا عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم
قال إن أول ما يحاسب به العبد يوم القيامة صلوته فإن وجدت تامة كتبت تامة وإن كان
انتقص منها شيء قال انظروا هل تجدون له من تطوع يكمل له ما ضيع من فريضة من تطوعه

سَائِرُ الْأَعْمَالِ تَجْرِي عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے قیامت کے روز بندے سے نماز کا حساب لیا جاویگا اگر وہ پوری نکلی تو پوری لکھی جاویگی اور جو ادھوری نکلی تو کہا جاویگا دیکھو کیا اسکے پاس نفل نماز ہے وہیں سے فرض کا نقصان پورا کیا جاویگا پھر باقی عملونکا بدلہ بھی اسیطرح ہوگا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَاتُهُ فَإِنْ كَانَ أَكْمَلَهَا وَإِلَّا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ وُجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَكْمِلُوا بِهِ الْفَرِيضَةَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے بندے کو نماز کا حساب دینا ہوگا اگر وہ پوری ہے تو بہتر نہیں تو پروردگار فرماویگا دیکھو میرے بندے پاس کچھ نفل ہے پھر اگر نفل ہونگے تو فرض پوری کیجاویگی

بَابُ ثَوَابِ مَنْ أَقَامَ الصَّلٰوةَ نماز پڑھنے کا ثواب

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْهَا كَأَنَّهُ كَانَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ ترجمہ ابوایوب سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ مجھے ایسا عمل بتلائیے جو جنت میں لیجاوے آپ نے فرمایا اللہ کو پوجے اور کسیکو اسکا شریک مت بنا اور ادا کر نماز کو اور زکوۃ کو اور ملاتا رہ ناتے کو چھوڑ دے اونٹنی کی باگ کو آپ اپنی اونٹنی پر سوار تھے ف سفر میں جا رہے تھے اتنے میں ایک اعرابی سامنے آگیا اور اونٹنی کی باگ تھام کر آپ سے یہ پوچھا جب آپ جواب دے چکے تو فرمایا باگ چھوڑ دے

بَابُ عَدَدِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فِي الْحَضَرِ حضر میں ظہر کی کتنی رکعتیں پڑھے

عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ترجمہ انس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینے میں ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ (جو ایک مقام ہے مدینے سے تین کوس پر) میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں یعنے قصر کیا بوجہ سفر کے)

بَابُ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ سفر میں ظہر کی کتنی رکعتیں ہیں

عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى إِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ ترجمہ ابوجحیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کو بطحا کیطرف گئے وہاں آپ نے وضو کیا اور ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اور آپ کے سامنے ایک لکڑی گڑی تھی (ستر کی)

بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ عصر کی نماز کی فضیلت

عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَلِجَ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ترجمہ عمارہ بن رویبہ ثقفی سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کبھی جہنم میں نہ جاویگا وہ شخص جس نے نماز پڑھی آفتاب نکلنے سے پہلے (یعنے فجر کی) اور آفتاب ڈوبنے سے پہلے (یعنے عصر کی)

بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ عصر کی نماز کی محافظت

عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا فَقَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ

هٰذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **ترجمہ** ابو یونس سے روایت ہے جو مولی تھے ام المومنین عائشہؓ کے عائشہ نے مجھے حکم کیا ایک مصحف لکھنے کا اور کہا جب اس آیت پر پہنچنا حافظوا علی الصلوات والصلوٰۃ الوسطی تو مجھے خبر کر دینا جب میں اس آیت تک پہونچا میں نے کہہ دیا انہوں نے یوں لکھوایا حافظوا علی الصلوات والصلوٰۃ الوسطی وصلوٰۃ العصر وقوموا للہ قانتین یعنے محافظت کرو نمازوں پر اور بیچ والی نماز پر اور عصر کی نماز پر پھر کہا میں نے رسول اللہ صلعم سے اس آیت کو یوں سنا ہے **ف** اس حدیث سے ثابت ہوا کہ بیچ والی نماز عصر کی نماز نہیں ہے بلکہ اور کوئی نماز ہے اور تاکید نکلی عصر کی نماز کی البتہ اگر عطف تفسیری ہو یا بغیر واو کی ہو جیسے بعض روایات میں منقول ہے تو عصر کی نماز مراد ہو سکتی ہے **عن** عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ **ترجمہ** امیر المومنین علی مرتضےٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جنگ خندق میں) فرمایا باز رکھا ہم کو کافروں نے بیچ والی نماز سے یہاں تک کہ آفتاب ڈوب گیا اس حدیث سے نکلا کہ بیچ والی نماز عصر ہے جیسا اکثر علما کا قول ہے

باب مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ

جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے **عن** أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ **ترجمہ** ابو الملیح سے روایت ہے ہم بریدہ کے ساتھ تھے ایک دن جس دن ابر تھا تو انہوں نے کہا جلدی کرو نماز میں اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے چھوڑ دی عصر کی نماز اسکے اعمال لغو ہو گئے (یعنے اور اعمال صالحہ کا بھی ثواب نہ ملیگا معاذ اللہ)

باب عَدَدِ صَلَاةِ الْعَصْرِ فِي الْحَضَرِ

حضر میں عصر کی کتنی رکعتیں ہیں **عن** أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً قَدْرَ سُورَةِ السَّجْدَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ **ترجمہ** ابو سعید خدری سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قیام کا اندازہ کیا کرتے تھے ظہر اور عصر میں ایک بار ہم نے آپ کی کھڑے ہونے کا اندازہ کیا ظہر کی نماز میں تو پہلے دو رکعتوں میں تیس ۳۰ آیتوں کے موافق جیسے سورہ سجدہ ہے تھا اور دوسری دو رکعتوں میں اسکا آدھا اور اندازہ کیا ہم نے انکے قیام کا عصر میں تو پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی پچھلی دو رکعتوں کی برابر تھا اور پچھلی دو رکعتوں میں اسکا آدھا تھا **ف** اس حدیث سے معلوم ہو گیا کہ ظہر اور عصر کی حضر میں چار رکعتیں ہیں **عن** أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يَقُومُ فِي الظُّهْرِ فَيَقْرَأُ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ يَقُومُ فِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً **ترجمہ** ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر میں کھڑے ہوتے تو تیس آیتوں کے موافق ہر رکعت میں پڑھتے پھر عصر کی پہلی دو رکعتوں میں پندرہ آیتوں کے موافق پڑھتے

باب صلوة العصر

فِي السَّفَرِ سفر میں عصر کی نماز کتنی رکعتیں ہیں عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ
اَرْبَعًا وَّصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں چار
رکعتیں پڑھیں ظہر کی پھر ذوالحلیفہ میں (جو مدینہ سے تین میل ہے) جا کر عصر کی دو رکعتیں پڑھیں (یعنی قصر کی) عَنْ نَوْفَلِ بْنِ
مُعَاوِيَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةٌ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ
ترجمہ نوفل بن معاویہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جس شخص کی ایک نماز جاتی رہی تو گویا اوسکا گھربار
لٹ گیا۔ اس حدیث کے راوی عراک بن مالک کہتے ہیں اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ یعنی بیان کیا مجھسے عبد اللہ بن عمر رضی نے انہوں نے
نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جس شخص کی عصر کی نماز قضا ہو جاوے تو گویا اوسکا گھربار لٹ گیا عَنْ
عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِنَ
الصَّلٰوةِ صَلٰوةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُوْلُ هِيَ صَلٰوةُ الْعَصْرِ ترجمہ عراک بن مالک سے روایت ہے نوفل بن معاویہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
سنا آپ فرماتے تھے نمازوں میں ایک نماز ایسی ہے اگر کسی کی وہ نماز قضا ہو جاوے تو گویا اوسکا گھربار لٹ گیا ابن عمر نے کہا میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے وہ عصر کی نماز ہے بَابُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مغرب کی نماز کا بیان عَنْ
سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ رَاَيْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ اَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلٰثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى يَعْنِي
الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَنَعَ بِهِمْ مِثْلَ ذٰلِكَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ وَذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ ترجمہ سلمہ بن کہیل سے روایت ہے میں نے سعید بن جبیر کو
مزدلفہ میں دیکھا انہوں نے تکبیر کہی اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں پھر تکبیر کہی اور عشا کی دو رکعتیں پڑھیں پھر بیان کیا عبد اللہ
بن عمر نے ایسا ہی کیا تھا اس جگہ میں اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا تھا اس جگہ میں (یعنی مزدلفہ میں) بَابُ
فَضْلِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ عشا کی نماز کی فضیلت عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالْعِشَاءِ حَتّٰى نَادَاهُ عُمَرُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ
اَحَدٌ يُّصَلِّيْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يَّوْمَئِذٍ اَحَدٌ يُّصَلِّيْ غَيْرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ترجمہ حضرت
عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیر کی عشا کی نماز میں یہاں تک کہ پکارا آپکو حضرت عمر رضی نے انہوں نے کہا سو گئے
بچے اور عورتیں تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور فرمایا سوا تمہارے اس نماز کو کوئی نہیں پڑھتا (کیونکہ اوس وقت تک
اسلام پھیلا نہ تھا صرف مدینہ میں تھا اور ان دنوں میں کہیں کوئی نماز نہیں پڑھتا تھا سوا مدینہ والوں کے) بَابُ صَلٰوةِ
الْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ سفر میں عشا کی نماز کا بیان عَنِ الْحَكَمِ قَالَ صَلّٰى بِنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ ثَلٰثًا

بِإِقَامَةٍ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَعَلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ **ترجمہ** حکم سے روایت ہے سعید بن جبیر نے ہمارے ساتھ مزدلفہ مین مغرب کی تین رکعتین پڑہین تکبیر کے ساتھ پھر سلام پھیرا پھر عشا کی دو رکعتین پڑہین پھر بیان کیا کہ عبد اللہ بن عمر نے ایسا ہی کیا اور اُنہون نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا **عَنْ** سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ صَلَّى بِجَمْعٍ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي هٰذَا الْمَكَانِ **ترجمہ** سعید بن جبیر سے روایت ہے مین نے عبد اللہ بن عمر کو دیکہا اُنہون نے نماز پڑہی مزدلفہ مین تو تکبیر کہی اور مغرب کی تین رکعتین پڑہین پہر عشا کی دو رکعتین پڑہین بعد اوسکے کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا اس جگہہ ایسا ہی کرتے تہے

بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ جماعت کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ **ترجمہ** ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا برابر تمہارے پاس فرشتے آتے جاتے ہین کچھ رات کو کچھ دن کو اور اکٹہا ہوجاتے ہین فجر کی نماز مین اور عصر کی نماز مین پہر جو فرشتے رات کو تمہارے پاس رہے تہے وہ اوپر چڑہ جاتے ہین جب پروردگار اونسے پوچھتا ہے حالانکہ وہ خوب جانتا ہے تمنے میرے بندونکو کس حال مین چھوڑا وہ کہتے ہین جب ہم نے اونکو چھوڑا تو وہ نماز پڑہ رہے تہے (فجر کی) اور جب ہم اون کے پاس گئے تہے تب بہی وہ نماز پڑہ رہے تہے (عصر کی) **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ صَلٰوةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلٰوةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا وَيَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا **ترجمہ** ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے کی نماز پر پچیس حصے زیادہ ہوتی ہے **ف** یعنی جماعت مین پچیس گنا ثواب زیادہ ہے ایک روایت مین ہے کہ ستائیس درجے زیادہ ہوتی ہے **ف** اور رات اور دن کے فرشتے اکٹہا ہوجاتے ہین فجر کی نماز مین اگر تمہارا جی چاہے تو یہ آیت کو پڑہو وقرآن الفجر ان قرآن الفجر کان مشہودا **ف** پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ کہڑی رکہہ نماز سورج کے ڈہلنے سے رات کے اندہیرے تک اور قرآن پڑہنا فجر کا بیشک قرآن پڑہنا فجر کا ہوتا ہے روبرو (یعنی اوسوقت تمام فرشتے رات اور دن کے جمع ہوتے ہین) **عَنْ** عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَلِجُ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ **ترجمہ** عمارہ بن رویبہ سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے جو شخص نماز پڑہا کریگا آفتاب نکلنے سے پہلے (یعنی فجر کی) اور آفتاب ڈوبنے سے پہلے (یعنی عصر کی) وہ جہنم مین نہ جاویگا

بَابُ فَرْضِ الْقِبْلَةِ قبلے کیطرف منہ کرنا فرض ہے

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ

المقدس ستة عشر شهرا او سبعة عشر شهرا شك سفيان وصرف الى القبلة ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی بیت المقدس کی طرف سولہ مہینے تک یا سترہ مہینے تک پھر پھر گئے آپ قبلہ کی طرف یعنے خانہ کعبہ کی طرف مونہہ کرنیکا حکم ہوا عن البراء بن عازب قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة فصلى نحو بيت المقدس ستة عشر شهرا ثم انه وجه الى الكعبة فمر رجل قد كان صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم على قوم من الانصار فقال اشهد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد وجه الى الكعبة فانحرفوا الى الكعبة ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف سولہ مہینے تک نماز پڑھا کیے پھر آپ کو حکم ہوا کعبے کی طرف منہ کرنیکا ایک شخص انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ کر انصار کی ایک جماعت پاس گیا اور وہ نماز پڑھ رہے تھے اوس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہو گیا کعبے کی طرف منہ کرنیکا وہ لوگ اوسی وقت کعبے کی طرف پھر گئے

باب الحال التي يجوز فيها استقبال غير القبلة

کس حال میں کعبے کے سوا اور کسی طرف منہ کر سکتا ہے

عن عبد الله بن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسبح على الراحلة قبل اي وجه توجه ويوتر عليها غير انه لا يصلي عليها المكتوبة ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل نماز اونٹنی پر پڑھا کرتے تھے قبل اسکے کہ کعبے کی طرف حکم ہوا منہ کرنے کا اور وتر بھی اوسی پر پڑھ لیتے تھے مگر فرض نہیں پڑھتے تھے عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي على دابته وهو مقبل من مكة الى المدينة وفيه انزلت فاينما تولوا فثم وجه الله ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکے سے مدینے کو آرہے تھے تو اپنے جانور پر نماز پڑھ لیتے اور اسی باب میں یہ آیت اتری فاينما تولوا فثم وجه الله جدھر تم منہ پھیرو اوسی طرف اللہ کا منہ ہے عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي على راحلته في السفر حيثما توجهت به قال مالك قال عبد الله بن دينار وكان ابن عمر يفعل ذلك ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر نماز پڑھتے سفر میں جدھر وہ رخ کرتی مالک نے کہا عبد اللہ بن دینار نے کہا ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے

باب استبانة الخطاء بعد الاجتهاد

(اگر کسی شخص نے سوچ سمجھکر ایک طرف منہ کیا پھر معلوم ہوا کہ اوس طرف قبلہ نہ تھا تو نماز ہو جاویگی)

عن ابن عمر قال بينا الناس بقباء في صلاة الصبح جاءهم آت فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد انزل عليه الليلة وقد امر ان يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكانت وجوههم الى الشام فاستداروا الى الكعبة ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایکبار لوگ قبا میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا کہ رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کا کلام اوترا اور آپ کو حکم ہوا کعبے کی طرف منہ کرنیکا پس لوگوں نے بھی اوسی وقت نماز ہی کی حالت میں کعبے کی طرف منہ کر لیا اور پہلے اونکے منہ شام کی طرف تھے سو گھوم گئے کعبے کی طرف ف مدینہ سے بیت المقدس شمال کی طرف ہے اور کعبہ دکھن کی طرف تو وہ

عن ابن شہاب **کتاب المواقیت** نماز کے وقتوں کا بیان لوگ اور سو دہمن کو گھوم گئے

ان عمر بن عبد العزیز اخر العصر شیئا فقال له عروة اما ان جبریل علیه السلام قد نزل فصلی امام رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال عمر اعلم ما تقول یا عروة فقال سمعت بشیر بن ابی مسعود یقول سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول نزل جبریل علیه السلام فامنی فصلیت معه ثم صلیت معه ثم صلیت معه ثم صلیت معه ثم صلیت معه یحسب باصابعه خمس صلوات

ترجمہ ابن شہاب سے روایت ہے عمر بن عبد العزیز نے عصر کی نماز میں دیر کی تو عروہ بن الزبیر نے اونسے کہا تم نہیں جانتے کہ جبرئیل ؑ اوترے اور انہوں نے نماز پڑھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ف دو دن تک ایک دن سب نمازیں اول وقت پڑھیں اور دوسرے دن آخیر وقت پھر بیان کر دیا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان میں ہے جیسے ابو داؤد و ترمذی کی روایت میں ہے۔ اگرچہ اس روایت میں وقت کا ذکر نہیں ہے مگر چونکہ وہ حدیث مشہور تھی عمر بن عبد العزیز کو بھی معلوم ہو گی اسلیے عروہ نے صرف اوس حدیث کی طرف اشارہ کر دیا اب شبہ یہ ہے کہ عروہ کا استدلال اس حدیث سے کیونکر پورا ہوگا کیونکہ خود اسی حدیث سے نماز کی تاخیر جائز ہوتی ہے جواب اسکا یہ ہے کہ عمر بن عبد العزیز نے عصر کی نماز میں دوسرے وقت سے بھی زیادہ دیر کی ہوگی یعنی سایہ دو مثل ہو گیا ہوگا ف عمر بن عبد العزیز نے کہا سمجھو اسے جو کہتے ہو عروہ نے کہا میں نے بشیر بن ابی مسعود سے سنا وہ کہتے تھے میں نے ابو مسعود سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام اوترے انہوں نے میری امامت کی میں نے اون کے ساتھ نماز پڑھی پھر نماز پڑھی دوسری پھر تیسری پھر چوتھی پھر پانچویں آپ نے اپنی انگلیوں پر پانچوں نماز کا شمار کیا فقط

اول وقت الظهر ظہر کا اول وقت کیا ہے

عن شعبة حدثنا سیار بن سلامة قال سمعت ابی یسال ابا برزة عن صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم قلت انت سمعته قال کما اسمعک الساعة فقال سمعت ابی یسال عن صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال کان لا یبالی بعض تاخیرها یعنی العشاء الی نصف اللیل ولا یحب النوم قبلها ولا الحدیث بعدها قال شعبة ثم اتیته بعد فسالته فقال کان یصلی الظهر حین تزول الشمس والعصر یذهب الرجل الی اقصی المدینة والشمس حیة والمغرب لا ادری ای حین ذکر ثم لقیته بعد ذلک فسالته فقال وکان یصلی الصبح فینصرف الرجل فینظر الی وجه جلیسه الذی یعرفه فیعرفه قال وکان یقرا فیها بالستین الی المائة

ترجمہ شعبہ سے روایت ہے مجھ سے بیان کیا سیار بن سلامہ نے انہوں نے کہا میں نے سنا اپنے باپ سے وہ پوچھتے تھے ابو برزہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا حال شعبہ نے کہا میں نے سیار سے کہا تم نے اسکو سنا انہوں نے کہا ہاں سنا جیسے میں تم کو سناتا ہوں پھر کہا میں نے سنا اپنے باپ سے وہ پوچھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا حال تو کہا ابو برزہ نے آپ نہیں پرواہ کرتے تھے عشا میں کچھ دیر کرنے کی یعنی آدھی رات تک لیکن نہیں پسند کرتے تھے سو جانیکو عشا سے پہلے اور نہ عشا کے بعد باتیں کرنیکو شعبہ نے

کہا پھر میں سیار پاس آیا اوسدن سے پوچھا انہوں نے کہا آپ ظہر پڑھتے تھے جب آفتاب ڈھل جاتا اور عصر اوسوقت پڑھتے کہ آدمی عصر پڑھ
کر مدینے کے کنارے پہونچ جاتا اور آفتاب زندہ ہوتا (یعنی زرد نہ ہوتا) اور مغرب کا وقت میں نہیں جانتا کیا بیان کیا پھر میں ان
سے ملا اور پوچھا انہوں نے کہا فجر کی نماز اوسوقت پڑھتے کہ نماز پڑھکر ایک شخص جاتا اپنے دوست کے پاس اور اوسکا منہ دیکھتا تو پہچان لیتا اور آپ
میں ساٹھ آیتوں سے لیکر سو آیتوں تک پڑھتے عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ
فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے جسوقت آفتاب ڈھلا پھر نماز پڑھی اونکے ساتھ
ظہر کی عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قِيلَ لِأَبِي إِسْحَاقَ
فِي تَعْجِيلِهَا قَالَ نَعَمْ ترجمہ خباب سے روایت ہے ہمنے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زمین جلنے کی اپنے اوسنے لحاظ
نکیا (یعنی ظہر میں دیر کرنیکی اجازت نہ دی)

بَابُ تَعْجِيلِ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ

سفر میں ظہر جلدی پڑھنا عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ فَقَالَ
رَجُلٌ وَإِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب سفر میں کسی مقام پر اوترتے تو وہاں سے کوچ نکرتے جبتک ظہر پڑھ نلیتے ایک شخص نے کہا اگرچہ دوپہر ہوتی انہوں نے کہا اگرچہ
دوپہر ہوتی (یعنی دوپہر ڈھلتے ہی ظہر پڑھ لیتے پھر کوچ کرتے)

تَعْجِيلُ الظُّهْرِ فِي الْبَرْدِ

جاڑے میں ظہر کی نماز جلدی
پڑھنا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلَاةِ
وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گرمی ہوتی تو ظہر کو ٹھنڈے وقت
پڑھتے اور جب سردی ہوتی تو جلدی پڑھتے

الْإِبْرَادُ بِالظُّهْرِ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ

جب گرمی بہت ہو تو ظہر ٹھنڈے وقت
پڑھنا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ
فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گرمی بہت ہو تو
ٹھنڈا کرو نماز کو اسلیے کہ گرمی کا زور جہنم کے جوش مارنے سے ہے **ف** اختلاف کیا ہے علما نے کہ جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کی تاخیر کرنا بہتر ہے
یا جلدی پڑھنا اکثر علما اسطرف ہیں کہ تاخیر بہتر ہے بدلیل احادیث صحیحہ کے اور بعضوں نے کہا کہ جلدی پڑھنا بہتر ہے لیکن ٹھنڈے
وقت پڑھنا رخصت ہے بدلیل حدیث خباب کی جو اوپر گزری عَنْ أَبِي مُوسَى يَرْفَعُهُ قَالَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ الَّذِي
تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ترجمہ ابوموسی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھنڈے وقت پڑھو ظہر کو
یہ جو تم گرمی دیکھتے ہو جہنم کا جوش ہے

آخِرُ وَقْتِ الظُّهْرِ

ظہر کا اخیر وقت کیا ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ
طَلَعَ الْفَجْرُ وَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ رَأَى الظِّلَّ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ
غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ شَفَقُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَهُ الْغَدَ فَصَلَّى بِهِ

الصُّبْحَ حِیْنَ اَسْفَرَ قَلِیْلًا ثُمَّ صَلّٰی بِهِ الظُّهْرَ حِیْنَ کَانَ الظِّلُّ مِثْلَهٗ ثُمَّ صَلَّی الْعَصْرَ حِیْنَ کَانَ الظِّلُّ مِثْلَیْهِ ثُمَّ صَلَّی الْمَغْرِبَ بِوَقْتٍ وَّاحِدٍ حِیْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ ثُمَّ صَلَّی الْعِشَاءَ حِیْنَ ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّیْلِ ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةُ مَا بَیْنَ صَلٰوتِكَ اَمْسِ وَصَلٰوتِكَ الْیَوْمَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جبرئیل ہیں جو تم کو دین سکھلانے آئے ہیں پھر نماز پڑھی انہوں نے فجر کی جب صبح صادق ہوئی یعنی ایک عریض روشنی جو مشرق کیطرف آسمان کے کنارے دکھلائی دیتی ہے اور ظہر کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈھل گیا پھر عصر کی نماز پڑھی جب ہر ایک چیز کا سایہ اوسکے برابر دیکھ لیا (سوا سایہ زوال کے) پھر مغرب کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈوب گیا اور روزہ کھولنے کا وقت آگیا پھر عشا کی نماز پڑھی جب شفق غائب ہوگئی پھر دوسرا دن ہوا تو فجر کی نماز پڑھی جب خوب اوجالا ہوگیا تھا پھر ظہر کی نماز پڑھی جب سایہ ہر چیز کا اوسکے برابر ہوا (سایہ اصلی سمیت) پھر عصر کی نماز پڑھی جب ہر ایک چیز کا سایہ اوسکا دونا ہوگیا پھر مغرب کی نماز اوسی وقت پڑھی جب آفتاب ڈوبا اور روزہ کھولنے کا وقت آگیا پھر عشا کی نماز پڑھی جب ایک حصہ رات کا گزر گیا بعد اوسکے کہا کہ نمازون کا وقت یہی ہے کل اور آج کی نمازون کے بیچ مین **ف** تو ہر ایک نماز کا اول اور آخر وقت بتلا دیا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ظہر کا اخیر وقت ایک مثل سایہ تک ہے سوا سایہ اصلی کے اور یہی قول ہے تمام علما اور صحابہ کرام کا اور نہیں مخالفت کی اسمین کسی نے مگر ایک روایت ہے ابوحنیفہ سے کہ ظہر کا اخیر وقت دو مثل تک ہے اور عصر کا وقت دو مثل کے بعد شروع ہوتا ہے اور دلیل نہیں ہے اسکی احادیث صحیحہ پس وہ قابل اعتماد کے نہیں ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ کَانَ قَدْرُ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِی الصَّیْفِ ثَلٰثَةَ اَقْدَامٍ اِلٰی خَمْسَةِ اَقْدَامٍ وَّفِی الشِّتَاءِ خَمْسَةَ اَقْدَامٍ اِلٰی سَبْعَةِ اَقْدَامٍ ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ظہر کا اندازہ گرمیون مین تین قدم سے پانچ قدم تک اور جاڑون مین پانچ قدم سے سات قدم تک تھا **ف** قدم ساتوان حصہ ہے آدمی کے قد کا اور گرمی مین سایہ کم ہونیکی وجہ یہ ہے کہ سایہ اصلی گرمی مین کم پڑتا ہے کیونکہ آفتاب قریب سمت الراس کے ہوتا ہے گرمیون مین اون ملکون مین جو اقلیم دوم مین واقع ہین جیسے مکہ معظمہ وغیرہ مین اور جاڑون مین سمت الراس سے ہٹا ہوا ہے پس سایہ اصلی جاڑون مین زیادہ ہوگا اسوجہ سے جاڑے اور گرمی کی ظہر ایک ہی وقت مین قریب قریب ہوگی اور حاصل حدیث کا یہ ہے کہ آپ ظہر جاڑے اور گرمی مین اوس وقت پڑھتے جب ہر چیز کا سایہ اوسکے برابر ہوجانے سے پہلے پڑھتے تھی اور یہ امر باعتبار بعد اور قرب کے ہے خط استوا سے اور اقالیم مین اسکا لحاظ نہین ہوسکتا کیونکہ اقلیم سوم یا چہارم مین جاڑے کے دنون مین جب آفتاب قوس یا جدی میں ہو سایہ اصلی ۸ یا ۹ قدم کے برابر ہوتا ہے البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ ہر اقلیم یا ملک کا سایہ اصلی دریافت کرکے جب دو قدم یا تین قدم اوس سے زیادہ ہو تو نماز ظہر کی پڑھے اس صورت مین حدیث کی پیروی ہوجاویگی کیونکہ مکے مین سایہ اصلی کے مقدار کم سے کم گرمیون مین نصف قدم تک ہوجاتی ہے بلکہ اوس سے کم یہانتک کہ معدوم ہوجاتا ہے اور آپ تین قدم سایہ تک نماز پڑھتے تو ۲ یا ۳ یا ۲ قدم زیادہ سایہ پر پڑھتے اسیطرح جاڑون مین کم سے کم مقدار سایہ اصلی کے مکے مین ۳ قدم ہوتی ہے اور آپ پانچ قدم پر نماز پڑھتے پس اگر اول وقت پڑھے تو سایہ اصلی سے دو قدم پر پڑھے اور جو دیر کرے تو چار پانچ قدم تک دیر کرسکتا ہے لیکن یہ نہین ہوسکتا کہ سوا سایہ اصلی کے ایک مثل سے زیادہ دیر کرے اگر اتنی دیر کریگا تو عصر کا وقت

اَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ
عصر کا اول وقت کیا ہے اوسکا بیان

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوَاقِیْتِ الصَّلٰوۃِ فَقَالَ صَلِّ مَعِیْ فَصَلَّی الظُّھْرَ حِیْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ حِیْنَ کَانَ فَیْءُ کُلِّ شَیْءٍ مِثْلَہٗ وَالْمَغْرِبَ حِیْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَآءَ حِیْنَ غَابَ الشَّفَقُ قَالَ ثُمَّ صَلَّی الظُّھْرَ حِیْنَ کَانَ فَیْءُ الْاِنْسَانِ مِثْلَہٗ وَالْعَصْرَ حِیْنَ کَانَ فَیْءُ الْاِنْسَانِ مِثْلَیْہِ وَالْمَغْرِبَ حِیْنَ کَانَ قُبَیْلَ غَیْبُوْبَۃِ الشَّفَقِ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ فِی الْعِشَآءِ اُرٰی اِلٰی ثُلُثِ اللَّیْلِ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا نماز کے وقتونکو آپنے فرمایا میرے ساتھ نماز پڑھ پھر آپنے ظہر کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈھل گیا اور عصر کی نماز پڑھی جب سایہ ہر چیز کا اوسکے برابر ہوگیا (سوا سایہ اصلی کے جو ٹھیک دوپہر کو ہوتا ہے) اور مغرب کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈوب گیا اور عشا کی نماز پڑھی جب شفق ڈوب گئی راوی نے کہا پھر دوسرے روز آپنے ظہر کی نماز پڑھی جب آدمی کا سایہ اوس کے برابر ہوگیا (تو سایہ اصلی سمیت ایک مثل پر پڑھی) اور عصر کی نماز پڑھی جب سایہ آدمی کا اوسکا دونا ہوگیا (سایہ اصلی سمیت دو مثل سایہ کے بعد پڑھی) اور مغرب کی نماز پڑھی شفق ڈوبنے سے کچھ پہلے عبد اللہ بن الحارث نے کہا میں سمجھتا ہوں راوی نے کہا عشا کی نماز پڑھی جب تہائی رات گزر گئی **ف** تو عصر کی نماز میں یہ فرق ہوا کہ پہلے روز سوا سایہ اصلی کے جب ایک مثل سایہ ہوگیا تو پڑھی فرض کریں کہ گرمیوں میں ایک قدم سایہ اصلی تھا تو جب آٹھ قدم سایہ ہوگیا اوسوقت عصر کی نماز پڑھی اور دوسرے روز جب چودہ قدم سایہ ہوگیا تو پڑھی

تَعْجِیْلُ الْعَصْرِ
عصر کی نماز جلدی پڑھنا

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی صَلٰوۃَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِیْ حُجْرَتِھَا لَمْ یَظْھَرِ الْفَیْءُ مِنْ حُجْرَتِھَا ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور دھوپ حجرے کے اندر تھی ابھی سایہ حجرے اوپر دیوار پر نہیں چڑھا تھا **ف** نووی نے کہا مراد یہ ہے کہ جلدی نماز پڑھے عصر کی یعنے اول وقت میں جب سایہ ایک مثل ہو سوا سایہ زوال کے کیونکہ حجرہ کی اندر کی زمین تنگ تھی اور اوسکی دیواریں بھی چھوٹی تھیں اسقدر کہ دیوار کا طول زمین سے کچھ کم تھا پس جب دیوار کا سایہ اوسکے برابر ہوگیا تو عصر کا وقت آگیا اوسوقت دھوپ زمین کے کنارے پر ہوگی اور سایہ مشرقی دیوار پر چڑھا نہوگا

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی الْعَصْرَ ثُمَّ یَذْھَبُ الذَّاھِبُ اِلٰی قُبَاءٍ فَیَاْتِیْھِمْ وَھُمْ یُصَلُّوْنَ اَوْ قَالَ یَاْتِیْھِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَۃٌ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے پھر جانیوالا قبا کو جاتا اور وہاں کے لوگوں سے ملتا تو وہ نماز پڑھتے ہوتے یا آفتاب بلند ہوتا (حالانکہ قبا مدینے سے تین میل کے فاصلے پر ہے)

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَۃٌ حَیَّۃٌ وَیَذْھَبُ الذَّاھِبُ اِلَی الْعَوَالِیْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَۃٌ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھ چکتے اور آفتاب بلند اور روشن ہوتا اور جانیوالا جاتا (نماز پڑھ کر) عوالی کو اور آفتاب بلند رہتا **ف** یعنے جانیوالا عوالی کو پہونچ جاتا اور آفتاب بلند رہتا جیسے بخاری اور مسلم کی روایت میں ہے عوالی جمع ہے عالیہ کی مراد ان

سے وہ گانؤن اور دیہات مین جو مدینے سے بلندی پر واقع ہین نووی نے کہا ان گانؤن اور دیہات مین دور سے دور آٹھ میل ہین مدینے سے اور نزدیک سے نزدیک دو میل پر ہین اور بعضی تین میل پر ہین عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے اور آفتاب سفید اور بلند ہوتا عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ يَقُوْلُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ قُلْتُ يَا عَمِّ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الَّتِيْ صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرَ وَهٰذِهِ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِيْ كُنَّا نُصَلِّيْ ترجمہ ابو امامہ بن سہل سے روایت ہے وہ کہتے تھے مینے نماز پڑھی ظہر کی عمر بن عبد العزیز کے ساتھ پھر گیا مین انس بن مالک پاس دیکھا تو وہ عصر پڑھ رہے ہین مین نے کہا اے چچا میرے یہ تمنے کونسی نماز پڑھی انہون نے کہا عصر کی اور یہی وقت ہے اس نماز کا جس وقت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ صَلَّيْنَا فِيْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ثُمَّ انْصَرَفْنَا اِلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّيْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَنَا اَصَلَّيْتُمْ قُلْنَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ اِنِّيْ صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فَقَالُوْا لَهٗ عَجَّلْتَ فَقَالَ اِنَّمَا اُصَلِّيْ كَمَا رَاَيْتُ اَصْحَابِيْ يُصَلُّوْنَ ترجمہ ابو سلمہ سے روایت ہے ہم نے عمر بن عبد العزیز کے زمانے مین نماز پڑھی پھر ہم گئے انس بن مالک پاس اونکو نماز پڑھتے دیکھا جب وہ پڑھ چکے تو انہون نے پوچھا تم نماز پڑھ چکے ہم نے کہا ہان ظہر پڑھ چکے انہون نے کہا مین عصر پڑھ چکا لوگون نے کہا آپ نے جلدی پڑھی انہون نے کہا مین تو اوسی وقت پڑھتا ہون جسوقت اپنے ساتھیون کو پڑھتے دیکھا یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو

بَابُ التَّشْدِيْدِ فِيْ تَاْخِيْرِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز مین دیر کرنا کیسا ہے عَنِ الْعَلَاءِ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيْ دَارِهٖ بِالْبَصْرَةِ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهٗ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ اَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ قُلْنَا لَا اِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ قَالَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ جَلَسَ يَرْقُبُ الْعَصْرَ حَتّٰى اِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ اَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا ترجمہ علاء ابن عبد الرحمن سے روایت ہے وہ انس بن مالک پاس بصرے مین اون کے گھر پر گئے ظہر کی نماز سے فارغ ہو چکے تھے اور اونکا گھر مسجد سے ملا تھا تو جب انس پاس پہونچے انہون نے کہا تم نے عصر کی نماز پڑھی ہم نے کہا نہین ابھی تو ہم ظہر پڑھ کر آئے ہین انس نے کہا تو عصر کی نماز پڑھ لو ہم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز پڑھی جب پڑھ چکے تو انس نے کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یہ منافق کی نماز ہے کہ بیٹھا انتظار کرتا ہے عصر کا یہانتک کہ ہو رہا ہے سورج کا جب سورج شیطان کے دونو سینگون مین ہو گیا ف یعنی غروب کے وقت شیطان آفتاب پاس جاتا ہے اور اپنا سر رکھتا ہے تو آفتاب اوسکے سر کے دونو کنارون یا دونون سینگون کے بیچ مین آ جاتا ہے اب جو لوگ آفتاب کو سجدہ کرتے ہین وہ گویا شیطان کو سجدہ کرتے ہین۔ اور بعضون نے کہا مراد شیطان سے خود وہی شخص ہے جو آفتاب کو پوجتا ہے اسلیے کہ آفتاب پوجنے والا غروب کے قریب

اوسکی پرستش کرتا ہی اور اوسوقت آفتاب اوسکی زلفوں کے ایسے دونو کناروں کے درمیان میں ہوتا ہی **ف** تو اوٹہا اور چار ٹہونگیں لگالیں یعنی جلدی سے چار رکعتیں پڑہلیں اور دونو سجدوں کے درمیان اچھی طرح سے بیٹہا بہی نہیں تو ہر ایک رکعت میں گویا ایک ہی سجدہ ہوا اور پہر ہر ایک سجدہ میں ٹہرا بہی نہیں تو سجدہ کیا ہوا جانو کی ٹہونگ ہوئی اللہ کی یاد نہیں کی اون میں مگر تہوڑی **عن**

ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِيْ تَفُوْتُهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز جاتی ہی گویا اوسکا گہر بار لٹ گیا

آخِرُ وَقْتِ الْعَصْرِ

عصر کا اخیر وقت کیا ہے **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ جِبْرَئِيْلَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُ مَوَاقِيْتَ الصَّلٰوةِ فَتَقَدَّمَ جِبْرَئِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَاَتَاهُ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ شَخْصِهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ فَتَقَدَّمَ جِبْرَئِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جِبْرَئِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ فَتَقَدَّمَ جِبْرَئِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَتَقَدَّمَ جِبْرَئِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ اَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِيَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصِهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصَيْهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ فَنِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا ثُمَّ نِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا فَاَتَاهُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ امْتَدَّ الْفَجْرُ وَاَصْبَحَ وَالنُّجُوْمُ بَادِيَةٌ مُشْتَبِكَةٌ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلٰوتَيْنِ وَقْتٌ

ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہی حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس نمازونکا وقت بتلانے کو آئی تو جبرئیل آگے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونکے پیچہے اور لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچہے تو نماز پڑہائی اونہون نے ظہر کی جب آفتاب ڈہل گیا پہر جبرئیل آئے جب سایہ ہر چیز کا اوسکے برابر ہوگیا (سوا سایۂ اصلی کے) اور ویسا ہی کیا جیسے پہلے کیا تہا جبرئیل آگے بڑہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون کے پیچہے اور لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچہے تو نماز پڑہائی اونہوں نے عصر کی پہر جبرئیل آئے جب آفتاب ڈوب گیا اور جبرئیل آگے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون کے پیچہے اور لوگ آپ کے پیچہے تو نماز پڑہائی مغرب کی پہر جبرئیل آئے جب شفق ڈوب گئی تو جبرئیل آگے کہڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون کے پیچہے اور لوگ آپ کے پیچہے

تو نماز پڑھائی عشا کی پھر جبرئیل آئے صبح صادق ہوتی ہی اور وہ آگے کھڑے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونکے پیچھے اور لوگ آپ کے پیچھے تو نماز پڑھائی فجر کی پھر دوسری روز جبرئیل اوس وقت آئے جب سایہ ہر چیز کا اوسکے برابر ہوگیا (سایہ اصلی سمیت) اور ویسا ہی کیا جیسے کل کیا تھا ظہر کی نماز پڑھائی پھر اوس وقت آئی جب سایہ ہر چیز کا اوس کی دونا ہوگیا اور جیسے کل کیا تھا ویسے ہی کیا عصر کی نماز پڑھائی پھر اوس وقت آئے جب آفتاب ڈوب گیا اور جیسے کل کیا تھا ویسے ہی کیا مغرب کی نماز پڑھائی پھر ہم سو گئے اور سو رہے پھر اوٹھے (رات گئی) تو جبرئیل آئے اور جیسے کل کیا تھا ویسے ہی کیا عشا کی نماز پڑھائی پھر اوس وقت آئے جب فجر کی روشنی پھیل گئی اور صبح ہوگئی لیکن تارے صاف گھنے ہوئے تھے اور ویسا ہی کیا جیسے کل کیا تھا صبح کی نماز پڑھائی بعد اوسکے فرمایا ان دونوں نمازوں کے بیچ میں وقت ہے نماز کا (یعنی ایک دن اول وقت پڑھیں اور دوسرے دن آخر وقت بس یہی وقت ہے نمازوں کا)

مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ جس شخص نے آفتاب ڈوبنے سے پہلے دو رکعتیں عصر کی پڑھ لیں تو عصر کی نماز اوس نے پائی

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَوْ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ **ترجمہ** ابوہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے عصر کی دو رکعتیں پالیں آفتاب ڈوبنے سے پہلے یا ایک رکعت فجر کی پالی آفتاب نکلنے سے پہلے تو اوس نے پالیا عصر اور فجر کو

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّمْسُ اَوْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ فَقَدْ اَدْرَكَ **ترجمہ** ابوہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایک رکعت پالی عصر کی آفتاب ڈوبنے سے پہلے یا ایک رکعت پالی فجر کی آفتاب نکلنے سے پہلے تو اوس نے پالیا نماز کو

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَدْرَكَ اَحَدُكُمْ اَوَّلَ سَجْدَةٍ مِّنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ وَاِذَا اَدْرَكَ اَوَّلَ سَجْدَةٍ مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ **ترجمہ** ابوہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پالیوے تم میں سے کوئی پہلا سجدہ عصر کی نماز کا آفتاب ڈوبنے سے پہلے تو پورا کرلیوے اپنی نماز کو اور جب پالیوے پہلا سجدہ فجر کی نماز کا آفتاب نکلنے سے پہلے تو پورا کرلیوے اپنی نماز کو

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ **ترجمہ** ابوہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے فجر کی نماز کی ایک رکعت پالی آفتاب نکلنے سے پہلے تو اوس نے فجر کی نماز پالی اور جس شخص نے عصر کی ایک رکعت پالی آفتاب ڈوبنے سے پہلے تو اوس نے عصر کی نماز

پالی **ف** یعنی وہ نماز اوسکی ادا ہوگی نہ قضا ان حدیثوں سے صاف معلوم ہو گیا کہ جس شخص نے نماز فجر کی شروع کی یا عصر
کی اور ایک رکعت پڑھ چکا تھا کہ آفتاب نکل آیا یا ڈوب گیا تو نماز اوسکی صحیح ہو گئی وہ پوری کرلیوے اور یہی قول ہے مالک اور
شافعی اور احمد اور جمہور علما کا اور امام ابو حنیفہ رہ کے نزدیک عصر میں یہی حکم ہے اور فجر کی نماز میں کہتے ہیں کہ وہ باطل
ہو جاوے گی مگر حدیث سے اوسپر کوئی دلیل نہیں کہتے اور جو وجہ قیاسی بیان کرتے ہیں وہ صریح حدیث کے مقابلے میں
مقبول نہیں ہو سکتی **عن** معاذ انه طاف مع معاذ بن عفراء فلم يصل فقلت الا تصلي فقال
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا صلوة بعد العصر حتى تغيب الشمس ولا بعد
الصبح حتى تطلع الشمس **ترجمہ** معاذ سے روایت ہے انہوں نے طواف کیا معاذ بن عفراء کے ساتھ تو انہوں نے
دوگانہ طواف کا نہیں پڑھا معاذ نے کہا تم نے کیوں نہیں پڑھا معاذ بن عفراء نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے جبتک آفتاب ڈوب نہ جاوے اور فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے جبتک آفتاب نکل نہ آوے

اول وقت المغرب مغرب کا اول وقت کیا ہے **عن** بريدة قال جاء رجل الى رسول الله صلى
الله عليه وسلم فسأله عن وقت الصلوة فقال اقم معنا هذين اليومين وامر
بلالا فاقام عند الفجر فصلى الفجر ثم امره حين زالت الشمس فصلى الظهر ثم امره حين
رأى الشمس بيضاء فاقام العصر ثم امره حين وقع حاجب الشمس فاقام المغرب ثم امره
حين غاب الشفق فاقام العشاء ثم امره من الغد فنور بالفجر ثم ابرد بالظهر وانعم
ان يبرد ثم صلى العصر والشمس بيضاء واخر عن ذلك ثم صلى المغرب قبل ان يغيب
الشفق ثم امره فاقام العشاء حين ذهب ثلث الليل فصلاها ثم قال اين السائل عن
وقت الصلوة وقت صلاتكم ما بين ما رأيتم **ترجمہ** بریدہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم پاس آیا اور آپ سے ہر ایک نماز کا وقت پوچھا آپ نے فرمایا دو دن تک ہمارے ساتھ نماز پڑھ (تجھے اول اور آخر ہر نماز کے
وقت کا اچھی طرح معلوم ہو جاوے گا) اور آپ نے حکم دیا بلال رضہ کو انہوں نے تکبیر کہی فجر ہوتی ہی پھر نماز پڑھی آپ نے
فجر کی بعد اوسکی حکم دیا اونکو جب آفتاب ڈہل گیا اور ظہر کی نماز پڑھی پھر حکم اونکو اوس وقت تک آفتاب سفید تہا اوسمین زردی نہ تہی اور عصر کی نماز
پڑھی پھر حکم دیا اونکو جب آفتاب ڈوب گیا اور مغرب کی نماز پڑھی پھر حکم دیا اونکو جب شفق ڈوب گئی اور عشا پڑھی پھر دوسرے دن حکم کیا اونکو تو فجر روشنی میں
پڑھی اور ظہر کو بھی ٹھنڈے وقت پڑھا اور بہت ٹھنڈے وقت پڑھا پھر عصر کی نماز پڑھی اور آفتاب سفید تھا لیکن پہلے دن سے دیر کی
پھر مغرب کی نماز پڑھی شفق ڈوبنے سے پہلے پھر حکم کیا تو انہوں نے تکبیر کہی عشا کی جب تہائی رات گزر گئی اور پڑھی عشا
کی نماز پڑھی بعد اوسکے فرمایا کہاں ہے وہ شخص جو نماز کے وقت پوچھتا تہا دیکھو تمہاری نماز کے وقت ان دونوں کے بیچ میں ہے

تعجيل المغرب مغرب کی نماز میں جلدی کرنا **عن** رجل من اسلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم

أنهم كانوا يصلون مع النبي صلى الله عليه وسلم المغرب ثم يرجعون إلى أهاليهم إلى أقصى المدينة يرمون ويبصرون مواقع سهامهم ترجمہ ایک شخص سے روایت ہے جو قبیلہ اسلم سے تہا اور صحابہ مین سے تہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھ کر اپنے گہرون کو جاتے تہے شہر کے کنارے تیر مارتے تہے اور جہان تیر گرتا تہا اوسکو دیکھ لیتے تہے **ف** یعنی اسقدر روشنی مین آپ مغرب کی نماز پڑہتے تہے۔ نووی نے کہا یہ امر اجماعی ہے کہ مغرب کی نماز آفتاب ڈوبتے ہی پڑہنا چاہیے اور یہی افضل وقت ہے اور وہ جو بعض حدیثون مین شفق ڈوبنے تک مغرب کی تاخیر مذکور ہے تو بیان جواز کیواسطے ہے

تاخیر المغرب

مغرب کی نماز مین دیر کرنا عن أبي بصرة الغفاري قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم العصر بالمخمص قال إن هذه الصلوة عرضت على من كان قبلكم فضيعوها ومن حافظ عليها كان له أجره مرتين ولا صلوة بعدها حتى يطلع الشاهد والشاهد النجم ترجمہ ابو بصرہ غفاری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑہی ہمارے ساتھ مخمص مین (ایک مقام کا نام ہے) پھر فرمایا کہ یہ نماز پیش کی گئی اگلے لوگون پر جو تم سے پہلے گزر گئے انہون نے اوسکو ضائع کیا (یعنی ادا نہ کرسکے) جو شخص محافظت کریگا اس نماز کی اوسکو دوہرا ثواب ملیگا اور کوئی نماز اس کے بعد نہین ہے جبتک تارہ نہ نکلے **ف** مراد وہ تارہ ہے جو غروب کے کچھ دیر بعد دکھلائی دیتا ہے بہت چمکتا ہوا یہ مقصود نہین ہے کہ سب تارے نکل آوین اسلیے کہ روایت کیا ابو داؤد نے ابو ایوب سے اور دارمی نے ابن عباس سے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے میری امت ہمیشہ خیریت سے رہیگی یا فطرة پر رہیگی جبتک دیر نہ کریگی مغرب کی نماز مین یہانتک کہ گھس جاوین ستارے

آخر وقت المغرب

مغرب کا اخیر وقت کیا ہے عن عبد الله بن عمرو قال شعبة كان قتادة يرفعه أحيانا وأحيانا لا يرفعه قال وقت صلوة الظهر ما لم يحضر العصر ووقت صلوة العصر ما لم تصفر الشمس ووقت المغرب ما لم يسقط ثور الشفق ووقت العشاء ما لم ينتصف الليل ووقت الصبح ما لم تطلع الشمس ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے شعبہ نے کہا کہ قتادہ نے کبھی اس حدیث کو مرفوع کیا (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمودہ بیان کیا) اور کبھی مرفوع نہین کیا ظہر کی نماز کا وقت جبتک ہے کہ عصر کا وقت نہ آوے اور عصر کا وقت جبتک ہے کہ آفتاب زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جبتک ہے کہ شفق کی تیزی جاتی نہ رہے اور عشا کا وقت جبتک ہے کہ آدھی رات نہ گزر جاوے اور فجر کا وقت جبتک ہے کہ آفتاب نہ نکلے عن أبي موسى قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم سائل يسأله عن مواقيت الصلوة فلم يرد عليه شيئا فأمر بلالا فأقام بالفجر حين انشق الفجر ثم أمره فأقام بالظهر حين زالت الشمس والقائل يقول انتصف النهار وهو أعلم ثم أمره فأقام بالعصر والشمس مرتفعة ثم أمره فأقام بالمغرب حين غربت الشمس ثم أمره فأقام بالعشاء حين غاب الشفق ثم أخر الفجر من الغد حين انصرف

وَالْقَائِلُ يَقُولُ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى
انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى كَانَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ثُمَّ أَخَّرَ
الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ **ترجمہ** ابو موسی اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک شخص نماز کیوقت پوچھتا ہوا آیا آپنے کچھ جواب نہ دیا۔ اور حکم کیا بلال کو انہوں نے تکبیر کہی فجر کی جب صبح صادق ہوئی پھر حکم کیا اون کو اونہون نے تکبیر کہی ظہر کی جب آفتاب ڈہل گیا اور کہنے والا کہتا تہا ابھی دوپہر ہے لیکن آپ خوب جانتے تہے کہ آفتاب ڈہل گیا ہی پھر حکم کیا اونکو اونہون نے تکبیر کہی عصر کی اور آفتاب بلند تہا پھر حکم کیا اون کو اونہون نے تکبیر کہی مغرب کی جب آفتاب ڈوب گیا پھر حکم کیا اونکو اونہون نے تکبیر کہی عشا کی جب شفق غائب ہوگئی پھر حکم کیا اونکو دوسرے دن فجر کی نماز کا اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے والا کہتا تہا آفتاب نکل آیا (یعنی بہت دیر کر کی پڑہی) پھر دیر کی ظہر میں یہانتک کہ کل جس وقت عصر پڑہی تہی اوسکے قریب ہوگیا پھر دیر کی عصر میں یہانتک کہ جب عصر پڑہ چکے تو کہنیوالا کہتا تہا آفتاب سرخ ہوگیا پھر دیر کی مغرب میں یہانتک کہ شفق ڈوبنے کا وقت قریب آگیا پھر دیر کی عشا میں تہائی رات تک پھر فرمایا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے بیچ میں ہے

عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ فَقُلْنَا لَهُ أَخْبِرْنَا
عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ زَمَنَ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ ثُمَّ صَلَّى
الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَظِلِّ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ
صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْغَدِ الظُّهْرَ
حِينَ كَانَ الظِّلُّ طُولَ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ قَدْرَ مَا يَسِيرُ الرَّاكِبُ
سَيْرَ الْعَنَقِ إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ
أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ شَكَّ زَيْدٌ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ **ترجمہ** بشیر بن سلام سے روایت ہے میں اور امام محمد باقر بن علی بن حسین جابر بن عبداللہ انصاری پاس گئے اور اون سے کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتلاؤ اور وہ زمانہ تہا حجاج بن یوسف (ظالم) کا جابر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ نے ظہر کی نماز پڑہی جب آفتاب ڈہل گیا اور سایہ (اصلی) جوتی کے تسمے برابر تہا پھر نماز پڑہی عصر کی جب سایہ آدمی کا اوسکے برابر ہوگیا سوا اوس اصلی کے جو تسمے کے برابر تہا پھر نماز پڑہی مغرب کی جب آفتاب ڈوب گیا پھر نماز پڑہی عشا کی جب شفق ڈوب گئی پھر نماز پڑہی فجر کی جب صبح صادق نکلی پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑہی جب سایہ آدمی کا اوس کے برابر ہوگیا (سایہ اصلی سمیت) پھر نماز پڑہی عصر کی جب سایہ آدمی کا اوسکے دوبرابر ہوگیا اتنا دن تہا کہ اگر آدمی مدینہ سے اونٹ پر سوار ہو کر متوسط چال سے چلے

تو شام تک ذوالحلیفہ پہونچ جاتی (ذوالحلیفہ مدینہ سے چھ میل ہے) پھر نماز پڑھی مغرب کی جب آفتاب ڈوب گیا پھر نماز پڑھی عشا کی تہائی رات کو یا آدھی رات کو شک ہوا راوی کو پھر نماز پڑھی فجر کی روشنی میں

كراهية النوم بعد صلوة المغرب مغرب کی نماز پڑھ کر سو جانا (عشا سے پہلے) مکروہ ہے

عن سيار بن سلامة قال دخلت على ابي برزة فسألته اي كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي المكتوبة قال كان يصلي الهجير التي تدعونها الاولى حين تدحض الشمس وكان يصلي العصر حين يرجع احدنا الى رحله في اقصى المدينة والشمس حية ونسيت ما قال في المغرب وكان يستحب ان يؤخر العشاء التي تدعونها العتمة وكان يكره النوم قبلها والحديث بعدها وكان ينفتل من صلوة الغداة حين يعرف الرجل جليسه وكان يقرأ بالستين الى المائة **ترجمہ** سیار بن سلامہ سے روایت ہے میں ابو برزہ پاس گیا تو میرا باپ اون سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نمازیں کیونکر پڑھتے تھے انہوں نے کہا ظہر کی نماز جسکو تم پہلی نماز کہتے ہو اوس وقت پڑھتے جب آفتاب ڈھل جاتا اور عصر اوس وقت پڑھتے کہ ہم میں سے کوئی اپنے مکان کو پہونچ جاتا اور وہ کنارے میں ہوتا مدینہ کی عصر پڑھ کر اور آفتاب صاف اور بلند رہتا اور بھول گیا میں جو ابو برزہ نے مغرب کے باب میں کہا اور آپ پسند کرتے تھے عشا میں دیر کرنا جسکو تم عتمہ کہتے ہو اور برا جانتے تھے عشا سے پہلے سو جانے کو اور عشا کی نماز کے بعد باتیں کرنے کو اور صبح کی نماز سے اوس وقت پڑھ چکتے جب ایک ہر شخص اپنے دوست کو پہچاننے لگتا اور پڑھتے اوسمیں ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک

اول وقت العشاء عشا کا اول وقت کیا ہے

عن جابر بن عبد الله قال جاء جبريل الى النبي صلى الله عليه وسلم حين زالت الشمس فقال قم يا محمد فصل الظهر حين مالت الشمس ثم مكث حتى اذا كان فيء الرجل مثله جاءه للعصر فقال قم يا محمد فصل العصر ثم مكث حتى اذا غابت الشمس جاءه فقال قم فصل المغرب فقام فصلاها حين غابت الشمس سواء ثم مكث حتى اذا ذهب الشفق جاءه فقال قم فصل العشاء فقام فصلاها ثم جاءه حين سطع الفجر في الصبح فقال قم يا محمد فصل فقام فصلى الصبح ثم جاءه من الغد حين كان فيء الرجل مثله فقال قم يا محمد فصل فصلى الظهر ثم جاءه جبريل عليه السلام حين كان فيء الرجل مثليه فقال قم يا محمد فصل فصلى العصر ثم جاءه للمغرب حين غابت الشمس وقتا واحدا لم يزل عنه فقال قم فصل فصلى المغرب ثم جاءه للعشاء حين ذهب ثلث الليل الاول فقال قم فصل فصلى العشاء ثم جاءه حين اسفر جدا فقال قم فصل فصلى الصبح فقال ما بين هذين وقت كله **ترجمہ** جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت ہے حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے جب آفتاب ڈھل گیا اور کہا اٹھو اے محمد ظہر کی نماز پڑھو

جب آفتاب جھک گیا پھر ٹھہرے رہے جب سایہ ہر ایک آدمی کا اوسکے برابر ہو گیا تو جبرئیل آئے اور کہا اوٹھو اے محمد عصر کی
نماز پڑھو پھر آپ ٹھہرے رہے جب آفتاب ڈوب گیا تو جبرئیل آئے اور کہا اوٹھو اے محمد مغرب کی نماز پڑھو آپ نے اوٹھ کر مغرب کی
نماز ادا کی جب آفتاب ڈوب گیا تھا پورا پھر آپ ٹھہرے رہے یہاں تک کہ جب شفق ڈوب گئی تو جبرئیل آئے اور کہا اوٹھو اے محمد
نماز پڑھو عشا کی آپ کھڑے ہوئے اور عشا کی نماز پڑھی پھر جبرئیل صبح نکلتی ہی (اندھیرے منہ) آئے اور کہا اوٹھو اے محمد نماز پڑھو
آپ کھڑے ہوئے اور صبح کی نماز ادا کی پھر دوسرے دن جبرئیل آئے جب سایہ آدمی کا اوسکے برابر ہو گیا اور کہا اوٹھو اے محمد نماز پڑھو آپ نے
ظہر کی نماز پڑھی پھر جبرئیل اوسوقت آئے جب سایہ ہر چیز کا اوسکے دو برابر ہو گیا اور کہا اوٹھو اے محمد نماز پڑھو آپ نے عصر کی نماز پڑھی
پھر مغرب کے لیے جبرئیل اوسوقت آئے جب آفتاب ڈوب گیا اوسی وقت جس وقت پہلے روز آئے تھے اور کہا اوٹھو اے محمد نماز پڑھو آپ
نے مغرب کی نماز پڑھی پھر عشا کے لیے اوسوقت آئے جب تہائی رات کا گذر گیا اور کہا اوٹھو اے محمد نماز پڑھو پھر جبرائیل اوسوقت آئے جب خوب روشنی ہو گئی اور کہا اوٹھو
اے محمد نماز پڑھو آپ نے صبح کی نماز پڑھی پھر جبرئیل نے کہا ان دونوں وقتوں کے بیچ میں نماز کا وقت ہے **تعجیل العشاء** عشا کی نماز میں جلدی کرنا **عن** جابر بن

عَبدِ اللّٰہِ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الظُّھرَ بِالھَاجِرَۃِ وَالعَصرَ وَالشَّمسُ
بَیضَاءُ نَقِیَّۃٌ وَالمَغرِبَ اِذَا وَجَبَتِ الشَّمسُ وَالعِشَاءَ اَحیَانًا اِذَا کَانَ اِذَا رَاٰھُم قَدِ اجتَمَعُوا عَجَّلَ وَ
اِذَا رَاٰھُم قَد اَبطَؤُا اَخَّرَ **ترجمہ** جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کو پڑھتے تھے
یعنی آفتاب ڈھلتے ہی اور عصر کی نماز اوسوقت پڑھتے تھے کہ آفتاب سفید اور صاف ہوتا اور مغرب کی نماز جب آفتاب ڈوب جاتا
اور عشا کی جب دیکھتے کہ لوگ جمع ہو گئے تو جلدی پڑھ لیتے اور جب دیکھتے کہ لوگوں نے دیر کی تو آپ بھی دیر کرتے **باب**
الشفق شفق ڈوبنے کا وقت **عن** النُّعمَانِ بنِ بَشِیرٍ قَالَ اَنَا اَعلَمُ النَّاسِ بِمِیقَاتِ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ صَلٰوۃِ العِشَاءِ
الاٰخِرَۃِ کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیھَا لِسُقُوطِ القَمَرِ لِثَالِثَۃٍ **ترجمہ** نعمان بن بشیر
سے روایت ہے انہوں نے کہا میں سب لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں عشا کا وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا اوس وقت
پڑھتے تھے جس وقت تیسری رات کا چاند ڈوب جاتا ہے **ف** تیسری رات کا چاند دو گھنٹے رات تک رہتا ہے پس اگر چھ بجے
شام ہو تو آٹھ بجے پر گویا عشا کی نماز پڑھے **عن** النُّعمَانِ بنِ بَشِیرٍ قَالَ وَاللّٰہِ اِنِّی لَاَعلَمُ النَّاسِ بِوَقتِ ھٰذِہِ
الصَّلٰوۃِ صَلٰوۃِ العِشَاءِ الاٰخِرَۃِ کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیھَا لِسُقُوطِ القَمَرِ
لِثَالِثَۃٍ **ترجمہ** نعمان بن بشیر سے روایت ہے انہوں نے کہا قسم خدا کی میں سب لوگوں سے زیادہ اس نماز کے وقت کو جانتا
ہوں یعنی عشا کے وقت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نماز کو اوسوقت پڑھتے جس وقت تیسری رات کا چاند ڈوبتا ہے **ما**
یُستَحَبُّ مِن تَاخِیرِ العِشَاءِ عشا کی تاخیر مستحب ہے **عن** سَیَّارِ بنِ سَلَامَۃَ قَالَ دَخَلتُ اَنَا وَاَبِی عَلٰی اَبِی
بَرزَۃَ الاَسلَمِیِّ فَقَالَ لَہٗ اَبِی اَخبِرنَا کَیفَ کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی المَکتُوبَۃَ
قَالَ کَانَ یُصَلِّی الھَجِیرَ الَّتِی تَدعُونَھَا الاُولٰی حِینَ تَدحَضُ الشَّمسُ وَکَانَ یُصَلِّی العَصرَ ثُمَّ یَرجِعُ

أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ

أَنْ تُؤَخَّرَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ

يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ **ترجمہ** سیار بن سلامہ

سے روایت ہے میں اور باپ میرے دونوں ابوبرزہ اسلمی پاس گئے میرے باپ نے اون سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نمازیں

کیسے پڑھتے تھے انہوں نے کہا دوپہر کی نماز جسکو تم پہلی نماز کہتے ہو وہ تو آفتاب ڈھلے پڑھتے تھے اور عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے

کہ ہم میں کوئی شخص عصر پڑھ کر اپنے گھر کو شہر کے کنارے پہونچ جاتا اور آفتاب صاف اور بلند رہتا سیار نے کہا میں بھول گیا

ابوبرزہ نے مغرب کے باب میں کیا کہا پھر سیار نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اچھا جانتے تھے عشا کی نماز میں دیر کرنے کو جسکو تم عتمہ

کہتے ہو اور برا جانتے تھے عشا کی نماز سے پہلے سونے کو اور عشا کی نماز کے بعد باتیں کرنے کو اور صبح کی نماز آپ اس وقت پڑھ چکتے کہ آدمی اپنے

جان پہچان کو پہچاننے لگتا اور ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک اوس میں پڑھتے **عن** ابن جریج قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَيُّ حِينٍ

أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعَتَمَةَ إِمَامًا أَوْ خِلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعَتَمَةِ حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ

الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ

يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ قَالَ وَأَشَارَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ فَأَوْمَى إِلَيَّ كَمَا أَشَارَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ بِشَيْءٍ مِنْ

تَبْدِيدٍ ثُمَّ وَضَعَهَا فَانْتَهَى أَطْرَافُ أَصَابِعِهِ إِلَى مُقَدَّمِ الرَّأْسِ ثُمَّ ضَمَّهَا يَمُرُّ بِهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ

حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامَاهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ الْجَبِينِ لَا يُقَصِّرُ وَلَا يَبْطِشُ (فی نسخہ لا یعصر)

شَيْئًا إِلَّا كَذَلِكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ لَا يُصَلُّوهَا إِلَّا هَكَذَا **ترجمہ** ابن

جریج سے روایت ہے میں نے عطا سے کہا تمہارے نزدیک کونسا وقت بہتر ہے عشا پڑھنے کا بھی خواہ میں امام ہو کر پڑھوں یا اکیلے پڑھوں

عطا نے کہا میں نے ابن عباس سے سنا ہے وہ کہتے تھے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا کی نماز میں دیر کی یہانتک

کہ لوگ سو گئے اور جاگے پھر سو گئے اور جاگے تو عمر بن خطاب کھڑے ہوئے اور کہنے لگے الصلوۃ الصلوۃ عطا نے کہا ابن عباس نے کہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (یہ آواز سنکر) نکلے گویا میں اب دیکھ رہا ہوں آپکو آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اور ایک ہاتھ اپنا

آپ اپنے سر پر ایک طرف رکھے ہوئے تھے ابن جریج نے کہا میں نے اور مضبوطی سے دریافت کیا عطا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے کیونکر ہاتھ اپنا اپنے سر پر رکھا تھا انہوں نے بتلایا جیسے ابن عباس نے بتلایا تھا تو عطا نے اپنی انگلیوں کو ذرا کھولکر سر پر رکھا

یہانتک کہ کنارے انگلیوں کے سر کے آگے لگے پھر انگلیوں کو ملا کر ہاتھ کو کھینچا یہانتک کہ دونوں انگوٹھے کان کے اوس

کنارے پر لگے جو منہ سے قریب ہے پھر کنپٹی پر اور پیشانی پر اور ڈاڑھی جیسے مسلم کی روایت میں ہے نہ کم کرتے تھے نہ جلدی کرتے

انگلیوں نکو لیکن بالونکو انگلیوں سے پکڑا نہیں (یعنی صرف بالوں کو دبا کر پانی نکالدیا) بس ایسی ہی کیا یعنی دبایا پھر آپ نے یعنی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا اگر میری امت پر مشکل نہ گزرتا تو میں انکو حکم دیتا اسی وقت نماز پڑھنے کا یعنی عشا کی نماز
اتنی رات گئے پڑہا کریں عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ
مِنَ اللَّيْلِ فَقَامَ عُمَرُ رض فَنَادٰى الصَّلٰوةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَاءُ يَقْطُرُ مِنْ رَأْسِهِ وَيَقُوْلُ إِنَّهُ الْوَقْتُ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشا کی نماز میں دیر کی یہانتک کہ رات کا ایک حصہ گزر گیا تب عمر رض کہڑے ہوگئے اور پکارا
الصلوۃ یا رسول اللہ سو گئے بچے اور عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سنکر نکلے اور پانی آپکے سر سے ٹپک رہا تھا آپ فرماتے
تھے یہی وقت ہے نماز کا عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ
الْآخِرَةَ ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیر کرتے تھے عشا کی نماز میں عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيْرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاكِ
عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مشکل نہ گزرتا میری امت پر
تو میں انکو حکم کرتا عشا کی نماز میں دیر کرنیکا اور ہر نماز کے لیے مسواک کرنیکا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِالْعَتَمَةِ فَنَادَاهُ عُمَرُ رض نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلّٰى يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِيْنَةِ ثُمَّ قَالَ
صَلُّوْهَا فِيْمَا بَيْنَ أَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ ترجمہ حضرت ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات عشا کی نماز میں دیر کی تو عمر رض نے آپ کو پکارا اور عرض کیا یا رسول اللہ بچے اور عورتیں سو گئے
آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا اس نماز کا انتظار (روئے زمین پر اور دینوں میں) سوا تمہارے کوئی نہیں کرتا اون دنوں میں
سوا مدینہ کے اور کہیں نماز نہیں ہوتی تھی (کیونکہ اسلام پھیلا نہیں تھا) پھر آپ نے فرمایا پڑہا کرو اس نماز کو شفق ڈوبنے
سے تہائی رات تک عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ
حَتّٰى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتّٰى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى وَقَالَ إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ
عَلٰى أُمَّتِي ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشا کی نماز میں دیر کی یہانتک
کہ زیادہ رات گزر گئی اور مسجد کے لوگ سو رہے پھر آپ نکلے اور نماز پڑہائی اور فرمایا کہ یہ نماز کا یہی وقت ہے اگر میری امت پر شاق
ہوتا تو میں عشا کا یہی وقت مقرر کرتا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ فَقَالَ حِيْنَ خَرَجَ
إِنَّكُمْ تَنْتَظِرُوْنَ صَلٰوةً مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِيْنٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا أَنْ يَّثْقُلَ عَلٰى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ

هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَقَامَ ثُمَّ صَلّٰى ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک رات ہم ٹھہرے رہے مسجد میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے تھے عشا کی نماز کے لیے آپ تشریف لائے جب تہائی رات گزر گئی یا زیادہ پھر آپ نے
فرمایا تم لوگ جس نماز کا انتظار کرتے ہو اوسکا انتظار کوئی مذہب والا نہیں کرتا سوا تمہارے اور اگر میری امت پر بار نہ گزرتا
تو مین اونکو ساتھ اسی وقت یہ نماز پڑھا کرتا بعد اوسکے آپنے حکم دیا مؤذن کو اوس نے تکبیر کہی آپ نے نماز پڑھائی عَنْ
اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ
اِلَيْنَا حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلّٰى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوْا وَاَنْتُمْ لَمْ
تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيْفِ وَسَقَمُ السَّقِيْمِ لَاَمَرْتُ بِهٰذِهِ
الصَّلٰوةِ اَنْ تُؤَخَّرَ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی
ہمارے ساتھ مغرب کی پھر آپ نکلے یہانتک کہ آدھی رات گزر گئی اوس وقت آپ نکلے اور نماز پڑھائی اور فرمایا کہ لوگ نماز پڑھ چکے اور سو رہے
اور تم کو نماز کا ثواب ملا کرتا ہے ریعنے گویا نماز ہی پڑھ رہے ہو) جبتک نماز کا انتظار کرتے رہو اور اگر مجھکو ضعیف کے ضعف کا اور بیمار
کی بیماری کا خیال نہ ہوتا تو مین حکم کرتا اس نماز کو آدھی رات کیوقت پڑھنے کا عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ هَلِ اتَّخَذَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ اَخَّرَ لَيْلَةً صَلٰوةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ
فَلَمَّا اَنْ صَلّٰى اَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوْهَا
قَالَ اَنَسٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهٖ فِيْ حَدِيْثِ عَلِيٍّ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ ترجمہ حمید سے روایت ہے انس بن مالک سے
سوال ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی ہے انہون نے کہا ہان آپنے ایک رات عشا کی نماز مین دیر کی قریب
آدھی رات کے پڑھی پھر جب نماز پڑھ چکے تو ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا تم گویا نماز ہی مین ہو جبتک نماز کا انتظار کرو انس نے
کہا گویا مین دیکھ رہا ہون آپکی انگوٹھی کی چمک کو علی بن حجر کی روایت مین ہے کہ آپ نے عشا کی نماز مین دیر کی آدھی رات
تک اَلرُّخْصَةُ فِيْ اَنْ يُّقَالَ لِلْعِشَاءِ الْعَتَمَةُ عشا کی نماز کو عتمہ کہنے کی اجازت ف عرب کے گنوار مغرب کی
نماز کو عشا اور عشا کو عتمہ کہا کرتے تھے عتمہ کہتے ہین تاریکی کو وہ لوگ اس نماز کو اندہیری اور تاریکی مین پڑھتے کیونکہ بعد شفق ڈوبنے
کی اپنی جانورون کا دودھ دوہتے ایک حدیث مین ہے کہ آپنے منع کیا عشا کی نماز کو عتمہ کہنے سے کیونکہ یہ گنوارون کی اصطلاح ہے اور
جاہلونکی پس کیا ضرور ہے کہ اہل علم بھی اون کی اصطلاح پر عمل کرین بلکہ عشا کی نماز کہین جیسے اللہ اور رسول نے کہا ہے اور مِن
بعد صلٰوة العشاء کلام اللہ مین وارد ہے اب جو بعض حدیثون مین اس نماز کو عتمہ کہا ہے اوسکی تاویل کئی طور پر کی ہے ایک تو یہ کہ یہ
اطلاق نہی سے پہلے ہوگا دوسری یہ کہ نہی تنزیہی ہے پس جائز ہے اطلاق عتمہ کا عشا پر تیسری یہ کہ یہ اطلاق اون گنوارون کے سمجھانے
کو ہے جو عشا کو عتمہ کہتے تھے عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا
فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا وَلَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِيْ

التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوْا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ جانتے کیا کچھ ثواب ہے اذان دینے میں اور اول صفین کھڑے ہونے میں پھر نہ پاتے اُنکو (یعنے اذان دینا نہ ہو سکتا یا صف اول میں نہ مل سکتے) بغیر قرعہ ڈالے (بوجہ ہجوم اور کثرت کے) تو البتہ قرعہ ڈالتے (یعنی اسقدر جھگڑا کرتے کہ اُسکا فیصلہ بغیر قرعے کے نہیں ہو سکتا اور جس کے نام پر قرعہ نکلتا وہ اذان دیتا اور اول صفین شریک ہوتا) اور اگر لوگ جانتے کہ ظہر (یا جمعہ) کے لیے سویرے جانے میں جو کچھ ثواب ہے (یا ہر نماز کے اول وقت پڑھنے میں) تو جلدی کرتے اوس طرف اور اگر جانتے جو کچھ ثواب ہے عتمہ (یعنی عشا کی نماز) اور فجر کی نماز میں آتے ان کا البتہ آتے سرین گھسیٹتے ہوئے (یعنی اگر اپاہج بھی ہوتے چلنے کی طاقت نہ ہوتی تو چوتڑون کے بھل آتے)

اَلْكَرَاهِيَةُ فِي ذٰلِكَ

عشا کی نماز کو عتمہ کہنا مکروہ ہے عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ هٰذِهِ فَاِنَّهُمْ يُعْتِمُوْنَ عَلَى الْاِبِلِ وَاِنَّهَا الْعِشَاءُ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غالب آوین تم پر گنوار اس نماز کے نام میں (یعنی ایسا نہ ہو وہ اس نماز کو عتمہ کہتے ہیں تم بھی اون کی پیروی کرکے عتمہ عتمہ کہنے لگو یہ نہ کرو بلکہ تم عشا کی نماز کہا کرو) وہ تو اندھیرا کر دیتے ہیں اپنے اونٹون پر (یعنے اونٹون کے دودہنے میں مصروف رہتے ہیں) اس نماز کا نام عشا ہے عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ اَلَا اِنَّهَا الْعِشَاءُ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مین نے سنا آپ منبر پر فرماتے تھے دیکھو غالب نہ آجاوین تم پر گنوار اس نماز کے نام مین اسکا نام عشا ہے

اَوَّلُ وَقْتِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کا اول وقت کیا ہے عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ ترجمہ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز اوس وقت پڑھی جب معلوم ہو گیا آپ کو کہ صبح ہو گئی (یعنی روشنی صبح صادق کی دکھلائی دی) عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ وَقْتِ الْغَدَاةِ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ اَمَرَ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ اَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَسْفَرَ ثُمَّ اَمَرَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ وَقْتٌ ترجمہ انس سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور صبح کی نماز کا وقت پوچھا جب دوسرے دن صبح ہوئی تو آپ نے حکم کیا فجر نکلتے ہی نماز کا اور آپ نے نماز پڑھائی پھر دوسرے دن جب روشنی ہو گئی تو آپ نے حکم کیا نماز کا اور نماز پڑھائی بعد اوس کے فرمایا کہاں ہے وہ شخص جو نماز کا وقت پوچھتا تھا ان دونوں وقتوں کے بیچ میں نماز کا وقت ہے

اَلتَّغْلِيْسُ فِي الْحَضَرِ

جب سفر نہ ہو تو صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھنا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی

نماز پڑھتی تھیں پھر عورتیں اپنی چادریں لپیٹی جاتیں تھیں (نماز پڑھ کر) پہچانی نہ جاتیں اندھیری سے عن عائشۃ قالت کن
النساء یصلین مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصبح متلفعات بمروطھن فیرجعن فما

متلفعات

یعرفھن احد من الغلس ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتیں تھیں
صبح کی اپنی چادریں لپیٹے ہوئیں پھر لوٹ کر جاتیں تو ان کو کوئی پہچانتا نہ تھا اندھیرے کے سبب **باب التغلیس فی**
السفر سفر میں فجر کی نماز اندھیرے منہ پڑھنا **عن** انس قال صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یوم خیبر صلوۃ الصبح بغلس وھو قریب منھم فاغار علیھم وقال اللہ اکبر خربت خیبر
مرتین انا اذا نزلنا بساحۃ قوم فساء صباح المنذرین ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے خیبر کے روز (یعنی جس دن خیبر پر حملہ کیا تھا) صبح کی نماز اندھیرے منہ پڑھی اور آپ قریب تھے خیبر والوں سے پھر حملہ کیا
ان پر اور فرمایا اللہ بہت بڑا ہے خراب ہو گیا خیبر دو بار ہم جب اترینگے کسی قوم کے میدان میں تو بری ہوگی صبح ان لوگوں
کی جو ڈرائے گئے (یعنی خراب اور تباہ ہونگے اور ہم فتح پاوینگے) ایسا ہی ہوا اللہ تعالی نے خیبر فتح کرا دیا اور تمام مال و اسباب کافروں کا
مسلمانوں کے ہاتھ لگا اور کچھ کافر قتل کیے گئے کچھ جلا وطن ہو گئے کچھ وہیں مسلمانوں کی رعایا بنکر رہنے لگے) **باب**
الاسفار فجر کی نماز روشنی میں پڑھنا **عن** رافع بن خدیج عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اسفروا
بالفجر ترجمہ رافع بن خدیج سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روشن کرو فجر کی نماز کو **ف** امام طحاوی
حنفی نے اسکے یہ معنی بیان کیے ہیں کہ شروع کرو نماز فجر کی اندھیرے میں لیکن اوسمیں قراءت اتنی کرو کہ نماز تمام ہوتے ہوتے روشنی
ہو جاوے اور یہ وجہ اچھی ہے واسطے مطابقت کے ان حدیثوں کے ساتھ جنمیں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنا منقول ہے **عن**
محمود بن لبید عن رجال من قومہ من الانصار ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما اسفرتم
بالصبح فانہ اعظم للاجر ترجمہ محمود بن لبید نے اپنی قوم کے کئی انصاریوں سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جتنا روشن کروگے تم فجر کی نماز کو اتنا ہی ثواب زیادہ ہوگا **باب** من ادرک رکعۃ من صلوۃ
الصبح جس شخص نے فجر کی ایک رکعت پائی کہ آفتاب نکل آیا اوسکا کیا حکم ہے **عن** ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قال من ادرک سجدۃ من الصبح قبل ان تطلع الشمس فقد ادرکھا ومن ادرک
سجدۃ من العصر قبل ان تغرب الشمس فقد ادرکھا ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے فجر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا سورج نکلنے سے پہلے تو اوس نے پالیا فجر کی نماز کو اور جس شخص نے
عصر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا سورج ڈوبنے سے پہلے تو اوس نے پالیا عصر کی نماز کو **عن** عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال من ادرک رکعۃ من الفجر قبل ان تطلع الشمس فقد ادرکھا ومن ادرک رکعۃ
من العصر قبل ان تغرب الشمس فقد ادرکھا ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا جس نے فجر کی ایک رکعت پائی آفتاب نکلنے سے پہلے تو اوس نے فجر کی نماز پالی اور جس نے عصر کی ایک رکعت پائی سورج ڈوبنے سے
پہلے تو اوس نے عصر کی نماز پالی **آخر وقت الصبح** صبح کا آخر وقت کیا ہے عن انس بن مالک قال کان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الظہر اذا زالت الشمس ویصلی العصر بین صلوتیکم
ہاتین ویصلی المغرب اذا غربت الشمس ویصلی العشاء اذا غاب الشفق ثم قال علی اثرہ ویصلی
الصبح الی ان ینفسح البصر ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اوس وقت
پڑھتے تھے جب آفتاب ڈھل جاتا اور عصر کی نماز تمہارے ظہر اور عصر کے بیچ میں پڑھتے تھے (یعنے تم سے پہلے پڑھتے تھے) اور مغرب
آفتاب ڈوبتے ہی پڑھتے تھے اور عشا جب شفق ڈوب جاتی تو پڑھتے اور فجر کی نماز یہانتک پڑھتے کہ نگاہ پھیل جاتی (یعنے روشنی
ہوجاتی اور سب چیزیں دکھلائی دینے لگتیں) **من ادرک رکعۃ من الصلوۃ** جس نے ایک رکعت کسی نماز
کی پالی عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من ادرک من الصلوۃ رکعۃ
فقد ادرک الصلوۃ ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی
ایک رکعت پالی تو اوس نے گویا وہ نماز پالی **ف** اس حدیث سے کئی مسائل نکلے ہیں۔ ایک یہ کہ جس نے نماز کا وقت ایک رکعت کے
موافق پالیا جیسے حائضہ پاک ہوگئی یا لڑکا بالغ ہوگیا یا دیوانہ ہوشیار ہوگیا تو وہ نماز اوسکو ادا کرنا لازم ہوگئی دوسرے یہ جسنے
ایک رکعت وقت کے اندر پڑھ لی پھر وقت گذر گیا جیسے فجر کی ایک رکعت پڑھ چکا تھا کہ آفتاب نکل آیا یا عصر کی ایک رکعت پڑھ
چکا تھا کہ آفتاب ڈوب گیا تو وہ اپنی نماز پوری کرلیوے اور نماز اوسکی ادا ہوئی نہ قضا تیسرے یہ کہ جو شخص امام کے ساتھ
ایک رکعت پالیوے تو اوس نے جماعت کا ثواب پالیا) عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال من ادرک رکعۃ من الصلوۃ فقد ادرکہا ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جسنے ایک رکعت کسی نماز کی پالی تو اوسنے وہ نماز پالی عن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من
ادرک رکعۃ فقد ادرک الصلوۃ ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے من الصلوۃ
ایک رکعت پائی اوسنے وہ نماز پالی عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ادرک من نماز کی
الصلوۃ رکعۃ فقد ادرکہا ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی ایک رکعت
پائی اوس نے نماز پالی عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من ادرک رکعۃ من الجمعۃ او غیرہا
فقد تمت صلوتہ ترجمہ عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جمعے کی یا اور کسی نماز
کی ایک رکعت پالی تو اوسکی نماز پوری ہوگئی (یعنے وہ نماز اوسکو ملگئی اب اگر ایک جمعہ کی ایک رکعت پالی تو گویا جمعہ ملگیا ایک رکعت
اور پڑھ لیوے) عن سالم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من ادرک رکعۃ من صلوۃ من الصلوات
فقد ادرکہا الا انہ یقضی ما فاتہ ترجمہ سالم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے

ایک رکعت پالی کسی نماز کی تو اوس نے وہ نماز پالی مگر جسقدر رہ جاتی ہی وسکو ادا کرلے **السَّاعَاتُ الَّتِیْ**
نُهِیَ عَنِ الصَّلوٰةِ فِیْهَا جن اوقات مین نماز پڑھنا منع ہی اونکا بیان عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّیْطٰنِ فَاِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَاِذَا اسْتَوَتْ
قَارَنَهَا فَاِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ قَارَنَهَا فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا وَنَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلوٰةِ فِیْ تِلْكَ السَّاعَاتِ ترجمہ عبداللہ صنابحی سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا آفتاب نکلتا ہے اور اوس کے ساتھ شیطان کی چوٹیان ہوتی ہین یعنی شیطان اپنا سر اوسپر رکھہ دیتا ہی چونکہ
اوسکی آفتاب کے دونون طرف ہوتی ہین غرض اوسکی یہ ہوتی ہے کہ جو لوگ آفتاب کو پوجتے ہین اونکا یہ سجدہ اور سجدہ میرے لیے ہوتا
پھر جب آفتاب بلند ہو جاتا ہی تو شیطان الگ ہو جاتا ہی پھر جب سیدھا ہوتا ہی دوپہر کو تو شیطان اوسکے نزدیک ہو جاتا ہی پھر جب
ڈھلجاتا ہے تو الگ ہو جاتا ہے پھر جب ڈوبنے لگتا ہی تو اوسکے نزدیک ہو جاتا ہی پھر جب ڈوب جاتا ہے تو الگ ہو جاتا ہی منع کیا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان وقتون مین نماز پڑھنے سے **ف** یعنی طلوع اور غروب اور دوپہر کو اب یہ ممانعت عام ہے
ہر ایک نماز کو لیے فرض ہو یا نفل بشرطیکہ وہ فرض نہ ہو جسکا وقت جاتا ہو وہ تو بالاتفاق درست ہی یہ امام ابو حنیفہ کا قول ہی اور
شافعی اور ایک طائفہ علما کا یہ قول ہی کہ ان سب وقتون مین نماز پڑھنا جائز ہی بلا کراہت کے اور امام احمد کے نزدیک طواف کا
دوگانہ ادا کرنا جائز ہی بدلیل حدیث جبیر بن مطعم کے جو آگے آتی ہی عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ یَقُوْلُ ثَلٰثُ سَاعَاتٍ
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّیَ فِیْهِنَّ اَوْ نَقْبُرَ فِیْهِنَّ مَوْتَانَا حِیْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ
بَازِغَةً حَتّٰی تَرْتَفِعَ وَحِیْنَ یَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِیْرَةِ حَتّٰی تَمِیْلَ وَحِیْنَ تَضَیَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰی
تَغْرُبَ ترجمہ عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہی وہ کہتے تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو منع کرتے تھے تین وقتون مین نماز پڑھنے
سے یا جنازہ دفن کرنے سے **ف** بعضون نے کہا ہی کہ مراد دفن کرنے سے نماز جنازہ ہے ورنہ دفن ہر وقت جائز ہی اور **نووی** نے
کہا یہ تاویل بھی ضعیف ہی اسلیے کہ نماز جنازہ ان اوقات مین جائز ہے بلا کراہت بالاجماع پر ٹھیک یہ ہی کہ مقصود ممانعت ہو دفن سے
ان اوقات مین جب قصداً ان اوقات کا انتظار کیا جاوے لیکن اگر بغیر قصد کے اتفاقاً یہ اوقات آجاوین تو دفن مین کچھ کراہت نہین
ہی مین کہتا ہون کہ حنفیہ کے نزدیک نماز جنازہ بھی ان اوقات مین مکروہ ہے جب قصداً ایسا ہو ورنہ اجماع کا مسلم نہین ہی **ف** یعنی ایک
تو جسوقت آفتاب نکل رہا ہو یہانتک کہ بلند ہو جاوے دوسرے جسوقت ٹھیک دوپہر ہو یہانتک کہ آفتاب ڈھل جاوے تیسرے جسوقت آفتاب جھک جاوے ڈوبنے کو یہانتک
کہ ڈوب جاوے **النَّهْیُ عَنِ الصَّلوٰةِ بَعْدَ الصُّبْحِ** صبح کے بعد نماز عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الصَّلوٰةِ
بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلوٰةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ ترجمہ ابوہریرہ رضی سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے عصر کے بعد یہانتک کہ آفتاب ڈوب جاوے اور فجر کے بعد یہانتک کہ آفتاب
نکل آوے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَیْرَ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ

وَكَانَ مِنْ أَحَبِّهِمْ إِلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ترجمہ عبداللہ بن عباس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی اصحاب سے سنا اور ان میں عمرؓ بھی تھے اور وہ سب سے زیادہ چہیتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ نے منع کیا نماز پڑھنے سے بعد فجر کے یہاں تک کہ آفتاب نکل آوے اور بعد عصر کے یہاں تک کہ آفتاب ڈوب جاوے

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

آفتاب نکلتے نماز پڑھنے کی ممانعت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی قصداً نماز نہ پڑھے جب آفتاب نکلتا ہو یا ڈوبتا ہو

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى مَعَ طُلُوعِ الشَّمْسِ أَوْ غُرُوبِهَا ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے آفتاب نکلتے یا ڈوبتے

النَّهْيُ عَنِ الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ

ٹھیک دوپہر کو نماز پڑھنے کی ممانعت

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ ترجمہ عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے تین وقتوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو منع کرتے تھے نماز پڑھنے سے یا مردوں کو دفنانے سے ایک تو جب آفتاب نکلے یہاں تک کہ بلند ہو جاوے دوسرے جب ٹھیک دوپہر ٹھہرے یہاں تک کہ جھک جاوے آفتاب تیسرے جب ڈوبنے کو ہو یہاں تک کہ ڈوب جاوے

النَّهْيُ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى الطُّلُوعِ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى الْغُرُوبِ ترجمہ ابوسعید خدری سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے بعد صبح کے آفتاب نکلنے تک اور نماز سے بعد عصر کے آفتاب ڈوبنے تک

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَبْزُغَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ترجمہ ابوسعید خدری سے روایت ہے کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے فجر کے بعد نماز نہیں ہے جب تک آفتاب نکلے اور عصر کے بعد نماز نہیں ہے جب تک آفتاب ڈوبے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ترجمہ عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز سے بعد عصر کے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَوْهَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ ترجمہ حضرت ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے وہم ہو گیا حضرت عمرؓ کو کہ منع کرنے لگے عصر کے بعد دو رکعت پڑھنے سے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اس بات سے کہ قصداً تم اپنی نماز کو آفتاب نکلتے یا ڈوبتے

نہ پڑہو کیونکہ وہ نکلتا ہے شیطان کے دو سینگون مین **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا
طلع حاجب الشمس فاخروا الصلوة حتی تشرق فاذا غاب حاجب الشمس فاخروا الصلوة حتی تغرب
ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت نکل آوے کنارہ آفتاب کا تو دیر کرو نماز پڑہنے
مین یہانتک کہ بلند اور روشن ہو جاوے اور جب ڈوب جاوے کنارہ آفتاب کا تو دیر کرو نماز مین یہانتک کہ بالکل ڈوب جاوے

عن عمرو بن عبسة یقول قلت یا رسول الله هل من ساعة اقرب من الاخری او هل من ساعة
یبتغی ذکرها قال نعم ان اقرب ما یکون الرب عز وجل من العبد جوف اللیل الاخر فان استطعت ان
تکون ممن یذکر الله عز وجل فی تلک الساعة فکن فان الصلوة محضورة مشهودة الی طلوع الشمس
فانها تطلع بین قرنی شیطان وهی ساعة صلوة الکفار فدع الصلوة حتی ترتفع قید رمح ویذهب
شعاعها ثم الصلوة محضورة مشهودة حتی تعتدل الشمس اعتدال الرمح بنصف النهار فانها
ساعة تفتح فیها ابواب جهنم وتسجر فدع الصلوة حتی یفیء الفیء ثم الصلوة محضورة مشهودة
حتی تغیب الشمس فانها تغیب بین قرنی شیطان وهی صلوة الکفار **ترجمہ** عمرو بن عبسہ سے روایت
ہے عرض کیا یا رسول اللہ کیا کوئی وقت ایسا بھی ہے جو اللہ کے نزدیک زیادہ ہو یا اوس وقت مین اسکی یاد کیجاوے آپنے فرمایا ہان
سب وقتون سے زیادہ بندہ اللہ کے نزدیک ہوتا ہے پچھلی رات کو (کیونکہ اوسوقت پروردگار عالم جل شانہ اوترتا ہے پہلے آسمان پر) پس
اگر تجہسے ہو سکے تو تو اللہ کی یاد کرنیوالون مین سے ہو اوسوقت مین تو ہو جا کیونکہ اسوقت فرشتے حاضر ہوتے ہین نماز مین (تو امید
ہے کہ وہ جلدی قبول ہو) آفتاب نکلنے تک اسلیے کہ آفتاب نکلتا ہے شیطان کی دو چوٹیونکے بیچ مین اور یہ وقت ہے کافرون کی نماز
کا تو اوسوقت (جب آفتاب نکل رہا ہو) نماز نہ پڑہ یہانتک کہ ایک نیزہ کے برابر بلند ہو جاوے اور اوسکی شعاع جاتی رہے پہر فرشتے
حاضر ہوتے ہین اور شریک رہتے ہین نماز مین یہانتک کہ آفتاب سیدہا ہو جاتا ہے دوپہر کو (یعنی کسی طرف اوسکا سایہ نہین پڑتا)
جیسے نیزہ سیدہا ہو جاتا ہے اوسوقت جہنم کے دروازے کہولے جاتے ہین اور وہ دہونکا جاتا ہے تو اوسوقت نماز چہوڑ دے یہانتک کہ سایہ
پڑنے لگے (آفتاب کے ڈہل جانے سے) پہر نماز مین فرشتے حاضر اور شریک رہتے ہین آفتاب ڈوبنے تک کیونکہ وہ ڈوبتا ہے شیطان کے
دو چوٹیون کے بیچ مین اور یہ وقت کافرون کی نماز کا ہے

الرخصة فی الصلوة بعد العصر

عصر کے بعد نماز
پڑہنے کی اجازت **عن علی** قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن صلوة بعد العصر الا ان تکون
الشمس بیضاء نقیة مرتفعة **ترجمہ** حضرت علی سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد نماز
پڑہنے سے مگر جب آفتاب سفید صاف اور اونچا ہو **عن عائشة** ما ترک رسول الله صلی الله علیه وسلم السجدتین
بعد العصر عندی قط **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد دو رکعتین جو میرے پاس تھے
پڑہا کرتے تھے کبھی نہین چہوڑین **عن عائشة** قالت ما دخل علی رسول الله صلی الله علیه وسلم بعد العصر الا

صلاهما ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عصر کے بعد میری پاس آتے تو دو رکعتیں پڑھتے عن عائشة انها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان عندي بعد العصر صلاهما ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عصر کے بعد میری یہاں ہوتے تو دو رکعتیں پڑھتے عن عائشة قالت صلاتان ما تركهما رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيتي سرا ولا علانية ركعتان قبل الفجر وركعتان بعد العصر ترجمہ حضرت عائشہ نے کہا دو نمازوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی ترک نہیں کیا میرے گھر میں چھپے اور کھلے دو رکعتیں فجر سے پہلے اور دو رکعتیں عصر کے بعد عن ابي سلمة انه سال عائشة عن السجدتين اللتين كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليهما بعد العصر فقالت انه كان يصليهما قبل العصر ثم انه شغل عنهما او نسيهما فصلاهما بعد العصر وكان اذا صلى صلاة اثبتها ترجمہ ابو سلمہ سے روایت ہے انہوں نے پوچھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان دو رکعتوں کو جنکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپ ان دو رکعتوں کو عصر سے پہلے پڑھا کرتے تھے ایکبار آپکو کچھ کام ہو گیا یا آپ بھول گئے تو ان رکعتوں کو عصر کے بعد پڑھ لیا اور آپ جب کوئی نماز پڑھتے تو مضبوطی سے پڑھتے (یعنی ہمیشہ اسکو پڑھا کرتے) عن ام سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى في بيتها بعد العصر ركعتين مرة واحدة وانها ذكرت ذلك له فقال هما ركعتان كنت اصليهما بعد الظهر فشغلت عنهما حتى صليت العصر ترجمہ ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے گھر میں عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں انہوں نے آپ سے ذکر کیا (کہ یہ رکعتیں خلاف معمول آپنے کیسی پڑھیں) آپنے فرمایا یہ وہ دو رکعتیں ہیں جنکو ظہر کے بعد میں پڑھتا تھا آج میں انکو پڑھ نہ سکا یہانتک کہ عصر پڑھ لی (تو میں نے عصر کے بعد ان رکعتوں کو پڑھ لیا) عن ام سلمة قالت شغل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الركعتين قبل العصر فصلاهما بعد العصر ترجمہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کام ہو گیا آپ عصر کے پہلے دو رکعتیں پڑھ نہ سکے تو آپ نے عصر کے بعد پڑھ لیں

الرخصة في الصلوة قبل غروب الشمس

آفتاب ڈوبنے سے پہلے نماز پڑھنے کی اجازت

عن عمران بن حدير قال سألت لاحقا عن الركعتين قبل غروب الشمس فقال كان عبد الله بن الزبير يصليهما فارسل اليه معاوية ما هاتان الركعتان عند غروب الشمس فاضطر الحديث الى ام سلمة فقالت ام سلمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي ركعتين قبل العصر فشغل عنهما فركعهما حين غابت الشمس فلم اره يصليهما قبل ولا بعد ترجمہ عمران بن حدیر سے روایت ہے میں نے لاحق سے پوچھا ان دو رکعتوں کو جو پڑھی جاتی ہیں آفتاب ڈوبنے سے پہلے انہوں نے کہا عبد اللہ بن زبیر ان کو پڑھا کرتے تھے تو معاویہ نے ان سے کہلا بھیجا یہ دو رکعتیں کیسی آفتاب ڈوبنے کی وقت (یعنی تم کیوں پڑھتے ہو) انہوں نے ام سلمہ پر ٹالا ام سلمہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتی تھے

ایک روز نماز کو کام ہو گیا تو آپ نے آفتاب ڈوبے اوسکو پڑھا پھر مین نے اُنکو پڑھتے نہیں دیکھا اوسکے بعد اور نہ اس سے پہلے ۔ **الرخصة**
فی الصلوٰة قبل المغرب مغرب سے پہلے نماز پڑھنا **عن** ابی الخیر ان ابا تمیم الجیشانی قام لیرکع رکعتین
قبل المغرب فقلت لعقبة بن عامر انظر الی ھذا ای صلوٰة یصلی فالتفت الیه فرآه فقال ھذه
صلوٰة کنا نصلیھا علی عھد رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ترجمہ ابو الخیر سے روایت ہے ابو تمیم جیشانی
کہڑے ہوئے مغرب سے پہلے دو رکعت (نفل) پڑھنے کو مین نے عقبہ بن عامر سے کہا دیکھو یہ کونسی نماز پڑھتے ہین انہون نے دیکھا تو
انہون نے کہا یہ وہ نماز ہے جسکو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین پڑھا کرتے تھے ۔ **الصلوٰة بعد**
طلوع الفجر بعد فجر ہو جانیکے نماز پڑھنا **عن** حفصة انھا قالت کان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم اذا
طلع الفجر لا یصلی الا رکعتین خفیفتین ترجمہ ام المؤمنین حفصہ رض سے روایت ہے جب فجر ہو جاتی تو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نماز نہین پڑہتے مگر دو رکعتین ہلکی پہلکی (یعنے فجر کی سنتین) پڑھتے تھے اور کوئی نفل نہین پڑھتے تھے
اباحة الصلوٰة الی ان یصلی الصبح بعد فجر ہو جانے کے نماز پڑھنا (یعنے نفل) فرض پڑھنے تک **عن** عمرو بن
عبسة قال اتیت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فقلت یا رسول اللّٰه من اسلم معك قال حر و
عبد قلت ھل من ساعة اقرب الی اللّٰه عز وجل من اخری قال نعم جوف اللیل الآخر فصل ما بدا
لك حتی تصلی الصبح ثم انته حتی تطلع الشمس وما دامت وقال ایوب فما دامت کانھا حجفة حتی
تنتشر ثم صل ما بدا لك حتی یقوم العمود علی ظله ثم انته حتی تزول الشمس فان جھنم تسجر
نصف النھار ثم صل ما بدا لك حتی تصلی العصر ثم انته حتی تغرب الشمس فانھا تغرب بین
قرنی شیطان وتطلع بین قرنی شیطان ترجمہ عمرو بن عبسہ سے روایت ہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس
آیا اور عرض کیا آپ کے ساتھ کون کون لوگ اسلام لائے آپنے فرمایا ایک آزاد شخص (یعنے ابوبکر صدیق رض) اور ایک غلام (یعنے
بلال رض) مینے عرض کیا کوئی گھڑی ایسی ہے جسمین دوسرے وقتون سے زیادہ اللہ کا قرب ہو آپنے فرمایا ہان رات کا اخیر حصہ
اوس وقت جتنی مناسب سمجھے نفل نماز پڑھ فجر کی نماز تک پھر ٹھہر جا یہانتک کہ آفتاب نکلے اور ڈھال کی طرح رہے (یعنے اوسکی روشنی پہلے
یہانتک کہ پھیل جاوے پھر جتنی تجھسے ہو سکین نفل پڑھ یہانتک کہ ستون اپنے سایے پر کھڑا ہو (یعنے اوسکا سایہ نہ پڑے اور ٹھیک دوپہر
ہو ٹھیک دوپہر کو بعض ملکون مین مکہ کے مین ایسا ہو جاتا ہے) پھر ٹھہر جا یہانتک کہ آفتاب ڈھل جاوے کیونکہ جہنم سلگایا جاتا
ہے دوپہر کو پھر نماز پڑھ (نفل) عصر کی نماز تک پھر ٹھہر جا یہانتک کہ آفتاب ڈوب جاوے کیونکہ وہ ڈوبتا ہے شیطان کے
دو چوٹیون مین اور نکلتا ہے شیطان کی دو چوٹیون مین ۔ **اباحة الصلوٰة فی الساعات کلھا** سب وقتون
مین ہر وقت نماز کا درست ہونا (خواہ دوپہر ہو یا آفتاب نکلتا ہو یا ڈوبتا ہو) **عن** جبیر بن مطعم ان النبی صلی اللّٰه
علیه وسلم قال یا بنی عبد مناف لا تمنعوا احدا طاف بھذا البیت وصلی ای ساعة شاء من

لیل او نہار ترجمہ جبیر بن مطعم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اولاد عبد مناف کے مت منع کرو کسی کو اس گھر
کے طواف کرنے سے اور نماز پڑھنے سے جس وقت چاہے رات یا دن کو ف اسی حدیث سے استدلال کیا ہے امام شافعی نے نماز کے جائز ہونے
پر ہر وقت میں خواہ طلوع کا وقت ہو یا غروب کا یا دوپہر کا

الوقت الذی یجمع فیہ المسافر بین الظہر والعصر

وقت کہ جس میں مسافر ظہر اور عصر کو ایک وقت جمع کرے ف امام شافعی اور اکثر علما کے نزدیک ظہر اور عصر و مغرب اور عشا میں جمع کرنا
جائز ہے دور دراز سفر میں اور مختصر سفر میں ان کے دو قول ہیں اور دور دراز سفر کی مقدار اڑتالیس میل ہے یعنی چوبیس کوس
جسکی معتدل دو منزلیں ہوتی ہیں اور افضل یہ ہے کہ اگر منزل میں اترا ہو تو ظہر کے وقت عصر بھی پڑھ لیوے اور جو چل رہا ہو تو ظہر میں
دیر [illegible] اور عصر کے وقت دونوں ادا کر لیوے اور جائز ہے جمع کرنا بارش کی حالت میں ظہر عصر اور مغرب عشا میں لیکن امام مالک کے
نزدیک فقط مغرب اور عشا میں جمع درست ہے کیونکہ بارش میں تکلیف ہوتی ہے عشا اور مغرب علحدہ علحدہ پڑھنے میں نہ ظہر اور عصر کے
علحدہ علحدہ پڑھنے میں اور مریض (یعنی بیمار کو) جمع کرنا شافعی اور اکثر علما کے نزدیک درست نہیں اور امام احمد اور ایک جماعت شافعیہ کے
نزدیک درست ہے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک جمع بالکل درست نہیں ہے سفر میں نہ بارش میں نہ بیماری میں مگر مزدلفہ میں اور عرفات میں
حج کے دنوں میں اور احادیث صحیحہ جو ثابت ہیں ان سے اوپر جن سے جائز ہونا جمع کا سفر میں معلوم ہوتا ہے اور ایک جماعت اہل حدیث
کے نزدیک جائز ہے جمع کرنا حضر میں بھی کسی حاجت دینی یا دنیوی کے لیے بشرطیکہ عادت نہ کر لیوے فقط عن انس بن مالک
قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ارتحل قبل ان تزیغ الشمس اخر الظہر الی وقت العصر ثم نزل
فجمع بینہما فان زاغت الشمس قبل ان یرتحل صلی الظہر ثم رکب ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم (سفر میں) جب کوچ کرتے آفتاب ڈھلنے سے پہلے تو دیر کرتے ظہر کی نماز میں عصر کے وقت تک پھر اترتے اور دونوں
نمازوں کو ملا کر پڑھ لیتے اگر آفتاب کوچ سے پہلے ہی ڈھل جاتا تو ظہر پڑھ لیتے پھر سوار ہوتے عن معاذ بن جبل انہم خرجوا
مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام تبوک فکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجمع بین الظہر و
العصر والمغرب والعشاء فاخر الظہر یوما ثم خرج فصلی الظہر والعصر جمیعا ثم دخل ثم خرج فصلی
المغرب والعشاء ترجمہ معاذ بن جبل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحابہ نکلے جس سال تبوک کی لڑائی ہوئی
تو آپ جمع کرتے تھے ظہر عصر اور مغرب عشا کو ایک روز آپ نے ظہر کی نماز میں دیر کی پھر نکلے تو ظہر اور عصر ملا کر پڑھی پھر اندر گئے پھر نکلے تو مغرب
اور عشا ملا کر پڑھی

بیان ذلک

جمع کرنے کا بیان عن کثیر بن قاروندا قال سالت سالم بن
عبد اللہ عن صلوۃ ابیہ فی السفر وسالناہ ہل کان یجمع بین شیء من صلوتہ فی سفرہ فذکر ان
صفیۃ بنت ابی عبید کانت تحتہ فکتبت الیہ وہو فی زراعۃ لہ انی فی اخر یوم من ایام الدنیا
واول یوم من الاخرۃ فرکب فاسرع السیر حتی اذا حانت صلوۃ الظہر قال لہ المؤذن الصلوۃ یا ابا
عبد الرحمن فلم یلتفت حتی اذا کان بین الصلوتین نزل فقال اقم فاذا سلمت فاقم فصلی ثم رکب

حَتّٰی اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَہُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوۃَ فَقَالَ کَفِعْلِکَ فِیْ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ سَارَ حَتّٰی
اِذَا اشْتَبَکَتِ النُّجُوْمُ نَزَلَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُؤَذِّنِ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ فَاَقِمْ فَصَلّٰی ثُمَّ انْصَرَفَ فَالْتَفَتَ اِلَیْنَا
فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الْاَمْرُ الَّذِیْ یَخَافُ فَوْتَہٗ فَلْیُصَلِّ
ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ ۔ **ترجمہ** کثیر بن قاروندا سے روایت ہے مین نے سالم بن عبداللہ بن عمر سے پوچھا ان کے باپ کی نماز کا حال
اور یہ پوچھا کہ وہ کبھی جمع کرتے تھے نماز ونکو سفر مین انہون نے کہا کہ صفیہ بنت ابی عبید میری باپ (عبداللہ بن عمر) کی نکاح
مین تہین انہون نے لکھا میرے باپ کو اور وہ اپنی کہیتی مین تہی کہ مین دنیا کی اخیر روز مین ہون اور آخرت کی پہلے ۔ (یعنی
قریب موت کی ہو رہی ہون) یہ دیکھکر عبداللہ بن عمر سوار ہوئے اور جلدی چلے جب ظہر کا وقت آیا تو موذن نے ان سے
کہا الصلوۃ (یعنی نماز کا وقت آگیا) انہون نے کچہ خیال نہین کیا جب وہ وقت آگیا جو ظہر اور عصر کے درمیان مین ہوتا
ہے یعنے ظہر کا آخر وقت جسکے بعد عصر کا وقت شروع ہوتا ہے تو اوترے اور موذن سے کہا تکبیر کہہ (ظہر کی) پھر جب مین سلام
پہیرون تو تکبیر کہہ (عصر کی) پہر دونون نمازین پڑہین جب آفتاب ڈوب گیا تو موذن نے کہا الصلوۃ انہون کہا ایسا ہی
کر جیسے ظہر اور عصر مین کیا تہا اور چلے گئے جب تارے گہن گئے تو اوترے اور موذن سے کہا تکبیر کہہ (مغرب کی) پہر جب مین
سلام پہیرون تو تکبیر کہہ (عشا کی) پہر دونون نمازین پڑہین اور فرصت پاکر ہماری طرف منہ کیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ہے جب تم مین سے کسی کو ایسا کام درپیش ہو جسکے بگڑ جانے کا خوف ہو تو اسطرح نماز پڑہے **اَلْوَقْتُ**
الَّذِیْ یَجْمَعُ فِیْہِ الْمُقِیْمُ مجبوری وقت مقیم بہی جمع کر سکتا ہے اسکا بیان **عَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَۃِ ثَمَانِیًا جَمِیْعًا وَسَبْعًا جَمِیْعًا اَخَّرَ الظُّھْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَاَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ
الْعِشَآءَ ۔ **ترجمہ** ابن عباس سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑہی مدینے مین آٹھ رکعتین (ظہر
اور عصر کی) ملاکر دیر کی آپ نے ظہر مین اور جلدی کی عصر مین اور سات رکعتین (مغرب اور عشا کی) ملاکر دیر کی آپنے مغرب
مین اور جلدی کی عشا مین **ف** صحیح مسلم مین ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاکر پڑہا ظہر اور عصر کو
مدینے مین بغیر خوف اور سفر کے اور ایک روایت مین ہے کہ بغیر خوف اور بارش کے سعید بن جبیر نے ابن عباس سے اسکی وجہ پوچھی انہون
نے کہا آپ کی غرض یہ تہی کہ میری امت پر حرج نہو (عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے کہ ابن عباس نے ایک دن عصر کے بعد
ہم کو خطبہ سنایا یہانتک کہ آفتاب ڈوب گیا اور تارے نکل آئے لوگ نماز نماز پکارنے لگے ایک شخص بنی تمیم مین سے آیا جو نہ تہکتا تہا
نہ جہکتا تہا اور الصلوۃ الصلوۃ کہے جاتا تہا ابن عباس نے کہا کیا تو مجہکو سنت کا طریقہ سکہلاتا ہے تیری ماں نہین (یہ ایک
افسوس کا کلمہ ہے عرب کہا کرتی ہین لا اب لک لا ام لک جب کوئی جہالت اور حماقت کی بات کرتا ہے یعنے تیرا باپ نہین ہے جو تجہکو
تربیت کرتا) مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا آپنے جمع کیا ظہر اور عصر مین اور جمع کیا مغرب اور عشا مین عبداللہ بن شقیق نے
کہا مجہکو شبہہ ہوا اس امر مین تو مین ابوہریرہ پاس گیا انہون نے کہا سچ ہے ۔ دوسری روایت مین ہے کہ ابن عباس نے کہا ہم جمع کیا کرتے تہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین دو نمازون کو۔ نووی نے کہا علما نے اس مقام پر کئی تاویلین کی ہین اور ترمذی نے اپنی اخیر کتاب مین کہا ہے کہ میری کتاب مین کوئی حدیث ایسی نہین ہے جسکی ترک پر امت نے اتفاق کیا ہو مگر حدیث ابن عباس کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا مدینہ مین بغیر خوف کے اور بغیر بارش کے اور حدیث شراب پینے والیکی کہ چوتھی مرتبہ اسکو قتل کرو نووی نے کہا پینے والی کے قتل کی حدیث تو منسوخ ہے امت کے اتفاق سے اور لیکن حدیث ابن عباس کی تو نہین اتفاق کیا ہے امت نے اوسکی ترک پر بلکہ اون کے اقوال مختلف ہین اس حدیث مین بعض کہتے ہین کہ یہ جمع بارش کے عذر کیوجہ سے تہا اور یہ باطل کرتی ہے اسکو دوسری روایت جسمین فی غیر خوف ولا مطر ہے اور بعض کہتے ہین کہ یہ واقعہ ابر کی حالت کا تہا آپنے ظہر کی نماز پڑہی پھر ابر کہل گیا تو معلوم ہوا کہ عصر کا وقت آگیا آپنے عصر کی بھی نماز پڑہ لی اور یہ باطل ہے اسوجہ سے کہ اسی حدیث مین ہے جمع کیا آپنے درمیان مغرب اور عشا کے پس کہان احتمال ہے دونون کا ہوا مغرب اور عشا مین بھی حالانکہ دہوکا مغرب اور عشا مین ممکن نہین ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ مراد جمع صوری ہے یعنی ظہر کو آخر وقت پڑہا اور عصر کو اول وقت اور ایسا ہی مغرب اور عشا مین کیا جیسا کہ نسائی کی روایت مین ہے کہ آپنے ظہر کی نماز مین دیر کی اور عصر کی نماز مین جلدی کی پس ظاہر جمع ہوا اور فی الحقیقت جمع نہ تہا لیکن یہ تاویل بہی ضعیف ہے یا باطل ہے اسلیے کہ ظاہر کے مخالف ہے اور ابن عباس کا قول جب انہون نے خطبہ پڑہا اور دلیل لائے اور انکا حدیث سے اور تصدیق کرنا ابوہریرہ کا اون کے قول کو رد کرتا ہے اس تاویل کو علاوہ اسکے ابن عباس کا یہ کہنا کہ مقصود اس جمع سے یہ تہا کہ آپ کی امت پر حرج نہو اسی وقت بن سکتا ہے جب جمع حقیقی مراد ہو اور اگر جمع صوری مراد ہو تو بجاے رفع حرج کے زیادتی حرج لازم آتی ہے اسلیے کہ بجا پہنا آخر اور اول وقت کا اسطرحسے کہ جب ایک نماز کا سلام پہیرے تو دوسری نماز کا وقت آجاوے عوام پر بلکہ خواص پر بھی دشوار ہے اور بعضون نے یہ تاویل کی ہے کہ یہ حدیث محمول ہے بیماری کی حالت پر یا اور کسی عذر پر اور یہی قول ہے امام احمد اور قاضی حسین کا اور اسی کو اختیار کیا خطابی اور متولی اور رویانی نے اور یہی مختار ہے تاویل مین لیکن رد کرتا ہے اسکو فعل ابن عباس کا اور اگر مرض یا عذر مسلم کیا جاوے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو ثبوت ہو سکتا اور صحابہ کے لیے جو جمع مین شریک تہے دشوار ہے نووی نے کہا ایک جماعت اماموں کی اسطرف گئی ہے کہ جمع کرنا دو نمازون مین جائز ہے حضر مین بشرطیکہ اسکی عادت نہ کرلے اور یہی قول ہے ابن سیرین اور اشہب کا اصحاب مین سے امام مالک کے اور نقل کیا ہے اسکو خطابی نے قفال شاشی سے اونہون نے ابو اسحاق مروزی سے انہون نے ایک جماعت سے اہل حدیث کی اور اسی کو اختیار کیا ہے ابن منذر نے اور مؤید ہے اسکو ظاہر قول ابن عباس کا کہ حرج نہو آپ کی امت پر تو نہین بیان کیا مرض اور غیر مرض کو (نووی مع زیادۃ)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ صَلّٰى بِالْبَصْرَةِ الْاُوْلٰى وَالْعَصْرَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَعَلَ ذٰلِكَ مِنْ شُغْلٍ وَزَعَمَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ الْاُوْلٰى وَالْعَصْرَ ثَمَانَ سَجَدَاتٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ

ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے انہون نے بصرہ مین پہلی نماز (یعنی ظہر کی نماز) اور عصر کی نماز پڑہی بیچ مین کوئی نماز نہین پڑہی (یعنی نفل نہین پڑہا) اور مغرب اور عشا کی اسی طرح پڑہی بیچ مین کوئی نماز نہین پڑہی کسی کام کیوجہ سے ایسا کیا ابن عباس نے کہا کہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہ مدینہ مین ظہر اور عصر کی آٹہ رکعتین پڑہین بیچ مین اون کے کوئی نماز نہ تہی

الجمع بين الصلاتين

۲۸ الوقت الذی

يَجْمَعُ فِيهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مسافر مغرب اور عشا کس وقت جمع کرے عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ شَيْخٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْحِمٰى فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ هِبْتُ أَنْ أَقُوْلَ لَهُ الصَّلٰوةُ فَسَارَ حَتّٰى ذَهَبَ بَيَاضُ الْأُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلٰثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ عَلٰى إِثْرِهَا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ترجمہ اسمعیل بن عبدالرحمن سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمرؓ کے ساتھہ ہو احمی تک (جو ایک مقام کا نام ہے قریب مکے کے) جب آفتاب ڈوب گیا تو میں ڈرا اون سے یہ کہنے میں کہ نماز کا وقت آ گیا وہ چلے گئے یہانتک کہ سفیدی آسمان کے کنارے کی جاتی رہی اور سیاہی چھا گئی عشا کی اوسوقت اوترے اور مغرب کی تین رکعتین پڑہیں پہر (عشا کی) دو رکعتین اوسکے بعد پڑہیں بعد اوسکے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکہا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا آپکو جلدی ہوتی چلنے کی سفر میں تو آپ دیر کرتے مغرب کے نماز میں یہانتک کہ جمع کرتے مغرب اور عشا کو

عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ بِسَرِفَ ترجمہ جابر سے روایت ہے آفتاب ڈوب گیا اوسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں تھے پہر جمع کیا دونوں نمازوں کو سرف میں جاکر (سرف ایک موضع ہے مکے سے دس میل کے فاصلہ پر)

عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا عَجَّلَ بِهِ السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حِيْنَ يَغِيْبُ الشَّفَقُ ترجمہ انس رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی ہوتی چلنے کی تو آپ دیر کرتے ظہر میں عصر کے وقت تک پہر جمع کرلیتے اون دونوں کو اور دیر کرتے مغرب میں پہر جمع کرلیتے مغرب اور عشا کو جب شفق ڈوب جاتی

عَنْ نَافِعٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِيْ سَفَرٍ يُرِيْدُ أَرْضًا لَهُ فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِيْ عُبَيْدٍ لِمَا بِهَا فَانْظُرْ أَنْ تُدْرِكَهَا فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَمَعَهُ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ يُسَايِرُهُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَلَمْ يُصَلِّ الصَّلٰوةَ وَكَانَ عَهْدِيْ بِهِ وَهُوَ يُحَافِظُ عَلَى الصَّلٰوةِ فَلَمَّا أَبْطَأَ قُلْتُ الصَّلٰوةُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ وَمَضٰى حَتّٰى إِذَا كَانَ فِيْ آخِرِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ وَقَدْ تَوَارَى الشَّفَقُ فَصَلّٰى بِنَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ صَنَعَ هٰكَذَا ترجمہ نافع سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ نکلا ایک سفر میں وہ اپنی زمین میں جاتے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا صفیہ بنت ابی عبید سخت بیمار ہیں کہ قریب موت کے ہو رہی ہیں تو تم جلکر زندگی میں اونسے مل لو (وہ بی بی تہیں عبداللہ بن عمر کی) یہ سنتے ہی وہ چلے جلدی جلدی اور اونکے ساتھ ایک شخص تہا قریش میں سے جو برابر اونکے چلتا تہا تو آفتاب ڈوب گیا اور اونہونے نماز نہیں پڑہی اور میں سمجہتا تہا کہ اونکو نماز کا بہت خیال رہتا ہے جب اونہونے دیر کی تو میں نے کہا الصلوۃ یرحمک اللہ اونہوں نے میری طرف دیکہا اور چلے گئے (یعنی چلنا موقوف نہ کیا) یہانتک کہ شفق ڈوبنے کو ہو گئی اوسوقت اوترے اور مغرب کی نماز پڑہی پہر عشا کی نماز پڑہی اوسوقت شفق ڈوب گئی تہی پہر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ رسول اللہ کو جب جلدی ہوتی چلنے کی تو ایسا ہی کرتے

عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ

اللَّيْلَةَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى أَمْسَيْنَا فَظَنَنَّا أَنَّهُ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَقُلْنَا لَهُ الصَّلٰوةُ فَسَكَتَ وَسَارَ حَتَّى كَادَ الشَّفَقُ أَنْ يَغِيبَ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى وَغَابَ الشَّفَقُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ هٰكَذَا كُنَّا نَصْنَعُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ ترجمہ نافع سے روایت ہے ہم عبداللہ بن عمر کے ساتھ گئے سو جب شام ہوئی تو وہ چلتے رہے یہانتک کہ رات ہوگئی ہم سمجھے وہ نماز کو بھول گئے تو ہم نے کہا الصلوٰۃ وہ چپ رہے اور چلتے رہے یہانتک کہ شفق قریب ہوگئی ڈوبنے کے پہلے اتری اور نماز پڑھی تو جب شفق غائب ہوگئی تو عشا کی نماز پڑھی بعد اوسکے ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے تھے جب آپ کو جلدی چلنا ہوتا۔

عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَارَوَنْدَا قَالَ سَأَلْنَا سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ فَقُلْنَا أَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَا إِلَّا بِجَمْعٍ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ كَانَتْ عِنْدَهُ صَفِيَّةُ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنِّي فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنَ الدُّنْيَا وَأَوَّلِ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ فَرَكِبَ وَأَنَا مَعَهُ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى حَانَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَسَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ لِلْمُؤَذِّنِ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ مِنَ الظُّهْرِ فَأَقِمْ مَكَانَكَ فَأَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقَامَ مَكَانَهُ فَصَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ كَفِعْلِكَ الْأَوَّلِ فَسَارَ حَتَّى إِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُومُ نَزَلَ فَقَالَ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَقَامَ مَكَانَهُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ سَلَّمَ وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمْ أَمْرٌ يَخْشَى فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ ترجمہ کثیر بن قاروندا سے روایت ہے ہم نے سالم بن عبداللہ بن عمر سے پوچھا سفر کی نماز کو تو ہم نے کہا کیا عبداللہ بن عمر جمع کرتے تھے نمازوں کو سفر میں انہوں نے کہا نہیں مگر مزدلفے میں (جہاں دونوں میں مغرب اور عشا کو جمع کرتی ہیں) پھر میں آیا ان کے پاس تو انہوں نے کہا عبداللہ بن عمر کے نکاح میں صفیہ بنت ابی عبید تھیں انہوں نے کہلا بھیجا عبداللہ بن عمر کو کہ میرا دنیا میں آخری دن ہے اور آخرت کا پہلا دن ہے (یعنی مر رہی ہوں) یہ سنکر عبداللہ بن عمر سوار ہوئے میں بھی اون کے ساتھ تھا بہت جلد چلے جب نماز کا وقت آیا تو مؤذن نے کہا الصلوٰۃ یا ابا عبدالرحمن (ابو عبدالرحمن کنیت تھی عبداللہ بن عمر کی) وہ چلتے رہے جب دونوں نمازوں کے بیچ کا وقت آگیا (یعنی وہ وقت جسکے بعد دوسری نماز کا وقت تھا) تو اترے اور مؤذن سے کہا تکبیر کہہ پھر جب سلام پھیروں ظہر کا تو اوسی جگہہ تکبیر کہیو۔ مؤذن نے تکبیر کہی عبداللہ بن عمر نے ظہر پڑہی دو رکعتیں پھر سلام پھیرا مؤذن نے اوسی جگہہ تکبیر کہی عبداللہ بن عمر نے عصر کی دو رکعتیں پڑہیں بعد اوس کے سوار ہوئے اور جلدی چلے یہانتک کہ آفتاب ڈوب گیا پھر مؤذن نے کہا نماز اے ابا عبدالرحمن انہوں نے کہا جیسے پہلے کیا ویسا ہی کرو (یعنی پہلی نماز میں دیر کرو جب اخیر وقت آجاوے تو دونوں کو ایک ساتھ پڑھ لو) پھر چلا کیے جب تارے گھن کر نکل آئے تو اوترے اور کہا تکبیر کہہ پھر جب سلام پھیروں تو تکبیر کہہ بعد اوسکے انہوں نے مغرب کے تین رکعتیں پڑہیں پھر اوسی جگہہ کھڑے ہو کر عشا کی نماز پڑہی

اور فقط ایک سلام کیا اپنے مونھ کے سامنے (یعنی ایک ہی بار السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہدیا اور منہ داہنی بائین نہ پھیرا) مجمد اور سکے
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مین کیسکو ایسا کام پیش آوے جسکے بگڑجانے کا ڈر ہو تو اسی طرح نماز پڑہے

الحال الذی یجمع فیہا بین الصلوتین نمازونکو کس حالت مین جمع کرے عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا جد بہ السیر جمع بین المغرب والعشاء ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی چلنا ہوتا تو جمع کر لیتے مغرب اور عشا کو عن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جد بہ السیر او حزبہ امر جمع بین المغرب والعشاء ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی ہوتی چلنے کی یا کوئی ضرورت پیش آتی تو ملا کر پڑھ لیتے مغرب اور عشا کو عن عبد اللہ بن عمر قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا جد بہ السیر جمع بین المغرب والعشاء ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپکو جلدی چلنا ہوتا تو ملا کر پڑھ لیتے مغرب اور عشا کو۔

الجمع بین الصلوتین فی الحضر حضر مین نمازونکا ملا کر پڑھنے کا بیان عن ابن عباس قال صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الظہر والعصر جمیعا والمغرب والعشاء جمیعا من غیر خوف ولا سفر ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر ملا کر پڑہی اور مغرب اور عشا ملا کر پڑہی نہ کچھ ڈر تھا نہ سفر تھا عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی بالمدینۃ یجمع بین الصلوتین الظہر والعصر والمغرب والعشاء من غیر خوف ولا مطر قیل لہ لم قال لئلا یکون علی امتہ حرج ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ مین ملا کر پڑھتے تھے ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشا کو نہ کچھ ڈر ہوتا نہ مینہ برستا تھا لوگون نے کہا پھر کیا باعث تھا ابن عباس نے کہا اسی وجہ سے کہ آپ کی امت کو تکلیف نہ ہو عن ابن عباس قال صلیت وراء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثمانیا جمیعا وسبعا جمیعا ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آٹھ رکعتیں ملا کر پڑہین (ظہر اور عصر کی) اور سات رکعتیں ملا کر پڑہین (مغرب اور عشا کی)

الجمع بین الظہر والعصر بعرفۃ عرفات مین ظہر اور عصر ملا کر پڑھنے کا بیان عن جابر بن عبد اللہ قال سار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اتی عرفۃ فوجد القبۃ قد ضربت لہ بنمرۃ فنزل بہا حتی اذا زاغت الشمس امر بالقصواء فرحلت لہ حتی اذا انتہی الی بطن الوادی خطب الناس ثم اذن بلال ثم اقام فصلی الظہر ثم اقام فصلی العصر ولم یصل بینہما شیئا ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (منا) سے چلے یہانتک کہ پہنچے عرفات کو (یعنی قریب عرفات کے) دیکھا تو خیمہ آپ کے لیے نمرہ مین لگا ہوا ہے (نمرہ ایک مقام ہے متصل عرفات کے لیکن عرفات مین داخل نہین ہے اب وہان ایک مسجد بنگئی ہے) آپ وہین اترے جب آفتاب ڈہل گیا تو حکم کیا قصوا (آپ کی اونٹنی کا نام ہے) کے لیے وہ کسی گئی جب آپ

داخل ہوئے وادی مین (یعنی وادی عرنہ مین) تو خطبہ سنایا لوگونکو پھر بلال نے اذان دی پھر تکبیر کہی آپنے ظہر ادا کی پھر بلال نے تکبیر کہی
آپنے عصر ادا کی اور بیچ مین ان دونو فرضونکے کچھ نہین پڑہا (یعنی سنتین نہین پڑہین)

اَلْجَمْعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

مزدلفہ مین مغرب اور عشا کو جمع کرنیکا بیان

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا ترجمہ ابو ایوب انصاری سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع مین اور مغرب اور عشا کو ملا کر پڑہا مزدلفہ مین عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا أَتَى جَمْعًا جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَذَا ترجمہ سعید بن جبیر سے روایت ہے مین عبد اللہ بن عمر کے ساتھ تہا جب وہ لوٹی عرفات سے تو مزدلفہ مین آئی اور مغرب اور عشا کو ملا کر پڑہا جب پڑہ چکے تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہہ ایسا ہی کیا تہا عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ مین مغرب اور عشا کو ملا کر پڑہا۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ إِلَّا بِجَمْعٍ وَصَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ وَقْتِهَا ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہین دیکہا دو نمازونکو ملا کر پڑہتے مگر مزدلفے مین (کہ وہان مغرب اور عشا کو ملا کر پڑہا) اور اسدن فجر کی نماز کو بہی معمولی وقت سے پہلے پڑہا (یعنی صبح صادق نکلتی ہی اندہیرے منہ نماز پڑہ لی تاکہ فراغت ہو جاوے اور کامون کے لیے) **ف** حنفیہ اسی حدیث سے استدلال کرتے ہین جمع بین الصلوتین کی ممانعت پر سفر اور حضر مین حالانکہ یہ استدلال تام نہین اسلیے کہ نہ دیکہنا عبد اللہ بن مسعود کا مستلزم نہین ہے نفی جمع کو خصوصاً جب عبد اللہ بن عباس اور عبد اللہ بن عمر اور اکابر صحابہ سے بروایات صحیحہ جمع منقول ہو

كَيْفَ الْجَمْعُ

جمع کیونکر کرے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا أَتَى الشِّعْبَ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أَهْرَاقَ الْمَاءَ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَزَعُوا رِحَالَهُمْ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے انہون نے سنا اسامہ بن زید سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو اپنے ساتھ بٹہا لیا عرفات سے جب آپ گہاٹی مین گئے تو اترے اور پیشاب کیا (اور پانی سے استنجا کرنیکا ذکر نہین کیا) اسامہ نے کہا پہر مین نے چھاگل سے پانی ڈالا آپ نے ایک ہلکا سا وضو کیا مین نے عرض کیا یا رسول اللہ نماز آپنے فرمایا نماز آگے چلکر جب آپ مزدلفے مین پہونچے تو مغرب کی نماز پڑہی پہر لوگون نے اپنے اپنے کجاوے اونٹون سے اتارے پہر عشا کی نماز پڑہی

فَضْلُ الصَّلَاةِ لِمَوَاقِيتِهَا

نماز اپنے وقت پر پڑہنے کی فضیلت

عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ يَقُولُ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ

قَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰى وَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ترجمہ ابو عمرو شیبانی سے روایت ہے کہ مجھسے اس گھر والے نے بیان کیا اور اشارہ کیا عبد اللہ بن مسعود رضی کے گھر کی طرف کہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسا عمل زیادہ پسند ہے اللہ جل جلالہ کو آپنے فرمایا ایک تو نماز پڑھنا اپنی وقت پر (یعنی اول وقت پر) دوسری ماں باپ کے ساتھ سلوک کرنا (یعنی اون سے محبت کرنا اور اون کی اطاعت کرنا بشرطیکہ وہ شرع کے خلاف حکم نہ کرین) تیسری اللہ جل جلالہ کی راہ مین جہاد کرنا (یعنی کافرون سے لڑنا دین کیواسطے نہ دنیا کے طمع سے) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ قَالَ اِقَامُ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسا کام اللہ جل جلالہ کو بہت پسند ہے آپنے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنا اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا اور اللہ کی راہ مین جہاد کرنا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَجَعَلُوْا يَنْتَظِرُوْنَهُ فَقَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اُوْتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ الْاَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْاِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى ترجمہ محمد بن المنتشر سے روایت ہے وہ عمرو بن شرحبیل کے مسجد مین تھے تتے مین نماز کی تکبیر ہوئی لوگ اونکا انتظار کرنے لگے انہون نے کہا مین وتر پڑھ رہا تہا راوی نے کہا عبد اللہ سے پوچھا گیا جب اذان ہوجاوی تو وتر پڑھنا درست ہے انہون نے کہا ہاں اذان کیا تکبیر کے بعد بہی درست ہے اور حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ سو گئے یہانتک کہ آفتاب نکل آیا پہر نماز پڑھی

فِيْمَنْ نَسِيَ صَلٰوةً جو شخص نماز بھول جاوے عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بہول جاوے نماز کو تو پڑھ لے اوسکو جب یاد کرے

فِيْمَنْ نَامَ عَنْ صَلٰوةٍ جو شخص سو جاوے نماز سے یا غافل ہو جاوے اوس سے آپ نے فرمایا کفارہ اوسکا یہ ہے کہ جب یاد آوے تو پڑھ لیوے عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمَهُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ فِي الْيَقْظَةِ فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے صحابہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا سو جانا اور نماز کا وقت گزر جانا آپنے فرمایا سوتے مین کچہ قصور نہین قصور تو جاگتے مین ہے (کہ نماز نہ پڑہی یہانتک کہ وقت گزر جاوے) جب تم مین سے کوئی نماز بہول جاوے یا سوتا رہے اور نماز کا وقت گزر جاوے تو جب یاد آوے اوسی وقت پڑھ لیوے عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ فِيْمَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَجِيْءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى حِيْنَ يَنْتَبِهُ لَهَا ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے مین کچہ قصور نہین ہے، اگر نماز مین سو جاوے

یا قضا ہو جاوی (قصداً) تو یہ ہو کہ نماز نہ پڑہی بیانتک کہ دوسری نماز کا وقت آجاوکر اسے ہوشیار ہو یعنی جاگتا تہا

اِعَادَةُ مَا نَامَ عَنْهُ مِنَ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ جو نماز سوتے مین قضا ہو جاوی تو اوسکو دوسرے روز وقت پر پڑہ لیوی

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَامُوا عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيُصَلِّهَا أَحَدُكُمْ مِنَ الْغَدِ لِوَقْتِهَا ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگ سو گئے تہے فجر کی نماز سے بیانتک کہ آفتاب نکل آیا کہ پڑہ لینا اس نماز کو کل اپنے وقت پر

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَسِيتَ الصَّلٰوةَ فَصَلِّ إِذَا ذَكَرْتَ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو بہول جاوے نماز کو تو پڑہ لے جب یاد آوے کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے پڑہ نماز کو جب میری یاد آوے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بہول جاوے نماز کو تو پڑہ لیوے اوسکو جب یاد کرے کیونکہ اللہ تعالے ارشاد فرماتا ہے اقم الصلوة لذکری یعنی پڑہ نماز کو میری یاد کیوقت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِلذِّكْرٰى قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ هٰكَذَا قَرَأَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بہول جاوے کسی نماز کو تو پڑہ لیوے اوسکو جب یاد آوے اسلیے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اقم الصلوة للذکری یعنی قائم کر نماز کو جب یاد آوے معمر نے کہا مین نے زہری سے پوچہا (جو اس حدیث کے راوی ہین) کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو یون ہی پڑہا ہے یعنی للذکری انہون نے کہا ہان (اور قراءت مشہورہ لذکری ہے)

كَيْفَ يَقْضِي الْفَائِتَ مِنَ الصَّلٰوةِ جو نماز قضا ہو جاوے اوسکو کیونکر پڑہے

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَسْرَيْنَا لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَامَ وَنَامَ النَّاسُ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِالشَّمْسِ قَدْ طَلَعَتْ عَلَيْنَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ حَدَّثَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ ترجمہ یزید بن ابی مریم سے روایت ہے انہون نے اپنے باپ سے سنا وہ کہتے تہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہ تہے ایک سفر مین تو رات بہر ہم چلے جب صبح ہونے لگی تو آپ اوترے اور سو رہے لوگ بہی سو گئے پہر جاگے نہین مگر آفتاب نکلا تو اوسکی تیزی سے جاگ اوٹہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا موذن کو اوس نے اذان دی پہر دو رکعتین فجر کی سنتین پڑہین بعد اوس کے حکم کیا موذن کو اوس نے تکبیر کہی پہر آپ نے نماز پڑہائی بعد اوسکے بیان کیا ہم سے جو جو ہونیوالا تہا قیامت تک

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُبِسْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَا
شْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَأَمَرَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ
ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ

ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے (غزوہ احزاب میں جسکو غزوہ خندق بھی کہتے ہیں جو سنہ ۵ ہجری میں واقع ہوا) تو روکے گئے ہم (یعنی کافروں نے مہلت نہ دی) ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا سے (تو ظہر اور عصر اور مغرب کا وقت تو گزر گیا اور عشا کا معمولی وقت گزر گیا) میرے دل پر یہ بہت سخت گزرا (یعنی نمازوں کا قضا ہونا) لیکن میں نے اپنے جی میں کہا ہم تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں اور اللہ کے راہ میں ہیں (ایسا یقین ہے کہ اللہ تعالی جل شانہ اسپر مواخذہ نہ کریگا) پھر آپ نے حکم کیا بلال کو انہوں نے تکبیر کہی آپ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ نے عصر کی نماز پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ نے مغرب کی نماز پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ نے عشا کی نماز پڑھی بعد اسکے آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اسوقت زمین پر کوئی جماعت ایسی نہیں ہے جو اسکی یاد کرتی ہوں سوا تمہارے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْخُذْ
كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَإِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا فَدَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ
ثُمَّ صَلَّى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ

ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات کو اترے سفر میں تو نہیں جاگے یہانتک کہ آفتاب نکل آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے چاہیے ہر شخص کو کہ اپنے اونٹ کا سر تھامے (اور اس مقام سے آگے چلا جاوے) کیونکہ یہ وہ مقام ہے جہاں شیطان ہمارے پاس آیا (اور اس نے نماز قضا کرائی) ابوہریرہ نے کہا ہم نے ایسا ہی کیا (یعنے وہاں سے ہٹ گئے) پھر آپ نے پانی منگوایا اور وضو کیا اور دو رکعتیں پڑھیں (یعنی فجر کی سنتیں) پھر تکبیر ہوئی آپ نے فجر کی نماز پڑھی **ف** اگر کوئی کہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیسے نماز سے غافل ہوگئے حالانکہ آپ نے فرمایا دوسری حدیث میں سوتی ہیں آنکھیں میری اور نہیں سوتا ہے دل میرا تو جواب اسکا یہ ہے کہ دل ادراک کرتا ہے معقولات کا اور ان محسوسات کا جنکا اثر دل پر ہو جیسے خوشی اور رنج وغیرہ نہ ان محسوسات کا جنکا ادراک صرف آنکھ کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے جیسے فجر نکلنا دن ہونا شام ہونا یہ سو تو آنکھ ہی سے معلوم ہو سکتے ہیں اور آنکھ آپ کی نیند کی حالت میں غافل ہوتی تھی اور بعضوں نے یہ جواب دیا ہے کہ سونا آپکا دو طرح کا تھا ایک کہ دل غافل نہ ہو دوسری یہ کہ دل بھی غافل ہو جاوے پس اس وقت میں دوسری طرح کا سونا ہوگا لیکن یہ جواب ضعیف ہے اور صحیح وہی پہلا جواب ہے (نووی)

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَفَرٍ لَهُ مَنْ
يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا نَرْقُدُ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ فَقَالَ بِلَالٌ أَنَا فَاسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَضُرِبَ عَلٰى آذَانِهِمْ
حَتّٰى أَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوا فَقَالَ تَوَضَّؤُوا ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّوْا رَكْعَتَيْ

الفجر ثم صلى الفجر ترجمہ نافع بن جبیر سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر میں فرمایا دیکھو آج رات کو کون حفاظت کرے گا ہماری یعنی ایسا نہ ہو کہ ہم فجر کی نماز کو نہ جاگیں بلال نے کہا میں خیال رکھوں گا پھر انہوں نے منہ کیا پورب کی طرف (جدھر سے آفتاب نکلتا تھا) تو ان سے کان تھپک دیے گئے (یعنی غافل ہو کر سو رہے) جب آفتاب گرم ہوا تو جاگے اور کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا وضو کرو پھر بلال نے اذان دی آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور سب لوگوں نے دو دو رکعتیں پڑھیں (فجر کی سنتیں) پھر فجر کی نماز پڑھی عن ابن عباس قال ادلج رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم عرس فلم يستيقظ حتى طلعت الشمس او بعضها فلم يصل حتى ارتفعت الشمس فصلى وهي صلوة الوسطى ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پچھلی رات کو چلے پھر اتر پڑے (تو لوگ سو گئے) پھر جاگے نہیں یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا یا تھوڑا کچھ حصہ اسکا آپ نے نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر نماز پڑھی اور یہی صلوۃ الوسطی ہے (جسکا ذکر کلام اللہ میں ہے۔ حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صلوۃ الوسطی فجر ۱۲ منہ

كتاب الاذان

کتاب اذان کے بیان میں

عن عبد الله بن عمر انه كان يقول كان المسلمون حين قدموا المدينة يجتمعون فيتحينون الصلوة وليس ينادي بها احد فتكلموا يوما في ذلك فقال بعضهم اتخذوا ناقوسا مثل ناقوس النصارى وقال بعضهم بل قرنا مثل قرن اليهود فقال عمر رض اولا تبعثون رجلا ينادي بالصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بلال قم فناد بالصلوة ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے مسلمان جب مدینہ میں آئے تو وقت کا اندازہ کر کے نماز کے لیے آتے تھے کوئی نماز کو نہیں پکارتا تھا ایک روز انہوں نے گفتگو کی اس باب میں تو بعضوں نے کہا ایک ناقوس بنا لو جیسے نصاری کا ناقوس ہوتا ہے (ناقوس ایک بڑی لکڑی ہے جو چھوٹی لکڑی سے ماری جاتی ہے اور اس میں سے آواز پیدا ہوتی ہے) اور بعضوں نے کہا یہود کی طرح ایک سینگ بنا لو حضرت عمر نے کہا اسکی ضرورت کیا ہے کیا تم نہیں بھیج سکتے ایک شخص کو جو پکار دے نماز کے لیے یہ سنکر رسول اللہ نے فرمایا اے بلال اٹھ اور پکار دے نماز کے لیے عن انس قال امر رسول الله صلى الله عليه وسلم بلالا ان يشفع الاذان ويوتر الاقامة ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مؤذن کو کلموں کو دو دو بار کہنے کا اور تکبیر کے کلموں کو ایک ایک بار کہنے کا سوا قد قامت الصلوۃ کے کہ وہ دو بار کہنا چاہیے جیسے دوسری روایت میں ہے عن ابن عمر قال كان الاذان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم مثنى مثنى والاقامة مرة مرة الا انك تقول قد قامت الصلوة قد قامت الصلوة ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے اذان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو دو بار تھی اور تکبیر ایک ایک بار مگر قد قامت الصلوۃ کو دو بار کہنا چاہیے ف امام شافعی اور احمد اور جمہور علما کا یہ قول ہے کہ تکبیر میں گیارہ کلمے

ہیں اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح

قد قامت الصلوۃ قد قامت الصلوۃ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ اور امام مالک کے نزدیک قد قامت الصلوۃ کو بھی ایک بار کہے تو دس کلمے ہونگے اور بعضون کے نزدیک اللہ اکبر کو بھی ایک ایک بار کہے تو آٹھ کلمے ہوئے اور بعضون کے نزدیک سب کلمونکو ایک ایک بار کہے مگر قد قامت الصلوۃ دو بار کہے تو نو کلمے ہوئے اور ابو حنیفہ کے نزدیک تکبیر میں سترہ کلمے ہیں نووی نے کہا صحیح اور مختار قول اول ہے کہ تکبیر میں گیارہ کلمے ہیں

خفض الصوت فی الترجیع فی الاذان

اذان میں شہادتین کو آہستہ کہنا **ف** یعنی پہلے اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ کو آہستہ کہنا پھر ان چارون کلمونکو پکار کر کہنا اسکو ترجیع کہتے ہیں اور یہ سنت ہے نزدیک امام مالک اور شافعی اور احمد اور جمہور علما کے سوائے امام ابو حنیفہ کے کہ اونکے نزدیک اذان میں ترجیع نہیں ہے بدلیل حدیث عبد اللہ بن زید کے اور جمہور کی دلیل حدیث ابو محذورہ کی ہے جس میں ترجیع موجود ہے اور وہ متاخر ہے حدیث سے عبد اللہ بن زید کے کیونکہ وہ سنہ ہجری کی حکایت ہے اور عبد اللہ بن زید کی روایت اوائل ہجرت کی ہے علاوہ اسکی کہ زیادت ثقہ کی مقبول اور واجب العمل ہے خصوصًا اوس صورت میں کہ عمل اہل مکہ اور مدینہ کا اوسپر ہو در نووی

عن ابی محذورۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقعدہ والقی علیہ الاذان حرفا حرفا قال ابراہیم هو مثل اذاننا هذا قلت له اعد علی قال اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ مرتین اشہد ان محمدا رسول اللہ مرتین قال بصوت دون ذلك الصوت يسمع من حوله اشهد ان لا اله الا اللہ مرتین اشهد ان محمدا رسول اللہ مرتین حی علی الصلوۃ مرتین حی علی الفلاح مرتین اللہ اکبر اللہ اکبر لا اله الا اللہ

ترجمہ ابو محذورہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکو بٹھایا اور حرف حرف اذان سکھلاتے ابراہیم نے کہا جو اس حدیث کے راوی ہیں کہ وہ ایسی ہی اذان تھی جیسے ہمارے وقت میں ہوتے ہے بشر بن معاذ کہتے ہیں میں نے ابراہیم سے کہا ذرا مجھکو پھر سنا دو انہون نے کہا اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ دو بار اشہد ان محمدا رسول اللہ دو بار پھر ذرا ہلکی آواز سے جسکو پاس والے سن لیں اشہد ان لا الہ الا اللہ دو بار اشہد ان محمدا رسول اللہ دو بار حی علی الصلوۃ دو بار حی علی الفلاح دو بار اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ **ف** اس طور سے اذان کے سترہ کلمے ہوئے لیکن صحیح مختار یہ ہے کہ شروع میں اللہ اکبر چار بار کہے تو اونیس کلمے ہون گے اور یہی قول ہے شافعی اور ابو حنیفہ اور احمد اور جمہور علما کا لیکن امام مالک کے نزدیک دو بار کہے

کم الاذان من کلمۃ

اذان کے کتنے کلمے ہیں عن ابی محذورۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علمه الاذان تسع عشرة كلمة والاقامة سبع عشرة كلمة ثم عدها ابو محذورۃ تسع عشرة كلمة وسبع عشرة **ترجمہ** ابو محذورہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکو اذان سکھلائی اونیس کلمے اور تکبیر کے سترہ کلمے پھر گنا اونکو ابو محذورہ نے یعنی اونیس اور سترہ کلمونکو **ف** اذان میں اونیس کلمے جب ہی ہونگے کہ چہار تکبیر میں ترجیع ہو پس یہ حدیث حجت ہے حنفیہ پر

کیف الاذان

اذان کیونکر دینا چاہیے عن ابی محذورۃ

قَالَ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ فَقَالَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ
اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ
اللّٰہِ ثُمَّ یَعُوْدُ فَیَقُوْلُ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ
اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ
اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ترجمہ ابو محذورہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو اذان سکھلائی
اسطرح اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا
رسول اللہ (پھر کہی پکار کر) اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول
اللہ حی علی الصلوۃ حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ
بْنِ مُحَیْرِیْزٍ وَکَانَ یَتِیْمًا فِیْ حِجْرِ اَبِیْ مَحْذُوْرَۃَ حَتّٰی جَہَّزَہٗ اِلَی الشَّامِ قَالَ قُلْتُ لِاَبِیْ مَحْذُوْرَۃَ اِنِّیْ
خَارِجٌ اِلَی الشَّامِ وَاَخْشٰی اَنْ اُسْاَلَ عَنْ تَاْذِیْنِکَ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اَبَا مَحْذُوْرَۃَ قَالَ لَہٗ خَرَجْتُ فِیْ نَفَرٍ
فَکُنَّا بِبَعْضِ طَرِیْقِ حُنَیْنٍ مَقْفَلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَیْنٍ فَلَقِیَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ الطَّرِیْقِ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوۃِ
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْہُ مُتَنَکِّبُوْنَ فَظَلِلْنَا نَحْکِیْہِ
وَنَہْزَاُ بِہٖ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الصَّوْتَ فَاَرْسَلَ اِلَیْنَا حَتّٰی وَقَفْنَا بَیْنَ یَدَیْہِ فَقَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّکُمُ الَّذِیْ سَمِعْتُ صَوْتَہٗ قَدِ ارْتَفَعَ فَاَشَارَ الْقَوْمُ اِلَیَّ وَصَدَقُوْا
فَاَرْسَلَہُمْ کُلَّہُمْ وَحَبَسَنِیْ فَقَالَ قُمْ فَاَذِّنْ بِالصَّلٰوۃِ فَقُمْتُ فَاَلْقٰی عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
التَّاْذِیْنَ ہُوَ بِنَفْسِہٖ فَقَالَ قُلْ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ثُمَّ قَالَ
ارْجِعْ فَامْدُدْ مِنْ صَوْتِکَ ثُمَّ قَالَ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ
عَلَی الْفَلَاحِ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ثُمَّ دَعَانِیْ حِیْنَ قَضَیْتُ التَّاْذِیْنَ فَاَعْطَانِیْ صُرَّۃً فِیْہَا
شَیْءٌ مِّنْ فِضَّۃٍ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُرْنِیْ بِالتَّاْذِیْنِ بِمَکَّۃَ فَقَالَ قَدْ اَمَرْتُکَ بِہٖ فَقَدِمْتُ عَلٰی عَتَّابِ
بْنِ اَسِیْدٍ عَامِلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَکَّۃَ فَاَذَّنْتُ مَعَہٗ بِالصَّلٰوۃِ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ترجمہ عبد اللہ بن محیریز سے روایت ہے وہ یتیم تھے اور پرورش پاتے تھے گود میں ابو محذورہ کی یہانتک
کہ ابو محذورہ نے اون کو شام کی طرف بھیجا انہوں نے کہا میں شام کو جاتا ہوں مجھے ڈر ہے کہ لوگ مجھ سے پوچھیں تمہاری اذان کو

(اور مین نہ سنا سکون) تو ابو محذورہ نے کہا مین چند ساتھیون کے ساتھ نکلا تو حنین کے رستے مین پہونچے اور رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم حنین سے آرہے تھے (حنین ایک مقام کا نام ہے نواح طائف مین) راہ مین ہم کو ملے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
سلم کے مؤذن نے اذان دی آپکے سامنے ہم نے جو مؤذن کی آواز سنی اور ہم وہان سے دور تھے تو اوس کے نقل کرنے لگے ٹھٹھے سے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آواز سنکر ہم کو بلا بھیجا ہم آپکے سامنے کہڑے ہوئے آپ نے فرمایا وہ کون ہے تم مین جسکی آواز مین نے
سنی تھی لوگون نے میری طرف اشارہ کردیا اور اونہون نے سچ کہا (کیونکہ مین ہی چلایا تہا اور مین نے نقل کیے تھے) آپ نے سب
لوگونکو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا پھر فرمایا اوٹھ اور اذان دے نماز کی مین اوٹھا آپ نے مجھے اذان سکھلائی اپنی ذات سے فرمایا کہہ
اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ
پھر فرمایا بلند آواز کر اور فرمایا اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ
حی علی الصلوۃ حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ پھر جب مین اذان دے چکا تو مجھے
بلایا اور ایک تھیلی دی جسمین کچھ چاندی تھی مین نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے مقرر کیجیے مکے مین اذان کہنے پر آپنے فرمایا مین نے مقرر کیا
تو مین عتاب بن اسید پاس گیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عامل تھے مکے مین اور اون کے ساتھ اذان دی نماز کی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے۔ ف یہ آپکا کمال اخلاق تہا اور نہایت عمدہ تعلیم تھی کہ ہر شخص کو جسنے دین کی بات پر ہنسی
ٹھٹھا کیا احسان کے بوجہ سے شرمندہ کردیا اور اوسکو دین کی بات بتلا دی اور کوئی ہوتا تو جھڑکتا گھرکتا اس مین مطلب نہ نکلتا

الأذان في السفر

سفر مین اذان کا بیان

عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ نَطْلُبُهُمْ فَسَمِعْنَاهُمْ يُؤَذِّنُونَ بِالصَّلٰوةِ
فَقُمْنَا نُؤَذِّنُ نَسْتَهْزِئُ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَمِعْتُ فِي هٰؤُلَاءِ تَأْذِينَ إِنْسَانٍ
حَسَنِ الصَّوْتِ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَأَذَّنَّا رَجُلٌ رَجُلٌ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ فَقَالَ حِينَ أَذَّنْتُ تَعَالَ فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ
يَدَيْهِ فَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِي وَبَرَّكَ عَلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَذِّنْ عِنْدَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ قُلْتُ كَيْفَ
يَا رَسُولَ اللهِ فَعَلَّمَنِي كَمَا تُؤَذِّنُونَ الْآنَ بِهَا اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ
مِنَ النَّوْمِ فِي الْأُولَى مِنَ الصُّبْحِ قَالَ وَعَلَّمَنِي الْإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ
اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ

الصَّلٰوةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ترجمہ ابو محذورہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حنین سے
نکلے تو ہم دس آدمی کہیں کو نکلے آپکے تلاش میں ہم نے دیکھا آپ کے ساتھ جو لوگ تھے وہ اذان دے رہے تھے نماز کی ہم بھی کھڑے ہوکر اذان دینے
لگے اون سے ٹھٹھا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں میں سے ایک شخص کی اذان میں نے سنی اوسکی آواز اچھی
ہے آپنے ہم کو بلا بھیجا تو ہر ایک شخص نے باری باری اذان کہی میں سب کے اخیر میں تھا جب میں اذان دے چکا تو آپنے بلایا اور سر آ
پھر مجھے اپنے سامنے بٹھلایا اور میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور برکت کی دعا دی تین بار بعد اوسکے فرمایا جا اور اذان دے کعبہ کے پاس میں نے
کہا کیونکر اذان دوں یارسول اللہ آپ نے مجھکو اذان سکھلائی جیسے تم اب اذان دیا کرتے ہو اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر
اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ
اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلوة حی علی الصلوة حی علی الفلاح
حی علی الفلاح (اور فجر کی اذان میں اتنا زیادہ) الصلوة خیر من النوم الصلوة خیر من النوم اور تکبیر مجھکو دو دو بار بتلائی اللہ اکبر
اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ حی
علی الصلوة حی علی الصلوة حی علی الفلاح حی علی الفلاح قد قامت الصلوة قد قامت الصلوة اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ

اَذَانُ الْمُنْفَرِدِيْنَ فِي السَّفَرِ جو لوگ سفر میں تنہا ہوں وہ بھی اذان کہیں

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى اَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَقَالَ اِذَا سَافَرْتُمَا
فَاَذِّنَا وَاَقِيْمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا ترجمہ مالک بن الحویرث سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آیا
اور میری ساتھ میرا چچا زاد بھائی یا اور کوئی ساتھی تھا آپ نے فرمایا جب تم سفر کرو تو اذان دو اور تکبیر کہو نماز کے لیے سفر میں
اور چاہیے کہ امامت وہ کرے جو تم دونوں میں بڑا ہو

اِجْتِزَاءُ الْمَرْءِ بِاَذَانِ غَيْرِهِ دوسرے کی اذان پر قناعت کرنا

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ فَاَقَمْنَا
عِنْدَهُ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيْمًا رَقِيْقًا فَظَنَّ اَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا اِلٰى اَهْلِنَا
فَسَاَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا مِنْ اَهْلِنَا فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَاَقِيْمُوْا عِنْدَهُمْ وَعَلِّمُوْهُمْ وَمُرُوْهُمْ
اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ ترجمہ مالک بن الحویرث سے روایت ہے ہم رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور سب کے سب جوان ہم سن تھے تو بیس راتوں تک رہے آپ بڑے رحم کرنیوالے اور نہایت نرم دل
تھے آپ نے سمجھے کہ ہم کو اپنے گھر جانے کا اشتیاق ہوگا تو آپنے پوچھا تم اپنے گھر میں کن کن لوگوں کو چھوڑ کر آئے ہو ہم نے بیان کیا
آپ نے فرمایا تم اپنے گھر کو جاؤ اور وہیں رہو اور لوگوں کو سکھلاؤ (دین کی باتیں) اور کہو اونسے کہ جب نماز کا وقت آئے تو ایک
شخص تم میں اذان کہدیوے اور جو سب میں بڑا ہو وہ امامت کرے عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ فَقَالَ لِيْ
اَبُوْ قِلَابَةَ هُوَ حَيٌّ اَفَلَا تَلْقَاهُ قَالَ اَيُّوْبُ فَلَقِيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ لَمَّا كَانَ وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ

قَوْمِي بِالْإِسْلَامِ فَذَهَبَ أَبِي بِإِسْلَامِ أَهْلِ حِوَائِنَا فَلَمَّا قَدِمَ اسْتَقْبَلْنَاهُ فَقَالَ جِئْتُكُمْ وَاللَّهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا ترجمہ ایوب سے روایت ہے انہوں نے سنا ابو قلابہ سے انہوں نے سنا عمرو بن سلمہ سے ابو قلابہ نے کہا عمرو بن سلمہ زندہ ہیں تم اون سے نہیں ملتے ایوب نے کہا میں نے اون سے جاکر ملا انہوں نے کہا جب مکہ فتح ہوگیا تو ہر ایک قوم نے اسلام لانے میں جلدی کی میرے باپ ہماری قوم کی طرف سے گئے تھے اسلام کی خبر لیکر جب لوٹ کر آئے تو ہم سب اون کے استقبال کو گئے انہوں نے کہا قسم خدا کی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے آتا ہوں انہوں نے فرمایا فلانی نماز فلانے وقت میں پڑھو اور یہ نماز اوس وقت میں پڑھو پھر جب نماز کا وقت آجاوے تو تم میں سے ایک شخص اذان دیوے اور امامت وہ کرے جسکو قرآن زیادہ یاد ہو

الْمُؤَذِّنَانِ لِلْمَسْجِدِ الْوَاحِدِ
ایک مسجد کے لیے دو موذن کا ہونا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال تو رات رہتے اذان دیتے ہیں تو تم کھایا پیا کرو جب تک ام مکتوم کا بیٹا اذان نہ دے کیونکہ وہ اندھے تھے اوسی وقت اذان دیتے جب لوگ کہتے فجر ہوگئی فجر ہوگئی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال رات رہتے اذان دیا کرتے ہیں تو تم کھاؤ اور پیو یہانتک کہ ام مکتوم کے بیٹے کی اذان سنو

هَلْ يُؤَذِّنَانِ جَمِيعًا أَوْ فُرَادَى
اگر دو موذن ہوں تو ایک ساتھ ملکر اذان دیوین یا ایک کے بعد دوسرا اذان دیوے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَصْعَدَ هَذَا ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بلال اذان دیوین تو کھاؤ اور پیو یہانتک کہ ام مکتوم کا بیٹا اذان دیوے حضرت عائشہ نے کہا اون دونوں کی اذانوں میں بہت فاصلہ نہ تھا مگر اتنا ہی کہ ایک اذان دیکر اوترتا تو دوسرا اذان کو چڑھتا

عَنْ أُنَيْسَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَإِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَلَا تَأْكُلُوا وَلَا تَشْرَبُوا ترجمہ انیسہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ام مکتوم کا بیٹا اذان دیوے تو کھاؤ اور پیو اور جب بلال اذان دیوے تو نہ کھاؤ نہ پیو (اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بلال کی اذان اخیر میں تھی اور پہلی روایتوں سے معلوم ہوا کہ بلال کی اذان اول میں ہوتی تھی ابن مکتوم کی اور وہی صحیح ہے)

الْأَذَانُ فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلَاةِ
نماز کا وقت نہ ہو اور اذان دیوے تو کیسا

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ لِيُوقِظَ نَائِمَكُمْ وَلِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا يَعْنِي فِي الصُّبْحِ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلال رات کو اذان دیتے ہیں تاکہ سوتے

کو جگا دین اور تہجد پڑھنے والے کو لوٹا دین کھانا کھانے کے لیے) اور فجر ہوئی پر اذان نہین دیتے (پس تم اونکی اذان پر کہانا نہ چھوڑو)

وقت أذان الصبح فجر کی اذان کا وقت **عن** أنس أن سائلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

وقت الصبح فأمر بلالا فأذن حين طلع الفجر فلما كان من الغد أخر الفجر حتى أسفر ثم أمره فأقام فصلى

ثم قال هذا وقت الصلوة **ترجمہ** انس سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا فجر کی نماز کا وقت

آپ نے حکم دیا بلال کو انہون نے اذان دی جب صبح کی روشنی دکھلائی دی پھر دوسرے دن فجر کی نماز مین یہانتک کہ اوجالا ہو گیا

بعد اوس کے حکم کیا بلال کو انہون نے تکبیر کہی آپ نے نماز پڑہائی پھر فرمایا یہ وقت ہے نماز کا **کیف یصنع**

المؤذن في أذانه اذان مین وقت کیا کرے **عن** أبي جحيفة قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم

فخرج بلال فأذن فجعل يقول في أذانه هكذا ينحرف يمينا وشمالا **ترجمہ** ابو جحیفہ سے روایت ہے مین رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا تو بلال نکلے اور انہون نے اذان دی وہ اذان دیتے وقت داہنے اور بائین پھرتے تھے **باب رفع**

الصوت بالأذان اذان دیتے وقت آواز کو بلند کرنا **عن** عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي صعصعة الأنصاري

المازني أن أبا سعيد الخدري قال له إني أراك تحب الغنم والبادية فإذا كنت في غنمك أو

باديتك فأذنت بالصلوة فارفع صوتك فإنه لا يسمع مدى صوت المؤذن جن ولا إنس ولا شيء

إلا شهد له يوم القيامة قال أبو سعيد سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم **ترجمہ** عبد اللہ بن

عبد الرحمان سے روایت ہے ابو سعید خدری نے اون سے کہا مین دیکھتا ہون تم بہت چاہتے ہو جنگل کو اور بکریون کو تو جب تم جنگل مین اپنی

بکریون مین ہو اور نماز کے لیے اذان دو تو بلند آواز سے دو کیونکہ مؤذن کی آواز جہانتک پہونچتی ہے وہانتک کے جن اور آدمی اور ہر چیز اوسکی گواہ

ہونگے قیامت کے روز ابو سعید نے کہا مین نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا **ف** یعنے جن اور آدمی اور جہانتک مؤذن کی آواز

پہونچیگی وہانتک کی سب چیزین مؤذن کی ایمان کی گواہی دینگی قیامت مین اسی واسطے مستحب ہے کہ خوب زور سے بلند آواز سے اذان کہے

عن أبي هريرة سمعه من فم رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المؤذن يغفر له بمدى صوته

ويشهد له كل رطب ويابس **ترجمہ** ابو ہریرہ سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سنا آپ فرماتے تھے مؤذن

کی بخشش کیجاتی ہے جہانتک اوسکی آواز پہونچے (یعنے جتنی آواز بلند کریگا اوتنی مغفرت زیادہ ہوگی اگر اپنی طاقت بھر آواز بلند کر دی تو

مغفرت پوری ہوگی) اور گواہی دینگے اوس کے لیے ہر تر اور خشک (یعنے زندہ اور مردہ درخت اور آدمی وغیرہ) **عن** البراء

بن عازب أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله وملائكته يصلون على الصف المقدم و

المؤذن يغفر له بمد صوته ويصدقه من سمعه من رطب ويابس وله مثل أجر من صلى معه **ترجمہ**

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی رحمت بھیجتا ہے اور اوسکے فرشتے دعا کرتے

ہین پہلی صف کے لیے اور مؤذن کی بخشش ہوتی ہے جہانتک اوسکی آواز بلند ہو اور سچا کہتے ہین اوسکو جو سنتا ہے اوسکی اذان کو تر و

خشک اور اوسکو ثواب ملتا ہی ہر ایک شخص کی برابر جو اوسکو ساتھ نماز پڑھے

التَّثْوِيبُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ

فجر کی اذان مین تثویب کا بیان **ف** بیان تثویب سے مراد الصلوة خیر من النوم کا کہنا ہی دو بار بعد حی علی الفلاح کی فجر کی اذان مین

عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ كُنْتُ أُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ أَقُولُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ الْأَوَّلِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلَوٰةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَوٰةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ ترجمہ ابو محذورہ سے روایت ہی مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اذان کہتا تو فجر کے پہلے اذان مین (پہلی اذان سے اذان مراد ہے اور تکبیر کو دوسری اذان کہتے ہین) بعد حی علی الفلاح کے مین کہتا الصلوة خیر من النوم الصلوة خیر من النوم الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله

آخِرُ الْأَذَانِ

اذان کے اخیر مین کیا کلمہ ہی

عَنْ بِلَالٍ قَالَ آخِرُ الْأَذَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ ترجمہ بلال سے روایت ہی انہون نے کہا اذان کا آخر یہ ہے الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله

عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلَالٍ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ ترجمہ اسود سے روایت ہی بلال کی اذان کا اخیر یہ تہا الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله

عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ آخِرَ الْأَذَانِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ ترجمہ ابو محذورہ سے روایت ہی انہون نے کہا اذان کا آخری کلمہ لا اله الا الله ہے

الْأَذَانُ فِي التَّخَلُّفِ عَنْ شُهُودِ الْجَمَاعَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ

اگر رات کو بارش ہو رہی ہو تو جماعت مین آنا ضرور نہین ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنَا رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُنَادِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فِي السَّفَرِ يَقُولُ حَيَّ عَلَى الصَّلَوٰةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ترجمہ عمرو بن اوس سے روایت ہی مجہ سے ایک شخص نے بیان کیا جو ثقیف کے قبیلے کا تہا اوس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی منادی کو سنا ایک رات سفر مین اور پانی برس رہا تہا وہ کہتا تہا حی علی الصلوة حی علی الفلاح پڑہ لو نماز اپنے اپنے ٹہکانون مین

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَوٰةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ فَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ترجمہ نافع سے روایت ہی عبد اللہ بن عمر نے اذان دی نماز کی ایک رات کو جسمین سردی بہت تہی اور ہوا چل رہی تہی انہون نے پکار دیا سب لوگ نماز پڑہ لو اپنے اپنے ٹہکانون مین کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تہے موذن کو جب ٹہنڈی رات ہوتی اور پانی برستا کہ پکار دیوے سب لوگ نماز پڑہ لو اپنے اپنے ٹہکانون مین

الْأَذَانُ لِمَنْ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَوٰتَيْنِ فِي وَقْتِ الْأُولَى مِنْهُمَا

جو شخص دو نمازون ملا کر پڑہے پہلی نماز کے وقت مین تو وہ اذان دیوے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى بَطْنِ الْوَادِي خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے جب تک

مین پہنچے تو دیکھا آپکے لیے خیمہ لگایا گیا ہے نمرہ مین آپ اوترے اوسمین جب آفتاب ڈہل گیا تو حکم کیا قصوا (آپکی اونٹنی کا نام ہے) کے
کسنیکا جب وادی کے اندر پہونچے تو خطبہ پڑہا لوگون کو سنے پہر بلال نے اذان دی اور ظہر کی نماز پڑہی پہر تکبیر کہی تو عصر کی نماز پڑہی اور بیچ
مین کوئی نماز نہین پڑہی (یعنے نفل یا سنت نہین پڑہی) **الاذان لمن یجمع بین الصلوتین بعد ذہاب**
وقت الاولی منہما جو شخص دو نمازون کو ملاکر پڑہے پہلے نماز کے وقت گزر جانے کے بعد تو وہ اذان دیوے عن جابر
بن عبد اللہ قال دفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی انتہی الی المزدلفۃ فصلی بہا المغرب
والعشاء باذان واقامتین ولم یصل بینہما شیئا ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم عرفات سے لوٹے جب مزدلفہ مین آئے تو وہان مغرب او عشا ملاکر پڑہی ایک اذان اور دو تکبیر سے اور بیچ مین کوئی نماز
نہین پڑہی عن سعید بن جبیر عن ابن عمر قال کنا معہ بجمع فاذن ثم اقام فصلی بنا المغرب ثم
قال الصلوۃ فصلی بنا العشاء رکعتین فقلت ما ہذہ الصلوۃ قال ہکذا صلیت مع رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ہذا المکان ترجمہ سعید بن جبیر سے روایت ہے ہم عبد اللہ بن عمر کے ساتھ تھے مزدلفہ
مین انہون نے اذان دی پہر تکبیر کہی اور مغرب کی نماز پڑہائی پہر کہا الصلوۃ اور عشا کی دو رکعتین پڑہین مین نے کہا یہ کیسی نماز
ہے انہون نے کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس مقام مین اسی طرح نماز پڑہی **الاقامۃ**
لمن یجمع بین الصلوتین جو شخص دو نمازین ملاکر پڑہے تو تکبیر ایک بار کہے یا دو بار عن سعید بن جبیر انہ صلی
المغرب والعشاء بجمع باقامۃ واحدۃ ثم حدث عن ابن عمر انہ صنع مثل ذلک وحدث ابن
عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صنع مثل ذلک ترجمہ سعید بن جبیر سے روایت ہے انہون نے مغرب اور عشا کی
نماز پڑہی مزدلفہ مین ایک تکبیر سے پہر نقل کیا عبد اللہ بن عمر سے کہ انہون نے بہی ایسا ہی کیا تھا اور ابن عمر نے کہا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تہا عن ابن عمر انہ صلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بجمع باقامۃ
واحدۃ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ مین ایک تکبیر سے نماز پڑہی
(یعنے دونون نمازین ادا کین) عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جمع بینہما بالمزدلفۃ صلی کل
واحدۃ منہما باقامۃ ولم یتطوع قبل واحدۃ منہما ولا بعد ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے دونون نمازین ملاکر پڑہین مزدلفہ مین ہر ایک نماز کے لیے ایک تکبیر کہی اور نفل نہین پڑہا کسی نماز سے پہلے اور نہ کسی نماز
کے بعد **الاذان للفائت من الصلوۃ** جو نماز قضا ہو جاوے اوسکے لیے اذان کہنے کا بیان عن ابی سعید
قال شغلنا المشرکون یوم الخندق عن صلوۃ الظہر حتی غربت الشمس وذلک قبل ان ینزل
فی القتال ما نزل فانزل اللہ عز وجل وکفی اللہ المؤمنین القتال فامر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم بلالا فاقام لصلوۃ الظہر فصلاہا کما کان یصلیہا لوقتہا ترجمہ ابو سعید سے روایت ہے کہا

ہم کو مشرکوں نے خندق کی لڑائی میں ظہر کی نماز سے یہانتک کہ آفتاب ڈوب گیا اور یہ اوس وقت کا ذکر ہے جبتک لڑائی کی نماز میں
نہیں اوتری تہیں (یعنی صلوۃ الخوف کا حکم) پہر اسد تعالی نے یہ آیت اوتاری وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ یعنی آپ اوٹہا لے
اسد نے مسلمانوں کی لڑائی **ف** اسد جل جلالہ نے ایک ہوا ایسی بہیجی جس سے کافروں کے خیموں کی رسیان ٹوٹ گئیں اور
اوکہڑ گئیں گہوڑوں نے لشکر میں جہوٹ کر دند مچایا ہانڈیاں اولٹ گئیں سردی کی شدت جدا تہی کافر گہبرا کر بہاگ نکلے **ق**
تو حکم کیا رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے بلال کو انہوں نے تکبیر کہی ظہر کی اور آپ نے پڑہا اوسکو جسطرح وقت پر پڑہتے تہے **باب الاجتزاء**
لِذٰلِكَ كُلِّهِ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَالْإِقَامَةِ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا اگر کئی نمازیں قضا ہو گئی ہوں تو ایک اذان سب کے
لیے کافی ہے مگر تکبیر ہر ایک نماز کی جدا جدا کہی **عَنْ** أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ
ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ **ترجمہ** ابو عبیدہ سے روایت ہے عبد اسد بن مسعود
نے کہا مشرکوں نے باز رکہا رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کو چار نمازوں سے خندق کے روز پہر آپ نے حکم کیا بلال کو انہوں نے اذان
دی پہر تکبیر کہی آپ نے ظہر کی نماز پڑہی پہر تکبیر کہی آپ نے عصر کی نماز پڑہی پہر تکبیر کہی آپ نے مغرب کی نماز پڑہی پہر تکبیر کہی آپ نے
عشا کی نماز پڑہی **باب الاكتفاء** بِالْإِقَامَةِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ ہر نماز کے لیے صرف تکبیر کہہ لینا بہی کافی ہے **عَنْ**
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا فِي غَزْوَةٍ حَبَسَنَا الْمُشْرِكُونَ عَنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَ
الْعِشَاءِ فَلَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُونَ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَأَقَامَ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ
فَصَلَّيْنَا وَأَقَامَ لِصَلٰوةِ الْعَصْرِ فَصَلَّيْنَا وَأَقَامَ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَصَلَّيْنَا وَأَقَامَ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ
فَصَلَّيْنَا ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ **ترجمہ** عبد اسد بن
مسعود نے کہا ہم ایک لڑائی میں تہے تو مشرکوں نے روک دیا ہم کو ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا کی نماز سے جب وہ بہاگ گئے تو رسول اللہ
صلی اسد علیہ وسلم نے حکم دیا اذان دینے والے کو اوس نے تکبیر کہی ظہر کی نماز کی ہم نے ظہر کی نماز پڑہی پہر تکبیر کہی عصر کی نماز کی ہم نے
عصر کی نماز پڑہی پہر تکبیر کہی مغرب کی نماز کی ہم نے مغرب کی نماز پڑہی پہر تکبیر کہی عشا کی نماز کی ہم نے عشا کی نماز پڑہی بعد
اوسکے آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ زمین پر کوئی جماعت ایسی نہیں ہے جو اسد کی یاد کرتی ہو اسوقت میں سوا
تمہارے **باب الاقامة لمن نسی** رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةٍ جو شخص ایک رکعت بہول گیا اور سلام پہیر کر چلدیا پہر اوس ایک
رکعت کو ادا کرنا چاہے تو تکبیر کہے **عَنْ** مُعَاوِيَةَ بْنِ خُدَيْجٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا
فَسَلَّمَ وَقَدْ بَقِيَتْ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةٌ فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَسِيتَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ
وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَةً فَأَخْبَرْتُ بِذٰلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا لِي أَتَعْرِفُ الرَّجُلَ
قُلْتُ لَا إِلَّا أَنْ أَرَاهُ فَمَرَّ بِي فَقُلْتُ هٰذَا هُوَ فَقَالُوا هٰذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ **ترجمہ** معاویہ بن خدیج سے روایت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز پڑہی تو ایک رکعت باقی تہی آپ نے سلام پہیر دیا اور مسجد سے باہر چلے گئے ایک شخص لپکا اور کہا یا رسول اللہ آپ ایک رکعت بہول گئے آپ مسجد کے اندر آئے اور بلال کو حکم کیا انہون نے تکبیر کہی آپ نے ایک رکعت اوس کی مین نے لوگون سے یہ قصہ بیان کیا انہون نے کہا تم پہچانتے ہو اوس شخص کو جس نے لپک کر آپ سے کہا تہا کہ آپ ایک رکعت بہول گئی مین نے کہا مین جانتا نہین مگر دیکہون تو البتہ پہچان لون وہ شخص میرے سامنے سے نکلا مین نے کہا وہی ہے لوگون نے کہا یہ طلحہ بن عبید اللہ ہین

اذان الراعی چرواہے کا جنگل مین اذان دینا

عن عبد اللہ بن ربیعة انه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فسمع صوت رجل يؤذن حتى اذا بلغ اشهد ان محمدا رسول الله قال الحكم لم اسمع هذا من ابن ابي ليلى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذا الراعي غنم او عازب عن اهله فهبط الوادي فاذا هو براعي غنم فاذا هو بشاة ميتة فقال اترون هذه هينة على اهلها قالوا نعم قال الدنيا اهون على الله من هذه الى اهلها

ترجمہ عبد اللہ بن ربیعہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہ تہے ایک سفر مین آپ نے ایک شخص کی آواز سنی جو اذان دے رہا تہا جب اشہد ان محمدا رسول اللہ پر پہونچا تو آپ نے فرمایا یہ بکری کا چرواہا ہے یا اپنے گہر بار سے جدا ہے آپ وادی مین اوترے دیکہا تو وہ بکری کا چرواہا ہے پہر آپ نے ایک بکری دیکہی جو مری ہوئی پڑی تہی آپ نے فرمایا دیکہو یہ اس کے مالک کے نزدیک کسقدر ذلیل ہے صحابہ نے عرض کیا ہان آپ نے فرمایا اللہ جل جلالہ کے نزدیک دنیا اس سے بہی زیادہ ذلیل ہے

الاذان لمن یصلی وحده جو شخص اکیلے نماز پڑہے وہ اذان دیوے

عن عقبة بن عامر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يعجب ربك من راعي غنم في راس شظية الجبل يؤذن بالصلوة ويصلي فيقول الله عز وجل انظروا الى عبدي هذا يؤذن ويقيم الصلوة يخاف مني قد غفرت لعبدي وادخلته الجنة

ترجمہ عقبہ بن عامر سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے اللہ تعجب کرتا ہے اوس شخص سے جو بکریان چراتا ہے پہاڑ کی چوٹی کے کنارہ مین اذان دیتا ہے نماز کے لیے اور نماز پڑہتا ہے پروردگار فرماتا ہے دیکہو میرے اس بندہ کو اذان دیتا ہے اور نماز پڑہتا ہے میرے ڈر سے مین نے اسکو بخشدیا اور جنتی کردیا

الاقامة لمن یصلی وحده جو شخص اکیلے نماز پڑہے وہ تکبیر کہے

عن رفاعة بن رافع ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا هو جالس في صف الصلوة الحديث ترجمہ رفاعہ بن رافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹہے ہوئے تہے نماز کی صف مین

كيف الاقامة تکبیر کیونکر کہنا چاہیے

عن ابي المثنى مؤذن مسجد الجامع قال سألت ابن عمر عن الاذان فقال كان الاذان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم مثنى مثنى والاقامة مرة مرة الا انك اذا قلت قد قامت الصلوة قالها مرتين فاذا سمعنا قد قامت

الصَّلَاةِ تَوَضَّأْنَا ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ ترجمہ ابو المثنی سے روایت ہے جو جامع مسجد کے مؤذن تھے کہ میں نے عبد اللہ بن عمر سے اذان کو پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اذان کے کلمے دو دو بار کہے جاتے اور تکبیر کے ایک ایک بار مگر قد قامت الصلوٰۃ کو دو بار کہو جب ہم قد قامت الصلوٰۃ سنتے تو وضو کرتے اور نماز کے لیے باہر نکلتے

اِقَامَةُ كُلِّ وَاحِدٍ لِنَفْسِهِ

ہر شخص اپنے لیے جدا جدا تکبیر کہے عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِصَاحِبٍ لِي إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا ثُمَّ أَقِيمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا ترجمہ مالک بن الحویرث سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اور میری ایک رفیق سے فرمایا جب نماز کا وقت آوے تو تم دونوں اذان دو پھر تکبیر کہنا پھر نماز وہ پڑھاوے جو تم دونوں میں بڑا ہو (عمر میں)

فَضْلُ التَّأْذِينِ

اذان کی فضیلت عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قُضِيَ النِّدَاءُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الْمَرْءُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى ترجمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اذان ہوتی ہے نماز کے لیے تو شیطان پیٹھ موڑ کر پادتا ہوا بھاگتا ہے اس لیے کہ اذان کی آواز نہ سنے پھر جب اذان ہو چکتی ہے تو لوٹ آتا ہے جب تکبیر ہوتی ہے پھر بھاگ جاتا ہے جب تکبیر ہو چکتی ہے پھر لوٹ آتا ہے یہاں تک کہ خطرہ ڈالتا ہے آدمی اور اوس کے دل کے بیچ میں (بس الگ کر دیتا ہے آدمی کو دل سے یعنی ظاہر میں جسم آدمی کا نماز میں ہوتا ہے لیکن دل سو دھیان نہیں ہوتا دل اور خیالات میں پھنس جاتا ہے) تو وہ وہ باتیں یاد دلاتا ہے جنکا نماز سے پہلے خیال نہ تھا یہاں تک کہ بھول جاتا ہے آدمی کتنی رکعتیں پڑھیں

الِاسْتِهَامُ عَلَى التَّأْذِينِ

اذان کہنے پر قرعہ ڈالنا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ نے فرمایا اگر لوگ جانیں جتنا ثواب ہے اذان دینے اور جماعت کے اول صف میں ہے پھر بغیر قرعہ کے اونکو نہ ملتا تو البتہ قرعہ ڈالتے اور اگر جانیں کیا ثواب ہے ظہر کو اول وقت پڑھنے میں تو جلدی کریں اوسکے اور اگر جانیں کیا ثواب ہے عشاء اور فجر کی جماعت کا تو آویں سرین کے بل گھسٹتے ہوئے (یعنی اگر چلنے کی طاقت نہ ہو تب بھی چوتڑوں کے بل گھسٹتے آویں)

اِتِّخَاذُ الْمُؤَذِّنِ الَّذِي لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا

مؤذن ایسے شخص کو کرنا چاہیے جو اذان پر اجرت نہ لیوے عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي فَقَالَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا ترجمہ عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ کو امام بنا دیجیے اپنی قوم کا آپ نے فرمایا تو امام ہے اپنی قوم کا لیکن اقتدا کر اوس شخص کے جو سب سے زیادہ ضعیف ہو ان میں

یعنی رعایت کرے ضعیف اور بیمار کی اتنا نماز کو طول نہ دے کہ یہ لوگ جماعت سے گھبرا جاویں ۱۲ اور مقرر کرے ایسے مؤذن کو جو اذان پر اجرت
نہ لیوے **ثواب ذلک** اذان کا ثواب **عن** ابی ہریرۃ یقول کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فقام بلال ینادی فلما سکت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال مثل ہذا یقینا دخل
الجنۃ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو بلال کھڑے ہوئے اذان دینے کو جب فارغ ہو چکے
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایسا ہی کہا دل سے یقین کر کے وہ جنت میں جاویگا **القول مثل
ما یتشہد المؤذن** جو مؤذن کہے وہی سننے والا بھی کہے **عن** مجمع بن یحیی الانصاری قال کنت جالسا عند
ابی امامۃ بن سہل بن حنیف فاذن المؤذن فقال اللہ اکبر اللہ اکبر فکبر اثنتین فقال اشہد ان لا
الہ الا اللہ فتشہد اثنتین فقال اشہد ان محمدا رسول اللہ فتشہد اثنتین ثم قال حدثنی
معاویۃ بن ابی سفیان عن قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **ترجمہ** مجمع بن یحیی انصاری سے روایت ہے
میں بیٹھا تھا ابو امامہ بن سہل کے پاس اتنے میں مؤذن نے اذان دی تو اللہ اکبر اللہ اکبر کہا انہوں نے بھی دو بار اللہ اکبر کہا پھر مؤذن نے اشہد ان
لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ کہا انہوں نے بھی دو بار اشہد ان لا الہ الا اللہ کہا پھر مؤذن نے اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد
ان محمدا رسول اللہ کہا انہوں نے بھی دو بار اشہد ان محمدا رسول اللہ کہا پھر کہا مجھ سے معاویہ بن ابی سفیان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا قول بیان کیا **عن** ابی امامۃ بن سہل قال سمعت معاویۃ یقول سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم وسمع المؤذن فقال مثل ما قال **ترجمہ** ابو امامہ بن سہل سے روایت ہے وہ کہتے تھے میں نے معاویہ سے سنا
وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے مؤذن کو اذان دیتے سنا تو جیسا مؤذن کہتا جاتا تھا ویسا ہی آپ بھی
کہتے جاتے تھے **القول الذی یقال اذا قال المؤذن حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح** جب مؤذن حی
علی الصلوۃ حی علی الفلاح کہے تو سننے والا کیا کہے **عن** عبد اللہ بن علقمۃ بن وقاص قال کنت عند معاویۃ
اذ اذن مؤذنہ فقال معاویۃ کما قال المؤذن حتی اذا قال حی علی الصلوۃ قال لا حول ولا
قوۃ الا باللہ فلما قال حی علی الفلاح قال لا حول ولا قوۃ الا باللہ وقال بعد ذلک ما قال
المؤذن ثم قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول مثل ذلک **ترجمہ** عبد اللہ بن علقمہ بن
وقاص سے روایت ہے میں معاویہ بن ابی سفیان کے پاس تھا اتنے میں ان کے مؤذن نے اذان دی تو معاویہ نے بھی ویسا ہی کہا جیسے
مؤذن نے کہا جب مؤذن نے حی علی الصلوۃ کہا تو انہوں نے لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہا جب اس نے حی علی الفلاح کہا تو انہوں نے
لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہا پھر وہی کہا جو مؤذن نے کہا بعد اس کے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی سنا آپ بھی
ایسا ہی کہا کرتے تھے **باب الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد الاذان** اذان کے بعد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا **عن** عبد اللہ بن عمرو یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول

إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ ترجمہ عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے وہ کہتے ہین مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم اذان سنو تو جو اذان دینے والا کہے وہ تم بھی کہو اور میرے اوپر درود بھیجو اسلیے کہ جو کوئی میرے اوپر ایکبار درود بھیجیگا اللہ جل جلالہ اوس پر دس بار رحمت بھیجیگا پھر مانگو اللہ سے اپنے لیے وسیلہ کو اسواسطے کہ وسیلہ ایک درجہ ہے جنت مین جو کسیکو لائق نہین ہے سوا ایک بندہ کے اللہ کے بندون مین سے اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ مین ہی ہونگا تو جو شخص میرے لیے وسیلہ کو مانگیگا ضرور ہوجاویگی اوس کے لیے میری شفاعت **ف** وسیلہ مانگنے کی دعا آگے آتی ہے

الدُّعَاءُ عِنْدَ الْأَذَانِ اذان کی دعا کا بیان

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ ترجمہ سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سنتے وقت یہ کہے مین بھی گواہی دیتا ہون اس بات کی کہ سوا اللہ کے کوئی سچا معبود نہین ہے وہ اکیلا ہے اوسکا کوئی شریک نہین ہے اور بیشک محمد ص اوس کے بندے اور بھیجے ہوئے ہین خوشی ہون مین اللہ جل جلالہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ص کے رسول ہونے پر اوسکے گناہ بخشے جاوینگے **عَنْ** جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سنکر یہ کہے اللہم رب ہذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ آت محمد الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ تو ضرور ہوجاویگی شفاعت اوسکی میرے **ف** اس دعا کے معنے یہ ہین یا اللہ جو رب ہے اس پوری پکار کا یعنی اذان کا اور رب ہے نماز کا جو قائم ہونیوالی ہے قیامت تک دے تو محمد ص کو وسیلہ اور بزرگی اور پہونچا انکو مقام محمود مین یعنی اوس مقام مین جسکی سب تعریف کرتے ہین اور وہ مقام شفاعت ہے جہان پر کسی کی پہونچ نہوگی جسکا تو نے وعدہ کیا ہے اس آیت مین عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا بیہقی کی روایت مین اتنا زیادہ ہے انک لا تخلف المیعاد تو اپنا وعدہ خلاف نہین کرتا اور یہ لفظ جو بعد فضیلہ کے بڑھاتے ہین والدرجۃ الرفیعۃ اور خیر مین وارزقنا شفاعتہ یوم القیامۃ حدیث مین نہین ہین

الصَّلَاةُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ اذان اور اقامت تکبیر کے بیچ مین نماز پڑھنا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ ترجمہ عبداللہ

بن مغفل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دو اذانوں کے بیچ میں نماز ہے ہر دو اذانوں کے بیچ میں نماز
ہے دو اذانوں کے بیچ میں نماز ہے جس کا جی چاہے دو نفل پڑھے اذان اور تکبیر کے بیچ میں عن أنس بن مالك
قال كان المؤذن إذا أذن قام ناس من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيبتدرون
السواري يصلون حتى يخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهم كذلك يصلون قبل المغرب
ولم يكن بين الأذان والإقامة شيء ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے مؤذن جب اذان دے چکتا تو بعضے
صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ستونوں کی طرف چلے جاتے اور نماز پڑھا کرتے (یعنی سنتیں) یہاں تک کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لاتے اسی طرح مغرب سے پہلے بھی وہ لوگ نماز پڑھتے (یعنی نفل) اور مغرب کی اذان اور اقامت میں
کچھ فاصلہ نہ ہوتا۔ **التشديد في الخروج من المسجد بعد الأذان** جب مسجد میں اذان ہو جاوے تو بغیر نماز
پڑھے نکلنا کیسا ہے **عن** أبي الشعثاء قال كنت مع أبي هريرة فمر رجل في المسجد بعد النداء حتى قطعه
فقال أبو هريرة أما هذا فقد عصى أبا القاسم صلى الله عليه وسلم ترجمہ ابو الشعثاء سے روایت ہے میں
ابو ہریرہ کے ساتھ تھا ایک شخص مسجد میں ہو کر چلا اذان کے بعد یہاں تک کہ باہر چلا گیا انہوں نے کہا اس شخص نے تو نافرمانی
کی ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی (کیونکہ آپ کا فرمان تھا جب مسجد میں اذان ہو جاوے تو بغیر نماز پڑھے باہر نہ جاوے) **عن**
أبي الشعثاء قال خرج رجل من المسجد بعد ما نودي بالصلاة فقال أبو هريرة أما هذا فقد
عصى أبا القاسم صلى الله عليه وسلم ترجمہ ابو الشعثاء سے روایت ہے ایک شخص مسجد سے نکلا جب اذان ہو چکی تھی
ابو ہریرہ نے کہا اس نے نافرمانی کی ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی **إيذان المؤذنين الأئمة بالصلاة** مؤذن
امام کو آگاہ کریں جب نماز ہونے لگے **عن** عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي فيما بين أن
يفرغ من صلاة العشاء إلى الفجر إحدى عشرة ركعة يسلم بين كل ركعتين ويوتر بواحدة
ويسجد سجدة قدر ما يقرأ أحدكم خمسين آية ثم يرفع رأسه فإذا سكت المؤذن من صلاة
الفجر وتبين له الفجر ركع ركعتين خفيفتين ثم اضطجع على شقه الأيمن حتى يأتيه المؤذن
بالإقامة فيخرج معه ترجمہ حضرت ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز سے فارغ ہو کر
فجر تک گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعتوں کے بیچ میں سلام پھیرتے تھے اور ایک رکعت وتر کی پڑھتے تھے اور ایک سجدہ کرتے تھے
جتنی دیر تک تم میں سے کوئی پچاس آیتیں پڑھے پھر سر اٹھاتے تھے جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا اور آپ کو معلوم
ہو جاتا کہ فجر ہو گئی تو ہلکی ہلکی دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر داہنی کروٹ پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آپ کے پاس آتا تکبیر کی خبر کرنے کو آپ
اس کے ساتھ نکلتے (تو اذان کے بعد مؤذن آپ کو آ کر خبر کرتا کہ اب تکبیر ہوتی ہے اس حدیث سے یہ بات نکلی کہ مؤذن امام یعنی حاکم کو دوبارہ
اطلاع کر دیوے نماز کی اس وجہ سے کہ وہ مشغول رہتے ہیں اور کاموں میں) **عن** كريب مولى ابن عباس قال سألت

ابن عباس انہ سئل کیف کانت صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باللیل فوصف انہ صلی احدی
عشرۃ رکعۃ بالوتر ثم نام حتی استثقل فرأیتہ ینفخ واتاہ بلال فقال الصلوٰۃ یا رسول اللہ
فقام فصلی رکعتین وصلی بالناس ولم یتوضأ **ترجمہ** کریب سے روایت ہے جو مولی تھے عبد اللہ بن عباس کے انہون نے
ابن عباس سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کیونکر نماز پڑھتے تھے انہون نے بیان کیا کہ آپ گیارہ رکعتین پڑھتے تھے
وتر سمیت پھر سو رہے یہانتک کہ سانس بھاری ہو گئی اور مین نے دیکھا آپ کو خراٹے لیتے ہوئے تب بلال آئے اور عرض کیا نماز یا رسول
اللہ آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتین پڑھین پھر نماز پڑھائی لوگون کے ساتھ اور وضو نہین کیا **ف** اسلیے کہ آپ کی آنکھین سوتی
تھین لیکن دل ہوشیار رہتا اور یہ خاصہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا **اقامۃ المؤذن عند خروج الامام**
جب امام باہر نکلے تو مؤذن تکبیر کہے **عن** ابی قتادۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اقیمت
الصلوٰۃ فلا تقوموا حتی ترونی خرجت **ترجمہ** ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تکبیر ہو تو
مت کھڑے ہو یہانتک کہ دیکھو مجھکو باہر نکلا ہوا

کتاب المساجد
کتاب مسجدون کے بیان مین

باب الفضل فی بناء المساجد مسجد بنانے کی فضیلت **عن** عمرو بن عبسۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من بنی مسجدا
یذکر اللہ عز وجل فیہ بنی اللہ لہ بیتا فی الجنۃ **ترجمہ** عمرو بن عبسہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد بناکر اسکی یاد اوسمین کرے (یا مسجد بنا دیوے اور اوس مین اسکی یاد کیجاوے) تو اللہ
اوسکے لیے ایک گھر بناویگا جنت مین **ف** مگر یہ فضیلت اوس حالت مین ہے جب نمازیونکو تکلیف ہو اوس مکان کی اور مسجد
نہو اگر اور مسجدین موجود ہون تو اونہی کی مرمت اور درستی کرنا نئی مسجد بنانے سے بہتر ہے اور جو ان مسجدون مین مرمت کی
حاجت نہو تو نئی مسجد نہ بناوے بلکہ اسقدر روپیہ ضروری کامون مین دین کے صرف کرے جیسے مدرسہ بنانا کنوان بنانا مسافرخانہ
دینی کتابین چھپوانا **المباہاۃ فی المساجد** مسجد بنانے مین فخر اور بڑائی کرنا کیسا ہے **عن** انس ان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال من اشراط الساعۃ ان یتباہی الناس فی المساجد **ترجمہ** انس سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانی یہہ بھی ہے کہ لوگ فخر کرینگے مسجدون مین **ف** یعنی اپنی ناموری اور
بڑائی کی نیت سے مسجدین بناوینگے اور ایک دوسری کے حرص سے اوسکی آراستگی اور زینت کرینگے مطلب یہ ہے کہ نیک کامون مین
خدا کی رضا کا خیال کم ہوگا **ذکر ای مسجد وضع اولا** کون سی مسجد پہلے بنائی گئی ہے **عن** الاعمش
عن ابراہیم قال کنت اقرأ علی ابی القرآن فی السکۃ فاذا قرأت السجدۃ سجد فقلت یا ابت اتسجد
فی الطریق فقال انی سمعت ابا ذر یقول سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای مسجد وضع
اولا قال المسجد الحرام قلت ثم ای قال المسجد الاقصی قلت وکم بینہما قال اربعون عاما
والارض لک مسجد فحیث ما ادرکت الصلوٰۃ فصل **ترجمہ** اعمش سے روایت ہے ابراہیم نے مجھ سے کہا مین اپنے باپ

سامنے قرآن پڑھا کرتا تھا سکہ میں (ایک مقام کا نام ہے) جب میں سجدہ کی آیت پڑھتا تو وہ سجدہ کرتے میں نے کہا اے باپ تم راہ میں
سجدہ کرتے ہو انہوں نے کہا میں نے ابو ذر سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سی مسجد پہلی بنائی
گئی ہے انہوں نے کہا مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) میں نے کہا پھر کون سی آپ نے فرمایا مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) میں نے کہا ان دونوں
مسجدوں میں کتنا فاصلہ تھا آپ نے فرمایا چالیس برس اور ساری زمین تیری لیے مسجد ہے جہاں تجھے نماز کا وقت آ جاوے نماز پڑھ

فَضْلُ الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ کعبہ میں نماز پڑھنے کی فضیلت

عَنْ اِبْرٰهِیْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ مَيْمُوْنَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الصَّلٰوةُ فِيْهِ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ **ترجمہ** ابراہیم بن عبد اللہ سے روایت ہے ام المؤمنین میمونہ نے کہا میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے میری مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں نماز پڑھنا اور مسجدوں میں ہزار نماز پڑھنے
سے زیادہ ہے مگر خانہ کعبہ کی مسجد میں (وہاں نماز پڑھنا مسجد نبوی سے بھی افضل ہے)

اَلصَّلٰوةُ فِي الْكَعْبَةِ

خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاَغْلَقُوْا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ اَوَّلَ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيْتُ بِلَالًا فَسَاَلْتُهُ هَلْ صَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ صَلّٰى بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ **ترجمہ** عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے اندر گئے اور آپ
کے ساتھ اسامہ بن زید اور بلال اور عثمان بن طلحہ تھے دروازہ بند کر لیا جب دروازہ آپ نے کھولا تو سب سے پہلے میں اندر گیا اور
بلال سے میں نے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہے انہوں نے کہا ہاں نماز پڑھی میان دو ستونوں یمانی کی

بَابُ الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَالصَّلٰوةِ فِيْهِ بیت المقدس کی مسجد کا بیان اور اوس میں نماز پڑھنے کا ذکر

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا بَنٰى بَيْتَ الْمَقْدِسِ سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خِلَالًا ثَلَاثَةً سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ فَاُوْتِيَهُ وَسَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ فَاُوْتِيَهُ وَسَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ اَنْ لَا يَاْتِيَهُ اَحَدٌ لَا يَنْهَزُهُ اِلَّا الصَّلٰوةُ فِيْهِ اَنْ يُخْرِجَهُ مِنْ خَطِيْئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ **ترجمہ** عبد اللہ بن عمرو سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے جب بیت المقدس کو بنایا (یعنی اوس کی مرمت کی کیونکہ
وہاں عمارت بنائی پہلے کی بنا بیت المقدس اور کعبہ کی حضرت آدم علیہ السلام ڈال چکے تھے) تو اللہ جل جلالہ سے تین باتوں کے لیے
دعا کی ایک تو یہ کہ اللہ جل جلالہ اونکو ایسی حکومت عنایت فرماوے (کہ بہلا دے فی الفور اونکے مقدمہ کا فیصلہ ہو) اللہ نے
ایسی ہی حکومت دی دوسری یہ کہ اللہ اونکو ایسی سلطنت دیوے جو بعد اون کے کسی کو نہ ملے اللہ نے ایسی ہی سلطنت اون کو دی

تیسری یہ کہ جب مسجد بنانے سے فارغ ہوئے تو اللہ سے دعا کی کہ یا اللہ جو کوئی اس مسجد میں نماز ہی کے لیے آوے تو اسکو گناہوں سے ایسا پاک کردے جیسے وہ پاک تھا پیدا ہونے کے وقت

فَضْلُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّلٰوةِ فِيْهِ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت

عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّيْنَ وَكَانَا مِنْ اَصْحَابِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَمَسْجِدُهُ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ

ترجمہ ابو سلمہ بن عبد الرحمن اور ابو عبد اللہ اغر سے روایت ہے اور وہ دونوں ابو ہریرہ کے رفیقوں میں سے تھے اون دونوں نے ابو ہریرہ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں ایک نماز پڑھنا اور مسجدوں میں ہزار نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے مگر مسجد حرام سے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب پیغمبروں کے بعد میں اور آپ کی مسجد سب مسجدوں کے بعد ہے (یعنی جیسے آپ سب پیغمبروں سے افضل ہیں ایسے ہی آپ کی مسجد بھی اگلے تمام پیغمبروں کی مسجدوں سے افضل ہے)

قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ نَشُكَّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ عَنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَا اَنْ نَسْتَثْبِتَ اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ حَتّٰى اِذَا تُوُفِّيَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ وَتَلَاوَمْنَا اَنْ لَا نَكُوْنَ كَلَّمْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ ذٰلِكَ حَتّٰى يُسْنِدَهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ جَالَسْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ الْحَدِيْثَ وَالَّذِيْ فَرَّطْنَا فِيْهِ مِنْ نَصِّ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّهُ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ

ترجمہ ابو سلمہ اور ابو عبد اللہ نے کہا ہم کو اسمین کچھ شک نہ تھی کہ ابو ہریرہ یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے تھے سو یہ بھی ہم نے اون سے صاف نہ کیا اس حدیث کو (کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یا تمہارا قول ہے) جب ابو ہریرہ مر گئے تو ہم نے اسکا ذکر کیا اور ایک نے دوسرے کو ملامت کی اس بات پر کہ ابو ہریرہ سے کیوں نہ پوچھا تاکہ وہ نسبت کر دیتے اس حدیث کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک اگر انہوں نے سنا ہوتا آپ سے تو ہم اسی تردد میں تھے کہ عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ کے پاس بیٹھے اور اون سے بیان کیا اس حدیث کو اور ذکر کیا اپنے قصور کا جو ابو ہریرہ سے نہ پوچھنے میں ہوا عبد اللہ بن ابراہیم نے کہا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ میں نے ابو ہریرہ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اسی حدیث کو) اس لیے کہ میں سب پیغمبروں کے آخر میں ہوں اور میری مسجد بھی سب مسجدوں کے آخر میں ہے)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ **ترجمہ** عبد اللہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے

اور منبر کے درمیان بہشت کی کیاریون مین سے ایک کیاری ہے **ف** بعضی روایتون مین گہر ہی اور بعض مین حجرہ اور بعضی
قبر سب روایتون کا ایک ہی مطلب ہے کیونکہ آپکا گھر حضرت عائشہ کا حجرہ تہا آپ اسی مین رہتے اور وہین دفن ہوے حضرت
کی قبر شریف اور منبر کے درمیان چند گز کا فاصلہ ہے مطلب یہ ہے کہ اوتنی جگہ بہشت مین اوٹھکر ایک کیاری ہوجاوے گی یا جو کوئی
وہان عبادت کریگا وہ بہشت مین جاویگا اور ایک کیاری پاویگا یا درحقیقت اوتنی زمین بہشت مین سے آئی ہے یا خود بہشت ہے علی اختلاف
الاقوال **عن** ام سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان قوائم منبري هذا رواتب في الجنة
ترجمہ ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے منبر کے پانون جنت مین گڑے ہوئے ہین **ذکر**
المسجد الذي اسس على التقوى وہ کون سی مسجد ہے جسکا ذکر کلام اللہ مین ہے کہ وہ بنائی گئی ہے پرہیزگاری پر **عن**
ابي سعيد الخدري قال تمارى رجلان في المسجد الذي اسس على التقوى من اول يوم فقال رجل
هو مسجد قباء وقال الآخر هو مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله
عليه وسلم هو مسجدي هذا ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے دو شخصون نے بحث کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے سامنے اوس مسجد مین جسکی شان مین اللہ تعالیٰ نے فرمایا لمسجد اسس على التقوى من اول يوم احق ان تقوم
فيه یعنی جو مسجد کہ اوسکی بنیاد دہری گئی پرہیزگاری پر پہلے دن سے وہ لائق ہے کہ تو کہڑا ہووے اوسمین - ایک شخص بولا وہ مسجد قبا
ہے (جو مدینہ کے باہر بنی ہوئی ہے اور جب آپ پہلی ہجرت کرکے گئے تہے تو وہین اوترے تہے) دوسرا بولا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی مسجد ہے آپ نے فرمایا وہ میری مسجد ہے (یعنی مسجد نبوی) **فضل مسجد قباء والصلوة فيه** مسجد قبا اور اوس مین
نماز پڑہنے کی فضیلت **عن** ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي قباء راكبا وماشيا
ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا مین سوار ہوکر اور پیدل آتے **ف** صحیح روایت مین
اتنا زیادہ ہے کہ آپ ہر ہفتہ کو مسجد قبا مین آتے اور وہان دو رکعتین پڑہتے **عن** سهل بن حنيف قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم من خرج حتى يأتي هذا المسجد مسجد قباء فصلى فيه كان له عدل عمرة ترجمہ
سہل بن حنیف سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے گہر سے نکلے پہر مسجد قبا مین آوے اور وہان نماز پڑہے
تو اوسکو ایک عمرہ کا ثواب ملیگا **ما تشد الرحال اليه من المساجد** کن کن مسجدون کیطرف سفر کرنا درست ہے
عن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تشد الرحال الا الى ثلثة مساجد
مسجد الحرام ومسجدي هذا ومسجد الاقصى ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
نہ باندہے جاوین پالان (یعنی سفر نہ کیا جاوے) مگر تین مسجدون کیطرف ایک مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ کے لیے) دوسری میری
مسجد (یعنی مسجد نبوی جو مدینہ مین ہے) تیسری مسجد الاقصی (یعنی بیت المقدس) کیطرف **ف** مراد وہ سفر ہے جو بطریق
تقرب الی اللہ اور عبادت کے ہو نہ مطلق سفر اس لیے کہ فرض ہے سفر واسطے تحصیل علم کے جب اوسکی احتیاج ہو اسی طرح مباح ہے سفر واسطے

تجارت کے اور عزیزون اور دوستون کی ملاقات کے۔ پس ان تین مسجدون کے سوا اور مسجدون کیطرف سفر کرنا بالاتفاق ممنوع ہے کیونکہ سوا ان تین مسجدون کے باقی سب مسجدین فضیلت اور ثواب مین برابر ہین پہر انکا سفر کرنا لغو ہے اور اولیا کی قبرون کی زیارت کیلیے اوسمین اختلاف ہے ایک جماعت محققین کا یہ قول ہے کہ وہ ناجائز ہے اسلیے کہ حدیث مطلق ہے ممانعت سفر مین سوا ان تین مسجدون کے اور ایک جماعت علما کا یہ قول ہے کہ یہ حدیث مین خاص ہے یعنی سفر مساجد جیسا احمد کی روایت مین ہے لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلَى مَسْجِدٍ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ شاہ ولی اللہ صاحب نے حجۃ اللہ البالغہ مین اول قول کو اختیار کیا ہے اور روایت احمد کی ضعیف ہے بسبب شہر بن حوشب کے واللہ اعلم

اِتِّخَاذُ الْبِيَعِ مَسَاجِدَ

نصاری کی گرجا کو مسجد بنا لینا درست ہے

عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّ بِأَرْضِنَا بِيعَةً لَنَا فَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَتَمَضْمَضَ ثُمَّ صَبَّهُ فِي إِدَاوَةٍ وَأَمَرَنَا فَقَالَ اخْرُجُوا فَإِذَا أَتَيْتُمْ أَرْضَكُمْ فَاكْسِرُوا بِيعَتَكُمْ وَانْضَحُوا مَكَانَهَا بِهَذَا الْمَاءِ وَاتَّخِذُوهَا مَسْجِدًا قُلْنَا إِنَّ الْبَلَدَ بَعِيدٌ وَالْحَرَّ شَدِيدٌ وَالْمَاءَ يَنْشُفُ فَقَالَ مُدُّوهُ مِنَ الْمَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا طِيبًا فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا بَلَدَنَا فَكَسَرْنَا بِيعَتَنَا ثُمَّ نَضَحْنَا مَكَانَهَا وَاتَّخَذْنَاهَا مَسْجِدًا فَنَادَيْنَا فِيهِ بِالْأَذَانِ قَالَ وَالرَّاهِبُ رَجُلٌ مِنْ طَيِّئٍ فَلَمَّا سَمِعَ الْأَذَانَ قَالَ دَعْوَةُ حَقٍّ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ تَلْعَةً مِنْ تِلَاعِنَا فَلَمْ نَرَهُ بَعْدُ

ترجمہ طلق بن علی سے روایت ہے ہم اپنی قوم کیطرف سے پیام لیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گئے اور آپ سے بیعت کی اور آپکے ساتھ نماز پڑھی اور ہم نے بیان کیا آپ سے کہ ہماری بستی مین ایک گرجا ہے پہر ہم نے مانگا آپ سے وضو کا بچا ہوا پانی (برکت کے لیے) آپ نے پانی منگوایا اور ہاتھ دہوئے اور کلی کی پہر وہ پانی ایک ڈول مین ڈالدیا اور فرمایا جاؤ جب تم اپنی بستی کو پہونچو تو گرجا کو توڑ ڈالو اور وہان پر یہ پانی چہڑک دو اور اوس کو مسجد بنالو ہم نے کہا یا رسول اللہ ہمارا شہر دور ہے اور گرمی بہت پڑتی ہے اور پانی سوکہ جاتا ہے آپ نے فرمایا اوسکو مدد دیتے رہو اور پانی سے (یعنی ڈول کو روز پانی مین تر کر لیا کرو یا تہوڑا پانی اور اوسمین ڈالدیا کرو جتنا سوکہے اوسکا بدل ہو جاوے) کیونکہ جتنا پانی اوسکو پہونچیگا اسکی خوشبو اور خوبی زیادہ ہوگی خیر ہم روانہ ہوئے یہانتک کہ اپنی شہر پہونچے اور گرجا کو توڑا پہر اوس جگہ وہ پانی چہڑکا اور وہان مسجد بنائی پہر ہم نے اذان دی تو وہان ایک راہب تہا بنی طی مین سے اوس نے جب اذان سنی تو کہنے لگا یہ سچی پکار ہے پہر ایک طرف ٹیلہ ہی پر چلا گیا اوس وقت سے دکہلائی نہین دیا

نَبْشُ الْقُبُورِ وَاتِّخَاذُ أَرْضِهَا مَسْجِدًا

قبرونکو کہود کر وہان مسجد بنا لینا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ فِي عُرْضِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِي سُيُوفِهِمْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رَدِيفُهُ وَمَلَأٌ مِنْ بَنِي

النجار حوله حتى ألقى بفناء أبي أيوب وكان يصلي حيث أدركته الصلوة ويصلي في مرابض الغنم ثم
أمر بالمسجد فأرسل إلى ملاء من بني النجار فجاؤا فقال يا بني النجار ثامنوني بحائطكم هذا قالوا
والله ما نطلب ثمنه إلا إلى الله عز وجل قال أنس وكانت فيه قبور المشركين وكانت فيه خرب
وكان فيه نخل فأمر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقبور المشركين فنبشت وبالنخل فقطعت
وبالخرب فسويت فصفوا النخل قبلة المسجد وجعلوا عضادتيه الحجارة وجعلوا ينقلون الصخر
وهم يرتجزون ورسول الله صلى الله عليه وسلم معهم وهم يقولون اللهم لا خير إلا خير
الآخرة فانصر الأنصار والمهاجرة ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینے میں تشریف
لائے تو ایک کنارے اوترے ایک محلے مین جسکا نام بنی عمرو بن عوف تہا اور چودہ راتون تک وہین رہے پہر آپنے بنو نجار کے لوگون کو بلا
بھیجا وہ اپنی تلوارین لٹکائے ہوئے آئے گویا مین اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہون آپ اپنی اونٹنی پر سوار تہے اور ابوبکر
صدیق رض آپکے پیچھے تہے اور بنو نجار کے لوگ آپکے گرداگرد تہے یہانتک کہ آپ اوترے ابو ایوب کے زمین مین (یعنے اونکے
مکان مین جو صحن تہا) اور آپ نماز پڑھ لیتے تہے جہان پر وقت آجاتا نماز کا یہانتک کہ پڑھ لیتے تہے بکریون کی رہنے کی جگہہ مین پہر
حکم کیا یا آپ کو حکم ہوا مسجد بنانے کا آپنے بنو نجار کے چند رئیسون کو بلا بھیجا وہ آئے آپنے اون سے فرمایا تم مجھ سے اس زمین کی قیمت
لے لو انہون نے کہا قسم خدا کی ہم کبھی اوسکی قیمت نہ لینگے مگر خدا سے (یعنے خدا سے اوسکا ثواب لینگے) انس نے کہا اوس مین
مشرکون کی قبرین تہین اور کہنڈر تہی اور ایک درخت تہا کہجور کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا تو مشرکون کی قبرین کہود
ڈالی گئین اور درخت کاٹ ڈالا گیا اور کہنڈر سب برابر کی گئی پہر درخت قبلے کی جانب رکہا گیا اور چوکہٹ پتہر کی بنائی گئی صحابہ سب
پتہر ڈہوتے تہے اور شعر پڑہتے جاتے تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہی اونکے ساتہ تہے وہ کہتے تہے اللهم لا خير إلا خير
الآخرة فاغفر الأنصار والمهاجرة یا اللہ خوبی نہین ہے مگر آخرت کی خوبی تو بخشدے انصار اور مہاجرین کو

النهي عن اتخاذ القبور مساجد قبرون کو مسجد بنانے کی ممانعت

عن عائشة وابن عباس قالا لما نزل
برسول الله صلى الله عليه وسلم فطفق يطرح خميصة له على وجهه فإذا اغتم كشفها عن وجهه
قال وهو كذلك لعنة الله على اليهود والنصارى اتخذوا قبور أنبيائهم مساجد ترجمہ حضرت عائشہ
اور ابن عباس سے روایت ہے دونون نے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے (یعنے قریب وفات کے) تو آپ ایک چادر
ڈال لیتے اپنے منہ پر جب گہبرا جاتے تو منہ کہولتے اور فرماتے اسی حال مین لعنت ہو اللہ کی یہود اور نصاری پر انہونے اپنے پیغمبرون
کی قبرون کو مسجد بنا لیا ف یعنے وہان پر عبادت کرنا شروع کیا جیسے مسجد مین عبادت کرتے ہین یا اوس طرف سجدہ شروع کیا یا
وہان روشنی اور آرایش کی جیسے مسجدون کی کرتے ہین واللہ اعلم عن عائشة أن أم حبيبة وأم سلمة ذكرتا
كنيسة رأتاها بالحبشة فيها تصاوير فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أولئك إذا كان

فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے ام حبیبہ اور ام سلمہ نے ذکر کیا ایک گرجا کا ملک حبش مین جسمین تصویرین تہین تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اون لوگونکا قاعدہ تہا (یعنی یہود اور نصاریٰ کا) جب اونمین کوئی نیک بخت آدمی مر جاتا تو اوسکی قبر پر ایک مسجد بنا دیتے اور اوس مین مورتین بناکر رکہتے یہ لوگ بری ہون گے سب مخلوقات مین اللہ کے نزدیک قیامت کے روز +

الْفَضْلُ فِي إِتْيَانِ الْمَسَاجِدِ مسجدمین آنے کا ثواب **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ يَخْرُجُ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَرِجْلٌ تَمْحُو سَيِّئَةً ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنے گہر سے مسجد کے طرف نکلتا ہے ہر ایک قدم پر جاتا ہے تو ایک نیکی لکہی جاتی ہے پہر دوسری قدم پر ایک برائی معاف ہوتی ہے

النَّهْيُ عَنْ مَنْعِ النِّسَاءِ مِنْ إِتْيَانِهِنَّ الْمَسَاجِدَ عورتون کو مسجد مین جانے سے منع نکرنا **عَنِ** ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَتِ امْرَأَةُ أَحَدِكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مین سے کسی کی عورت مسجد مین جانے کی اجازت مانگے تو اوسکو منع نکرے اور دوسری روایت ہے کہ اجازت دو اوسکو بخاری

مَنْ يُمْنَعُ مِنَ الْمَسْجِدِ مسجد مین آنا کسے منع ہے **عَنْ** جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ قَالَ أَوَّلَ يَوْمٍ الثُّومِ ثُمَّ قَالَ الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسَاجِدِنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الْإِنْسُ ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درخت مین سے کہاوے پہلے لہسن کو فرمایا پہر فرمایا لہسن اور پیاز اور گندنا تو وہ ہماری مسجدون مین نہ آوے اس لیئے کہ فرشتے تکلیف پاتے ہین اوس چیز سے جس سے آدمی تکلیف پاتے ہین **ف** پیاز لہسن کا کچا کہانا اس لیئے علما نے مکروہ لکہا ہے جو اوسکو کہا کر مسجد مین جانا برا ہے امام نووی نے شرح صحیح مسلم مین لکہا ہے کہ مولی بہی پیاز لہسن کے برابر ہے اوسکی ڈکار مین بدبو آتی ہے اگر ان چیزونکو پکا کر کہاوے یا سرکے مین ڈالکر ان کی بو دفع کرے تو کہانا درست ہے

مَنْ يُخْرَجُ مِنَ الْمَسْجِدِ کونسا شخص مسجد سے نکالا جاوے **عَنْ** مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ مَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الْبَصَلُ وَالثُّومُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ أَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا ترجمہ معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے حضرت عمر نے کہا اے لوگو تم دو ناپاک درختون مین سے کہاتے ہو یعنی پیاز اور لہسن کو اور مین نے دیکہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب آپ کسی کے منہ سے اون کی بو پاتے تو حکم کرتے وہ نکالا جاتا بقیع کی طرف پہر جو کوئی کہاوے انکو تو اچہی طرح پکا کر کہاوے

ضَرْبُ الْخِبَاءِ فِي الْمَسْجِدِ مسجد مین خیمہ لگانے کا بیان **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد أن يعتكف صلى الصبح ثم دخل في المكان الذي يريد
أن يعتكف فيه فأراد أن يعتكف العشر الأواخر من رمضان فأمر فضرب له خباء وأمرت
حفصة فضرب لها خباء فلما رأت زينب خباءها أمرت فضرب لها خباء فلما رأى ذلك رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال آلبر تردن فلم يعتكف في رمضان واعتكف عشرا من شوال

ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا قصد کرتے تو فجر کی نماز پڑھ کر اوس مقام میں جاتے جہاں اعتکاف کرتے آپنے رمضان کے اخیر دہے میں اعتکاف کا ارادہ کیا تو حکم کیا ایک ڈیرہ لگانے کا (مسجد میں) ڈیرہ لگایا گیا اور ام المومنین حفصہ نے بھی حکم کیا اون کے لیے بھی ڈیرہ لگایا گیا جب ام المومنین زینب نے یہ دیکھا تو اونہوں نے بھی حکم کیا اون کے لیے بھی ڈیرہ لگایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ دیکھا (کہ مسجد میں بہت ڈیرے ہو گئے) تو آپنے فرمایا کیا تمہاری نیت ثواب کی ہے (معلوم ہوتا ہے ایک نے دوسری کی دیکھا دیکھی اور رشک سے یہ ڈیرے لگائے ہیں) پھر آپنے رمضان میں اعتکاف نہ کیا اور شوال میں دس دن تک اعتکاف کیا

عن عائشة قالت أصيب سعد يوم الخندق رماه رجل من قريش رمية في الأكحل فضرب عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم خيمة في المسجد ليعوده من قريب

ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے سعد بن معاذ کو جنگ خندق کے دن زخم پہنچا ایک تیر کا جو قریش کے ایک شخص نے مارا اکحل میں (رگ ہے ہاتھ کی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکا خیمہ مسجد میں لگایا تاکہ نزدیک سے عیادت کیا کریں

إدخال الصبيان في المساجد

لڑکوں کا مسجد میں لانا

عن أبي قتادة قال بينا نحن جلوس في المسجد إذ خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم يحمل أمامة بنت أبي العاص بن الربيع وأمها زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهي صبية يحملها فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهي على عاتقه يضعها إذا ركع ويعيدها إذا قام حتى قضى صلاته يفعل ذلك بها

ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے ہم مسجد میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے امامہ بنت ابی العاص کو لیے ہوئے اور اون کی ماں زینب تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی اور وہ (یعنی امامہ) بچی تھیں آپ اون کو اوٹھائے ہوئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور وہ آپکے کاندہے پر تھیں جب آپ رکوع اور سجدہ کرتے تو اونکو زمین پر بٹھا دیتے پھر جب کھڑے ہوتے تو اونکو اوٹھا لیتے (اور کاندہے پر بٹھا لیتے) ایسا ہی کرتے رہے نماز کے ختم ہونے تک

ربط الأسير بسارية المسجد

قیدی کو مسجد کے ستون سے باندھ دینا

عن أبي هريرة يقول بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بني حنيفة يقال له ثمامة بن أثال سيد أهل اليمامة فربط بسارية من سواري المسجد مختصر

ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند سواروں کو نجد کیطرف بھیجا وہ بنی حنیفہ میں سے ایک شخص کو پکڑ لائے جسکو ثمامہ بن اثال

آتے تھے اور وہ سردار تھا یمامہ کا تو وہ باندھا گیا مسجد کے ایک ستون سے اور یہ حدیث مختصر ہے دراصل یہ حدیث طویل ہے **ادخال البعیر المسجد** اونٹ کو مسجد کے اندر لیجانا **عن** عبد اللہ بن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طاف فی حجة الوداع علی بعیر یستلم الرکن بمحجن **ترجمہ** عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا حجة الوداع میں ایک اونٹ پر آپ چھوتے تھے حجر اسود کو ایک لکڑی سے

النهي عن البيع والشراء في المسجد وعن التحلق قبل صلوة الجمعة مسجد میں خرید و فروخت کی ممانعت اور جمعہ سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھنے کی ممانعت **عن** عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن التحلق یوم الجمعة قبل الصلوة وعن الشراء والبیع فی المسجد **ترجمہ** عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا حلقہ باندھ کر بیٹھنے سے جمعہ کے روز نماز سے پہلے اور منع کیا خریدنے اور بیچنے سے مسجد میں

النهي عن تناشد الاشعار في المسجد مسجد میں شعر پڑھنے کی ممانعت **عن** عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن تناشد الاشعار فی المسجد **ترجمہ** عمرو بن شعیب سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا انہوں نے اپنے دادا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شعر پڑھنے سے مسجد میں **ف** مراد وہ شعر ہیں جن میں مبالغہ اور کذب ہو یا فحش ہو ورنہ حمد اور عمدہ مضمون کے شعر مسجد میں پڑھنا درست ہے دلیل اس کی وہ حدیث ہے جو آگے آتی ہے **عن** سعید بن المسیب قال مر عمر بحسان بن ثابت وهو ینشد فی المسجد فلحظ الیه فقال قد انشدت وفیه من هو خیر منک ثم التفت الی ابی هریرة فقال اسمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اجب عنی اللهم ایده بروح القدس قال اللهم نعم **ترجمہ** سعید بن مسیب سے روایت ہے حضرت عمرؓ گذرے حسان بن ثابت پر اور وہ شعر پڑھ رہے تھے مسجد میں تو حضرت عمر نے انکی طرف دیکھا (بری نگاہ سے) انہوں نے کہا میں نے تو مسجد میں اس وقت شعر پڑھے ہیں جب اس میں تم سے بہتر شخص موجود تھے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر حسان نے ابوہریرہ کی طرف دیکھا اور کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا جب میں شعر پڑھتا تھا آپ کی تعریف میں آپ فرماتے تھے یا اللہ قبول کر میری طرف سے یا اللہ مدد کر روح القدس کی جبرئیل سے ابوہریرہ نے کہا ہاں ۔

النهي عن انشاد الضالة في المسجد گمی ہوئی چیز مسجد میں ڈھونڈھنے کی ممانعت **عن** جابر قال جاء رجل ینشد ضالة فی المسجد فقال له رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا وجدت **ترجمہ** جابر سے روایت ہے ایک شخص آیا مسجد میں اپنی گمی ہوئی چیز ڈھونڈھتا ہوا آپ نے فرمایا خدا کرے تو نہ پاوے **ف** مسلم کی روایت میں ہے کہ اس کا اونٹ گم ہو گیا تھا وہ پوچھتا پوچھتا مسجد میں آیا اور کہنے لگا کوئی ہے جو میرے سرخ اونٹ کا پتا لگا دے آپ نے فرمایا خدا کرے تو نہ پاوے مسجدیں تو بنائی گئی ہیں جس لیے بنائی گئی ہیں یعنی مسجد کچھ دنیا کے کام دھندے کے لیے

اظهار السلاح في المسجد مسجد میں ہتھیار نکالنا کیسا ہے **عن** سفیان قال قلت لعمرو اسمعت جابرا یقول مر رجل بسهام

فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ ترجمہ سفیان سے روایت ہے
یعنی عمرو سے کہا کیا تم نے جابر سے سنا ہے وہ کہتے تھے ایک شخص تیر لیکر مسجد میں آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوسکی پیکانیں
پکڑے انہوں نے کہا ہاں ف مقصود یہ تھا کہ کسی کے نہ لگ جاوے کیونکہ مسجد میں لوگ جمع ہوتے ہیں پس وہاں ہتیار نکالنا ادب کے
کے خلاف ہے تَشْبِيكُ الْأَصَابِعِ فِي الْمَسْجِدِ انگلیاں انگلیوں میں ڈالنا مسجد میں عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ
دَخَلْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَنَا أَصَلَّى هٰؤُلَاءِ قُلْنَا لَا قَالَ قُومُوا فَصَلُّوا
فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ فَصَلَّى بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ
فَجَعَلَ إِذَا رَكَعَ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَجَعَلَهَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ترجمہ اسود سے روایت ہے میں اور علقمہ دونوں عبد اللہ بن مسعود پاس گئے انہوں نے کہا کیا نماز پڑھ چکے
تم نے کہا نہیں انہوں نے کہا کھڑے ہو اور نماز پڑھو ہم چلے اون کے پیچھے کھڑے ہونیکو انہوں نے ایک کو اپنے داہنی طرف
کیا اور ایک کو بائیں طرف پہر نماز پڑھی بغیر اذان اور تکبیر جب وہ رکوع کرتے تو ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی
انگلیوں میں ڈال لیتے دونوں گھٹنوں کے بیچ میں رکھتے پہر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے الْاِسْتِلْقَاءُ
فِي الْمَسْجِدِ مسجد میں چت لیٹنا عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى ترجمہ عباد بن تمیم سے روایت ہے انہوں نے اپنے چچا عبد اللہ
بن زید بن عاصم سے سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا آپ ایک پیر دوسرے پیر پر رکھے ہوئے تھے النَّوْمُ
فِي الْمَسْجِدِ مسجد میں سونیکا بیان عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ شَابٌّ عَزَبٌ لَا أَهْلَ لَهُ عَلَى عَهْدِ
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت
ہے وہ جوان تھے اور مجرد تو سویا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ مسجد میں تہوکنے
کا بیان عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا
دَفْنُهَا ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد میں تہوکنا گناہ ہے اور کفارہ اوسکا یہ ہے کہ اوسکو زمین
میں داب دیوے یعنی مٹی اوپر سے ڈالکر دبا دیوے النَّهْيُ عَنْ أَنْ يَتَنَخَّمَ الرَّجُلُ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ مسجد میں
قبلہ کیطرف تہوکنے کی ممانعت عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ
الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ
قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی دیوار پر تہوک (بلغم) دیکھا آپ نے
اوسکو ملدیا پہر متوجہ ہوئے لوگوں کی طرف اور فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو اپنے منہ کے سامنے نہ تہوکے اسلئے کہ اللہ جل جلالہ اوسکے
منہ کے سامنے ہوتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے یعنی اوسکی طرف متوجہ ہوتا ہے پس سامنے تہوکنا بڑی بے ادبی ہے ذِكْرُ نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ ترجمہ نماز میں سامنے یا داہنی طرف تھوکنے سے حضرت نے ممانعت کی عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ وَنَهَى أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ يَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی طرف بلغم دیکھا آپ نے اوسکو کنکریوں سے مل دیا اور منع کیا تھوکنے سے سامنے اور داہنی طرف اور فرمایا تھوکے بائیں طرف یا بائیں قدم کے تلے

اَلرُّخْصَةُ لِلْمُصَلِّي

أَنْ يَبْصُقَ خَلْفَهُ أَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِهِ نمازی کو اجازت ہے پیچھے یا بائیں طرف تھوکنے کی عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَابْصُقْ خَلْفَكَ أَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَهٰكَذَا وَبَزَقَ تَحْتَ رِجْلِهِ وَدَلَكَهُ ترجمہ طارق بن عبد اللہ محاربی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو نماز پڑھتا ہو تو نہ تھوک سامنے اپنے اور نہ داہنی طرف لیکن تھوک پیچھے اپنے یا بائیں تو اسطرح کر آپ نے اپنے پاؤں کے تلے تھوکا پھر اوسکو مل دیا

بَابُ الرِّجْلَيْنِ يَدْلُكُ بِهِ بُصَاقَهُ

کس پاؤں سے تھوک کو ملے عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَخَّعَ فَدَلَكَهُ بِرِجْلِهِ الْيُسْرَى ترجمہ علاء بن شخیر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے تھوکا پھر اوسکو مل دیا بائیں پیر سے

تَخْلِيقُ الْمَسَاجِدِ

مسجدوں میں خوشبو لگانا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَامَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوقًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هٰذَا ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم دیکھا آپ غصے ہوئے یہانتک کہ چہرہ آپکا سرخ ہو گیا ایک عورت انصار میں سے کھڑی ہوئی اور اوسکو رگڑ کر اوسکی جگہ خوشبو لگا دی آپ نے فرمایا یہ کیا اچھا کام ہے ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجدوں میں خوشبو لگانا اور عود و لوبان جلانا عمدہ کام ہے علاوہ مسنون ہونے کے ایک یہ فائدہ ہے کہ جہاں مجمع ہو وہاں لوبان جلانے سے ہوا کی سمیت دفع ہوتی ہے

اَلْقَوْلُ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ وَعِنْدَ الْخُرُوجِ مِنْهُ

مسجد میں جاتے اور نکلتے وقت کیا کہے عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَأَبِي أُسَيْدٍ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ترجمہ ابو حمید اور ابو اسید سے روایت ہے دونوں کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں جاوے تو کہے یا اللہ کھولدے مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے اور جب مسجد سے نکلے تو کہے یا اللہ میں مانگتا ہوں فضل تیرا

اَلْأَمْرُ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْجُلُوسِ

جب مسجد میں جاوے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لیوے عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ

الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں جاوے تو دو رکعتیں بیٹھنے سے پہلے پڑھ لیوے

الرُّخْصَةُ فِي الْجُلُوسِ فِيهِ وَالْخُرُوجِ مِنْهُ بِغَيْرِ صَلٰوةٍ

ترجمہ مسجد میں بیٹھنے کی اجازت بغیر نماز پڑھے ہوئے اور مسجد سے نکلنے کی اجازت بغیر نماز پڑھے

عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذٰلِكَ جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعًا وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي وَاللّٰهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّي سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلٰكِنْ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضٰى بِهِ عَنِّي لَيُوشِكَنَّ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُسْخِطُكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوٰى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيكَ فَقُمْتُ فَمَضَيْتُ (مختصر) ترجمہ کعب بن مالک سے روایت ہے وہ بیان کرتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں نہیں گئے تھے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو تشریف لائے اور آپ جب سفر سے تشریف لاتے تو پہلے مسجد میں جاتے وہاں آپ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر بیٹھے لوگوں کے سامنے (یہ دیکھ کر) جو لوگ آنے لگے جو آپ کے ساتھ (جہاد میں) نہیں گئے تھے بلکہ پیچھے رہ گئے تھے (وہ بیٹھ رہے) اور طرح طرح کے عذر کرنے لگے اور قسمیں کھانے لگے وہ سب لوگ شمار میں اسی پر کئی آدمی تھے آپ نے ان کا ظاہری بیان قبول فرمایا اور ان سے بیعت کی اور ان کے لیے دعا مانگی اور ان کے دل کی باتیں اللہ جل جلالہ پر رکھ دیں یہانتک کہ میں آیا (اور میں بھی ان لوگوں میں تھا جو جہاد کے لیے نہیں گئے تھے) آپ نے مجھ کو دیکھ کر تبسم کیا جیسا کوئی غصے میں تبسم کرتا ہے پھر فرمایا آؤ میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا آپ نے فرمایا تم کیوں پیچھے رہ گئے کیا تم نے اونٹ نہیں خریدا تھا (سواری کے لیے) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں کسی اور دنیا دار کے پاس بیٹھا ہوتا تو میں جانتا ہوں کہ ضرور اس کے غصے سے نکل جاتا (یعنی اس کا غصہ دور کر دیتا) اور مجھے باتیں بنانا خوب آتی ہیں لیکن قسم خدا کی میں جانتا ہوں کہ اگر میں نے آج آپ سے جھوٹ کہہ دیا تو آپ مجھ سے راضی ہو جاوینگے لیکن اللہ عزوجل پھر آپ کو ناراض کر دیگا مجھ سے (اس لیے کہ اللہ جل جلالہ جھوٹ کھل جاتا ہے کہ وہ میری دل کا بھید آپ پر کھول دیگا اور آپ کو معلوم ہو جاوے گا کہ میں نے جھوٹی باتیں کہیں تھیں) اور جو میں آج ہی آپ سے سچ سچ کہہ دوں تو آپ مجھ پر غصہ کرینگے لیکن مجھے امید ہے کہ اللہ جل جلالہ میرا قصور معاف کر دیوے (اور آپ کو مجھ پر مہربان کر دیوے)

قسم خدا کی جب مین انکے سامنے ہوگیا تو مجھ سے نہ ہو سکا کہ کوئی بہانہ بناؤں اور سارا حال سچ سچ بیان کیا یعنی مجھے کچھ عذر نہ تھا نہ مین بیمار تھا نہ مین مفلس تھا
مگر شامت نفس سے رہگیا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا اب جا یہانتک کہ اللہ فیصلہ کرے تیرے باب مین
مین کھڑا ہوا اور چلا گیا (یہ حدیث مختصر ہے) آگے اور قصہ اسکا طویل ہے ف تو کعب مسجد مین گئے اور پھر مسجد مین سے بغیر نماز پڑھے
چلے گئے اور یہی مقصود ہے باب کا **صَلٰوةُ الَّذِيْ يَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ** جو شخص مسجد پر سے گزرے تو دو رکعت نماز اون
پڑھنا چاہئے (اگر ہو سکے) **عَنْ** اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى قَالَ كُنَّا نَغْدُوْ اِلَى السُّوْقِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ فَنُصَلِّيْ فِيْهِ ترجمہ ابو سعید بن معلی سے روایت ہے ہم صبح کو بازار جایا کرتے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین تو مسجد پر سے گزرتے وہان نماز پڑھتے **اَلتَّرْغِيْبُ فِي الْجُلُوْسِ فِي الْمَسْجِدِ وَانْتِظَارِ
الصَّلٰوةِ** مسجد مین بیٹھکر نماز کا انتظار کرنا کیسا ہے **عَنْ** اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
اِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تُصَلِّيْ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک فرشتے دعا کرتے ہین تم مین سے اوس شخص
کے لیے جو بیٹھا رہتا ہے اوس جگہ جہان اوس نے نماز پڑھی جبتک اوسکا وضو نہ ٹوٹے وہ کہتے ہین۔ یا اللہ بخش دے اوسکو۔ یا اللہ رحم
کر اوس پر **عَنْ** سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ
يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ ترجمہ سہل ساعدی سے روایت ہے وہ کہتے تھے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے
تھے جو شخص مسجد مین نماز کا انتظار کرتا ہے وہ گویا نماز ہی مین ہے ف یعنی اوسکو نماز کا ثواب ملتا رہیگا **ذِكْرُ نَهْيِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ** جہان پر اونٹ پانی پیتے ہین یا رہتے ہین وہان نماز پڑھنے کی
ممانعت **عَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ
ترجمہ عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے اونٹون کے پانی پینے کی جگہ مین ف
یہ ممانعت نجاست کی وجہ سے نہین ہے بلکہ اس واسطے کہ جہان اونٹ پانی پیتے ہین وہان ہجوم ہوتا ہے پس خوف ہے نمازی کو صدمہ پہنچنے کا
اَلرُّخْصَةُ فِيْ ذٰلِكَ ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا اَيْنَمَا اَدْرَكَ رَجُلٌ مِّنْ اُمَّتِي الصَّلٰوةَ صَلّٰى ترجمہ جابر
بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے لیے ساری زمین مسجد بنائی گئی اور پاک کرنیوالی (تیمم مین) بنائی
گئی سو جہان کوئی شخص میری امت مین سے نماز کو پالیوے (یعنی نماز کا وقت آجاوے) تو نماز پڑھ لیوے (اگرچہ وہ جگہ اونٹون کے
پانی پینے کی ہو کیونکہ حدیث مین کوئی قید نہین ہے) **اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْحَصِيْرِ** بورئیے پر نماز پڑھنے کا بیان **عَنْ**
اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْتِيَهَا فَيُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِهَا
فَتَتَّخِذَهٗ مُصَلًّى فَاَتَاهَا فَعَمَدَتْ اِلٰى حَصِيْرٍ فَنَضَحَتْهُ بِمَاءٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلَّوْا مَعَهٗ ترجمہ انس بن مالک کے

روایت ہے ام سلیم (انس کی ماں) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے چاہا کہ آپ میری گھر پر آویں اور نماز پڑھیں تو میں اوس جگہ نماز پڑھا کرون (برکت کے لیے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون کے گھر میں تشریف لائے انہون نے ایک بوریا اوٹھایا پھر اوسکو پانی سے دھویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس پر نماز پڑھی اور آپ کے ساتھ انس اور ام سلیم نے بھی پڑھی

اَلصَّلٰوۃُ عَلَی الْخُمْرَۃِ

سجدہ گاہ پر نماز پڑھنا عَنْ مَیْمُوْنَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ عَلَی الْخُمْرَۃِ ترجمہ ام المومنین میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے خمرہ پر ف خمرہ اوس چیز کو کہتے ہیں جس پر آدمی سجدہ کرتا ہے نماز میں اور وہ ایک ٹکڑا ہوتا ہے بوریے کا یا کھجور کی چھال کا یا اور کسی گھانس کا مجمع البحار میں ہے کہ خمرہ وہ سجدہ گاہ ہے جس پر اس زمانہ میں شیعہ سجدہ کیا کرتے ہیں دوسری حدیث میں ہے کہ چوہے نے بتی گھسیٹ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خمرہ پر ڈالدی پر اوس میں سے ایک روپیہ بھر جل گیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خمرہ بڑا تھا نہ چھوٹا جیسے سجدہ گاہ ہوتی ہے واللہ اعلم

اَلصَّلٰوۃُ عَلَی الْمِنْبَرِ

منبر پر نماز پڑھنے کا بیان عَنْ اَبِیْ حَازِمِ بْنِ دِیْنَارٍ اَنَّ رِجَالًا اَتَوْا سَھْلَ بْنَ سَعْدِ نِ السَّاعِدِیَّ وَقَدِ امْتَرَوْا فِی الْمِنْبَرِ مِمَّ عُوْدُہٗ فَسَاَلُوْہُ عَنْ ذٰلِکَ فَقَالَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاَعْرِفُ مِمَّا ھُوَ وَلَقَدْ رَاَیْتُہٗ اَوَّلَ یَوْمٍ وُضِعَ وَاَوَّلَ یَوْمٍ جَلَسَ عَلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی فُلَانَۃَ امْرَاَۃٍ قَدْ سَمَّاھَا سَھْلٌ اَنْ مُرِیْ غُلَامَکِ النَّجَّارَ اَنْ یَّعْمَلَ لِیْ اَعْوَادًا اَجْلِسُ عَلَیْھِنَّ اِذَا کَلَّمْتُ النَّاسَ فَاَمَرَتْہُ فَعَمِلَھَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَۃِ ثُمَّ جَاءَ بِھَا فَاَرْسَلَتْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِھَا فَوُضِعَتْ ھٰھُنَا ثُمَّ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَقِیَ فَصَلّٰی عَلَیْھَا وَکَبَّرَ وَھُوَ عَلَیْھَا ثُمَّ رَکَعَ وَھُوَ عَلَیْھَا ثُمَّ نَزَلَ الْقَھْقَرٰی فَسَجَدَ فِیْ اَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّمَا صَنَعْتُ ھٰذَا لِتَاْتَمُّوْا بِیْ وَلِتَعَلَّمُوْا صَلٰوتِیْ ترجمہ ابو حازم بن دینار سے روایت ہے کچھ لوگ سہل بن سعد کے پاس آئے اور وہ بحث کر رہے تھے منبر میں رسول اللہ صلعم کی کہ وہ کس لکڑی کا ہے آخر انہون نے سہل سے پوچھا سہل نے کہا قسم خدا کی میں خوب جانتا ہون جس لکڑی کا وہ ہے اور میں نے دیکھا ہے اسے پہلے دن جب منبر رکھا گیا اور جب پہلی بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوس پر بیٹھے میں نے آپ نے ایک عورت پاس جس کا نام سہل نے لیا کہلا بھیجا کہ تو اپنے غلام سے جو بڑھئی ہے کہہ کہ میری لیے چند لکڑیان بنا دے جن پر میں بیٹھا کرون لوگون سے باتیں کرنے کو (یعنی نصیحت کرنے کو) اوس عورت نے اپنے غلام کو حکم کیا اوس نے بنایا منبر کو غابہ (ایک مقام کا نام ہے) کے جھاؤ سے وہ اوس عورت پاس لے آیا اوس عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس بھیجدیا آپ نے حکم دیا وہ یہان رکھا گیا پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اوس پر چڑھے پس نماز پڑھی اور تکبیر کہی پھر رکوع کیا اوسی پر پھر اوتری اولٹے پاؤن اور سجدہ کیا منبر کی جڑ پاس پھر جب سجدے سے فارغ ہوئے تو منبر پر چلے گئے جب نماز پڑھ چکے تو لوگون کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے لوگو میں نے یہ کام اس لیے کیا تاکہ تم میری پیروی کرو اور میری نماز سیکھ لو

اَلصَّلٰوۃُ عَلَی الْحِمَارِ

گدھے پر نماز پڑھنے کا بیان عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلٰى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلٰى خَيْبَرَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے اور آپ کا مونھ خیبر کی طرف تھا اور رکوع اور سجود اشارے سے کرتے خیبر مدینے
سے شمال کی جانب میں ہے اور قبلہ مدینے میں جنوب کی طرف ہے عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأٰى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلٰى حِمَارٍ وَهُوَ رَاكِبٌ يُصَلِّي إِلٰى خَيْبَرَ وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ ترجمہ انس بن مالک سے روایت
ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے آپ سوار تھے اور نماز پڑھ رہے تھے منہ آپکا خیبر کی طرف تھا
اور قبلہ آپکی پیچھے تھا **كِتَابُ الْقِبْلَةِ** کتاب قبلے کے بیان میں عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ
قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَصَلّٰى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ
إِنَّهُ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَوْمٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ
فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا إِلَى الْكَعْبَةِ
ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف سولہ مہینے تک نماز پڑھی
پھر کعبے کی طرف منہ کیا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ کر انصار کے ایک قوم پاس گیا (اور وہ نماز پڑھ رہے
تھے بیت المقدس کی طرف) اوس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبے کی طرف منہ کیا
وہ لوگ (رہتے رہتے ہی نماز ہی میں) کعبے کی طرف پھر گئے **بَابُ الْحَالِ الَّتِي يَجُوزُ عَلَيْهَا اسْتِقْبَالُ غَيْرِ
الْقِبْلَةِ** کس وقت قبلے کی طرف منہ کرنا ضرور نہیں ہے عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي عَلٰى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ
عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر نماز پڑھتے سفر میں جدھر
اوسکا منہ ہوتا عبد اللہ بن دینار نے کہا کہ عبد اللہ بن عمر بھی ایسا ہی کرتے ف نفل سواری پر پڑھنا سفر میں باجماع علما درست
ہے اگرچہ منہ قبلے کی طرف نہ ہو لیکن شہر میں سواری پر نفل پڑھنا درست نہیں ہے شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک اور ایک روایت میں
درست ہے اور یہی قول ہے انس بن مالک اور ابو یوسف کا اور فرض نماز سواری پر پڑھنا درست نہیں ہے اکثر علما کے نزدیک مگر عذر
سے جیسے خوف ہو چور کا یا درندے کا یا لٹ جانے کا یا قافلے چلے جانے کا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَتْ بِهِ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا
الْمَكْتُوبَةَ ترجمہ عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے اونٹنی پر چاہے جدھر منہ ہوتا اوسکا
اور وتر بھی اوسی پر پڑھ لیتے مگر فرض نہ پڑھتے اوسپر **اِسْتِبَانَةُ الْخَطَاءِ بَعْدَ الْاِجْتِهَادِ** اگر ایک شخص نے سوا
قبلے کی طرف نماز پڑھی پھر معلوم ہوا کہ اوس طرف قبلہ نہ تھا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ
جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ

أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ ترجمہ
عبداللہ بن عمر سے روایت ہے لوگ مسجد قبا میں فجر کی نماز پڑھتے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا رات رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پر قرآن اترا اور حکم ہوا آپ کو کعبے کی طرف منہ کرنے کا یہ سنکر وہ لوگ (نماز ہی میں) کعبے کی طرف پھر گئے پہلے اون کے
منہ شام کی طرف تھے پھر گھوم گئے کعبے کی طرف ف اور جس قدر نماز پڑھ چکے تھے اوسکا اعادہ نہ کیا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر سوچ کر
کر قبلے کی طرف نماز پڑھے پھر معلوم ہو کہ قبلہ اوس طرف نہ تھا تو نماز کا لوٹانا ضرور نہیں **سُتْرَةُ الْمُصَلِّي** نمازی
کے سترے کا بیان عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ
سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا
تبوک کی لڑائی میں کہ نماز کا سترہ کس قدر ہونا چاہیے آپ نے فرمایا جتنی پالان کی لکڑی ہوتی ہے (یعنی ایک ہاتھ کی برابر) اگر اس قدر
سترہ نمازی کے سامنے ہو تو اوس پار سے آدمی کا گذرنا منع نہیں ہے عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
كَانَ يُرْكَزُ الْحَرْبَةُ ثُمَّ يُصَلِّي إِلَيْهَا ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سامنے نیزہ گاڑ
لیتے پھر نماز پڑھتے اوس طرف **الْأَمْرُ بِالدُّنُوِّ** مِنَ السُّتْرَةِ سترے سے نزدیک ہونا چاہیے (تاکہ کوئی گذرنے والا نمازی اور سترے
کے بیچ میں سے نہ گذر سکے) عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ
إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ ترجمہ سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے
فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے سترہ لگا کر تو سترے سے نزدیک رہے ایسا نہ ہو کہ شیطان (یعنی وہ آدمی یا گدھا یا کتا جو نمازی کے سامنے
سے گذرے) اوسکی نماز توڑ دیوے **مِقْدَارُ ذَلِكَ** سترے سے کتنے فاصلے پر کھڑا ہو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَأَغْلَقَهَا
عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ
عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى وَجَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثَةِ أَذْرُعٍ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبے کے اندر تشریف لیگئے اور آپکے ساتھ اسامہ بن زید اور بلال اور عثمان بن طلحہ تھے آپ نے دروازہ
بند کر لیا عبداللہ بن عمر نے کہا جب آپ نکلے تو میں نے بلال سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا بلال نے کہا آپ نے ایک ستون
کو بائیں طرف کیا اور دو ستون داہنی طرف اور تین ستون پیچھے اوس زمانے میں خانہ کعبہ چھ ستون پر تھا پھر آپ نے نماز پڑھی اور دیوار سے
تین ہاتھ کے فاصلے پر رہے اسی قدر سترے سے فاصلہ چاہیے **ذِكْرُ مَا يَقْطَعُ** الصَّلَاةَ وَمَا لَا يَقْطَعُ إِذَا لَمْ
يَكُنْ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي سُتْرَةٌ جب نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو تو کس چیز کے سامنے نکلنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور کس سے نہیں ٹوٹتی
عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ قَائِمًا يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ

إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلٰوتَهُ
الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَصْفَرِ مِنَ الْأَحْمَرِ فَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ ترجمہ ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھڑے ہوئے نماز پڑھتا ہو تو آڑ ہو جاوے گی اوس کے لیے کوئی چیز اوسکی سامنے ہو پالان
کی لکڑی برابر ہو اگر اوس کے سامنے اتنی بڑی کوئی چیز نہ ہو تو توڑ دیں گے اوس کی نماز کو عورت اور گدہا اور کالا کتا (جب سامنے سے
نکلجاوین) عبد اللہ بن صامت نے کہا میں نے ابوذر سے پوچھا کالے کتے کی کیا خصوصیت ہے اگر زرد کتا یا لال کتا ہو اونہوں نے
کہا میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا جسطرح تم نے مجھ سے پوچھا آپنے فرمایا کالا کتا شیطان ہوتا ہے عَنْ
قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ الْمَرْأَةُ الْحَائِضُ
وَالْكَلْبُ قَالَ يَحْيَى رَفَعَهُ شُعْبَةُ ترجمہ قتادہ نے کہا میں نے جابر بن زید سے پوچھا نماز کس چیز کے سامنے نکلجانے
سے ٹوٹ جاتی ہے اونہوں نے کہا ابن عباس کہتے ہیں حائضہ عورت اور کتے کے سامنے نکلجانے سے ٹوٹ جاتی ہے یحیی نے کہا
شعبہ نے اس حدیث کو مرفوع کیا (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول بیان کیا) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جِئْتُ أَنَا
وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ لَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً
مَعْنَاهَا فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ فَلَمْ يَقُلْ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ شَيْئًا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ہم اور فضل بن عباس دونوں ایک گدہی پر سوار ہو کر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نماز پڑہا رہے تھے تو ہم گزر گئے تھوڑے سے صف کے سامنے پھر اوترے اور گدہی کو چھوڑ دیا وہ چرتی رہی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہم کو کچھ نہ کہا عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ زَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَّاسًا فِي
بَادِيَةٍ لَنَا وَلَنَا كُلَيْبَةٌ وَحِمَارَةٌ تَرْعَى فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
فَلَمْ يُزْجَرَا وَلَمْ يُؤَخَّرَا ترجمہ فضل بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عباس کی ملاقات کو
آئے ایک جنگل میں جو ہم لوگوں کا تھا ہمارے پاس ایک گدہی تھی اور ایک کتیا تھی گدہی چرتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
نے عصر کی نماز پڑہی اور وہ دونوں آپ کے سامنے تھیں اونکو ہنکایا یا ہٹایا نہیں عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ مَرَّ
بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ عَلَى حِمَارٍ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَنَزَلُوا وَدَخَلُوا مَعَهُ فَصَلَّوْا وَلَمْ يَنْصَرِفْ فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ
تَسْعَيَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ فَفَرَعَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَنْصَرِفْ ترجمہ عبد اللہ بن عباس
سے روایت ہے وہ اور ایک لڑکا بنی ہاشم میں سے گدہے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزرے اور آپ نماز
پڑھ رہے تھے پھر اوترے اور نماز میں شریک ہو گئے سب لوگ نماز پڑھا کیے اور آپ بھی پڑھا کیے اتنے میں دو لڑکیاں بنی عبد المطلب کی

آپ کے کندہے پر پڑے تہے **الصلوۃ فی قمیص واحد** فقط کرتے مین نماز پڑہنے کا بیان جبکہ نیچا ہو تو ستر
کا ستر چہپا رہے عن سلمۃ بن الاکوع قال قلت یا رسول اللہ انی لاکون فی الصید ولیس علی الا
القمیص افاصلی فیہ قال وازررہ علیک ولو بشوکۃ ترجمہ سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ میں شکار میں فقط کرتا پہنے ہوتا ہوں کیا اوسی طرح نماز پڑہ لوں آپنے فرمایا پڑہ لے (اور اوسمین تکمہ
لگا لے اگرچہ ایک کانٹے کا ہو تاکہ ستر نہ کہلے) **الصلوۃ فی الازار** تہبند مین نماز پڑہنا عن سہل بن سعد
قال کان رجال یصلون مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاقدین ازرہم کہیئۃ الصبیان
فقیل للنساء لا ترفعن رؤسکن حتی یستوی الرجال جلوسا ترجمہ سہل بن سعد سے روایت ہے کچھ لوگ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہ نمازین پڑہا کرتے تہے تہبند باندہے ہوئے لڑکون کیطرح (یعنی جب سجدہ مین جاتے تو پیچہے سے دکہائی
ستر نظر آتا) تو حکم ہوتا عورتوں کو کہ سر نہ اوٹہاوین (سجدہ سے) جبتک مرد سیدہے نہ کہڑے ہو جاوین عن عمرو بن سلمۃ
قال لما رجع قومی من عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالوا انہ قال لیؤمکم اکثرکم قراءۃ
للقرآن قال فدعونی فعلمونی الرکوع والسجود فکنت اصلی بہم وکانت علی بردۃ مفتوقۃ
فکانوا یقولون لابی الا تغطی عنا است ابنک ترجمہ عمرو بن سلمہ سے روایت ہے جب میری قوم رسول اللہ صلی
اللہ علیہ کے پاس سے لوٹ کر آئی اونہوں نے کہا آپنے فرمایا ہے تمہاری امامت کرے وہ شخص جو قرآن زیادہ جانتا ہو لوگوں نے مجہکو بلایا
(کیونکہ مجکو قرآن سب سے زیادہ یاد تہا) اور رکوع سجدہ سکہلایا مین نماز پڑہایا کرتا تہا اوسوقت میرے بدن پر ایک پہٹی چادر
تہی لوگ میرے باپ سے کہا کرتے تم اپنے بیٹے کا ستر ہم سے نہیں چہپاتے **صلوۃ الرجل فی ثوب بعضہ**
علی امرأتہ ایک کپڑا کچہ نمازی کے بدن پر ہو اور کچہ اوس کی عورت پر عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یصلی باللیل وانا الی جنبہ وانا حائض وعلی مرط بعضہ علی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑہتے
اور مین آپ کے پاس ہوتی حیض کیحالت مین اور ایک ہی چادر مجہپر ہوتی جس مین سے کچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہی ہوتی
صلوۃ الرجل فی الثوب الواحد لیس علی عاتقہ منہ شیء ایک ہی کپڑے مین نماز پڑہنا جب کاندہوں
پر کچہ نہ ہو مکروہ ہے عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یصلین احدکم
فی الثوب الواحد لیس علی عاتقیہ منہ شیء ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
نماز نہ پڑہے کوئی تم مین سے ایک کپڑے مین جب اوس کے کاندہے پر کچہ نہ ہو **الصلوۃ فی الحریر** ریشمی کپڑے مین نماز پڑہنا عن
عقبۃ بن عامر قال اہدی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فروج حریر فلبسہ ثم صلی فیہ
ثم انصرف فنزعہ نزعا شدیدا کالکارہ لہ ثم قال لا ینبغی ہذا للمتقین ترجمہ عقبہ بن عامر

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے حریر (نری ریشمی کپڑے) کی ایک قبا تحفہ بہیجی آپنے اوسکو پہنکر نماز پڑہی
پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو زور سے اوسکو اوتار کر پہینکا جیسے کوئی برا جانتا ہے پہر فرمایا اسکا پہننا پرہیزگارون کو نہیں چاہیے
(کیونکہ یہ لباس عورتونکا ہے یا اون مردونکا جو عورتون کیطرح بناؤ سنگار مین مصروف اور خدا سے غافل رہتے ہین —

الرخصة فی الصلوٰة فی خمیصة لها اعلام جس چادر مین نقش ونگار بنے ہون (یعنی بیل بوٹے) اوسکو اوڑہ کر نماز پڑہنا درست ہے

عن عائشة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی فی خمیصة لها اعلام ثم قال شغلتنی اعلام هذه اذهبوا بها الی ابی جهم وائتونی بانبجانیته
ترجمہ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہی ایک چادر مین جسمین بیل بوٹے تھے پھر (نماز پڑہ کر) فرمایا باز رکہا مجکو ان بوٹون نے (نماز مین لگنے سے) لیجاؤ یہ ابوجہم پاس اور لے آؤ اسکے بدلے مین) کمل اونکا

الصلوٰة فی الثیاب الحمر لال کپڑے پہنکر نماز پڑہنا

عن ابی جحیفة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج فی حلة حمراء فرکز عنزة فصلی الیها یمر من ورائها الکلب والمرأة والحمار ترجمہ ابوجحیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لال جوڑا پہنکر نکلے اور ایک برچھی سامنے گاڑدی پھر نماز پڑہی اور اوس برچھی کے اوس پار سے کتا اور گدہا نکلتا تہا اور عورت بہی نکلتی تہی

الصلوٰة فی الشعار اوس کپڑے مین نماز پڑہنا جو بدن سے لگا رہتا ہے

عن عائشة تقول کنت انا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو القاسم فی الشعار الواحد وانا حائض طامث فان اصابه منی شیء غسل ما اصابه لم یعده الی غیره وصلی فیه ثم یعود معی فان اصابه منی شیء فعل مثل ذلک لم یعده الی غیره ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے مین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونون ایک کپڑا اوڑہ کر سوتے اور مین حائضہ ہوتی اگر آپکے کپڑے مین میری طرف سے کچہ لگ جاتا تو آپ اوتنا ہی مقام (جہان لگ جاتا) دہو ڈالتے اوس سے زیادہ نہ دہوتے پہر نماز پڑہتے اوس مین پہر آکر میرے پاس لیٹ رہتے اگر کچہ لگ جاتا تو اوتنا ہی مقام دہو ڈالتے اوس سے زیادہ نہ دہوتے

الصلوٰة فی الخفین موزے پہنے ہوئے نماز پڑہنا

عن همام قال رایت جریرا بال ثم دعا بماء فتوضا ومسح علی خفیه ثم قام فصلی فسئل عن ذلک فقال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم صنع مثل هذا ترجمہ ہمام سے روایت ہے مین نے جریر کو دیکہا انہون نے پیشاب کیا پہر پانی منگوایا اور وضو کیا اور موزون پر مسح کیا پہر کہڑے ہوئے اور نماز پڑہی کسی نے اونسے پوچہا (کہ تم نے موزون سے نماز پڑہی) انہون نے کہا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکہا

الصلوٰة فی النعلین جوتے پہنکر نماز پڑہنا

عن سعید بن یزید البصری قال سالت انس بن مالک اکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی النعلین قال نعم ترجمہ سعید بن یزید سے روایت ہے مینے انس بن مالک سے پوچہا

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جوتی پہنے ہوئی نماز پڑھتے تھے انہوں نے کہا ہاں ۔ **أَيْنَ يَضَعُ الْإِمَامُ نَعْلَيْهِ إِذَا صَلَّى بِالنَّاسِ** جب امام نماز پڑہاوے تو اپنے جوتے کہاں رکہے عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ ترجمہ عبد اللہ بن السائب سے روایت ہے جس دن کہ فتح ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہائی تو جوتیاں اپنی بائیں طرف رکہیں

كِتَابُ الْإِمَامَةِ

کتاب امامت کے بیان میں

إِمَامَةُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالْفَضْلِ علم اور بزرگی والے لوگوں کو امامت کرنا چاہئیے عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَأَتَاهُمْ عُمَرُ فَقَالَ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَأَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ قَالُوا نَعُوذُ بِاللهِ أَنْ نَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو انصار نے کہا ایک امیر ہم لوگوں میں سے ہونا چاہیے اور ایک امیر تم میں سے (یعنی مہاجرین میں سے) تو عمر رضہ اون کے پاس آئے اور کہا کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا تہا ابوبکر رض کو نماز پڑہانے کا پہر تم میں سے کسکا جی خوش ہوگا ابوبکر سے آگے بڑہنے پر انصار نے کہا ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی ابوبکر سے آگے بڑہنے پر **ف** بعد اوس کے انصار بہی راضی ہوگئے ابوبکر صدیق کی امامت پر اور خلافت اونکی باجماع مہاجرین و انصار منعقد ہوئی اگرچہ اس حدیث میں ذکر ہے امامت کبری یعنے خلافت کا مگر امامت صغری یعنی نماز کی امامت وہ بہی فرع ہے امامت کبری کی تو ایسا ہی چاہیے کہ اپنے میں جو شخص زیادہ علم اور فضیلت رکہتا ہو اوسکو پیش نماز بناویں

الصَّلٰوةُ مَعَ أَئِمَّةِ الْجَوْرِ ظالم حاکموں کے پیچھے نماز پڑہنا عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ أَخَّرَ زِيَادٌ الصَّلٰوةَ فَأَتَانِي ابْنُ صَامِتٍ فَأَلْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ صُنْعَ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلَى شَفَتَيْهِ وَضَرَبَ عَلَى فَخِذِي وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ إِنِّي صَلَّيْتُ فَلَا أُصَلِّي ترجمہ ابو العالیہ سے جنکا نام براء ہے روایت ہے کہ زیاد نے (جو حاکم تہے) ایک روز نماز میں دیر کی تو ابن صامت میری پاس آئے میں نے اونکو کرسی دی وہ اوسپر بیٹہے پہر میں نے اون سے زیاد کا حال بیان کیا (کہ وہ نماز میں دیر کرتا ہے) اونہوں نے اونگلی دانتوں کے تلے رکہی اور میری ران پر ہاتہ مارا اور کہا کہ میں نے ابوذر سے یہی بات پوچہی جیسے تونے مجہسے پوچہی اونہوں نے میری ران پر ہاتہ مارا جیسے میں نے تیری ران پر ہاتہ مارا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پوچہی جیسے تو نے مجہسے پوچہا آپ نے میری ران پر ہاتہ مارا جیسے میں نے تیری ران پر ہاتہ مارا آپ نے فرمایا تو اپنی نماز وقت پر پڑہ لیا کر (یعنی اول وقت) پہر اگر اون کے ساتہ ہو اور نماز کہڑی ہو تو پہر پڑہ لے (وہ نفل ہو جاوے گی) اور یہ نہ کہو کہ میں پڑہ چکا

چوکا نہیں ہونگا اس لیے کہ وہ ظالم ہوا کہ تجھے ایسا نہ پہنچاوین۔ **عن** زر عن عبد اللہ قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعلکم ستدرکون اقواما یصلون الصلوۃ لغیر وقتھا فان ادرکتموھم
فصلوا الصلوۃ لوقتھا وصلوا معھم واجعلوھا سبحۃ **ترجمہ** عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بیشک ایسے لوگون کو پاؤگے جو نماز کو اوسکے وقت پر ادا نہ کرین گے پھر اگر تم ایسے لوگون کو
پاؤ تو نماز اپنے وقت پر پڑھ لو اور اون کے ساتھ بھی پڑھ لو اوسکو نفل کرلو **من احق بالامامۃ** امامت کا زیادہ
حقدار کون ہے **عن** ابی مسعود الانصاری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤم
القوم اقرؤھم لکتاب اللہ فان کانوا فی القراءۃ سواء فاقدمھم فی الھجرۃ فان کانوا
فی الھجرۃ سواء فاعلمھم بالسنۃ فان کانوا فی السنۃ سواء فاقدمھم سنا ولا تؤم
الرجل فی سلطانہ ولا تقعد علی تکرمتہ الا ان یاذن لک **ترجمہ** ابو مسعود انصاری سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امامت کرے لوگون کی وہ شخص جو سب سے بہتر کلام اللہ کو پڑھتا ہو اگر کلام اللہ پڑھنے
مین برابر ہون تو جس نے پہلی ہجرت کی ہو وہ امامت کرے اگر ہجرت مین بھی برابر ہون تو جو شخص سنت کو (یعنی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو) زیادہ جانتا ہو وہ امامت کرے اگر اس مین بھی برابر ہون تو جس شخص کا سن زیادہ ہو وہ
امامت کرے اور کسی شخص کو نہیں چاہیے کہ وہ دوسرے کی امامت کی جگہ مین جاکر امامت کرے یا اوس کی عزت کی جگہ پر جاکر
بیٹھ جاوے مگر اوسکی اجازت سے **تقدیم ذوی السن** جسکی عمر زیادہ ہو اوسکو امامت کرنا چاہیے **عن**
مالک بن الحویرث قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا وابن عم لی وقال مرۃ انا
وصاحب لی فقال اذا سافرتما فاذنا واقیما ولیؤمکما اکبرکما **ترجمہ** مالک بن الحویرث
سے روایت ہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور میری ساتھ میری چچا کا بیٹا تھا اور کبھی یہ کہا کہ میرا ایک ساتھی تھا
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سفر کرو تو اذان دو اور تکبیر کہو اور امامت تم دونون مین وہ کرے جو عمر مین
بڑا ہو **اجتماع القوم فی موضع ھم فیہ سواء** جب چند لوگ برابر کے جمع ہون تو کون امامت کرے **عن**
ابی سعید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کانوا ثلثۃ فلیؤمھم احدھم واحقھم
بالامامۃ اقرؤھم **ترجمہ** ابو سعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی اکٹھا ہون تو ایک
امام ہو جاوے اور سب سے زیادہ حقدار امامت کا وہ ہے جو کلام اللہ زیادہ پڑھا ہوا یا اچھا پڑھتا ہو **اجتماع القوم
وفیھم الوالی** جب چند آدمی جمع ہون اور اون مین وہ شخص ہو جو سب کا حاکم ہے **عن** ابی مسعود قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یؤم الرجل فی سلطانہ ولا یجلس علی تکرمتہ الا باذنہ
ترجمہ ابو مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ امامت کرو دوسرے کی حکومت مین اور نہ بیٹھو اس کے عزت کے

إِذَا تَقَدَّمَ الرَّجُلُ مِنَ الرَّعِيَّةِ ثُمَّ جَاءَ الْوَالِي هَلْ يَتَأَخَّرُ رعیت میں
سے کوئی شخص نماز پڑہاتا ہو پھر حاکم آجاوے تو کیا پیچھے چلا آوے (یعنی امامت چہوڑکر مقتدیوں مین شامل ہو جاوے یا امامت
کرتا رہے جگہہ پر مگر اوس کے اجازت سی

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ
عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي أُنَاسٍ مَعَهُ
فَحُبِسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَانَتِ الْأُولَى فَجَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ يَا
أَبَا بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حُبِسَ وَقَدْ حَانَتِ الصَّلٰوةُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ
النَّاسَ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَأَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَكَبَّرَ لِلنَّاسِ وَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ وَأَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيقِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ
لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلٰوتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ
إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُ أَنْ يُصَلِّيَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ
وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى
بِالنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلٰوةِ أَخَذْتُمْ
فِي التَّصْفِيقِ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ
أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِلَّا الْتَفَتَ إِلَيْهِ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ لِلنَّاسِ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ
قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ سہل بن سعد سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہونچی کہ بنی عمرو بن عوف آپس مین لڑتے ہین تو آپ
تشریف لے گئے اونمین صلح کرانیکو اور کئی آدمی آپکے ساتہہ تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہان روک لیے گئے (یعنی آپ کو دیر
ہو گئی) اور ظہر کا وقت آگیا تو بلال ابو بکر صدیق رض پاس آئے اور کہا اے ابو بکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیر ہو گئے اور نماز
کا وقت آگیا تم نماز پڑہا سکتے ہو ابو بکر نے کہا ہان اگر تم چاہو بلال نے تکبیر کہی اور ابو بکر آگے بڑہے لوگون نے بہی تکبیر کہی اتنے مین
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے صفون کے اندر آپ چلے آتے تہے یہانتک کہ صف مین کہڑے ہو گئے (اور آپ نے قصد
کیا کہ نماز مین شریک ہو جاوین ابو بکر صدیق کے پیچہے) لوگون نے دستک دینا شروع کی لیکن ابو بکر نماز مین کسی طرف خیال نہین کرتے
تہی جب بہت دستکین دین تو اونہون نے دیکہا تو معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہین آپنے اونکو اشارہ کیا کہ نماز
پڑہا تو اوسوقت ابو بکر نے اپنے دونون ہاتہہ اوٹہائے اور اللہ جل جلالہ کا شکر کیا (مصاحبات پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون کو
امامت کے لائق سمجہا) پہر الٹی پاؤن پیچہے چلے آئے یہانتک کہ صف مین لگے اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑہے آپنے
نماز پڑہائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگون کیطرف مخاطب ہوئے اور فرمایا اے لوگو تمہارا کیا حال ہے جب تم کو کوئی حادثہ پیش آتا ہے

نماز مین تو دستک دینی لگتی ہو دستک عورتون کے لیے ہے اب جب کوئی حادثہ پیش آوے تو سبحان اللہ کہا کرو کیونکہ جب کوئی
سبحان اللہ سنیگا اوسی طرف خیال کریگا پھر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم نے نماز کیون نہ پڑہائی جب مین نے تم کو اشارہ کیا تھا
انہون نے کہا ابو قحافہ کے بیٹے کو لائق نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے نماز پڑہاوے (ابو قحافہ ابو بکر صدیق
کے باپ کا نام تھا ابو بکر نے تواضع سے اپنا نام ہی نہ لیا اور ابو قحافہ کا بیٹا کہا اس حدیث سے ابو بکر صدیق رض کا درجہ اور
اونکا سچا خلوص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے) **صَلوٰةُ الْإِمَامِ خَلْفَ رَجُلٍ مِنْ رَعِيَّتِهِ**
امام اپنی رعیت مین سے کسی کے پیچھے نماز پڑہے تو درست ہے عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى لِلنَّاسِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابو بکر صدیق نے نماز پڑہائی اور رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم صف مین تھے **إِمَامَةُ الزَّائِرِ** جو شخص کسی قوم کی ملاقات کو جاوے تو وہ بدون اون کی اجازت کے
اون کی امامت کرے عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا
زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يُصَلِّيَنَّ بِهِمْ ترجمہ مالک بن الحویرث سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم مین سے کوئی شخص کسی قوم سے ملنے کو جاوے تو نماز نہ پڑہاوے **إِمَامَةُ الْأَعْمَى** اندھے کی امامت
کرنا درست ہے عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى وَأَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ وَالسَّيْلُ وَأَنَا رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ
يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ تُحِبُّ
أَنْ أُصَلِّيَ فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ فَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ محمود بن
الربیع سے روایت ہے عتبان بن مالک اپنی قوم کی امامت کیا کرتے تھے اور وہ اندہے تھے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کبھی اندھیرا ہوتا ہے اور مینہ برستا ہے اور نالے چلتے ہین مین اندہا آدمی ہون تو آپ میرے گھر
مین کسی جگہہ نماز پڑہ دیجیے مین وہین نماز پڑہا کرونگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہان تم چاہتے ہو مین
نماز پڑہون انہون نے گہر مین ایک جگہہ بتلائی آپنے اوسجگہہ نماز پڑہی **إِمَامَةُ الْغُلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ**
لڑکا نابالغ امامت کرسکتا ہے عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ الْجَرْمِيِّ قَالَ كَانَ يَمُرُّ عَلَيْنَا الرُّكْبَانُ فَنَتَعَلَّمُ مِنْهُمُ
الْقُرْآنَ فَأَتَى أَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَجَاءَ أَبِي فَقَالَ إِنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَكُنْتُ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا
فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ وَأَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ ترجمہ عمرو بن سلمہ جرمی سے روایت ہے ہمپر سوار گذرا کرتے تھے ہم اون سے
قرآن سیکہا کرتے تھے تو میرے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گئے آپ نے فرمایا تمہاری امامت کرے وہ شخص جو قرآن
زیادہ جانتا ہو جب میرے باپ لوٹ کر آئے تو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے امامت وہ شخص کرے جسکو قرآن

زیادہ یاد تھا پھر لوگوں نے دیکھا تو سب سے زیادہ مجھ کو قرآن یاد نکلا میں ان کی امامت کرتا تھا اوسوقت میری عمر آٹھ برس کی تھی **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امامت نابالغ کی جائز ہے جب صاحب علم ہو اور قرآن اچھا پڑھتا ہو اور یہی قول ہے اہل حدیث کا مگر فقہا نے فرض نماز میں نابالغ کی امامت کو ناجائز کہا ہے اور نفل میں بعضوں نے جائز کہا ہے

قیام الناس اذا رأوا الامام

جب امام باہر نکلے نماز کے لیے اوسوقت لوگ کھڑے ہوں

عن ابی قتادۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نودی للصلوۃ فلا تقوموا حتی ترونی **ترجمہ** ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی تکبیر ہو تو کھڑے مت ہو جب تک مجھ کو نہ دیکھو

الامام تعرض له الحاجة بعد الاقامة

اگر تکبیر ہونے کے بعد امام کو کوئی ضرورت پیش آوے

عن انس قال اقیمت الصلوۃ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نجی لرجل فما قام الی الصلوۃ حتی نام القوم **ترجمہ** انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نماز کی تکبیر ہوئی آپ ایک شخص سے کان میں باتیں کر رہے تھے پھر نہیں کھڑے ہوئے آپ نماز میں یہانتک کہ بعض لوگ سو گئے (یعنی اونگھنے لگے) اتنی آپ نے دیر کی

الامام یذکر بعد قیامه فی مصلاه انه علی غیر طهارة

جب امام اپنی جگہہ میں نماز پڑھانے کو کھڑا ہو جاوے پھر اسکو معلوم ہو کہ وضو نہیں ہے

عن ابی هریرة قال اقیمت الصلوۃ فصف الناس صفوفهم وخرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اذا قام فی مصلاه ذکر انه لم یغتسل فقال للناس مکانکم ثم رجع الی بیته فخرج علینا ینطف راسه فاغتسل ونحن صفوف **ترجمہ** ابو ہریرہ سے روایت ہے نماز کی تکبیر ہوئی لوگوں نے صفیں باندھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے جب اپنی جگہہ میں آکر کھڑے ہو گئے اوسوقت آپ کو یاد آیا کہ غسل نہیں کیا ہے آپ نے لوگوں سے فرمایا یہیں ٹھہرے رہو پھر آپ اپنے گھر میں گئے اور باہر نکلے سر سے آپ کے پانی ٹپک رہا تھا تو آپ نے غسل کیا جب ہم صفیں باندھے ہوئے تھے

استخلاف الامام اذا غاب

جب امام کہیں چلا جاوے تو کسی کو اپنا خلیفہ کر جاوے

عن سهل بن سعد قال کان قتال بین بنی عمرو بن عوف فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فصلی الظهر ثم اتاهم یصلح بینهم ثم قال لبلال یا بلال اذا حضر العصر ولم آت فمر ابا بکر فلیصل بالناس فلما حضرت اذن بلال ثم اقام فقال لابی بکر تقدم فتقدم ابو بکر فدخل فی الصلوۃ ثم جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجعل یشق الناس حتی قام خلف ابی بکر وصفح القوم وکان ابو بکر اذا دخل فی الصلوۃ لم یلتفت فلما رأی ابو بکر التصفیح لا یمسک عنه التفت فاومی الیه رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیده فحمد اللہ عز وجل علی قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم له امضه ثم مشی ابو بکر القهقری علی عقبیه فتأخر فلما رأی ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تقدم فصلی بالناس فلما قضی

[یشق]

صَلٰوتَهٗ قَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اِذْ اَوْمَأْتُ اِلَيْكَ اَنْ لَّا تَكُوْنَ مَضَيْتَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ اَبِيْ
قُحَافَةَ اَنْ يَّؤُمَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلنَّاسِ اِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ
وَلْيُصَفِّحِ النِّسَاءُ ترجمہ سہل بن سعد سے روایت ہے بنی عمرو بن عوف مین کچھ لڑائی ہوئی یہہ خبر رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو پہونچی آپ ظہر پڑھکر اونکے پاس گئے صلح کرنے کو اور بلال سے فرمایا اے بلال جب عصر کا وقت آوے اور مین نہ
آؤن تو ابوبکر سے کہنا وہ نماز پڑھا دین جب عصر کا وقت آیا بلال نے اذان دی پھر تکبیر کہی اور ابوبکر سے کہا آگے بڑھو (نماز
پڑھانے کے لیے) ابوبکر آگے بڑھے اور نماز شروع کر دی جب وہ نماز شروع کر چکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف
لائے اور لوگون سے آگے بڑھ کر ابوبکر کے پیچھے کھڑے ہوئے لوگون نے دستک دینا شروع کی ابوبکر کا یہ قاعدہ تھا کہ جب
نماز مین ہوتے تو کسی طرف دہیان نہ کرتے مگر جب انہون نے دیکھا کہ برابر دستکین ہو رہی ہین کسیطرح نہین تھمتی تو انہون
نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا (کہ اپنی جگہہ پر رہو اور نماز پڑھاؤ) ابوبکر نے اللہ جل جلالہ کا
شکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمانے پر (کہ نماز پڑھاؤ) پھر اولٹے پاؤن پیچھے آگئے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ دیکھا تو آپ آگے
بڑھے اور نماز پڑھائی جب آپ نماز سے فارغ ہو کر فرمایا اے ابوبکر جب مین نے تمکو اشارہ کیا تو تم اپنی جگہہ پر نماز کیون نہین پڑھاتے رہے ابوبکر نے کہا ابو قحافہ
کی بیٹے کی یہہ مجال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کرے پہر آپنے لوگون سے فرمایا جب تمکو نماز مین کوئی حادثہ پیش آوے تو مرد سبحان اللہ کہین
اور عورتین دستک دین

اَلْاِئْتِمَامُ بِالْاِمَامِ امام کی پیروی کرنا چاہیے

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ يَعُوْدُوْنَهٗ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا
قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا سَجَدَ
فَاسْجُدُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم گھوڑے پر سے گرے داہنی کروٹ پر تو صحابہ آپ کی عیادت کو گئے نماز کا وقت آگیا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا
امام اسی لیے ہے کہ اوسکی پیروی کیجاوے جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سجدہ کرے تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ سمع اللہ
لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو

اَلْاِئْتِمَامُ بِمَنْ يَأْتَمُّ بِالْاِمَامِ جو شخص امام کی پیروی کرتا ہو اوسکی اور لوگ پیروی کرین

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى فِيْ اَصْحَابِهٖ تَاَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ
تَقَدَّمُوْا فَائْتَمُّوْا بِيْ وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَاَخَّرُوْنَ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ
ترجمہ ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو دیکھا کہ وہ پیچھے کھڑے ہوتے ہین (یعنی اول صف
مین شریک نہین ہوتے) آپ نے فرمایا آگے بڑھو اور میری پیروی کرو اور تمہارے بعد جو لوگ ہین وہ تمہاری پیروی کرین اور پیچھے
لوگ ایسے ہین جو پیچھے رہا کرین گے یہانتک کہ اللہ جل جلالہ بھی انکو پیچھے ڈالدیگا (یعنی قیامت مین جب لوگ جنت مین جائینگے
تو وہ سبکے پیچھے جاوین گے)

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ

خالتی میمونة فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی من اللیل فقمت عن شمالہ فقال بی ھکذا فاخذ براسی فاقامنی عن یمینہ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے میں رات کو اپنی خالہ میمونہ کے پاس رہا (یعنی بی بی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی) رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کو اوٹھے میں بھی اوٹھا اور بائیں طرف آپ کے کھڑا ہوا آپ نے میرا سر پکڑ کے مجھے اپنی داہنی طرف کھڑا کیا

من یلی الامام ثم الذی یلیہ

امام سے کون لوگ نزدیک رہیں عن ابی مسعود قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمسح مناکبنا فی الصلوة ویقول لا تختلفوا فتختلف قلوبکم لیلینی منکم اولوا الاحلام والنھی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم قال ابو مسعود فانتم الیوم اشد اختلافا ترجمہ ابو مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے تھے نماز میں اور فرماتے تھے آگے پیچھے مت ہو نہیں تو تمہارے دلوں میں پھوٹ ہو جاوے گی اور میرے نزدیک (یعنی اول صف میں) وہ لوگ رہیں جو عقل والے ہیں (یعنی ہوشیار لوگ علم والے بڑی عمر کے) پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں ابو مسعود نے کہا آج تم لوگوں میں بہت پھوٹ ہے عن قیس بن عباد قال بینا انا فی المسجد فی الصف المقدم فجبذنی رجل من خلفی جبذة فنحانی وقام مقامی فواللہ ما عقلت صلوتی فلما انصرف فاذا ھو ابی بن کعب فقال یا فتی لا یسوءک اللہ ان ھذا عھد من النبی صلی اللہ علیہ وسلم الینا ان نلیہ ثم استقبل القبلة فقال ھلک اھل العقد ورب الکعبة ثلثا ثم قال واللہ ما علیھم آسی ولکن آسی علی من اضلوا قلت یا ابا یعقوب ما تعنی باھل العقد قال الامراء ترجمہ قیس بن عباد سے روایت ہے میں مسجد میں تھا پہلی صف میں اتنے میں ایک شخص نے مجھے پیچھے سے پکڑ کر کھینچا اور آپ میری جگہ کھڑا ہو گیا سو قسم خدا کی مجھے نماز کا خیال ہی نہ رہا (یعنی اسقدر غصہ مجھکو آیا کہ میں نماز کو بھول گیا) جب نماز سے فراغت ہوئی تو معلوم ہوا وہ ابی بن کعب ہیں انہوں نے کہا اے جوان اللہ تم کو رنج نہ دے یہ وصیت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم لوگوں کو کہ ہم آپ کے نزدیک رہیں پھر انہوں نے قبلے کیطرف منہ کیا اور کہا مر گئے اہل عقد (سردار) قسم ہے کعبہ کے پروردگار کی (یعنی وہ سردار جو نماز کا اہتمام کرتے تھے اور صفوں کا خیال رکھتے تھے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ اور عمرؓ) یہ تین بار کہا پھر کہا قسم خدا کی میں اونپر رنج نہیں کرتا لیکن رنج کرتا ہوں اونپر جنہوں نے لوگوں کو گمراہ کیا میں نے کہا اے ابو یعقوب اہل عقد سے کون لوگ مراد ہیں انہوں نے کہا سردار امراء

اقامة الصفوف قبل خروج الامام

امام کے باہر آنے سے پہلے صفوں کا قائم ہو جانا عن ابی ھریرة یقول اقیمت الصلوة فقمنا فعدلنا الصفوف قبل ان یخرج الینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اذا قام فی مصلاہ قبل ان یکبر ذکر فانصرف فقال لنا مکانکم فلم نزل قیاما ننتظرہ

حَتّٰی خَرَجَ اِلَیْنَا قَدِ اغْتَسَلَ یَنْطِفُ رَاْسُهٗ مَاءً فَكَبَّرَ وَصَلّٰی ترجمہ ابوہریرہ سی روایت ہی نماز کی تکبیر ہوئی
ہم لوگ کہڑے ہوئے اور صفین جم گئین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے باہر تشریف لانے سی پہلے پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم تشریف لائی جب اپنی مقام پر کہڑے ہوئے تو تکبیر نہ کہی مڑ گئے لوگون سے فرمایا تم اپنی جگہ پر رہنا ہم لوگ کہڑے کہڑے آپکا
انتظار کرتے رہے یہانتک کہ آپ باہر نکلے غسل کر کے آپکے سر سے پانی ٹپک رہا تہا پہر آپنے تکبیر کہی اور نماز پڑہی كَيْفَ
يُقَوِّمُ الْاِمَامُ الصُّفُوْفَ کیونکر امام صفین جماوے عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ الصُّفُوْفَ كَمَا تُقَوَّمُ الْقِدَاحُ فَاَبْصَرَ رَجُلًا خَارِجًا صَدْرُهٗ مِنَ الصَّفِّ
فَلَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَتُقِيْمُنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ
ترجمہ نعمان بن بشیر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفونکو ایسا برابر کرتے جیسے تیر برابر کئے جاتے ہین کہ ایک
تیر دوسری تیر کے برابر ہوتا ہی۔ اور مسلم کی روایت مین ہی کہ صفونکو آپ ایسا برابر کرتے کہ تیرونکو اون سی برابر کر سکین یہانتک
ہی صف کی درستی مین آپ نے ایک شخصکو دیکہا جو اپنا سینہ صف سے باہر نکالے ہوئے تہا مین نے دیکہا آپ نے فرمایا تم اپنی صفو
کو برابر کرو نہین تو اللہ خلاف ڈالدیگا تمہاری بیچ مین عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوْفَ مِنْ نَاحِيَةٍ اِلٰى نَاحِيَةٍ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا وَصُدُوْرَنَا يَقُوْلُ لَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ
قُلُوْبُكُمْ وَكَانَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصُّفُوْفِ الْمُتَقَدِّمَةِ ترجمہ براء بن عازب سے
روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفونکے اندر ایک طرفسی دوسری طرف جاتے تہے اور ہماری مونڈہون اور سینون پر ہاتہ پہیرتے
تہے آپ فرماتے تہے اختلاف مت کرو نہین تو تمہاری دلون مین پہوٹ ہو جاوے گی اور آپ فرماتے تہے کہ اللہ جل جلالہ اپنی رحمت
بہیجتا ہے اور فرشتے دعا کرتے ہین آگے کی صفونکے لیے مَا يَقُوْلُ الْاِمَامُ اِذَا تَقَدَّمَ فِي تَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ
ترجمہ جب امام آگے بڑہے تو صفونکو برابر کرنے کے لیے کیا کہے عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَيَقُوْلُ اسْتَوُوْا وَلَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ وَلْيَلِيَنِيْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ
وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ترجمہ ابو مسعود سی روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے
مونڈہون پر ہاتہ پہیرتے تہے اور فرماتی تہی برابر ہو جاؤ آگے پیچہی مت ہو نہین تو تمہاری دلون مین پہوٹ ہو جاوے گی اور نزدیک
رہین مجہہ سی وہ لوگ جو عقل اور شعور والے ہین پہر وہ لوگ جو ان سے قریب ہین پہر وہ لوگ جو ان سی قریب ہین كَمْ
مَرَّةً يَقُوْلُ اسْتَوُوْا امام کتنی بار کہی برابر ہو جاؤ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ
اسْتَوُوْا اسْتَوُوْا اسْتَوُوْا فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِيْ كَمَا اَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ
ترجمہ انس سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی تہی برابر ہو جاؤ برابر ہو جاؤ برابر ہو جاؤ قسم اوس شخص کی جس کے ہاتہ
مین میری جان ہی مین تم کو پیچہے سے اسطرح دیکہتا ہون جیسے آگے سے حَثُّ الْاِمَامِ عَلٰى رَصِّ الصُّفُوْفِ

وَالْفُقَارَ بَيْنَهَا امام لوگوں کو متوجہ ہوئے صفیں برابر کرنے کی اور ملکر کھڑے ہونے کی عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهٖ حِيْنَ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يُّكَبِّرَ فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ
وَتَرَاصُّوْا فَاِنِّيْ اَرَاكُمْ مِّنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو کھڑے
ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہوئے تکبیر تحریمہ سے پہلے فرمایا برابر کرو صفیں اپنی اور ملکر کھڑے ہو کیونکہ میں تم کو پیچھے سے دیکھتا ہوں

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُصُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَقَارِبُوْا بَيْنَهَا وَحَاذُوْا بِالْاَعْنَاقِ
فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَرَى الشَّيَاطِيْنَ تَدْخُلُ مِنْ خِلَالِ الصَّفِّ كَاَنَّهَا الْحَذَفُ ترجمہ انس سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملی ہوئی رکھو صفوں کو اور نزدیک نزدیک صفیں کھڑی کرو (یعنی بیچ میں اتنا فاصلہ
نہ ہو کہ دوسری صف کھڑی ہو جاوے) اور برابر برابر ہو گردنیں قسم اوس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں شیطان کو دیکھتا ہوں
وہ صفوں کے بیچ میں گھس آتا ہے گویا سیاہ بچہ ہے بکری کا

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالُوْا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ
عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ يُتِمُّوْنَ الصَّفَّ الْاَوَّلَ ثُمَّ يَتَرَاصُّوْنَ فِي الصَّفِّ ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور فرمایا تم فرشتوں کی طرح صف نہیں باندھتے اپنے پروردگار کے سامنے لوگوں نے کہا یا رسول
اللہ فرشتے کیونکر صف باندھتے ہیں اپنے رب کے سامنے آپ نے فرمایا پورا کرتے ہیں پہلی صف کو (یعنی آگے کی صف کو جب وہ بھر جاتی ہے
تو پھر پیچھے دوسری صف باندھتے ہیں) اور صف میں ملکر کھڑے ہوتے ہیں

فَضْلُ الصَّفِّ الْاَوَّلِ عَلَى الثَّانِيْ

صف اول دوسری صف پر کیا فضیلت رکھتی ہے عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّيْ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ ثَلٰثًا وَّعَلَى الثَّانِيْ وَاحِدَةً ترجمہ عرباض بن ساریہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم پہلی صف کے لیے تین بار دعا کرتے تھے اور دوسری صف کے لیے ایک بار

اَلصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ

پچھلے صف کا بیان عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتِمُّوا الصَّفَّ الْاَوَّلَ ثُمَّ الَّذِيْ
يَلِيْهِ فَاِنْ كَانَ نَقْصٌ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا پورا کرو پہلی صف کو پھر جو اوس سے نزدیک ہے اوسکو پورا کرو اگر کچھ کمی ہے تو پچھلی صف میں رہے (نہ پہلی صف میں)

مَنْ وَّصَلَ صَفًّا

جو شخص صف کو بھر دیوے (یعنی خالی جگہ میں کھڑا ہو جاوے) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَّصَلَ صَفًّا وَّصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللّٰهُ
عَزَّ وَجَلَّ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صف کو ملا دیگا اللہ بھی اوسکو ملا دیگا
(اپنی رحمت سے) اور جو شخص صف کاٹ دیگا اللہ بھی اوسکو کاٹ دیگا

ذِكْرُ خَيْرِ صُفُوْفِ النِّسَاءِ وَشَرِّ صُفُوْفِ الرِّجَالِ

مردوں کی صف کون سی بری ہے اور عورتوں کی صف کون سی بہتر ہے عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا
أَوَّلُهَا ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردون کی صفون مین بہتر وہ صف ہی جو سب سے
آگے ہو (امام کے قریب) اور بدتر وہ صف ہی جو سب کے بعد ہو (عورتون کے قریب) اور عورتون کی صفون مین بہتر وہ صف
ہی جو سب کے بعد ہو اور بدتر وہی جو سب سے آگے ہو (مردون کے قریب) **الصَّفُّ بَيْنَ السَّوَارِي**
ستونون کے بیچ مین صف باندھنا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ أَنَسٍ فَصَلَّيْنَا مَعَ أَمِيرٍ مِنَ
الْأُمَرَاءِ فَدَفَعُونَا حَتَّى قُمْنَا وَصَلَّيْنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ فَجَعَلَ أَنَسٌ يَتَأَخَّرُ وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَتَّقِي هَذَا
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ عبد الحمید بن محمود سے روایت ہی ہم انسؓ کے ساتھ تھے تو ہم نے
نماز پڑہی ایک حاکم کے ساتھ لوگون نے ہم کو دھکیلا یہانتک کہ ہم کھڑے ہوی اور نماز پڑہی دو ستونون کے بیچ مین تو انسؓ پیچھے
ہٹتے تھے اور کہتے تھی ہم اس بات سے بچتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین (یعنی ستونون کے درمیان نہیں کھڑے
ہوتے تھی بلکہ پچھلی صف علحدہ کرتے تھے) **الْمَكَانُ الَّذِي يُسْتَحَبُّ مِنَ الصَّفِّ** صف مین کون سی جگہ کھڑی
ہونا بہتر ہے عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ
عَنْ يَمِينِهِ ترجمہ براءؓ سے روایت ہی ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑہتے تھی تو مین چاہتا تھا کہ آپ کے
داہنی طرف ہون **مَا عَلَى الْإِمَامِ مِنَ التَّخْفِيفِ** امام کو نماز مین کسقدر تخفیف کرنا چاہیے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ وَ
الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مین سے کوئی لوگون کو نماز پڑہاوے تو ہلکی نماز پڑہے اسلئے کہ جماعت مین بیمار بھی ہے
اور ناتوان بھی ہے اور بوڑہا بھی ہے اور جب آپ اکیلی نماز پڑہے تو جتنا چاہے طول کرے (یعنی جتنی چاہے لمبی لمبی سورتین
پڑہے) عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ فَأَسْمَعُ بُكَاءَ
الصَّبِيِّ فَأُوجِزُ فِي صَلَاتِي كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ ترجمہ ابو قتادہؓ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا مین نماز مین کھڑا ہوتا ہون پھر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہون تو نماز کو مختصر کر دیتا ہون (یعنے چھوٹی چھوٹی سورتین
پڑہتا ہون) کیونکہ مجھے برا معلوم ہوتا ہے کہ اوس کی مان پر تکلیف ہو **الرُّخْصَةُ لِلْإِمَامِ فِي التَّطْوِيلِ** امام کو لمبی
سورتین پڑہنے کی اجازت عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالتَّخْفِيفِ
وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ ترجمہ عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے نماز ہلکی پڑہنے کا اور
آپ پڑہتے تھی سورہ والصافات کو (جس مین ایکسو بیاسی آیتین ہین) **مَا يَجُوزُ لِلْإِمَامِ مِنَ الْعَمَلِ فِي الصَّلَاةِ**
امام کو نماز مین کونسا کام کرنا درست ہی عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا رَفَعَ مِنْ سُجُودِهِ أَعَادَهَا ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ امامت کرتے تھے اور اپنی کاندھے پر (اپنی نواسی) امامہ بنت ابی العاص کو اوٹھائے ہوئے تھے جب آپ رکوع کرتے تو اوسکو زمین پر بٹھا دیتے پھر جب سجدے سے اوٹھتے تو اوسکو اوٹھا لیتے (اور کاندھے پر بٹھا لیتے)

مُبَادَرَةُ الْإِمَامِ

امام سے آگے رکوع یا سجدہ کرنا یا امام سے پہلے رکوع اور سجدے سے سر اوٹھا لینا کیسا ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ڈر نہیں اوس شخص کو جو اپنا سر امام سے پہلے اوٹھا لیتا ہے کہ اللہ اوسکا سر گدہے کا سر کر دیوے عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامُوا قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ سَاجِدًا ثُمَّ سَجَدُوا ترجمہ براء سے روایت ہے صحابہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور آپ رکوع سے اپنا سر اوٹھاتے تو وہ سیدھے کھڑے رہتے جب دیکھتے کہ آپ سجدے میں جا چکے اوسوقت سجدہ کرتے عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى فَلَمَّا كَانَ فِي الْقَعْدَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ أُقِرَّتِ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ أَيُّكُمُ الْقَائِلُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا قَالَ لَا وَقَدْ خَشِيتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُنَا صَلَاتَنَا وَسُنَّتَنَا فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللَّهُ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ ترجمہ حطان بن عبد اللہ سے روایت ہے ابو موسی اشعری نے نماز پڑھائی جب بیٹھے (نماز میں) تو ایک شخص آیا اور بولا قائم کی گئی نماز نیکی اور پاکی سے جب ابو موسی نے سلام پھیرا تو لوگوں کیطرف مخاطب ہوئے اور بولے کس نے تم میں سے یہ بات کہی تھی سب لوگ چپ ہو رہے انہوں نے کہا اے حطان شاید تم نے یہ بات کہی انہوں نے کہا نہیں مجھے ڈر ہے کہیں تم غصے نہ ہو مجھ پر ابو موسی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمکو نماز اوسکا طریقہ سکھلاتے تھے آپ نے فرمایا امام اس لئے ہے کہ اوسکی اطاعت کیجاوے جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو اللہ تعالی اوسکی دعا قبول کریگا اور جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب سر اوٹھاوے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو اللہ سنیگا تمہارے کہنے کو اور جب سجدہ کرے تم بھی سجدہ کرو اور جب سر اوٹھاوے تم بھی سر اوٹھاو کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور سر اوٹھاتا ہے (اور تمہارا تاخیر کرنا اوس کے بعد ہوگا) اسی طرح فرمایا ادہر کی کسر اودہر نکل جاویگی

خُرُوجُ الرَّجُلِ مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ وَفَرَاغُهُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ

ایک شخص امام کے ساتھ سے نماز توڑ کر الگ نماز پڑھے عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ

رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى خَلْفَ مُعَاذٍ فَطَوَّلَ بِهِمْ فَانْصَرَفَ
الرَّجُلُ فَصَلّٰى فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَمَّا قَضٰى مُعَاذٌ الصَّلٰوةَ قِيْلَ لَهٗ اِنَّ فُلَانًا فَعَلَ كَذَا وَ
كَذَا فَقَالَ مُعَاذٌ لَئِنْ اَصْبَحْتُ لَاَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتٰى مُعَاذٌ
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ
فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلْتُ عَلٰى نَاضِحِيْ مِنَ النَّهَارِ
فَجِئْتُ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْتُ مَعَهٗ فِي الصَّلٰوةِ فَقَرَاَ سُوْرَةَ كَذَا وَكَذَا
فَطَوَّلَ فَانْصَرَفْتُ فَصَلَّيْتُ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَتَّانٌ
يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ **ترجمہ** جابر سے روایت ہی ایک شخص انصار مین سے آیا اور نماز کہڑی تھی
مسجد مین گیا اور معاذ بن جبل کے پیچھے جماعت مین شریک ہوا معاذ نے لنبا کیا رکعت کو (یعنی بڑی سورت پڑھنا شروع
کی) اوس شخص نے نماز توڑ کر ایک کونے مین جا کر الگ نماز پڑہی پھر چلا گیا جب معاذ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگون نے اون
سے بیان کیا کہ فلان شخص نے ایسا کیا معاذ نے کہا صبح ہو تو مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور بیان کرونگا معاذ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گئے اور آپ سے سب حال بیان کیا آپ نے اوس شخص کو بلا بہیجا اور پوچھا کہ یہ تو نے کیا کیا اوس
نے کیون کیا اوس نے عرض کیا یا رسول اللہ مین نے سارے دن پانی کہینچا پھر آیا تو نماز ہو رہی تہی مین مسجد مین گیا اور جماعت
مین انکے ساتھ شریک ہوا انہون نے فلان فلان سورت پڑہنا شروع کی اور بہت طول کیا مین نے نماز توڑ کر ایک کونے مین الگ
نماز پڑھ لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنکر فرمایا ای معاذ کیا تو لوگون کو تکلیف دینے والا ہی ای معاذ کیا تو تکلیف
دینے والا ہی ای معاذ کیا تو تکلیف دینے والا ہے **ف** یعنی لوگونکو پریشان کرتا ہے کہ وہ مجبور ہوکر نماز اوسکے ساتھ چھوڑ دیوین
جہانتک ہوسکے وہین تک تکلیف اوٹھانیکا حکم ہے جو امر ہماری طاقت سے باہر ہے اللہ نے اوسکی تکلیف نہین دی

الائتمام بالامام يصلي قاعدا

امام اگر بیٹھکر نماز پڑہے تو مقتدی بہی بیٹھکر پڑہین عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَصَلّٰى صَلٰوةً مِّنَ الصَّلَوَاتِ
وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهٗ قُعُوْدًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا
فَصَلُّوْا قِيَامًا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا
فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعُوْنَ **ترجمہ** انس بن مالک سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گہوڑے پر سوار ہوئے آپ گر پڑے
تو داہنا حصہ بدن کا چھل گیا اسوجہ سے آپنے ایک نماز بیٹھکے پڑہی ہم لوگون نے بہی آپکے پیچھے بیٹھکر نماز پڑہی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے
تو فرمایا امام اسلیے ہے کہ اوسکی پیروی کیجاوے جب وہ کہڑے ہوکر نماز پڑہے تم بہی کہڑے ہوکر پڑہو اور جب وہ رکوع کرے تم بہی رکوع
کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو اور جب وہ بیٹھکر نماز پڑہے تم سب بہی بیٹھکر نماز پڑہو **ف** بعض علماء

کا عمل اسی پر ہے لیکن اکثر علما کے نزدیک اگر امام کو کچھ عذر ہو اور وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کھڑے ہو کر پڑھیں اور دلیل انکی یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض موت میں بیٹھ کر نماز پڑھی اور صحابہ نے انکے پیچھے کھڑے ہو کر پڑھی آپ نے انکو بیٹھنے کا حکم نہیں دیا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ فِي مَقَامِكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ فَقَالَتْ لَهُ فَقَالَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً قَالَتْ فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ فَذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قُمْ كَمَا أَنْتَ قَالَتْ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ جَالِسًا فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ جَالِسًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُونَ بِصَلٰوةِ أَبِي بَكْرٍ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت بیمار ہوئے تو بلال آئے آپ کو نماز کی خبر دینے کو بس آپنے فرمایا حکم کرو ابوبکر کو نماز پڑھانے کا میں نے کہا یا رسول اللہ ابوبکر نرم دل ہیں وہ جب آپ کے جگہہ کھڑے ہونگے (اور آپ کو یاد کرینگے) تو لوگوں کو ان کی آواز نہ سنائی دیگی (یعنی قرآن پڑھینگے بوجہ گریہ و زاری کی) کاش آپ عمر کو حکم کرتے آپنے فرمایا حکم کرو ابوبکر کو وہ نماز پڑھا دیں میں نے حفصہ سے کہا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہو آپنے فرمایا تم تو یوسف کی ساتھیاں ہو (کہ اپنا ہی کہی جاتی ہو دوسری کی نہیں سنتی) حکم کرو ابوبکر کو وہ نماز پڑھا دیں آخر لوگوں نے ابوبکر سے کہا نماز پڑھانے کو جب انہوں نے نماز شروع کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طبیعت کو ذرا ہلکا پایا (یعنی مرض کی شدت کم دیکھی) آپ کھڑے ہوئے اور دو شخصوں پر تکیہ لگا کر چلے اور آپکے پاؤں گھسٹتے تھے زمین پر (بوجہ ناطاقتی کے) جب آپ مسجد میں آئے ابوبکر نے آپ کی آہٹ پا کر پیچھے ہٹنے کا قصد کیا آپنے اشارہ کیا کہ اپنی جگہہ کھڑے رہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ابوبکر کے بائیں جانب بیٹھ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز بیٹھ کر پڑھتے تھے اور ابوبکر کھڑے کھڑے آپکی پیروی کرتے تھے اور لوگ سب ابوبکر کی پیروی کرتے تھے عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ

مثل قوله والناس عكوف في المسجد ينتظرون رسول الله صلى الله عليه وسلم لصلوة العشاء الآخرة
فارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم الى ابي بكر ان صل بالناس فجاءه الرسول فقال ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم يامرك ان تصلي بالناس وكان ابو بكر رجلا رقيقا فقال يا عمر صل بالناس
فقال انت احق بذلك فصلى بهم ابو بكر تلك الايام ثم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وجد
من نفسه خفة فجاء يهادى بين رجلين احدهما العباس لصلوة الظهر فلما راه ابو بكر ذهب
ليتاخر فاومى اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا يتاخر وامرهما فاجلساه الى جنبه
فجعل ابو بكر يصلي قائما والناس يصلون بصلوة ابي بكر ورسول الله صلى الله عليه وسلم
يصلي قاعدا فدخلت على ابن عباس فقلت الا اعرض عليك ما حدثتني عائشة عن مرض رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال نعم فحدثته فما انكر منه شيئا غير انه قال اسمت لك الرجل الذي
كان مع العباس قلت لا قال هو علي

ترجمہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے میں حضرت عائشہ پاس گیا اور اون سے کہا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا حال مجھ سے بیان نہیں کرتیں انہوں نے کہا جب آپ پر بیماری کی شدت ہوئی تو آپنے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہم نے کہا نہیں وہ آپکا انتظار کر رہے ہیں آپنے فرمایا اچھا میرے لیے پانی رکھو طشت میں پانی رکھا آپنے غسل کیا پھر اٹھنے لگے تو بیہوش ہوگئے پھر ہوش میں آئے تو پوچھا لوگ نماز پڑھ چکے ہم نے کہا نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں آپنے فرمایا اچھا میرے لیے پانی رکھو طشت میں پانی رکھا آپ نے غسل کیا پھر ارادہ کیا اٹھنے کا تو بیہوش ہوگئے پھر تیسری بار ایسا ہی فرمایا اور لوگ جمع تھے مسجد میں آپکا انتظار کر رہے تھے عشا کی نماز کے لیے آخر آپنے ابوبکر رضہ کو کہلا بھیجا تم نماز پڑھا دو جب اون کی پاس پیام لانے والا آیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمکو حکم کرتے ہیں نماز پڑھانیکا وہ نرم دل آدمی تھے انہوں نے کہا اے عمر تم نماز پڑھا دو عمر نے کہا تم زیادہ حقدار ہو امامت کے پھر اون دنوں ابوبکر نماز پڑھایا کیے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مرض میں ذرا تخفیف دیکھی تو آپ باہر تشریف لائے دو آدمیوں پر ٹیکا دیے ہوئے ایک اون میں سے عباس تھے چچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دوسرے علی بن ابی طالب تھے لیکن حضرت عائشہ نے اونکا نام نہیں لیا) جب ابوبکر نے آپکو دیکھا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ نہیں پیچھے ہٹو اور اون دو آدمیوں کو جنپر ٹیکا لگائے ہوئے تھے حکم کیا انہوں نے آپ کو بٹھا دیا ابوبکر کے پہلو میں ابوبکر کھڑے کھڑے نماز پڑھتے رہے اور لوگ اون ہی کی پیروی کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھکر نماز پڑھ رہے تھے۔ عبید اللہ نے کہا میں یہ حدیث سنکر عبد اللہ بن عباس پاس گیا اور اون سے کہا میں تمسے بیان کروں جو حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا حال بیان کیا ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے سب بیان کیا انہوں نے کسی بات میں انکار نہیں کیا مگر اتنا کہا کہ کیا نام لیا حضرت عائشہ نے دوسرے شخص کا جو عباس کے ساتھ تھے میں نے کہا نہیں ابن عباس نے کہا وہ حضرت علی رضہ تھے

استخلاف الامام

المأموم اگر امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ یَقُوْلُ کَانَ مُعَاذٌ یُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ یَرْجِعُ اِلٰی قَوْمِہٖ فَیَؤُمُّھُمْ فَاَخَّرَ ذَاتَ لَیْلَۃٍ الصَّلٰوۃَ وَصَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰی قَوْمِہٖ فَقَرَأَ سُوْرَۃَ الْبَقَرَۃِ فَلَمَّا سَمِعَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ تَاَخَّرَ فَصَلّٰی ثُمَّ
خَرَجَ فَقَالُوْا نَافَقْتَ یَا فُلَانُ فَقَالَ وَاللّٰہِ مَا نَافَقْتُ وَلَاٰتِیَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرُہٗ
فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ مُعَاذًا یُصَلِّیْ مَعَکَ ثُمَّ یَاْتِیْنَا فَیَؤُمُّنَا
وَاِنَّکَ اَخَّرْتَ الصَّلٰوۃَ الْبَارِحَۃَ فَصَلّٰی مَعَکَ ثُمَّ رَجَعَ فَاَمَّنَا فَاسْتَفْتَحَ بِسُوْرَۃِ الْبَقَرَۃِ فَلَمَّا سَمِعْتُ
ذٰلِکَ تَاَخَّرْتُ فَصَلَّیْتُ اِنَّمَا نَحْنُ اَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِاَیْدِیْنَا فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ اَنْتَ اِقْرَأْ بِسُوْرَۃِ کَذَا وَکَذَا ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے وہ کہتے تھے معاذ
بن جبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پھر اپنی قوم میں جاتے اور نماز پڑھاتے ایک روز نماز میں دیر ہوگئی
تو معاذ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی پھر اپنی قوم میں گئے اور امامت کی اور سورۂ بقرہ شروع کی ایک شخص
نے مقتدیوں میں سے جب یہ دیکھا تو صف میں سے نکلکر الگ نماز پڑھی اور چلا گیا لوگوں نے کہا تو منافق ہوگیا اوس نے کہا
قسم خدا کی میں منافق نہیں ہوا اور البتہ میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس جاؤنگا اور آپ سے کہونگا پھر وہ رسول
اللہ صلعم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ معاذ آپ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں پھر یہاں سے نماز پڑھ کر ہم لوگوں پاس آتے ہیں اور امامت
کرتے ہیں اور بیشک رات کو خود نماز میں دیر کی تھی معاذ آپ کے ساتھ نماز پڑھ کر ہمارے یہاں آئے اور امامت کی تو سورہ بقر شروع کی جب
میں نے یہ سنا تو میں پیچھے نکل گیا اور نماز پڑھ لی (یعنی الگ پڑھ لی) ہم لوگ تو پانی بھرنے والے ہیں (سارے دن) اپنے ہاتھوں سے محنت
کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ تو فتنہ کریگا (یعنی فساد پھیلادیگا) ایسی ایسی سورتیں پڑھا کر (جیسے سبح اسم
انشقت وغیرہ) **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہو تو مقتدی کی نماز ہوجاویگی اسلیے
کہ معاذ نماز پڑھ کر امامت کرتے تو وہ نفل کی نیت کرتے تھے اور مقتدی فرض کی نیت کرتے تھے اور بعض علما کے نزدیک فرض پڑھنے
والے کی اقتدا نفل پڑھنے والے کے پیچھے درست نہیں ہے عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ صَلّٰی
صَلٰوۃَ الْخَوْفِ فَصَلّٰی بِالَّذِیْنَ خَلْفَہٗ رَکْعَتَیْنِ وَبِالَّذِیْنَ جَاؤُا رَکْعَتَیْنِ فَکَانَتْ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ اَرْبَعًا وَلِھٰؤُلَاءِ رَکْعَتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ ترجمہ ابوبکرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی
تو جو لوگ آپکے پیچھے تھے اون کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ چلے گئے اور جو لوگ اونکی جگہہ آئے اون کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں تو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعتیں ہوئیں اور اون لوگوں کی دو دو رکعتیں

فضل الجماعۃ

جماعت کے فضیلت کا بیان عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ عَلٰی صَلٰوۃِ
الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز

اکیلی نماز سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ اَحَدِکُمْ وَحْدَهٗ خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس حصے زیادہ فضیلت رکھتی ہے عَنْ
عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَزِیْدُ عَلٰی صَلٰوةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَّ
عِشْرِیْنَ دَرَجَةً ترجمہ ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے
نماز پڑھنے سے پچیس حصے زیادہ فضیلت رکھتی ہے **اَلْجَمَاعَةُ** اِذَا کَانُوْا ثَلٰثَةً جب تین آدمی ہوں تو جماعت
کریں عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانُوْا ثَلٰثَةً فَلْیَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ
وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ ترجمہ ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی ہوں
تو ایک اون میں سے امامت کرے اور زیادہ حقدار امامت کا وہ شخص ہے جو قرآن کو خوب پڑھا ہو **اَلْجَمَاعَةُ**
اِذَا کَانُوْا ثَلٰثَةً رَجُلٌ وَّصَبِیٌّ وَّامْرَاَةٌ جب تین آدمی ہوں ایک مرد اور ایک لڑکا اور ایک عورت تو جماعت کریں
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّیْتُ اِلٰی جَنْبِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّیْ مَعَنَا وَاَنَا
اِلٰی جَنْبِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُصَلِّیْ مَعَهٗ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی اور ہمارے پیچھے حضرت عائشہ تھیں وہ بھی ہمارے ساتھ نماز میں شریک تھیں اور اس وقت میں
ابن عباس (لڑکے تھے) **اَلْجَمَاعَةُ** اِذَا کَانُوا اثْنَیْنِ جب دو آدمی ہوں تو جماعت کریں عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَنْ یَّسَارِهٖ فَاَخَذَنِیْ بِیَدِهِ الْیُسْرٰی فَاَقَامَنِیْ عَنْ
یَّمِیْنِهٖ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو میں آپ کے بائیں طرف
کھڑا ہوا آپ نے بائیں ہاتھ سے مجھے پکڑ کے داہنی طرف کھڑا کر لیا عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ یَقُوْلُ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَقَالَ اَشَاهِدٌ فُلَانٌ فِی الصَّلٰوةِ قَالُوْا لَا قَالَ فُلَانٌ قَالُوْا لَا قَالَ
اِنَّ هَاتَیْنِ الصَّلٰوتَیْنِ مِنْ اَثْقَلِ الصَّلٰوةِ عَلَی الْمُنَافِقِیْنَ وَلَوْ یَعْلَمُوْنَ مَا فِیْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا
وَالصَّفُّ الْاَوَّلُ عَلٰی مِثْلِ صَفِّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَلَوْ تَعْلَمُوْنَ فَضِیْلَتَهٗ لَابْتَدَرْتُمُوْهُ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ
مَعَ الرَّجُلِ اَزْکٰی مِنْ صَلٰوتِهٖ وَحْدَهٗ وَصَلٰوتُهٗ مَعَ الرَّجُلَیْنِ اَزْکٰی مِنْ صَلٰوتِهٖ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا کَانُوْا
اَکْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ترجمہ ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فجر
کی نماز پڑھی پھر فرمایا کیا فلان شخص حاضر تھا جماعت میں لوگوں نے کہا نہیں آپ نے پوچھا اور فلان شخص لوگوں نے کہا نہیں
آپ نے فرمایا یہ دونوں نمازیں (فجر اور عشا) بہت بھاری ہوتی ہیں منافقوں پر اور اگر جانیں جو ان میں فضیلت ہے تو چوتڑ پر
گھسٹتے ہوئے آئیں اور پہلی صف گویا فرشتوں کی صف ہے اگر تم اس کی بندگی جانو تو جلدی کرو پہلی صفوں میں شریک ہونے کی) اھ

نماز پڑھنا ایک شخص کا دوسری شخص کے ساتھ ملکر جماعت سی بہتر ہی اکیلے نماز پڑھنے سے اور دو شخصون کے ساتھ ملکر پڑھنا بہتر ہی ایک شخص کے ساتھ ملکر پڑھنی سی اسی طرح جتنی جماعت زیادہ ہو اسد کو زیادہ پسند ہی

اَلْجَمَاعَةُ لِلنَّافِلَةِ نفل کے لیے جماعت کرنیکا بیان

عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ السُّيُولَ لَتَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي فَأُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي مَكَانٍ مِنْ بَيْتِي أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَفْعَلُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ فَأَشَرْتُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ

ترجمہ عتبان بن مالک سی روایت ہی انہون نے کہا یا رسول اسد میری گہر سی مسجد تک نالیان ہین (جو برسات مین ندی سی بہتی ہین) مین چاہتا ہون آپ میری گہر تشریف لی چلیں اور کسی جگہہ نماز پڑہ دیجیے تو مین اوس جگہہ مسجد بنا لون رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے فرمایا اچہا ہم چلینگی جب رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم تشریف لائے تو پوچہا کہاں تم کو منظور ہی مین نے کہا اس جگہہ رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کہڑی ہوئی اور ہم لوگون نے آپکے پیچہے صف باندہی پہر آپ نے دو رکعتین پڑہین (نفل جماعت سی)

اَلْجَمَاعَةُ لِلْفَائِتِ مِنَ الصَّلٰوةِ جو نماز قضا ہو جاوے اسکے لیے جماعت کرنیکا بیان

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي

ترجمہ انس سی روایت ہی رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئی جب نماز کو کہڑی ہونے لگے آپ نے فرمایا درست کرو اپنی صفونکو اور ملکر کہڑی ہو کیونکہ مین تمکو پیٹہہ کے پیچہے سے دیکہتا ہون (جیسا سامنے سی دیکہتا ہون یہ خاصہ تہا رسول کریم صلی اسد علیہ وسلم کا)

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ بِلَالٌ أَنَا أَحْفَظُكُمْ فَاضْطَجَعُوا فَنَامُوا وَأَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَيْنَ مَا قُلْتَ قَالَ مَا أُلْقِيَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ فَرَدَّهَا حِينَ شَاءَ قُمْ يَا بِلَالُ فَآذِنِ النَّاسَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَتَوَضَّئُوا يَعْنِي حِينَ ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِهِمْ

ترجمہ ابو قتادہ سی روایت ہی ہم رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کے ساتھ تہی تو بعض لوگوں نے کہا یا رسول اسد کاش آپ سو رہیں اسلیے کہ چلتے چلتے سب لوگ تہک گئی تہی آپ نے فرمایا مین ڈرتا ہون کہین سو جاؤ اور نماز جاتی رہی بلال نے کہا مین سب کا بندوبست کرونگا لوگ لیٹے اور سو رہی بلال نے اپنی پیٹہ اونٹنی سی لگا لی (وہ بہی سو گئے) پہر رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم جاگے جب آفتاب کا ایک کنارہ نکل آیا اور بلال سی فرمایا تم نے کیا کہا تہا (کہ مین بندوبست کرونگا) بلال نے عرض کیا یا رسول اسد اتنی نیند مجہکو کبہی نہین آئی رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اسد جل جلالہ نے تمہاری

روحین قبض کرلین پہر جب اوسکو منظور ہوا تو بہیجدین اوٹہو ای بلال اور اذان دو نماز کی بلال کہڑے ہوئے اور اذان دی پہر
سب لوگون نے وضو کیا اوسوقت آفتاب بلند ہوگیا تہا بعد اوسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے ہوئے اور نماز پڑہائی

اَلتَّشْدِیْدُ فِی تَرْکِ الْجَمَاعَةِ جماعت مین نہ آنا کیسا ہے **عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ** قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ ثَلٰثَةٍ فِی قَرْیَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِیْہِمُ الصَّلٰوةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ
عَلَیْہِمُ الشَّیْطَانُ فَعَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَاِنَّمَا یَاْکُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِیَةَ قَالَ السَّائِبُ یَعْنِی بِالْجَمَاعَةِ الْجَمَاعَةَ
فِی الصَّلٰوةِ ترجمہ ابو الدرداء سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے جب تین آدمی کسی بستی
یا جنگل مین ہون اور وہ جماعت نہ کرین نماز کی تو سمجہو کہ شیطان اونپر غالب آگیا اور لازم کرلو اپنے اوپر جماعت کو اسلیے کہ بہیڑیا اوس
بکری کو کہاتا ہے جو گلے سے الگ ہو سائب نے کہا مراد جماعت سے نماز کی جماعت ہے **اَلتَّشْدِیْدُ فِی التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ**
جماعت مین شریک نہونا کیسا ہے **عَنْ اَبِی ہُرَیْرَةَ** اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ
بِیَدِہٖ لَقَدْ ہَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَیُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَیُؤَذَّنَ لَہَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیَؤُمَّ النَّاسَ
ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰی رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ عَلَیْہِمْ بُیُوْتَہُمْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ یَعْلَمُ اَحَدُہُمْ اَنَّہٗ یَجِدُ عَظْمًا
سَمِیْنًا اَوْ مِرْمَاتَیْنِ حَسَنَتَیْنِ لَشَہِدَ الْعِشَاءَ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے
اوس شخص کی جسکے قبضہ مین میری جان ہے مین نے قصد کیا کہ حکم کرون لکڑیان جلانے کا پہر حکم دون نماز کے لیے اذان دینے کا اور
ایک شخصکو حکم کرون وہ نماز پڑہاوے اور مین جاؤن اون لوگون کے گہر پر (جو جماعت مین نہین آتے) پہر جلادون اونکے گہرون کو
قسم اوس شخص کی جسکے ہاتہہ مین میری جان ہے اگر تم مین سے کسی کو معلوم ہو کہ مسجد مین ایک موٹی گوشت کی ہڈی یا دو اچہے کہر ملینگے
تو عشا کی جماعت مین آوے **اَلْمُحَافَظَةُ عَلَی الصَّلَوٰاتِ حَیْثُ یُنَادٰی بِہِنَّ** جہان اذان ہوتی ہو جماعت مین شریک
ہونا ضروری ہے **عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ** اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّلْقَی اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا
فَلْیُحَافِظْ عَلٰی ہٰؤُلَاءِ الصَّلَوٰاتِ الْخَمْسِ حَیْثُ یُنَادٰی بِہِنَّ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ سُنَنَ الْہُدٰی وَاِنَّہُنَّ مِنْ سُنَنِ الْہُدٰی وَاِنِّیْ لَا اَحْسَبُ مِنْکُمْ اَحَدًا اِلَّا لَہٗ مَسْجِدٌ یُصَلِّیْ فِیْہِ
فِیْ بَیْتِہٖ فَلَوْ صَلَّیْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ وَتَرَکْتُمْ مَسَاجِدَکُمْ لَتَرَکْتُمْ سُنَّةَ نَبِیِّکُمْ وَلَوْ تَرَکْتُمْ سُنَّةَ نَبِیِّکُمْ
لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ یَتَوَضَّاُ فَیُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ یَمْشِیْ اِلَی الصَّلٰوةِ اِلَّا کَتَبَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ لَہٗ
بِکُلِّ خُطْوَةٍ یَخْطُوْہَا حَسَنَةً اَوْ یَرْفَعُ لَہٗ بِہَا دَرَجَةً اَوْ یُکَفِّرُ عَنْہُ بِہَا خَطِیْئَةً وَلَقَدْ رَاَیْتُنَا نُقَارِبُ بَیْنَ
الْخُطَا وَلَقَدْ رَاَیْتُنَا وَمَا یَتَخَلَّفُ عَنْہَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُوْمٌ نِفَاقُہٗ وَلَقَدْ رَاَیْتُ الرَّجُلَ یُہَادٰی بَیْنَ
الرَّجُلَیْنِ حَتّٰی یُقَامَ فِی الصَّفِّ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے وہ کہتے تہے جس شخص کو قیامت کے روز اللہ سے ملنا
مسلمان ہوکر منظور ہو تو وہ ان پانچون نمازون کی محافظت کرے جہان اذان ہوتی ہو (توان کو سنکر جماعت مین آوے) اسلیے کہ اللہ

جل جلالہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہدایت کے رستے بتائے اونہی رستون مین سے ایک نماز بھی ہے مین سمجھتا ہون تم مین سے
کوئی ایسا نہ ہوگا جسکی ایک مسجد اوسکے گہر مین نہ ہو جہان وہ نماز پڑہتا ہے پس اگر تم نماز پڑہا کرو گے اپنے گہرون مین اور مسجدون کو چہوڑ
دوگے تو تم چہوڑ دوگے اپنے پیغمبر کے طریقے کو اور جب چہوڑ دیا تم نے اپنے پیغمبر کے طریقے کو تو تم گمراہ ہو گئے اور جو بندہ مسلمان اچہے
طرح وضو کرے پہر نماز کے لیے (گہر سے) چلے تو اللہ تعالی اوسکے لیے ہر قدم پر ایک نیکی لکہیگا یا ایک درجہ اوسکا بلند کریگا
یا ایک گناہ اوسکا معاف کر دیگا (اور تم دیکہتے ہو کہ ہم جب نماز کو جاتے ہین) چہوٹے چہوٹے قدم رکہتے ہین تاکہ نیکیان زیادہ
ہون) اور تم دیکہتے ہو کہ جماعت مین وہی شریک نہین ہوتا جو کہلم کہلا نفاق رکہتا ہو اور مین نے دیکہا ہے کہ (رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین) ایک شخص کو دو آدمی سنبہالکر لاتے یہانتک کہ وہ صف مین کہڑا کر دیا جاتا **عَنْ**
اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ جَاءَ اَعْمٰی اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ لَیْسَ لِیْ قَائِدٌ یَقُوْدُنِیْ اِلَی الصَّلٰوةِ
فَسَاَلَهٗ اَنْ یُّرَخِّصَ لَهٗ اَنْ یُّصَلِّیَ فِیْ بَیْتِهٖ فَاَذِنَ لَهٗ فَلَمَّا وَلّٰی دَعَاهُ قَالَ لَهٗ اَتَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ
قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے ایک اندہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول
اللہ میرا کوئی لانیوالا نہین ہے جو مسجد تک پہونچا دے تو اجازت دیجیے مجہکو گہر مین نماز پڑہنے کی آپ نے اجازت دی جب وہ
پیٹہہ پہیر کر چلا آپ نے پہر اوسکو بلایا اور فرمایا تجہکو اذان کی آواز آتی ہے اندہے نے کہا ہان آپنے فرمایا پہر قبول کر (مؤذن
کی دعوت کو جب وہ کہتا ہے حی علی الصلوة آؤ نماز کے لیے) **عَنْ** اِبْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ اَنَّهٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ
الْمَدِیْنَةَ كَثِیْرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَیَّ
هَلًا وَلَمْ یُرَخِّصْ لَهٗ ترجمہ ابن ام مکتوم سے روایت ہے اونہون نے کہا یا رسول اللہ مدینہ مین کیڑے اور درندے بہت ہین (
تو مجہے اجازت دیجیے گہر مین نماز پڑہنے کی) آپ نے فرمایا تو حی علی الصلوة اور حی علی الفلاح سنتا ہے اونہون نے کہا ہان
سنتا ہون آپ نے فرمایا پہر حاضر ہو اور نہین اجازت دی اونکو جماعت چہوڑنے کی **اَلْعُذْرُ فِیْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ**
جماعت کا چہوڑنا عذر سے درست ہے **عَنْ** عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَرْقَمَ كَانَ یَؤُمُّ اَصْحَابَهٗ فَحَضَرَتِ
الصَّلٰوةُ یَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا
وَجَدَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْیَبْدَاْ بِهٖ قَبْلَ الصَّلٰوةِ ترجمہ عروہ بن زبیر سے روایت ہے عبد اللہ بن ارقم اپنے لوگون
کی امامت کیا کرتے تہے ایک بار نماز کا وقت آیا تو وہ حاجت کو گئے پہر لوٹ کر آئے اور فرمایا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا آپ فرماتے تہے جب تم مین کسی کو پاخانے کی حاجت ہو تو نماز سے پہلے پہر لیوے (اگرچہ جماعت فوت ہونے کا ڈر ہو)
عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا
بِالْعَشَاءِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شام کا کہانا سامنے آوے اور ہو نماز کہڑی ہو (یعنی
عشا کی) تو پہلے کہانا کہا لو **عَنْ** اَبِی الْمَلِیْحِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحُنَیْنٍ فَاَصَابَنَا

معلی فنادی منادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان صلوا فی رحالکم ترجمہ ابوالملیح سے روایت
ہے انھون نے اپنے باپ سے سنا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے حنین مین وہان پانی برسنے لگا تو آپ کے
موذن نے پکارا نماز پڑھ لو اپنے اپنے ٹھکانون مین **حد ادراك الجماعة** جماعت کا ثواب بغیر جماعت کے
کب ملتا ہے عن ابی ھریرة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من توضأ فاحسن الوضوء
ثم خرج عامدا الی المسجد فوجد الناس قد صلوا کتب اللہ لہ مثل اجر من حضرھا ولا ینقص
ذلك من اجورھم شیئا ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اچھی
طرح وضو کیا پھر مسجد کے قصد سے نکلا جب مسجد مین گیا دیکھا لوگ نماز پڑھ چکے تو اوسکو اتنا ہی ثواب ہوگا جتنا اوس
شخص کو ہوا ہے جو جماعت مین شریک تھا اور جماعت والون کا ثواب کچھ کم نہ ہوگا عن عثمان بن عفان قال سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من توضأ للصلوة فاسبغ الوضوء ثم مشی الی الصلوة
المکتوبة فصلاھا مع الناس او مع الجماعة او فی المسجد غفر اللہ لہ ذنوبہ ترجمہ عثمان بن عفان سے
روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہین جو شخص نماز کے لیے پورا وضو کرے (موافق سنت کے) پھر فرض
نماز کو (مسجد مین جاوے) اور لوگون کے ساتھ نماز پڑھے یا جماعت سے پڑھے یا مسجد مین پڑھے (یعنی پہلی بڑی جماعت مین شریک
ہو یا دوسری جماعت مین یا اکیلے پڑھے بہر حال) اللہ اوسکے گناہون کو بخشدیگا **اعادة الصلوة مع
الجماعة بعد صلوة الرجل لنفسه** اگر کوئی شخص اکیلے نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت ہو تو جماعت مین بھی پڑھلیوے عن
محجن انه کان فی مجلس مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذن بالصلوة فقام رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ثم رجع ومحجن فی مجلسه فقال له رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما منعك
ان تصلی الست برجل مسلم قال بلی ولکنی کنت قد صلیت فی اھلی فقال له رسول اللہ صلی اللہ
علیه وسلم اذا جئت فصل مع الناس وان کنت قد صلیت ترجمہ محجن سے روایت ہے وہ ایک مجلس مین
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اتنے مین نماز کی اذان ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھے پھر نماز پڑھ کر
آئے دیکھا تو محجن وہین بیٹھے ہین آپ نے فرمایا تم نے نماز کیون نہین پڑھی کیا تم مسلمان نہین ہو انھون نے کہا کیون نہین
مین مسلمان ہون لیکن مین نماز پڑھ چکا تھا اپنے گھر مین آپ نے فرمایا جب تم آؤ تو لوگون کے ساتھ نماز مین شریک ہو جاؤ
اگرچہ پڑھ چکے ہو **اعادة الفجر مع الجماعة لمن صلی وحده** جو شخص فجر کی نماز اکیلا پڑھ چکا ہو پھر جماعت
ہو تو دوبارہ پڑھ لیوے عن یزید بن الاسود العامری قال شھدت مع رسول اللہ صلی اللہ علیه
وسلم صلوة الفجر فی مسجد الخیف فلما قضی صلوته اذا ھو برجلین فی اخر القوم لم یصلیا
معه قال علی بھما فاتی بھما ترعد فرائصھما فقال ما منعکما ان تصلیا معنا قالا یا رسول اللہ

إِنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ ترجمہ یزید بن اسود سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا فجر کی نماز میں مسجد خیف میں (جو منیٰ میں ہے) جب آپ نماز پڑھ چکے دیکھا تو دو شخص پیچھے بیٹھے ہیں انہوں نے نماز نہیں پڑھی آپ نے فرمایا ان دونوں شخصوں کو میرے پاس لاؤ لوگ ان کو لیکر آئے اور اون کی گردنیں رگیں پھڑک رہی تہیں (ڈر کے مارے) آپ نے فرمایا تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم اپنی جگہ پڑھ چکے تھے آپ نے فرمایا ایسا مت کیا کرو جب تم اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو پھر اوس مسجد میں آؤ جہاں جماعت ہوتی ہو تو دوبارہ پڑھ لو وہ نفل ہو جاویگی

إِعَادَةُ الصَّلَاةِ بَعْدَ ذَهَابِ وَقْتِهَا مَعَ الْجَمَاعَةِ

اگر فضیلت کا وقت گزر جانے کے بعد جماعت ہو تب بھی دوبارہ شریک ہو جاوے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ فَخِذِي كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ مَا تَأْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَإِنْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ ترجمہ ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور میری ران پر ہاتھ مارا تم کیا کرو گے جب ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو نماز میں دیر کرینگے اوسکے وقت سے (یعنے مکروہ وقت میں پڑھینگے) میں نے کہا آپ کیا حکم فرماتے ہیں (ایسے وقت میں) آپنے فرمایا وقت پر نماز پڑھ لے پھر اپنے کام کو چلا جا اگر تو مسجد میں ہو اور جماعت تیرے سامنے کھڑی ہو تو شریک ہو جا۔

سُقُوطُ الصَّلَاةِ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ

جو شخص امام کے ساتھ جماعت سے نماز پڑھ چکا ہو اوسکو دوسری جماعت میں شریک ہونا ضرور نہیں ہے

عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ جَالِسًا عَلَى الْبَلَاطِ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا لَكَ لَا تُصَلِّي قَالَ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُعَادُ الصَّلَاةُ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ ترجمہ سلیمان سے روایت ہے میں نے عبد اللہ بن عمر کو بلاط (ایک جگہ کا نام ہے مدینہ منورہ میں) پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے میں نے کہا اے ابا عبد الرحمن تم کیوں نہیں نماز پڑھتے انہوں نے کہا میں پڑھ چکا اور میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے ایک نماز کو دن میں دوبار نہیں پڑھنا چاہیے (یعنی جب جماعت سے امام کے ساتھ نماز پڑھ لی ہے پھر اوسکو پھر پڑھنا ضرور نہیں ہے)

السَّعْيُ إِلَى الصَّلَاةِ

نماز کو کسطرح جانا چاہیے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا جب تم نماز کو آؤ تو دوڑتے ہوئے مت آؤ بلکہ معمولی چال سے آؤ اور اطمینان رکھو جتنی نماز تمکو جماعت سے ملے اوتنی جماعت سے پڑھو اور جسقدر نہ ملے اوسکو (سلام کے بعد) پڑھ لو

الْإِسْرَاعُ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ غَيْرِ سَعْيٍ

نماز کے لیے جلدی جانا بہتر ہے عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ
ذَهَبَ اِلٰى بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهُمْ حَتّٰى يَنْحَدِرَ لِلْمَغْرِبِ قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ فَبَيْنَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُسْرِعُ اِلَى الْمَغْرِبِ مَرَرْنَا بِالْبَقِيْعِ فَقَالَ اُفٍّ لَكَ اُفٍّ لَكَ قَالَ فَكَبُرَ ذٰلِكَ فِیْ ذَرْعِیْ فَاسْتَاْخَرْتُ
وَظَنَنْتُ اَنَّهٗ يُرِيْدُنِیْ فَقَالَ مَا لَكَ امْشِ فَقُلْتُ اَحْدَثْتَ حَدَثًا قَالَ مَا ذَاكَ قُلْتُ اَفَّفْتَ بِیْ قَالَ
لَا وَلٰكِنْ هٰذَا فُلَانٌ بَعَثْتُهٗ سَاعِيًا عَلٰى بَنِیْ فُلَانٍ فَغَلَّ نَمِرَةً فَدُرِّعَ الْاٰنَ مِثْلَهَا مِنْ نَارٍ ترجمہ ابو رافع
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عصر کی نماز پڑھ چکتے تو بنی عبد الاشہل کے لوگوں میں جاتے اور اون سے باتیں
کیا کرتے یہاں تک کہ مغرب کی نماز کے لیے لوٹتے ابو رافع نے کہا ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی مغرب کی نماز
کو جا رہے تھے اور ہم بقیع کے سامنے سے نکلے آپ نے فرمایا اف اف (یہ کلمہ زجر اور افسوس کا ہے زبان عرب میں جب کسی کو گھرکتے
یا جھڑکتے ہیں تو اف اف کہتے ہیں) میرے دل میں آپ کے اس فرمانے سے ایک خوف پیدا ہوا میں پیچھے ہٹ گیا اور سمجھا کہ آپ
نے مجھ ہی پر اف کیا آپ نے فرمایا کیا ہوا آگے چلتا نہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا مجھ سے کوئی قصور ہوا آپ نے
فرمایا کیسے معلوم ہوا میں نے کہا کہ آپ نے مجھکو اف کہا آپ نے فرمایا میں نے تجھکو نہیں کہا میں نے اس شخص پر کہا جسکو فلانے
صدقہ وصول کرنے کو بھیجا اوس نے ایک کمبل چرا لی اب ویسی ہی کمبل اسکو جہنم میں آگ کی پہنائی گئی ہے اَلتَّهْجِيْرُ
اِلَى الصَّلٰوةِ نماز کے لیے اول وقت نکلنا کیسا ہے عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا
مَثَلُ الْمُهَجِّرِ اِلَى الصَّلٰوةِ كَمَثَلِ الَّذِیْ يُهْدِی الْبَدَنَةَ ثُمَّ الَّذِیْ عَلٰى اِثْرِهٖ كَالَّذِیْ يُهْدِی الْبَقَرَةَ
ثُمَّ الَّذِیْ عَلٰى اِثْرِهٖ كَالَّذِیْ يُهْدِی الْكَبْشَ ثُمَّ الَّذِیْ عَلٰى اِثْرِهٖ كَالَّذِیْ يُهْدِی الدَّجَاجَةَ
ثُمَّ الَّذِیْ عَلٰى اِثْرِهٖ كَالَّذِیْ يُهْدِی الْبَيْضَةَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص سب سے پہلے (مسجد میں) نماز کو آوے اوسکی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک اونٹ قربانی کے لیے بھیجا پھر جو اوسکے
بعد آوے وہ ایسا ہی ہے جیسے کسی نے ایک بیل یا گائے کو قربانی کے لیے بھیجا پھر جو اوسکے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک
مینڈھا بھیجا پھر جو اوس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے مرغی بھیجی پھر جو اوس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسا کسی نے
ایک انڈا بھیجا مَا يُكْرَهُ مِنَ الصَّلٰوةِ عِنْدَ الْاِقَامَةِ جب جماعت کے لیے تکبیر ہو تو نفل یا سنت
پڑھنا منع ہے عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا
صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب فرض کی تکبیر ہو تو کوئی
نماز نہیں سوا فرض کے (یعنی سنت اور نفل کچھ نہ پڑھنا چاہیے بلکہ فرض میں شریک ہونا چاہیے البتہ اگر تکبیر سے پہلے شروع
کر چکا ہو تو اوسکو تمام کر لیوے) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ
الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب فرض نماز

کی تکبیر ہو تو کوئی نماز نہیں پڑھنا چاہیے سوا فرض کے عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ أُقِيمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ فَرَأٰى رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا ترجمہ عبد اللہ بن مالک سے
روایت ہے تکبیر ہوئی صبح کی نماز کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے اور مؤذن تکبیر کہہ رہا
تھا آپ نے فرمایا کیا تو فجر کی چار رکعتیں پڑھتا ہے **فِيمَنْ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَالْإِمَامُ فِي الصَّلٰوةِ** جو شخص فجر کے
سنتیں پڑھتا ہو اور امام فرض پڑھ رہا ہو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ فَرَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ فَلَمَّا قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ
قَالَ يَا فُلَانُ أَيَّتُهُمَا صَلَاتُكَ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا أَوِ الَّتِي صَلَّيْتَ لِنَفْسِكَ ترجمہ عبد اللہ بن سرجس سے
روایت ہے ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھا رہے تھے تو اوس نے دو رکعتیں (سنت کی) پڑھیں پھر
میں شریک ہوا آپ جب نماز پڑھ چکے تو فرمایا ای فلانے تیری نماز کون سی تھی وہ جو ہمارے ساتھ پڑھی یا وہ جو تو نے اکیلی
پڑھی (یعنی جب فرض ہو رہی تھی تو سنت پڑھنا درست نہ تھا اب تو نے فرض ہے پڑھی ہوگی پھر جو اکیلی پڑھی وہ فرض ہے یا
جو جماعت سے پڑھی۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب فرض کی جماعت کھڑی ہو تو کوئی سنت نہیں پڑھنا چاہیے اگرچہ فجر کی
سنت ہو) **الْمُنْفَرِدُ خَلْفَ الصَّفِّ** جو کوئی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا فَصَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ لَنَا خَلْفَهُ وَصَلَّتْ أُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا ترجمہ انس سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے تو میں نے اور یتیم نے آپ کے پیچھے (صف باندھ کر) نماز پڑھی
اور ام سلیم نے ہمارے پیچھے پڑھی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَاءُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ قَالَ وَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا
وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتّٰى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ يَعْنِي نَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے ایک
خوبصورت عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتی تھی تو بعضے لوگ اول صف میں چلے جاتے تاکہ وہ دکھلائی
نہ دے اور بعضے اخیر صف میں رہتے اور جب رکوع کرتے تو بغلوں میں سے اوسکو جھانکتے جب اللہ تعالے نے یہ آیت اوتاری ــ
لقد علمنا المستقدمین منکم ولقد علمنا المستاخرین ہم خوب جانتے ہیں اون لوگوں کو جو آگے رہتے ہیں اور ہم خوب جانتے ہیں اون
لوگوں کو جو پیچھے رہتے ہیں **الرُّكُوعُ دُونَ الصَّفِّ** صف میں ملنے سے پہلے رکوع کرنا عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ
دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ ترجمہ ابو بکرہ سے روایت ہے وہ مسجد میں آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تھے
انہوں نے صف میں ملنے سے پہلے رکوع کر لیا (جلدی کے مارے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تجھ کو اسکی زیادہ حرص دے نماز کی

حرص دیوے گر پہر ایسا نہ کرنا عن ابی ھریرۃ قال صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوما ثم انصرف
فقال یا فلان الا تحسن صلوتک الا ینظر المصلی کیف یصلی لنفسہ فانی ابصر من ورائی
کما ابصر بین یدی ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے ایکروز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہائی پہر نماز سے فارغ
ہوکر فرمایا ای فلانے تو اپنی نماز کو درست نہیں کرتا کیا نمازی خود نہین پہچان سکتا کیونکر نماز پڑھنا چاہیے (ادب سے پڑہا کر
کرے) اور مین پیچھے بھی ایسا ہی دیکھتا ہون جیسے سامنے دیکھتا ہون **الصلوۃ بعد الظھر** بعد ظہر کے کتنی نماز
پڑہے عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی قبل الظھر رکعتین وبعدھا
رکعتین وکان یصلی بعد المغرب رکعتین فی بیتہ وبعد العشاء رکعتین وکان لا یصلی بعد
الجمعۃ حتی ینصرف فیصلی رکعتین ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے
پہلے دو رکعتین پڑہتے تہے اور بعد ظہر کے دو رکعتین پڑہتے تہے اور بعد مغرب کے دو رکعتین اپنے گھر مین اکثر پڑہتے تہے اور بعد عشا
کی دو رکعتین پڑہتے تہے اور بعد جمعہ کے کچھ نہین پڑہتے تہے جب لوٹ کر آتے تو دو رکعتین پڑہتے **ف** سنتون کے باب مختلف
حدیثین وارد ہین مگر صحیح یہ ہے کہ چار ظہر سے پہلے پڑہی اور چار بعد ظہر کے اور چار عصر سے پہلی اور دو بعد مغرب کے اور دو بعد
عشا کے اور دو فجر سے پہلے **الصلوۃ قبل العصر** عصر کی پہلی سنتون کا بیان عن عاصم بن ضمرۃ قال سألنا
علیا عن صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایکم یطیق ذلک قلنا ان لم نطقہ سمعنا
قال کان اذا کانت الشمس من ھھنا کھیئتھا من ھھنا عند العصر صلی رکعتین فاذا کانت من
ھھنا کھیئتھا من ھھنا عند الظھر صلی اربعا ویصلی قبل الظھر اربعا وبعدھا اثنتین ویصلی
قبل العصر اربعا ویفصل بین کل رکعتین بتسلیم علی الملائکۃ المقربین والنبیین ومن تبعھم
من المؤمنین والمسلمین ترجمہ عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے ہمنے حضرت علی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پوچھی
انہون نے کہا تم مین سے کون اسکی طاقت رکہتا ہے ہم نے کہا خیر اگر طاقت نہ رکہین تو سن تو لین انہون نے کہا جب آفتاب یہان سے
یعنی عصر کے وقت تو آپ دو رکعتین پڑہتے اور جب یہان آتا یعنی ظہر کے وقت تو چار رکعت پڑہتے اور ظہر سے پہلے چار رکعتین پڑہتے
اور بعد ظہر کے دو رکعتین پڑہتے اور عصر سے پہلی چار رکعتین پڑہتے لیکن دو دو رکعتون کے بعد سلام پہیرتے اور سلام کرتے
تہے نزدیک والے فرشتون پر اور پیغمبرون پر اور جو اون کے پیرو ہین مومنین اور مسلمین سے (یعنی یون فرماتے السلام علی الملائکۃ المقربین
والانبیاء والصالحین) عن عاصم بن ضمرۃ قال سألت علی بن ابی طالب عن صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم فی النھار قبل المکتوبۃ قال من یطیق ذلک ثم اخبرنا قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یصلی حین تزیغ الشمس رکعتین وقبل نصف النھار اربع رکعات یجعل التسلیم فی آخرہ ترجمہ
عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے مین نے حضرت علی سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن کو فرض سے پہلے کتنی رکعتین پڑہتے

تھی انہون نے کہا کس کے طاقت ہی کہ اوتنی رکعتین پڑہے پہر کہا کہ آپ جب آفتاب بلند ہوتا تو دو رکعتین پڑہتے اور دوپہر سے پہلے چار رکعتین
پڑہتے اخیر مین سلام پہیرتے یعنی دو دو رکعت کے بعد نہ پہیرتے

كتاب الافتتاح

نماز شروع کرنیکا بیان

عن ابن عمر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح التكبير في الصلوة رفع يديه حين يكبر
حتى يجعلهما حذو منكبيه واذا كبر للركوع فعل مثل ذلك ثم قال سمع الله لمن حمده فعل مثل
ذلك وقال ربنا ولك الحمد ولا يفعل ذلك حين يسجد ولا حين يرفع رأسه من السجود ترجمہ عبد اللہ
بن عمر سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ جب تکبیر کہتے نماز شروع کرنے کے تو دونوں ہاتھ اوٹھاتے تکبیر کہتے
وقت یہانتک کہ مونڈھوں کے برابر آجاتے اور جب جھکتے یعنی تکبیر کہتے تب بھی ایسا ہی کرتے یعنی دونوں ہاتھ اوٹھاتے مونڈھوں
تک) پہر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ایسا ہی کرتے یعنی دونوں ہاتھ اوٹھاتے مونڈھوں تک) اور ربنا لک الحمد کہتے پہر جب سجدے کو
جاتے تو ہاتھ نہ اوٹھاتے اسی طرح جب سجدے سے سر اٹھاتے تب بھی ہاتھ نہ اوٹھاتے

باب رفع اليدين قبل التكبير

جب تکبیر کہے تو پہلے ہاتھوں کو اوٹھا لے

عن ابن عمر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة
رفع يديه حتى تكونا حذو منكبيه ثم يكبر قال وكان يفعل ذلك حين يكبر للركوع ويفعل ذلك
حين يرفع رأسه من الركوع ويقول سمع الله لمن حمده ولا يفعل ذلك في السجود ترجمہ ابن عمر سے روایت
ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ جب کھڑے ہوتے نماز کی طرف اوٹھاتے دونوں ہاتھ یہانتک کہ مونڈھوں کے برابر آجاتے
پہر تکبیر کہتے اور جب رکوع کو لیے تکبیر کہتے تب بھی ایسا ہی کرتے یعنی دونوں ہاتھ اوٹھاتے مونڈھوں تک) پہر جب سمع اللہ لمن حمدہ
کہتے تو ایسا ہی کرتے یعنی مونڈھوں تک ہاتھ اوٹھاتے) اور جب سجدے میں جاتے تو ہاتھ نہ اوٹھاتے

رفع اليدين حذو منكبين

مونڈھوں تک ہاتھ اوٹھانا

عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا
افتتح الصلوة رفع يديه حذو منكبيه واذا ركع واذا رفع رأسه من الركوع رفعهما كذلك وقال
سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد وكان لا يفعل ذلك في السجود ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو شروع کرتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اوٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اوٹھاتے تو دونوں
ہاتھ اوٹھاتے مونڈھوں تک اور کہتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد پہر سجدے میں ایسا نہ کرتے (یعنی ہاتھ نہیں اوٹھاتے)

رفع اليدين حيال الاذنين

کانوں تک ہاتھ اوٹھانا

عن وائل بن حجر قال صليت خلف رسول
الله صلى الله عليه وسلم فلما افتتح الصلوة كبر ورفع يديه حتى حاذتا اذنيه ثم يقرأ بفاتحة
الكتاب فلما فرغ منها قال آمين يرفع بها صوته ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے جب نماز شروع کی تو تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ اوٹھائے کانوں تک پہر سورہ فاتحہ پڑھی جب اوس
سے فارغ ہوئے تو بلند آواز سے آمین کہی

عن مالك بن الحويرث وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم

كان إذا صلى رفع يديه حين يكبر حيال أذنيه وإذا أراد أن يركع وإذا رفع رأسه من الركوع
ترجمہ مالک بن الحویرث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو دونوں ہاتھ کانوں تک اوٹھاتے اور جب
رکوع کرتے تو دونوں ہاتھ کانوں تک اوٹھاتے اسی طرح جب رکوع سے سر اوٹھاتے **عن** مالك بن الحويرث قال
رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم حين دخل في الصلوة رفع يديه وحين ركع وحين رفع
رأسه من الركوع حتى حاذتا فروع أذنيه ترجمہ مالک بن الحویرث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو دیکھا آپ نے جب نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اوٹھائے اور جب رکوع کیا تو دونوں ہاتھ اوٹھائے پھر جب رکوع سے سر
اوٹھایا تو دونوں ہاتھ اوٹھائے کانوں کی لو تک **باب** موضع الإبهامين عند الرفع جب ہاتھ اوٹھاوے تو انگوٹھوں
کو کہاں تک لاوے **عن** وائل بن حجر أنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم إذا افتتح الصلوة رفع يديه
حتى تكاد إبهاماه تحاذي شحمة أذنيه ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو دیکھا آپ نے جب نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اوٹھائے یہاں تک کہ آپ کے انگوٹھے کانوں کے لو تک پہنچ گئے **رفع
اليدين مدا** دونوں ہاتھ پھیلا کر اوٹھانا **عن** سعيد بن سمعان قال جاء أبو هريرة إلى مسجد بني
زريق فقال ثلاث كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعمل بهن تركهن الناس كان يرفع يديه في
الصلوة مدا ويسكت هنيهة ويكبر إذا سجد وإذا رفع ترجمہ سعید بن سمعان سے روایت ہے ابوہریرہ
مسجد بنی زریق کو آئے اور کہا تین باتیں ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون کو کرتے تھے اور لوگوں نے اونکو چھوڑ
دیا ہے آپ دونوں ہاتھ اپنے پھیلا کر نماز میں اوٹھاتے تھے پھر تھوڑی دیر چپ رہتے تھے اور جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور سجدے سے
سر اوٹھاتے وقت بھی تکبیر کہتے **فرض التكبيرة الأولى** نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنا فرض ہے جسکو تکبیر اولی اور
تکبیر تحریمہ بھی کہتے ہیں **عن** أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل المسجد فدخل رجل فصلى
ثم جاء فسلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فرد عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال
ارجع فصل فإنك لم تصل فرجع فصلى كما صلى ثم جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال له رسول
الله صلى الله عليه وسلم وعليك السلام ارجع فصل فإنك لم تصل فعل ذلك ثلاث مرات فقال
الرجل والذي بعثك بالحق ما أحسن غير هذا فعلمني قال إذا قمت إلى الصلوة فكبر ثم اقرأ
ما تيسر معك من القرآن ثم اركع حتى تطمئن راكعا ثم ارفع حتى تعتدل قائما ثم اسجد حتى تطمئن
ساجدا ثم افعل ذلك في صلوتك كلها ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف
لائے تو ایک شخص آیا اوس نے نماز پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور سلام کیا آپ نے جواب دیا اور فرمایا جا
نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ گیا اور جیسے پہلے پڑھی تھی ویسی ہی پڑھ کر پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور سلام کیا

آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا پھر نماز پڑھ تو نے نماز نہین پڑھی ایسا ہی تین بار ہوا جب تو اوس شخص نے کہا قسم ہے اوسکی جسنے آپکو سچا پیغمبر کرکے بھیجا مین تو اس سے اچھی نماز نہین جانتا آپ مجھے سکھلا دیجیے آپنے فرمایا جب تو نماز کو کھڑا ہو تو اللہ اکبر کہہ پھر جسقدر قرآن ہو سکے پڑھ پھر رکوع کر خاطر جمعی سے پھر سر اوٹھا اور سیدھا کھڑا ہو پھر سجدہ کر خاطر جمعی سے پھر سر اوٹھا اور خاطر جمعی سے بیٹھ پھر اسیطرح ساری نماز کو ادا کر

القول الذی یفتتح بہ الصلوٰۃ نماز کے شروع مین کیا پڑھنا چاہیے

عن عبد اللہ بن عمر قال قام رجل خلف نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا فقال نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صاحب الکلمۃ فقال رجل انا یا نبی اللہ فقال لقد ابتدرہا اثنا عشر ملکا ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا اوس نے کہا اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا رسول اللہ نے پوچھا یہ کون بولا اوس شخص نے کہا مین نے یا رسول اللہ آپنے فرمایا اس کلمے پر بارہ فرشتے دوڑے ہر ایک چاہتا تھا کہ اسکو اوٹھا کر اللہ جل جلالہ کے پاس لیجاوے **عن** ابن عمر قال بینما نحن نصلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رجل من القوم اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من القائل کلمۃ کذا وکذا فقال رجل من القوم انا یا رسول اللہ قال عجبت لہا فذکر کلمۃ معناہا فتحت لہا ابواب السماء قال ابن عمر ما ترکتہ منذ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقولہ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے اتنے مین ایک شخص بولا (اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا) آپنے فرمایا کس نے یہ کلمہ کہا وہ شخص بولا مینے کہا یا رسول اللہ آپنے فرمایا مجھے تعجب ہوا اس کلمے کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے عبد اللہ بن عمر نے کہا اوس وقت سے مینے اس کلمہ کو نہین چھوڑا جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا

وضع الیمین علی الشمال فی الصلوٰۃ نماز مین داہنا ہاتھ بائین ہاتھ پر رکھنا

عن وائل بن حجر قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان قائما فی الصلوٰۃ قبض بیمینہ علی شمالہ ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جب نماز مین کھڑے ہوتے تو داہنا ہاتھ بائین ہاتھ پر باندھتے

فی الامام اذا رای الرجل قد وضع شمالہ علی یمینہ اگر امام کسی کو بایان ہاتھ داہنے کے اوپر باندھے دیکھے

عن ابن مسعود قال رانی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد وضعت شمالی علی یمینی فی الصلوٰۃ فاخذ بیمینی فوضعہا علی شمالی ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا مین نے بایان ہاتھ داہنے کے اوپر باندھا تھا آپنے میرا داہنا ہاتھ پکڑکے بائین کے اوپر کر دیا

باب موضع الیمین من الشمال فی الصلوٰۃ داہنا ہاتھ بائین کے اوپر کہان رکھے

عن وائل بن حجر قال قلت لانظرن الی صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی فنظرت الیہ فقام فکبر ورفع یدیہ حتی حاذتا باذنیہ

ثم وضع يده اليمنى على ظهر كفه اليسرى والرسغ والساعد فلما اراد ان يركع رفع يديه مثلها
قال ووضع يديه على ركبتيه ثم لما رفع راسه رفع يديه مثلها ثم سجد فجعل كفيه
بحذاء اذنيه ثم قعد وافترش رجله اليسرى ووضع كفه اليسرى على فخذه وركبته
اليسرى وجعل حد مرفقه الايمن على فخذه اليمنى ثم قبض اثنتين من اصابعه وحلق حلقة
ثم رفع اصبعه فرايته يحركها يدعو بها ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے مین نے کہا مین رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کی نماز کو دیکھونگا۔ آپ کسطرح نماز پڑھتے ہین مینے دیکھا آپ کھڑے ہوے اور تکبیر کہی پھر دونون ہاتھ اوٹھاے کانون کے برابر پھر داہنا ہاتھ بائین ہاتھ پر رکہا یعنے ایک پہونچا دوسرے پہونچے پر یا ایک بانہہ دوسری بانہہ پر جب رکوع کرنیکا قصد کیا تو دونو ہاتھ اوٹھاے اوسی طرح (یعنے کانون کے برابر) اور دونو ہاتھ اپنے گھٹنون پر رکھے پھر جب سر اوٹھایا رکوع سے تو دونون ہاتھ اوٹھاے اوسی طرح (یعنے کانون کے برابر) پھر سجدہ کیا اور دونون ہاتھون کو اپنے کانون کے برابر رکہا پھر بیٹھے بایان پانون بچھاکر اور بائین ہاتھ کی ہتھیلی اپنے ران پر اور گھٹنے پر رکھی اور داہنی ہاتھ کی کہنی داہنی ران پر جمائی پھر دو انگلیون کو بند کر لیا اور ایک حلقہ باندہ لیا (بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے) اور کلمے کی انگلی کو اوپر اوٹھایا تو مین نے دیکھا آپ کلمے کی انگلی کو ہلاتے تھے اور اوس سے دعا کرتے تھے

باب النهي عن التخصر في الصلوة

کوکہ پر ہاتھ رکھکر نماز پڑھنا منع ہے

عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يصلي الرجل مختصرا ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے منع کیا کوکہ پر ہاتھ رکھکر نماز پڑھنے سے

عن زياد بن صبيح قال صليت الى جنب ابن عمر فوضعت يدي على خصري فقال لي هكذا ضربة بيده فلما صليت قلت لرجل من هذا قال عبد الله بن عمر قلت يا ابا عبد الرحمن ما رابك مني قال ان هذا الصلب وان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهانا عنه ترجمہ زیاد بن صبیح سے روایت ہے مینی نماز پڑہی عبد اسد بن عمر کے پہلو مین تو مینے اپنا ہاتھ کمر پر رکہا اُنہون نے اپنے ہاتھ کو مارا (اشارہ کیا) جب مین نماز پڑھ چکا تو مین نے ایک شخص سے پوچھا یہ کون ہین لوگون نے کہا یہ عبد اسد بن عمر ہین مین نے کہا اے ابا عبدالرحمن تم کو کیا برا معلوم ہوا میری طرف سے انہون نے کہا یہ سولی پر چڑہنے والی کے شکل (یعنے کمر پر ہاتھ رکھنا) بیشک رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے منع کیا ہے ہمکو اس سے

باب الصف بين القدمين في الصلوة

نماز مین دونو پانون ملاکر کھڑے ہونا کیسا ہے

عن ابي عبيدة ان عبد الله راى رجلا يصلي قد صف بين قدميه فقال خالف السنة ولو راوح بينهما كان افضل ترجمہ ابو عبیدہ سے روایت ہے عبد اسد بن مسعود نے ایک شخص کو دیکھا پانون جوڑے ہوے کھڑا تھا نماز مین تو کہا اس نے خلاف کیا سنت کے اگر ایک پانونکو دوسرے پانون سے جدا رکھتا تو بہتر ہوتا (یعنے دونو قدم کے بیچ مین کچھ فاصلہ رکھتا اور کبھی ایک پانون پر زور دیتا دوسرے پانون کو آرام دیتا پھر اوس پر زور

پر زور دیتا اور دوسرا اٹھا لیتا تو بہتر ہوتا عن عبد الله انه رأى رجلا يصلي قد صف بين قدميه فقال أخطأ السنة ولو
راوح بينهما كان أعجب إلي ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو دیکھا دونوں پاؤں ملا کر نماز پڑھ رہا ہے تو کہا اس نے
خلاف کیا سنت کو اگر فاصلہ رکھتا تو بہتر ہوتا

سكوت الإمام بعد افتتاحه الصلوة

تکبیر تحریمہ کے بعد تھوڑی دیر تک چپ رہنا عن
أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كانت له سكتة إذا افتتح الصلوة ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر چپ رہتے جب نماز شروع کرتے اسکے بعد دعا پڑھتے

باب الدعاء بين التكبير والقراءة

تکبیر تحریمہ اور قرات
کے بیچ میں دعا پڑھنا عن أبي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا افتتح الصلوة سكت هنيهة
فقلت بأبي أنت وأمي يا رسول الله ما تقول في سكوتك بين التكبير والقراءة قال أقول اللهم باعد بيني
وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللهم نقني من خطاياي كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس اللهم
اغسلني من خطاياي بالثلج والماء والبرد ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تھوڑی دیر تک
چپ رہتے میں نے کہا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ کیا کہا کرتے ہیں اس سکوت میں جو درمیان تکبیر تحریمہ اور قرات کے ہوتا
ہے آپ نے فرمایا میں یہ کہتا ہوں اللهم باعد بيني وبين خطاياي آخر تک یعنی یا اللہ مجھ کو میرے گناہوں سے اتنا دور کر دے جتنا پورب پچھم میں فاصلہ
کر دیا ہے مجھ کو صاف کر دے گناہوں سے جیسے سفید کپڑا صاف ہوتا ہے میل سے یا اللہ میرے گناہ دھو ڈال برف اور پانی اور اولوں سے

نوع آخر من الدعاء بين التكبير والقراءة

دوسری دعا درمیان تکبیر تحریمہ و قرات کے عن جابر بن عبد الله قال كان النبي صلى الله
عليه وسلم إذا استفتح الصلوة كبر ثم قال إن صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين لا شريك له
وبذلك أمرت وأنا من المسلمين اللهم اهدني لأحسن الأعمال وأحسن الأخلاق لا يهدي لأحسنها إلا أنت وقني
سيئ الأعمال وسيئ الأخلاق لا يقي سيئها إلا أنت ترجمہ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع
کرتے تو تکبیر کہتے پھر فرماتے ان صلوتی ونسکی آخر تک یعنی میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا
اس کا کوئی ساجھی نہیں مجھے یہی حکم ہوا اور میں سب سے پہلے تابعدار ہوں یا اللہ مجھ کو دکھلا اچھے کام اور اچھے اخلاق نہیں دکھلاتا ان کو
کوئی تیرے سوا اور بچا مجھ کو برے کاموں اور بری عادتوں سے نہیں بچاتا ان سے کوئی تیرے سوا

نوع آخر من الذكر والدعاء بين التكبير والقراءة

تیسری دعا بیچ میں تکبیر اور قرات کے عن علي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا استفتح
الصلوة كبر ثم قال وجهت وجهي للذي فطر السموات والأرض حنيفا وما أنا من المشركين إن صلاتي ونسكي ومحياي
ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك أمرت وأنا من المسلمين اللهم أنت الملك لا إله إلا أنت أنا عبدك ظلمت
نفسي واعترفت بذنبي فاغفر لي ذنوبي جميعا لا يغفر الذنوب إلا أنت واهدني لأحسن الأخلاق لا يهدي لأحسنها
إلا أنت واصرف عني سيئها لا يصرف عني سيئها إلا أنت لبيك وسعديك والخير كله في يديك والشر ليس إليك
أنا بك وإليك تباركت وتعاليت أستغفرك وأتوب إليك ترجمہ امیر المؤمنین علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع

تو تکبیر کہتے پھر فرماتے وجہت وجہی للذی آخر تک یعنی میں نے متوجہ کیا اپنے منہ کو اوس شخص کے سامنے جس نے بنایا آسمانوں اور زمین کو اوس حال میں
کہ میں سچے دین کا تابعدار ہوں اور جھوٹے دین سے بیزار ہوں اور میں اون لوگوں میں سے نہیں ہوں جو اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک کرتے ہیں بے شک
میری نماز اور قربانی اور زندگی اور موت سب اللہ کے لیے ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا اوسکا کوئی ساجھی نہیں ہے مجھ کو یہی
حکم ہوا اور میں اوسکے تابعداروں میں سے ہوں یا اللہ تو بادشاہ ہے سوا تیرے کوئی سچا معبود نہیں تو میرا رب ہے میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم
کیا اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے سب گناہ بخش دے کوئی نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوا تیرے اور مجھ کو دکھا اچھی عادتوں اور خصلتوں کی
سوا تیرے کوئی اون میں لگانے والا نہیں ہے اور دور کر مجھ سے بری عادتوں اور خصلتوں کو سوا تیرے کوئی دور کرنے والا نہیں ہے میں
حاضر ہوں تیری خدمت میں اور تابعداری میں بھلائی سب تیرے اختیار میں ہے اور برائی تیری طرف نہیں ہے میں تیرے سبب سے ہوں اور تیری
طرف جاؤنگا تو برکت والا اور بلند ہے میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں گناہوں کی اور توبہ کرتا ہوں تیرے سامنے عن محمد بن مسلمة ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا قام يصلي تطوعا قال الله اكبر وجهت وجهي للذي فطر السموات والارض
حنيفا مسلما وما انا من المشركين ان صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك امرت
وانا اول المسلمين اللهم انت الملك لا اله الا انت سبحانك وبحمدك ثم يقرأ ترجمہ محمد بن مسلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نفل پڑھنے کو کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے پھر فرماتے وجہت وجہی آخر تک پھر قرات کرتے نوع آخر من الذكر
بين الافتتاح والقراءة چوتھی ثنا درمیان تکبیر اور قرات کے عن ابي سعيد ان النبي صلى الله عليه وسلم
كان اذا افتتح الصلوة قال سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك ترجمہ ابو سعید سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو فرماتے سبحانک اللہم آخر تک یعنی پاک ہے تو اے اللہ اور تیری تعریف ہے اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند
ہے بزرگی تیری اور کوئی معبود نہیں سوا تیرے نوع آخر من الذكر بعد التكبير ایک اور ذکر درمیان تکبیر تحریمہ اور قرات کے
عن انس انه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بنا اذ جاء رجل فدخل المسجد وقد حفزه النفس فقال
الله اكبر الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوته قال ايكم الذي
تكلم بالكلمات فارم القوم قال انه لم يقل باسا قال انا يا رسول الله جئت وقد حفزني النفس فقلتها فقال النبي صلى الله عليه
وسلم لقد رايت اثنى عشر ملكا يبتدرونها ايهم يرفعها ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نماز پڑھا رہے تھے ایک شخص آیا اس کی
سانس چڑھ گئی تھی تو اوس نے کہا اللہ اکبر الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ جب رسول اللہ صلعم نماز پڑھ چکے تو فرمایا تم میں سے کس نے یہ کلمے کہے لوگ چپ رہے پھر
فرمایا اوس نے کچھ بری بات نہیں کہی ایک شخص بولا یا رسول اللہ میں نے کہے جب میں آیا تو میری سانس پھول گئی تھی اس وجہ سے میں نے یہ کلمے کہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا سب جلدی کرتے تھے کون ان کلموں کو اوپر لے جاوے

البداءة بفاتحة الكتاب قبل السورة پہلے فاتحہ یعنی الحمد پڑھے پھر سورت پڑھے عن انس
قال كان النبي صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر يستفتحون القراءة بالحمد لله رب العالمين

ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ قراءت کو شروع کرتے تھے الحمد للہ رب العالمین سے (یعنی الحمد
پڑھتے تھے پہلے سورت) عن انس قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومع ابی بکر وعمر فافتتحوا
بالحمد للہ رب العالمین ترجمہ انس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ و عمرؓ کے ساتھ نماز پڑھی
انہوں نے قراءت شروع کی الحمد للہ رب العالمین سے **قراءۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم** بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کا
بیان عن انس بن مالک قال بینما ذات یوم بین اظہرنا یرید النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ اغفی
اغفاءۃ ثم رفع راسہ متبسما فقلنا لہ ما اضحکک یا رسول اللہ قال نزلت علی آنفا سورۃ
بسم اللہ الرحمن الرحیم انا اعطیناک الکوثر فصل لربک وانحر ان شانئک ہو الابتر ثم
قال ہل تدرون ما الکوثر قلنا اللہ ورسولہ اعلم قال انہ نہر وعدنیہ ربی فی الجنۃ
آنیتہ اکثر من عدد الکواکب ترِدُہ علی امتی فیختلج العبد منہم فاقول یا رب انہ من امتی
فیقول لی انک لا تدری ما احدث بعدک ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ہم لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے ایک ہی ایکا آپ ذرا اونگھ گئے پھر آپ نے اپنا سر اوٹھایا ہنستے ہوئے ہم نے پوچھا آپ کیوں
ہنستے ہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا ابھی مجھ پر ایک سورت اوتری ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم انا اعطیناک الکوثر فصل لربک وانحر ان
شانئک ہو الابتر (ہم نے تجھکو کوثر دیا تو نماز پڑھ اپنے رب کے لیے اور قربانی کر بیشک تیرا دشمن ہی پیچھا کٹا ہی) تم جانتے ہو کوثر
کیا ہے ہم نے کہا اللہ اور اوسکا رسول خوب جانتے ہیں آپ نے فرمایا وہ نہر ہے جسکا وعدہ کیا ہے میرے رب نے جنت میں اوسکے برتن (
یعنے آبخورے) تاروں سے زیادہ ہیں میری امت اوسپر آویگی پھر ایک شخص اون میں سے باہر کھینچا جاویگا میں کہونگا اے پروردگار یہ تو
میری امت میں سے ہے پروردگار فرماویگا تم نہیں جانتے جو اس نے کیا بعد تمہارے (یعنی شریعت اسلام کے برخلاف کیا اور مرتد
ہو گیا مراد وہ لوگ ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اسلام سے پھر گئے اور ابوبکر صدیق رضؓ نے اونکو قتل کیا)
عن نعیم المجمر قال صلیت وراء ابی ہریرۃ فقرأ بسم اللہ الرحمن الرحیم ثم قرأ بام القرآن
حتی اذا بلغ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین فقال آمین فقال الناس آمین ویقول کلما سجد
اللہ اکبر واذا قام من الجلوس فی الاثنتین قال اللہ اکبر واذا سلم قال والذی نفسی بیدہ
انی لاشبہکم صلوۃ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ نعیم مجمر سے روایت ہے میں ابوہریرہ کے پیچھے نماز پڑھ
رہا تھا انہوں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی پھر سورہ فاتحہ پڑھی جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پہونچے تو انہوں نے آمین کہی
لوگوں نے بھی آمین کہی اور وہ جب سجدہ کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اوٹھتے تو اللہ اکبر کہتے پھر جب سلام پھیرا
تو کہا قسم اوس شخص کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ مشابہ ہوں نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ترک الجہر ببسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم پکار کر نہ کہنا عن انس بن مالک قال صلی بنا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یُسْمِعْنَا قِرَاءَۃَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلّٰی بِنَا اَبُوْ بَکْرٍ وَّعُمَرُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُمَا ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو بسم اللہ کی آواز ہم نے نہیں سنی اور ابوبکر اور عمر نے نماز پڑھی اون سے بھی ہم نے بسم اللہ کی آواز نہیں سنی (یعنی یہ سب لوگ بسم اللہ آہستہ پڑھتے تھے)

عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِّنْهُمْ یَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ترجمہ انس سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر اور عثمان کے پیچھے پھر کسی کو میں نے نہیں سنا بسم اللہ پکار کر پڑھتے ہوئے

عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ کَانَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُغَفَّلٍ اِذَا سَمِعَ اَحَدًا یَقْرَأُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَقُوْلُ صَلَّیْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا مِّنْهُمْ قَرَأَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ترجمہ عبد اللہ بن مغفل کے بیٹے سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مغفل جب کسی کو سنتے بسم اللہ الرحمن الرحیم (پکار کر) پڑھتے ہوئے تو کہتے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر کے پیچھے نماز پڑھی اور کسی کو بسم اللہ الرحمن الرحیم (پکار کر) پڑھتے نہیں سنا

تَرْكُ قِرَاءَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فِیْ فَاتِحَةِ الْکِتَابِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم سورہ فاتحہ میں نہ پڑھنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃً لَّمْ یَقْرَأْ فِیْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِیَ خِدَاجٌ هِیَ خِدَاجٌ هِیَ خِدَاجٌ غَیْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ اِنِّیْ اَحْیَانًا اَکُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِیْ وَقَالَ اقْرَأْ بِهَا یَا فَارِسِیُّ فِیْ نَفْسِكَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلٰوۃَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ نِصْفَیْنِ فَنِصْفُهَا لِیْ وَنِصْفُهَا لِعَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوْا یَقُوْلُ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ یَقُوْلُ الْعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِیْ یَقُوْلُ الْعَبْدُ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ یَقُوْلُ الْعَبْدُ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ فَهٰذِہِ الْاٰیَةُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ یَقُوْلُ الْعَبْدُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فَهٰؤُلَاءِ لِعَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز پڑھے اور اوس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے وہ ناقص ہے ناقص ہے ناقص ہے ہرگز پوری نہیں ابوالسائب نے کہا میں نے ابوہریرہ سے پوچھا کبھی میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں (تو پھر کیا کروں سورہ فاتحہ پڑھوں) انہوں نے میرا ہاتھ دبایا اور کہا اے فارسی اپنے دل میں پڑھ لے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ فرماتا ہے نماز بٹ گئی ہے میرے اور بندہ کے بیچ میں آدھوں آدھ تو آدھی میری ہے اور آدھی

میری بندی کے لیے ہی اور میرا بندہ جو مانگے وہ اوسکے لیے موجود ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو جب بندہ کہتا ہے الحمد للہ رب العالمین سب تعریف اللہ کے لیے ہی جو مالک ہے ساری جہان کا تو اللہ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی پھر بندہ کہتا ہی الرحمن الرحیم بہت مہربان نہایت رحم والا اللہ فرماتا ہی سراہا مجھ کو میری بندے نے پھر بندہ کہتا ہے مالک یوم الدین مالک بدلے کے دن کا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے بزرگی بیان کی میری میرے بندے نے پھر بندہ کہتا ہی ایاک نعبد وایاک نستعین ہم تجھی کو پوجتے ہین اور تجھ سے مدد چاہتے ہین یہ آیت میرے اور بندے کے بیچ مین ہی ف کیونکہ آدھی آیت یعنی ایاک نعبد مین اقرار ہی اوسکی عبادت کا اور آدھی آیت یعنی ایاک نستعین مین بندہ حاجت طلب کرتا ہی اپنی معبود کے لئے سے اور یہ بندی کا کام ہے ت اور میری بندے کے لیے جو مانگے موجود ہی پھر بندہ کہتا ہے اہدنا الصراط المستقیم یعنی دکھلا ہم کو سیدھی راہ صراط الذین انعمت علیھم اون لوگون کی راہ جن پر تو نے اپنا فضل کیا غیر المغضوب علیھم ولا الضالین نہ اون لوگون کی راہ جن پر تو غصے ہوا یا وہ گمراہ ہو گئے یہ تینون آیتین بندی کے لیے ہین اور میرے بندی کے لیے جو مانگے موجود ہی ف یہ حدیث سے معلوم ہوا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سورہ فاتحہ کا جزو نہین ہی اور صراط الذین انعمت علیھم ایک آیت ہی اور غیر المغضوب علیھم ولا الضالین دوسری آیت اس طرح اس سورت مین سات آیتین ہونگے اور جو لوگ بسم اللہ کو سورہ فاتحہ کا جز لیتے ہین اون کے نزدیک ایک آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی اور صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ایک آیت ہے

قراءۃ فاتحۃ الکتاب فی الصلوۃ سورہ فاتحہ نماز مین پڑھنا ضرور ہی خواہ کیلے پڑھتا ہو یا امام کے پیچھے ہو

عن عبادۃ بن الصامت عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا صلوۃ لمن لم یقرأ بفاتحۃ الکتاب

ترجمہ عبادہ بن صامت سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھی اوسکی نماز ہی نہین ہوتی

عن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا صلوۃ لمن لم یقرأ بفاتحۃ الکتاب فصاعدا ترجمہ عبادہ بن صامت سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوس شخص کی نماز ہی نہین ہوتی جو سورہ فاتحہ نہ پڑھی پھر اوس سے زیادہ یعنی سورت وغیرہ

فضل فاتحۃ الکتاب سورہ فاتحہ کی فضیلت

عن ابن عباس قال بینما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعندہ جبریل اذ سمع نقیضا فوقہ فرفع جبریل علیہ السلام بصرہ الی السماء فقال ھذا باب قد فتح من السماء ما فتح قط قال فنزل منہ ملک فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابشر بنورین اوتیتھما لم یؤتھما نبی قبلک فاتحۃ الکتاب وخواتیم سورۃ البقرۃ لم تقرأ حرفا منھما الا اعطیتہ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور جبرئیل علیہ السلام آپکے پاس بیٹھے ہی تھے مین جبرئیل نے آسمان کے اوپر دروازہ کھلنے کی آواز سنی تو اونہون نے اپنی آنکھ اوپر اٹھا کر دیکھا پھر کہا یہ وہ دروازہ ہی آسمان کا جو کبھی نہین کھلا تھا پھر اوس مین سے ایک فرشتہ اوترا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور کہا مبارک ہون تم کو دو نور جو تم کو دیئے گئے اور تم سے پہلے کسی نبی کو نہین ملے

ایک تو سورہ فاتحہ دوسری اخیر آیتیں سورہ بقرہ کی یعنی آمن الرسول سے خاتمہ تک، اگر ان میں سے ایک حرف بھی پڑھو گے تو اوسکا ثواب ملیگا

تاویل قولہ عز وجل ولقد آتیناک سبعا من المثانی

تفسیر اس آیت کی ولقد آتیناک سبعا من المثانی والقرآن العظیم

عن ابی سعید بن المعلی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مر بہ وهو یصلی فدعاه قال فصلیت ثم اتیته فقال ما منعک ان تجیبنی قال کنت اصلی قال الم یقل اللہ عز وجل یا ایها الذین آمنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم الا اعلمک اعظم سورۃ قبل ان اخرج من المسجد قال فذهب لیخرج قلت یا رسول اللہ قولک قال الحمد للہ رب العالمین هی السبع المثانی الذی اوتیت والقرآن العظیم ترجمہ ابوسعید بن معلی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونکے سامنے سے گئے وہ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے اونکو بلایا وہ نماز پڑھ کر گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے جواب کیوں نہیں دیا انہوں نے کہا میں نماز پڑھتا تھا آپ نے فرمایا کیا اللہ نے نہیں فرمایا اے ایمان والو جواب دو اللہ اور اوسکے رسول کو جب بلاوے تم کو اون کاموں کے لیے جن سے تمہاری زندگی ہو (یعنی آخرت میں زندگی کا لطف اوٹھی) **ف** تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو پکاریں اوسکو جواب دینا چاہیے اگرچہ نماز میں ہو **ت** میں تم کو ایک ایسی سورت بتاؤنگا مسجد سے باہر جانے سے پہلے جو بہت بڑی ہے شان اور مرتبہ میں اگرچہ چھوٹی ہے الفاظ میں) پھر آپ مسجد سے نکلنے لگے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے کیا فرمایا تھا آپ نے فرمایا وہ سورت الحمد للہ رب العالمین ہے اور یہی سورت سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے (جسکا ذکر دوسری آیت میں ہے) **ف** سورۂ فاتحہ کو سبع مثانی کہتے ہیں اس لیے کہ اوسمیں سات آیتیں ہیں اور وہ دو دو بار پڑھی جاتی ہے ہر نماز میں یا دو بار اوتری ہے ایک بار مکے میں اور دوسری بار مدینہ میں

عن ابی بن کعب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما انزل اللہ عز وجل فی التوراۃ ولا فی الانجیل مثل ام القرآن وهی السبع المثانی وهی مقسومۃ بینی وبین عبدی ولعبدی ما سأل ترجمہ ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ نے توراۃ میں اور نہ انجیل میں کوئی سورت مثل سورہ فاتحہ کی اوتاری وہ ام القرآن ہے یعنی جڑ ہے قرآن کی اور وہ سبع مثانی ہے اللہ تعالی فرماتا ہے کہ یہ سورت بٹی ہوئی ہے میرے اور میرے بندے کے بیچ میں اور میرے بندے کے لیے جو مانگے سو موجود ہے۔

عن ابن عباس قال اوتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبعا من المثانی الطول ترجمہ ابن عباس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سبع مثانی ملیں یعنی سات سورتیں جو بڑی ہیں (تو مراد سبع مثانی سے یہ سات سورتیں ہیں اور مثانی اونکو اسلیے کہا کہ ایک سورت کے مضامین دوسری سورت میں موجود ہیں اور وہ بقرہ اور آل عمران اور نساء اور مائدہ اور اعراف اور ہود اور یونس ہیں)

عن ابن عباس فی قولہ عز وجل سبعا من المثانی قال السبع الطول ترجمہ عبداللہ بن عباس نے کہا سبع مثانی سے مراد وہ سات سورتیں ہیں جو بہت لمبی ہیں

ترک

الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا لَمْ يَجْهَرْ فِيهِ امام کے پیچھے مقتدی (سوا سورہ فاتحہ کے) اور کوئی سورت نہ پڑھے
اگرچہ سری نماز ہو عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفَهُ
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَنْ قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ
أَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی ایک
شخص نے آپ کے پیچھے سبح اسم ربک الاعلی پڑھا جب آپ نماز پڑھ چکے تو پوچھا کس نے اس سورت کو پڑھا ایک شخص بولا میں نے
آپ نے فرمایا میں سمجھا کوئی مجھ سے قرآن چھینے لیتا ہے عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ وَرَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى
قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا وَلَمْ أُرِدْ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ
بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز
پڑھی ایک شخص آپ کے پیچھے پڑھ رہا تھا جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا تم میں سے کس نے پڑھا سبح اسم ربک الاعلی ایک شخص
بولا میں نے پڑھا اور میری نیت ثواب کی سوا کچھ نہ تھی آپ نے فرمایا میں سمجھا کہ تم میں سے کوئی قرآن مجھ سے چھینے لیتا ہے ۔

تَرْكُ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ جہری نماز میں امام کے پیچھے قرات نہ کرنا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ
مَعِي أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ فَانْتَهَى النَّاسُ
عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَاةِ حِينَ سَمِعُوا
ذَلِكَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز سے فارغ ہوئے جس میں پکار کر آپ نے قرات کی
تو فرمایا کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قرآن پڑھا ایک شخص بولا ہاں میں نے پڑھا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا جب ہی میں کہتا
تھا مجھے کیا ہوا ہے قرآن کوئی چھینے لیتا ہے مجھ سے جب سے لوگوں نے یہ سنا تو جس نماز میں آپ پکار کر قرات کرتے کوئی آپ کے
پیچھے قرات نہ کرتا (یعنی سورت نہ پڑھتا مگر سورہ فاتحہ ضرور پڑھ لیتا کیونکہ اوسکی بغیر نماز ہی نہیں ہوتی) **قِرَاءَةُ
أُمِّ الْقُرْآنِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ الْإِمَامُ** جب امام جہری نماز میں قرات کرے تو مقتدی کچھ نہ پڑھیں مگر سورہ فاتحہ
پڑھ لیں عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِي
يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ لَا يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ ترجمہ
عبادہ بن صامت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی جہری نماز پڑھائی پھر فرمایا جب میں پکار کر قرات کروں
تو کوئی کچھ نہ پڑھے مگر سورہ فاتحہ **تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ** وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَ
أَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ تفسیر اس آیت کی وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ الآیۃ یعنی جب قرآن پڑھا جاوے تو سنو اور سکوت کرو رحم ہو

تاکہ تم رحم کیے جاؤ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ
بِهٖ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَأَ فَاَنْصِتُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ
ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اوس کی پیروی کرو جب وہ تکبیر
کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تم چپ ہو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَأَ
فَاَنْصِتُوْا ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام اسلیے ہے کہ اوس کی پیروی کیجاوے
جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تم چپ رہو اور اس سے معلوم ہوا کہ یہ آیت نماز کے باب میں اوتری
ہے اِکْتِفَاءُ الْمَأْمُوْمِ بِقِرَاءَةِ الْاِمَامِ امام کی قراءت مقتدی کو کافی ہے عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ
یَقُوْلُ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفِیْ کُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ
وَجَبَتْ هٰذِهٖ فَالْتَفَتَ اِلَیَّ وَکُنْتُ اَقْرَبَ الْقَوْمِ مِنْهُ فَقَالَ مَا اَرَی الْاِمَامَ اِذَا اَمَّ الْقَوْمَ اِلَّا قَدْ
کَفَاهُمْ ۔ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَطَأٌ اِنَّمَا هُوَ قَوْلُ
اَبِی الدَّرْدَاءِ وَلَمْ یَقْرَأْ هٰذَا مَعَ الْکِتَابِ ترجمہ ابوالدرداء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا
کیا ہر نماز میں قراءت ہے آپنے فرمایا ہاں ایک شخص انصاری بولا یہ بات واجب ہوگئی آپنے میری طرف دیکھا اور میں سب
لوگوں سے زیادہ آپ سے نزدیک تھا آپ نے فرمایا میں جانتا ہوں جب امام لوگوں کی امامت کرے تو اوسکی قراءت اونکو
کافی ہے۔ ابو عبد الرحمان نسائی (اس کتاب کے مؤلف) نے کہا کہ اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول
قرار دینا غلط ہے یہ ابو الدرداء کا قول ہے ۔ مَا یُجْزِئُ مِنَ الْقِرَاءَةِ لِمَنْ لَّا یُحْسِنُ الْقُرْاٰنَ جو شخص قرآن نہ
پڑھ سکے تو اوسکا بدل کیا ہے عَنِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ
لَا اَسْتَطِیْعُ اَنْ اٰخُذَ شَیْئًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ فَعَلِّمْنِیْ شَیْئًا یُجْزِئُنِیْ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَقَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ترجمہ عبد اللہ بن ابی اوفی سے
روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے قرآن یاد نہیں ہو سکتا تھوڑا سا بھی
تو آپ مجھکو سکھلا دیجیے ایسی چیز جو قرآن کا بدل ہوجاوے آپنے فرمایا کہہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول
ولا قوۃ الا باللہ ف اگر کسی شخص کو قرآن کے ایک سورت بھی یاد نہ ہو یا صرف سورہ فاتحہ یاد ہو تو بجائے قراءت کے نماز
میں یہ کلمات کہہ لیا کرے جَهْرُ الْاِمَامِ بِاٰمِیْنَ امام آمین پکار کر کہے عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِیْنُهٗ تَاْمِیْنَ
الْمَلٰٓئِکَةِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب کہیں ولا الضالین امام، آمین کہو تو تم بھی آمین کہو اسلیے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور اوسکو عرش مین قبول کر. پھر جس شخص کی آمین فرشتون کی آمین کے برابر ہو جاویگی اوسکے اگلے گناہ بخشدیے جاوینگے

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال الامام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین فقولوا آمین فان الملائکۃ تقول آمین وان الامام یقول آمین فمن وافق تامینہ تامین الملائکۃ غفر لہ ما تقدم من ذنبہ

ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے پھر جسکی آمین فرشتون کی آمین کے موافق ہو جاویگی اوسکے اگلے گناہ بخشدیے جاوینگے

عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا امن الامام فامنوا فمن وافق تامینہ تامین الملائکۃ غفر لہ ما تقدم من ذنبہ

ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اسلیے کہ جسکی آمین فرشتون کی آمین سے مل جاویگی یعنی اوسی وقت ہوگی اوسکے اگلے گناہ بخشدیے جاوینگے

الامر بالتامین خلف الامام امام کے پیچھے آمین کہنا چاہیے

عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قال الامام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین فقولوا آمین فانہ من وافق قولہ قول الملائکۃ غفر لہ ما تقدم من ذنبہ

ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہہ چکے تو تم آمین کہو اسلیے کہ جسکا آمین کہنا فرشتون کی آمین کے برابر ہو جاویگا اوسکے اگلے گناہ بخشدیے جاوینگے

فضل التامین آمین کی فضیلت

عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قال احدکم آمین قالت الملائکۃ فی السماء آمین فوافقت احدہما الاخری غفر لہ ما تقدم من ذنبہ

ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا جب کوئی تم مین سے آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان مین آمین کہتے ہین پھر اگر تمہاری آمین اور انکی آمین برابر ہو گئی تو تمہارے اگلے گناہ بخشدیے جاوینگے

قول الماموم اذا عطس خلف الامام اگر مقتدی کو چھینک آوے نماز مین توکیا کہے

عن رفاعۃ بن رافع قال صلیت خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فعطست فقلت الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضی فلما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصرف فقال من المتکلم فی الصلوۃ فلم یکلمہ احد ثم قالہا الثانیۃ من المتکلم فی الصلوۃ فقال رفاعۃ بن رافع بن عفراء انا یا رسول اللہ قال کیف قلت قال قلت الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لقد ابتدرہا بضعۃ وثلثون ملکا ایہم یصعد بہا

ترجمہ رفاعہ بن رافع سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو مجھکو چھینک آئی مین نے کہا الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضی جب آپ نماز پڑھ چکے تو پوچھا کس نے بات کی تھی نماز مین مگر کسی نے جواب نہ دیا آپنے پھر پوچھا تب تو مین نے کہہ دیا یا رسول اللہ مین نے بات کی تھی آپنے فرمایا تو نے کیا کہا تہا مین نے کہا الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضی رسول اللہ صلعم نے

اوس شخص کے جسکے قبضہ مین میری جان ہے البتہ دوڑکر اوٹھایا اسکو کئی اوپر تیس فرشتون نے اور
بے تہے اسبات کی کون اوپر لیکر جاوی ان کلمونکو **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز مین چھینک کا
شکر کرنا درست ہے اور بعضون نے کہا یہ عمل ابتدای اسلام مین جایز تہا پہر ممانعت ہوگئی **عن وائل بن حجر**
قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ أَسْفَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ
فَلَمَّا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ قَالَ آمِيْنَ فَسَمِعْتُهُ وَأَنَا خَلْفَهُ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا
أَرَدْتُ بِهَا بَأْسًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُوْنَ
الْعَرْشِ **ترجمہ** وائل بن حجر سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی جب آپ نے تکبیر کہی
تو دونون ہاتھ اوٹہائے ذرا اپنے کانون کے نیچے تک پھر جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہہ چکے تو آمین کہی تو مین نے
آمین کو سنا اور مین آپکے پیچھے تہا تو مین آپنے ایک شخص کو یہ کہتے سنا الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ جب آپنے سلام پہیرا
تو پوچھا یہ کس نے کہا تہا ایک شخص بولا مین نے یا رسول اللہ اور میری نیت بری نہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا بارہ فرشتے اسپر دوڑے پھر کوئی نہ روکے یہہ کلمہ عرش تک (یعنی خداوند کریم جل شانہ تک چلے گئے اس حدیث سے بات معلوم
ہوتا ہے کہ عرش مقدس خاص محل ہے انوار ایزدی سبحانہ وتعالی کا)

جامع ما جاء في القرآن

کا بیان **عن عائشة** قَالَتْ سَأَلَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيْكَ
الْوَحْيُ قَالَ فِيْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ فَيَفْصِمُ عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ وَأَحْيَانًا
يَأْتِيْنِيْ فِيْ مِثْلِ صُوْرَةِ الْفَتٰى فَيَنْبِذُهُ إِلَيَّ **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے حارث بن ہشام نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیونکر آتی ہے آپنے فرمایا جیسے وحی آتی ہے جیسے گھنٹی کی جہنکار پہر موقوف
ہو جاتی ہے جب اوسکو یاد کر لیتا ہون اور یہ طرح نہایت سخت گزرتی ہے مجہپر اور کبھی وحی کا فرشتہ ایک آدمی کی صورت
بنکر آتا ہے وہ مجہسے کہہ جاتا ہے **عن عائشة** أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَيْفَ يَأْتِيْكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِيْنِيْ فِيْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ
وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيَفْصِمُ عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِيْ فَأَعِيْ
مَا يَقُوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيْدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ
جَبِيْنَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا **ترجمہ** ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے حارث بن ہشام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
پوچھا آپ پر وحی کیونکر آتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی تو وحی اسطرح آتی ہے جیسے گھنٹی کے جہنکار اور

مجھپر نہایت سخت گزرتی ہی پھر موقوف ہوجاتی ہی جب مین یاد کرلیتا ہون اور کبھی فرشتہ ایک مرد کی صورت بنکر میرے
پاس آتا ہی وہ مجھ سے بات کرتا ہی مین اوسکو یاد کرلیتا ہون حضرت عائشہ نے کہا مین نے دیکھا جب کڑکڑاتے جاڑے مین رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اوترتی پھر موقوف ہوجاتی تو آپکے پیشانی سے پسینا پھوٹ نکلتا (وحی کی شدت اور
نور سے) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ قَالَ اللهُ
عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعَهُ فِي صَدْرِكَ ثُمَّ
تَقْرَأُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ قَرَأَهُ كَمَا أَقْرَأَهُ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہی اس آیت کی تفسیر
مین لا تحرك به لسانك لتعجل به ان علينا جمعه وقرآنه کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلام اللہ اوترنے سے تکلیف اوٹھاتے
اور اپنے ہونٹونکو ہلایا کرتے اوسکو اوترتے وقت پڑہا کرتے اس خیال سے کہ کہین بہول نجاوی تب اللہ تعالی نے فرمایا لا تحرك
لسانك الآیۃ نہ چلا تو اوسکے پڑہنے پر اپنی زبان جلدی سیکھنے کے لیے وہ تو ہمارا ذمہ ہے اوسکو اکٹھا کرنا اور پڑہنا (یعنی ہمارا
کام ہے کہ تیرے دلمین اسکو اکٹھا کردینگے پھر تو اوسکو پڑہنے لگیگا) تو جب ہم پڑہنے لگین تو اوسکی پیروی کر (یعنی چپ ہوکر سنا کر)
جب سے یہ آیت اوتری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس جب حضرت جبرئیل علیہ السلام آتے آپ سنا کرتے (اور وہ پڑہا
کرتے) پھر جب جبرئیل چلے جاتے آپ ویساہی پڑہ دیتے جیسا جبرئیل نے پڑہایا تہا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ سَمِعْتُ
هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَرَأَ فِيهَا حُرُوفًا لَمْ يَكُنْ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا قُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ كَذَبْتَ
مَا كَذَا أَقْرَأَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ وَإِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ فِيهَا حُرُوفًا
لَمْ تَكُنْ أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ كَمَا كَانَ يَقْرَأُ فَقَالَ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ
ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ ترجمہ حضرت عمر سے روایت ہی
مین نے ہشام بن حکیم بن حزام کو سورۂ فرقان پڑہتے سنا انہون نے کچھ الفاظ اسطرح پڑہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو
اوسطرح نہین پڑہائی تہی مین نے کہا تم کو یہ سورت کس نے پڑہائی انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مین نے کہا تم جھوٹ
بولتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسطرح کبھی نہ پڑہائی ہوگی پھر مین اونکا ہاتھ پکڑکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس
کھینچ لایا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپنے مجھکو سورہ فرقان پڑہائی ہے اور مین نے انکو پڑہتے سنا اور سمین الفاظ مین جو آپنے

نہین پڑہائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہشام سے کہا پڑہو اونہون نے پڑہا جسطرح پہلے پڑہتا تہا آپ نے فرمایا ایسا
ہی اوتری ہے پہر عمر سے فرمایا اے عمر تم پڑہو مین نے پڑہا آپنے فرمایا اسطرح اوتری ہے پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن سات بولیون مین اوترا ہے ف
عرب کے قریش اور ہذیل اور ہوازن اور یمن اور طے اور ثقیف اور بنی تمیم کے زبانون مین یہ مقصد اختلاف جو کسی لفظ
کے اعراب یا اشتقاق مین ہو مضر نہین کرتا اس حدیث کے معنی کئی اقوال ہین جو اپنے مقام مین مذکور ہین عن عمر

بن الخطاب يقول سمعت هشام بن حكيم يقرأ سورة الفرقان على غير ما أقرؤها عليه وكان
رسول الله صلى الله عليه وسلم أقرأنيها فكدت أن أعجل عليه ثم أمهلته حتى انصرف
ثم لببته بردائه فجئت به إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله إني
سمعت هذا يقرأ سورة الفرقان على غير ما أقرأتنيها فقال له رسول الله صلى الله عليه
وسلم اقرأ فقرأ القراءة التي سمعته يقرأ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هكذا أنزلت
ثم قال لي اقرأ فقرأت فقال هكذا أنزلت إن هذا القرآن أنزل على سبعة أحرف فاقرؤا
ما تيسر منه ٭ ترجمہ عمر بن خطاب سے روایت ہے وہ کہتے تہے مین نے ہشام بن حکیم کو سورہ فرقان دوسری طرح سے پڑہتے سنا
سوا اسطرح کے جسطرح مین پڑہتا تہا اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجہکو یہ سورت پڑہائی تہی تو قریب تہا کہ
مین جلدی کرون اونپر دیعنے اون سے گفتگو کرون اسباب مین، مگر مین نے مہلت دی اونکو جب وہ پڑہ چکے تو اونہی کی
چادر اون کے گردن مین ڈالکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس لیکر آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مین نے انکو سورہ
فرقان پڑہتے سنا اور طرح سوا اوس طرح کے جسطرح آپنے مجہے پڑہائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے فرمایا پڑہو
انہون نے اوسی طرح پڑہا جسطرح مین نے اون سے سنا تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی طرح اوتری ہے پہر مجہسے فرمایا تم پڑہو
مین نے پڑہا آپنے فرمایا اسی طرح اوتری ہے اور قرآن سات بولیون مین اوتارا گیا ہے تو جسطرح آسان ہو پڑہو عن عمر بن الخطاب

يقول سمعت هشام بن حكيم يقرأ سورة الفرقان في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستمعت
لقراءته فإذا هو يقرؤها على حروف كثيرة لم يقرئنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فكدت
أساوره في الصلاة فتصبرت حتى سلم فلما سلم لببته بردائه فقلت من أقرأك هذه السورة
التي سمعتك تقرؤها فقال أقرأنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت كذبت فوالله إن رسول
الله صلى الله عليه وسلم هو أقرأني هذه السورة التي سمعتك تقرؤها فانطلقت به أقوده إلى
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله إني سمعت هذا يقرأ سورة الفرقان على حروف
لم تقرئنيها وأنت أقرأتني سورة الفرقان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أرسله يا عمر
اقرأ يا هشام فقرأ عليه القراءة التي سمعته يقرؤها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هكذا

روایت ہے میری اُمّت میں کبھی کوئی ایسی بات نہیں جیسی جب سے مسلمان ہوا جیسی یہ بات جبکہ مین نے ایک آیت ایکطرح پڑھی
اور دوسرے نے اور طرح پڑھی مین نے کہا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا ہے اور وہ
بولا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا ہے آخر مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گیا اور مین نے عرض کیا
یا رسول اللہ مجھے یہ آیت اسطرح پڑھائی ہے آپ نے فرمایا ہان دوسرا بولا آپنے مجھکو یہ آیت اسطرح پڑھائی ہے آپنے فرمایا
ہان جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام میرے پاس آئے تو جبرئیل میری داہنی طرف بیٹھے اور میکائیل میری بائین طرف بیٹھے جبرئیل نے
کہا قرآن ایک طرح پڑھاکر میکائیل نے کہا زیادہ کراؤ زیادہ کراؤ یہانتک کہ سات طرح تک پہونچے اور کہا کہ ہر ایک طرح شافی
کافی ہے عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْاٰنِ کَمَثَلِ صَاحِبِ
الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِذَا عَاهَدَ عَلَیْهَا اَمْسَکَهَا وَاِنْ اَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کے حافظ کی مثال ایسی ہے جیسے اونٹ والے کی ہو جسکا اونٹ رسی سے بندھے ہین
اگر اونکی محافظت کریگا تو وہ رہین گے اور اگر چھوڑ دیگا تو چلے جاوینگے عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ بِئْسَ مَا لِاَحَدِهِمْ اَنْ یَقُوْلَ نَسِیْتُ اٰیَةَ کَیْتَ وَکَیْتَ بَلْ هُوَ نُسِّیَ اِسْتَذْکِرُوا الْقُرْاٰنَ
فَاِنَّهُ اَشَدُّ تَفَصِّیًا مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بری بات ہے یہ کوئی کہے مین فلان آیت بھول گیا بلکہ یہ کہے بھلایا گیا (کیونکہ اسمین حسرت اور
قصور ظاہر ہوتا ہے اور بھول گیا مین بے پروائی نکلتی ہے) یاد کرتے رہو قرآن کو کیونکہ قرآن جلدی نکل جاتا ہے
سینون سے اون جانورون سے بھی زیادہ جو رسی سے بندھی ہون **اَلْقِرَاءَةُ فِیْ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ** فجر کی
سنتون مین کیا پڑھے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَأُ فِیْ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ فِی
الْاُوْلٰی مِنْهُمَا الْاٰیَةَ الَّتِیْ فِی الْبَقَرَةِ قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْنَا اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیَةِ وَفِی الْاُخْرٰی
اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ترجمہ عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتون مین
پہلی رکعت مین قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا اخیر آیت تک جو سورۂ بقر مین ہے پڑھتے اور دوسری رکعت مین آمنا باللہ واشہد
بانا مسلمون پڑھتے **بَابُ الْقِرَاءَةِ فِیْ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ بِقُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ**
فجر کی سنتون مین کافرون اور اخلاص پڑھنے کا بیان عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
قَرَأَ فِیْ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی سنتون مین قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھا **تَخْفِیْفُ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ**
فجر کی سنتین ہلکی پڑھنا یعنی قرارت کو اون مین طول نہ دینا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ فَیُخَفِّفُهُمَا حَتّٰی اَقُوْلَ اَقَرَأَ فِیْهِمَا بِاُمِّ الْکِتَابِ ترجمہ

اُم المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں دیکھتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں کو اتنا ہلکا پڑھتے تھے میں کہتی تھی کیا سورہ فاتحہ بھی پڑھی یا نہیں

اَلْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِالرُّوْمِ فجر کی نماز میں سورۂ روم پڑھنا

عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَقَرَاَ الرُّوْمَ فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يُصَلُّوْنَ مَعَنَا لَا يُحْسِنُوْنَ الطُّهُوْرَ فَاِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْاٰنَ اُولٰئِكَ ترجمہ ایک صحابی سے روایت ہے انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی آپ نے سورہ روم پڑھی اس میں بھول گئے جب نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا نماز پڑھتے ہیں ہمارے ساتھ اور طہارت اچھی طرح نہیں کرتے وہی لوگ قرآن بھلا دیتے ہیں

اَلْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لیکر سو آیتوں تک پڑھنا

عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ ترجمہ ابوبرزہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لیکر سو آیتوں تک پڑھتے

اَلْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِقٓ فجر کی نماز میں سورۂ قاف پڑھنا

عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا اَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اِلَّا مِنْ وَّرَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بِهَا فِي الصُّبْحِ ترجمہ ام ہشام بنت حارثہ سے روایت ہے میں سورہ قاف نہیں سیکھی مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ پڑھ کے آپ پڑھا کرتے تھے اسکو فجر کی نماز میں

عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّيْ يَقُوْلُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَاَ فِيْ اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ قَالَ شُعْبَةُ فَلَقِيْتُهُ فِي السُّوْقِ فِي الزِّحَامِ فَقَالَ قٓ ترجمہ زیاد بن علاقہ سے روایت ہے میں نے اپنے چچا سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی آپ نے ایک رکعت میں والنخل باسقات لها طلع نضيد پڑھا شعبہ نے کہا میں زیاد سے بازار میں ہجوم میں ملا انہوں نے کہا سورہ قاف پڑھی

اَلْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھنا

عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ترجمہ عمرو بن حریث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فجر کے نماز میں اذا الشمس کورت پڑھتے تھے

اَلْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ فجر کی نماز میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھنا

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَاَمَّنَا بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ ترجمہ عقبہ بن عامر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین کو پوچھا آپ نے فجر کے نماز میں انہی دونوں سورتوں کو پڑھا

بَابُ الْفَضْلِ فِيْ قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی فضیلت کا بیان عَنْ

روایت ہی میری ابا مین کبھی کوئی ایسی بات نہین جبی جب سے مسلمان ہوا جیسی یہ بات جبہی کہ مین نے ایک آیت ایک طرح پڑہی
اور دوسرے نے اور طرح پڑہی مین نے کہا مجہکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑہایا ہے اور وہ
بولا مجہکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑہایا ہے آخر مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گیا اور مین نے عرض کیا
یا رسول اللہ آپنے مجہے یہ آیت اسطرح پڑہائی ہے آپ نے فرمایا ہان دوسرا بولا آپنے مجہکو یہ آیت اسطرح پڑہائی ہے آپنے فرمایا
ہان جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام میرے پاس آئے تو جبرئیل میری داہنی طرف بیٹھے اور میکائیل میری بائین طرف بیٹھے جبرئیل نے
کہا قرآن ایک طرح پڑہا کرو میکائیل نے کہا زیادہ کراؤ زیادہ کراؤ یہانتک کہ سات طرح تک پہونچے اور کہا کہ ہر ایک طرح شافی
کافی ہے عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْاٰنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ
الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِذَا عَاهَدَ عَلَيْهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ اَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کے حافظ کی مثال ایسی ہے جیسے اونٹ والے کی ہو جنکی اونٹ رسی سے بندہی ہین
اگر اونکی حفاظت کریگا تو وہ رہین گے اور اگر چہوڑ دیگا تو چلے جاوینگے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ بِئْسَ مَا لِاَحَدِهِمْ اَنْ يَقُوْلَ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ يَقُوْلُ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْاٰنَ
فَاِنَّهُ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بری بات ہی یہہ کوئی کہے مین فلان آیت بہول گیا بلکہ یہہ کہے بہلایا گیا (کیونکہ اسمین حسرت اور
قصور ظاہر ہوتا ہے اور بہول گیا مین بے پروائی نکلتی ہے) یاد کرتے رہو قرآن کو کیونکہ قرآن جلدی نکل جاتا ہے
سینون سے اون جانورون سے بہی زیادہ جو رسی سے بندہی ہون **اَلْقِرَاءَةُ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ** فجر کی
سنتون مین کیا پڑہے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي
الْاُوْلٰى مِنْهُمَا الْاٰيَةَ الَّتِيْ فِي الْبَقَرَةِ قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ وَفِي الْاُخْرٰى
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتون مین
پہلی رکعت مین قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا اخیر آیت تک جو سورہ بقر مین ہی پڑہتے اور دوسری رکعت مین آمنا باللہ واشہد
بانا مسلمون پڑہتے **بَابُ الْقِرَاءَةِ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بِقُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ**
فجر کی سنتون مین کافرون اور اخلاص پڑہنے کا بیان عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَرَاَ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی سنتون مین قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ پڑہا **تَخْفِيْفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ**
فجر کی سنتین ہلکی پڑہنا یعنی قرأت کو اون مین طول نہ دینا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتّٰى اَقُوْلَ اَقَرَاَ فِيْهِمَا بِاُمِّ الْكِتَابِ ترجمہ

اُم المومنین عائشہ سے روایت ہے میں کہتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں کو اتنا ہلکا پڑھتے تھے میں کہتی تھی کیا سورہ فاتحہ بھی پڑھی یا نہیں **اَلْقِرَاءَۃُ فِی الصُّبْحِ بِالرُّوْمِ** فجر کی نماز میں سورۂ روم پڑھنا

عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ صَلّٰی صَلٰوۃَ الصُّبْحِ فَقَرَأَ الرُّوْمَ فَالْتَبَسَ عَلَیْہِ فَلَمَّا صَلّٰی قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ یُّصَلُّوْنَ مَعَنَا لَا یُحْسِنُوْنَ الطُّھُوْرَ فَاِنَّمَا یَلْبِسُ عَلَیْنَا الْقُرْاٰنَ اُوْلٰٓئِکَ ترجمہ ایک صحابی سے روایت ہے انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی آپ نے سورہ روم پڑھی اس میں بھول گئے جب نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا نماز پڑھتے ہیں ہمارے ساتھ اور طہارت اچھی طرح نہیں کرتے وہی لوگ قرآن بھلا دیتے ہیں **اَلْقِرَاءَۃُ فِی الصُّبْحِ بِالسِّتِّیْنَ اِلَی الْمِائَۃِ** فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لیکر سو آیتوں تک پڑھنا **عَنْ** اَبِیْ بَرْزَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَأُ فِیْ صَلٰوۃِ الْغَدَاۃِ بِالسِّتِّیْنَ اِلَی الْمِائَۃِ ترجمہ ابو برزہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لیکر سو آیتوں تک پڑھتے **اَلْقِرَاءَۃُ فِی الصُّبْحِ بِقٓ** فجر کی نماز میں سورۂ قاف پڑھنا **عَنْ** اُمِّ ھِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَۃَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا اَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ اِلَّا مِنْ وَّرَاءِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ بِھَا فِی الصُّبْحِ ترجمہ ام ہشام بنت حارثہ سے روایت ہے میں سورہ قاف نہیں سیکھی مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ پڑھ کے آپ پڑھا کرتے تھے اسکو فجر کی نماز میں **عَنْ** زِیَادِ بْنِ عِلَاقَۃَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّیْ یَقُوْلُ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِیْ اِحْدَی الرَّکْعَتَیْنِ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّھَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ قَالَ شُعْبَۃُ فَلَقِیْتُہٗ فِی السُّوْقِ فِی الزِّحَامِ فَقَالَ قٓ ترجمہ زیاد بن علاقہ سے روایت ہے میں نے اپنے چچا سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی آپ نے ایک رکعت میں والنخل باسقات لھا طلع نضید پڑھا شعبہ نے کہا میں زیاد سے بازار میں ہجوم میں ملا انہوں نے کہا سورہ قاف پڑھی **اَلْقِرَاءَۃُ فِی الصُّبْحِ بِاِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ** فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھنا **عَنْ** عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْرَأُ فِی الْفَجْرِ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ترجمہ عمرو بن حریث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھتے تھے **اَلْقِرَاءَۃُ فِی الصُّبْحِ بِالْمُعَوِّذَتَیْنِ** فجر کی نماز میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھنا **عَنْ** عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّہٗ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَیْنِ قَالَ عُقْبَۃُ فَاَمَّنَا بِھِمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ ترجمہ عقبہ بن عامر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین کو پوچھا آپ نے فجر کے نماز میں ہمیں دونوں سورتوں کو پڑھا **بَاب** الْفَضْلِ فِیْ قِرَاءَۃِ الْمُعَوِّذَتَیْنِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کی فضیلت کا بیان **عَنْ**

عقبة بن عامر قال اتبعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو راكب فوضعت يدي على قدمه فقلت أقرئني يا رسول الله سورة هود وسورة يوسف فقال لن تقرأ شيئا أبلغ عند الله من قل أعوذ برب الفلق ترجمہ عقبہ بن عامر سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوا آپ سوار تھے تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے پاؤں پر رکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے سورہ ہود اور سورہ یوسف سکھلائیے آپ نے فرمایا تو نہیں پڑھیگا کوئی سورت بہتر اللہ کے نزدیک قل اعوذ برب الفلق سے عن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آيات أنزلت علي الليلة لم ير مثلهن قط قل أعوذ برب الفلق وقل أعوذ برب الناس ترجمہ عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ نے فرمایا چند آیتیں میں جو مجھ پر اتریں اس رات کہ ان کی مثل کبھی نہیں دیکھی گئیں ایک قل اعوذ برب الفلق اور دوسرے قل اعوذ برب الناس

القراءة في الصبح يوم الجمعة جمعہ کے روز فجر کی نماز میں کونسی سورت پڑھے عن أبي هريرة أن رسول الله كان يقرأ في صلاة الصبح يوم الجمعة الم تنزيل وهل أتى ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ فجر کی نماز پڑھتے جمعہ کے دن الم تنزیل السجدہ اور ہل اتی علی الانسان حین من الدہر پڑھتے تھے عن ابن عباس أن النبي كان يقرأ في صلاة الصبح يوم الجمعة تنزيل السجدة وهل أتى على الإنسان ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ پڑھتے فجر کی نماز میں جمعہ کے دن تنزیل السجدہ اور ہل اتی علی الانسان پڑھتے تھے

باب سجود القرآن قرآن شریف کے سجدوں کا بیان

السجود في ص سورہ ص میں سجدہ کا بیان عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم سجد في ص وقال سجدها داود توبة ونسجدها شكرا ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورہ ص میں اور فرمایا داود علیہ السلام نے یہ سجدہ کیا تھا توبہ کے لیے اور ہم سجدہ کرتے ہیں شکر کے لیے اس لیے کہ اللہ جل جلالہ نے حضرت داود علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی

السجود في النجم سورہ نجم میں سجدے کا بیان عن المطلب بن أبي وداعة قال قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة سورة النجم فسجد وسجد من عنده فرفعت رأسي وأبيت أن أسجد ولم يكن يومئذ أسلم المطلب ترجمہ مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے میں سورہ نجم پڑھی تو آپ نے سجدہ کیا اور جتنے لوگ آپ کے پاس بیٹھے تھے سب نے سجدہ کیا میں نے اپنا سر اوٹھایا اور سجدہ نہیں کیا ان دنوں میں میں مسلمان نہ تھا عن عبد الله أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ النجم فسجد فيها ترجمہ عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نجم پڑھی تو سجدہ کیا اوس میں

ترك السجود في النجم سورہ نجم میں سجدہ نہ کرنا عن عطاء بن يسار أنه سأل زيد بن ثابت عن القراءة مع الإمام فقال لا قراءة مع الإمام في شيء وزعم أنه قرأ على رسول الله صلى الله عليه وسلم والنجم إذا هوى فلم يسجد ترجمہ عطا بن یسار نے زید بن ثابت سے پوچھا کہ امام کے پیچھے قرارت کرنا چاہیے انہوں نے کہا امام کے پیچھے کبھی قرارت نہیں کرنا چاہیے اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورہ والنجم پڑھی تو آپ نے سجدہ نہیں کیا **باب**

السجود في اذا السماء انشقت — اذا السماء انشقت مین سجدہ کرنیکا بیان عن ابي سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة
قرأ بهم اذا السماء انشقت فسجد فيها فلما انصرف اخبرهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
سجد فيها ترجمہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے ابوہریرہ نے اذا السماء انشقت پڑھا تو سجدہ کیا اوسمین پھر جب
پڑھ چکے تو لوگون سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلعم نے سجدہ کیا اوسمین عن ابي هريرة قال سجد رسول الله
صلى الله عليه وسلم في اذا السماء انشقت ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
سجدہ کیا اذا السماء انشقت مین عن ابي هريرة قال سجدنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في اذا السماء
انشقت واقرأ باسم ربك ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے ہمنے سجدہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذا السماء
انشقت اور اقرا باسم ربک مین عن ابي هريرة قال سجد ابو بكر و عمر رض في اذا السماء انشقت ومن
هو خير منهما ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے ابوبکر اور عمر نے سجدہ کیا اذا السماء انشقت مین اور اوس شخص نے
جو اون دونون سے بہتر تھے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ابي هريرة قال سجد ابو بكر و عمر رض
ومن هو خير منهما في اذا السماء انشقت واقرأ باسم ربك ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے ابوبکر اور عمر نے
سجدہ کیا اذا السماء انشقت اور اقرا باسم ربک مین عن ابي هريرة قال سجدت مع رسول الله صلى الله
عليه وسلم في اذا السماء انشقت واقرأ باسم ربك ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے مینے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا اذا السماء انشقت اور اقرا باسم ربک مین

باب السجود في الفريضة

فرض نماز مین سجدہ تلاوت کرنیکا بیان عن ابي رافع قال صليت خلف ابي هريرة صلوة العشاء يعني العتمة
فقرأ سورة اذا السماء انشقت فسجد فيها فلما فرغ قلت يا ابا هريرة هذه سجدة
ما كنا نسجدها قال سجد بها ابو القاسم صلى الله عليه وسلم وانا خلفه فلا ازال اسجد بها حتى
القى ابا القاسم صلى الله عليه وسلم ترجمہ ابورافع سے روایت ہے مینے ابوہریرہ کے پیچھے عشا کی نماز پڑھی
انہون نے سورہ اذا السماء انشقت پڑھی اور اوسمین سجدہ کیا جب فارغ ہوئے تو مین نے کہا اے ابا ہریرہ یہ سجدہ تو ایسا ہے کہ
ہم نے کبھی سجدہ نہین کیا اس سورت مین انہون نے کہا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اس سورت مین
اور مین آپکے پیچھے تہا تو مین سجدہ کرتا رہونگا ہمیشہ اس مین یہانتک کہ ملون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قرأة النهار

دن کو قراءت نماز مین آہستہ کرنا چاہیے عن عطاء قال قال ابو هريرة كل صلوة يقرأ
فيها فما اسمعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمعناكم وما اخفى منا اخفينا منكم ترجمہ
عطا سے روایت ہے ابوہریرہ نے کہا ہر نماز مین قراءت ہوتی ہے لیکن جس نماز مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو قراءت
سنائی اوسمین ہم تمکو سناتے ہین (یعنی پکار کے پڑھتے ہین) اور جس نماز مین آپ نے آہستہ کے اوسمین ہم بھی آہستہ پڑھتے ہین

القراءة في الظهر ظہر کی قرأت کا بیان عن البراء قال كنا نصلي خلف النبي صلى الله عليه وسلم
الظهر فنسمع منه الآية بعد الآيات من سورة لقمان والذاريات ترجمہ براء سے روایت ہے ہم رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو کوئی ایک آدھ آیت کئی آیتوں کے بعد سنائی دیتی سورہ لقمان اور
والذاریات کی ف یعنی آپ آہستہ سے قرأت کرتے ظہر کی نماز میں عن أبي بكر بن النضر قال كنا
بالطف عند أنس فصلى بهم الظهر فلما فرغ قال إني صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
صلاة الظهر فقرأ لنا بهاتين السورتين في الركعتين بسبح اسم ربك الأعلى وهل أتاك حديث
الغاشية ترجمہ ابوبکر بن النضر سے روایت ہے ہم صف میں انس بن مالک کے پاس تھے انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی جب
فارغ ہوئے تو کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی آپ نے یہہ دو سورتیں پڑھیں دو رکعتوں میں
سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیۃ ف انس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوں گے اس وجہ سے ان کو
سنائی دیا آہستہ پڑھنے کے یہہ معنی ہیں کہ خود سنے اور پاس والا سنے یہہ معنی نہیں ہے کہ فقط زبان کو حرکت دیوے حروف پر
اور نہ آپ سنے نہ دوسرا سنے جیسے بعض لوگ خیال کرتے ہیں اگر اتنا آہستہ پڑھے گا تو نماز نہ ہوگی تطويل القيام
في الركعة الأولى من صلاة الظهر ظہر کی پہلی رکعت میں لمبی سورت پڑھنا عن أبي سعيد الخدري
قال لقد كان صلاة الظهر تقام فيذهب الذاهب إلى البقيع فيقضي حاجته ثم يتوضأ ثم يجيء
ورسول الله صلى الله عليه وسلم في الركعة الأولى يطولها ترجمہ ابوسعید خدری سے روایت ہے ظہر
کی نماز شروع ہو جاتی تھی پھر جانے والا بقیع کو جاتا اور حاجت سے فارغ ہو کر وضو کرتا پھر آتا اس وقت تک رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت میں ہوتے اتنی لمبی رکعت کرتے عن أبي قتادة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كان
يصلي بنا الظهر فيقرأ في الركعتين الأوليين يسمعنا الآية كذلك وكان يطيل الركعة في صلاة
الظهر والركعة الأولى يعني في صلاة الصبح ترجمہ ابوقتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی
نماز پڑھاتے تھے تو پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرتے تھے اور کبھی ایک آدھ آیت سنا دیتے تھے جس کو ذرا آپ پکار کر پڑھتے
تھے) اور پہلی رکعت ظہر اور فجر کی آپ لمبی پڑھتے تھے (بہ نسبت دوسری رکعت کے بخاری) باب
إسماع الإمام الآية في الظهر ظہر کی نماز میں امام کا آیت پڑھنا سنائی دے عن أبي قتادة أن رسول الله
صلى الله عليه وسلم كان يقرأ بأم القرآن وسورتين في الركعتين الأوليين من صلاة
الظهر وصلاة العصر ويسمعنا الآية أحيانا وكان يطيل في الركعة الأولى ترجمہ ابوقتادہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اور عصر کی اور کبھی
ایک آدھ آیت ہم کو سنائی دیتی اور پہلی رکعت کو آپ لمبی کرتے تقصير القيام في الركعة الثانية من

الظُّهْرِ ظہر کی دوسری رکعت میں قرأت کم کرنا پہلی رکعت سے عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَأُ بِنَا فِی الرَّکْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَیُسْمِعُنَا الْاٰیَةَ اَحْیَانًا وَ
یُطَوِّلُ فِی الْاُوْلٰی وَیُقَصِّرُ فِی الثَّانِیَةِ وَکَانَ یَفْعَلُ ذٰلِكَ فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ یُطَوِّلُ فِی الْاُوْلٰی
وَیُقَصِّرُ فِی الثَّانِیَةِ وَکَانَ یَقْرَأُ بِنَا فِی الرَّکْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ یُطَوِّلُ الْاُوْلٰی
وَیُقَصِّرُ الثَّانِیَةَ ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کے پہلے دو رکعت میں قرأت کرتے کبھی
ایک آدھ آیت ہم سن لیتے اور پہلی رکعت کو آپ دوسری رکعت سے لمبی کرتے اور صبح کی نماز میں بھی ایسا ہی کرتے پہلی
رکعت کو دوسری سے لمبی کرتے اور عصر کی نماز میں بھی آپ پہلے دو رکعتوں میں قرأت کرتے لیکن پہلی رکعت کو دوسرے
سے لمبی پڑھتے اور دوسری کو چھوٹی کرتے اَلْقِرَاءَةُ فِی الرَّکْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ ظہر کی پہلی
دو رکعتوں میں قرأت کرنا عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَأُ فِی الظُّهْرِ
وَالْعَصْرِ فِی الرَّکْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَسُوْرَتَیْنِ وَفِی الْاُخْرَیَیْنِ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَکَانَ
یُسْمِعُنَا الْاٰیَةَ اَحْیَانًا وَکَانَ یُطِیْلُ اَوَّلَ رَکْعَةٍ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کے پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے اور پچھلی دو رکعتوں میں صرف
سورہ فاتحہ پڑھتے تھے اور کبھی ایک آدھ آیت اس طرح پڑھتے کہ ہم سن لیتے اور پہلی رکعت ظہر کے لمبی پڑھتے اَلْقِرَاءَةُ
فِی الرَّکْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ عصر کے پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ کَانَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَأُ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِی الرَّکْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ وَ
سُوْرَتَیْنِ وَیُسْمِعُنَا الْاٰیَةَ اَحْیَانًا وَکَانَ یُطِیْلُ الرَّکْعَةَ الْاُوْلٰی فِی الظُّهْرِ وَیُقَصِّرُ فِی الثَّانِیَةِ وَ
کَذٰلِكَ فِی الصُّبْحِ ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کے پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ
اور دو سورتیں پڑھتے تھے اور ایک آدھ آیت اس طرح سے پڑھتے کہ ہم سن لیتے اور ظہر کے پہلی رکعت بڑی کرتے اور دوسری
چھوٹی اور ایسا ہی صبح کی نماز میں کرتے عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَأُ فِی
الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهِمَا ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں والسماء ذات البروج اور والسماء والطارق اور ان کے برابر سورتیں پڑھتے تھے عَنْ
جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَأُ فِی الظُّهْرِ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَفِی الْعَصْرِ نَحْوَ
ذٰلِكَ وَفِی الصُّبْحِ بِاَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر میں واللیل اذا یغشی
پڑھتے تھے اور عصر میں اسی سورت کے برابر اور صبح میں اس سے لمبی سورت پڑھتے تھے (جیسے سورہ دہر یا والمرسلات یا قاف
یا رحمان) تَخْفِیْفُ الْقِیَامِ وَالْقِرَاءَةِ قیام اور قرأت کو ہلکا کرنا عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ دَخَلْنَا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ صَلَّيْتُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي لِي وَضُوْءً مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اِمَامٍ
اَشْبَهَ صَلوٰةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِمَامِكُمْ هٰذَا قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ
يُتِمُّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُوْدَ ترجمہ۔ زید بن اسلم سے روایت ہی ہم انس بن مالک پاس گئے اونہون
نے کہا تم نماز پڑھ چکے ہمنے کہا ہان انہون نے اپنی لونڈی سے کہا پانی لا + پھر کہا مین نے کسی امام کے پیچھے نماز نہین پڑھی
جو زیادہ مشابہت رکھتا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز سے تمہاری امام سے زیادہ زید نے کہا عمر بن عبد العزیز (جو
اوسوقت کے امام اور خلیفہ تھے) رکوع اور سجود کو اچھی طرح سے ادا کرتے اور قیام اور قعود کو ہلکا کرتے عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ صَلوٰةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ كَانَ
يُطِيْلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ
بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطُوَلِ الْمُفَصَّلِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت
ہی مین نے کسی کے پیچھے نماز نہین پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مثل نماز پڑھتا ہو مگر فلان شخص (وہ البتہ مشابہ ہی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز مین) سلیمان نے کہا وہ لنبا کرتے تھے ظہر کی پہلی دو رکعتونکو اور ہلکا پڑھتے تھے پچھلی دو رکعتون
کو اور ہلکا کرتے تھے عصر کو اور مغرب مین مفصل کے چھوٹی سورتونکو پڑھتی تہی (مفصل کہتے ہین سورہ حجرات سے اخیر تک کو) اور عشا
مین مفصل کے متوسط سورتونکو پڑھتی تہی اور صبح مین مفصل کے لنبی سورتین پڑھتے تھے

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ

مغرب کی نماز مین مفصل کے چھوٹی سورتین پڑھنا عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ
اَشْبَهَ صَلوٰةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَ ذٰلِكَ الْاِنْسَانِ وَكَانَ يُطِيْلُ
الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ فِي الْعَصْرِ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَ
يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَاَشْبَاهِهِمَا وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِسُوْرَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ ترجمہ ابوہریرہ سے
روایت ہی مین نے کسیکے پیچھے ایسی نماز نہین پڑھی جو رسول اللہ صلعم کی نماز سے بہت مشابہ ہو مگر فلان شخص کے پیچھے سلیمان بن
یسار نے کہا ہم نے اوس شخص کے پیچھے نماز پڑھی وہ ظہر کی پہلی دو رکعتون کو لنبا پڑھتا اور پچھلی دو رکعتون کو ہلکا اور عصر کے نماز
کو ہلکا پڑھتا اور مغرب مین مفصل کے چھوٹی سورتین پڑھتا اور عشا مین والشمس وضحٰہا پڑھتا اور اسکے برابر جو سورتین ہین اور صبح مین
دو سورتین لنبی پڑھتا

الْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى

مغرب مین سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھنا
عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِنَاضِحَيْنِ عَلٰى مُعَاذٍ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ
فَصَلَّى الرَّجُلُ ثُمَّ ذَهَبَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ
اَلَا قَرَأْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَنَحْوِهِمَا ترجمہ جابر سے روایت ہی ایک شخص انصاری
ناضحین (یعنی دو پانی کھینچنے والے اونٹ) لیکر معاذ بن جبل پر سے گذرا اور وہ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ انہون نے سورہ بقر شروع

تو وہ شخص نماز پڑھ کے چلا گیا پھر یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچی آپ نے فرمایا اے معاذ تو فتنہ کرتا ہے کیا تو فتنہ ڈالا چاہتا ہے (کہ لوگ نماز سے گھبرا کر جماعت میں آنا چھوڑ دیں) کیوں نہیں پڑھتا ہے سبح اسم ربک الاعلی اور والشمس وضحٰھا اور ایسے برابر سورتیں الْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ مغرب میں سورہ والمرسلات پڑھنا عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ الْمُرْسَلَاتِ مَا صَلَّى بَعْدَهَا صَلَاةً حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ ام فضل بنت حارث سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنی مرض موت میں) گھر میں مغرب کی نماز پڑھی تو سورہ والمرسلات پڑھی پھر اوس کے بعد آپ نے کوئی نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ آپکی وفات ہو گئی عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے اُنہوں نے اپنی ماں سے سنا اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی المرسلات مغرب میں الْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ مغرب کی نماز میں سورہ والطور پڑھنا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ ترجمہ جبیر بن مطعم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے سنا آپ سورہ طور پڑھتے تھے مغرب میں الْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِحم الدُّخَانِ مغرب میں سورہ حم دخان پڑھنا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ حم الدُّخَانِ ترجمہ عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں حم دخان پڑھی الْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِالمص مغرب میں سورہ المص پڑھنا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ أَتَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَإِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَحْلُوفَةٌ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيهَا بِأَطْوَلِ الطُّولَيَيْنِ المص ترجمہ زید بن ثابت سے روایت ہے اُنہوں نے مروان سے کہا اے ابا عبد الملک تم مغرب میں قل ہو اللہ احد اور انا اعطیناک الکوثر پڑھتے ہو انہوں نے کہا ہاں زید نے کہا یہ نئی بات ہے یا یوں کہا میں قسم کھاتا ہوں بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اوس میں لمبی سورت پڑھتے دیکھا یعنی المص سورہ اعراف عَنْ مَرْوَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ مَا لِي أَرَاكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيهَا بِأَطْوَلِ الطُّولَيَيْنِ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَا أَطْوَلُ الطُّولَيَيْنِ قَالَ الْأَعْرَافُ ترجمہ مروان سے روایت ہے زید بن ثابت نے مجھ سے کہا کیا وجہ ہے کہ تم مغرب میں چھوٹی سورتیں پڑھا کرتے ہو۔ حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لمبی سورت دونوں لمبی سورتوں میں پڑھتے دیکھا میں نے کہا اے ابا عبد اللہ لمبی سورت کونسی ہے اونہوں نے کہا اعراف عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِسُورَةِ الْأَعْرَافِ فَرَّقَهَا فِي رَكْعَتَيْنِ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورہ اعراف پڑھی دو رکعتوں میں الْقِرَاءَةُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ مغرب کی سنتوں میں

فمحلوفة

کون سی سورت پڑھنا عن ابن عمر قال رمقت رسول الله صلى الله عليه وسلم عشرين مرة يقرأ في الركعتين بعد المغرب وفي الركعتين قبل الفجر قل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کو بیس مرتبہ دیکھا مغرب کے سنتوں اور فجر کی سنتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے

الفضل في قراءة قل هو الله أحد

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت

عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث رجلا على سرية فكان يقرأ لأصحابه في صلاتهم فيختم بقل هو الله أحد فلما رجعوا ذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سلوه لأي شيء فعل ذلك فسألوه فقال لأنها صفة الرحمن عز وجل فأنا أحب أن أقرأ بها قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أخبروه أن الله عز وجل يحبه ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو بھیجا ایک لشکر کا سردار کر کے وہ اپنے لوگوں کے ساتھ نماز میں قرآن پڑھا کرتا پھر ختم کرتا قل ہو اللہ احد پڑھ کر لوگوں نے یہ امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا اوس سے پوچھو کیوں ایسا کرتا ہے لوگوں نے پوچھا اوس نے کہا قل ہو اللہ احد میں صفت ہے اللہ جل جلالہ کی اس وجہ سے مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے پڑھنا اوسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کہہ دو اوس سے کہ اللہ جل جلالہ دوست رکھتا ہے اوسکو عن أبي هريرة يقول أقبلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمع رجلا يقرأ قل هو الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وجبت فسألته ماذا يا رسول الله قال الجنة ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آیا آپ نے ایک شخص کو قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا ضرور ہوگئی میں نے کہا یا رسول اللہ کیا چیز ضرور ہوگئی آپ نے فرمایا جنت عن أبي سعيد الخدري أن رجلا سمع رجلا يقرأ قل هو الله أحد يرددها فلما أصبح جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده إنها لتعدل ثلث القرآن ترجمہ ابو سعید سے روایت ہے ایک شخص نے ایک شخص کو بار بار قل ہو اللہ پڑھتے دیکھا جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا قسم ہے اوس شخص کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے قل ہو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے عن أبي أيوب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قل هو الله أحد ثلث القرآن ترجمہ ابو ایوب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قل ہو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے (ثواب میں)

القراءة في العشاء الآخرة بسبح اسم ربك الأعلى

عشا کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلی پڑھنا

عن جابر قال قام معاذ فصلى العشاء الآخرة فطول فقال النبي أفتان يا معاذ أفتان يا معاذ أين كنت عن سبح اسم ربك الأعلى والضحى وإذا السماء انفطرت ترجمہ جابر سے روایت ہے معاذ بن جبل کھڑے ہوئے اونہوں نے عشا کی نماز پڑھائی اور لمبی پڑھائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کیا فتنہ کریگا ای معاذ کیوں نہ پڑھا سبح اسم ربک الاعلی اور والضحی اور اذا السماء انفطرت یعنی ان سورتوں کو کیوں نہ پڑھا
القراءة في العشاء الآخرة بالشمس وضحاها عشا کی نماز مین والشمس وضحاها پڑھنا عن جابر قال صلى
معاذ بن جبل لاصحابه العشاء فطول عليهم فانصرف رجل منا فاخبر معاذ عنه فقال انه منافق
فلما بلغ ذلك الرجل دخل على النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره بما قال معاذ فقال له النبي صلى
الله عليه وسلم اتريد ان تكون فتانا يا معاذ اذا اممت الناس فاقرأ بالشمس وضحاها وسبح اسم
ربك الاعلى والليل اذا يغشى واقرأ باسم ربك ترجمہ جابر سے روایت ہی معاذ بن جبل نے اپنے لوگوں کے ساتھ عشا
کی نماز پڑھی اور اوسکو طول دیا ایک شخص نماز توڑکر چلا گیا معاذ نے کہا یہ منافق ہے اوس شخص کو جب یہ خبر ہوئی تو رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم پاس گیا اور بیان کیا معاذ کا کہنا آپنے معاذ سے فرمایا کیا تم فتنہ کرنا چاہتے ہو جب امامت کرو تو والشمس وضحاها
اور سبح اسم ربک الاعلے اور واللیل اذا یغشے اور اقرا باسم ربک پڑہو عن بريدة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
كان يقرأ في صلوة العشاء الآخرة بالشمس وضحاها واشباهها من السور ترجمہ بریدہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز مین والشمس وضحاها پڑھتے تھے اور مانند اس کے اور سورتین پڑھتے تھے **القراءة
فيها بالتين والزيتون** والتین والزیتون پڑھنا عشا کی نماز مین عن البراء بن عازب قال صليت مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم العتمة فقرأ فيها بالتين والزيتون ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہی میں نے
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشا کی نماز پڑھی آپنے اوس مین التین والزیتون پڑھی **القراءة في الركعة
الاولى من صلوة العشاء الآخرة** عشا کی پہلی رکعت مین التین والزیتون پڑھنا عن البراء بن عازب قال
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فقرأ في العشاء في الركعة الاولى بالتين والزيتون
ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سفر مین تھے تو عشا کی پہلی رکعت مین والتین والزیتون
پڑھی **الركود في الركعتين الاوليين** پہلی دو رکعتون کو لنبا پڑھنا عن جابر بن سمرة قال
قال عمر لسعد قد شكاك الناس في كل شيء حتى في الصلوة فقال سعد اما انا فامد في الاوليين واحذف
في الاخريين وما آلو ما اقتديت به من صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ذاك الظن
بك ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہی حضرت عمر رض نے سعد کو کہا ہر بات مین لوگ تمہاری شکایت کرتے ہین یہانتک کہ نماز
بھی سعد نے کہا مین پہلے دو رکعتون مین قرات کو طول دیتا ہون اور پچھلی دو رکعتون مین قرات نہین کرتا اور مین رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیروی مین کسی طرح کمی نہین کرتا حضرت عمر نے کہا تمہاری ساتھ یہی گمان ہے عن جابر
بن سمرة قال وقع ناس من اهل الكوفة في سعد عند عمر فقالوا والله ما يحسن الصلوة فقال اما انا
فاصلي بهم صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اخرم منها اركد في الاوليين واحذف في

فِی الْاُخْرَیَیْنِ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ کوفہ کے چند لوگوں نے حضرت عمرؓ سے شکایت کی سعدؓ کی اور کہا قسم خدا کی وہ نماز اچھی نہیں پڑھتے سعد نے کہا میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سی نماز پڑھتا ہوں اور میں کچھ کمی نہیں کرتا پہلے دو رکعتوں کو لمبا کرتا ہوں اور پچھلی دو رکعتوں کو مختصر کرتا ہوں حضرت عمرؓ نے کہا مجھ کو بھی یقین ہے تم سے (کہ تمہاری شکایت بیجا ہے اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہو)

قراءۃ سُوْرَتَیْنِ فِیْ رَکْعَةٍ ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنِّیْ لَاَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِیْ كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً فِيْ عَشْرِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ عَلْقَمَةَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيْنَا عَلْقَمَةُ فَسَاَلْنَاهُ فَاَخْبَرَنَا بِهِنَّ ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا میں جانتا ہوں ان سورتوں کو جو ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور وہ بیس سورتیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دس رکعتوں میں پڑھتے تھے پھر انہوں نے علقمہ کا ہاتھ پکڑا اور اندر گئے بعد اس کے علقمہ باہر نکلے شقیق نے کہا ہم نے ان سے پوچھا ان سورتوں کو انہوں نے بیان کیا

عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ يَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِيْ رَكْعَةٍ قَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِّنَ الْمُفَصَّلِ سُوْرَتَيْنِ سُوْرَتَيْنِ فِيْ رَكْعَةٍ ترجمہ ابووائل سے روایت ہے ایک شخص نے عبداللہ بن مسعود کے سامنے کہا میں نے مفصل کو (یعنی اس کی سب سورتوں کو حجرات سے اخیر تک) ایک رکعت میں پڑھا انہوں نے کہا یہ تو شعر کا جلدی جلدی پڑھنا ہوا۔ میں پہچانتا ہوں ان سورتوں کو جو ایک دوسرے کی مشابہ ہیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملا کر پڑھتے تھے پھر بیان کیں انہوں نے بیس سورتیں مفصل کی ہر ایک رکعت میں دو دو سورتیں آپ پڑھتے تھے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّيْ قَرَأْتُ اللَّيْلَةَ الْمُفَصَّلَ فِيْ رَكْعَةٍ فَقَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِّنَ الْمُفَصَّلِ مِنْ آلِ حٰمٓ ترجمہ عبداللہ بن مسعودؓ پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں نے رات کو ایک رکعت میں سارا مفصل کو پڑھا انہوں نے کہا کیا شعر کی طرح تو اڑا گیا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو جوڑ کی سورتوں کو پڑھا کرتے تھے اور وہ بیس سورتیں تھیں مفصل کی حم سے (اخیر تک مفصل کے ابتدا میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں حجرات سے بعض قاف سے بعض سورۂ صف سے بعض تبارک سے بعض اعلیٰ سے واللہ اعلم)

قراءۃ بعض السورۃ سورت کا ایک حصہ پڑھنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَصَلّٰى فِيْ قُبُلِ الْكَعْبَةِ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا جَاءَ ذِكْرُ مُوْسٰى وَعِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ ترجمہ عبداللہ بن سائب سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس تھا جس دن مکہ فتح ہوا تو آپ نے نماز پڑھی کعبہ کی طرف اور جوتیاں اتار کر بائیں طرف رکھیں اور سورۂ مومنون شروع کی جب موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام

کے ذکر پہونچے (اس آیت پر ثم ارسلنا موسی واخاہ ہارون بآیاتنا وسلطان مبین) آپ کو کھانسی آئی آپ نے رکوع کر دیا

تعوذ القارئ اذا مر بآية عذاب جب نماز مین آیت عذاب کی آوے تو اس سے پناہ مانگنا **عن** حذيفة انه صلى الى جنب النبي صلى الله عليه وسلم ليلة فقرا فكان اذا مر بآية عذاب وقف وتعوذ واذا مر بآية رحمة وقف فدعا وكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم وفي سجوده سبحان ربي الاعلى ترجمہ حذیفہ سے روایت ہی انہون نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہڑی ہوکر نماز پڑہی تو دیکہا کہ آپ قرآن پڑہتے جب عذاب کی آیت آتی ٹہر جاتے اور اللہ کی پناہ مانگتے اور جب رحمت کی آیت آتی تو ٹہر جاتے اور دعا کرتے اور رکوع مین سبحان ربی العظیم کہتے اور سجدہ مین سبحان ربی الاعلی کہتے

مسألة القارئ اذا مر بآية رحمة قاری جب رحمت کی آیت پڑہے تو اللہ سے رحمت مانگے **عن** حذيفة ان النبي صلى الله عليه وسلم قرا البقرة وآل عمران والنساء في ركعة لا يمر بآية رحمة الا سأل ولا بآية عذاب الا استجار ترجمہ حذیفہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ بقرہ اور آل عمران اور نساء ایک رکعت مین پڑہی جب رحمت کی آیت پڑہتے تو اللہ سے رحمت مانگتے اور جب عذاب کی آیت پڑہتے تو اوسکی پناہ مانگتے .....

ترديد الآية ایک آیت کو کئی بار پڑہنا **عن** ابي ذر يقول قام النبي صلى الله عليه وسلم حتى اصبح بآية والآية ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم ترجمہ ابوذر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز مین کہڑے ہوئی اور ایک آیت مین صبح کر دی وہ آیت یہ تہی (جو حضرت عیسی علیہ السلام قیامت مین اللہ جل جلالہ سے عرض کرینگے) ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم اگر تو عذاب کرے انکو تو تیرے بندے ہین اور جو بخشدے تو تو غالب ہے حکمت والا

قوله عز وجل ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها اس آیت کی تفسیر ولا تجہر بصلوتک ولا تخافت بہا **عن** ابن عباس في قوله عز وجل ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها قال نزلت ورسول الله صلى الله عليه وسلم مختف بمكة وكان اذا صلى باصحابه رفع صوته وقال ابن منيع يجهر بالقرآن وكان المشركون اذا سمعوا صوته سبوا القرآن ومن انزله ومن جاء به فقال الله عز وجل لنبيه صلى الله عليه وسلم ولا تجهر بصلاتك اي بقراءتك فيسمع المشركون فيسبوا القرآن ولا تخافت بها عن اصحابك فلا يسمعوا وابتغ بين ذلك سبيلا ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے اس آیت کی تفسیر مین ولا تجہر بصلوتک ولا تخافت بہا مین روایت ہی جب یہ آیت اوتری ہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے مین چہپے ہوتے تہے جب اپنے یارون کے ساتہ نماز پڑہتے تو کلام اللہ بلند آواز سے پکار کر پڑہتے مشرک جب آپ کی آواز سنتے تو کلام اللہ کو (معاذ اللہ) برا کہتے اور جس نے اوتارا اور جو لیکر آیا اوسکو بہی برا کہتے تب اللہ تعالی نے اپنے پیغام پہونچانے والی سے فرمایا مت پکار اپنی نماز مین یعنی کلام اللہ بہت

پکار کے مت پڑھ ایسا نہو کہ مشرک سنیں اور قرآن کو برا کہیں اور نہ بہت آہستہ پڑھ کہ تیرے ساتھی نہ سنیں بلکہ بیچ بیچ کا طریقہ اختیار کر
تو وہ یہ ہے کہ تیرے ساتھی سنیں اور باہر والے کافر نہ سنیں) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ
صَوْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ إِذَا سَمِعُوْا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْاٰنَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِضُ صَوْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ مَا كَانَ يَسْمَعُهُ أَصْحَابُهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلند
آواز سے قرآن کو پڑھتے اور مشرکین جب آپ کی آواز سنتے تو قرآن کو برا کہتے اور جو شخص قرآن کو لیکر آیا اوسکو بھی برا کہتے اس لیے
آپ قرآن کو آہستہ پڑھنے لگے اتنا کہ آپ کے ساتھیوں کو بھی سنائی نہ دیتا تب اللہ تعالی نے یہ آیت اوتاری ولا تجہر بصلاتک
ولا تخافت بہا وابتغ بین ذلک سبیلا

بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ قرآن کو بلند آواز سے پڑھنا

عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلٰى عَرِيْشِيْ ترجمہ ام ہانی سے روایت
ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات کو سنتی تھی (مسجد میں) اور میں اپنی چھت کے اوپر ہوتی

بَابُ مَدِّ الصَّوْتِ بِالْقِرَاءَةِ قرآن بلند آواز سے پڑھنا

عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا ترجمہ قتادہ سے روایت ہے میں نے انس سے پوچھا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر قرآن پڑھتے تھے انہوں نے کہا آپ آواز کھینچ کر پڑھتے تھے

تَزْيِيْنُ الْقُرْاٰنِ بِالصَّوْتِ قرآن کو خوش آوازی سے پڑھنا

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِأَصْوَاتِكُمْ
ترجمہ براء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زینت دو تم قرآن کو اپنی آوازوں سے **ف** یعنی خوش الحانی
سے پڑھو مگر حروف کو اپنی مقدار سے گھٹاؤ بڑھاؤ نہیں ہر ایک مد کو اوسکی موافق ادا کرو عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِأَصْوَاتِكُمْ قَالَ ابْنُ عَوْسَجَةَ كُنْتُ نَسِيْتُ هٰذِهِ
زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ حَتّٰى ذَكَّرَنِيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا زینت دو قرآن کو اپنی آوازوں سے ابن عوسجہ نے کہا میں اسکو بھول گیا تھا مجھے یاد دلا دیا ابن مزاحم نے عَنْ
أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ
الصَّوْتِ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهِ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ
فرماتے تھے اللہ جل جلالہ کسی چیز کو (ایسی توجہ اور محبت سے) نہیں سنتا جیسے قرآن کو سنتا ہے اوس پیغمبر کی زبان سے جو خوش
آواز ہو اور پکار کر پڑھے کلام اللہ کو خوش آوازی سے عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَا أَذِنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَيْءٍ يَعْنِيْ أَذَنَهُ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ کسی چیز کو اسطرح نہیں سنتا جیسے کلام اللہ کو سنتا ہے پیغمبر کی زبان سے جو خوش آوازی سے پڑھے عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوموسے کی قرات سنی تو فرمایا تم داؤد علیہ السلام کے خاندان کی بانسری دیا گیا ہے ف داؤد علیہ السلام بانسری بجاکر اللہ جل جلالہ کی یاد کرتے تھے اور نہایت خوش آواز تھے حضرت نے ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ کی خوش آوازی کو دیکھکر فرمایا تجھکو بھی حضرت داؤد کے خاندان کی ایک بانسری ملی ہے یعنے ویساہی گلا ملا ہے اور تو خوش آواز ہے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوموسے کی قرات سنی تو فرمایا یہ داؤد علیہ السلام کے خاندان کی ایک بانسری دیا گیا ہے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام نے ابوموسی کی قرات سنی تو فرمایا اسکو حضرت داؤد کے گھرانے کی ایک بانسری ملی ہے عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتِهِ فَقَالَتْ مَا لَكُمْ وَصَلَاتَهُ ثُمَّ نَعَتَتْ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا ترجمہ یعلے بن مملک سے روایت ہے انہوں نے ام سلمہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات اور نماز کو انہوں نے کہا تم کو آپ کی نماز سے کیا مطلب پھر بیان کیا انہوں نے آپ کی قرات کو وہ صاف تھی ایک ایک حرف الگ الگ معلوم ہوتا تھا

بَاب التَّكْبِيرِ لِلرُّكُوعِ رکوع کرتے وقت تکبیر کہنا

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ اسْتَخْلَفَهُ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِينَةِ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے ابوہریرہ کو جب مروان نے خلیفہ کیا مدینے میں تو وہ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تکبیر کہتے پھر رکوع کرتے وقت تکبیر کہتے پھر جب رکوع سے سر اوٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے جب سجدے کو لپکتے پھر جب دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھکر اوٹھتے تکبیر کہتے ایسا ہی ساری نماز میں کرتے پھر جب نماز پڑھ چکتے اور سلام پھیر لیتے لوگوں کیطرف مخاطب ہوتے اور کہا قسم اوس کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ مشابہ ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز میں

رَفْعُ الْيَدَيْنِ لِلرُّكُوعِ حِذَاءَ فُرُوعِ الْأُذُنَيْنِ رکوع کرتے وقت ہاتھ کانوں تک اوٹھانا

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ

رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يَبْلُغَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ ترجمہ مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
دیکھا آپ اپنے دونوں ہاتھ اوٹھاتے تھے جب تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اوٹھاتے تھے کانوں کی لو تک **بَابُ**
رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلرُّكُوعِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا **عَنِ** ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ
ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جب نماز شروع کرتے دونوں ہاتھ اوٹھاتے
مونڈھوں تک اسیطرح جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اوٹھاتے **تَرْكُ ذَلِكَ** نہ اوٹھانا **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ لَمْ يُعِدْ (ثم لم یرفع)
ترجمہ عبد اللہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤں پھر وہ کھڑے ہوئے انہوں نے
دونوں ہاتھ اوٹھائے پہلی بار میں (یعنی جب نماز شروع کی) پھر نہ اوٹھائے **إِقَامَةُ الصُّلْبِ فِي الرُّكُوعِ** رکوع میں
پیٹھ برابر رکھنا **عَنْ** أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ
فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ترجمہ ابی مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوس شخص کی نماز ہی
نہیں ہوتی جو اپنی پیٹھ برابر نہ کرے رکوع اور سجدے میں **الْاعْتِدَالُ فِي الرُّكُوعِ** رکوع کسطرح کرے **عَنْ** أَنَسٍ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَا
لْكَلْبِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درست اور ٹھیک ہو جاؤ رکوع اور سجدے میں اور نہ بچھاوے کوئی
تم میں سے اپنے دونوں ہاتھوں کو کتے کیطرح **ف** یعنی زمین پر نہ لگادے کہنیوں کو بلکہ الگ رکھے اور رکوع کا اعتدال یہ ہے کہ پیٹھ
کو برابر کرے اور سر کو اوسکے برابر رکھے نہ اونچا نہ نیچا اور دونوں ہاتھ سیدھے کرکے گھٹنوں پر رکھے اور سجدے کا اعتدال یہ ہے کہ کہنیوں کو پیٹ
سے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھے **التَّطْبِيقُ** دونوں ہاتھ ملاکر دونوں گھٹنوں کے بیچ میں رکھ لینا رکوع میں **عَنْ**
عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا كَانَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ أَصَلَّى هَؤُلَاءِ قُلْنَا نَعَمْ فَأَمَّهُمَا وَقَامَ بَيْنَهُمَا
بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَاصْنَعُوا هَكَذَا وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ
أَحَدُكُمْ وَلْيَفْرِشْ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ترجمہ علقمہ اور اسود سے روایت ہے ہم دونوں عبد اللہ بن مسعود کے ساتھ تھے اون کے گھر میں انہوں نے کہا کیا یہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں ہم نے
کہا ہاں پھر عبد اللہ بن مسعود نے امامت کی اور ہم دونوں کے بیچ میں کھڑے ہوئے نہ اذان کہی نہ اقامت اور کہا جب تم تین ہوئے
ہو تو ایسا ہی کرو (یعنی امام بیچ میں کھڑا ہو اور دونوں مقتدی دائیں بائیں کھڑے ہوں) اور جب تم اس سے زیادہ ہو تو کوئی تم میں سے امامت
کرے اور چاہیے کہ بچھالے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اپنے رانوں پر گویا میں دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے اختلاف
کو **عَنِ** الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا صَلَّيْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي بَيْتِهِ فَقَامَ بَيْنَنَا فَوَضَعْنَا أَيْدِيَنَا

عَلٰی رُکَبِنَا فَنَزَعَهُمَا فَخَالَفَ بَیْنَ اَصَابِعِنَا وَقَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُہٗ ترجمہ
اسود اور علقمہ سے روایت ہے دونوں نے کہا ہم نے عبداللہ بن مسعود کے ساتھ نماز پڑھی اونکے گھر میں وہ ہمارے بیچ میں کھڑے
ہوئے تو ہم نے اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا انہوں نے ہمارے ہاتھ ان سے اوٹھا دیے اور انگلیوں کو ایک دوسرے کے اندر کر دیا
اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے **عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ** قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ الصَّلٰوۃَ فَقَامَ فَکَبَّرَ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ طَبَّقَ یَدَیْہِ بَیْنَ رُکْبَتَیْہِ وَرَکَعَ فَبَلَغَ ذٰلِکَ سَعْدًا فَقَالَ
صَدَقَ اَخِیْ قَدْ کُنَّا نَفْعَلُ ھٰذَا ثُمَّ اُمِرْنَا بِھٰذَا یَعْنِی الْاِمْسَاکَ بِالرُّکَبِ ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز سکہلائی آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی جب رکوع کرنے لگے تو دونوں ہاتھ ملا کر اپنے
گھٹنوں کے بیچ میں رکھ لیے اور رکوع کیا جب یہ حدیث سعد کو پہونچی تو انہوں نے کہا سچ کہا میرے بہائی نے ہم پہلے ایسا ہی کرتے
تہے پہر گھٹنوں کے پکڑنے کا حکم ہوا رکوع میں **نَسْخُ ذٰلِکَ** اس حکم کا منسوخ ہونا **عَنْ** مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ
صَلَّیْتُ اِلٰی جَنْبِ اَبِیْ وَجَعَلْتُ یَدَیَّ بَیْنَ رُکْبَتَیَّ فَقَالَ اضْرِبْ بِکَفَّیْکَ عَلٰی رُکْبَتَیْکَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ
ذٰلِکَ مَرَّۃً اُخْرٰی فَضَرَبَ یَدَیَّ وَقَالَ اِنَّا قَدْ نُہِیْنَا عَنْ ھٰذَا وَاُمِرْنَا اَنْ نَضْرِبَ بِالْاَکُفِّ عَلَی الرُّکَبِ
ترجمہ مصعب بن سعد سے روایت ہے میں نے اپنے باپ کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں کے بیچ میں کہا
رکوع میں میرے باپ نے کہا اپنے دونوں ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھ پہر میں نے دوسری بار ایسا ہی کیا یعنی دونوں ہاتھ
ملا کر گھٹنوں کے بیچ میں رکھے میرے باپ نے میرے ہاتھ پر مارا اور کہا ہم کو ممانعت ہوئی اس سے اور حکم ہوا ہاتھ رکھنے کا گھٹنوں پر
عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَکَعْتُ فَطَبَّقْتُ فَقَالَ اَبِیْ اِنَّ ھٰذَا شَیْءٌ کُنَّا نَفْعَلُہٗ ثُمَّ ارْتَفَعْنَا
اِلَی الرُّکَبِ ترجمہ مصعب بن سعد سے روایت ہے میں نے رکوع میں دونوں ہاتھ جوڑے تو میرے باپ سعد بن ابی وقاص نے کہا
پہلے ہم ایسا ہی کیا کرتے تہے پہر حکم ہوا گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا **اَلْاِمْسَاکُ** بِالرُّکَبِ فِی الرُّکُوْعِ رکوع میں
گھٹنوں کو پکڑنا **عَنْ** عُمَرَ قَالَ اِنَّ سُنَّتَ لَکُمُ الرُّکَبُ فَاَمْسِکُوْا بِالرُّکَبِ ترجمہ حضرت عمر سے روایت ہے انہوں
نے کہا گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا سنت ہے رکوع میں تو گھٹنوں کو پکڑ لو **عَنْ** اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ اِنَّمَا
السُّنَّۃُ الْاَخْذُ بِالرُّکَبِ ترجمہ ابو عبدالرحمن سلمی سے روایت ہے حضرت عمر نے کہا گھٹنوں کو پکڑنا ہی سنت ہے
رکوع میں **مَوَاضِعُ** الرَّاحَتَیْنِ فِی الرُّکُوْعِ رکوع میں اپنی دونوں ہتھیلیاں کہاں رکھے **عَنْ** سَالِمٍ قَالَ
اَتَیْنَا اَبَا مَسْعُوْدٍ فَقُلْنَا لَہٗ حَدِّثْنَا عَنْ صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بَیْنَ اَیْدِیْنَا
وَکَبَّرَ فَلَمَّا رَکَعَ وَضَعَ رَاحَتَیْہِ عَلٰی رُکْبَتَیْہِ وَجَعَلَ اَصَابِعَہٗ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِکَ وَجَافٰی بِمِرْفَقَیْہِ
حَتَّی اسْتَوٰی کُلُّ شَیْءٍ مِّنْہُ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ فَقَامَ حَتَّی اسْتَوٰی کُلُّ شَیْءٍ مِّنْہُ ترجمہ
سالم سے روایت ہے ہم ابو مسعود پاس آئے اور ان سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ہم سے بیان کیجیے وہ ہمارے سامنے

کہڑی ہوسے اور تکبیر کہی جب رکوع کیا تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دونوں گھٹنوں پہ رکہا اور اپنی انگلیاں اس سے نیچے رکہیں اور اپنی دونوں کہنیاں (پیٹ سے) جدا رکہیں یہانتک کہ ہر عضو سیدہا ہو گیا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور کہڑے ہو گئے یہانتک کہ ہر عضو سیدہا ہو گیا

بَابُ مَوَاضِعِ أَصَابِعِ الْيَدَيْنِ فِي الرُّكُوعِ رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں کہاں رہیں

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَلَا أُصَلِّي لَكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَقُلْنَا بَلٰى فَقَامَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ مِنْ وَرَاءِ رُكْبَتَيْهِ وَجَافٰى إِبْطَيْهِ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ حَتّٰى اسْتَوٰى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ سَجَدَ فَجَافٰى إِبْطَيْهِ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ سَجَدَ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ صَنَعَ كَذٰلِكَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي بِنَا ترجمہ عقبہ بن عمرو سے روایت ہے انہوں نے کہا کیا میں تمہارے سامنے اسطرح نماز پڑہوں جیسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑہتے دیکہا ہے ہم نے کہا ضرور پڑہو وہ کہڑے ہوئے جب انہوں نے رکوع کیا تو دونو ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکہیں اور اپنی انگلیاں گھٹنوں کے نیچے کر دیں اور اپنی بغلوں کو کہول دیا یہانتک کہ ہر ایک عضو اپنی جگہہ پر جم گیا پھر سر اٹہایا اور کہڑے ہوئے یہانتک کہ ہر ایک عضو سیدہا ہو گیا پہر سجدہ کیا تو دونوں بغلیں کہولدیں یہانتک کہ ہر ایک عضو اپنی جگہہ پر جم گیا پھر بیٹہے یہانتک کہ ہر عضو اپنی جگہہ پر جم گیا پھر سجدہ کیا یہانتک کہ ہر ایک عضو اپنی جگہہ پر ٹہر گیا پھر ایسا ہی کیا چار رکعتوں میں بعد اس کے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑہتے دیکہا ہے اور آپ اسیطرح ہملوگوں کے ساتھ نماز پڑہا کرتے تھے

بَابُ التَّجَافِي فِي الرُّكُوعِ رکوع میں بغلیں کشادہ رکہنا

عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ قَالَ لَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قُلْنَا بَلٰى فَقَامَ فَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ جَافٰى بَيْنَ إِبْطَيْهِ حَتّٰى لَمَّا اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ فَصَلّٰى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ هٰكَذَا وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ترجمہ سالم براد سے روایت ہے ابو مسعود نے کہا کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دکہلاؤں ہم نے کہا ہاں ضرور وہ کہڑے ہوئے اور تکبیر کہی جب رکوع کیا تو اپنی بغلوں کو کشادہ رکہا یہانتک کہ جب ہر عضو اپنی جگہہ پر جم گیا تو انہوں نے اپنا سر اٹہایا اور چاروں رکعتیں اسی طرح پڑہیں پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسیطرح نماز پڑہتے دیکہا ہے

بَابُ الْاِعْتِدَالِ فِي الرُّكُوعِ رکوع میں اعتدال کرنا

عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ اعْتَدَلَ فَلَمْ يَنْصِبْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُقْنِعْهُ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ترجمہ ابو حمید ساعدی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو اعتدال کرتے نہ اپنے سر کو نیچا کرتے نہ اونچا بلکہ پیٹ اور سر برابر رہتا اور دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکہتے

اَلنَّهْيُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ رکوع میں کلام اللہ کی پڑہنے کی ممانعت

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيرِ

وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَاَنْ اَقْرَأَ وَاَنَا رَاكِعٌ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى وَاَنْ اَقْرَأَ رَاكِعًا ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسی (ایک کپڑا ہے ریشمی منسوب ہے قس کیطرف جو ایک مقام کا نام ہے یا وہ حریر یعنی کپڑا زنار ریشمی ہو) اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں کلام اللہ پڑھنے سے

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ رَاكِعًا وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرأت سے اور قسی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوْعِ ترجمہ حضرت علی رضی سے روایت ہے منع کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہیں کہتا ہوں میں کہ منع کیا تمکو سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قسی اور لال دہڈہاتی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور رکوع میں قراءت کرنیسے

عَنْ عَلِيٍّ يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ ترجمہ حضرت علی رضی سے روایت ہے منع کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنے اور قسی کے پہننے سے اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور قرآن پڑھنے سے رکوع میں

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوْعِ ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھکو رسول اللہ نے قسی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے

تعظیم الرب فی الرکوع رکوع میں پروردگار کی تعظیم کرنا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ رض فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَأَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اوٹھایا (اپنے حجرے کا) اور لوگ صف باندہے ہوئے تھے (نماز کے لیے) ابوبکر صدیق رض کے پیچھے آپنے فرمایا اے لوگو البتہ پیغمبری کے خوشخبری دینے والوں میں سے کچھ نہیں رہا مگر سچا خواب کہ اوسکو مسلمان دیکھے یا اور کوئی اوس کے لیے دیکھے پہر فرمایا خبردار ہو جاؤ مجھکو منع ہوا رکوع یا سجدے میں کلام اللہ پڑھنا لیکن رکوع میں بڑائی بیان کرو اپنے رب کے اور سجدے میں دعا کی کوشش کرو کیونکہ سزاوار ہے دعا قبول ہونا اوس میں (اسلیے کہ سجدہ انتہا کی عاجزی ہے اپنے مالک کے سامنے تو امید ہے کہ مالک اپنے بندے پر رحم کرے اور جو مانگے سو دیوے

باب الذکر فی الرکوع رکوع میں کیا کہے

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِيْ رُكُوْعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَفِيْ سُجُوْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپنے رکوع کیا اور اوس میں سبحان ربی العظیم کہا اور سجدے میں سبحان ربی الاعلی کہا

نوع آخر من الذکر فی الرکوع رکوع میں دوسرا کلمہ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُکْثِرُ اَنْ یَّقُوْلَ فِیْ رُکُوْعِہٖ وَسُجُوْدِہٖ سُبْحَانَکَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ترجمہ
ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اپنے رکوع اور سجدہ میں سبحانک ربنا وبحمدک اللھم اغفرلی کہتے
تھے **نوع اخر** رکوع میں دوسرا کلمہ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ
فِیْ رُکُوْعِہٖ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ترجمہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اپنے رکوع میں سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح کہتے تھے **نوع اخر من الذکر فی الرکوع** رکوع میں چوتھا
کلمہ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِکٍ یَقُوْلُ قُمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَۃً فَلَمَّا رَکَعَ مَکَثَ قَدْرَ
سُوْرَۃِ الْبَقَرَۃِ یَقُوْلُ فِیْ رُکُوْعِہٖ سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ ترجمہ عوف
بن مالک سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک رات گیا جب آپنے رکوع کیا تو سورہ بقرہ کے برابر ٹھہرے رہے
(یعنی اتنی دیر تک رکوع میں رہے) آپ کہتے تھے۔ سبحان ذی الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ **نوع اخر**
رکوع میں پانچویں طرح کا کلمہ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَکَعَ قَالَ
اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَعِظَامِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ
ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے۔ اللھم لک رکعت ولک اسلمت وبک
امنت خشع لک سمعی وبصری وعظامی ومخی وعصبی **نوع اخر** ایک اور طرح کا کلمہ رکوع میں عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَکَعَ قَالَ اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ
وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ اَنْتَ رَبِّیْ خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَدَمِیْ وَلَحْمِیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ترجمہ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے اللھم لک رکعت
وبک امنت ولک اسلمت وعلیک توکلت انت ربی خشع سمعی وبصری ودمی ولحمی وعظمی وعصبی للہ رب العالمین عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَامَ یُصَلِّیْ تَطَوُّعًا یَقُوْلُ اِذَا رَکَعَ اَللّٰھُمَّ
لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ اَنْتَ رَبِّیْ خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ
وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ترجمہ محمد بن مسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نفل نماز پڑھتے
تھے تو رکوع میں کہتے تھے۔ اللھم لک رکعت وبک امنت آخر تک یعنی رکوع کیا میں نے تیرے لیے اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے
سامنے گردن جھکائی اور تجھی پر بھروسا کیا تو میرا پالنے والا ہے میری کان اور آنکھ اور گوشت اور خون اور مغز اور پٹھے
سب اللہ کے سامنے جھکے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا **باب الرخصۃ فی ترک الذکر فی الرکوع** رکوع میں
کچھ نہ پڑھنا عَنْ رِفَاعَۃَ بْنِ رَافِعٍ وَکَانَ بَدْرِیًّا قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْ دَخَلَ
رَجُلٌ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰی وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَرْمُقُہٗ وَلَا یَشْعُرُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاَتٰی رَسُوْلَ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ لَا أَدْرِي
فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِي وَأَرِنِي قَالَ إِذَا أَرَدْتَ
الصَّلٰوةَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنِ الْوُضُوءَ ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ثُمَّ كَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا
ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ
حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا فَإِذَا صَنَعْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ صَلٰوتَكَ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ
مِنْ صَلٰوتِكَ ترجمہ رفاعہ بن رافع سے روایت ہے وہ بدری تھے یعنے جنگ بدر مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ شریک تھے ہم رسول اللہ صلعم کے ساتھ تھے اتنے مین ایک شخص مسجد مین آیا اور اوس نے نماز پڑہی آپ اوسکو دیکھ رہے تھے
لیکن اوسکو خبر نہ تھی جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا
پھر فرمایا جا تو نے نماز نہین پڑھی نماز پڑھ اوس نے دوسری یا تیسری بار مین کہا قسم اوسکی جس نے آپ پر قرآن اوتارا مین تھک
گیا اب آپ مجھے سکھلا دیجیے اور بتلا دیجیے (کیونکر نماز پڑھون) آپنے فرمایا جب تو نماز پڑھنا چاہے تو اچھی طرح وضو کر پھر کھڑا ہو
قبلے کیطرف منہ کر کے تکبیر کہہ پھر قرآن پڑھ (یعنے سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ) پھر رکوع کر اچھی طرح اطمینان سے پھر سر اوٹھا کر
سیدھا کھڑا ہو جا پھر سجدہ کر اچھی طرح اطمینان سے جب تو یہ کریگا (ہر رکعت مین) تو نماز کو ادا کریگا اور جتنی اسمین کمی
کریگا اپنی نماز مین کمی کریگا ف پس معلوم ہوا کہ طمانینت اور تعدیل ارکان فرض ہے نماز کا اور رکن ہے

بَابُ الْأَمْرِ بِإِتْمَامِ الرُّكُوعِ

رکوع کو اچھی طرح پورا ادا کرنا عَنْ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا
کرو رکوع اور سجدے کو جب تم رکوع اور سجدہ کرو

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع سے سر اوٹھاتے وقت ہاتھونکو اوٹھانا عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ
يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ هٰكَذَا وَأَشَارَ قَيْسٌ إِلٰى نَحْوِ
الْأُذُنَيْنِ ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑہی تو مین نے دیکھا آپ دونو
ہاتھ اوٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے قیس نے کہا کانون تک

رَفْعُ الْيَدَيْنِ حَذْوَ فُرُوعِ الْأُذُنَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ

دونون ہاتھ کانون کے لو تک اوٹھانا جب رکوع سے
اوٹھاوے عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ
مِنَ الرُّكُوعِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ ترجمہ مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو دیکھا دونون ہاتھ اوٹھاتے ہوئے رکوع کیوقت اور رکوع سے سر اوٹھاتے وقت کانون کی لو تک

رَفْعُ الْيَدَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ

جب رکوع سے سر اوٹھاوے تو ہاتھونکا مونڈہون تک اوٹھانا عَنْ

اطمینان یعنی ہر عضو اپنے ٹھکانے پر آ جاوے ۱۲ م

ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ اذا دخل الصلوۃ حذو منکبیہ واذا
رفع راسہ من الرکوع فعل مثل ذلک واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ قال ربنا لک الحمد وکان لا یرفع یدیہ
بین السجدتین ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کو اوٹھاتے مونڈھوں تک
جب نماز شروع کرتے اور جب سر اوٹھاتے رکوع سے تو ایسا ہی کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ربنا لک الحمد کہتے اور دونوں
سجدوں کے بیچ میں ہاتھ نہ اوٹھاتے **الرخصۃ فی ترک ذلک** ہاتھ نہ اوٹھانے کی اجازت رکوع سے سر اوٹھاتے وقت
عن عبد اللہ انہ قال الا اصلی بکم صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی فلم یرفع یدیہ
الا مرۃ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تمہارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سی
نماز پڑھتا ہوں پھر انہوں نے نماز پڑھی تو نہیں اوٹھائے ہاتھ مگر ایک بار یعنی جب نماز شروع کی اس حدیث سے رکوع کے وقت اور
رکوع سے سر اوٹھاتے وقت ہاتھ نہ اوٹھانے کی رخصت نکلی یعنی یہ ثابت ہوا کہ ہاتھ اوٹھانا واجب اور لازم نہیں ہے چنانچہ مصنف
کتاب نے اس باب کو یوں ہی لکھا کہ رفع یدین نہ کرنے کی رخصت ہے جو لوگ اس حدیث سے دلیل لاتے ہیں رفع یدین کے مشروع
نہ ہونے پر اون کی دلیل تمام نہیں ہے **ما یقول الامام اذا رفع راسہ من الرکوع** جب امام رکوع سے
سر اوٹھاوے تو کیا کہے عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلوۃ
رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا کبر للرکوع واذا رفع راسہ من الرکوع رفعہما کذلک ایضا وقال سمع
اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد وکان لا یفعل ذلک فی السجود ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اوٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہتے اور سجدے میں ہاتھ نہ
اوٹھاتے عن ابی ہریرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا رفع راسہ من الرکوع قال اللہم ربنا
ولک الحمد ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اوٹھاتے تو اللہم ربنا ولک الحمد
کہتے **باب ما یقول الماموم** مقتدی جب رکوع سے سر اوٹھاوے تو کیا کہے عن انس ان النبی صلی
اللہ علیہ وسلم سقط من فرس علی شقہ الایمن فدخلوا علیہ یعودونہ فحضرت الصلوۃ فلما
قضی الصلوۃ قال انما الامام لیؤتم بہ فاذا رکع فارکعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع اللہ
لمن حمدہ فقولوا ربنا ولک الحمد ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سے داہنی پہلو پر
گر پڑے تو صحابہ آپ کو پوچھنے کو گئے نماز کا وقت آگیا جب آپ نماز پڑھ چکے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اوسکی پیروی کیجاوے جب رکوع
کرے تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اوٹھاوے تم بھی سر اوٹھاؤ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو عن رفاعۃ
بن رافع قال کنا یوما نصلی وراء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما رفع راسہ من الرکعۃ
قال سمع اللہ لمن حمدہ قال رجل وراءہ ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ فلما انصرف

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من المتكلم آنفا فقال الرجل أنا يا رسول الله قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لقد رأيت بضعة وثلاثين ملكا يبتدرونها أيهم يكتبها أول ترجمہ
رفاعہ بن رافع سے روایت ہے ایک دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اوٹھایا تو
کہا سمع اللہ لمن حمدہ ایک شخص آپ کے پیچھے بولا ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے
تو فرمایا کس نے نماز میں یہ کلمہ کہا تھا ایک شخص بولا میں یا رسول اللہ آپنے فرمایا میں نے کئی اوپر تیس فرشتونکو دیکھا ہر ایک
لپک رہا تھا کہ پہلے کون اس کلمہ کو لکھے

باب قوله ربنا ولك الحمد

ربنا ولک الحمد کہنے کا بیان

عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا قال الإمام سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا و
لك الحمد فإنه من وافق قوله قول الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا ولک الحمد کہو جسکا کہنا فرشتون کے کہنے کے برابر ہو جاویگا
اوسکے اگلے گناہ بخشدیے جاوینگے عن أبي موسى قال إن نبي الله صلى الله عليه وسلم خطبنا وبين
لنا سنتنا وعلمنا صلاتنا فقال إذا صليتم فأقيموا صفوفكم ثم ليؤمكم أحدكم فإذا كبر الإمام
فكبروا وإذا قرأ غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقولوا آمين يجبكم الله وإذا كبر وركع فكبروا
واركعوا فإن الإمام يركع قبلكم ويرفع قبلكم قال نبي الله صلى الله عليه وسلم فتلك بتلك وإذا
قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا ولك الحمد يسمع الله لكم فإن الله قال على لسان نبيه صلى
الله عليه وسلم سمع الله لمن حمده فإذا كبر وسجد فكبروا واسجدوا فإن الإمام يسجد قبلكم
ويرفع قبلكم قال نبي الله صلى الله عليه وسلم فتلك بتلك وإذا كان عند القعدة فليكن من أول
قول أحدكم التحيات الطيبات الصلوات لله سلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته سلام
علينا وعلى عباد الله الصالحين أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله سبع كلمات
وهي تحية الصلاة ترجمہ ابوموسی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور ہم کو طریقے بتلائے اور
نماز سکھلائی پھر فرمایا جب تم نماز پڑھو تو صفیں کھڑی کرو اور تم میں سے ایک امامت کرے جب امام تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور
جب وغیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو اللہ تعالی قبول کریگا اور جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تم بھی تکبیر کہو
اور رکوع کرو اس لیے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اوٹھاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اودہر کے
کسر اودہر نکل آویگے (یعنی تم اوس کے بعد رکوع کروگے تو وہ تم سے پہلے سر اوٹھاویگا اور تم اوس کے بعد اوٹھاوگے پس تمہارا
رکوع بھی اوس کے رکوع کے برابر ہو جاویگا) اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا ولک الحمد کہو اللہ سن لیگا تمہارا
کہنا اس لیے کہ اللہ نے اپنی پیغمبر کی زبان سے فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ یعنی سن لیا اللہ نے جو کوئی اوسکی تعریف کرے پھر جب

تکبیر کہو اور سجدہ کری تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو اس لیے کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور سر اوٹھاتا ہے۔ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ادہر کی کسر ادہر نکل آویگی اور جب امام بیٹھے تو ہر ایک تم مین سے بیٹھتے ہی پہلے یہ کہی۔ التحیات الطیبات
الصلوٰۃ للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد
ان محمدا عبدہ ورسولہ یہ ساتون کلمی تحیۃ ہین نماز کے **قَدْرُ الْقِيَامِ بَيْنَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ** رکوع
کے بعد کتنی دیر تک کہڑا ہو **عَنِ** الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رُكُوْعُهُ وَاِذَا
رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَسُجُوْدُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيْبًا مِنَ السَّوَاءِ ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور رکوع سے سر اوٹھانا اور سجدہ اور دونون سجدون کے بیچ مین بیٹھنا یہ سب برابر برابر
ہوتے **باب** مَا يَقُوْلُ فِيْ قِيَامِهٖ جب رکوع سے کہڑا ہو تو کیا کہے **عَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَ
مِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ
کہتے تو اوس کے بعد کہتے اللہم ربنا لک الحمد ملاء السموت وملاء الارض وملاء ماشئت من شیٔ بعد۔ یعنی اے اللہ پالنیوالے
ہمارے تیری تعریف کرتا ہون آسمان و زمین بھر اور اوسکے سوا جس بھر تو چاہے **عَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ السُّجُوْدَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ
وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرکے سجدہ
کرنا چاہتے تو فرماتے اللہم ربنا لک الحمد ملاء السموت وملاء الارض وملاء ماشئت من شیٔ بعد **عَنْ** اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ
وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ خَيْرُ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا
اَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ترجمہ ابو سعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمع اللہ لمن حمدہ کہتے پھر
فرماتے ربنا لک الحمد اخیر تک یعنی اے پالنیوالے ہمارے تیری تعریف ہے آسمانون او زمین بھر اور اسکے بعد جس بھر تو چاہے اے
تعریف اور بڑائی کی لائق بہتر جو بندے نے کہا اور ہم سب تیرے بندے ہین کوئی روکنیوالا نہین تیرے دیے کو تیرے سامنے
مالدار کا مال کام نہین آتا **عَنْ** حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَمِعَهٗ
حِيْنَ كَبَّرَ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ذَا الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ
رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَفِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَكَانَ قِيَامُهٗ وَرُكُوْعُهٗ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَسُجُوْدُهٗ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيْبًا
مِنَ السَّوَاءِ ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی جب آپ نے تکبیر

کہی تو فرمایا اللہ اکبر ذو الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ اور رکوع میں سبحان ربی العظیم کہا اور جب رکوع سے سر اوٹھایا تو لربی الحمد کہا اور سجدے میں سبحان ربی الاعلی کہا اور دونون سجدون کے بیچمین رب اغفرلی اور آپکا قیام اور رکوع اور رکوع کے بعد قیام اور سجدہ اور دونون سجدون کے بیچ کا قعدہ قریب قریب تہے

باب القنوت بعد الرکوع رکوع کے بعد قنوت پڑہنا

عن انس بن مالک قال قنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہرا بعد الرکوع یدعو علی رعل وذکوان وعصیۃ عصت اللہ ورسولہ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک رکوع کے بعد قنوت پڑہی آپ بد دعا کرتے تہے رعل اور ذکوان اور عصیہ پر جنہون نے نافرمانی کی تہی اللہ اور اوسکے رسول کی

باب القنوت فی صلوۃ الصبح فجر کی نماز مین قنوت پڑہنا

عن ابن سیرین ان انس بن مالک سئل ھل قنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صلوۃ الصبح قال نعم فقیل لہ قبل الرکوع او بعدہ قال بعد الرکوع ترجمہ ابن سیرین سے روایت ہے انس بن مالک سے سوال ہوا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑہی ہے فجر کے نماز مین انہون نے کہا ہان پڑہی ہے پوچہا رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد انہون نے کہا رکوع کے بعد

عن ابن سیرین قال حدثنی بعض من صلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ الصبح فلما قال سمع اللہ لمن حمدہ فی الرکعۃ الثانیۃ قام ھنیھۃ ترجمہ ابن سیرین سے روایت ہے مجہسے بیان کیا اوس شخص نے جسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ نماز پڑہی فجر کی اوس نے کہا جب آپنے سمع اللہ لمن حمدہ کہا دوسری رکعت مین تو تہوڑی دیر تک کہڑے رہے (قنوت پڑہنے کو)

عن ابی ھریرۃ قال لما رفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رأسہ من الرکعۃ الثانیۃ من صلوۃ الصبح قال اللھم انج الولید بن الولید وسلمۃ بن ھشام وعیاش بن ابی ربیعۃ والمستضعفین بمکۃ اللھم اشدد وطأتک علی مضر واجعلھا علیھم سنین کسنی یوسف ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اوٹہایا رکوع سے فجر کی دوسری رکعت مین تو فرمایا یا اللہ نجات دے ولید بن ولید کو **ف** جو بہائی تہے خالد بن ولید کے وہ مسلمان ہوگئے تہے لیکن مکہ مین کافرون کے ہاتہ مین قید تہے **ت** اور سلمہ بن ہشام کو **ف** جو بہائی تہے ابوجہل کے اور کافرون کے ہاتہون گرفتار تہے **ت** اور عیاش بن ابی ربیعہ کو **ف** جو ابوجہل کے مادری بہائی تہے اور ابوجہل اونکو فریب دیکر مکہ مین لیگیا تہا اور وہان جاکر قید کیا تہا اللہ تعالی نے دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبول کی اور یہ تینون شخص بہاگ کر مدینے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آگئے **ت** اور جو ضعیف لوگ مکہ مین کافرون کے ہاتہون مین پہنسے ہین) یا اللہ اپنا عذاب سخت کر مضر کی قوم پر اور اونکے برس حضرت یوسف علیہ السلام کے سے برس کردے **ف** یعنی قحط اور خشک سالی اونپر ڈالدے ایسا ہی ہوا سات برس تک مضر قحط کی بلا مین گرفتار رہے یہانتک کہ مردار کہانے لگے

عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعو فی الصلوۃ حین یقول سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد ثم یقول وھو قائم قبل ان

يُسَمِّيهِمْ اللّٰهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ فَيَسْجُدُ وَضَاحِيَةُ
مُضَرَ يَوْمَئِذٍ مُخَالِفُونَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
سلم دعا کرتے تھے نماز مین سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کے بعد کھڑے کھڑے سجدے سے پہلے آپ فرماتے تھے یا اللہ نجات دے
ولید بن ولید اور سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو اور جو ضعیف لوگ مکہ مین رہ گئے ہین مسلمانون مین سے اونکو یا اللہ سخت
کر اپنا دباؤ مضر کی قوم پر اون کے سال ایسے ہون جیسے یوسف ع کی سال گذرتی تھی پھر فرماتے تھے اللہ اکبر اور سجدہ کرتے تھے اون
دنون مین مضر کا قبیلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف تہا **بَابُ الْقُنُوتِ فِي صَلٰوةِ الظُّهْرِ** ظہر کی نماز
مین قنوت پڑھنا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَأُقَرِّبَنَّ لَكُمْ صَلٰوةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ
أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلٰوةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا
يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَفَرَةَ ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے انہون نے کہا
مین تمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کی نماز دکھلاؤن گا تو وہ اخیر رکعت مین ظہر اور عشا اور فجر کے سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد
دعا کرتے مسلمانون کے لیے اور لعنت کرتے کافرون پر **بَابُ الْقُنُوتِ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ** مغرب کی نماز مین قنوت
پڑھنا عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ ترجمہ براء بن
عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قنوت پڑھتے تھے فجر اور مغرب کی نماز مین **اللَّعْنُ فِي الْقُنُوتِ**
قنوت مین لعنت کرنا کافرون پر عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا قَالَ شُعْبَةُ لَعَنَ
رِجَالًا وَقَالَ هِشَامٌ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ هٰذَا قَوْلُ هِشَامٍ وَقَالَ شُعْبَةُ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ
ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک قنوت پڑھی چند آدمیون پر یا چند قبیلون پر عرب کے لعنت
کی پھر چھوڑ دیا اوسکو اور یہ قنوت آپنے رکوع کے بعد پڑھی ایک روایت مین ہے کہ آپنے ایک مہینے تک قنوت پڑھی آپ لعنت کرتے
تھے رعل اور ذکوان اور لحیان پر (یہ قبیلون کے نام ہین) **بَابُ لَعْنِ الْمُنَافِقِينَ فِي الْقُنُوتِ** قنوت مین منافقون
پر لعنت کرنا عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنَ الرَّكْعَةِ
الْآخِرَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا يَدْعُو عَلَى أُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ
مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے انہون نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ سلم سے سنا آپ نے جب اوٹھایا فجر کی اخیر رکعت مین رکوع سے تو فرمایا یا اللہ لعنت کر فلانے اور فلانے پر آپنے
بددعا کی چند منافقون کے لیے جو ظاہر مین مسلمان تھے اور دل مین اونکے کفر بھرا تھا تب اللہ تعالی نے یہ آیت اوتاری

لیس لک من الامر شیء الآیۃ یعنے تجھکو کچہہ اختیار نہین اسد کو اختیار ہے چاہے اون کو بخشدے اور چاہے عذاب کرے کہ وہ ظالم
ہین ف حق تعالی نے پیغمبر کو تربیت فرمائی کہ بندے کو اختیار نہین اسد تعالی جو چاہے سو کرے اگرچہ کافر تمھارے دشمن ہین
اور ظالم ہین لیکن چاہے اونکو ہدایت دے اور چاہے عذاب کرے اپنی طرف سے بددعا نہ کرو (موضح القران) **ترک
القنوت** قنوت نہ پڑہنا عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قنت شہرا یدعو علی
حی من احیاء العرب ثم ترکہ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے ایک مہینے تک دعائی قنوت پڑہی
آپ بددعا کرتے تھے عرب کے ایک قبیلہ پر پھر چھوڑ دیا اوسکو عن ابی مالک الاشجعی عن ابیہ قال صلیت خلف
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم یقنت وصلیت خلف ابی بکر فلم یقنت وصلیت خلف عمر
فلم یقنت وصلیت خلف عثمان فلم یقنت وصلیت خلف علی فلم یقنت ثم قال یا بنی انہا بدعۃ
ترجمہ ابو مالک اشجعی سے روایت ہے اونہون نے اپنے باپ (طارق بن اشیم) سے سنا مین نے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کے پیچھے
نماز پڑہی آپ نے قنوت نہین پڑہا اور ابو بکر صدیق کے پیچھے پڑہی اونہون نے قنوت نہین پڑہا اور عمر فاروق کے پیچھے
پڑہی اونہون نے قنوت نہین پڑہا اور عثمان ذی النورین کے پیچھے پڑہی اونہون نے قنوت نہین پڑہا اور علی مرتضی کے
پیچھے پڑہی اونہون نے قنوت نہین پڑہا پھر کہا اے بیٹا یہ نئی بات ہے (یعنی قنوت پڑہنا جو رسول اسد صلعم او خلفاء راشدین سے
ثابت نہین ہے) **تبرید الحصی** للسجود علیہ کنکریونکو ٹھنڈا کرنا اون پر سجدہ کرنے کے لیے عن جابر بن
عبد اللہ قال کنا نصلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الظہر فآخذ قبضۃ من حصی فی کفی ابردہ
ثم احولہ فی کفی الآخر فاذا سجدت وضعتہ لجبہتی ترجمہ جابر بن عبد اسد سے روایت ہے ہم رسول اسد
صلی اسد علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑہتے تھے تو مین (نماز ہی مین) ایک مٹھی کنکریون کی اوٹھا لیتا پھر اوسکو دوسرے ہاتھ کی
مٹھی مین رکھ لیتا ٹھنڈا کرنے کے لیے جب سجدہ کرتا تو اپنی پیشانی کے تلے اونکو رکھ لیتا ف اسلیے کہ گرمی کی شدت سے
زمین بہت گرم ہوتی اوسپر سجدہ کرنا مشکل ہوتا **باب** التکبیر للسجود سجدہ کرتے وقت تکبیر کہنا عن مطرف
قال صلیت انا وعمران بن حصین خلف علی بن ابی طالب فکان اذا سجد کبر واذا رفع راسہ من السجود
کبر واذا نہض من الرکعتین کبر فلما قضی صلوتہ اخذ عمران بیدی فقال لقد ذکرنی ہذا قال
کلمۃ یعنی صلوۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ مطرف سے روایت ہے مین نے اور عمران بن حصین نے نماز پڑہی حضرت
علی کے پیچھے وہ جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدے سے سر اوٹھاتے تو تکبیر کہتے اور جب دو رکعتین پڑہ کر اوٹھتے تو تکبیر کہتے
جب وہ نماز پڑہ چکے تو عمران نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ اونہون نے (یعنی حضرت علی نے) مجھکو رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کی نماز
یاد دلادی عن عبد اللہ بن مسعود قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل خفض ورفع
ویسلم عن یمینہ وعن یسارہ وکان ابو بکر وعمر یفعلانہ ترجمہ عبد اسد بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اسد

صلی اللہ علیہ وسلم ہر جھکنے اور اوٹھنے میں تکبیر کہتے تھے اور داہنے بائین سلام پھیرتے تھے اور ابوبکر اور عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے **باب**

كَيْفَ يَخِرُّ لِلسُّجُودِ سجدے میں کیونکر گرے **عَنْ** حَكِيمٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَخِرَّ إِلَّا
قَائِمًا ترجمہ حکیم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اس بات پر کہ نہ گرونگا سجدے میں مگر کھڑے کھڑے **ف**
یعنی کھڑے کھڑے سجدے میں چلا جاؤنگا یہ نہ ہوگا کہ پہلے کھڑے سے بیٹھوں پھر سجدہ کروں یا یہ کہ رکوع کے بعد کھڑا ہو کر سجدہ کرونگا
یہ نہیں کہ رکوع ہی سے سجدہ کرنے لگوں اسلئے کہ کھڑا ہونا رکوع کے بعد فرض ہے بعضوں نے اس حدیث کے یہ معنی لکھے ہیں کہ میں نہ مرونگا
مگر اسلام پر قائم اور مضبوط رہ کر (مولانا شاہ ولی اللہ قدس سرہ) **باب** رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلسُّجُودِ سجدے کے وقت ہاتھ
اوٹھانا **عَنْ** مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا رَكَعَ
وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ ترجمہ مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے دیکھا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ اوٹھاتے ہوئے نماز میں (یعنی نماز شروع کرتے وقت) اور جب رکوع کیا اور جب رکوع سے سر اوٹھایا
اور جب سجدہ کیا اور جب سجدے سے سر اوٹھایا کانوں کی لو تک **عَنْ** مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ترجمہ مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ اوٹھاتے
ہوئے دیکھا پھر ویسا ہی بیان کیا **عَنْ** مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي
الصَّلَاةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَإِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا
رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ترجمہ مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے دیکھا رسول اللہ کو جب نماز میں جاتے
پھر ویسا ہی بیان کیا اتنا زیادہ ہے کہ جب رکوع کرتے تو ایسا ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اوٹھاتے تو ایسا ہی کرتے اور جب سجدے سے سر
اوٹھاتے تو ایسا ہی کرتے (یعنی دونوں ہاتھ اوٹھاتے) **تَرْكُ** رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ السُّجُودِ سجدے کی وقت ہاتھ نہ اوٹھانا
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا
رَفَعَ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ اوٹھاتے
تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اوٹھاتے اور سجدے میں ایسا نہ کرتے (یعنی ہاتھ نہیں اوٹھاتے) **اَوَّلُ**
مَا يَصِلُ إِلَى الْأَرْضِ مِنَ الْإِنْسَانِ فِي سُجُودِهِ سجدہ کرتے وقت پہلے زمین پر کونسا عضو رکھے **عَنْ** وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ
رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ
رُكْبَتَيْهِ ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جب سجدہ کرتے تو دونوں گھٹنے ہاتھوں
سے پہلے زمین پر رکھتے اور جب سجدے سے اوٹھتے تو دونوں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اوٹھاتے **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک شخص نماز میں بیٹھنا چاہتا ہے پھر اس طرح بیٹھتا ہے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے **ف**

کہ پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھتا ہے پہر پاؤن اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب نماز مین سجدہ کرنے لگے تو پہلے گھٹنے زمین پر دے بعد اوسکے ہاتھ لگادے اور اونٹ کیطرح پہلے ہاتھ نہ ٹیکے اور یہی قول ہے جمہور کا جیسے ابو حنیفہ و شافعی اور احمد کا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ وَلَا يَبْرُكْ بُرُوكَ الْبَعِيرِ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مین کوئی سجدہ کرے تو پہلے دونوں ہاتھ زمین پر لگادے پہر گھٹنے اور نہ بیٹھے اونٹ کیطرح ف اسطرح کہ پہلے گھٹنے ٹیکے کیونکہ انسان کے گھٹنے اونٹ کے ہاتھوں سے مشابہ ہیں اسلیے کہ جانور کے گھٹنے اوسکے ہاتھ مین ہوتے ہین ظاہر یہ حدیث مشکل ہے کیونکہ اونٹ کا سا بیٹھنا جبہی ہوگا کہ پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے اور اس حدیث مین ایسا ہی حکم ہے پہر ضرور یہی تاویل کرنا جو بیان ہوئی مالک اور اوزاعی اور ایک جماعت علما کا عمل ہے حدیث پر ہی۔ خطابی نے کہا کہ وائل بن حجر کی حدیث اس سے زیادہ ثابت ہے اور لوگون نے کہا کہ یہ حدیث منسوخ ہے اور بعضون نے اسطرح تاویل کی ہے کہ مراد ہاتھون سے گھٹنے ہین یعنی گھٹنون سے ہاتھ مگر یہ تاویل ضعیف ہے مولانا شاہ ولی اللہ نے لکھا ہے کہ مقصود حدیث کا تخصیص اور استثنا ہے کیونکہ اونٹ کے بیٹھنے مین کئی باتین ہین ایک دونو ہاتھون کا پہلے رکھنا دوسرے دونوں ہاتھون پر زور دینا تیسری دونون پاؤن کہڑے رکھنا تو ممانعت ہوئی ان سب صفات سے باستثنا امر اول کے وہ یہی جب کہ زمین کے قریب ہوجاوے اور گھٹنے مڑجاوین اوسوقت ہاتھ پہلے رکھ لیوے پہر گھٹنے واللہ اعلم

بَابُ وَضْعِ الْيَدَيْنِ مَعَ الْوَجْهِ فِي السُّجُودِ

دونوں ہاتھون کو منہ کے ساتھ زمین پر رکھنا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ فَإِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا دونوں ہاتھ اسطرح سجدہ کرتے ہین جیسے منہ سجدہ کرتا ہے تو جب کوئی تم مین سے اپنا منہ رکھے تو اپنے دونوں ہاتھ بہی رکھے اور جب منہ کو اوٹھاوے تو ہاتھونکو بہی اوٹھا دے

بَابُ عَلَى كَمِ السُّجُودُ

کتنے اعضا پر سجدہ کرے

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا يَكُفَّ شَعْرَهُ وَلَا ثِيَابَهُ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سات ہڈیون پر سجدہ کرنے کا (ایک پیشانی دوسری اور تیسری دونوں ہاتھ چوتھی اور پانچوین دونو گھٹنے چہٹے اور ساتوین دونوں پاؤن) اور حکم کیا کہ بالون کو اور کپڑون کو نہ جوڑین ف بالونکا جوڑنا یہ ہے کہ اون سب کو اکٹھا کرکے جوڑا باندہ لے یا دستار مین رکھ لیوے اور کپڑون کا جوڑنا یہ ہے کہ سجدے یا رکوع مین جاتے وقت کپڑونکو سمیٹے اس خیال سے کہ گرد نہ لگے

تَفْسِيرُ ذٰلِكَ

وہ سات اعضا کون ہین

عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ ترجمہ عباس بن عبد المطلب سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اوسکے سات اعضا سجدہ کرتے ہین ساتھ اوسکے

اور دونو ہتھیلیاں اور دو گھٹنے اور دونو پانون **السجود علی الجبین** سجدہ میں پیشانی زمین پر لگانا **عن** ابی سعید
الخدری قال ابصرت عینای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی جبینہ وانفہ اثر الماء والطین من
صبح لیلۃ احدی وعشرین مختصر **ترجمہ** ابوسعید خدری سے روایت ہے (ایک طولانی حدیث میں یہ ہے) میری
انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کی پیشانی اور ناک پر کیچڑ کا نشان تھا اکیسوین رات کی صبح کو (پس
معلوم ہوا کہ سجدہ میں پیشانی زمین سے لگانا ضرور ہے) **باب السجود علی الانف** ناک زمین پر لگانا
سجدہ میں **عن** ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال امرت ان اسجد علی سبعۃ ولا
اکف الشعر ولا الثیاب الجبہۃ والانف والیدین والرکبتین والقدمین **ترجمہ** عبد اللہ بن عباس سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا سات اعضا پر سجدہ کرنیکا اور کپڑے یا بال نہ سمیٹنے کا (وہ سات اعضا
یہ ہیں پیشانی اور ناک اور دونو ہاتھ اور گھٹنے اور پانون) **السجود علی الیدین** دونون ہاتھون پر سجدہ کرنا **عن**
ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال امرت ان اسجد علی سبعۃ اعظم علی الجبہۃ واشار
بیدہ علی الانف والیدین والرکبتین واطراف القدمین **ترجمہ** عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا سات ہڈیون پر سجدہ کرنے کا پیشانی اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے ناک کے طرف اور دونو
ہاتھ اور دونون گھٹنے اور دونو پانون کے کنارے (یعنی انگلیون کی نوکین) **السجود علی الرکبتین** سجدہ میں
دونون گھٹنے زمین پر لگانا **عن** ابن عباس امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یسجد علی سبع ونہی ان یکف
الشعر والثیاب علی یدیہ ورکبتیہ واطراف اصابعہ قال سفیان قال لنا ابن طاؤس ووضع
یدیہ علی جبہتہ وامرہا علی انفہ قال ہذا واحد اللفظ لمحمد **ترجمہ** عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا سات چیزون پر سجدہ کرنیکا اور ممانعت ہوئی بالون اور کپڑون کو جوڑنے کی دونون ہاتھون
پر اور دونون گھٹنون پر اور دونو پانون کے انگلیون کی سرون پر سفیان نے کہا (جو اس حدیث کے راوی ہیں) ابن طاؤس نے
دونون ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھے اور اونکو ناک تک لائے اور کہا یہ سب ایک ہے (پیشانی اور ناک منہ میں داخل ہے اور وہ ایک
عضو ہے اور دونون ہاتھ اور گھٹنے اور پانون چھ عضو ہوئے سب سات عضو ہو گئے) امام نسائی نے کہا میں نے یہ حدیث
دو آدمیون سے سنی ایک محمد بن منصور دوسرے عبد اللہ بن محمد سے اور یہ الفاظ محمد بن منصور کے ہیں **باب السجود
علی القدمین** دونون پانون پر سجدہ کرنا **عن** عباس بن عبد المطلب انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول اذا سجد العبد سجد معہ سبعۃ اراب وجہہ وکفاہ ورکبتاہ وقدماہ **ترجمہ** عباس بن عبد المطلب
سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اوسکے ساتھ سات عضو سجدہ کرتے
ہیں ایک منہ اور دوسری تیسری دونون ہتھیلیان چوتھی پانچوین دونو گھٹنے چھٹے ساتوین دونون پانون **نصب**

الْقَدَمَيْنِ فِي السُّجُوْدِ سجدے میں دونو پانوں کہڑے رکہنا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَةٍ فَانْتَهَیْتُ اِلَیْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَقَدَمَاهُ مَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ
مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ
ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے مین نے ایکرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کو گہر مین نہ دیکہا تو مین چلی دیکہا آپ سجدے
مین ہین اور دونو پانون آپکے کہڑے ہوئی ہین آپ فرماتے تہے اللّٰہم انی اعوذ برضاک اخیر تک یعنی یا اللہ مین پناہ مانگتا ہون
تیری خوشی کے تیرے غصے سے اور تیری مغفرت کی تیرے عذاب سے اور تیری تجہہ سے مین تعریف پوری نہین کر سکتا تو ویسا ہے
جیسے تو نے اپنی تعریف کی ہے

فَتْحُ اَصَابِعِ الرِّجْلَیْنِ فِي السُّجُوْدِ

سجدے مین پانون کی انگلیان کہولنا عَنْ
اَبِیْ حُمَیْدِنِ السَّاعِدِیِّ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَهْوٰی اِلَی الْاَرْضِ سَاجِدًا جَافٰی عَضُدَیْهِ
عَنْ اِبْطَیْهِ وَفَتَخَ اَصَابِعَ رِجْلَیْهِ مُخْتَصَرٌ ترجمہ ابوحمید ساعدی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم جب سجدے
مین جاتے تو اپنی بازو بغلون سے جدا رکہتے اور انگلیان پانونکے کہڑے رکہتے

مَكَانُ الْیَدَیْنِ مِنَ السُّجُوْدِ

جب سجدہ کرے تو دونو ہاتہہ کہان رکہے عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِیْنَةَ فَقُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰی صَلٰوةِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی رَاَیْتُ اِبْهَامَیْهِ قَرِیْبًا مِنْ اُذُنَیْهِ فَلَمَّا اَرَادَ
اَنْ یَّرْكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَانَتْ یَدَاهُ مِنْ
اُذُنَیْهِ عَلَی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ اسْتَقْبَلَ بِهِمَا الصَّلٰوةَ ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے مین مدینے مین آیا اور مین نے
کہا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کے نماز کو دیکہونگا آپنے تکبیر کہی اور دونون ہاتہہ اوٹہائے یہانتک کہ انگوٹہے آپکے مینے
کانونکے پاس دیکہے جب آپنے رکوع کا قصد کیا تو تکبیر کہی اور دونون ہاتہہ اوٹہائے پہر اوٹہایا اور فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ تکبیر
کہی اور سجدہ کیا تو دونون ہاتہہ آپکے اوسی جگہہ تہے جہان نماز کے شروع مین تہے

اَلنَّهْیُ عَنْ بَسْطِ الذِّرَاعَیْنِ

فِي السُّجُوْدِ سجدے مین دونو بازو زمین پر نہ بچہائے عَنْ اَنَسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَفْتَرِشْ
اَحَدُكُمْ ذِرَاعَیْهِ فِي السُّجُوْدِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا نہ بچہاوے
کوئی تم مین سے بازو اپنے سجدے مین جیسے کتا بچہاتا ہے

صِفَةُ السُّجُوْدِ

سجدے کی ترکیب عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ
قَالَ وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ السُّجُوْدَ فَوَضَعَ یَدَیْهِ بِالْاَرْضِ وَرَفَعَ عَجِیْزَتَهٗ وَقَالَ هٰكَذَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ ترجمہ ابواسحاق سے روایت ہے براء بن عازب نے سجدہ کو کہلایا تو دونون ہاتہہ زمین پر رکہے
اور سرین اوٹہائی اور کہا کہ اسیطرح مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکہا عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلّٰی جَخّٰی ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑہتے تو سجدے
مین دونون بازو پسلیون سے جدا رکہتے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بُحَیْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ ترجمہ عبداللہ بن مالک بن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو دونوں ہاتھوں کو کشادہ رکھتے یہاں تک کہ آپ کے بغل کی سفیدی دکھائی دیتی عن أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَبْصَرْتُ إِبْطَيْهِ قَالَ أَبُو مِجْلَزٍ كَأَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ لِأَنَّهُ فِي صَلَاةٍ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتا (نماز میں جب آپ سجدہ میں ہوتے) تو آپ کی بغلیں دیکھتا (اس قدر آپ ہاتھوں کو کشادہ رکھتے) عن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَرَى عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ ترجمہ عبداللہ بن اقرم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی میں آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھتا تھا سجدہ میں

التجافي فی السجود سجدہ میں دونوں ہاتھ کھولنا عن مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى يَدَيْهِ حَتَّى لَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ ترجمہ میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھوں کو کشادہ رکھتے اس قدر کہ اگر بکری کا بچہ چاہتا تو آپ کے ہاتھوں کے اندر نکل جاتا

الاعتدال فی السجود سجدہ میں اعتدال (درستی) کا بیان عن أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سجدہ میں اعتدال کرو (یعنی درستی اور خوبی کے ساتھ سجدہ کرو) اور نہ پھیلاوے کوئی تم میں سے بانہیں کتے کی طرح

اقامة الصلب فی السجود سجدہ میں پیٹھ برابر رکھنا عن أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ترجمہ ابومسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہوتی ہے نماز اوس شخص کی جو اپنی پیٹھ برابر نہ کرے رکوع اور سجدہ میں

النهي عن نقرة الغراب کوے کی طرح چونچیں لگانا منع ہے عن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ لِلصَّلَاةِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ ترجمہ عبدالرحمن بن شبل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تین باتوں سے ایک تو کوے کی طرح ٹھونگیں لگانے سے دوسرے درندے کی طرح ہاتھ بچھانے تیسرے یہ کہ نماز کے لیے ایک جگہ مقرر کرے جیسے اونٹ مقرر کر لیتا ہے (یعنی مسجد میں نماز پڑھا کرے دوسری جگہ نہ پڑھے)

باب النهي عن كف الشعر بال جوڑنے کی ممانعت عن ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا سات اعضا پر سجدہ کرنے کا اور بال اور کپڑے نہ جوڑنے کا

مثل الذي يصلي وهو معقوص جس شخص کا جوڑا بندھا ہوا اور وہ نماز پڑھے عن كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَهُوَ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ وَهُوَ مَكْتُوْفٌ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے اونہوں نے عبد اللہ بن حارث کو نماز پڑہتے ہوئے دیکہا اور وہ چوٹیا باندہے ہوئے تہے اپنے سر کے پیچہے تو وہ کہڑے ہو کر کہولنے لگے جب عبد اللہ بن حارث نماز سے فارغ ہوئے تو ابن عباس پاس آئے اور کہا میرے سر سے تم کو کیا واسطہ تہا اونہوں نے کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے مثال اوس شخص کے جو جوڑا باندہ کر نماز پڑہتا ہے ایسی ہے جیسے کسیکو ہاتہ پیچہے بندہے ہون اور وہ نماز پڑہے

باب النَّهْيُ عَنْ كَفِّ الثِّيَابِ فِي السُّجُوْدِ کپڑے جوڑنے کی ممانعت

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَنُهِيَ اَنْ يَّكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سات ہڈیون پر سجدہ کرنیکا اور منع کیا بال اور کپڑے سمیٹنے سے

باب السُّجُوْدِ عَلَى الثِّيَابِ کپڑے پر سجدہ کرنا

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَائِرِ سَجَدْنَا عَلٰى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ ترجمہ انس سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچہے دوپہر کو نماز پڑہتے تو اپنے کپڑون پر سجدہ کرتے گرمی کے سبب

باب الْاَمْرِ بِاِتْمَامِ السُّجُوْدِ سجدے کو پورا کرنا

عَنْ اَنَسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتِمُّوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِيْ فِيْ رُكُوْعِكُمْ وَسُجُوْدِكُمْ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرو رکوع اور سجدے کو اسلئے کہ قسم خدا کی مین تمکو پیچہے سے دیکہتا ہون رکوع اور سجدے مین

باب النَّهْيُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي السُّجُوْدِ سجدے مین کلام اللہ کی پڑہنے کی ممانعت

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ نَهَانِيْ حِبِّيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلٰثٍ لَا اَقُوْلُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِيْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ وَلَا اَقْرَاُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے مجہکو منع کیا میرے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتون سے مین نہین کہتا کہ لوگون کو منع کیا مجہے منع کیا سونے کی انگوٹہی پہننے اور ریشمی قس کا کپڑا پہننے سے اور کسم کا کپڑا جو بہت لال ہوتا ہے اور سجدے اور رکوع مین قرآن پڑہنے سے

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجہکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع اور سجدے مین کلام اللہ پڑہنے سے

باب الْاَمْرِ بِالْاِجْتِهَادِ فِي الدُّعَاءِ فِي السُّجُوْدِ سجدے مین دعا کی کوشش کرنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتْرَ وَرَاْسُهُ مَعْصُوْبٌ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ قَدْ بَلَّغْتُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْعَبْدُ اَوْ تُرٰى لَهٗ اَلَا وَاِنِّيْ قَدْ نُهِيْتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ فَاِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوْا رَبَّكُمْ وَاِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ فَاِنَّهٗ قَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ کہولا اور آپ کا سر بندہا ہوا تہا اوس بیماری کی وجہ سے جسمین آپنے انتقال کیا تو فرمایا

یا اللہ میں نے پہونچا دیا (تیری حکمون اور پیغامونکو) تین بار یہ فرمایا پہر فرمایا ای لوگو پیغمبری کی خوشخبریون مین سے کچہہ نہین
رہا مگر سچا خواب جسکو بندہ دیکہے یا اوس کے لیے کوئی اور دیکہے آگاہ ہو مجہکو ممانعت ہوئی رکوع مین اور سجدے مین قرآن پڑہنے
سے تو جب تم رکوع کرو بڑائی کرو اپنے پروردگار کی اور جب سجدہ کرو تو کوشش کرو دعا مین کیونکہ سزاوار ہے دعا قبول ہونا
اوسمین **الدُّعَاءُ فِي السُّجُوْدِ** سجدے مین دعا کرنیکا بیان **عَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ
بِنْتِ الْحَارِثِ وَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فَرَأَيْتُهُ قَامَ لِحَاجَتِهِ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ
شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ + وُضُوءًا ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً أُخْرَى فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ
تَوَضَّأَ وُضُوءًا هُوَ الْوُضُوءُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ
فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَ
عَنْ يَسَارِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ
فَأَيْقَظَهُ لِلصَّلَاةِ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے مین اپنی خالہ میمونہ پاس رہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہی
رات کو وہین سو رہے مین نے دیکہا آپ حاجت کو اوٹہے اور مشک پاس آکر اوسکا بند مین کہولا اور وضو کیا ایکطرح کا یعنی ہاتہہ منہہ دہوئے
پہر اپنے بستر پر آئے اور سو رہے پہر اوٹہے اور مشک پاس آکر اوسکا بند مین کہولا اور پورا وضو کیا جیسے نماز کے لیے وضو کرتے
ہین پہر کہڑے ہوکر نماز شروع کی اور سجدے مین فرمایا۔ اللہم اجعل فی قلبی نورا اخیر تک یعنی یا اللہ میرے دل مین نور دے اور کان
مین نور دے اور آنکہہ مین نور دے اور میرے نیچے نور دے اور اوپر نور دے اور داہنے نور دے اور بائین نور دے اور آگے نور دے
اور پیچہے نور دے اور بڑا کر دے نور میرا پہر آپ سو رہے یہانتک کہ خراٹے لینے لگے پہر بلال آئے اور آپ کو نماز کیلئے جگایا **نوع
اخر** سجدے مین اور طرح کی دعا **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ
وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے مین سبحانک اللہم ربنا وبحمدک اللہم اغفرلی کہتے تہے پیروی کرتے تہے آپ قرآن کی کیونکہ قرآن مین
ہے فسبح بحمد ربک واستغفرہ) **نوع اخر** سجدے مین اور طرح کی دعا **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ
الْقُرْآنَ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے مین سبحانک اللہم وبحمدک اللہم
اغفرلی کہتے قرآن کی تفسیر کرتے (اس آیت کی فسبح بحمد ربک واستغفرہ یعنی مراد یہ ہے کہ رکوع مین اللہ کی پاکی بیان کر اور اوس سے
بخشش چاہو) **نوع اخر** سجدے مین اور ایک طرح کی دعا **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنْ مَضْجَعِهِ فَجَعَلْتُ أَلْتَمِسُهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَيْهِ وَهُوَ
سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ایک رات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوابگاہ میں نہ ملے تو میں آپکو ڈہونڈہنے لگی میں سمجھی کہ آپ کسی لونڈی پاس گئے ہیں اتنے میں میرا
ہاتھ آپ پر جا پڑا آپ سجدے میں تھے اور فرماتے تھے اللہم اغفر لی ما اسررت وما اعلنت **نوع اخر** سجدے میں ایک طرح
کی دعا **عن** عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ
فَطَلَبْتُهُ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ **ترجمہ** ام المومنین عائشہ سے روایت
ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا ایک رات میں سمجھی آپ کسی لونڈی پاس گئے ہیں پھر میں نے ڈہونڈہا
تو آپ سجدے میں تھے فرماتے تھے رب اغفر لی ما اسررت وما اعلنت اے پروردگار بخش دے میرے چھپے اور کھلے گناہ **نوع
اخر** ایک اور طرح کی دعا سجدہ میں **عن** عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ قَالَ اللّٰهُمَّ
لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَتَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ
وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ **ترجمہ** حضرت امیر المومنین علی سے روایت ہے رسول اللہ صلعم جب سجدہ کرتے تو فرماتے
اللہم لک سجدت اخیر تک یعنی اے پروردگار میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اور تیرے لیے گردن رکھ دی اور تجھ پر یقین لایا میرے منہ نے سجدہ
کیا اوس شخص کے لیے جس نے اوسکو بنایا اور صورت بنائی پھر اچھی صورت بنائی اور اوسکے کان اور آنکھ بنائے بہت برکت والا ہے وہ اللہ
جو بہتر ہے سب بنانیوالوں میں **نوع اخر** ایک اور طرح کی دعا سجدے میں **عن** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَأَنْتَ رَبِّي
سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ **ترجمہ** جابر بن عبد اللہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں فرماتے تھے یا اللہ میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اور تجھ پر یقین لایا اور تیرے تابع
گردن رکھ دی تو میرا مالک ہے سجدہ کیا میرے منہ نے اوس پروردگار کے لیے جس نے اوسے بنایا اور صورت بنائی اور اوسکے کان اور آنکھ
بنائے بڑی برکت والا ہے اللہ جو بہتر ہے سب پیدا کرنیوالوں میں **نوع اخر** سجدے میں ایک اور طرح کی دعا **عن** مُحَمَّدِ
بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي تَطَوُّعًا قَالَ إِذَا سَجَدَ اللّٰهُمَّ
لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ
وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ **ترجمہ** محمد بن مسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات
کو اٹھتے تو نفل پڑھتے اور سجدے میں کہتے اللہم لک سجدت اخیر تک **نوع اخر** سجدے میں اور ایک طرح کی دعا **عن**
عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ
سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ **ترجمہ** ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ تلاوت
میں رات کو کہتے سجد وجہی للذی خلقہ وشق سمعہ وبصرہ بحولہ وقوتہ **نوع اخر** سجدے میں ایک اور طرح کی دعا **عن**
عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَوَجَدْتُهُ وَهُوَ سَاجِدٌ وَصُدُورُ قَدَمَيْهِ

قدمیه نحو القبلة فسمعته یقول اعوذ برضاک من سخطک واعوذ بمعافاتک من عقوبتک واعوذ بک منک لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک ترجمہ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا پھر دیکھا تو آپ سجدے میں تھے اور آپ کے پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف تھیں میں نے سنا آپ فرماتے تھے اعوذ برضاک من سخطک اخیر تک یعنی پناہ مانگتا ہوں میں تیری رضامندی کی تیرے غصے سے اور تیری بخشش کی تیرے عذاب سے اور تیری تجھ سے میں تیری تعریف پوری نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے آپ اپنی تعریف کی

نوع آخر سجدے میں ایک اور طرح کی دعا عن عائشة قالت فقدت رسول الله صلی الله علیه وسلم ذات لیلة فظننت انه ذهب الی بعض نسائه فتحسسته فاذا هو راکع او ساجد یقول سبحانك اللهم وبحمدك لا اله الا انت فقالت بابی انت وامی انی لفی شان وانك لفی آخر ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا میں سمجھی کہ آپ کسی بی بی کے پاس گئے ہیں تو میں نے ڈھونڈا تو آپ رکوع میں تھے یا سجدے میں فرماتے تھے سبحانك اللهم وبحمدك لا اله الا انت میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا آپ کس خیال میں تھے اور میں کس خیال میں تھی

نوع آخر ایک اور طرح کی دعا سجدے میں عن عوف بن مالك قال قمت مع النبي صلى الله عليه وسلم فبدأ فاستاك ثم توضأ ثم قام فصلى فبدأ فاستفتح من البقرة لا يمر بآية رحمة الا وقف فسأل ولا يمر بآية عذاب الا وقف فتعوذ ثم ركع فمكث راكعا بقدر قيامه يقول في ركوعه سبحان ذي الجبروت والملكوت والكبرياء والعظمة ثم سجد قدر ركوعه يقول في سجوده سبحان ذي الجبروت والملكوت والكبرياء والعظمة ثم قرأ آل عمران ثم سورة ثم سورة فعل مثل ذلك ترجمہ عوف بن مالک سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہوا آپ نے پہلے مسواک کی اور وضو کیا پھر نماز پڑھنے کو کھڑے ہوئے تو سورہ بقر شروع کی اس طرح سے کہ جب رحمت کی آیت آتی تو ٹھہر جاتے اور اس سے دعا کرتے اور جب عذاب کی آیت آتی تو ٹھہر جاتے اور پناہ مانگتے پھر آپ نے رکوع کیا اور رکوع میں اتنا ٹھہرے جتنی دیر تک کھڑے رہے تھے آپ فرماتے تھے رکوع میں سبحان ذی الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ پھر سجدہ کیا رکوع کے برابر آپ سجدے میں کہتے تھے سبحان ذی الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ یعنی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی جو زور والا سلطنت اور بزرگی اور بڑائی والا ہے پھر دوسری رکعت میں) آپ نے سورہ آل عمران پڑھی پھر اسی طرح ایک ایک سورت اور ایسا ہی کیا (شاید یہ تہجد تھا)

نوع آخر سجدے میں اور ایک طرح کی دعا عن حذیفة قال صلیت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم ذات لیلة فافتتح بسورة البقرة فقرأ بمائة آية لم يركع فمضى قلت يختمها في الركعتين فمضى قلت يختمها ثم يركع فمضى حتى قرأ سورة النساء ثم قرأ سورة آل عمران ثم ركع نحوا من قيامه يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم سبحان ربي العظيم سبحان ربي العظيم ثم رفع رأسه فقال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد واطال

الْقِيَامِ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ
الْأَعْلَى لَا يَمُرُّ بِآيَةِ تَخْوِيفٍ أَوْ تَعْظِيمٍ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا ذَكَرَهُ ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے مین نے ایک رات رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے سورہ بقرہ شروع کی سو آیتین پڑھ گئے لیکن رکوع نہ کیا مین سمجھا آپ دو رکعت مین
اس سورت کو ختم کرینگے آپ پڑھتے گئے جب مین سمجھا آپ اس سورۃ کو ختم کرکے رکوع کرینگے آپ آگے بڑھ گئے یہانتک کہ سورہ
نسا پڑھی پھر سورہ آل عمران پڑھی پھر رکوع کیا قریب قریب قیام کے (یعنی اتنی ہی دیر تک رکوع مین بھی) رکوع مین آپ کہتے
تھے سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم پھر سر اوٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہہ کر بڑی دیر تک کھڑے
رہے پھر سجدہ کیا اور بڑی دیر تک سجدہ کرتے رہے اس مین کہتے تھے سبحان ربی الاعلی سبحان ربی الاعلی جب کوئی آیت خوف کی
یا اللہ کی بڑائی کی آتی تو آپ اللہ کا ذکر کرتے (یعنی تسبیح و تعظیم کرتے) نوع آخر (سجدے مین اور ایک طرح کی دعا)
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ
رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدہ مین سبوح قدوس
رب الملائکۃ والروح کہتے تھے عَدَدُ التَّسْبِيحِ فِي السُّجُودِ (سجدہ مین کتنی بار تسبیح کہے) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا الْفَتَى يَعْنِي عُمَرَ
بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَحَزَرْنَا فِي رُكُوعِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي سُجُودِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ ترجمہ انس بن مالک سے
روایت ہے وہ کہتے تھے مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے مشابہ اس جوان کی نماز سے زیادہ نہین دیکھا یعنی عمر بن عبد العزیز
[illegible] تھے سعید بن جبیر نے کہا ہم نے اندازہ کیا ان کے رکوع کا تو دس تسبیحون کے برابر تھا اسی طرح سجدہ بھی
[illegible] الذِّكْرِ فِي السُّجُودِ (سجدہ مین اگر کچھ نہ کہے تب بھی سجدہ درست ہوگا) عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ
رَافِعٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَنَحْنُ حَوْلَهُ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَأَتَى الْقِبْلَةَ فَصَلَّى
فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَذَهَبَ فَصَلَّى فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُ صَلَاتَهُ وَلَا يَدْرِي مَا يَعِيبُ مِنْهَا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ
لَمْ تُصَلِّ فَأَعَادَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عِبْتَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَمْ تَتِمَّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَغْسِلَ وَجْهَهُ
وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُكَبِّرَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحْمَدَهُ وَيُمَجِّدَهُ قَالَ
هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُمَجِّدُهُ وَيُكَبِّرُهُ قَالَ فَكِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ وَيَقْرَأُ مَا تَيَسَّرَ

مِنَ الْقُرْآنِ بِمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ وَاَذِنَ لَهُ فِيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا عَلٰى مَقْعَدَتِهِ وَيُقِيْمُ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْجُدُ حَتّٰى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ وَيَسْتَرْخِيَ فَاِذَا لَمْ يَفْعَلْ هٰكَذَا لَمْ تَتِمَّ صَلٰوتُهُ ترجمہ رفاعہ بن رافع سے روایت ہے ایک بار ایسا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے اور ہم لوگ آس پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور قبلہ کے پاس جا کر نماز پڑھی جب نماز پڑھ چکا تو آیا اور آپ کو اور سب لوگوں کو سلام کیا آپ نے فرمایا وعلیک (یعنی تجھ پر سلام ہو جیو) جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ پھر نماز پڑھنے گیا آپ اوس کی نماز کو دیکھتے تھے لیکن اوسکو معلوم نہ تھا کہ میری نماز میں کیا عیب ہے جب وہ نماز پڑھ چکا تو آیا اور آپ کو اور سب لوگوں کو سلام کیا آپ نے فرمایا وعلیک جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی پھر اوسنے دو یا تین بار نماز پڑھی آخر اوس نے کہا یا رسول اللہ میں نے کوشش کی مگر میں نہیں سمجھتا آپ نے فرمایا تم میں سے کسی کی نماز پوری نہیں ہوتی جبتک وضو پورا نکرے جیسے اللہ تعالی نے حکم دیا یعنی منہ دہووے اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک اور مسح کرے سر پر اور دونوں پاؤں دہووے دونوں ٹخنوں تک پھر اللہ جل جلالہ کی بڑائی کرے (یعنی تکبیر تحریمہ کہے) اور اوسکی تعریف کرے اور بزرگی بیان کرے پھر جو آسان ہو اوتنا قرآن پڑھے اوس میں سے جتنا اللہ نے اوسکو سکھلایا اور حکم دیا پھر تکبیر کہے اور رکوع کرے یہانتک کہ اوس کے سب جوڑ اپنی جگہ پر آجاویں اور ڈھیلے ہو جاویں پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہے پھر سیدھا کھڑا ہو یہانتک کہ اوسکی پیٹھ برابر ہو جاوے پھر تکبیر کہے اور سجدہ کرے یہانتک کہ اوسکا منہ جم جاوے اور ڈھیلا ہو جاوے اگر ایسا نہ کریگا تو اوسکی نماز پوری نہ ہوگی

ف تو رکوع اور سجدے میں آپ نے کچھ پڑھنے کو نہیں فرمایا معلوم ہوا کہ اگر تسبیح نہ کہے تو بھی رکوع اور سجدہ درست ہو جاویگا

اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

بندہ اللہ سے کب زیادہ قریب ہوتا ہے عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ اللہ سے اوس وقت زیادہ نزدیک ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو تو بہت دعا کرو سجدے میں

فَضْلُ السُّجُوْدِ

سجدے کی فضیلت عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ اٰتِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْئِهِ وَبِحَاجَتِهِ فَقَالَ سَلْنِيْ فَقُلْتُ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ اَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَاَعِنِّيْ عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ ترجمہ ربیعہ بن کعب اسلمی سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس وضو کا اور حاجت کا سامان لیکر آتا (یعنی پانی اور مسواک وغیرہ) آپ نے ایکبار فرمایا مانگ کیا مانگتا ہے میں نے کہا آپکی رفاقت جنت میں آپ نے فرمایا اچھا اس کے سوا اور کچھ میں نے کہا بس یہی آپ نے فرمایا تو میری مدد کر اپنے باب میں بہت سجدے کرنے سے (یعنی تو سجدہ بہت کیا کر اس لیے کہ یہ عبادت اللہ تعالی کو بہت پسند ہے پس شاید مجھے موقع ملجاوے تیرے لیے سفارش کرنے کا اور جنت میں اپنے ساتھ لیجانے کا

ثَوَابُ مَنْ سَجَدَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَجْدَةً

اللہ کے لیے جو کوئی ایک سجدہ کرے تو اوسکو کیا ثواب ملے گا عَنْ مَعْدَانَ بْنِ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ

قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَنْفَعُنِي أَوْ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَسَكَتَ عَنِّي مَلِيًّا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ ثَوْبَانَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

ترجمہ معدان بن طلحہ یعمری سے روایت ہے میں ثوبان سے ملا جو مولی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور میں نے کہا مجھکو بتاؤ ایسا کام جو جنت میں لیجاوے وہ تھوڑی دیر تک چپ ہو رہے پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا تم سجدہ کیا کرو اسلیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو بندہ اللہ کے لیے ایک سجدہ کریگا تو اللہ اوسکا ایک درجہ بلند کر دیگا اور اوسکا ایک گناہ مٹا دیگا معدان نے کہا پھر میں ابو الدرداء سے ملا اور ان سے بھی یہی بات پوچھی جو ثوبان سے پوچھی تھی انہوں نے کہا تم سجدہ کیا کرو اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو بندہ اللہ کے لیے ایک سجدہ کریگا تو اوسکا ایک درجہ بلند کر دیگا اور ایک گناہ مٹا دیگا

بَابُ مَوْضِعِ السُّجُودِ سجدے میں جو اعضاء زمین پر لگتے ہیں انکی فضیلت

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ فَحَدَّثَ أَحَدُهُمَا حَدِيثَ الشَّفَاعَةِ وَالْآخَرُ مُنْصِتٌ قَالَ فَتَأْتِي الْمَلَائِكَةُ فَتَشْفَعُ وَتَشْفَعُ الرُّسُلُ وَذَكَرَ الصِّرَاطَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ فَإِذَا فَرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ خَلْقِهِ وَأَخْرَجَ مِنَ النَّارِ مَنْ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ أَمَرَ اللَّهُ الْمَلَائِكَةَ وَالرُّسُلَ أَنْ تَشْفَعَ فَيُعْرَفُونَ بِعَلَامَاتِهِمْ إِنَّ النَّارَ تَأْكُلُ كُلَّ شَيْءٍ مِنِ ابْنِ آدَمَ إِلَّا مَوْضِعَ السُّجُودِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ

ترجمہ عطاء بن یزید سے روایت ہے میں ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری پاس بیٹھا تھا ان دونوں میں سے ایک نے شفاعت کی حدیث بیان کی اور دوسرا چپ تھا تو بیان کیا کہ فرشتے آوینگے وہ شفاعت کرینگے اور پیغمبر بھی شفاعت کرینگے اور ذکر کیا پلصراط کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے میں پل پر سے نکلجاؤں گا جب اللہ تعالی اپنی خلق کے انصاف سے فارغ ہوگا اور جن لوگوں کو آگ سے نکالنا چاہیگا اونکو نکال لیگا اوسوقت فرشتوں اور پیغمبروں کو شفاعت کا حکم دیگا وہ پہچانینگے اون لوگوں کو (جو شفاعت کے قابل ہیں) اونکی نشانیوں سے وہ یہ ہے کہ آگ آدمی کے ہر عضو کو کھا جاویگی مگر سجدے کے مقام کو پھر اون پر چشمہ حیات کا پانی ڈالا جاویگا اور وہ اسطرح اوگینگے جیسے دانہ اوگتا ہے پہاڑ کے کوڑے کرکٹ میں (یعنی جیسے وہ جلدی تر و تازہ ہو جاتا ہے ایسے ہی وہ لوگ بھی اس پانی کی برکت سے جلد ویسے ہو جاوینگے اور آگ کا نشان مٹ جاویگا)

هَلْ يَجُوزُ أَنْ تَكُونَ سَجْدَةٌ أَطْوَلَ مِنْ سَجْدَةٍ کیا ایک سجدہ دوسرے سجدہ سے بڑا ہو سکتا ہے

عَنْ شَدَّادٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ وَهُوَ حَامِلٌ حَسَنًا أَوْ حُسَيْنًا

وعمر وعثمان ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سر اوٹھاتے اور جھکتے اور اوٹھتے اور بیٹھتے تکبیر کہتے تھے اور ابوبکر
اور عمر اور عثمان بھی ایسا ہی کرتے عن ابی ھریرۃ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوۃ
یکبر حین یقوم ثم یکبر حین یرکع ثم یقول سمع اللہ لمن حمدہ حین یرفع صلبہ من الرکعۃ ثم
یقول وھو قائم ربنا لک الحمد ثم یکبر حین یھوی ساجدا ثم یکبر حین یرفع راسہ ثم یکبر
حین یسجد ثم یکبر حین یرفع راسہ ثم یفعل ذلک فی الصلوۃ کلھا حتی یقضیھا ویکبر حین یقوم
من الثنتین بعد الجلوس ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو اوٹھتے تو تکبیر کہتے کھڑے
ہوتے وقت پھر تکبیر کہتے رکوع کرتے وقت پھر کہتے سمع اللہ لمن حمدہ جب رکوع سے سر اوٹھاتے پھر کھڑے کھڑے کہتے ربنا لک الحمد پھر جب
سجدہ میں جاتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدہ سے سر اوٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدہ میں جاتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدہ سے سر اوٹھاتے تو
تکبیر کہتے پھر ایسا ہی ساری نماز میں کرتے یہانتک اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اوٹھتے تب بھی تکبیر کہتے

الاستواء للجلوس عند الرفع من السجدتین

جب دونو سجدے کر کے اوٹھنے لگے تو پہلے سیدھا ہوکر بیٹھ جاوے پھر اوٹھے عن ابی قلابۃ
قال جاءنا ابو سلیمان مالک بن الحویرث الی مسجدنا فقال انی لاریکم کیف رایت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یصلی قال فقعد فی الرکعۃ الاولی حین رفع راسہ من السجدۃ الاخرۃ ترجمہ ابوقلابہ
سے روایت ہے ابوسلیمان مالک بن حویرث ہماری مسجد میں آئے اور کہا میں چاہتا ہوں تم کو دکھلاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کیونکر نماز پڑھتے تھے پھر انہوں نے نماز پڑھی تو بیٹھے پہلی رکعت پڑھ کے جب دوسرے سجدے سے سر اوٹھایا (یہ بیٹھنا ضعف
ہوا ہے اسکو جلسۂ استراحت کہتے ہیں) عن مالک بن الحویرث قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی
فاذا کان فی وتر من صلوتہ لم ینھض حتی یستوی جالسا ترجمہ مالک بن حویرث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ جب طاق نماز میں ہوتے یعنی ایک رکعت یا تین رکعت پڑھ چکتے تو نہ اوٹھتے جبتک
سیدھے ہوکر بیٹھ نہ لیتے

الاعتماد علی الارض عند النھوض

کھڑے ہوتے وقت ہاتھ ٹیک دینا عن ابی قلابۃ قال کان مالک
بن الحویرث یاتینا فیقول الا احدثکم عن صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیصلی فی غیر وقت صلوۃ
فاذا رفع راسہ من السجدۃ الثانیۃ فی اول الرکعۃ استوی قاعدا ثم قام فاعتمد علی الارض ترجمہ ابوقلابہ
سے روایت ہے مالک بن الحویرث ہمارے پاس آتے تھے اور کہتے تھے کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ بتلاؤں پھر وہ
بے وقت نماز پڑھتے تھے (یعنی نفل) تو جب سر سجدہ کرکے سر اوٹھاتے پہلی رکعت میں پہلے سیدھے بیٹھ جاتے پھر زمین پر ٹیکا
دیکر اوٹھتے

رفع الیدین قبل الرکبتین

پہلے دونوں ہاتھ اوٹھانا پھر گھٹنوں کو عن وائل بن حجر قال
رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سجد وضع رکبتیہ قبل یدیہ واذا نھض رفع یدیہ قبل
رکبتیہ ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جب سجدہ کرتے تو دونوں گھٹنے ہاتھوں

سے پہلے رکھتے اور جب سجدے سے اوٹھنے لگتے تو پہلے دونون ہاتھونکو اوٹھاتے تھے پہر گھٹنونکو **التکبیر للنهوض**

جب سجدے سے اوٹھنے لگے تو تکبیر کہے عن ابی سلمة ان ابا هريرة كان يصلي بهم فيكبر كلما خفض
ورفع فاذا انصرف قال والله انی لاشبهكم صلوة برسول الله صلى الله عليه وسلم ترجمه ابو سلمه سے
روایت ہے ابو ہریرہ نماز پڑہایا کرتے تھے تو تکبیر کہتے تہے جہکتے اور اوٹھتے پہر جب فارغ ہوتے تو کہتے قسم خدا کی مین زیادہ
مشابہ ہون نماز مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عن ابی بكر بن عبد الرحمن وعن ابی سلمة بن عبد الرحمن
انهما صليا خلف ابی هريرة فلما ركع كبر فلما رفع رأسه قال سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد
ثم سجد وكبر ورفع رأسه وكبر ثم كبر حين قام من الركعة ثم قال والذي نفسي بيده انی
لاقربكم شبها برسول الله صلى الله عليه وسلم ما زالت هذه صلوته حتى فارق الدنيا ترجمه ابو بکر بن
عبد الرحمن اور ابو سلمہ بن عبد الرحمان سے روایت ہے اون دونون نے نماز پڑہی ابو ہریرہ رض کے پیچھے جب رکوع کیا تو تکبیر کہی
پہر جب سر اوٹہایا تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہا پہر سجدہ کیا اور تکبیر کہی پہر سر اوٹہایا اور تکبیر کہی پہر جب رکعت
پڑہ کر کہڑے ہوئے تو تکبیر کہی بعد اوس کے کہا قسم اوس شخص کی جسکے ہاتھ مین میری جان ہے مین تم سب سے زیادہ مشابہ
ہون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز مین اور آپکی اسیطرح نماز رہی یہانتک کہ دنیا سے تشریف لے گئی **کیف**

الجلوس للتشهد الاول پہلے قعدے مین کیونکر بیٹھے عن عبد الله بن عمر انه قال ان من سنة الصلوة
ان تضجع رجلك اليسرى وتنصب اليمنى ترجمه عبد اللہ بن عمر رض نے کہا نماز مین سنت ہے کہ بائین پیر کو بچھاوے اور داہنے
پیر کو کہڑا کرے (قعدے مین) **الاستقبال باطراف اصابع القدم القبلة عند القعود للتشهد** تشہد مین بیٹھتے
وقت پاؤن کی اونگلیان قبلے کیطرف رکھے عن عبد الله بن عمر قال من سنة الصلوة ان ينصب القدم
اليمنى واستقباله باصابعها القبلة والجلوس على اليسرى ترجمہ عبد اللہ بن عمر نے کہا نماز کی سنت یہ ہے کہ
داہنی پاؤن کو کہڑا کرے اور انگلیان قبلے کیطرف کرے اور بائین پاؤن کو بچھا کر بیٹھے **موضع اليدين عند الجلوس**

بیٹھتے وقت ہاتھ کہان رکھے عن وائل بن حجر قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فرأيته يرفع يديه
اذا افتتح الصلوة حتى يحاذي منكبيه واذا اراد ان يركع واذا جلس في الركعتين اضجع اليسرى و
نصب اليمنى ووضع يده اليمنى على فخذه اليمنى ونصب اصبعه للدعاء ووضع يده اليسرى على
رجله اليسرى قال ثم اتيتهم من قابل فرأيتهم يرفعون ايديهم في البرانس ترجمه وائل بن حجر سے روایت ہے
مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا مین نے دیکہا آپ دونون ہاتہ اوٹہاتے تہے نماز کے شروع مین مونڈہون تک اسیطرح جب
رکوع کرتے اور جب دو رکعتون کے بعد بیٹھتے تو بایان پاؤن بچھاتے اور داہنا کہڑا کرتے اور داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھتے اور انگلی
(کلمہ کی) کہڑی کرتے دعا کیلئے اور بایان ہاتھ بائین پاؤن پر رکہتے وائل بن حجر نے کہا پہر مین صحابہ پاس دوسرے سال آیا تو دیکہا تو کر

باب مَوْضِعِ الْبَصَرِ فِي التَّشَهُّدِ نماز میں جب بیٹھے تو نگاہ کہاں رکھے

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصَا بِيَدِهِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ لَا تُحَرِّكِ الْحَصَا وَأَنْتَ فِي الصَّلٰوةِ فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلٰكِنِ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَمٰى بِبَصَرِهِ إِلَيْهَا أَوْ نَحْوِهَا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو کنکریاں چھیڑتے دیکھا نماز میں جب نماز پڑھ چکا تو عبد اللہ نے کہا کنکریوں سے مت کھیلا کر نماز میں اس لیے کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے (تاکہ نماز سے غافل کر دیوے) لیکن وہ کام کیا کر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اوس نے کہا آپ کیا کرتے تھے تب عبد اللہ نے داہنا ہاتھ اپنی ران پر رکھا اور کلمہ کی انگلی سے اشارہ کیا قبلے کی طرف اور اپنی آنکھ کو اوسی طرف رکھا پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا

باب الْإِشَارَةِ بِالْإِصْبَعِ انگلی سے اشارہ کرنا

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الثِّنْتَيْنِ أَوْ فِي الْأَرْبَعِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ ترجمہ عبد اللہ بن زبیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتیں یا چار رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر انگلی سے اشارہ کرتے

باب كَيْفَ التَّشَهُّدُ الْأَوَّلُ پہلا تشہد کیا ہے

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقُولَ إِذَا جَلَسْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سکھلایا کہ ہم جب دو رکعت پڑھ کر بیٹھیں تو یوں کہیں التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ أَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ فَقَالَ إِذَا قَعَدْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَلْيَتَخَيَّرْ أَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَلْيَدْعُ بِهِ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم کو معلوم نہ تھا ہم کیا کہیں جب دو رکعت پڑھ کر بیٹھیں سوا اس کے کہ تسبیح کہیں اور تکبیر اور تعریف کریں اپنے پروردگار کی اور کہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ باتیں سکھلا گئے ہیں اول آخر بھلائی کی انہوں نے فرمایا جب تم بیٹھو دو رکعت پڑھ کر تو یوں کہو التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ پھر جو دعا پسند ہو کرے

دعا جو پہلے معلوم ہوا وسمانگو اسد جل جلالہٗ سے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلٰوةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ فَاَمَّا التَّشَهُّدُ فِي الصَّلٰوةِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ترجمہ عبداسد بن مسعود سے روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے ہمکو نماز کا تشہد اور حاجت کا تشہد بتلایا تو نماز کا تشہد یہ ہی التحیات سد والصلوات والطیبات اخیر تک عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَتَشَهَّدُ بِهٰذَا فِي الْمَكْتُوْبَةِ وَالتَّطَوُّعِ وَيَقُوْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ وَحَمَّادٌ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ یحیی بن آدم سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے سفیان کو یہ تشہد پڑھتے دیکھا فرض اور نفل میں اور وہ کہتے تھے کہ میں نے سنا یہ تشہد ابو اسحاق سے انہوں نے ابو الاحوص سے انہوں نے عبداسد بن مسعود سے انہوں نے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم سے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوْا فِي كُلِّ جَلْسَةٍ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ترجمہ عبداسد بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کے ساتھ تھے کچھ نہ جانتے تھے آپ نے فرمایا جب تم نماز میں بیٹھو تو یہ کہا کرو التحیات سد والصلوات اخیر تک یعنی سب بندگیاں اسد کے لیے ہیں اسیطرح سب نمازیں یا دعائیں اور پاک چیزیں سلامتی ہو تم پر اے نبی اور رحمت اسد کی اور برکتیں اوس کی سلامتی ہو ہم پر اور اسد کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں اسبات کی کوئی لائق عبادت کے نہیں ہے سوا اسد کے اور گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی بیشک حضرت محمد اوسکے بندے ہیں اور اوس کے بھیجے ہوئے ہیں عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِيْ مَا نَقُوْلُ اِذَا صَلَّيْنَا فَعَلَّمَنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ فَقَالَ لَنَا قُوْلُوْا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ زَيْدٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يُعَلِّمُنَا هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْاٰنَ ترجمہ علقمہ بن قیس سے روایت ہے عبداسد بن مسعود نے کہا ہم نہیں جانتے تھے نماز میں کیا کہیں رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے چند جامع کلمے ہمکو سکھلا دیے آپ نے فرمایا کہو التحیات لله والصلوات اخیر تک علقمہ نے کہا عبداسد بن مسعود ہم کو یہ کلمے سطرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن سکھلاتے تھے عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْلُوْا

السَّلَامُ عَلَى اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّلَامُ وَلٰکِنْ قُوْلُوْا التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو یوں کہتے تھے سلام اللہ پر سلام جبرئیل پر سلام میکائیل پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت کہو سلام اللہ پر کیونکہ اللہ خود سلام ہے **ف** یعنی سلام اوسکے ناموں میں سے ایک نام ہے یا وہ سالم ہے تمام برائیوں اور آفتوں سے پھر اوس کے سلامتی چاہنا نادانی ہے **ت** لیکن یوں کہو التحیات للہ والصلوات آخیر تک **عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ** قَالَ کُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَنَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَی اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مِیْکَائِیْلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْلُوْا اَلسَّلَامُ عَلَی اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّلَامُ وَلٰکِنْ قُوْلُوْا التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو یوں کہا کرتے تھے سلام اللہ پر سلام جبرئیل پر سلام میکائیل پر آپ نے فرمایا ایسا مت کہو سلام اللہ پر کیونکہ اللہ خود سلام ہے بلکہ یوں کہو التحیات للہ والصلوات آخیر تک **عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ** عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی التَّشَھُّدِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ترجمہ عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد میں بتلایا التحیات للہ والصلوات آخیر تک **عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ** یَقُوْلُ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ التَّشَھُّدَ کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَکَفُّہٗ بَیْنَ یَدَیْہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو تشہد اس طرح سکھلایا جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے تھے آپکا ہاتھ سامنے تھا فرمایا التحیات للہ والصلوات آخیر تک

نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَھُّدِ

دوسری طرح کا تشہد **عَنِ** الْاَشْعَرِیِّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَیَّنَ لَنَا صَلٰوتَنَا قَالَ اَقِیْمُوْا صُفُوْفَکُمْ ثُمَّ لْیَؤُمَّکُمْ اَحَدُکُمْ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِیْنَ یُجِبْکُمُ اللّٰہُ وَاِذَا کَبَّرَ الْاِمَامُ وَرَکَعَ فَکَبِّرُوْا وَارْکَعُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ یَرْکَعُ قَبْلَکُمْ وَیَرْفَعُ قَبْلَکُمْ قَالَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتِلْکَ بِتِلْکَ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ یَسْمَعِ اللّٰہُ لَکُمْ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ثُمَّ اِذَا کَبَّرَ الْاِمَامُ وَسَجَدَ فَکَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا فَاِنَّ

فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَاِذَا كَانَ
عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمْ اَنْ يَقُوْلَ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ترجمہ ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے خطبہ پڑھا اور ہم کو طریقے بتلائے اور نماز سکھلائی پھر فرمایا جب تم نماز پڑھو تو صفیں کھڑی کرو اور تم میں سے ایک امامت
کرے جب امام تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو اللہ تعالیٰ قبول کریگا
اور جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو اس لیے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا پیچھے اوس کی کسر اودہر نکل آویگی اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا و لک الحمد کہو اللہ سن لیگا تمہاری
اسلیے کہ اللہ نے اپنے پیغمبر کے زبان پر فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ یعنی سن لیا اللہ نے جو کوئی اوسکی تعریف کرے پھر جب امام
تکبیر کہے اور سجدہ کرے تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو اس لیے کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور سر اوٹھاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا اوس کی کسر اودہر نکل آویگی جب بیٹھنے لگے تو ہر ایک تم میں سے بیٹھتے ہی پہلے یہ کہے التحیات الطیبات الصلوات
للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان
محمدا عبدہ ورسولہ **عَنْ** حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُمْ صَلَّوْا مَعَ اَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمْ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ترجمہ حطان بن عبد اللہ سے روایت
ہے انہوں نے نماز پڑھی ابو موسیٰ اشعری کے ساتھ تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نماز میں
بیٹھے تو پہلے یہ کہے التحیات للہ الطیبات الصلوات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ
الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ **نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ** ایک اور
قسم کا تشہد **عَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْاٰنَ
وَكَانَ يَقُوْلُ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تشہد اسطرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن سکھلاتے
تھے آپ فرماتے تھے التحیات المبارکات الصلوات الطیبات للہ سلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین
اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ **نَوْعٌ اٰخَرُ** ایک اور قسم کا تشہد **عَنْ** جَابِرٍ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ
لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنَ النَّارِ ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے
بسم اللہ و باللہ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین
اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ اسأل اللہ الجنۃ واعوذ باللہ من النار

تَخْفِيفُ التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ پہلا قعدہ ہلکا کرنا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ
عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ حَتَّى يَقُومَ قَالَ ذَلِكَ يُرِيدُ ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جار رکعتی نماز میں) دو رکعت پڑھ کر ایسا بیٹھتے گویا
جلتے تووں پر بیٹھے ہیں (ابو عبیدہ نے) کہا میں نے کہا اٹھنے تک وہ بولے ہاں یہی مراد ہے

تَرْكُ التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ اگر پہلا قعدہ بھول جائے تو کیا کرے

عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ
قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ ترجمہ ابن بحینہ سے روایت ہے آپ نے نماز پڑھی تو پہلی دو رکعتوں کے بعد جب آپ بیٹھنا چاہتے تھے بیٹھنا بھول گئے اور کھڑے ہو گئے آپ نے نماز پڑھا کئے یہاں تک کہ
اخیر نماز میں سلام سے پہلے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحُوا فَمَضَى فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ
سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ترجمہ ابن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے (اور بیٹھنا بھول گئے) صحابہ نے
تسبیح کہی آپ نماز پڑھتے چلے گئے

بَابُ التَّكْبِيرِ لِلْقِيَامِ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ جب بیچ کے قعدے سے فارغ ہو کر پچھلی
دو رکعتوں کے لیے اٹھنا چاہے تو تکبیر کہے

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ التَّكْبِيرِ
فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ
حُطَيْمٌ عَمَّنْ تَحْفَظُ هَذَا فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ
حُطَيْمٌ وَعُثْمَانُ قَالَ وَعُثْمَانُ ترجمہ عبدالرحمن بن اصم سے روایت ہے انس بن مالک سے پوچھا نماز میں تکبیر کہنے کو انہوں
نے کہا تکبیر کہے جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور جب سجدہ سے سر اٹھاوے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہو حطیم نے کہا یہ تم نے
کہاں سے جانا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر سے پھر چپ ہو رہے حطیم نے کہا اور عثمان سے انس نے
کہا اور عثمان سے

عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ يُتِمُّ
التَّكْبِيرَ فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ مطرف
بن عبداللہ سے روایت ہے حضرت علی نے نماز پڑھی تو تکبیر کہتے تھے جھکتے اور اٹھتے پوری تکبیر عمران بن حصین نے کہا انہوں نے یاد
دلا دیا اس نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

رَفْعُ الْيَدَيْنِ لِلْقِيَامِ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ جب پچھلی
دو رکعتوں کے لیے اٹھے تو دونوں ہاتھ اٹھا دے

عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

مِنَ التَّشَهُّدِ ثِنْتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ ترجمہ ابو حمید ساعدی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتین پڑھکر اوٹھتے تو تکبیر کہتے اور دونون ہاتھ اوٹھاتے مونڈھون تک جیسے شروع نماز مین اوٹھاتے عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَّرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كَذٰلِكَ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دونون ہاتھ اوٹھاتے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اوٹھاتے اور دو رکعتین پڑھکر اوٹھتے اسی طرح مونڈھون تک تب اوٹھاتے

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ وَحَمْدِ اللّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ

دونون ہاتھ اوٹھانیکا اور نماز کے اندر خدا کی صفت اور تعریف کرنیکا بیان

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِيْ بَكْرٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَّجْمَعَ النَّاسَ وَيَؤُمَّهُمْ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَقَ الصُّفُوْفَ حَتّٰى قَامَ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَصَفَّحَ النَّاسُ بِأَبِيْ بَكْرٍ لِيُؤْذِنُوْهُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُوْ بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا أَكْثَرُوْا عَلِمَ أَنَّهُ قَدْ نَابَهُمْ شَيْءٌ فِيْ صَلٰوتِهِمْ فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرٰى وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأَبِيْ بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِيْ لِابْنِ أَبِيْ قُحَافَةَ أَنْ يَّؤُمَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ مَا بَالُكُمْ صَفَّقْتُمْ إِنَّمَا التَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ ثُمَّ قَالَ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِيْ صَلٰوتِكُمْ فَسَبِّحُوْا ترجمہ سہل بن سعد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف مین صلح کرانے کو گئے نماز کا وقت آگیا تو موذن ابو بکر صدیق رضہ پاس آیا اور حکم کیا اون کو لوگون کی جماعت کے ساتھہ امامت کرنے کا انہون نے امامت شروع کی اتنے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ صفون کو چیرتے ہوئے پہلی صف مین آنکر کھڑے ہوئی اور لوگون نے تالیان دینا شروع کین تاکہ ابو بکر کو معلوم ہو جاوے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہین لیکن ابو بکر نماز مین کسی طرف دھیان نہین کرتے تھے جب بہت تالیان بجائین تو اونکو معلوم ہوا کوئی حادثہ پیش آیا اونہون نے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود مین آپ نے ابو بکر کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہہ کھڑے رہو اونہون نے دونو ہاتھہ اوٹھائے اور اللہ کی تعریف کی اور اوسکی ثنا بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے پر ف کہ تم امامت کرو اونہون نے اللہ کا شکر ادا کیا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز کے اندر ہاتھہ اوٹھاکر دعا کرنا درست ہے ت پھر الٹے پانون پیچھے پیچھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے آپ نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو ابو بکر صدیق رضہ سے فرمایا مین نے تم کو جب اشارہ کیا تو تم کیون نہین کھڑے رہے ابو بکر نے رحا جزی سے کہا ابو قحافہ (ابو بکر کے باپ کی کنیت ہے) کے بیٹے کو لائق ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کرے پھر آپ نے لوگون سے

ن ان امکث مکانک فرفع ابو بکر یدیہ فحمد اللہ علی ما امرہ بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا کیا ہوا تم کو تم نے تالیاں بجائیں یہ عورتوں کا کام ہے تم کو نماز میں جب کوئی حادثہ درپیش ہو تو سبحان اللہ کہو

السلام بالایدی فی الصلوٰۃ نماز میں ہاتھ اوٹھا کر سلام کرنا کیسا ہے **عن** جابر بن سمرۃ قال خرج علینا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن رافعوا ایدینا فی الصلوٰۃ فقال ما بالھم رافعین ایدیھم
فی الصلوٰۃ کانھا اذناب الخیل الشمس اسکنوا فی الصلوٰۃ **ترجمہ** جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے ہم نماز میں ہاتھ اوٹھا رہے تھے (سلام کے لیے یعنی اشارہ سے ہاتھ اوٹھا کر لوگوں کو سلام کرتے تھے
سلام کا جواب دیتے تھے) آپ نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا اپنے ہاتھ اس طرح اوٹھاتے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون
کرو (یعنی بغیر ضرورت حرکت نہ کرو) **ف** اس حدیث سے سلام میں ہاتھ اوٹھانے کی ممانعت نکلی نہ رکوع اور رکوع سے اوٹھتے وقت
ہاتھ اوٹھانے کی تو سنت ہے اور نماز کے افعال میں سے ایک فعل ہے پھر جو شخص دلیل لایا اس حدیث سے رفع یدین کی ممانعت رکوع
کیوقت اسکو علم سے ادنیٰ وقت وہ بیخبر اور ناواقف ہے **عن** جابر بن سمرۃ قال کنا نصلی خلف النبی صلی
اللہ علیہ وسلم فنسلم بایدینا فقال ما بال ھؤلاء یسلمون بایدیھم کانھا اذناب خیل شمس اما
یکفی احدھم ان یضع یدہ علی فخذہ ثم یقول السلام علیکم السلام علیکم **ترجمہ** جابر بن سمرہ سے روایت
ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہاتھوں کے اشارے سے سلام کرتے تھے آپ نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا
ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں گویا وہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں کیا تم میں سے ہر ایک کو یہ کافی نہیں کہ اپنا ہاتھ ران پر رکھ
لے اور زبان سے السلام علیکم السلام علیکم کہے **ف** شاید یہ حکم نماز میں سلام کی ممانعت سے پہلے ہو گا

رد السلام بالاشارۃ فی الصلوٰۃ نماز میں سلام کا جواب اشارہ سے دینا **عن** صھیب صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قال مررت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یصلی فسلمت علیہ فرد علی اشارۃ وقال
لا اعلم الا انہ قال باصبعہ **ترجمہ** صہیب سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گیا آپ نماز پڑھ رہے تھے
میں نے سلام کیا آپ نے انگلی کے اشارے سے جواب دیا **عن** زید بن اسلم قال قال ابن عمر دخل النبی صلی اللہ
علیہ وسلم مسجد قبا لیصلی فیہ فدخل علیہ رجال یسلمون علیہ فسألت صھیبا وکان معہ
کیف کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصنع اذا سلم علیہ قال کان یشیر بیدہ **ترجمہ** زید بن اسلم سے
روایت ہے عبد اللہ بن عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا میں نماز پڑھنے کو گئے کچھ لوگ آپ کے سلام کو گئے صہیب آپکے
ساتھ تھے میں نے ان سے پوچھا آپ کیا کرتے تھے سلام کے جواب میں صہیب نے کہا دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرتے تھے **عن**
عمار بن یاسر انہ سلم علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یصلی فرد علیہ **ترجمہ** عمار بن یاسر نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ نماز پڑھتے تھے آپ نے جواب دیا **عن** جابر قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لحاجۃ ثم ادرکتہ وھو یصلی فسلمت علیہ فاشار الی فلما فرغ دعانی فقال انک سلمت علی آنفا

وَأَنَا أُصَلِّي وَإِنَّمَا هُوَ مُوَجِّهٌ يَوْمَئِذٍ إِلَى الْمَشْرِقِ ترجمہ جابر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک کام کو
بھیجا مین جب لوٹ کر آیا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے مین نے سلام کیا آپ نے میری طرف اشارہ کیا جب نماز سے فارغ ہوے مجھکو
بلایا اور فرمایا تو نے ابھی مجھے سلام کیا تھا لیکن مین نماز پڑھ رہا تھا (اسوجہ سے جواب نہ دے سکا) اوسوقت آپکا منہ پورب کیطرف
تھا (شاید آپ سفر مین سواری پر ہونگے جیسے دوسری روایت مین ہے) عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَسِيرُ مُشَرِّقًا أَوْ مُغَرِّبًا فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ
فَانْصَرَفْتُ فَنَادَانِي يَا جَابِرُ فَنَادَانِي النَّاسُ يَا جَابِرُ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ
عَلَيَّ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو کہین بھیجا جب مین لوٹکر آیا
تو آپ سواری پر جارہے تھے پورب یا پچھم کو مین نے سلام کیا آپنے ہاتھ سے اشارہ کیا پھر مین نے سلام کیا آپنے ہاتھ سے اشارہ کیا مین
لوٹ گیا تو آپنے پکارا اے جابر لوگون نے بھی پکارا اور جابر مین آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مینے آپکو سلام کیا آپنے جواب نہین دیا
آپنے فرمایا مین نماز پڑھ رہا تھا اَلنَّهْيُ عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلٰوةِ نماز مین کنکریان ہٹانیکی ممانعت عَنْ أَبِي ذَرٍّ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ
ترجمہ ابو ذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم مین سے نماز مین ہو تو کنکریان نہ ہٹاوے اپنے سامنے
سے اس لیے کہ رحمت اللہ کی اوسکے سامنے ہوتی ہے ف پس یہ حدیث تفسیر ہے اوس حدیث کی جس مین یہ ہے کہ اللہ اوسکے سامنے ہے
اَلرُّخْصَةُ فِيهِ مَرَّةً ایکبار کنکریان ہٹانے کی اجازت عَنْ مُعَيْقِيبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَمَرَّةً ترجمہ معیقیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو ضرور کنکریان ہٹاوے
تو خیر ایک بار ہٹاوے (یعنے اگر ایسی ضرورت واقع ہو کہ کنکریان ہٹائے بغیر چارہ نہ ہو تو ایک بار ہٹاوے بار بار ہیانہ کرے) اَلنَّهْيُ
عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ نماز مین آسمان کیطرف دیکھنے کی ممانعت عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذٰلِكَ حَتّٰى
قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا
حال ہے لوگونکا نماز مین اپنی آنکھین آسمان کیطرف اوٹھاتے ہین پھر آپنے سختی کے اس باب مین اور فرمایا باز آوین لوگ اس حرکت سے
نہین تو اونکی بینائی جاتی رہیگی عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ
أَنْ يُلْتَمَعَ بَصَرُهُ ترجمہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے اونہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا اونہون نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم مین سے کوئی نماز مین ہو تو اپنی آنکھ آسمان کیطرف نہ اوٹھاوے ایسا نہو کہ اوس
کی بینائی جاتی رہے اَلتَّشْدِيدُ فِي الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ نماز مین اِدھر اُدھر دیکھنے کی ممانعت عَنْ أَبِي ذَرٍّ يَقُولُ

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یزال الله مقبلا علی العبد قائما فی صلوته ما لم یلتفت فاذا صرف وجهه انصرف عنه ترجمہ ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ اللہ جل جلالہ متوجہ رہتا ہے بندے کی طرف جب تک وہ نماز میں کھڑا رہتا ہے اور ادہر ادہر نہیں دیکھتا جب پھیر لیتا ہے تو اللہ بھی اسکی طرف سے منہ پھیر لیتا ہے ف التفات دو طرح کا ہے ایک منہ پھیر کر ادہر ادہر دیکھنا یہ درست نہیں نماز میں دوسرے بغیر منہ پھیرے آنکھوں کی کنکھیوں سے دیکھنا یہ درست ہے عن عائشة قالت سالت رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الالتفات فی الصلوة فقال اختلاس یختلسه الشیطان من الصلوة ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا نماز میں التفات کرنے کو آپ نے فرمایا یہ اچک ہے شیطان کی جو وہ اچک لیتا ہے نماز میں سے عن ابی عطیة قال قالت عائشة ان الالتفات فی الصلوة اختلاس یختلسه الشیطان من الصلوة ترجمہ ابو عطیہ سے روایت ہے حضرت عائشہ نے کہا التفات نماز میں اچک ہے شیطان کی جو اچک لیتا ہے نماز میں سے

الرخصة فی الالتفات فی الصلوة یمینا وشمالا

نماز میں ادہر ادہر دیکھنے کی اجازت عن جابر انه قال اشتکی رسول الله صلی الله علیه وسلم فصلینا وراءه وهو قاعد وابوبکر یسمع الناس تکبیره فالتفت الینا فرآنا قیاما فاشار الینا فقعدنا فصلینا بصلوته قعودا فلما سلم قال ان کدتم آنفا تفعلون فعل فارس والروم یقومون علی ملوکهم وهم قعود فلا تفعلوا ائتموا بائمتکم ان صلی قائما فصلوا قیاما وان صلی قاعدا فصلوا قعودا ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے ہم نے آپکے پیچھے نماز پڑھی (کھڑے ہو کر) اور آپ بیٹھے تھے اور ابوبکر تکبیر کی آواز لوگوں کو سناتے تھے آپ نے ہماری طرف دیکھا (ہم نماز پڑھ رہے تھے) تو ہم کھڑے تھے آپ نے اشارہ کیا ہم بیٹھ گئے اور بیٹھے بیٹھے آپ کے ساتھ نماز پڑھی جب آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا تم اس وقت فارس اور روم والوں کا کام کرتے تھے وہ اپنی بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں ایسا مت کرو بلکہ اپنے اماموں کی پیروی کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جو وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو عن ابن عباس قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یلتفت فی صلاته یمینا وشمالا ولا یلوی عنقه خلف ظهره ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داہنی اور بائیں دیکھتے لیکن گردن اپنی پیچھے نہ پھیرتے

باب العمل فی الصلوة

نماز میں کوئی سا کام کرنا درست ہے عن ابی هریرة قال امر رسول الله صلی الله علیه وسلم بقتل الاسودین فی الصلوة ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سانپ اور بچھو کے مار ڈالنے کا نماز میں عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم امر بقتل الاسودین فی الصلوة ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سانپ اور بچھو کے مار ڈالنے کا نماز میں ف اگرچہ لکڑی یا جوتا لانا پڑے اور چلنا پڑے کیونکہ ایسی موذی کا مار ڈالنا ضروری ہے جس سے خلق اللہ کو تکلیف ہو اور نماز اس سے فاسد نہیں ہوتی عن ابی قتادة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یصلی وهو حامل امامة فاذا سجد وضعها واذا قام رفعها ترجمہ

ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امامہ (اپنی نواسی کو جو زینب کے صاحبزادی تہین) کو اوٹہائے ہوئے تہے
نماز مین جب سجدہ کرتے اوسکو بٹہا دیتے اور جب کہڑے ہوتے اوسکو اوٹہا لیتے عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِی الْعَاصِ عَلٰی عَاتِقِهٖ فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا فَاِذَا فَرَغَ مِنْ سُجُوْدِهٖ
اَعَادَهَا ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا آپ امامت کرتے تہے لوگون کی اور اوٹہائے
ہوئے تہے امامہ بنت ابی العاص کو اپنی کاندہے پر جب رکوع کرتے تو بٹہا دیتے پہر جب سجدے سے فارغ ہوتے تو اوٹہا لیتے عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ تَطَوُّعًا وَالْبَابُ عَلَی الْقِبْلَةِ فَمَشٰی عَنْ
یَمِیْنِهٖ اَوْ عَنْ یَسَارِهٖ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰی مُصَلَّاهُ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے مینے دروازہ کہلوایا
آپ نفل نماز پڑہ رہے تہے اور دروازہ قبلہ کیطرف تہا تو آپ داہنی طرف چلے یا بائین طرف اور دروازہ کہولا پہر نماز پڑہنے لگے ف
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نفل نماز مین دروازہ کہول دینا درست ہے اگر اور کوئی گہر مین کہولنے والا نہ ہو

اَلتَّصْفِیْقُ فِی الصَّلٰوةِ نماز مین دستک دینا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِیْحُ لِلرِّجَالِ وَ
التَّصْفِیْقُ لِلنِّسَاءِ زَادَ ابْنُ الْمُثَنّٰی فِی الصَّلٰوةِ ترجمہ ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردون
کے لیے تسبیح ہے اور عورتون کے لیے دستک ہے نماز مین (اگر کوئی حادثہ ہو یا امام بہول جاوے) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِیْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِیْقُ لِلنِّسَاءِ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردون کے لیے تسبیح ہے (یعنی سبحان اللہ کہین) اور عورتون کے لیے دستک ہے

اَلتَّسْبِیْحُ فِی الصَّلٰوةِ نماز مین سبحان اللہ کہنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِیْحُ
لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِیْقُ لِلنِّسَاءِ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردون کے لیے تسبیح ہے
اور عورتون کے لیے دستک ہے عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِیْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِیْقُ
لِلنِّسَاءِ ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اَلتَّنَحْنُحُ فِی الصَّلٰوةِ نماز مین کہنکارنا کیسا ہے

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ لِیْ
مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةٌ اٰتِیْهِ فِیْهَا فَاِذَا اَتَیْتُهٗ اسْتَاْذَنْتُ اِنْ وَجَدْتُهٗ یُصَلِّیْ فَتَنَحْنَحَ
دَخَلْتُ وَاِنْ وَجَدْتُهٗ فَارِغًا اَذِنَ لِیْ ترجمہ حضرت علی نے کہا میرا ایک وقت مقرر تہا مین اوسی وقت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پاس جاکر تا جب مین جاتا تو آپ سے اجازت چاہتا اگر آپ نماز پڑہتے ہوتے تو سبحان اللہ کہدیتے مین اندر چلا جاتا اور جو خالی
ہوتے تو اجازت دیتے عَنِ ابْنِ نُجَیٍّ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ كَانَ لِیْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلَانِ مَدْخَلٌ
بِاللَّیْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ اِذَا دَخَلْتُ بِاللَّیْلِ تَنَحْنَحَ لِیْ ترجمہ ابن نجی سے روایت ہے حضرت علی نے کہا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس جانے کے لیے میرے دو وقت تہے ایک رات کو ایک دن کو تو جب مین رات کو جاتا آپ کہنکار دیتے
عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَتْ لِیْ مَنْزِلَةٌ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَكُنْ لِاَحَدٍ مِنَ الْخَلَائِقِ فَكُنْتُ

إِتْيَةً كُلَّ سَحَرٍ فَأَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَإِنْ تَنَحْنَحَ انْصَرَفْتُ إِلَى أَهْلِي وَإِلَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میرا ایسا مرتبہ تھا جو کسی کا نہ تھا میں ہر صبح کو آپ کے پاس جاتا اور کہتا السلام علیک یا نبی اللہ اگر آپ کھنکارتے تو میں اپنے گھر کو لوٹ جاتا نہیں تو اندر چلا جاتا

اَلْبُكَاءُ فِي الصَّلٰوةِ نماز میں رونا

عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَلِجَوْفِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ يَعْنِي يَبْكِي ترجمہ مطرف نے اپنے باپ (عبداللہ بن شخیر) سے روایت کی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نماز پڑھ رہے تھے آپ کے سینے سے ایسی آواز آتی تھی جیسے ہنڈیا میں سے آواز آتی ہے یعنی آپ روتے تھے خدا کے خوف سے اور ایسا رونا نماز میں درست ہے

بَابُ لَعْنِ إِبْلِيسَ فِي الصَّلٰوةِ نماز میں شیطان پر لعنت کرنا

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ثَلٰثًا وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُولُ فِي الصَّلٰوةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُولُهُ قَبْلَ ذٰلِكَ وَرَأَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ إِبْلِيسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي وَجْهِي فَقُلْتُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ فَلَمْ يَتَأَخَّرْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ آخُذَهُ وَاللّٰهِ لَوْلَا دَعْوَةُ أَخِينَا سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مُوثَقًا بِهَا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ترجمہ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کو کھڑے ہوئے ہم نے سنا آپ نے فرمایا میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے خدا کی پھر فرمایا میں لعنت کرتا ہوں تجھ پر اللہ کی لعنت تین بار اور ہاتھ اپنا پھیلایا جیسے کسی چیز کو پکڑتے ہیں جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے آپ کو نماز میں ایسا کہتے سنا جو کبھی پہلے آپ کو کہتے نہ سنا تھا اور ہم نے آپ کو ہاتھ پھیلاتے بھی دیکھا آپ نے فرمایا اللہ کا دشمن ابلیس مردود ایک شعلہ آگ کا لیکر آیا میرے منہ میں لگانے کو میں نے کہا میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اللہ کی تین بار پھر میں نے کہا میں تجھ پر لعنت کرتا ہوں اللہ کی لعنت تین بار جب وہ پیچھے نہ ہٹا تب تو میں نے چاہا اسکو پکڑوں قسم خدا کی اگر سلیمان علیہ السلام کی دعا کا مجھے خیال نہ ہوتا (انہوں نے دعا کی تھی یا اللہ مجھ ایسی سلطنت دے جو بعد میری کسیکو نہ ہو تو شیطان اور ہوا اور پرندے سب ان کے تابع تھے) تو میں اوسکو باندھ دیتا پھر صبح ہو جاتی مدینہ کی لڑکے اوس سے کھیلتے

اَلْكَلَامُ فِي الصَّلٰوةِ نماز میں بات کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ حَجَّرْتَ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللّٰهِ ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے لگے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے ایک گنوار بولا آپ نماز ہی میں تھے یا اللہ رحم کر مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور مت رحم کر اور کسی پر جب آپ نے سلام پھیرا تو اوس گنوار سے فرمایا تو نے بڑی چیز کو چھوٹا کر دیا (یعنی اللہ کے رحمت کو وہ عام تھی اوسکو خاص کر دیا اپنی اور مجھ سے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز

مین بات کرنا درست نہیں ورنہ آپ نماز ہی کے اندر اوسکو فرما دیتے عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ اَعْرَابِیًّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے ایک گنوار مسجد مین آیا اور دو رکعت پڑھکر دعا کرنے لگا یا اللہ رحم کر مجھپر اور محمد پر اور مت رحم کر ہمارے ساتھ کسی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک تو نے تنگ کر دیا کھلی چیز کو عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ الْحَکَمِ السُّلَمِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا حَدِیْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِیَّةٍ فَجَاءَ اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ وَاِنَّ رِجَالًا مِنَّا یَتَطَیَّرُوْنَ قَالَ ذَاكَ شَیْءٌ یَجِدُوْنَهٗ فِیْ صُدُوْرِهِمْ فَلَا یَصُدَّنَّهُمْ وَرِجَالٌ مِنَّا یَاْتُوْنَ الْکُهَّانَ قَالَ فَلَا تَاْتُوْهُمْ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرِجَالٌ مِنَّا یَخُطُّوْنَ قَالَ کَانَ نَبِیٌّ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ یَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهٗ فَذَاكَ قَالَ وَبَیْنَا اَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الصَّلٰوةِ اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ یَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَحَدَقَنِی الْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُکْلَ اُمِّیَاهْ مَا لَکُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَیَّ قَالَ فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِاَیْدِیْهِمْ عَلٰی اَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَاَیْتُهُمْ یُسَکِّتُوْنَنِیْ لٰکِنِّیْ سَکَتُّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِیْ بِاَبِیْ وَاُمِّیْ مَا هُوَ ضَرَبَنِیْ وَلَا کَهَرَنِیْ وَلَا سَبَّنِیْ مَا رَاَیْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ اَحْسَنَ تَعْلِیْمًا مِنْهُ قَالَ اِنَّ صَلٰوتَنَا هٰذِهٖ لَا یَصْلُحُ فِیْهَا شَیْءٌ مِنْ کَلَامِ النَّاسِ اِنَّمَا هُوَ التَّسْبِیْحُ وَالتَّکْبِیْرُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ قَالَ ثُمَّ اطَّلَعْتُ اِلٰی غُنَیْمَةٍ لِیْ تَرْعَاهَا جَارِیَةٌ لِّیْ فِیْ قِبَلِ اُحُدٍ وَالْجَوَّانِیَّةِ وَاِنِّی اطَّلَعْتُ فَوَجَدْتُ الذِّئْبَ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ وَاَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ اٰسَفُ کَمَا یَاْسَفُوْنَ فَصَکَکْتُهَا صَکَّةً ثُمَّ انْصَرَفْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَعَظَّمَ ذٰلِكَ عَلَیَّ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اُعْتِقُهَا قَالَ ادْعُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیْنَ اللّٰهُ فَقَالَتْ فِی السَّمَاءِ قَالَ فَمَنْ اَنَا فَقَالَتْ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَاَعْتِقْهَا ترجمہ معاویہ بن حکم سلمی سے روایت ہے مین نے کہا یا رسول اللہ ہمارا زمانہ ابھی گذرا ہے جاہلیت کا پھر اللہ لے آیا اسلام کو بعض لوگ ہم مین سے بد فالی (یعنی شگون) لیتے مین آپنے فرمایا یہ اون کے دلونکا خیال ہے تو یہ فالی کسی کام سے اونکو نہ روکے (پھر مین نے کہا) بعض لوگ ہم مین سے نجومیون (پنڈتون) کے پاس جاتے مین آپنے فرمایا مت جاؤ اون کے پاس پھر مین نے کہا یا رسول اللہ بعض لوگ ہم مین سے لکیرین کرتے مین (یعنی زمین پر یا کاغذ پر آیندہ کی بات بتانے کو) آپنے فرمایا ایک پیغمبر بھی (پیغمبرون مین سے) لکیرین کیا کرتے تھے (وہ ادریس علیہ السلام یا دانیال علیہ السلام تھے علم رمل اونھی سے نکلا ہے) اب جسکی لکیرین اون کے مثل ہون تو صحیح ہے (اور اسکا سیکھنا مباح ہے لیکن معلوم نہیں کہ اون کے مثل ہے یا نہیں پھر شک پر یہ کام کرنا بہتر نہیں ہے) معاویہ نے کہا پھر مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز مین تھے مین ایک شخص چھینکا مین نے (نماز ہی مین) کہا یرحمک اللہ لوگ گھور کر مجھے دیکھنے لگے مین نے کہا میری ماں مجھپر روئے (یعنی مین مر جاؤں) تم مجھے کیون گھورتے ہو یہ سنکر لوگون نے ہاتھ رانون پر مارے مین سمجھا کہ مجھے چپ کرانا چاہتے ہین اسلیے مین چپ ہوگیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلایا قسم میری باپ کے نہ مجھے مارا نہ ڈانٹا نہ برا کہا مین نے کوئی معلم

والا آپ سے پہلے اور آپ کے بعد آپ سے بہتر نہیں دیکھا سکھلانے میں آپنے فرمایا یہ نماز میں ہماری کوئی بات لوگون کی نہ کرنا چاہیے یہ تو تسبیح ہے یا تکبیر ہے یا قرآن کی تلاوت ہے معاویہ نے کہا پھر میں اپنی بکریون میں گیا جنکو میری لونڈی چراتی تھی احد پہاڑ اور جوانیہ (ایک موضع کا نام ہے احد کے پاس جو مدینہ سے شمال کیطرف ہے) کیطرف گئی دیکھا تو ایک بکری اون میں سے بہیڑیا لے گیا ہے آخر میں آدمی تھا مجہکو اور آدمیون کو غصہ آتا ہے مجہکو بھی غصہ آ گیا میں نے اوسکو ایک تھپڑ مارا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور آپ سے بیان کیا اور یہ امر (یعنی لونڈی کا مارنا) مجہپر بہت گران گذرا میں نے کہا یا رسول اللہ میں اوسی آزاد کر دون آپنے فرمایا اوسکو بلا لا (میں بلا لایا) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس سے پوچھا اللہ کہان ہے لونڈی نے کہا آسمان پر آپنے پوچھا میں کون ہون لونڈی نے کہا آپ اللہ کے بھیجے ہوئے ہین آپنے فرمایا اسکو آزاد کر دے یہ مسلمان ہے **ف** امام نووی نے کہا یہ حدیث احادیث صفات میں سے ہے اور اون میں دو مذہب ہین ایک تو ایمان لانا اون پر بغیر غور کے اون کے معنی میں اسکے ساتھ اعتقاد کرکے کہ اللہ جل جلالہ کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ پاک ہے مخلوقات کی نشانیون سے دوسری تاویل کرنا اون کی جسطرح لایق ہے اللہ جل جلالہ کو تو جو شخص تاویل کا قائل ہے وہ کہتا ہے کہ مقصود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس پوچھنے سے لونڈی کا امتحان لینا تہا کہ وہ موحد ہے اقرار کرتی ہے اسبات کا کہ سب چیزونکا پیدا کرنیوالا اور دنیا کا کام چلانے والا ایک اللہ ہے جسکی صفت یہ ہے کہ جب دعا کرنیوالا اوسکو بلاتا ہے تو آسمان کیطرف منہ کرتا ہے جیسے نماز پڑہنے میں کعبہ کیطرف منہ کرتا ہے اور یہ اس لیے نہیں ہے کہ اللہ جل جلالہ رکا ہوا ہے آسمان میں جیسے وہ قبلہ کیطرف رکا ہوا نہیں ہے بلکہ اس لیے ہے کہ آسمان قبلہ ہے دعا کرنے والونکا جیسے کعبہ قبلہ ہے نماز پڑہنے والونکا یا وہ بت پوجنے والون میں سے ہے جب اوس لونڈی نے کہا کہ اللہ آسمان پر ہے تو معلوم ہوا کہ وہ موحد ہے اور بت پرست نہیں ہے قاضی عیاض نے کہا مسلمان فقہا اور محدثین اور متکلمین اور ناظرین اور مقلدین سب کا اتفاق ہے اس امر پر کہ جتنی نصوص اللہ جل جلالہ کے آسمان میں ہونے کے آئی ہین جیسے ءامنتم من فی السماء وغیرہ وہ اپنے ظاہری معنی پر نہیں ہین بلکہ اون میں تاویل ہے پس جو لوگ محدثین اور فقہا اور متکلمین میں سے اللہ کے لیے جہت فوق ثابت کرتے ہین وہ کہتے ہین فی السماء سے علی السماء مراد ہے اور جو لوگ ناظرین اور متکلمین اور اصحاب تنزیہ میں سے نفی جہت کے قائل ہین بلکہ جہت کا محال ہونا اللہ جل جلالہ کے حق میں کہتے ہین وہ اور طرح تاویل کرتے ہین مثلاً کہتے ہین کہ آسمان میں اوسکی امر اور قدرت مراد ہے اور کاش مجھے معلوم ہوتا کہ اہل سنت اور حق جمع کرتے اون پر اللہ تعالی کیوجہ سے جیسے ہو سکتا باز آتے اللہ جل شانہ کی ذات مقدس میں غور اور خوض کرنے سے اور وہ اسی لیے باز آتے کہ عقل اس باب میں حیران ہے اور اتفاق کیا ہے اونہون نے کیفیت اور شکل بیان کرنیکی حرمت پر اور یہ باز آنا اونکا اللہ جل جلالہ کے وجود میں شک نہین ہے فی الثابتہ اوسکی توحید میں بلکہ یہ مین توحید اور وجود ہے پھر بعضون نے اسی خیال کیوجہ سے رک کہین اوسکے وجود میں شک نہ ہو جاوے اوسکے لیے جہت ثابت کی ہے لیکن کیفیت اور جہت مین کیا فرق ہے مگر جن الفاظ کا اطلاق شرع میں اللہ جل جلالہ پر آیا ہے جیسے وہ قاہر ہے اپنے بندون پر اور چڑھ گیا تخت پر اور یہی اون کا اطلاق کرنا پھر آیت جامعہ تنزیہ کے بموجب لیس کمثلہ شیء کے موافق اوسکی تنزیہ کے بھی قائل ہونا

فِي الصَّلٰوةِ بِالْحَاجَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوْتِ ترجمہ زید بن ارقم سے روایت ہے پہلے ہر شخص اپنے ملاقاتی سے باتین کیا کرتا نماز مین جب حاجت ہوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہان تک کہ یہ آیت اوتری حافظوا علی الصلوات یعنی محافظت کرو نمازون پر اور بیچ والی نماز پر اور کھڑے ہو اللہ کیلیے چپکے اوس وقت سے ہم کو حکم ہوا چپ رہنے کا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنْتُ اٰتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَاُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَيَرُدُّ عَلَيَّ فَاَتَيْتُهٗ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا سَلَّمَ اَشَارَ اِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَعْنِيْ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا اَحْدَثَ فِي الصَّلٰوةِ اَنْ لَّا تَكَلَّمُوْا اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا يَنْبَغِيْ لَكُمْ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا کرتا آپ نماز پڑھتے ہوتے تو مین سلام کرتا آپ جواب دیتے ایکبار مین نے آپکو سلام کیا آپ نماز پڑھ رہے تھے تو آپ نے جواب نہ دیا جب سلام پھیرا تو لوگون کیطرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ اللہ جل جلالہ نے نیا حکم دیا نماز مین کہ نہ بات کرو مگر اللہ کی یاد کرو اور نہین لائق ہے تم کو اور کوئی بات کرنا اور کھڑے ہو اللہ کے سامنے چپ یا اطاعت سے

عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا السَّلَامَ حَتّٰى قَدِمْنَا مِنْ اَرْضِ الْحَبْشَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَاَخَذَنِيْ مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ فَجَلَسْتُ حَتّٰى اِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهٖ مَا يَشَاءُ وَاِنَّهٗ قَدْ اَحْدَثَ مِنْ اَمْرِهٖ اَنْ لَّا يُتَكَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا کرتے (نماز مین) آپ جواب دیا کرتے تھے جب ہم حبش سے لوٹ کر آئے تو آپ کو سلام کیا آپ نے جواب نہ دیا مجھے نزدیک اور دور کی فکر پیدا ہوئی (یعنی طرح طرح کے پرانے اور نئے خیال گزرنے لگے اور رنج ہوا کہ آپنے جواب کیون نہین دیا) جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا اللہ جل جلالہ جب چاہتا ہے نیا حکم دیتا ہے اب اوس نے یہ نیا حکم دیا ہے کہ نماز مین کلام نہ کیا جاوے (سوا قرأت اور اذکار ماثورہ کے)

مَا يَفْعَلُ مَنْ قَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ نَاسِيًا وَّلَمْ يَتَشَهَّدْ جو شخص دو رکعتین پڑھ کر بھولے سے کھڑا ہو جاوے اور بیچ کا قعدہ نہ کرے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ وَنَظَرْنَا تَسْلِيْمَهٗ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيْمِ ثُمَّ سَلَّمَ ترجمہ عبد اللہ بن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو دو رکعتین پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور بیچ کا قعدہ نہ کیا لوگ بھی آپکے ساتھ کھڑے ہو گئے جب آپ نماز پڑھ چکے تو ہم منتظر رہے آپکے سلام کے تو مین آپنے تکبیر کہی اور دو سجدے کیے بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے پھر سلام پھیرا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَامَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيْمِ ترجمہ عبد اللہ بن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز مین کھڑے ہو گئے بعد ایک قعدہ آپکے اوپر تھا (یعنی بیچ کا قعدہ نہین کیا) تو آپنے دو سجدے کیے بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے

مَنْ سَلَّمَ مِنَ اثْنَتَيْنِ نَاسِيًا وَّتَكَلَّمَ جس شخص نے دو رکعتین پڑھ کر بھولے سے سلام پھیر دیا اور باتین بھی کرلین یہ کیا کرے

عن أبي هريرة قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم إحدى صلاتي العشي قال أبو هريرة ولكني نسيت قال فصلى بنا ركعتين ثم سلم فانطلق إلى خشبة معروضة في المسجد فقال بيده عليها كأنه غضبان وخرجت السرعان من أبواب المسجد فقالوا أقصرت الصلوة وفي القوم أبو بكر وعمر فهاباه أن يكلماه وفي القوم رجل في يديه طول قال كان يسمى ذا اليدين فقال يا رسول الله أنسيت أم قصرت الصلوة فقال لم أنس ولم تقصر الصلوة قال وقال أكما يقول ذو اليدين قالوا نعم فجاء فصلى الذي كان تركه ثم سلم ثم كبر فسجد مثل سجوده أو أطول ثم رفع رأسه وكبر ثم سجد مثل سجوده أو أطول ثم رفع رأسه ثم كبر ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی ابوہریرہؓ نے کہا میں بھول گیا تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا پھر آپ ایک لکڑی کی طرف چلے گئے جو مسجد میں لگی ہوئی تھی اوس پر ہاتھ ٹیکا اور پھر رکھا آپ غصہ میں تھے اور جلدی جانیوالے لوگ مسجد کے دروازوں سے نکلے لوگوں نے کہا شاید نماز کم ہو گئی (یعنی چار رکعتوں کے عوض دو رکعتیں رہ گئیں) اوس وقت لوگوں میں ابوبکرؓ اور عمرؓ موجود تھے وہ بھی ڈرے اور آپ سے کہہ نہ سکے (اس وجہ سے کہ آپ غصہ میں تھے) اور ایک شخص ایسا تھا جسکے دونوں ہاتھ لمبے تھے اوسکو ذوالیدین (ہاتھوں والا) کہا کرتے تھے اوس نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ بھول گئے یا نماز کم ہو گئی آپ نے فرمایا نہ میں بھولا نہ نماز کم ہو گئی پھر آپ نے فرمایا کیا ایسا ہی ہوا جیسے ذوالیدین کہتا ہے لوگوں نے عرض کیا ہاں ایسا ہی ہوا یا رسول اللہ آپ پھرے (مصلے کی طرف) اور جتنی نماز رہ گئی تھی اوسکو ادا کیا پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا معمولی سجدے کے برابر یا اوس سے کچھ لمبا پھر سر اوٹھایا اور تکبیر کہی پھر سجدہ کیا معمولی سجدے کی برابر یا اوس سے کچھ لمبا پھر سر اوٹھایا اور تکبیر کہی **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بھولے سے اگر کوئی نماز میں بات کر لے تو نماز باطل نہ ہوگی اور یہی قول ہے جمہور کا لیکن امام ابوحنیفہؒ اور اہل کوفہ کے نزدیک باطل ہو جاوے گی عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف من اثنتين فقال له ذو اليدين أقصرت الصلوة أم نسيت يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أصدق ذو اليدين فقال الناس نعم فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى اثنتين ثم سلم ثم كبر فسجد مثل سجوده أو أطول ثم رفع رأسه ثم سجد مثل سجوده أو أطول ثم رفع ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھ کر فراغت پائی ذوالیدین نے کہا یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے آپ نے لوگوں سے فرمایا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے لوگوں نے کہا ہاں یا رسول اللہ پھر آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور ایک سجدہ کیا معمولی سجدے کی برابر یا اوس سے کچھ لمبا پھر سر اوٹھایا پھر سجدہ کیا معمولی سجدے کی برابر یا اوس سے کچھ لمبا پھر سر اوٹھایا عن أبي هريرة يقول صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة العصر فسلم في ركعتين فقام ذو اليدين فقال أقصرت الصلوة يا رسول الله أم نسيت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل ذلك لم يكن فقال قد كان بعض ذلك يا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ
فَأَتَمَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ
ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا ذوالیدین کھڑا
ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بات نہیں ہوئے
ذوالیدین نے کہا کوئی بات تو ہوئی یا رسول اللہ آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے لوگوں
نے عرض کیا ہاں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی نماز پوری کی پھر دو سجدے کئے سلام کے بعد عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالُوا أَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ
ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا
لوگوں نے کہا کیا نماز گھٹ ہو گئی آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَدْرَكَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنُقِصَتِ الصَّلٰوةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ لَمْ تُنْقَصِ الصَّلٰوةُ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ بَلٰى وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ترجمہ ابوہریرہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھائی تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا پھر آپ چلے ذوالیدین پہنچا
اور عرض کیا یا رسول اللہ نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے آپ نے فرمایا نہ نماز گھٹی نہ میں بھولا ذوالیدین نے کہا ضرور ایک بات
ہوئی ہے قسم اوس شخص کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (لوگوں سے) پوچھا ذوالیدین سچ کہتا ہے
لوگوں نے عرض کیا ہاں آپ نے دو رکعتیں اور پڑھائیں عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَسِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ
فِي سَجْدَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ أَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَمَّ الصَّلٰوةَ ترجمہ
ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے اپنی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا تو ذوالشمالین (یعنی ذوالیدین) نے کہا
یا رسول اللہ نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے لوگوں نے عرض کیا ہاں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اپنی نماز پوری کی۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ وَانْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ ابْنُ عَمْرٍو أَنُقِصَتِ الصَّلٰوةُ
أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَأَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ
اللَّتَيْنِ نَقَصَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا
[illegible] ذوالشمالین جو عمرو کا بیٹا تھا بولا نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے آپ نے لوگوں سے فرمایا ذوالیدین کیا کہتا ہے لوگوں نے عرض کیا

سچ کہتا ہو ای نبی اللہ کے اینو دو رکعتین گذر ہین عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ نَحْوَهُ ترجمہ سلیمان بن ابی حثمہ سے روایت ہی انکو پہونچا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہول سے دو رکعتین پڑہین پہر ذو الشمالین نے کہا بیان کیا حدیث کو اسی طرح جیسی اوپر گذری

ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِي السَّجْدَتَيْنِ ابوہریرہ سے روایتون کا اختلاف کہ اینو سہو کے سجدے

کیے یا نہین عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ لَمْ يَسْجُدْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ السَّلَامِ وَلَا بَعْدَهُ
ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن یعنی ذوالیدین نے جب کہا کہ نماز گہٹ گئی یا آپ بہول گئے
سجدہ سہو کے نہین کیے نہ سلام سے پہلے نہ سلام کے بعد عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ
يَوْمَ ذِي الْيَدَيْنِ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ السَّلَامِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالیدین کے
روز سجدہ کیا بعد سلام کے عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ترجمہ ابوہریرہ نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی روایت کی عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْ وَهْمِهِ
بَعْدَ السَّلَامِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہول مین سجدہ کیا بعد سلام کے عَنْ عِمْرَانَ اَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ترجمہ عمران سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے نماز پڑہائی تو آپ بہول گئے پہر دو سجدے کیے سلام کے بعد عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلٰثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ فَقَالَ يَعْنِيْ نَقَصَتِ
الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ اَصَدَقَ قَالُوْا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلّٰى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ
ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعتین پڑہ کر
سلام پہیر دیا (بہول سے) پہر اپنے گہر مین تشریف لے گئے ایک شخص جسکو خرباق کہتے تھے بولا یا رسول اللہ کیا نماز گہٹ گئی آپ غصے مین
نکلے اپنی چادر گہسیٹتے ہوئے اور پوچہا کیا یہ سچ کہتا ہی لوگون نے عرض کیا ہان آپ کہڑے ہوئے اور وہ رکعت جو باقی تہی پڑہی پہر سلام پہیرا
پہر دو سجدے کیے پہر سلام پہیرا

اِتْمَامُ الصَّلٰوةِ عَلٰى مَا ذَكَرَ اِذَا شَكَّ جب نماز مین شک ہو جاوے کہ کتنی رکعتین پڑہین

تو جتنی یقینا پڑہین انپر بنا کرے عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهِ
فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِيْنِ فَاِذَا اسْتَيْقَنَ بِالتَّمَامِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ ترجمہ ابوسعید سے روایت
ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مین سے کسیکو نماز مین شک ہو تو چاہیے کہ دفع کرے شک کو اور بنا کرے یقین پر ف
یعنی اگر شک ہو کہ تین رکعتیں پڑہی ہین یا چار تو شک کو دور کرے اور تین رکعتیں سمجہے اس لیے کہ تین کا یقین ہی ت جب یقین ہو جاوے
نماز پورا ہونیکا تو دو سجدے کرلیوے بیٹہے بیٹہے عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا لَمْ يَدْرِ
اَحَدُكُمْ صَلّٰى ثَلٰثًا اَوْ اَرْبَعًا فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ثُمَّ يَسْجُدُ بَعْدَ ذٰلِكَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِنْ كَانَ صَلّٰى

تخشتا شفعتا له صلوته وان صلى اربعا كانتا ترغيما للشيطان ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسیکو یاد نہ رہے کہ اوس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو ایک رکعت اور پڑھے
پھر دو سجدے کرے بیٹھے بیٹھے اب اگر اوس نے پانچ پڑھی ہیں تو ان دو سجدوں کی وجہ سے وہ ایک دوگانہ ہو گیا اور جو اوس نے
چار پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے شیطان کے لیے ذلت ہوئی کہ اوس کے بھلانے اور بہکانے سے کچھ بگاڑ نہیں ہوا بلکہ خدا کی
عبادت اور بڑھ گئی **التحری** شک میں سوچنے کا بیان عن عبد الله يرفعه الى النبي صلى الله عليه
وسلم قال اذا شك احدكم في صلوته فليتحر الذي يرى انه الصواب فيتمه ثم يعني يسجد سجدتين
ولم افهم بعض حروفه يسجد كما اردت ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا فرمودہ بیان کیا جب کوئی نماز میں شک کرے تو سوچے جو ٹھیک کیا ہے پھر اوسکو اختیار کرے اور دو سجدے کرلے عن
عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شك احدكم في صلوته فليتحر وليسجد بعد
ما يفرغ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں شک
کرے تو سوچے اور دو سجدے کرلیوے بعد فراغت کے عن عبد الله قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فزاد او نقص
فقيل يا رسول الله هل حدث في الصلوة شيء قال لو حدث شيء في الصلوة انبأتكموه ولكن انما انا بشر
انسى كما تنسون فايكم ما شك في صلوته فلينظر احرى ذلك الى الصواب فليتم عليه ثم ليسلم و
ليسجد سجدتين ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو زیادہ پڑھ گئے یا کم پڑھی
لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کیا کوئی نیا حکم ہوا آپ نے فرمایا اگر نیا حکم ہوتا تو میں تم کو بتا دیتا اس لیے کہ میرا کام یہی ہے لیکن
میں آدمی ہوں جیسے تم بھولتے ہو ویسے ہی میں بھی بھولتا ہوں جو کوئی تم میں سے نماز میں شک کرے تو چاہیے جو ٹھیک بات ہو اوس کو
سوچ کر نکالے اور اوسی حساب سے نماز کو پورا کرے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے کرلیوے عن عبد الله قال صلى رسول الله
صلى الله عليه وسلم صلوة فزاد فيها او نقص فلما سلم قلنا يا نبي الله هل حدث في الصلوة شيء قال
وما ذاك فذكرنا له الذي فعل فثنى رجله فاستقبل القبلة فسجد سجدتي السهو ثم اقبل علينا بوجهه
فقال لو حدث في الصلوة شيء لانبأتكم به ثم قال انما انا بشر انسى كما تنسون فايكم شك في صلوته
شيئا فليتحر الذي يرى انه هو الصواب ثم يسلم ثم يسجد سجدتي السهو ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی تو زیادہ پڑھ گئی یا کم پڑھی جب سلام پھیرا ہم لوگوں نے پوچھا کیا یا رسول اللہ
کیا نماز میں کوئی نیا حکم ہوا آپ نے فرمایا کیا ہم نے بیان کیا جو آپ نے کیا آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور قبلہ کی طرف منہ کیا پھر دو سجدے
سہو کے کیئے پھر ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا اگر نماز میں کوئی نیا حکم ہوتا تو میں تم کو بتا دیتا لیکن میں آدمی ہوں جیسے تم بھولتے
ہو میں بھی بھولتا ہوں جو کوئی تم میں سے نماز میں شک کرے تو سوچے صحیح کیا ہے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے سہو کے کرے عن

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلٰوةَ الظُّهْرِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالُوْا اَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ حَدَثٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَاَخْبَرُوْهُ بِصَنِيْعِهٖ فَثَنٰى رِجْلَهٗ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِيْ وَقَالَ لَوْ كَانَ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ حَدَثٌ اَنْبَاْتُكُمُوْهُ وَقَالَ اِذَا اَوْهَمَ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ اَقْرَبَ ذٰلِكَ مِنَ الصَّوَابِ ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر لوگوں کیطرف موںھ کیا انھوں نے کہا یارسول اللہ نماز میں کوئی نیا حکم ہوا آپنے فرمایا کیا انھوں نے بیان کیا جو آپنے کیا تھا آپنے اپنا پانوں موڑا اور قبلے کیطرف منہہ کیا پھر دو سجدے کئے اور سلام پھیرا بعد اوس کے متوجہ ہوے لوگوں کیطرف اور فرمایا میں آدمی ہوں بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو تو جب میں بھول جاؤں مجھے یاد دلا دو اور فرمایا اگر نماز میں کوئی نیا حکم ہوتا تو میں تم کو بتا دیتا اور فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں وہم ہو تو جو بات صحت کے نزدیک ہو اوسکو سوچے پھر اوسی حساب سے نماز کو پورا کرے اور دو سجدے کرلیوے

عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَنْ اَوْهَمَ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ وَهُوَ جَالِسٌ

ترجمہ ابو وائل سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا جو شخص نماز میں وہم کرے تو چاہیے جو صحیح ہو اوسکو سوچ لیوے پھر دو سجدے کرے نماز سے فارغ ہو کر بیٹھے بیٹھے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ شَكَّ اَوْ اَوْهَمَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ لْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

ترجمہ عبداللہ بن مسعود نے کہا جو شخص شک یا وہم کرے نماز میں تو چاہیے کہ سوچ لیوے ٹھیک بات کو پھر دو سجدے کرے

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اِذَا اَوْهَمَ يَتَحَرَّى الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

ترجمہ ابراہیم نخعی سے روایت ہے صحابہ کرام کہتے تھے جب کسیکو نماز میں وہم ہو تو ٹھیک بات سوچ لیوے پھر دو سجدے کرے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ

ترجمہ عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نماز میں شک کرے تو سلام کے بعد دو سجدے کرلیوے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَقَالَ رَوْحٌ وَهُوَ جَالِسٌ

ترجمہ عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شک کرے نماز میں دو سجدے کرلیوے حجاج نے کہا سلام کے بعد اور روح نے کہا بیٹھے بیٹھے حجاج اور روح دونوں راوی ہیں اس حدیث کے ابن جریج سے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَّسَ عَلَيْهِ صَلٰوتَهٗ حَتّٰى لَا يَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک تم میں سے جب کوئی نماز کو کھڑا ہوتا ہے تو شیطان آتا ہے اور بھلا دیتا ہے اوسکو یہاں تک کہ وہ نہیں جانتا کتنی رکعتیں پڑہیں جب تم میں سے کسیکو ایسا اتفاق ہو تو دو سجدے کرلیوے بیٹھے بیٹھے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوا ہو گا سہو کیا ہے پھر جب تکبیر ہو چکتی ہے تو آجاتا ہے اور آدمی کے دل میں گھسکر اوسکو وسوسے ڈالتا ہے یہانتک کہ اوسکو
یاد نہیں رہتا میں نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں جب تم سے کوئی ایسا دیکھے تو دو سجدہ کرے **ما یفعل من**
صلی خمسا جو شخص پانچ رکعتیں پڑھ لیوے وہ کیا کرے عن عبد اللہ قال صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الظہر
خمسا فقیل لہ ازید فی الصلوۃ قال وما ذاک قالوا صلیت خمسا فثنی رجلہ وسجد سجدتین
ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھیں لوگوں نے آپ سے
عرض کیا نماز زیادہ ہو گئی آپنے فرمایا کیا لوگوں نے کہا آپنے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں آپنے اپنا پانوں موڑا اور دو سجدے کیے
عن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ صلی بہم الظہر خمسا فقالوا انک صلیت
خمسا فسجد سجدتین بعد ما سلم وهو جالس ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی تو پانچ رکعتیں پڑھ گئی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپنے پانچ رکعتیں پڑھیں آپنے
دو سجدے کیے سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے عن ابراہیم بن سوید قال صلی علقمۃ خمسا فقیل لہ فقال ما فعلت
قلت برأسی بلی قال وانت یا اعور فقلت نعم فسجد سجدتین ثم حدثنا عن عبد اللہ عن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم انہ صلی خمسا فوشوش القوم بعضہم الی بعض فقالوا لہ ازید فی الصلوۃ
قال لا فاخبروہ فثنی رجلہ فسجد سجدتین ثم قال انما انا بشر انسی کما تنسون ترجمہ ابراہیم بن
سوید سے روایت ہے علقمہ نے (بھولے سے) پانچ رکعتیں پڑھ لیں لوگوں نے اون سے کہا اونہوں نے کہا نہیں میں نے سر سے
اشارہ کیا کہ پانچ پڑھیں انہوں نے کہا اور تو نے بھی اے کانے پانچ پڑھیں میں نے کہا ہاں علقمہ نے دو سجدے کیے پھر حدیث
بیان کی عبد اللہ بن مسعود سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھیں لوگوں نے کھسر پھسر (یعنی آہستہ
باتیں کرنا) شروع کی آخر آپسے کہا گیا نماز زیادہ ہو گئی آپنے فرمایا نہیں تب لوگوں نے بیان کیا کہ آپنے پانچ رکعتیں پڑھیں
آپنے اپنا پانوں موڑا اور دو سجدے کیے پھر فرمایا میں آدمی ہوں جیسے تم بھولتے ہو میں بھی بھولتا ہوں عن الشعبی
یقول سہا علقمۃ بن قیس فی صلوتہ فذکروا لہ بعد ما تکلم فقالوا کذلک یا اعور قال نعم
فحل حبوتہ ثم سجد سجدتی السہو وقال ہکذا فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال وسمعت
الحکم یقول کان علقمۃ صلی خمسا ترجمہ شعبی سے روایت ہے علقمہ بن قیس نے نماز میں سہو کیا لوگوں نے
اون سے بیان کیا جب وہ باتیں کر چکے تھے اونہوں نے کہا کیا ایسا ہی ہوا اے کانے اوس نے کہا ہاں اونہوں نے اپنا
کمر بند کھولا پھر دو سجدے کیے اور کہا ایسا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا شعبی نے کہا میں نے حکم سے سنا کہ
علقمہ نے پانچ رکعتیں پڑھ لیں تھیں عن ابراہیم ان علقمۃ صلی خمسا فلما سلم قال ابراہیم بن سوید
یا ابا شبل صلیت خمسا فقال کذا یا اعور فسجد سجدتی السہو ثم قال ہکذا فعل رسول اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ ابراہیم سے روایت ہے علقمہ نے پانچ رکعتیں پڑھیں تو ابراہیم بن سوید نے کہا اے ابو شبل
تم نے پانچ رکعتیں پڑھیں اونہوں نے کہا ایسا ہی کیا نے پھر دو سجدہ کئے سہو کے بعد سلام کے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایسا ہی کیا عن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی احدی صلوتی العشی خمسا فقیل له ازید
فی الصلوۃ فقال وما ذاك قالوا صلیت خمسا قال انما انا بشر انسی كما تنسون واذكر كما تذكرون فسجد
سجدتین ثم انفتل ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھیں
لوگوں نے آپ سے کہا کیا نماز بڑھ گئی آپ نے فرمایا کیسے لوگوں نے کہا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں آپ نے فرمایا میں بھی آدمی ہوں
بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو اور یاد کرتا ہوں جیسے تم یاد رکھتے ہو پھر آپ نے دو سجدے کیے اور اوٹھ کھڑے ہوئے **ما یفعل**
من نسی شیئا من صلوته جو شخص اپنی نماز میں سے کچھ بھول جاوے وہ کیا کرے عن یوسف ان معاویة صلی امامهم
فقام فی الصلوۃ وعلیه جلوس فسبح الناس فتم علی قیامه ثم سجد سجدتین وهو جالس بعد ان
اتم الصلوۃ ثم قعد علی المنبر فقال انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من نسی شیئا
من صلوته فلیسجد مثل هاتین السجدتین ترجمہ یوسف سے روایت ہے معاویہ بن ابی سفیان نے نماز پڑہائی تو بیچ
میں بیٹھنا تھا کھڑے ہوگئے لوگوں نے کہا سبحان اللہ کہا وہ کھڑے رہے جب نماز پڑھ چکے تو دو سجدے کئے بیٹھے بیٹھے بعد اوس کے
منبر پر بیٹھے اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص نماز میں سے کچھ بھول جاوے تو اسی طرح دو سجدے
کرلیوے **التكبیر فی سجدتی السهو** سجدہ سہو میں تکبیر کہنا عن عبد اللہ بن بحینة ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قام فی الثنتین من الظهر فلم یجلس فلما قضی صلوته سجد سجدتین
كبر فی كل سجدة وهو جالس قبل ان یسلم وسجدهما الناس معه مكان ما نسی من الجلوس ترجمہ
عبد اللہ بن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوگئے اور بیچ کا قعدہ نہیں کیا
جب آپ نماز پڑھ چکے تو دو سجدے کئے اور ہر سجدے میں تکبیر کہی بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ دونوں
سجدے کئے یہ عوض تھے اوس قعدے کے جسکو آپ بھول گئے تھے **صفة الجلوس فی الركعة التی تقضی فیها**
الصلوۃ اخیر جلسے میں کس طرح بیٹھنا چاہیے عن ابی حمید الساعدی قال كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا
كان فی الركعتین اللتین تنقضی فیهما الصلوۃ اخر رجله الیسری وقعد علی شقه متوركا
ثم سلم ترجمہ ابو حمید ساعدی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخیر کی دو رکعتوں کے بعد جن پر نماز ختم ہوتی ہے
اسطرح بیٹھتے کہ بایاں پاؤں داہنی طرف نکال دیتے اور اپنی ایک سرین پر زور دیکر بیٹھتے پھر سلام پھیرتے عن وائل بن حجر
قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرایته یرفع یدیه اذا افتتح الصلوۃ واذا ركع واذا رفع راسه من
الركوع واذا جلس اضجع الیسری ونصب الیمنی ووضع یده الیسری علی فخذه الیسری ویده

اليمنى على فخذه اليمنى وعقد ثنتين الوسطى والابهام واشار ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ دونوں ہاتھ اوٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اوٹھاتے اور جب بیٹھتے تو بایاں پانوں بچھا دیتے اور داہنا پانوں کھڑا رکھتے اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے اور داہنا داہنی ران پر رکھتے اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھ لیتے اور اشارہ کرتے

موضع الذراعين دونوں بانہیں کہاں رکھی

عن وائل بن حجر انه رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلس فی الصلوة فافترش رجله اليسرى ووضع ذراعيه على فخذيه واشار بالسبابة يدعو بها ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے اونہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ نماز میں بیٹھے تو بایاں پانوں بچھایا اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے اور کلمہ کی انگلی سے اشارہ کیا دعا مانگتے تھے اوس سے

موضع حد المرفقين دونوں کہنیاں بیٹھنے میں کس طرح رکھے

عن وائل بن حجر قال قلت لانظرن الى صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف يصلي فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستقبل القبلة فرفع يديه حتى حاذتا باذنيه ثم اخذ شماله بيمينه فلما اراد ان يركع رفعهما مثل ذلك ووضع يديه على ركبتيه فلما رفع راسه من الركوع رفعهما مثل ذلك فلما سجد وضع راسه بذلك المنزل من يديه ثم جلس فافترش رجله اليسرى ووضع يده اليسرى على فخذه اليسرى وحد مرفقه الايمن على فخذه اليمنى وقبض ثنتين وحلق ورايته يقول هكذا واشار بشر بالسبابة من اليمنى وحلق الابهام والوسطى ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھونگا آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں تو آپ کھڑے ہوئے اور قبلہ کیطرف منہ کیا پھر دونوں ہاتھ اوٹھائے کانوں کے برابر پھر داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑا جب رکوع کا قصد کیا تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اوٹھایا (یعنی کانوں کے برابر) اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے جب رکوع سے سر اوٹھایا تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اوٹھایا پھر جب سجدہ کیا تو سر کو اوسی مقام پر ہاتھ سے رکھا (یعنی جہانتک ہاتھ اوٹھایا تھا وہیں تک ہاتھ سجدے میں سر کے قریب رہا) پھر بیٹھے تو بایاں پانوں بچھایا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور داہنی کہنی کو داہنی ران سے اوٹھا رکھا (یعنی کہنی کو پہلو سے ملا نہیں دیا بلکہ الگ رکھا) اور دو انگلیوں کو بند کر لیا (یعنی چھنگلیا کو اور اوس کے پاس والی انگلی کو) اور حلقہ باندھا اس طرح بشر جو راوی ہے اس حدیث کا اوس نے کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا داہنی ہاتھ کی اور انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا حلقہ بنایا

موضع الكفين دونوں ہتھیلیاں بیٹھنے میں کہاں رکھے

عن علي بن عبد الرحمن يقول صليت الى جنب ابن عمر فقلبت الحصى فقال لى ابن عمر لا تقلب الحصى فان تقليب الحصى من الشيطان وافعل كما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعل قلت وكيف رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعل قال هكذا ونصب اليمنى

واضجع اليسرى ووضع يده اليمنى على فخذه اليمنى ويده اليسرى على فخذه اليسرى واشار بالسبابة

ترجمہ علی بن عبدالرحمان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر کے پیچھے نماز پڑھی اونکے پہلو میں تو کنکریاں اولٹنے لگا عبداللہ بن عمر نے (نماز کے بعد) مجھ سے کہا مت اولٹ کنکریوں کو کیونکہ یہ کام شیطان کی طرف سے ہے (یعنی اوسکا وسوسہ ہے) بلکہ ایسا کر جیسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا میں نے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسا کرتے دیکھا اونہوں نے کہا اس طرح داہنی پانوں کو کھڑا کیا اور بائیں پانوں کو لٹا دیا اور داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور کلمہ کی اونگلی سے اشارہ کیا

قبض الاصابع من اليد اليمنى دون السبابة

تو سوا کلمہ کی اونگلی کے اور داہنی ہاتھ کی سب اونگلیوں کو بند کر لینا

عن علي بن عبد الرحمن قال رآني ابن عمر وانا اعبث بالحصى في الصلوة فلما انصرف نهاني وقال اصنع كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنع قلت وكيف كان يصنع قال كان اذا جلس في الصلوة وضع كفه اليمنى على فخذه وقبض يعني اصابعه كلها واشار باصبعه التي تلي الابهام ووضع كفه اليسرى على فخذه اليسرى

ترجمہ علی بن عبدالرحمان سے روایت ہے مجھکو عبداللہ بن عمر نے دیکھا اور میں کنکریوں سے کھیل رہا تھا نماز میں جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھکو منع کیا اور کہا ایسا کر جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے میں نے کہا آپ کس طرح کرتے تھے انہوں نے کہا آپ جب بیٹھتے نماز میں تو داہنی ہتھیلی کو ران پر رکھتے اور سب اونگلیوں کو بند کر لیتے اور کلمہ کی اونگلی سے جو انگوٹھے کے پاس ہے اشارہ کرتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتے

قبض ثنتين وعقد الوسطى والابهام

دو اونگلیوں کو بند کر لینا اور بیچ کی اونگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھ لینا

عن وائل بن حجر قال قلت لانظرن الى صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف يصلي فنظرت اليه فوصف قال ثم قعد وافترش رجله اليسرى ووضع كفه اليسرى على فخذه وركبته اليسرى وجعل حد مرفقه الايمن على فخذه اليمنى ثم قبض ثنتين من اصابعه وحلق حلقة ثم رفع اصبعه فرأيته يحركها يدعو بها

ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھونگا پھر وائل بن حجر نے دیکھا اور بیان کیا تو کہا آپ بیٹھے اور بایاں پانوں بچھایا اور بائیں ہتھیلی بائیں ران اور گھٹنے پر رکھی اور داہنی ہاتھ کی کہنی داہنی ران کے برابر کی پھر دو اونگلیاں بند کر لیں اور ایک حلقہ باندھا پھر اونگلی اوٹھائی تو میں نے دیکھا آپ اوسکو ہلاتے تھے اور اوس سے دعا کرتے تھے

بسط اليسرى على الركبة

بائیں ہاتھ کو گھٹنے پر رکھنا

عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا جلس في الصلوة وضع يديه على ركبتيه ورفع اصبعه التي تلي الابهام فدعا بها ويده اليسرى على ركبته باسطها عليها

ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے اور کلمہ کی اونگلی داہنے ہاتھ کی اوٹھاتے اوس سے دعا کرتے

اور بایاں ہاتھ گھٹنی پر جمائے رکہتے عن عامر بن عبد اللہ بن الزبیر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یشیر باصبعہ اذا دعا ولا یحرکہا قال ابن جریج وزاد عمرو قال اخبرنی عامر عن عبد اللہ بن الزبیر عن ابیہ انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدعو کذلک ویتحامل بیدہ الیسری علی رجلہ الیسری ترجمہ عامر بن عبد اللہ بن زبیر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی سی اشارہ کرتے جب دعا کرتے لیکن اوسکو ہلاتے نہیں دوسری روایت مین عبد اللہ بن زبیر رض سے یہ ہی اونہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا آپ اسی طرح دعا کرتے تہے اور بایان ہاتھ بائین پاؤن پر رکہتی تہے

الاشارۃ

بالاصبع فی التشہد تشہد مین انگلی سے اشارہ کرنا عن مالک وہو ابن نمیر الخزاعی عن ابیہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واضعا یدہ الیمنی علی فخذہ الیمنی فی الصلوۃ ویشیر باصبعہ ترجمہ مالک بن نمیر خزاعی سے روایت ہی اونہون نے اپنے باپ سے وہ کہتے تہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا آپ داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکہتے نماز مین اور انگلی سے اشارہ کرتے

النہی عن الاشارۃ باصبعین

وبای اصبع یشیر دو انگلیون سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور بیان اس بات کا کہ کس انگلی سے اشارہ کرنا چاہیے عن ابی ہریرۃ ان رجلا کان یدعو باصبعیہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احد احد ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہی ایک شخص دو انگلیون سے اشارہ کرتا تہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک انگلی سے کر کیونکہ یہ اشارہ ہی توحید کیطرف عن سعد قال مر علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا ادعو باصابعی فقال احد واشار بالسبابۃ ترجمہ سعد سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجہ پر گذرے مین انگلیون سے دعا کر رہا تہا آپ نے فرمایا ایک انگلی سے دعا کر اور اشارہ کیا کلمے کی انگلی کیطرف

باب

احناء السبابۃ فی الاشارۃ کلمے کی انگلی کو اشارہ مین جہکانا عن مالک بن نمیر الخزاعی من اہل البصرۃ ان اباہ حدثہ انہ رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قاعدا فی الصلوۃ واضعا ذراعہ الیمنی علی فخذہ الیمنی رافعا اصبعہ السبابۃ قد احناہا شیئا وہو یدعو ترجمہ مالک بن نمیر خزاعی سے روایت ہی اونہون نے اپنے باپ سے سنا اونہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا آپ نماز مین بیٹہے تہے داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکہے تہے اور کلمے کی انگلی کو اوٹہائے تہے اوسکو کسی قدر خم کیا تہا اور آپ دعا کر رہے تہے

موضع

البصر عند الاشارۃ اشارہ کیوقت نگاہ کہان رکہنا عن عبد اللہ بن الزبیر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قعد فی التشہد وضع کفہ الیسری علی فخذہ الیسری واشار بالسبابۃ لا یجاوز بصرہ اشارتہ ترجمہ عبد اللہ بن زبیر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تشہد مین بیٹہتے تو بائین ہتہیلی بائین ران پر رکہتے اور داہنی ہاتھ کی کلمے کی انگلی سے اشارہ کرتے اور وہین اپنی نگاہ رکہتے

النہی عن رفع البصر

إِلَى السَّمَاءِ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ جب نماز میں دعا مانگے تو آسمان کی طرف نگاہ نہ اٹھاوے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ
إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَيُخْطَفَنَّ اللّٰهُ أَبْصَارَهُمْ ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ باز آنا
چاہیے لوگوں کو نماز میں دعا کرتے وقت آسمان کی طرف دیکھنے سے نہیں تو اللہ ان کی بینائی اوڑا لیگا (اس لیے کہ یہ بے ادبی ہے
دربار میں) **إِيْجَابُ التَّشَهُّدِ** تشہد پڑھنا واجب ہے عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ
أَنْ يُّفْرَضَ التَّشَهُّدُ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ
أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم نماز میں تشہد
فرض ہونے سے پہلے یوں کہتے تھے سلام اللہ پر سلام جبرئیل پر سلام میکائیل پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا مت کہو
اس لیے کہ اللہ خود سلام ہے لیکن یوں کہو۔ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔
السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ **تَعْلِيْمُ التَّشَهُّدِ**
كَتَعْلِيْمِ السُّوْرَةِ مِنَ الْقُرْاٰنِ تشہد اس طرح سکھلانا جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے ہیں عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ترجمہ ابن عباس سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشہد ہم کو اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے ہیں عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ
وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ بَعْدُ مِنَ الْكَلَامِ مَا شَاءَ
ترجمہ عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ خود سلام ہے یعنی اللہ کا ایک نام سلام ہے پھر جب
کوئی تم میں سے نماز میں بیٹھے تو کہے التحیات للہ الصلوات آخر تک **نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ** ایک اور طرح کا
تشہد عَنْ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا
صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَأَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا
وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا آمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا فَإِنَّ الْإِمَامَ
يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ
حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

ثُمَّ اِذَا کَبَّرَ وَسَجَدَ فَکَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ یَسْجُدُ قَبْلَکُمْ وَیَرْفَعُ قَبْلَکُمْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتِلْکَ بِتِلْکَ وَاِذَا کَانَ عِنْدَ الْقَعْدَۃِ فَلْیَکُنْ مِنْ قَوْلِ اَحَدِکُمْ اَنْ یَّقُوْلَ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ترجمہ ابوموسی اشعری سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑہا تو ہمکو طریقے سکہلائے اور نماز بتلائی پہر فرمایا جب تم نماز کے لیے کہڑے ہو تو صفین درست کرو پہر تم مین سے کوئی امامت کرے جب امام تکبیر کہے تم بہی تکبیر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تم آمین کہو اللہ قبول کریگا پہر جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تم بہی تکبیر کہو اور رکوع کرو اس لیے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اوٹہاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہر ادہر کی کسر ادہر نکل جاوے گی اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم اللہم ربنا ولک الحمد کہو اس لیے کہ اللہ جل جلالہ نے اپنے پیغمبر کی زبان پر فرمایا سنا اللہ نے جو کوئی اوسکی تعریف کرے پہر جب وہ تکبیر کہے اور سجدہ کرے تم بہی تکبیر کہو اور سجدہ کرو اس لیے کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہی اور تم سے پہلے سر اوٹہاتا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادہر کی کسر ادہر نکل آویگی اور جب وہ بیٹھے تم یہ کہو التحیات الطیبات الصلوات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ **ف** یہ حدیث کئی بار اوپر گزر چکی

نوع آخر مِنَ التَّشَھُّدِ ایک اور طرح کا تشہد

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا التَّشَھُّدَ کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَسْاَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکہلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکہلاتے بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ واسال اللہ الجنۃ واعوذ باللہ من النار امام نسائی نے کہا ہم نہین جانتے کسی کو اوسنے متابعت کی ہو ایمن بن نابل کے اس روایت پر اور ہمارے نزدیک ایمن بن نابل مین کوئی عیب نہین ہی مگر حدیث خطا ہے اور اللہ سے توفیق مانگتے ہین ہم **ف** تقریب مین ہی کہ ایمن بن نابل سچا ہے مگر اوسکو وہم ہوتا ہے اور روایت کیا اوس سے بخاری اور ترمذی اور نسائی نے اور غالبا یہ عبارت اسال اللہ الجنۃ واعوذ باللہ من النار تشہد مین بڑہانا ایمن بن نابل کا وہم ہے

اَلتَّسْلِیْمُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ مَلَائِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ

يبلغوني عن امتي السلام ترجمہ عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ جل جلالہ کے
فرشتے زمین میں پھرا کرتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھ کو پہنچاتے ہیں ف جب نماز میں السلام علیک ایہا النبی کہتے
ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود درود والوں کا سلام نہیں سنتے **فضل التسليم**
على النبي صلى الله عليه وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنے کی فضیلت عن ابي طلحة ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم جاء ذات يوم والبشرى في وجهه فقلنا انا لنرى البشرى في وجهك فقال
انه اتاني الملك فقال يا محمد ان ربك يقول اما يرضيك انه لا يصلي عليك احد الا صليت
عليه عشرا ولا يسلم عليك احد الا سلمت عليه عشرا ترجمہ ابو طلحہ سے روایت ہے ایک روز رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم آئے آپ کے چہرے پر خوشی تھی ہم نے کہا یا رسول اللہ ہم آپ کے چہرے پر خوشی پاتے ہیں آپ نے فرمایا بیشک
میرے پاس فرشتہ آیا اور بولا اے محمد اللہ جل جلالہ فرماتا ہے کیا تم خوش نہیں ہوتے جو تم پر درود بھیجیگا ایک بار میں اوس پر دس بار
رحمت بھیجونگا اور جو تم پر سلام کریگا ایک بار میں اوس پر دس بار سلام کرونگا **التمجيد والصلوة على النبي صلى الله**
عليه وسلم في الصلوة نماز میں اللہ بزرگی بیان کرنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا عن فضالة بن
عبيد يقول سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا يدعو في الصلوة لم يمجد ولم يصل على
النبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجلت ايها المصلي ثم علمهم رسول
الله صلى الله عليه وسلم فسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي فمجد الله وحمده وصلى
على النبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادع تجب وسل تعط ترجمہ فضالہ
بن عبید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے سنا اوس نے اللہ کی بزرگی بیان کی نہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تب آپنے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی بعد اوس کے آپ نے لوگوں کو سکھلایا اکہ
پہلی اللہ جل جلالہ کی بزرگی بیان کیا کرو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو بعد اوسکے دعا کیا کرو تاکہ جلدی
قبول ہو پھر آپ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے سنا اوس نے اللہ کی بزرگی بیان کی اور اوسکی تعریف کی پھر رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پر درود بھیجی تب آپنے فرمایا اب تو دعا کر قبول ہوگی اور مانگ ملیگا **الامر بالصلوة على النبي صلى الله**
عليه وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی تاکید عن ابي مسعود الانصاري انه قال اتانا رسول
الله صلى الله عليه وسلم في مجلس سعد بن عبادة فقال له بشير بن سعد امرنا الله ان نصلي عليك
يا رسول الله فكيف نصلي عليك فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى تمنينا انه لم يسأله ثم
قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على آل ابراهيم وبارك على محمد وعلى
آل محمد كما باركت على آل ابراهيم في العالمين انك حميد مجيد والسلام كما قد علمتم ترجمہ

ابو مسعود انصاری رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے سعد بن عبادہ کے مکان میں تو بشیر
بن سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ نے ہم کو حکم کیا آپ پر درود بھیجنے کا اس لیے کہ فرماتا ہے اے ایمان والو درود بھیجو
پس چپ رہے یہاں تک کہ ہم نے آرزو کی کاش اوس نے نہ پوچھا ہوتا پھر آپ نے فرمایا یوں کہو۔ اللھم صل علے محمد وعلی آل محمد کما صلیت
علی ابراہیم وبارک علے محمد کما بارکت علے ابراہیم فی العالمین انک حمید مجید اور سلام تو تم جان چکے ہو یعنی تشہد
میں السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیف الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیونکر درود بھیجنا چاہیے عن ابی مسعود الانصاری قال قیل للنبی صلی اللہ علیہ
وسلم امرنا ان نصلی علیک ونسلم اما السلام فقد عرفنا فکیف نصلی علیک قال قولوا۔ اللھم
صل علے محمد کما صلیت علی آل ابراہیم اللھم بارک علی محمد کما بارکت علی آل ابراہیم ترجمہ ابو مسعود
انصاری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہم کو حکم ہوا آپ پر درود بھیجنے کا اور سلام
بھیجنے کا تو سلام تو ہم کو معلوم ہو چکا لیکن درود کیونکر بھیجیں آپ نے فرمایا کہو اللھم صل علے محمد کما صلیت علی آل ابراہیم اللھم
بارک علی محمد کما بارکت علی آل ابراہیم یا اللہ رحمت بھیج اپنی محمد پر جیسی رحمت بھیجی تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر اور
برکت دی محمد کو جیسی برکت دی تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو

نوع آخر

ایک اور طرح کی درود عن کعب
بن عجرۃ قال قلنا یا رسول اللہ السلام علیک قد عرفناہ فکیف الصلوٰۃ قال قولوا ترجمہ کعب بن عجرہ
سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر سلام بھیجنا تو ہم معلوم کر چکے لیکن درود کیونکر بھیجیں آپ نے فرمایا کہو اللھم
صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی آل ابراہیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد
وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم انک حمید مجید ابن ابی لیلی نے کہا ہم یہ ساتھ اتنا اور بڑھاتے ہیں
وعلینا معھم امام نسائی نے کہا یہ حدیث اوس نے اپنی کتاب میں سے بیان کی اور یہ خطا ہے عن کعب
بن عجرۃ قال قلنا یا رسول اللہ السلام علیک قد عرفناہ فکیف الصلوٰۃ علیک قال قولوا اللھم صل
علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید وبارک علی محمد
وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وآل ابراہیم انک حمید مجید ترجمہ کعب بن عجرہ سے روایت ہے
ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا لیکن درود کیونکر بھیجیں آپ نے فرمایا اس طرح اللھم صل علے محمد و
علی آل محمد اخیر تک۔ عبد الرحمن نے کہا ہم اتنا اور کہتے ہیں وعلینا معھم امام نسائی نے کہا یہ روایت پہلی سے اولیٰ ہے اور پہلی روایت
خطا ہے عن ابن ابی لیلی قال قال لی کعب بن عجرۃ الا اھدی لک ھدیۃ قلنا یا رسول اللہ قد عرفنا
کیف السلام علیک فکیف نصلی علیک قال قولوا اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی آل
ابراہیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد وآل محمد کما بارکت علی آل ابراہیم انک حمید مجید

مَجِیْدٌ ترجمہ ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کعب بن عجرہ نے مجھ سے کہا کہ میں تجھکو ایک ہدیہ دون ہم لوگون نے عرض کیا
یا رسول اللہ ہم سلام کرنا تو پہچان چکے لیکن درود کیونکر بھیجین آپ پر آپ نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد اخیر تک **نوع اٰخر**
ایک اور طرح کی درود عَنْ طَلْحَۃَ قَالَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ترجمہ طلحہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول
اللہ درود کیونکر بھیجین آپ پر آپ نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وآل ابراہیم انک حمید مجید
وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وآل ابراہیم انک حمید مجید عَنْ طَلْحَۃَ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ترجمہ طلحہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا نبی اللہ ہم کیونکر
درود بھیجین آپ پر آپ نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد اخیر تک عَنْ زَیْدِ بْنِ خَارِجَۃَ قَالَ اَنَا سَاَلْتُ رَسُوْلَ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوْا عَلَیَّ وَاجْتَہِدُوْا فِی الدُّعَآءِ وَقُوْلُوْا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ ترجمہ زید بن خارجہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا درود بھیجو میرے اوپر
اور کوشش کرو دعا میں اور کہو اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد **نوع اٰخر** ایک اور طرح کی درود عَنْ
اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰذَا التَّسْلِیْمُ عَلَیْکَ قَدْ عَرَفْنَاہُ فَکَیْفَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ قَالَ
قُوْلُوْا ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر سلام کرنا تو ہمیں معلوم ہو چکا اب درود
کیونکر بھیجین آپ پر آپ نے فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ **نوع اٰخر** ایک اور طرح کی درود عَنْ اَبِیْ حُمَیْدِ
السَّاعِدِیِّ اَنَّھُمْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْکَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُوْلُوْا
ترجمہ ابو حمید ساعدی سے روایت ہے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہم کیونکر درود بھیجین آپ پر آپ نے فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ حارث کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ پھر حارث اور قتیبہ دونوں کی روایت میں ہے کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ امام نسائی نے کہا قتیبہ نے مجھ سے یہ حدیث دوبارہ بیان کی شاید اون سے ایک سطر رہ گئی **اَلْفَضْلُ**
فِی الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ درود پڑھنے کی فضیلت عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّالْبُشْرٰی یُرٰی فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ اِنَّہٗ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ فَقَالَ اَمَا یُرْضِیْکَ

يا محمد ألا يصلي عليك أحد من أمتك إلا صليت عليه عشرا ولا يسلم عليك أحد من أمتك
إلا سلمت عليه عشرا ترجمہ ابو طلحہ سے روایت ہے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے آپ کے چہرے پر
خوشی تھی ہم نے پوچھا آپ کے چہرے پر خوشی کیوں ہے آپنے فرمایا ابھی میرے پاس جبرئیل آئے اور انہوں نے کہا
(اللہ جل جلالہ فرماتا ہے) کیا تم راضی نہیں ہوتے اے محمد جو کوئی تمہاری امت میں سے تم پر ایک بار درود پڑھیگا میں
دس بار رحمت بھیجونگا اور جو کوئی تمہاری امت میں سے ایک بار تم پر سلام پڑھیگا میں دس بار اوسپر سلامتی بھیجونگا عن
أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علي واحدة صلى الله عليه عشر
صلوات وحطت عنه عشر خطيئات ورفعت له عشر درجات ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود بھیجیگا اللہ تعالی اوسپر دس رحمتیں بھیجیگا اور دس گناہ معاف
ہو جائینگے اور دس درجے اوس کے بلند ہونگے

تخيير الدعاء بعد الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

درود شریف پڑھ کر پھر جو چاہے دعا مانگے نماز میں عن عبد الله قال كنا إذا جلسنا مع رسول الله
صلى الله عليه وسلم في الصلاة قلنا السلام على الله من عباده السلام على فلان وفلان فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقولوا السلام على الله فإن الله هو السلام ولكن إذا جلس
أحدكم فليقل التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته
السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فإنكم إذا قلتم ذلك أصاب كل عبد صالح في السماء
والأرض أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله ثم ليتخير من الدعاء
بعد أعجبه إليه يدعو به ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
بیٹھتے تھے نماز میں تو کہتے تھے السلام علی اللہ من عبادہ یعنی سلام ہو اللہ پر اللہ کے بندوں کی طرف سے سلام ہو فلانے فلانے
پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت کہو سلام اللہ پر اس لیے کہ اللہ خود سلام ہے بلکہ جب تم میں سے کوئی بیٹھے تو یوں
کہے التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین
کیونکہ جب ایسا کہیگا تو ہر ایک نیک بندے کو آسمان زمین میں سلام پہنچ جاویگا اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان
محمدا عبدہ ورسولہ پھر جو دعا زیادہ پسند ہو وہ مانگے

الذكر بعد التشهد

نماز میں تشہد کے بعد کیا
پڑھے عن أنس بن مالك قال جاءت أم سليم إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله علمني
كلمات أدعو بهن في صلاتي قال سبحي الله عشرا واحمديه عشرا وكبريه عشرا ثم سليه حاجتك
يقل نعم نعم ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے ام سلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئیں اور بولیں یا رسول اللہ مجھے چند
کلمے سکھلائیے میں اون کے وسیلے سے دعا کیا کروں نماز میں آپنے فرمایا سبحان اللہ کہہ دس بار پھر الحمد للہ کہہ دس بار پھر

الله اکبر کہے دس بار بعد اوس کے دعا کرے اور اپنی مطلب کی چیز مانگے وہ فرماویگا ہاں ہاں تین بار قبول کرونگا دنیا یا آخرت میں باب
الدعاء باسم الله الاعظم دعا اسم اعظم کے بیان میں عن انس بن مالک قال کنت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم جالسا ورجل
قائم یصلی فلما رکع وسجد وتشهد دعا فقال فی دعائه اللهم انی اسألک بان لک الحمد لا اله
الا انت المنان بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام یا حی یا قیوم انی اسألک فقال النبی
صلی الله علیه وسلم لاصحابه تدرون بما دعا قالوا الله ورسوله اعلم قال والذی نفسی بیده
لقد دعا الله باسمه العظیم الذی اذا دعی به اجاب واذا سئل به اعطی ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس بیٹھا تھا اور ایک شخص کھڑا نماز پڑھ رہا تھا جب وہ رکوع اور سجدے اور تشہد سے فارغ ہوا تو
دعا مانگنے لگا اور کہنے لگا اللهم انی اسألک بان لک الحمد لا اله الا انت المنان بدیع السموات والارض
یا ذا الجلال والاکرام یا حی یا قیوم انی اسألک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا تم جانتے
ہو اس نے کس کلمے سے دعا کی انہوں نے کہا اللہ اور اللہ کا رسول خوب جانتا ہے آپنے فرمایا قسم اوس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری
جان ہے اس نے اللہ کو پکارا اوسکے اسم اعظم (یعنی بڑے نام) سے جب اللہ پکارا جاتا ہے اس نام سے تو قبول کرتا ہے اور جب کوئی مانگتا ہے
اوس سے یہ نام لیکر تو دیتا ہے عن محجن بن الادرع ان رسول الله صلی الله علیه وسلم دخل المسجد اذا رجل
قد قضی صلوته وهو یتشهد فقال اللهم انی اسألک یا الله بانک الواحد الاحد الصمد الذی لم
یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد ان تغفر لی ذنوبی انک انت الغفور الرحیم فقال النبی صلی
الله علیه وسلم قد غفر له ثلثا ترجمہ محجن بن ادرع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے
ایک شخص نماز پڑھ کر تشہد میں تھا تو میں کہنے لگا اللهم انی اسألک یا الله بانک الواحد الاحد الصمد الذی لم یلد ولم
یولد ولم یکن له کفوا احد ان تغفر لی ذنوبی انک انت الغفور الرحیم آپنے فرمایا تین بار یہ بخشدیا گیا
عن ابی بکر الصدیق رضی الله عنه انه قال لرسول الله صلی الله علیه وسلم علمنی دعاء ادعو به
فی صلوتی قال قل اللهم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرة من
عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم ترجمہ امیر المومنین ابوبکر صدیق سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے ایک دعا سکھلائیے جسکو میں نماز میں پڑھا کروں آپنے فرمایا کہہ اللهم انی ظلمت نفسی ظلما
کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرة من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم
عن معاذ بن جبل قال اخذ بیدی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال انی لاحبک یا معاذ فقلت
وانا احبک یا رسول الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم فلا تدع ان تقول فی کل صلوة رب
اعنی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک ترجمہ معاذ بن جبل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا

ہاتھ پکڑا اور فرمایا میں تجھسے محبت رکھتا ہوں اے معاذ میں نے کہا میں آپ سے محبت رکھتا ہوں یا رسول اللہ آپ نے
فرمایا تو بلا ناغہ ہر نماز میں کہا کر رب اعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك عن شداد بن اوس ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول في صلوته اللهم اني اسألك التثبت في الامر و
العزيمة على الرشد واسألك شكر نعمتك وحسن عبادتك واسألك قلبا سليما ولسانا صادقا
واسألك من خير ما تعلم واعوذبك من شر ما تعلم واستغفرك لما تعلم ترجمہ شداد بن اوس
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں فرماتے اللھم انی اسألک التثبت فی الامر اخیر تک یعنی یا اللہ میں تجھسے
مضبوطی چاہتا ہوں ہر کام میں (یعنی استقلال و صبر) اور عزم بالجزم ہدایت پر اور مانگتا ہوں تجھسے شکر تیری نعمت
پر اور خوبی تیری عبادت کے اور چاہتا ہوں تجھسے سلامتی دل کی اور سچائی زبان کی اور مانگتا ہوں تجھسے بہتری ہر چیز کی
جسکو تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری برائی سے ہر چیز کی جسکو تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں تیری اوس چیز
جسکو تو جانتا ہے (یعنی جو قصور مجھ سے صادر ہوا ہو یا ہوا ہو) نوع آخر عن عطاء بن السائب عن ابيه قال صلى بنا
عمار بن ياسر صلوة فاوجز فيها فقال له بعض القوم لقد خففت واوجزت الصلوة فقال اما
على ذلك فقد دعوت فيها بدعوات سمعتهن من رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قام تبعه
رجل من القوم هو ابي غير انه كنى عن نفسه فسأله عن الدعاء ثم جاء فاخبر به القوم اللهم
بعلمك الغيب وقدرتك على الخلق احيني ما علمت الحيوة خيرا لي وتوفني اذا علمت الوفاة خيرا لي
اللهم واسألك خشيتك في الغيب والشهادة واسألك كلمة الحق في الرضا والغضب واسألك الحكم
القصد في الفقر والغنى واسألك نعيما لا ينفد واسألك قرة عين لا تنقطع واسألك الرضاء بعد
القضاء واسألك برد العيش بعد الموت واسألك لذة النظر الى وجهك والشوق الى لقائك في غير
ضراء مضرة ولا فتنة مضلة اللهم زينا بزينة الايمان واجعلنا هداة مهتدين ایک طرح کی ترجمہ
عطاء بن السائب نے اپنے باپ سے روایت کی کہ عمار بن یاسر نے نماز پڑھائی تو مختصر نماز پڑھائی بعضوں نے کہا تم نے نماز ہلکی مختصر پڑھی
انہوں نے کہا باوجود اسکے میں نے اوسمیں کئی دعائیں پڑھیں جنکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جب وہ کھڑے ہوئے
تو ایک شخص اونکے پیچھے گئے (عطاء نے کہا وہ میرے باپ تھے لیکن انہوں نے اپنا نام پوشیدہ رکھا) اور وہ دعا اون سے
پوچھی پھر لوٹ کر آئے اور لوگوں کو بتائی وہ دعا یہ ہے اللھم بعلمک الغیب وقدرتک علی الخلق اخیر تک یعنی یا اللہ میں
تجھسے دعا کرتا ہوں تیرے علم غیب اور قدرت کے وسیلے سے جو تجھکو مخلوقات پر ہے جلا مجھکو جب تک میرے لیے زندگی تو بہتر جانے
اور مار ڈال مجھکو جب موت میرے لیے بہتر جانے یا اللہ میں مانگتا ہوں تیرا ڈر چھپے اور کھلے اور مانگتا ہوں تجھسے حکمت بھری ہوئی سچی
بات کو خوشی اور غصہ میں اور مانگتا ہوں تجھسے بیچ کا درجہ محتاجی اور تونگری میں اور مانگتا ہوں تجھسے اوس نعمت کو جو تمام نہ ہووے

اور اوس آنکھہ کی ٹھنڈک کو جو ختم نہو اور مانگتا ہون تجھسے رضامندی تیری فیصلے پر اور مانگتا ہون تجھہ سے راحت اور آسایش بعد موت کے اور مانگتا ہون تجھہ سے لذت تیری منہ کو دیکھنے کو اور شوق تجھہ سے ملنے کا اور پناہ مانگتا ہون تیری اوس مصیبت سے جس پر صبر نہو سکے اور اوس فساد سے جو گمراہ کر دیوے یا اللہ آراستہ کر دے ہم کو ایمان کی آرایش سے اور بنا دے ہم کو راہ دکھلانے والے دوسرے گمراہون کو اور راہ پانے والے

عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ صَلَّى عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ بِالْقَوْمِ صَلٰوةً اَخَفَّهَا فَكَاَنَّهُمْ اَنْكَرُوْهَا فَقَالَ اَلَمْ اُتِمَّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ قَالُوْا بَلٰى قَالَ اَمَا اِنِّيْ دَعَوْتُ فِيْهَا بِدُعَاءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ترجمہ قیس بن عباد سے روایت ہے عمار بن یاسر نے لوگون کے ساتھہ نماز پڑہائی اور ہلکی پڑہائی تو اونہون نے انکار کیا (یعنی ہلکی پڑہنے پر) عمار نے کہا کیا مین نے رکوع اور سجدہ کو برابر نہین ادا کیا انہون نے کہا کیون نہین عمار نے کہا مین نے تو نماز مین وہ دعا پڑہی جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑہا کرتے تہے اللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اخیر تک

اَلتَّعَوُّذُ فِي الصَّلٰوةِ

نماز مین پناہ مانگنا

عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ حَدِّثِيْنِيْ بِشَيْءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهٖ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَقَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ ترجمہ فروہ بن نوفل سے روایت ہے مین نے حضرت عائشہ سے کہا مجھکو وہ دعا بتلاؤ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز مین پڑہا کرتے تہے اونہون نے کہا اچھا آپ یہ دعا پڑہتے تہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ یا اللہ مین پناہ مانگتا ہون تیری برائی سے اوس کام کے جو مین نے کیا ہے اور برائی سے اوس کام کے جو مین نے نہین کیا ہے (ایسا نہو وہ کرنے لگون)

نَوْعٌ اٰخَرُ

ایک اور طرح کی دعا مانگنا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةً بَعْدُ اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ترجمہ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچہا قبر کے عذاب کو آپنے فرمایا قبر کا عذاب سچ ہے حضرت عائشہ نے کہا پہر جو نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑہی اوسمین قبر کے عذاب سے پناہ مانگی

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ فِي الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ

وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ قَائِلٌ مَا اَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دعا مانگتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اخیر تک یعنی یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری دجال کے فساد سے جو کانا ہوگا اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں تیری گناہ کے کام سے اور قرضداری سے ایکشخص نے کہا کیا وجہ ہے جو آپ اکثر پناہ مانگتے ہیں قرضداری سے آپنے فرمایا جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو جھوٹ کہنے لگتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے دیں گو قرض لینا گناہ نہیں ہے مگر ذریعہ ہے گناہوں کا اس لیے اوس سے پناہ مانگنا چاہیے +

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ اَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ثُمَّ يَدْعُوْ لِنَفْسِهٖ بِمَا بَدَا لَهٗ ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو چار چیزوں سے پناہ مانگے ایک جہنم کے عذاب سے دوسری قبر کے عذاب سے تیسری زندگی اور موت کے فتنے سے چوتھی دجال کے شر سے پھر دعا کرے اپنے لیے جو مناسب معلوم ہو

نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ ایک اور طرح کی دعا

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهٖ بَعْدَ التَّشَهُّدِ اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تشہد کے بعد فرماتے تھے احسن الکلام کلام اللہ واحسن الہدی ہدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کثیرا

تَطْفِيْفُ الصَّلٰوةِ نماز کو گھٹانا

عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّيْ فَطَفَّفَ فَقَالَ لَهٗ حُذَيْفَةُ مُنْذُ كَمْ تُصَلِّيْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ قَالَ مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَلَوْ مُتَّ وَاَنْتَ تُصَلِّيْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَمُتَّ عَلٰى غَيْرِ فِطْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ وَيُتِمُّ وَيُحْسِنُ ترجمہ حذیفہ رضہ نے ایکشخص کو دیکھا جسنے نماز کو گھٹایا یعنے اوس کے شرائط اور ارکان میں کمی کی تو پوچھا کتنے دنوں سے تو ایسی نماز پڑھتا ہے اوس نے کہا چالیس برس سے حذیفہ نے کہا تو نے چالیس برس سے نماز نہیں پڑھی اور جو تو مرجاویگا ایسی نماز پڑھتے ہوئے تو مرجاویگا کسی اور دین پر نہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر پھر کہا کہ نماز کو ہلکا کرتے ہیں لیکن اوس کے شرائط اور ارکان کو پورا اچھی طرح ادا کرتے ہیں **ف** نماز میں ایک تخفیف ہے وہ یہ کہ رکوع اور سجود اور قیام کو اچھی طرح ادا کرے لیکن بجائے لمبے سورتوں کے مختصر سورتیں پڑھے اسمیں کچھ قباحت نہیں اور ایک تطفیف ہے یعنی رکوع اور سجود اور قیام کو قدر واجب سے کم کرنا اور دونوں سجدوں کے بیچ میں اچھی طرح نہ ٹھہرنا اسی طرح رکوع کے بعد سیدھا کھڑا نہ ہونا یہ چوری ہے نماز میں اور باطل منع ہے اور مذموم ہے

اَقَلُّ مَا يُجْزِيْ بِهِ الصَّلٰوةُ نماز کے لیے کم سے کم کیا ٹھہرا ہے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَمٍّ لَهٗ بَدْرِيٍّ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عليه وسلم يرمقه ونحن لا نشعر فلما فرغ أقبل فسلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ارجع
فصل فإنك لم تصل فرجع فصلى ثم أقبل إلى رسول الله فقال ارجع فصل فإنك لم تصل مرتين أو ثلاثا
فقال له الرجل والذي أكرمك يا رسول الله لقد جهدت فعلمني فقال إذا قمت تريد الصلاة
فتوضأ فأحسن وضوءك ثم استقبل القبلة فكبر ثم اقرأ ثم اركع فاطمئن راكعا ثم ارفع حتى
تعتدل قائما ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع حتى تطمئن قاعدا ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا
ثم ارفع ثم افعل كذلك حتى تفرغ من صلاتك ترجمہ علی بن یحیی سے اونہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے اپنے چچا سے جو بدری تھے (یعنی جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے) اونہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مسجد میں آیا اور اوس نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوسکو دیکھ رہے تھے لیکن ہم نہیں جانتے تھے جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور سلام کیا آپنے فرمایا جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ لوٹ گیا اور پھر نماز پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا آپنے فرمایا جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی اسی طرح دو یا تین بار فرمایا وہ شخص بولا یا رسول اللہ قسم اوس کی جسنے آپکو عزت دی (یعنی اللہ جل جلالہ کی) میں تھک گیا اب مجھکو بتلائیے (کیونکر نماز پڑھوں) آپنے فرمایا جب تو نماز پڑھنے کو کھڑا ہو تو پہلے اچھی طرح وضو کر (یعنی تمامی شرایط اور ارکان کا خیال رکھکے) پھر قبلہ کیطرف منہ کر اور تکبیر کہہ پھر قرآن شریف پڑھ (یعنی سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ) پھر رکوع کر اطمینان سے پھر سر اوٹھا یہانتک کہ سیدھا کھڑا ہو پھر سجدہ کر اطمینان سے پھر سر اوٹھا یہانتک کہ اطمینان سے بیٹھ پھر سجدہ کر اطمینان سے پھر سر اوٹھا پھر اسیطرح کیا کر ساری نماز میں **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تعدیل ارکان یعنی سجدہ اور رکوع اور قیام اور قعود کو اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا نماز میں فرض ہے بغیر اسکے نماز درست نہیں ہوتی دلیل اوسکی یہ ہے کہ آپنے اوس سے فرمایا جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی

عن علي بن يحيى بن خلاد بن رافع بن مالك الأنصاري قال حدثني أبي عن عم له بدري قال كنت مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم جالسا في المسجد فدخل رجل فصلى ركعتين ثم جاء فسلم على النبي صلى الله
عليه وسلم وقد كان النبي صلى الله عليه وسلم يرمقه في صلاته فرد عليه السلام ثم قال له ارجع
فصل فإنك لم تصل فرجع فصلى ثم جاء فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فرد عليه السلام ثم قال
له ارجع فصل فإنك لم تصل حتى كان عند الثالثة أو الرابعة فقال والذي أنزل عليك الكتاب
لقد جهدت وحرصت فأرني وعلمني قال إذا أردت أن تصلي فتوضأ فأحسن وضوءك ثم استقبل
القبلة فكبر ثم اقرأ ثم اركع حتى تطمئن راكعا ثم ارفع حتى تعتدل قائما ثم اسجد حتى تطمئن
ساجدا ثم ارفع حتى تطمئن قاعدا ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع فإذا أتممت صلاتك على
هذا فقد تمت وما انتقصت من هذا فإنما تنقصه من صلاتك ترجمہ علی بن یحیی بن خلاد سے مروی

مالک انصاری سے روایت ہے اونہون نے سنا اپنے باپ سے اونہون نے سنا اپنے چچا رفاعہ بن رافع سے جو بدری تھے کہا مین رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کے ساتھ مسجد مین بیٹھا ہوا تھا اتنے مین ایک شخص آیا اور اوس نے دو رکعتین پڑھین پھر آیا اور رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کو سلام کیا آپ اوسکو دیکھ رہے تھے جب وہ نماز پڑھ رہا تھا آپ نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا جا اور نماز پڑھ تو نے نماز نہین پڑھی وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی پھر آیا اور آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا جا نماز پڑھ تو نے نماز نہین پڑھی جب تیسری یا چوتھی مرتبہ ایسا ہی ہوا تو اوس نے عرض کیا قسم اوس شخص کی جسنے آپ پر کتاب اوتاری مین تھک گیا اور مجھے حرص ہے تو آپ بتلائیے اور سکھلائیے آپنے فرمایا جب تو نماز پڑھنے کا قصد کرے تو پہلے اچھی طرح وضو کر پھر قبلہ کیطرف منہ کر اور تکبیر کہہ پھر قرآن پڑھ پھر رکوع کر اچھی طرح اطمینان سے پھر سر اوٹھا یہانتک کہ سیدھا کھڑا ہو جا پھر سجدہ کر اور اطمینان سے پھر سر اوٹھا اور اطمینان سے بیٹھ پھر سجدہ کر اطمینان سے پھر سر اوٹھا اگر تو نے اسطرح سے نماز کو تمام کیا تو تیری نماز پوری ہوئی اور جو تو نے اسمین سے گھٹایا تو یعنی نماز مین سے گھٹایا

باب السلام

سلام کا بیان عن سعد بن هشام قال قلت يا أم المؤمنين أنبئيني عن وتر رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت كنا نعد له سواكه وطهوره فيبعثه الله لما شاء أن يبعثه من الليل فيتسوك ويتوضأ ويصلي ثمان ركعات لا يجلس فيهن إلا عند الثامنة فيجلس فيذكر الله ويدعو ثم يسلم تسليما يسمعنا ترجمہ سعد بن ہشام سے روایت ہے مین نے عرض کیا اے ام المومنین مجھ کو خبر دیجئے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کا وتر بتلاؤ اونہون نے کہا ہم آپ کے لیے سامان رکھتی تھی یعنے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے تھے پھر جب اسد چاہتا پھر آپ کو اوٹھاتا رات کو آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے اور آٹھ رکعتین پڑھتے اور نہ بیٹھتے اون مین مگر آٹھوین رکعت کے بعد پھر بیٹھتے اور اسد کی یاد کرتے اور دعا کرتے پھر سلام پھیرتے اتنی آواز سے کہ ہم کو سنائی دیتا عن سعد بن أبي وقاص أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسلم عن يمينه وعن يساره ترجمہ سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم داہنی اور بائین طرف سلام پھیرتے تھے عن سعد قال كنت أرى رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم عن يمينه وعن يساره حتى يرى بياض خده ترجمہ سعد سے روایت ہے مین رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کو دیکھتا تھا داہنی اور بائین طرف سے یہانتک کہ آپ کے گال کی سفیدی معلوم ہوتی (یعنے سلام پھیرنے مین)

باب موضع اليدين عند السلام

جب سلام پھیرے تو دونون ہاتھ کہان رکھے عن جابر بن سمرة قال كنا إذا صلينا خلف النبي صلى الله عليه وسلم قلنا السلام عليكم السلام عليكم وأشار بيده عن يمينه وعن شماله فقال ما بال هؤلاء الذين يرمون بأيديهم كأنها أذناب الخيل الشمس أما يكفي أحدهم أن يضع يده على فخذه ثم يسلم على أخيه من عن يمينه ومن عن شماله ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے ہم جب رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو کہتے تھے السلام علیکم السلام علیکم مسعر نے کہا راوی ہے اس حدیث کا

کہ ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے داہنے اور بائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا اپنے ہاتھ سے طرح ہلاتے
ہیں گویا شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں کیا تم میں سے ہر ایک کو یہ کافی نہیں ہے کہ اپنا ہاتھ ران پر رکھ دیوے اور زبان سے اپنے
بھائی کو داہنے اور بائیں سلام کرے عن عبد الله قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبر في كل خفض
ورفع وقيام وقعود ويسلم عن يمينه وعن شماله السلام عليكم ورحمة الله السلام عليكم و
رحمة الله حتى يرى بياض خده ورأيت أبا بكر وعمر يفعلان ذلك ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت
ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ تکبیر کہتے تھے جھکتے اور اٹھتے اور کھڑے ہوتے اور بیٹھتے اور سلام پھیرتے تھے
داہنے اور بائیں طرف کہتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دکھلائی دیتی اور میں
نے ابوبکر اور عمر کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا عن واسع بن حبان أنه سأل عبد الله بن عمر عن صلوة رسول
الله صلى الله عليه وسلم فقال الله أكبر كلما وضع الله أكبر كلما رفع ثم يقول السلام عليكم
ورحمة الله عن يمينه السلام عليكم عن يساره ترجمہ واسع بن حبان سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو عبداللہ نے کہا آپ اللہ اکبر کہتے جب جھکتے اور اللہ اکبر کہتے جب اٹھتے پھر اخیر میں
السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے داہنی طرف اور بائیں طرف السلام علیکم

كيف السلام على الشمال

بائیں طرف سلام میں کیا کہے

عن واسع بن حبان قال قلت لابن عمر أخبرني عن صلوة رسول الله صلى الله
عليه وسلم كيف كانت قال فذكر التكبير وذكر السلام عليكم ورحمة الله عن يمينه السلام
عليكم عن يساره ترجمہ واسع بن حبان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی نماز پوچھی کس طرح تھی انہوں نے بیان کیا تکبیر کا اور بیان کیا کہ آپ داہنی طرف فرماتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بائیں
طرف السلام علیکم عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كأني أنظر إلى بياض خده عن
يمينه السلام عليكم ورحمة الله وعن يساره السلام عليكم ورحمة الله ترجمہ عبداللہ بن مسعود
سے روایت ہے انہوں نے کہا گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں آپ داہنی طرف فرماتے
تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ عن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم يسلم عن يمينه حتى يبدو بياض خده وعن يساره حتى يبدو بياض خده ترجمہ عبداللہ
بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی طرف اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ کی گال کی سفیدی نظر آتی اسی
طرح بائیں طرف پھیرتے تھے عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يسلم عن يمينه وعن
يساره السلام عليكم ورحمة الله السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى بياض خده من ههنا وبياض
خده من ههنا ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی اور بائیں طرف سلام پھیرتے

اور کہتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہانتک کہ آپ کی گال کی سفیدی ادہر سے اور ادہر سے نظر آتی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ وَعَنْ يَسَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْسَرِ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی طرف سلام پھیرتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہانتک کہ داہنی رخسار کی سفیدی نظر آتی پھر بائیں طرف سلام پھیرتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہانتک کہ بائیں رخسار کی سفیدی نظر آتی

اَلسَّلَامُ بِالْيَدَيْنِ

ہاتھوں سے اشارہ کرنا سلام کیوقت

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا اِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِاَيْدِيْنَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالَ فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُكُمْ تُشِيْرُوْنَ بِاَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ اِلٰى صَاحِبِهِ وَلَا يُوْمِئْ بِيَدِهِ ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑہی تو ہم جب سلام پھیرتے ہاتھ کو اوٹھاتے اور کہتے السلام علیکم السلام علیکم آپ نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا کیا حال ہے تمہارا اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہو گویا وہ دمیں ہیں شریر گھوڑوں کی جب تم میں سے کوئی نماز کا سلام کرے تو اپنے پاس والے کیطرف دیکھے لیکن ہاتھ سے اشارہ نہ کرے

سَلَامُ الْمَأْمُوْمِ حِيْنَ يُسَلِّمُ الْاِمَامُ

جب امام سلام کرے اوسی وقت مقتدی سلام کرے

عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ كُنْتُ اُصَلِّيْ بِقَوْمِيْ بَنِيْ سَالِمٍ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّيْ قَدْ اَنْكَرْتُ بَصَرِيْ وَاِنَّ السُّيُوْلَ تَحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِيْ فَلَوَدِدْتُ اَنَّكَ جِئْتَ فَصَلَّيْتَ فِيْ بَيْتِيْ مَكَانًا اَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْعَلُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَغَدَا عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ مَعَهُ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ فَاسْتَاْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتّٰى قَالَ اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَاَشَرْتُ لَهُ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ اَحْبَبْتُ اَنْ اُصَلِّيَ فِيْهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِيْنَ سَلَّمَ ترجمہ عتبان بن مالک سے روایت ہے میں اپنی قوم بنی سالم کی امامت کیا کرتا تہا ایک بار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بینائی نے مجھے جواب دیا ہے اور رستے میں نالے حائل ہو جاتے ہیں میری قوم کی مسجد میں جانے سے تو میں چاہتا ہوں آپ میرے گہر تشریف لائیے اور کسی جگہ نماز پڑہ دیجئے میں اوسکو مسجد بنالوں آپ نے فرمایا انشاء اللہ ایسا کرونگا صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ابوبکر صدیق رض آپ کے ساتھ تہے دن چڑھ گیا تہا آپ نے اندر آنے کی اجازت چاہی میں نے اجازت دی آپ بیٹھے نہیں اور فرمایا تم کہاں چاہتے ہو اپنے گہر میں کس مقام پر نماز پڑہوں میں نے ایک جگہ بتائی جہاں میں چاہتا تہا آپ کا نماز پڑہنا آپ کہڑے ہوئے ہم نے آپ کے پیچھے صف باندہی

لقومی

نماز ادا کی۔ پھر آپ نے سلام پھیرا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ ہی سلام پھیرا **اَلسُّجُوْدُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلٰوۃِ**

نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرنا **عَنْ** عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فِیْمَا بَیْنَ اَنْ یَّفْرُغَ مِنْ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ اِلَی الْفَجْرِ اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً وَیُوْتِرُ بِوَاحِدَۃٍ وَیَسْجُدُ سَجْدَۃً قَدْرَ مَا یَقْرَأُ اَحَدُکُمْ خَمْسِیْنَ اٰیَۃً قَبْلَ اَنْ یَّرْفَعَ رَأْسَہٗ وَبَعْضُہُمْ یَزِیْدُ عَلٰی بَعْضٍ فِی الْحَدِیْثِ مُخْتَصَرٌ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا سے فراغت کے بعد فجر ہونے تک گیارہ رکعت پڑھتے تھے ان میں سے ایک رکعت وتر کی ہوتی اور سجدہ کرتے جتنی دیر تک تم میں سے کوئی پچاس آیتیں پڑھے آپ کے سر اوٹھانے سے پہلے اور تم میں سے ایک دوسرے سے زیادہ پڑھ سکتا ہے یہ حدیث مختصر ہے بڑی حدیث سے **ف** مراد سجدہ سے یہ ہے کہ ہر ایک سجدہ اس نماز کا اتنا بڑا ہوتا یا ایک سجدہ ان سجدوں میں اتنا بڑا ہوتا مگر مؤلف نے جو باب قائم کیا ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سجدہ بعد نماز کے ہوتا پر اسکی تصریح دوسری حدیثوں میں نہیں ملی **سَجْدَتَا السَّہْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْکَلَامِ** سلام پھیرنے اور بات کرنے کے بعد سجدہ سہو کرنا **عَنْ** عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ ثُمَّ تَکَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّہْوِ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا پھر بات کی بعد اوس کے سجدہ سہو کے سجدے کیے **اَلسَّلَامُ بَعْدَ سَجْدَتَیِ السَّہْوِ** سجدہ سہو کے بعد سلام پھیرنا **عَنْ** اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّہْوِ وَہُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دو سجدے بیٹھے بیٹھے کیے پھر سلام پھیرا **عَنْ** عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی ثَلٰثًا ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ الْخِرْبَاقُ اِنَّکَ صَلَّیْتَ ثَلٰثًا فَصَلّٰی بِہِمُ الرَّکْعَۃَ الْبَاقِیَۃَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّہْوِ ثُمَّ سَلَّمَ ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا خرباق نے جسکو ذو الیدین کہتے تھے کہا یا رسول اللہ آپ نے تین رکعتیں پڑھیں آپ نے جو رکعت باقی تھی اوسکو پڑھا پھر دو سجدے سہو کیے پھر سلام پھیرا **جَلْسَۃُ الْاِمَامِ بَیْنَ التَّسْلِیْمِ وَالْاِنْصِرَافِ** سلام پھیر کے بعد امام کتنی دیر بیٹھے پھر کھڑا ہو **عَنِ** الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلٰوتِہٖ فَوَجَدْتُ قِیَامَہٗ وَرَکْعَتَہٗ فَاعْتِدَالَہٗ بَعْدَ الرَّکْعَۃِ فَسَجْدَتَہٗ فَجَلْسَتَہٗ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ فَسَجْدَتَہٗ فَجَلْسَتَہٗ بَیْنَ التَّسْلِیْمِ وَالْاِنْصِرَافِ قَرِیْبًا مِّنَ السَّوَاءِ ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غور سے دیکھا تو آپ کا کھڑا ہونا نماز میں پھر رکوع کرنا پھر رکوع کر کے کھڑا ہونا پھر سجدہ کرنا پھر سجدہ کر کے بیٹھنا پھر دوسرا سجدہ پھر سلام پھیر کے بیٹھنا سب قریب قریب تھا یعنی ہر ایک دوسرے کے برابر تھا **عَنْ** اُمِّ سَلَمَۃَ اَنَّ النِّسَاءَ فِیْ عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الصَّلٰوۃِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلّٰی مِنَ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللّٰہُ فَاِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ ترجمہ ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے

مین عورتین نماز سے سلام پھیرتی ہی اوٹھ جاتین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویسی ہی بیٹھے رہتے اور مرد بھی سب بیٹھے رہتے
جبتک اللہ کو منظور ہوتا پھر جب آپ اوٹھتے تو مرد بھی اوٹھتے **ف** آپ اس انتظار مین بیٹھے رہتے کہ عورتین چلی جاوین تو اٹھین
اس لیے کہ عورتونکو مردون کے ہجوم سے تکلیف نہ ہو **الانحراف بعد التسليم** سلام پھیرتے ہی اوٹھ جانا

عن يزيد بن الاسود انه صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح فلما صلى انحرف
ترجمہ یزید بن الاسود سے روایت ہی اونہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑہی آپ نماز پڑھتے ہی اوٹھ
گئے **ف** کیونکہ سلام کے بعد بیٹھنا کچھ واجب نہین ہی **التكبير بعد تسليم الامام** امام کے سلام
پھیرنیکے بعد تکبیر کہنا **عن ابن عباس** قال انما كنت اعلم انقضاء صلوة رسول الله صلى الله عليه
وسلم بالتكبير ترجمہ ابن عباس سے روایت ہی مجھکو جب معلوم ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے
جب تکبیر ہوتی **الامر بقراءة المعوذات بعد التسليم من الصلوة** نماز کے بعد معوذات (یعنی قل اعوذ
برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) پڑہنا **عن عقبة بن عامر** قال امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان اقرأ المعوذات دبر كل صلوة ترجمہ عقبہ بن عامر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم کیا
معوذات پڑہنے کا ہر نماز کے بعد **الاستغفار بعد التسليم** سلام کے بعد استغفار پڑہنا **عن**
ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا انصرف
من صلوته استغفر ثلثا ثم قال اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام
ترجمہ ثوبان سے روایت ہی جو مولی (آزاد کیے ہوئے غلام) تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار پڑھتے (یعنی استغفر اللہ استغفر اللہ استغفر اللہ) پھر فرماتے اللھم انت السلام و
منک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام (یعنی اے اللہ تو سالم ہی ہر برائی اور عیب سے اور تیری طرف سے ہماری سلامتی ہی بڑی
برکت والا ہی تو ای بزرگی اور عزت والے) **عن عائشة** ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا سلم
قال اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام ترجمہ ام المومنین عائشہ
روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو فرماتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا
الجلال والاکرام **الذكر بعد التسليم** سلام کے بعد کیا دعا پڑہے **عن عبد الله بن الزبير**
يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم يقول لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك له
وله الحمد وهو على كل شيء قدير لا حول ولا قوة الا بالله لا نعبد الا اياه اهل النعمة والفضل
والثناء الحسن لا اله الا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون ترجمہ عبد اللہ بن زبیر سے روایت
وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو فرماتے لا اله الا الله وحده اخیر تک یعنی کوئی سچا معبود نہین

سوا اللہ جل جلالہ کے اوسکا کوئی شریک نہیں ہی اوسی کی سلطنت ہی اور اوسی کے لیے تعریف ہی اور وہ ہر بات پر توانا ہے نہیں بچاؤ
گناہوں سے اور نہ طاقت ہی عبادت کی مگر اسکی مدد سے ہم نہیں پوجتے کسیکو مگر اوسی کو وہی لائق ہی نعمت اور فضل اور اچھی
تعریف کے کوئی سچا معبود نہیں مگر اللہ ہم اوسی کے خالص طاعت کرتے ہیں اگرچہ برا مانیں کافر

بَابُ التَّهْلِيْلِ وَالذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

سلام کے بعد تہلیل اور ذکر کرنا عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُهَلِّلُ
فِی دُبُرِ الصَّلٰوةِ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ثُمَّ يَقُوْلُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ
بِهِنَّ فِی دُبُرِ الصَّلٰوةِ ترجمہ ابو الزبیر سے روایت ہی عبد اللہ بن الزبیر نماز کے بعد لا الہ الا اللہ اسطرح کہتے تھے لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ آخیر تک اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکو کہا کرتے تھے نماز کے بعد۔

نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الْقَوْلِ عِنْدَ انْقِضَاءِ الصَّلٰوةِ

ایک اور دعا نماز کے بعد عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَقُوْلُ كَتَبَ
مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ
ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ترجمہ وراد سے روایت ہی جو منشی تھا مغیرہ بن شعبہ کا کہ معاویہ بن ابی سفیان نے مغیرہ بن شعبہ کو کہا
مجھے بتلا دو وہ دعا جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو انہوں نے کہا آپ جب نماز پڑھ چکتے تو فرماتے لا الہ الا اللہ
وحدہ آخیر تک بغیر کوئی سچا معبود نہیں ہی سوا اللہ کے وہ اکیلا ہی اوسکا کوئی شریک نہیں اوسی کی سلطنت ہی اور اوسی
کو تعریف زیب دیتی ہی اور وہ ہر چیز کو کر سکتا ہی یا اللہ جو تو دیوے اوسکا کوئی روکنیوالا نہیں ہے اور جسکو تو روک دیوے اوسکا
کوئی دینے والا نہیں ہی اور تیرے عذاب سے مالدار کو اوسکا مال بچا نہیں سکتا عَنْ وَرَّادٍ كَتَبَ الْمُغِيْرَةُ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ دُبُرَ الصَّلٰوةِ اِذَا سَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ
الْجَدُّ ترجمہ وراد سے روایت ہی مغیرہ بن شعبہ نے معاویہ بن ابی سفیان کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے
نماز کے بعد تو فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ آخیر تک

كَمْ مَرَّةً يَقُوْلُ ذٰلِكَ

کتنی بار یہ دعا پڑھے عَنْ وَرَّادٍ
كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ اِلَى الْمُغِيْرَةِ اَنِ اكْتُبْ اِلَیَّ بِحَدِيْثٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ الْمُغِيْرَةُ اِنِّیْ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ عِنْدَ انْصِرَافِهٖ مِنَ الصَّلٰوةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ترجمہ وراد سے روایت ہی منشی مغیرہ

بن شعبہ کے منشی تہے کہ معاویہ نے مغیرہ کو لکہا میری پاس وہ دعا لکہہ بہیجو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی
ہو مغیرہ نے اوسکا جواب لکہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہی آپ نماز پڑھ کر فرماتے تہے لا الٰہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر تین بار عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ
اِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا اَوْ صَلّٰی تَکَلَّمَ بِکَلِمَاتٍ فَسَاَلَتْہُ عَائِشَةُ عَنِ الْکَلِمَاتِ فَقَالَ اِنْ تَکَلَّمَ بِخَیْرٍ
کَانَ طَابِعًا عَلَیْہِنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَاِنْ تَکَلَّمَ بِغَیْرِ ذٰلِکَ کَانَ کَفَّارَةً لَہٗ سُبْحَانَکَ اللّٰہُمَّ وَبِحَمْدِکَ
اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس مین بیٹہتے یا نماز
پڑھتے تو چند کلمے کہتے حضرت عائشہ نے آپ سے اون کلمونکو پوچہا حضرت عائشہ نے کہا اگر وہ نیک باتین کرتا ہی تو یہ کلمے
قیامت تک مہر کیطرح اون پر قایم رہتی ہین اور جو اور طرح کی باتین کی ہی تو اون باتونکا کفارہ ہو جاتی ہین وہ کلمات یہہ ہین سبحانک
اللہم وبحمدک استغفرک واتوب الیک نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّکْرِ وَالدُّعَاءِ بَعْدَ التَّسْلِیْمِ ایک اور طرح کی دعا بعد
سلام کے عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَیَّ امْرَاَةٌ مِّنَ الْیَہُوْدِ فَقَالَتْ اِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ
فَقُلْتُ کَذَبْتِ فَقَالَتْ بَلٰی وَاِنَّا لَنَقْرِضُ مِنْہُ الْجِلْدَ وَالثَّوْبَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِلَی الصَّلٰوةِ وَقَدِ ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا فَقَالَ مَا ہٰذَا فَاَخْبَرْتُہٗ بِمَا قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَتْ فَمَا صَلّٰی بَعْدَ
یَوْمَئِذٍ صَلٰوةً اِلَّا قَالَ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَ
عَذَابِ الْقَبْرِ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہی ایک عورت یہودی میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ عذاب قبر کا پیشاب
لگنے سے ہوتا ہے مین نے کہا تو جہوٹ بولتی ہی اوس نے کہا نہین سچ ہے ہمکو حکم ہے کہ اگر پیشاب کہال یا کپڑے مین لگجاوے
تو اوسکو کاٹ ڈالین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو نکلے ہم آواز سے باتین کر رہے تہے آپ نے فرمایا کیا ہی مین نے بیان
کیا جو یہودی عورت نے کہا تہا آپ نے فرمایا وہ سچ کہتی ہے پہلوس روز سے آپنے کوئی نماز نہین پڑہی مگر بعد نماز کے فرمایا رب
جبرئیل ومیکائیل واسرافیل اعذنی من حر النار وعذاب القبر ای پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے بچا
مجہکو جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب نَوْعٌ اٰخَرُ منہ الیہ ایک اور طرح کی دعا عَنْ مَرْوَانَ اَنَّ کَعْبًا حَلَفَ لَہٗ بِاللّٰہِ
الَّذِیْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی اِنَّا نَجِدُ فِی التَّوْرٰةِ اَنَّ دَاوٗدَ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا انْصَرَفَ
مِنْ صَلٰوتِہٖ قَالَ اللّٰہُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِیْ عِصْمَةً وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْہَا
مَعَاشِیْ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نِقْمَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ
لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ کَعْبٌ اَنَّ صُہَیْبًا
حَدَّثَہٗ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُہُنَّ عِنْدَ انْصِرَافِہٖ مِنْ صَلٰوتِہٖ ترجمہ مروان سے روایت
ہی کعب نے حلف کیا اون کے سامنے قسم اوس اللہ کی جس نے چیر دیا دریا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے ہم نے توریت مین پایا

کہ حضرت داؤد علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تو کہتے اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِیْ عِصْمَةً اخیر تک یعنی
یا اللہ درست کر دے دین میرا جس سے میرا بچاؤ ہے اور درست کر دے دنیا میری جس میں میری روزی ہے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے
غصے سے تیری رضامندی کی اور پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے تیرے
دیے کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تیرے روکے کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور مالدار کا مال تجھ سے کچھ کام نہ آویگا مروان نے کہا
مجھ سے کعب نے بیان کیا صہیب نے اونسے بیان کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو ان کلمات
کو کہتے

اَلتَّعَوُّذُ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ نماز کے بعد پناہ مانگنا

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ كَانَ اَبِیْ يَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَكُنْتُ اَقُوْلُهُنَّ
فَقَالَ اَبِیْ عَمَّنْ اَخَذْتَ هٰذَا قُلْتُ عَنْكَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُهُنَّ اَیْ بُنَیَّ
فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ ترجمہ مسلم بن ابی بکرہ سے روایت ہے میرے باپ نماز کے بعد کہتے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ
وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ میں بھی کہنے لگا میرے باپ نے پوچھا تو نے یہ کلمے کہاں سے سیکھے میں نے کہا تم ہی سے انہوں نے کہا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکو نماز کے بعد کہا کرتے تھے

عَدَدُ التَّسْبِیْحِ بَعْدَ التَّسْلِیْمِ سلام کے بعد کتنی تسبیح کہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيْهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ خَصْلَتَانِ
اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوٰتُ
الْخَمْسُ يُسَبِّحُ اللّٰهَ اَحَدُكُمْ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهٗ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا فَهِیَ خَمْسُوْنَ وَمِائَةٌ
عَلَى اللِّسَانِ وَاَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِی الْمِيْزَانِ وَاَنَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهُنَّ
بِيَدِهٖ وَاِذَا اَوٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى فِرَاشِهٖ اَوْ مَضْجَعِهٖ يُسَبِّحُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَيَحْمَدُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَيُكَبِّرُ
اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ فَهِیَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَاَلْفٌ فِی الْمِيْزَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَاَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ بِاَلْفَيْنِ وَخَمْسِمِائَةِ سَيِّئَةٍ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ لَا يُحْصِيْهِمَا
قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَاْتِیْ اَحَدَكُمْ وَهُوَ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَيَقُوْلُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا وَ
يَاْتِيْهِ عِنْدَ مَنَامِهٖ فَيُنِيْمُهٗ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ہیں
جنکو اگر مسلمان اختیار کرے تو جنت میں جاویگا اور وہ آسان ہیں لیکن عمل کرنیوالے اونپر تھوڑے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں ہیں تسبیح کرے ہر ایک تم میں سے ہر نماز کے بعد دس بار (یعنی سبحان اللہ کہے) اور دس بار الحمد للہ
کہے اور دس بار اللہ اکبر کہے تو سب ملا کر ڈیڑھ سو کلمے ہوئے زبان پر اور ایک ہزار پانسو ہوئے میزان پر (اس لیے کہ ہر ایک
نیکی کے بدلے اللہ جل جلالہ دس نیکیاں لکھتا ہے) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی انگلیوں پر ان
کلموں کو شمار کرتے اور جب تم میں سے کوئی اپنے بچھونے پر سونے کو جاوے تو تینتیس بار سبحان اللہ کہے اور تینتیس بار الحمد للہ کہے اور

چونتیس بار اللہ اکبر کہے تو یہ سو کلمے ہوے سو سبحان پر اور ہزار ہوے میزان میں (دہ چند ہو کر ہر روز دو ہزار پانسو ہوئی میزان میں)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کون تم میں سے ہر روز دو ہزار پانسو گناہ کرسکتا ہے (کیونکہ جب اتنے گناہ ہر روز کرے
تب البتہ گناہ اوسکی نیکیوں سے بڑھ سکتے ہیں نہیں تو نیکیاں ہی بڑھتی رہیں گی) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ان
دو خصلتوں کا اختیار کرنا بڑا مشکل کیا ہے آپ نے فرمایا شیطان نماز میں آتا ہے اور کہتا ہے فلان بات یاد کر فلان مقدمہ یاد
کر یہاں تک کہ بھلا دیتا ہے ان کلمونکا کہنا (اسیطرح سوتے وقت آتا ہے اور سلا دیتا ہے) اور یہ کلمے نہیں کہنے دیتا **نوع آخر**

مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيحِ **عَنْ** كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ
يُسَبِّحُ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِينَ وَيَحْمَدُهُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِينَ وَيُكَبِّرُهُ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِينَ ترجمہ کعب
بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کئی لفظ ہیں نماز کے بعد کہنے کی جنکا کہنے والا ناامید اور محروم نہیں
ہوسکتا سبحان اللہ تینتیس بار ہر نماز کے بعد اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر تینتیس بار **عَنْ** زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اُمِرُوْا اَنْ يُّسَبِّحُوْا
دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِينَ وَيَحْمَدُوْا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِينَ وَيُكَبِّرُوْا اَرْبَعًا وَّثَلٰثِينَ فَاُتِيَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ
فَقَالَ اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوْا دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِينَ وَتَحْمَدُوْا
ثَلٰثًا وَّثَلٰثِينَ وَتُكَبِّرُوْا اَرْبَعًا وَّثَلٰثِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوْهَا خَمْسًا وَّعِشْرِينَ وَاجْعَلُوْا فِيْهَا التَّهْلِيْلَ
فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اجْعَلُوْهَا كَذٰلِكَ ترجمہ زید بن ثابت سے
روایت ہے صحابہ کرام کو حکم ہوا ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ کہنے کا اور ۳۳ بار الحمد للہ کہنے کا اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہنے کا
ایک شخص انصاری آیا اور بولا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو حکم کیا ہے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ کہنے کا
اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہنے کا اونہوں نے کہا ہاں اوس شخص نے کہا تو تم پچیس پچیس بار ہر ایک کلمہ کو کہو اور
۲۵ بار لا الہ الا اللہ کہو صبح کو اونہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپنے فرمایا اچھا ایسا ہی کرو **عَنْ**
ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا رَاٰى فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ قِيْلَ لَهٗ بِاَيِّ شَيْءٍ اَمَرَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
اَمَرَنَا اَنْ نُّسَبِّحَ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِينَ وَنَحْمَدَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِينَ وَنُكَبِّرَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِينَ فَتِلْكَ مِائَةٌ قَالَ
سَبِّحُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَاحْمَدُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَكَبِّرُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَهَلِّلُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ
فَتِلْكَ مِائَةٌ فَلَمَّا اَصْبَحَ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوْا
كَمَا قَالَ الْاَنْصَارِيُّ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے خواب میں دیکھا اوس سے کسی نے پوچھا تم کو تمہارے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حکم کیا ہے اونہوں نے کہا ہم کو حکم کیا ہے ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر
کہنے کا سب ملکر سو ہوے اوس نے کہا ۲۵ بار سبحان اللہ کہو اور ۲۵ بار الحمد للہ کہو اور ۲۵ بار اللہ اکبر کہو اور ۲۵ بار لا الہ الا اللہ کہو
صبح کو اوس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ خواب بیان کیا آپنے صحابہ سے فرمایا ایسا ہی کرو جیسا انصاری نے

کہ حضرت داؤد علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تو کہتے اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِيَ الَّذِي جَعَلْتَهُ لِي عِصْمَةً یعنی
یا اللہ درست کر دے دین میرا جس سے میرا بچاؤ ہے اور درست کر دے دنیا میری جس میں میری روزی ہے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری
غصے سے تیری رضامندی کی اور پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے تیرے
دیے کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تیرے روکے کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور مالدار کا مال تجھ سے کچھ کام نہ دیگا مروان نے کہا
مجھ سے کعب نے بیان کیا صہیب نے اونسے بیان کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو ان کلمات
کو کہتے

التَّعَوُّذُ فِي دُبُرِ الصَّلٰوةِ نماز کے بعد پناہ مانگنا

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَانَ أَبِي
يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَكُنْتُ أَقُولُهُنَّ
فَقَالَ أَبِي أَيْ بُنَيَّ عَمَّنْ أَخَذْتَ هٰذَا قُلْتُ عَنْكَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُهُنَّ (أَيْ بُنَيَّ)
فِي دُبُرِ الصَّلٰوةِ ترجمہ مسلم بن ابی بکرہ سے روایت ہے میرا باپ نماز کے بعد کہتے تھے اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ
وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ میں بھی کہنے لگا میرے باپ نے پوچھا تو نے بیٹے کہاں سے سیکھا میں نے کہا تم ہی سے انہوں نے
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکو نماز کے بعد کہا کرتے تھے

عَدَدُ التَّسْبِيحِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ سلام کے بعد کتنی تسبیح کہی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ (خَصْلَتَانِ)
إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ
الْخَمْسُ يُسَبِّحُ أَحَدُكُمْ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا فَهِيَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ
عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهُنَّ
بِيَدِهِ وَإِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ أَوْ مَضْجَعِهِ يُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُكَبِّرُ
أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهِيَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَمِائَةِ سَيِّئَةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهِمَا
قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلٰوتِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا وَ
يَأْتِيهِ عِنْدَ مَنَامِهِ فَيُنِيمُهُ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ہیں
جنکو اگر مسلمان اختیار کرے تو جنت میں جاویگا اور وہ آسان ہیں لیکن عمل کرنیوالے انپر تھوڑے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں ہیں تسبیح کرے ہر ایک تم میں سے ہر نماز کے بعد دس بار (یعنی سبحان اللہ کہے) اور دس بار الحمد للہ
کہے اور دس بار اللہ اکبر کہے تو سب ملا کر ڈیڑھ سو کلمے ہوئے زبان پر اور ایک ہزار پانسو ہوئے میزان پر (اس لیے کہ ہر ایک
نیکی کے بدلے اللہ جل جلالہ دس نیکیاں لکھتا ہے) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی انگلیوں پر ان
کلموں کو شمار کرتے اور جب تم میں سے کوئی اپنے بچھونے پر سونے کو جاوے تو تینتیس بار سبحان اللہ کہے اور تینتیس بار الحمد للہ کہے اور

چونتیس بار اللہ اکبر کہے تو یہ سو کلمے ہوے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر ہوے میزان میں ہزار اور پانچ سو ہوے ملاکر ہر روز وہ ہزار پانسو ہوئی میزان
مین) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہر کون تم مین سے ہر روز دو ہزار پانسو گناہ کر سکتا ہے کیونکہ جب اتنے گناہ ہر روز کرے
تب البتہ گناہ اوسکی نیکیون سے بڑہ سکتے ہین نہین تو نیکیان ہی بڑہتی رہین گی) لوگون نے عرض کیا یا رسول اللہ ان
دو خصلتون کا اختیار کرنا بڑا مشکل کیا ہے آپ نے فرمایا شیطان نماز مین آتا ہے اور کہتا ہے فلان بات یاد کر فلان بات یاد
کر یہان بھلا دیتا ہے ان کلمون کا کہنا اسیطرح سوتے وقت آتا ہے اور سلا دیتا ہے اور یہ کلمے نہین کہنے دیتا

نوع آخر

مِن عَدَدِ التَّسْبِيحِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ
يُسَبِّحُ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِينَ وَيَحْمَدُهُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِينَ وَيُكَبِّرُهُ أَرْبَعًا وَّثَلٰثِينَ ترجمہ کعب
بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کئی لفظ ہین نماز کے بعد کہنے کی جنکا کہنے والا نا امید اور محروم نہین
ہو سکتا سبحان اللہ تینتیس بار ہر نماز کے بعد اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر تینتیس بار عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أُمِرُوا أَنْ يُّسَبِّحُوا
دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِينَ وَيَحْمَدُوا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِينَ وَيُكَبِّرُوا أَرْبَعًا وَّثَلٰثِينَ فَأُتِيَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ
فَقَالَ أَمَرَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَبِّحُوا دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِينَ وَتَحْمَدُوا
ثَلٰثًا وَّثَلٰثِينَ وَتُكَبِّرُوا أَرْبَعًا وَّثَلٰثِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوهَا خَمْسًا وَّعِشْرِينَ وَاجْعَلُوا فِيهَا التَّهْلِيلَ
فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اجْعَلُوهَا كَذٰلِكَ ترجمہ زید بن ثابت سے
روایت ہے صحابہ کرام کو حکم ہوا ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ کہنے کا اور ۳۳ بار الحمد للہ کہنے کا اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہنے کا
ایک شخص انصاری آیا اور بولا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو حکم کیا ہے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ کہنے کا
اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہنے کا انہون نے کہا ہان اوس شخص نے کہا تو تم پچیس پچیس بار ہر ایک کلمے کو کہو اور
۲۵ بار لا الہ الا اللہ کہو صبح کو انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا اچھا ایسا ہی کرو عَنِ
ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا رَأَى فِيمَا يَرَى النَّائِمُ قِيلَ لَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَمَرَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
أَمَرَنَا أَنْ نُّسَبِّحَ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِينَ وَنَحْمَدَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِينَ وَنُكَبِّرَ أَرْبَعًا وَّثَلٰثِينَ فَتِلْكَ مِائَةٌ قَالَ
سَبِّحُوا خَمْسًا وَّعِشْرِينَ وَاحْمَدُوا خَمْسًا وَّعِشْرِينَ وَكَبِّرُوا خَمْسًا وَّعِشْرِينَ وَهَلِّلُوا خَمْسًا وَّعِشْرِينَ
فَتِلْكَ مِائَةٌ فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا
كَمَا قَالَ الْأَنْصَارِيُّ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے خواب مین دیکھا اوس سے کسی نے پوچھا تم کو تمہارے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حکم کیا ہے اونہون نے کہا ہم کو حکم کیا ہے ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر
کہنے کا سب سو ہوے اوس نے کہا ۲۵ بار سبحان اللہ کہو اور ۲۵ بار الحمد للہ کہو اور ۲۵ بار اللہ اکبر کہو اور ۲۵ بار لا الہ الا اللہ کہو
صبح کو اوس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ خواب بیان کیا آپ نے صحابہ سے فرمایا ایسا ہی کرو جیسا اس انصاری نے

بیان کیا معلوم ہوا و ثواب سبحانہٗ اور اللہ جل جلالہٗ کی طرف سے تعلیم تھی **نوع اخر من عدد التسبیح** ایک اور طرح کی تسبیح **عن** جويرية بنت الحارث ان النبي صلى الله عليه وسلم مر عليها وهي في المسجد تدعوا ثم مر بها قريبا من نصف النهار فقال لها ما زلت على حالك قالت نعم قال الا اعلمك كلمات تقولينها سبحان الله عدد خلقه سبحان الله عدد خلقه سبحان الله عدد خلقه سبحان الله رضى نفسه سبحان الله رضى نفسه سبحان الله رضى نفسه سبحان الله زنة عرشه سبحان الله زنة عرشه سبحان الله زنة عرشه سبحان الله مداد كلماته سبحان الله مداد كلماته سبحان الله مداد كلماته **ترجمہ** جويريہ بنت حارث سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون پر سے گزرے دیکھا تو وہ مسجد میں بیٹھی ہوئے دعا کرتے ہیں پھر دوپہر کو ادھر گئے اون سے فرمایا کیا تم اب تک اوسی حال میں ہو انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا میں تم کو چند کلمے بتاتا ہوں اون کو کہا کرو سبحان الله عدد خلقه ٣ بار سبحان الله رضى نفسه تین بار سبحان الله زنة عرشه تین بار سبحان الله مداد كلماته تین بار **عن** ابن عباس قال جاء الفقراء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله ان الاغنياء يصلون كما نصلي ويصومون كما نصوم ولهم اموال يتصدقون ويعتقون قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا صليتم فقولوا سبحان الله ثلثا وثلثين والحمد لله ثلثا وثلثين والله اكبر ثلثا وثلثين ولا اله الا الله عشرا فانكم تدركون بذلك من سبقكم ولا يسبقكم من بعدكم **ترجمہ** عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے فقیر محتاج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ مالدار لوگ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں اور ہماری طرح روزہ رکھتے ہیں پھر اونکے پاس مال ہے اوس کو صدقہ دیتے ہیں اور اوس سے بردے خرید کر آزاد کرتے ہیں (ہم کس طرح اونکی برابری کریں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نماز کے بعد سبحان اللہ ٣٣ بار اور الحمد للہ ٣٣ بار اور اللہ اکبر ٣٣ بار اور لا الہ الا اللہ دس بار کہا کرو تم برابر ہو جاؤ گے اون لوگوں سے جو تم سے آگے ہیں (درجہ میں) اور بڑھ جاؤ گے اون سے جو تمہارے بعد ہیں **نوع اخر** ایک اور طرح کی تسبیح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبح في دبر صلوة الغداة مائة تسبيحة وهلل مائة تهليلة غفر له ذنوبه ولو كانت مثل زبد البحر **ترجمہ** ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فجر کی نماز کے بعد سو بار سبحان اللہ کہے اور سو بار لا الہ الا اللہ کہے اوس کے گناہ بخشے جاوینگے اگرچہ سمندر کے پھین کے برابر ہوں **عقد التسبيح** تسبیح کا شمار کرنا **عن** عبد الله بن عمرو قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يعقد التسبيح **ترجمہ** عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسبیح گنتے دیکھا (انگلیوں پر) **ترك مسح الجبهة بعد التسليم** سلام کے بعد منہ نہ پونچھنا **عن** ابي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجاور في العشر الذي في وسط

الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ مِنْ حِيْنِ تَمْضِي عِشْرُوْنَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِيْنَ يَرْجِعُ إِلَى مَسْكَنِهِ وَيَرْجِعُ مَنْ كَانَ

يُجَاوِرُ مَعَهُ ثُمَّ إِنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيْهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيْهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَمَرَهُمْ

بِمَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُجَاوِرُ هٰذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أُجَاوِرَ هٰذِهِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ

اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَثْبُتْ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ رَأَيْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فَأُنْسِيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي

كُلِّ وِتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِيْنٍ قَالَ أَبُوْ سَعِيْدٍ مُطِرْنَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِيْنَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ

فِي مُصَلَّى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ

مِنْ مَاءٍ وَطِيْنٍ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے رمضان کے بیچ

دہے مین جب بیسوین رات گذر جاتی اور اکیسوین رات آتی تو آپ گھر مین چلے آتے اور جو لوگ آپکے ساتھ اعتکاف کرتے وہ بھی اپنے

گھرون کو لوٹ جاتے پھر ایک مہینے مین آپ جس رات کو لوٹ آتے ٹھہرے رہے اور لوگونکو خطبہ سنایا اور جو اللہ کو منظور تھا اوس کا

لوگونکو حکم دیا پھر فرمایا مین اعتکاف کیا کرتا تھا اس دہے مین اب مجھے بہتر معلوم ہوا اخیر دہے مین اعتکاف کرنا تو جس شخص نے میرے

ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ اپنی جگہہ مین جا رہے اور مین نے اس رات کو (یعنی شب قدر کو) دیکھا پھر مین بھول گیا اب تم اوس کو

اخیر دہے مین ڈھونڈھو ہر طاق رات مین اور مین نے دیکھا کہ (اوس رات کو) مین سجدہ کرتا ہون کیچڑ مین - ابو سعید نے کہا اکیسوین

رات کو پانی پڑا اور جہان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد مین نماز پڑھا کرتے تھے وہین پانی ٹپکا مین نے آپکو دیکھا آپ صبح

کی نماز پڑھ چکے تھے اور آپکا منہ تر تھا پانی اور مٹی سے (تو آپ نے اپنے مونہہ کو نہ پونچھا اور یہی مقصود ہے اس باب مین) باب

قُعُوْدِ الْإِمَامِ فِي مُصَلَّاهُ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ سلام کے بعد امام کا بیٹھنا جہان پر نماز پڑھی ہے عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ترجمہ جابر بن سمرہ

سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھتے تو نماز کی جگہ بیٹھے رہتے آفتاب نکلنے تک عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كُنْتَ تُجَالِسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيَتَحَدَّثُ أَصْحَابُهُ يَذْكُرُوْنَ حَدِيْثَ الْجَاهِلِيَّةِ

وَيُنْشِدُوْنَ الشِّعْرَ وَيَضْحَكُوْنَ وَيَتَبَسَّمُ ترجمہ سماک بن حرب سے روایت ہے مین نے جابر بن سمرہ سے کہا تم رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم پاس بیٹھا کرتے تھے انہون نے کہا ہان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھتے تو اوسی جگہ بیٹھے

رہتے آفتاب نکلنے تک پھر آپکے اصحاب باتین کرتے وہ جاہلیت کے زمانے مین ذکر کرتے اور شعر پڑھتے اور ہنستے اور آپ تبسم فرماتے

بَابُ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ نماز سے فارغ ہوکر کس طرف پھرے عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ

أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِيْنِي أَوْ عَنْ يَسَارِي قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهِ ترجمہ سدی سے روایت ہے مین نے انس بن مالک سے پوچھا جب مین نماز پڑھ چکون تو کدہر کو پھرون

اوٹھ کر چلوں میں اپنی طرف یا بائیں طرف اونہوں نے کہا میں نے تو اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو داہنی طرف جاتے دیکھا ہے

عن الاسود قال قال عبد الله لا يجعلن احدكم للشيطان من نفسه جزءا يرى ان حتما عليه ان لا ينصرف الا عن يمينه لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثر انصرافه عن يساره ترجمہ اسود سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود نے کہا کوئی تم میں سے اپنی ذات پر شیطان کا ایک حصہ لگا دے (یعنی جو بات شرع میں ضروری نہیں ہے اسکو ضرور کر لیوے) یہ سمجھ کر جب نماز سے فارغ ہو تو داہنی طرف اوٹھ کر چلے حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اکثر آپ بائیں طرف اوٹھ کر جاتے

عن عائشة قالت رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يشرب قائما وقاعدا ويصلي حافيا ومنتعلا وينصرف عن يمينه وعن شماله ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پانی پیتے ہوئے کھڑے اور بیٹھے اور نماز پڑھتے ہوئے جوتے سمیت اور ننگے پاؤں اور نماز کے بعد داہنے اور بائیں طرف اوٹھتے ہوئے (پس معلوم ہوا کہ یہ سب باتیں درست ہیں اب اگر کوئی ان میں سے کسی بات کو لازم یا ضرور جانے مثلا نماز جوتی اتار کر ضرور جانے تو شیطان کی تقلید ہے)

باب الوقت الذي ينصرف فيه النساء من الصلوة

عورتیں کس وقت فارغ ہو جاویں

عن عائشة قالت كان النساء يصلين مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الفجر فكان اذا سلم انصرفن متلفعات بمروطهن فلا يعرفن من الغلس ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھتیں پھر آپ جب سلام پھیرتے تو لوٹ کر چلی آتیں چادریں لپیٹے ہوئے پہچانی نہ جاتیں اندھیرے سے (معلوم ہوا عورتوں کو چاہیے کہ امام کے سلام پھیرتے ہی چلی جاویں) تاکہ مردوں کے ہجوم کی وجہ سے اونکو تکلیف نہ ہو

باب النهي عن مبادرة الامام بالانصراف من الصلوة

امام سے جلدی کرنا اوٹھنے میں منع ہے

عن انس بن مالك قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم ثم اقبل علينا بوجهه فقال اني امامكم فلا تبادروني بالركوع ولا بالسجود ولا بالقيام ولا بالانصراف فاني اراكم من امامي ومن خلفي ثم قال والذي نفسي بيده لو رأيتم ما رأيت لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا قلنا ما رأيت يا رسول الله قال رأيت الجنة والنار ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں تمہارا امام ہوں تو مت جلدی کرو مجھ سے رکوع اور سجدے اور قیام میں اور نماز سے فارغ ہو کر اوٹھنے میں کیونکہ میں تم کو آگے اور پیچھے سے دیکھتا ہوں پھر فرمایا قسم اوس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم دیکھو جو میں نے دیکھا تو بہت کم ہنسو اور روو بہت ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے کیا دیکھا انہوں فرمایا میں نے بہشت اور دوزخ کو دیکھا

باب من يصلي مع الامام حتى ينصرف

جو شخص امام کے ساتھ نماز میں شریک رہے اوٹھنے تک تو کتنا ثواب پاویگا

عن ابي ذر قال صمنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رمضان فلم يقم بنا النبي صلى الله عليه وسلم حتى بقي سبع من الشهر فقام بنا حتى ذهب نحو من ثلث

اللیل ثم کانت سادسة فلم یقم بنا فلما کانت الخامسة قام بنا حتی ذهب شطر من اللیل فقلنا یا رسول

الله لو نفلتنا قیام هذه اللیلة قال ان الرجل اذا صلی مع الامام حتی ینصرف حسب له قیام لیلة

ثم کانت الرابعة فلم یقم بنا فلما بقی ثلاث من الشهر ارسل الی بناته ونسائه وحشد الناس فقام

بنا حتی خشینا ان تفوتنا الفلاح ثم لم یقم بنا شیئا من الشهر قال داود قلت ما الفلاح قال

السحور ترجمہ ابوذر سے روایت ہے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے آپ نے تراویح نہیں پڑھی یہانتک کہ سات راتیں رہ گئیں اوس وقت آپ کھڑے ہوئے تہائی رات تک پھر چھبیسویں کو نہیں کھڑے ہوئے پھر پچیسویں رات کو کھڑے ہوئے آدھی رات تک ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کاش آپ زیادہ کھڑے ہوتے آپنے فرمایا جب آدمی امام کے ساتھ نماز پڑھے اوس کے فارغ ہونے تک تو اوسکو ساری رات کھڑے رہنے کا ثواب ملیگا پھر چوبیسویں رات کو آپ نہیں کھڑے ہوئے پھر جب تین راتیں رہ گئیں یعنی ستائیسویں شب کو کہلا بھیجا آپ نے اپنی بیٹیوں اور عورتوں اور تمام لوگوں کی جماعتوں کو اور کھڑے ہوئے آپ یہانتک کہ ڈرے ہم فلاح کے جاتے رہنے سے پھر باقی راتوں میں آپ کھڑے نہیں ہوئے داؤد بن ابی ہند نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا میں نے ولید سے پوچھا فلاح کیا ہے انہوں نے کہا سحری

باب الرخصة للامام فی تخطی رقاب الناس امام کو لوگوں کی گردنیں پھاندکر جانا درست ہے

عن عقبة بن الحارث قال صلیت مع النبی صلی الله علیه وسلم العصر بالمدینة ثم انصرف یتخطی رقاب

الناس سریعا حتی تعجب الناس لسرعته فتبعه بعض اصحابه فدخل علی بعض ازواجه ثم خرج فقال

انی ذکرت وانا فی العصر شیئا من تبر کان عندنا فکرهت ان یبیت عندنا فامرت بقسمته

ترجمہ عقبہ بن حارث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی مدینہ میں آپ نماز سے فارغ ہو کر چلے لوگوں کی گردنیں پھاندتے ہوئے جلدی سے یہانتک کہ لوگوں نے تعجب کیا آپ کی جلدی پر آپ کے ساتھ بعض صحابہ بھی ہو لیے آپ اپنی ایک بی بی کے پاس تشریف لیگئے پھر نکلے اور فرمایا مجھے عصر کی نماز میں خیال آیا ایک ڈلی کا (سونے کا تھا یا چاندی کا) تو میں نے برا سمجھا رات کو اوسکا رہنا اپنے پاس اسلیے میں نے حکم کیا اوسکے بانٹنے کا **ف** امام کے سوا اور لوگوں کو یہ حکم ہے کہ وہ جب مسجد میں آویں تو جہاں جگہ پاویں بیٹھ جاویں لوگوں کی گردنیں پھاندکر خواہ مخواہ آگے جانا منع ہے لیکن امام کو اجازت ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا سے ذرا بھی رغبت نہ تھی بلکہ بڑی نفرت تھی اپنے ایک رات بھی اوس ڈلی کا اپنے پاس رہنا گوارا نہ کیا اور فی الفور محتاجوں کو تقسیم کر دیا یہ اخلاق پیغمبروں کے سوا اور لوگوں میں بہت کم ہوتی ہیں

باب اذا قیل للرجل هل صلیت هل یقول لا جب کسی شخص سے پوچھا جاوے تو نماز پڑھ چکا وہ کہہ سکتا ہے میں نے نہیں پڑھی

عن جابر بن عبد الله ان عمر بن الخطاب یوم

الخندق بعد ما غربت الشمس جعل یسب کفار قریش قال یا رسول الله صلی الله علیه وسلم ما کدت

إِنْ أُصَلِّي حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ وَتَوَضَّأْنَا فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ ترجمہ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے جنگ خندق کے روز جب آفتاب ڈوب گیا کافروں کو برا کہنا شروع کیا اور کہا یا رسول اللہ میں نماز نہ پڑھ سکا یہانتک کہ آفتاب ڈوبنے کو تھا آپنے فرمایا قسم خدا کی میں نے تو اب تک نہیں پڑھی پھر ہم اترے آپکے ساتھ بطحان میں اور وضو کیا آپنے نماز کے لیے ہم نے بھی وضو کیا پھر آپ نے عصر کی نماز پڑھی آفتاب ڈوبنے کے بعد پھر مغرب کی نماز پڑھی آخر کتاب التشہد والسلام والسہو تمام ہوئی کتاب تشہد اور سلام اور سہو کی

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

کتاب جمعہ کے بیان میں

إِيجَابُ الْجُمُعَةِ

جمعہ کا وجوب۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ يَعْنِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم پیچھے آئے ہیں دنیا میں لیکن پہلے ہونگے قیامت میں (یہود اور نصاری سے درجہ اور مرتبہ میں) صرف اتنی بات ہے کہ انکو ہم سے پہلے کتاب ملی اور ہم کو بعد ملی یہ وہ دن ہے (یعنی جمعہ کا دن) کہ اللہ تعالی نے اوس دن انپر عبادت فرض کی تھی مگر انہوں نے اختلاف کیا اوسمیں یہود نے ہفتے کا دن تجویز کیا اور نصاری نے اتوار کا) اور اللہ نے ہم کو ہدایت کر دی اس دن کی اور لوگ تابع ہیں ہمارے (اس لیے کہ جمعہ ابتدائی ہفتہ کا ہے تو یہی) الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ یہود ایک دن ہمارے بعد ہیں اور نصاری ہمارے دو دن بعد ہیں

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَكَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَكَانَ لِلنَّصَارَى يَوْمُ الْأَحَدِ فَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِنَا فَهَدَانَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْأَحَدَ وَكَذَلِكَ هُمْ لَنَا تَبَعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَنَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گمراہ کر دیا اللہ نے اگلے لوگوں کو جمعہ سے تو یہودیوں نے ہفتے کا دن مقرر کیا اور نصاری نے اتوار کا دن تجویز کیا پھر اللہ نے ہم لوگوں کو پیدا کیا تو جمعہ کا دن بتلایا اب پہلی جمعہ ہوا پھر ہفتہ پھر اتوار تو یہود اور نصاری ہمارے تابع ہوں گے قیامت کے روز اور ہم لوگ دنیا والوں میں پیچھے ہیں لیکن قیامت کے روز سب سے پہلے ہوں گے یعنی سب مخلوقات سے پہلے ہمارا فیصلہ ہوگا

التَّشْدِيدُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کو ترک کرنے کی سزا۔ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ ترجمہ ابوالجعد ضمیری سے روایت ہے وہ

صحابی تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چھوڑ دیوے تین جمعے سستی سے اللہ تعالی مہر کردیگا اوس کے دل پر
ف یعنی بند کر دیگا اوس کے دلکو خیر اور ہدایت کے قبول کرنے سے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ يُحَدِّثَانِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلٰى اَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ ترجمہ ابن عباس اور ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اپنے منبر کی لکڑیوں پر لوگوں کو باز آنا چاہیے جمعہ چھوڑنے سے نہیں تو اللہ اون کے دلوں پر مہر کر دیگا پھر ہو جاویں گے
غافلوں میں سے عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَوَاحُ
الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ ترجمہ ام المومنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے کو جانا واجب
ہے ہر بالغ مرد پر

بَابُ كَفَّارَةِ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

جو شخص جمعے کو بغیر عذر کے ترک کرے اوسکا کفارہ
کیا ہے عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ
فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِيْنَارٍ ترجمہ سمرہ بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جو شخص جمعے کو بغیر عذر کے ترک کرے تو ایک دینار صدقہ دیوے اگر ایک دینار نہ ملے تو آدھا دینار دیوے

بَابُ ذِكْرِ فَضْلِ الْجُمُعَةِ

جمعے کی فضیلت کا بیان عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ
يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا
ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر دن جسمیں آفتاب نکلا جمعہ کا دن ہے اوسی دن آدم علیہ السلام
پیدا ہوئے اوسی دن جنت میں پہونچائے گئے اوسی دن جنت سے نکالے گئے

اِكْثَارُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود بھیجنا عَنْ اَوْسِ بْنِ
اَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ
قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ اَيْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ بَلِيْتَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ
قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ترجمہ اوس بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دنوں میں تمہارے افضل دن جمعے کا ہے اوسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اوسی دن اونکی
روح قبض ہوئے اور اوسی دن صور پھونکا جاویگا اور لوگ بیہوش ہو جاوینگے تو اوس دن بہت درود بھیجو مجھ پر کیونکہ تم
جو درود بھیجو گے وہ میرے سامنے لائی جاویگی صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیونکر ہماری درود آپ پر پیش کیا جاویگی حالانکہ
آپ گل جاوینگے یعنے قبر میں آپنے فرمایا اللہ عزوجل نے حرام کیا ہے زمین پر انبیا کے بدنوں کو یعنے زمین اونکو نہیں کھا سکتی
وہ قبر میں زندہ ہونگے

بَابُ الْاَمْرِ بِالسِّوَاكِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے دن مسواک کرنیکا حکم عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

كَالْمُهْدِي يَعْنِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي شَاةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَيْضَةً ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا روز ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھتے ہیں اور جو کوئی جمعہ کے لیے آتا ہے اوسکا نام لکھتے ہیں پھر جب امام نکلتا ہے (خطبہ پڑھنے کو) تو فرشتے کتابیں لپیٹ دیتے ہیں آپ نے فرمایا جو سب سے پہلے جمعہ کو آتا ہے وہ تو ایسا ہے جیسے کسی نے ایک اونٹ (مکہ میں) قربانی کے لیے بھیجا پھر جیسے کسی نے گائے بھیجی پھر جیسے کسی نے بکری بھیجی پھر جیسے کسی نے بطخ بھیجی پھر جیسے کسی نے مرغی بھیجی پھر جیسے کسی نے انڈا بھیجا عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَ وَالْبَيْضَةَ ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے لوگوں کو لکھتے ہیں جو پہلے آتا ہے اسکو پہلے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اسکو بعد لکھتے ہیں اسی طرح جب امام نکلتا ہے تو کتابیں لپیٹ دی جاتی ہیں اور فرشتے خطبہ سننے لگتے ہیں پھر جو کوئی سب سے پہلے جمعہ کو سویرے آتا ہے اوسکی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے ایک اونٹ قربانی کے لیے بھیجا پھر جو اس کے بعد ہو وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک گائے قربانی کے لیے بھیجی پھر جو اوس کے بعد ہے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک مینڈھا قربانی کے لیے بھیجا یہانتک کہ ذکر کیا آپ نے مرغی اور انڈے کا عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ فَالنَّاسُ فِيهِ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ دَجَاجَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ دَجَاجَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ عُصْفُورًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ عُصْفُورًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً ترجمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے جمعہ کے روز مسجد کے دروازوں پر بیٹھتے ہیں اور لوگوں کو اونکے درجوں کے موافق (یعنی ترتیب سے) لکھتے ہیں بعضے لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک اونٹ قربانی کے لیے بھیجا ایک اونٹ قربانی کے لیے بھیجا اور بعضے ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک گائے قربانی کے لیے بھیجی ایک گائے قربانی کے لیے بھیجی اور بعضے ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک بکری قربانی کے لیے بھیجی ایک بکری قربانی کے لیے بھیجی اور بعضے ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک مرغی قربانی کے لیے بھیجی ایک مرغی قربانی کے لیے بھیجی اور بعضے ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک چڑیا قربانی کے لیے بھیجی ایک چڑیا قربانی کے لیے بھیجی اور بعضے ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک انڈا بھیجا ایک انڈا بھیجا

وَقْتُ الْجُمُعَةِ

جمعہ کو کس وقت جانا بہتر ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا وَمَنْ رَاحَ

فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ
الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
جمعہ کی دن جنابت کا غسل کرے اور چلا جاوے (زوال ہوتے ہی پہلی گھڑی میں) اوس نے گویا ایک اونٹ بھیجا (قربانی کے لیے) اور
جو دوسری گھڑی میں جاوے اوس نے گویا ایک گائے بھیجی اور جو تیسری گھڑی میں جاوے اوس نے گویا ایک بکری بھیجی اور جو چوتھی
گھڑی میں جاوے اوس نے گویا ایک مرغی بھیجی اور جو پانچویں گھڑی میں جاوے اوس نے گویا ایک انڈا بھیجا پھر جب امام خطبہ کو نکلتا ہے
تو فرشتے آجاتے ہیں اور خطبہ سنتے ہیں عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمُ
الْجُمُعَةِ اثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً لَا يُوجَدُ عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ فَالْتَمِسُوهَا آخِرَ سَاعَةٍ بَعْدَ
الْعَصْرِ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کا دن بارہ گھنٹے کا ہے جو بندہ مسلمان اوس میں اللہ سے
کچھ مانگے اللہ اوسکو دیگا تو ڈھونڈھو اوسکو اخیر گھنٹے میں بعد عصر کے **ف** کیونکہ یہ ساعت وہ ہے جسمیں دعا قبول ہوتی ہے
دوسری روایت میں یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے اگر کوئی بندہ مسلمان اللہ
سے کچھ مانگے اوس ساعت میں تو اللہ اوسکو دیگا اور اختلاف ہے اوس ساعت میں بعضے کہتے ہیں عصر سے غروب تک بعضے کہتے
ہیں جب سے نماز کے لیے تکبیر ہو نماز سے فراغت تک بعضے کہتے ہیں جب سے امام منبر پر بیٹھے نماز سے فارغ ہوتے تک بعضے کہتے ہیں اخیر
ساعت جمعہ کے بعضے کہتے ہیں زوال ہوتے ہی بعضے کہتے ہیں زوال سے سایہ ایک ہاتھ ہونے تک بعضے کہتے ہیں وہ ساعت پوشیدہ
ہے جمعہ میں جیسے شب قدر راتوں میں بعضے کہتے ہیں فجر سے طلوع آفتاب تک **نووی** نے کہا صحیح اور صواب یہ ہے کہ وہ ساعت
امام کے خطبے کے لیے بیٹھنے سے نماز سے فرصت تک ہے جیسے کہ مسلم نے ابوموسی سے روایت کیا واللہ اعلم عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قُلْتُ أَيَّةَ سَاعَةٍ
قَالَ زَوَالَ الشَّمْسِ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھتے تھے پھر لوٹ
کر آتے اور اپنے اونٹوں کو آرام دیتے امام محمد باقر نے کہا میں نے جابر سے پوچھا کونسا وقت ہوتا اونہوں نے کہا آفتاب ڈھلتے ہی
عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ
فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ ترجمہ سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے جب لوٹ کر آتے
تو دیواروں کا سایہ نہ ہوتا کہ اون کے سایے میں ہم ٹھہریں

بَابُ الْأَذَانِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کی اذان کا بیان عَنِ
السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ أَوَّلَ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمَّا كَانَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ وَكَثُرَ النَّاسُ أَمَرَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْأَذَانِ
الثَّالِثِ فَأُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَاءِ فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ ترجمہ سائب بن یزید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اور ابوبکر اور عمر کے زمانے میں پہلی اذان جمعہ کی اوس وقت ہوتی جب امام منبر پر بیٹھتا جب حضرت عثمان کی خلافت ہوئی

اور لوگ بہت ہوگئے تو اونہون نے تیسری اذان کا جمعہ کے دن حکم کیا (تکبیر سمیت تین اذانین ہوئین) تو اذان دی گئی زوراء پر (زوراء ایک مقام کا نام ہے مدینہ مین) پھر ویسا ہی حکم قایم رہا **ف** اگرچہ اس اذان کو حضرت عثمان نے نکالا مگر اور صحابہ نے قبول کیا اور کسی نے انکار نہین کیا پس اجماع ہوگیا اور اجماع حجت ہے شرع مین خصوصًا اجماع صحابہ کرام کا اور جو اتباع کا خیال نہ کرین تب بھی خلفاء راشدین کا فعل سنت ہے بموجب حدیث تمسکوا بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین

عن السائب بن یزید قال انما امر بالتاذین الثالث عثمان حین کثر اهل المدینة ولم یکن لرسول الله صلی الله علیه وسلم غیر مؤذن واحد وکان التاذین یوم الجمعة حین یجلس الامام ترجمہ سائب بن یزید سے روایت ہے کہ تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان نے دیا جب مدینہ مین لوگ زیادہ ہوگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین ایک ہی اذان تھی (یعنی جب امام منبر پر بیٹھتا)

عن السائب بن یزید قال کان بلال یؤذن اذا جلس رسول الله صلی الله علیه وسلم علی المنبر یوم الجمعة فاذا نزل اقام ثم کان کذلک فی زمن ابی بکر وعمر رض ترجمہ سائب بن یزید سے روایت ہے بلال اذان دیتے تھے جمعہ کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھتے پھر جب منبر سے اوترتے تو تکبیر کہتے اور ایسا ہی تھا حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے زمانے مین

باب الصلوة یوم الجمعة لمن جاء وقد خرج الامام

(امام خطبہ کے لیے نکل چکا ہو اوس وقت کوئی مسجد مین آوے تو سنت پڑھے یا نہین)

عن جابر بن عبد الله یقول ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا جاء احدکم وقد خرج الامام فلیصل رکعتین قال شعبة یوم الجمعة ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مین سے کوئی آوے اور امام نکل چکا ہو خطبہ کو تو دو رکعتین پڑھ لیوے (تحیة المسجد کی) جمعہ کے دن

باب مقام الامام فی الخطبة

امام خطبہ کے لیے کہان کھڑا ہو

عن جابر بن عبد الله یقول کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا خطب یستند الی جذع نخلة من سواری المسجد فلما صنع المنبر واستوی علیه اضطربت تلک الساریة کحنین الناقة حتی سمعها اهل المسجد حتی نزل الیها رسول الله صلی الله علیه وسلم فاعتنقها فسکتت ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ پڑھتے تو مسجد کے ایک ستون پر جو کھجور کی لکڑی کا تھا ٹیکا لگاتے جب منبر بنگیا اور آپ اوس پر چڑھنے لگے تو وہ ستون بیقرار ہوا اور اوس مین سے آواز پیدا ہوئی جیسے اونٹنی روتی ہے (وہ ستون آپ کی جدائی پر رونے لگا) یہانتک کہ اس آواز کو سب مسجد والون نے سنا آپ اوس کے پاس گئے اور اوسکو گلے سے لگایا وہ چپ ہو رہا۔

عن کعب بن عجرة انه دخل المسجد وعبد الرحمن بن ام الحکم یخطب قاعدا فقال انظروا الی هذا یخطب قاعدا وقد قال الله عز وجل واذا راوا تجارة او لهوا انفضوا الیها وترکوک قائما ترجمہ کعب بن عجرہ مسجد مین گئے عبد الرحمن بن ام الحکم کو دیکھا بیٹھے بیٹھے خطبہ پڑھتے ہوئے اونہون نے کہا دیکھو اسکو (اور مسلم کی روایت مین ہے دیکھو اس خبیث کو) بیٹھ کر خطبہ پڑھتا ہے حالانکہ اللہ تعالی فرماتا ہے جب وہ دیکھتے ہین سوداگری یا کھیل دوڑ جاتے ہین اوس طرف اور تجھے کھڑا چھوڑ دیتے ہین (پس معلوم ہوا کہ خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے)

باب الفضل فی الدنو من الامام

امام سے

نزدیک ہونیکی فضیلت عن اوس بن اوس الثقفی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من غسّل و اغتسل
و ابتکر و غدا و دنا من الامام و انصت ثم لم یلغ کان لہ بکل خطوۃ کاجر سنۃ صیامہا و قیامہا
ترجمہ اوس بن اوس ثقفی سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نہلاوے اور نہاوے اور سویرے جاوے
اور امام کے نزدیک بیٹھے اور چپ رہے بیہودہ نہ بکے اوسکو ہر قدم پر ایک برس کی روزے اور عبادت کا ثواب ملیگا

باب النہی عن التخطی رقاب الناس والامام علی المنبر یوم الجمعۃ امام جب منبر پر خطبہ پڑھ رہا ہو تو لوگوں کی گردنیں پھاندنا
منع ہے عن عبد اللہ بن بسر قال کنت جالسا الی جانبہ یوم الجمعۃ فقال جاء رجل یتخطی رقاب الناس
فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجلس فقد آذیت ترجمہ عبد اللہ بن بسر سے روایت ہی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص آیا لوگوں کی گردنیں پھاندتا ہوا آپنے فرمایا ارے بیٹھ جا تو نے ستایا لوگوں کو

باب الصلوۃ یوم الجمعۃ لمن جاء والامام یخطب امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور کوئی اوس وقت آوے تو نماز پڑھے
یا نہیں عن جابر بن عبد اللہ یقول جاء رجل والنبی صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر یوم الجمعۃ فقال
لہ ارکعت رکعتین قال لا قال فارکع ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہی ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
منبر پر تھے جمعہ کے روز آپنے فرمایا تو نے دو رکعتیں پڑھیں (تحیۃ المسجد یا سنت جمعہ کی) بولا نہیں آپنے فرمایا پڑھ لے

باب الانصات للخطبۃ یوم الجمعۃ جب خطبہ ہوتا ہو تو چپ رہے کسی سے یہ بھی نہ کہے کہ چپ رہ عن ابی ہریرۃ عن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال لصاحبہ یوم الجمعۃ والامام یخطب انصت فقد لغا ترجمہ ابو ہریرہ
سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے ساتھی سے جمعہ کے روز کہے چپ رہ اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو اوس
نے بھی بیہودہ کہا کیونکہ چپ رہنے کا حکم ہی تو کسی بات کرنیکا پھر کسی سے یہ کہنا چپ رہ یہ بھی ایک بات ہی البتہ اگر اشارہ سے چپ
کرے تو قباحت نہیں ہی عن ابی ہریرۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا قلت
لصاحبک انصت یوم الجمعۃ والامام یخطب فقد لغوت ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فرماتے تھے جب تو خطبہ کے وقت اپنے ساتھی سے کہے چپ رہ تو تو نے بیہودہ بکا

باب فضل الانصات وترک اللغو یوم الجمعۃ چپ رہنے کی فضیلت عن سلمان قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من
رجل یتطہر یوم الجمعۃ کما امر ثم یخرج من بیتہ حتی یاتی الجمعۃ وینصت حتی یقضی صلوتہ الا کان
کفارۃ لما قبلہ من الجمعۃ ترجمہ سلمان سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جو شخص جمعہ کے روز
طہارت کرے حکم کے موافق پھر اپنے گھر سے نکلے اور جمعہ کو آوے اور چپ رہے نماز ہونے تک اوسکے اگلے جمعہ کے گناہ معاف ہو جاوینگے

باب کیف الخطبۃ خطبہ کیونکر پڑھنا چاہیے عن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
علمنا خطبۃ الحاجۃ الحمد للہ نستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا من یہدہ اللہ

فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبۂ حاجت (یعنی نکاح وغیرہ کا) یوں سکھلایا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ آخیر تک یعنی سب تعریف ہے اللہ کو اوسی سے ہم مدد چاہتے ہیں اور اوسی سے بخشش مانگتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے اللہ کی اوپر دلوں کی برائی سے جسکو اللہ راہ بتلادے اوسکو بھٹکانیوالا کوئی نہیں اور جسکو وہ بہکادے اوسکو بتلانے والا کوئی نہیں گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کوئی معبود برحق نہیں سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ حضرت محمد اوسکے بندے ہیں اور اوسکے بھیجے ہوے ہیں پھر تین آیتیں پڑھتے۔ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے جیسے چاہیے اوس سے ڈرنا اور نہ مرو مگر اسلام پر۔ اے ایمان والو ڈرو اپنے پروردگار سے جسنے تمکو ایک جان سے پیدا کیا پھر اوسی سے اوسکا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلادیں اور ڈرو اللہ سے جسکے نام پر تم مانگتے ہو اور ڈرو آپس کے ناتوں سے۔ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور مضبوط بات کہو۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منقطع ہے اسلیے کہ ابو عبیدہ نے عبد اللہ بن مسعود سے نہیں سنا نہ عبد الرحمن نے عبد اللہ سے سنا نہ عبد الجبار بن وائل نے اپنے باپ وائل بن حجر سے سنا

بَابُ حَضِّ الْإِمَامِ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے خطبے میں غسل کی ترغیب دینا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو فرمایا تم میں سے جب کوئی جمعہ کو جانے لگے تو غسل کرے

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ سُنَّةٌ وَقَدْ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ ترجمہ ابراہیم بن نشیط نے ابن شہاب سے پوچھا جمعہ کی دن غسل کرنیکو اونہوں نے سنت ہے پھر کہا مجھ سے سالم بن عبد اللہ نے بیان کیا اونہوں نے اپنے باپ عبد اللہ بن عمر سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو منبر پر بیان کیا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہوکر فرمایا جو شخص تم میں سے جمعہ کو آوے وہ غسل کرے

بَابُ حَثِّ الْإِمَامِ عَلَى الصَّدَقَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

امام جمعہ کے دن لوگونکو صدقے کی ترغیب دیوے

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَحَثَّ

قال ابو عبد الرحمن ابو عبيدة لم يسمع من ابيه شيئا ولا عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود ولا عبد الجبار بن وائل بن حجر

النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا فَأَعْطَاهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ هَذَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا فَأَمَرْتُ لَهُ مِنْهَا بِثَوْبَيْنِ ثُمَّ جَاءَ الْآنَ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَأَلْقَى أَحَدَهُمَا فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ خُذْ ثَوْبَكَ

ترجمہ ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے جمعہ کو اتنے مین ایک شخص آیا بری حال مین یعنی میلے کچیلے پرانے کپڑے پہنے ہوئے آپنے فرمایا اوس سے تو نماز پڑھ چکا وہ بولا نہین آپنے فرمایا دو رکعتین پڑھ لے اور لوگون کو رغبت دلائی آپ نے صدقہ دینے کی اونہون نے کپڑے ڈالنا شروع کیے آپنے اوس شخص کو اونمین سے دو کپڑے دیے جب دوسرا جمعہ ہوا تو پھر وہ آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے لوگونکو رغبت دلائی صدقے کی اوس شخص نے اون دو کپڑون مین سے (جو اگلے جمعے مین اوسکو ملے تھے) ایک کپڑا ڈالدیا یعنی صدقہ دینے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابھی اوس جمعے کو تو یہ بری حال مین آیا تھا مین نے لوگونکو صدقے کا حکم دیا جب انہون نے کپڑے ڈالے تو مین نے اسکو دو کپڑے دلائے پھر یہ آیا اسلیے مین نے پھر لوگون کو صدقہ کا حکم دیا تو اس نے خود اپنا ایک کپڑا ڈالدیا آپنے اوسکو جھڑکا اور فرمایا اوٹھالے اپنا کپڑا ف یعنی تو تو خود محتاج ہے ابھی اگلے جمعے کو خدا کے نام پر دو کپڑے ملے تھے پھر اوسمین سے کیا دیتا ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ انسان جب خود محتاج ہو تو پہلے اپنی حاجت رفع کرے پھر اگر بچے تو صدقہ دیوے

مُخَاطَبَةُ الْإِمَامِ رَعِيَّتَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام منبر پر اپنی رعیت سے مخاطب ہو

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ

ترجمہ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے مین ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس سے پوچھا تو نے نماز پڑھی وہ بولا نہین آپنے فرمایا نماز پڑھ

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ مَعَهُ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

ترجمہ ابوبکرہ سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا امام حسن علیہ السلام اون کے ساتھ تھے آپ کبھی لوگونکی طرف متوجہ ہوتے کبھی امام حسن کی طرف فرماتے تھے میرا یہ بیٹا سردار ہے شاید اللہ اسکی وجہ سے صلح کرادے مسلمانون کی دو بڑے گروہون مین

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبے مین قرآن پڑھنا

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ حَفِظْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ترجمہ حارثہ بن نعمان سے روایت ہے مین سورہ ق کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سنکر یاد کیا آپ اوسکو پڑھتے تھے منبر پر جمعے کے روز

بَابُ الْإِشَارَةِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبے مین اشارہ کرنا

عَنْ حُصَيْنٍ أَنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَبَّهُ عُمَارَةُ بْنُ رُؤَيْبَةَ الثَّقَفِيُّ

وقال ما زاد رسول الله صلى الله عليه وسلم على هذا وأشار بإصبعه السبابة ترجمہ حصین سے روایت ہے
بشر بن مروان نے دونوں ہاتھ اپنے اوٹھائے جمعہ کے دن منبر پر تو عمارہ بن رویبہ نے اوسکو برا کہا اور انہوں نے کہا برا کرے اللہ ان
دونوں ہاتھوں کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے نہیں زیادہ کیا اس پر اور اشارہ کیا اونہوں نے اپنی انگلی سے

باب نزول الإمام عن المنبر قبل فراغه من الخطبة يوم الجمعة خطبہ کو تمام کرنے سے پہلے منبر سے اوترنا کسی کام کے لیے درست ہے

عن بريدة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب فجاء الحسن والحسين رضي الله عنهما وعليهما قميصان أحمران يعثران فيهما فنزل النبي صلى الله عليه وسلم فقطع كلامه فحملهما ثم عاد إلى المنبر ثم قال صدق الله إنما أموالكم وأولادكم فتنة رأيت هذين يعثران في قميصيهما فلم أصبر حتى قطعت كلامي فحملتهما ترجمہ بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں امام حسن اور امام حسین علیہما السلام تشریف لائے دونوں لال کرتے پہنے ہوئے تھے اور گرتے پڑتے چلے آتے تھے آپ منبر پر سے اوترے اور خطبہ موقوف کر دیا اور ان دونوں کو گود میں اوٹھا لیا پھر منبر پر تشریف لیگئے اور فرمایا اللہ جل جلالہ نے سچ فرمایا ہے تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں میں نے ان دونوں کو دیکھا کہ ٹھوکر کھاتے میں گرتے آتے ہیں تو مجھ سے صبر نہ ہو سکا یہاں تک کہ میں نے خطبہ موقوف کیا اور ان کو اوٹھا لیا

باب ما يستحب من تقصير الخطبة خطبہ چھوٹا پڑھنا بہتر ہے

عن عبد الله بن أبي أوفى يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر الذكر ويقل اللغو ويطيل الصلاة ويقصر الخطبة ولا يأنف أن يمشي مع الأرملة والمسكين فيقضي له الحاجة ترجمہ عبد اللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر الٰہی بہت کرتے تھے اور بیکار باتیں کم کرتے اور نماز کو لمبا کرتے اور خطبہ کو چھوٹا کرتے اور بیوہ اور مسکینوں کے ساتھ چلنے میں اور ان کا کام کر دینے میں نہیں شرماتے

باب كم يخطب جمعہ کے دن کے خطبے پڑھے

عن جابر بن سمرة قال جالست النبي صلى الله عليه وسلم فما رأيته يخطب إلا قائما ويجلس ثم يقوم ويخطب الخطبة الآخرة ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا میں نے نہیں دیکھا آپ کو خطبہ پڑھتے ہوئے مگر کھڑے ہو کر اور آپ بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے اور دوسرا خطبہ پڑھتے تھے

باب الفصل بين الخطبتين بالجلوس دونوں خطبوں کے بیچ میں بیٹھنا

عن عبد الله أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يخطب الخطبتين وهو قائم وكان يفصل بينهما بجلوس ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے کھڑے ہو کر اور بیچ میں دونوں کے بیٹھتے تھے

باب السكوت في القعدة بين الخطبتين دونوں خطبوں کے بیچ میں جب بیٹھے تو چپ رہے

عن جابر بن سمرة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب يوم الجمعة قائما ثم يقعد قعدة لا يتكلم ثم يقوم فيخطب خطبة أخرى فمن حدثكم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يخطب قاعدا فقد كذب ترجمہ جابر بن

سمرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے دیکھا پھر آپ بیٹھتے لیکن بات نہ کرتے پھر
کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ پڑھتے تھے اب جو کوئی تم سے کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر خطبہ پڑھتے تھے اوس نے غلط کہا **باب**
القراءة في الخطبة الثانية والذكر فيها دوسرے خطبے میں کلام اللہ پڑھنا اور اللہ کا ذکر کرنا **عن** جابر بن سمرة
قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب قائما ثم يجلس ثم يقوم ويقرأ آيات ويذكر الله عز وجل
وكانت خطبته قصدا وصلوته قصدا ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر
خطبہ پڑھتے تھے پھر بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے اور چند آیتیں کلام اللہ کی پڑھتے اور اللہ جل جلالہ کی یاد کرتے اور خطبہ آپکا متوسط ہوتا
نہ بہت بڑا نہ بہت چھوٹا اسی طرح نماز بھی متوسط ہوتی **الكلام والقيام بعد النزول عن المنبر** منبر سے اوتر کر
کھڑے رہنا یا کسی سے بات کرنا **عن** انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل عن المنبر فيعرض له الرجل
فيكلمه فيقوم معه النبي صلى الله عليه وسلم حتى يقضي حاجته ثم يتقدم الى المصلى فيصلي ترجمہ
انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر سے خطبہ پڑھ کر اوترتے پھر جو کوئی شخص سامنے آجاتا تو اوس سے باتیں کرتے کھڑے
رہتے جب باتیں ختم ہو چکتیں تو نماز کی جگہ پر بڑھتے اور نماز پڑھاتے **عدد صلوة الجمعة** جمعہ کی نماز کتنی رکعتیں
ہیں **عن** عبد الرحمن بن ابي ليلى قال قال عمر صلوة الجمعة ركعتان وصلوة الفطر ركعتان وصلوة
الاضحى ركعتان وصلوة السفر ركعتان تمام غير قصر على لسان **محمد** صلى الله عليه وسلم **قال**
ابو عبد الرحمن ابن ابي ليلى لم يسمع من عمر ترجمہ عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت ہے حضرت عمر نے فرمایا جمعہ کی
دو رکعتیں ہیں اور عید الفطر کی دو رکعتیں ہیں اور عید الضحی کی دو رکعتیں ہیں اور سفر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں رسول اللہ کے
اور یہ سب پوری ہیں انہیں کچھ کمی نہیں یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی معلوم ہوا۔ امام نسائی نے کہا عبد الرحمن
بن ابی لیلی نے حضرت عمر سے نہیں سنا **القراءة في صلوة الجمعة بسورة الجمعة والمنافقين** جمعہ کی نماز
میں سورہ جمعہ اور منافقون پڑھنا **عن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقرأ يوم الجمعة
في صلوة الصبح الم تنزيل وهل اتى على الانسان وفي صلوة الجمعة بسورة الجمعة والمنافقين
ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل السجدہ پڑھتے تھے اور ہل اتی
علی الانسان اور جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقون **القراءة في صلوة الجمعة بسبح اسم ربك الاعلى وهل**
اتاك حديث الغاشية جمعہ کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھنا **عن** سمرة قال كان رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في صلوة الجمعة بسبح اسم ربك الاعلى وهل اتاك حديث الغاشية ترجمہ
سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے تھے **ذكر**
الاختلاف على النعمان بن بشير في القراءة في صلوة الجمعة نعمان بن بشیر سے روایات کا اختلاف

جمعہ کی قراءت میں **عن** الضحاك بن قيس سأل النعمان بن بشير ماذا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقرأ يوم الجمعة على إثر سورة الجمعة قال كان يقرأ هل أتاك حديث الغاشية ترجمہ ضحاک بن قیس نے
نعمان بن بشیر سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورہ جمعہ کے بعد کونسی سورت پڑھتے تھے انہوں نے کہا ہل اتاک
حدیث الغاشیہ **عن** حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقرأ في الجمعة بسبح اسم ربك الأعلى وهل أتاك حديث الغاشية وربما اجتمع العيد والجمعة فيقرأ
بهما فيهما جميعا ترجمہ حبیب بن سالم نے نعمان بن بشیر سے روایت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں
سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے تھے اور کبھی عید اور جمعہ ایک ہی روز آجاتے تو دونوں میں یہی سورتیں
پڑھتے **من أدرك** ركعة من صلاة الجمعة جس نے جمعہ کی نماز کی ایک رکعت امام کے ساتھ پائی اوس نے جمعہ پایا **عن**
أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أدرك من صلاة الجمعة ركعة فقد أدرك ترجمہ ابوہریرہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی نماز کی ایک رکعت پاوے اوس نے جمعہ پا لیا **عدد الصلاة**
بعد الجمعة في المسجد جمعہ کے بعد مسجد میں کتنی رکعتیں پڑھے **عن** أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم إذا صلى أحدكم الجمعة فليصل بعدها أربعا ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب کوئی تم میں سے جمعہ پڑھ چکے تو اوس کے بعد چار رکعتیں پڑھے (سنتوں کی) **صلاة** الإمام بعد الجمعة امام جمعہ
کے بعد نماز کہاں پڑھے **عن** ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان لا يصلي بعد الجمعة حتى ينصرف
فيصلي ركعتين ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی بعد نماز نہیں پڑھتے تھے یہانتک کہ
اپنے گھر میں لوٹ آتے وہاں دو رکعتیں پڑھتے **عن** ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بعد
الجمعة ركعتين في بيته ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی بعد دو رکعتیں اپنے گھر میں
پڑھتے تھے **باب** إطالة الركعتين بعد الجمعة جمعہ کی بعد دو رکعتیں لمبی پڑھنا **عن** ابن عمر أنه كان
يصلي بعد الجمعة ركعتين يطيل فيهما ويقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعله ترجمہ عبد اللہ
بن عمر سے روایت ہے وہ جمعہ کی بعد دو رکعتیں لمبی پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے **الساعة**
التي تستجاب فيها الدعاء يوم الجمعة جمعہ میں اوس ساعت کا بیان جس میں دعا قبول ہوتی ہے **عن** أبي هريرة قال
أتيت الطور فوجدت ثم كعبا فمكثت أنا وهو يوما أحدثه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ويحدثني
عن التوراة فقلت له قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت فيه الشمس يوم الجمعة
فيه خلق آدم وفيه أهبط وفيه تيب عليه وفيه قبض وفيه تقوم الساعة ما على الأرض من دابة إلا
وهي تصبح يوم الجمعة مصيخة حتى تطلع الشمس شفقا من الساعة إلا ابن آدم وفيه ساعة لا يوافقها

مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَقَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ فَقُلْتُ
بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ ثُمَّ خَرَجْتُ فَلَقِيتُ بَصْرَةَ بْنَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ قُلْتُ مِنَ الطُّورِ قَالَ
لَوْ لَقِيتُكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَهُ لَمْ تَأْتِهِ قُلْتُ لَهُ وَلِمَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا
تُعْمَلُ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ
سَلَامٍ فَقُلْتُ لَوْ رَأَيْتَنِي خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبًا فَمَكَثْتُ أَنَا وَهُوَ يَوْمًا أُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَدِّثُنِي عَنِ التَّوْرَاةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ
فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ
مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا ابْنَ آدَمَ
وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ
يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ قُلْتُ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَدَقَ كَعْبٌ إِنِّي لَأَعْلَمُ تِلْكَ السَّاعَةَ فَقُلْتُ يَا أَخِي
حَدِّثْنِي بِهَا قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَادِفُهَا مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ وَلَيْسَتْ تِلْكَ السَّاعَةَ صَلٰوةٌ قَالَ أَلَيْسَ
قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى وَجَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ لَمْ يَزَلْ فِي صَلٰوةٍ حَتَّى تَأْتِيَهُ

الصَّلٰوةُ الَّتِي تُلَاقِيهَا قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهُوَ كَذٰلِكَ۔ ترجمہ ابوہریرہ رضی سے روایت ہے میں کوہ طور پر گیا وہاں کعب احبار ملے (وہ بڑے عالم تھے اہل کتاب کے پھر مسلمان ہوگئے تھے) میں اور وہ ایک دن ساتھ رہے میں نے اونسے حدیثیں بیان کیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اونھوں نے مجھ سے حدیثیں بیان کیں توراۃ شریف سے میں نے اونسے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دنوں میں جنمیں آفتاب نکلا بہتر جمعہ کا دن ہے اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اوسی دن بہشت سے اوتارے گئے اور اوسی دن انکی توبہ قبول ہوئی اور اوسی دن قیامت قایم ہوگی زمین پر کوئی جانور ایسا نہیں ہے جو جمعہ کے روز صبح کو کان نہ لگائے رہے آفتاب نکلنے تک قیامت کے ڈر سے مگر آدمی اور جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی ہے جب مسلمان کو وہ ساعت نماز میں ملجاوے اور وہ اللہ سے اوس ساعت میں کچھ مانگے تو اللہ اوسکو ضرور دیگا کعب نے کہا ایسا دن ہر سال میں ایکبار آتا ہے میں نے کہا نہیں یہ ساعت ہر جمعہ میں آتی ہے پھر کعب نے پڑھ کر دیکھا توریت پھر کہا سچ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ساعت ہر جمعہ میں ہوتی ہے بعد اوسکے میں کوہ طور سے نکلا تو مجھکو بصرہ بن ابی بصرہ غفاری ملے انہوں نے پوچھا تم کہاں سے آتے ہو میں نے کہا طور سے انہوں نے کہا اگر تم مجھ سے طور جانے سے پہلے ملتے تو وہاں نہ جاتے میں نے کہا کیوں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے نہ کام لیا جاوے اونٹوں سے (یعنی نہ سفر کیا جاوے) مگر تین مسجدوں کی طرف ایک مسجد حرام دوسری میری مسجد (یعنی مدینہ کی مسجد نبوی) تیسری مسجد بیت المقدس

ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ

ف پس سوا ان تین مقاموں کے اور کسی متبرک مقام کی زیارت کے لیے خواہ وہ قبر ہو یا مسجد یا اور کچھ سفر کرنا درست نہیں
اور دلیل اسکی یہہ ہے کہ بصرہ نے کہا اگر تم کو یہ حدیث معلوم ہوتی تو کوہ طور نہ جاتے ف پھر میں عبد اللہ بن سلام سے ملا میں نے
کہا کاش تم مجھے دیکھا ہوتا طور جاتے ہوئے میں اور کعب سے ملا اور ایک دن میں اور وہ ساتھ رہے میں نے ان سے رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں بیان کیں میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بہتر سب دنوں میں جن میں آفتاب نکلا
جمعہ کا دن ہے اوسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اوسی دن اوتارے گئے اور اوسی دن اونکی توبہ قبول ہوئی اور اوسی دن اونکی
وفات ہوئی اور اوسی دن قیامت قایم ہوگی زمین پر کوئی جانور ایسا نہیں ہے جو جمعہ کے دن صبح سے کان نہ لگائے رہے قیامت کے
ڈر سے آفتاب نکلنے تک سوا آدمی کے (وہی غافل ہے اور سب ہوشیار رہتے ہیں) جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے جس مسلمان کو وہ ساعت نماز
میں ملجاوے اور وہ اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ اوسکو دیگا۔ کعب نے کہا ایسا دن ہر سال میں ایکبار ہے عبد اللہ بن سلام نے کہا کعب نے
غلط کہا میں نے کہا پھر کعب نے پڑھ کر دیکھا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا بیشک ایسا دن ہر جمعہ ہے عبد اللہ بن سلام
نے کہا کعب نے سچ کہا اور میں اس ساعت کو جانتا ہوں میں نے کہا میرے بھائی مجھے بتا دو انہوں نے کہا وہ اخیر ساعت ہے جمعہ کے دن
کی آفتاب ڈوبنے سے پہلے میں نے کہا کیا تم نے نہیں سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کو آپنے فرمایا جو مسلمان اوس
ساعت کو نماز میں پاوے اور یہہ ساعت نماز کی نہیں ہے عبد اللہ بن سلام نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں
سنا آپنے فرمایا جو شخص نماز پڑھ کر بیٹھا رہے نماز کی انتظار میں وہ نماز ہی میں ہے یہانتک کہ دوسری نماز کا وقت آوے میں نے کہا
کیوں نہیں سنا ہے عبد اللہ نے کہا بس یہی مراد ہے ف اسکی نماز سے کہ وہ نماز کی انتظار میں بیٹھا ہو تو گویا نماز ہی میں ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ
يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ میں
ایک ساعت ایسی ہے اگر کوئی مسلمان اوس ساعت کو پاکر اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ اوسکو ضرور دیگا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّ
وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے اگر اوسکو مسلمان نماز میں کھڑا ہوا پاوے پھر اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ ضرور عنایت کریگا ہم نے کہا آپ فرماتے
تھے یہ ساعت تھوڑی ہے اور اظہار کرتے تھے اپنی پور کو ڈھلی کیے ہوے میں یا نہیں ملگیا پھر کہا ف اگیچہ میں کہا تو اشارہ ہے کہ یہ
ساعت جمعہ کے بیچ میں ہے اور چھنگلیا پر رکھنے سے یہہ غرض ہے کہ یہہ ساعت اخیر دن میں ہے

آخر كتاب الجمعة

تمام ہوئی کتاب جمعہ کی

كتاب التقصير الصلوة في السفر

کتاب نماز قصر کرنے کی سفر میں

عَنْ يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ إِنْ خِفْتُمْ
أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عُمَرُ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ ترجمہ یعلی بن امیہ سے
روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ سے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم پر گناہ نہیں نماز کا کم کرنا اگر ڈر ہو کافروں کے فساد سے (اس سے معلوم ہوا
کہ قصر جب ہی جائز ہے جب خوف ہو) اب تو لوگوں کو امن ہو گیا (تو چاہیے کہ سفر میں قصر نہ کریں) حضرت عمرؓ نے کہا میں نے بھی تعجب کیا
تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا قصر صدقہ ہے اللہ کا جو دیا ہے تم کو تو قبول کرو اس کو ف
یعنی اگرچہ قرآن سے قصر کا جائز ہونا اسی سفر میں معلوم ہوتا ہے جہاں خوف ہو پر اللہ تعالیٰ نے اپنی عنایت اور فضل سے ہر سفر میں قصر جائز
کر دیا تو تم قبول کرو فضل اس کا عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلٰوةَ الْحَضَرِ
وَصَلٰوةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْاٰنِ وَلَا نَجِدُ صَلٰوةَ السَّفَرِ فِي الْقُرْاٰنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ
بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا وَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَفْعَلُ ترجمہ امیہ بن عبد اللہ بن خالد نے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہا ہم حضر اور خوف کی نماز قرآن میں پاتے ہیں لیکن سفر کی نماز قرآن
میں نہیں پاتے۔ عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا اس نے بھائی کے بیٹے اللہ عزوجل نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اوس وقت بھیجا جب
جب ہم کچھ نہ جانتے تھے پھر جیسا آپ نے کیا ویسا ہی ہم بھی کرتے ہیں اور آپ نے ہر سفر میں قصر کیا پس ہم کو بھی کرنا چاہیے اگرچہ قرآن میں
اوس کا ذکر نہ ہو کیونکہ قرآن میں بہت مسائل کا ذکر نہیں ہے اور وہ حدیث سے معلوم ہوتے ہیں اور جیسے قرآن کی پیروی ضرور ہے
ویسی ہی حدیث کی تابعداری بھی ضرور ہے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ
إِلَى الْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ترجمہ عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم مکہ سے مدینہ کو چلے راہ میں آپ کو سوا خدا کے کسی کا ڈر نہ تھا اور آپ دو رکعتیں پڑھتے تھے (یعنی قصر کرتے تھے) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَا نَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نُصَلِّي
رَكْعَتَيْنِ ترجمہ عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے مکہ اور مدینہ کے بیچ میں ہم کو
کسی کا ڈر نہ تھا سوا اللہ تعالیٰ کے مگر ہم دو رکعتیں پڑھتے تھے عَنِ ابْنِ السِّمْطِ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُصَلِّي بِذِي الْحُلَيْفَةِ
رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ترجمہ ابن السمط
سے روایت ہے میں نے عمر بن خطاب کو ذو الحلیفہ (جو مدینہ سے تین کوس پر ہے) میں دو رکعتیں پڑھتے دیکھا میں نے اون سے پوچھا اونہوں نے
کہا میں ویسا ہی کرتا ہوں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَلَمْ يَزَلْ يَقْصُرُ حَتّٰى رَجَعَ فَأَقَامَ بِهَا عَشْرًا ترجمہ انسؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے ساتھ مدینہ سے مکہ گیا آپ جب تک وہاں سے پھرے قصر کرتے رہے یہاں تک کہ لوٹے اور دس دن آپ وہاں رہے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ
صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُمَا ترجمہ عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں دو رکعتیں پڑھیں اور ابوبکر صدیقؓ کے

ساتھہ دو رکعتین پوری ہین اور عمر کے ساتھہ دو رکعتین پوری ہین راضی ہو اللہ ان دونون سے عن عمر قال صلوة الجمعة ركعتان والفطر ركعتان والنحر ركعتان والسفر ركعتان تمام غير قصر على لسان النبي صلى الله عليه وسلم ترجمہ حضرت عمر رضہ نے فرمایا جمعہ کی نماز دو رکعتین ہین اور عید الفطر کی دو رکعتین ہین اور عید الضحی کی دو رکعتین ہین اور سفر کی دو رکعتین ہین اور یہ سب پوری ہین ان مین کمی نہین ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے موافق ف یعنی یہ نہین ہے کہ پوری چار رکعتین ہون اور قصر سے دو رکعتین بلکہ وہی رکعتین ہین اور چار پڑھنا درست نہین عن ابن عباس قال فرضت صلوة الحضر على لسان نبيكم صلى الله عليه وسلم اربعا وصلوة السفر ركعتين وصلوة الخوف ركعة ترجمہ عبد اللہ بن عباس نے کہا حضر کی نماز فرض ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر چار رکعتین اور سفر کی دو رکعتین اور خوف کی ایک رکعت ف یعنی امام کے ساتھہ ایک رکعت اور ایک رکعت اکیلی یا صرف ایک ہی رکعت جیسے بعض سلف کا قول ہے عن ابن عباس قال ان الله عز وجل فرض الصلوة على لسان نبيكم صلى الله عليه وسلم في الحضر اربعا وفي السفر ركعتين وفي الخوف ركعة ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے اللہ جل جلالہ نے فرض کیا تمہارے پیغمبر کی زبان پر حضر مین چار رکعتین اور سفر مین دو رکعتین اور خوف مین ایک رکعت

الصلوة بمكة مدینے کا رہنے والا مکے مین قصر کرے

عن موسى بن سلمة قال قلت لابن عباس كيف اصلي بمكة اذا لم اصل في جماعة قال ركعتين سنة ابي القاسم صلى الله عليه وسلم ترجمہ موسی بن سلمہ نے کہا مین نے ابن عباس سے پوچھا مین مکے مین اگر جماعت کے ساتھہ نہ پڑھون تو کتنی رکعتین پڑھون انہون نے کہا دو رکعتین یہی سنت ہین ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی عن موسى بن سلمة انه سال ابن عباس تفوتني الصلوة في جماعة وانا بالبطحاء ما ترى ان اصلي قال ركعتين لسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم ترجمہ موسی بن سلمہ سے روایت ہے انہون نے ابن عباس سے پوچھا جماعت قضا ہو جاتی ہے اور مین بطحا مین ہوتا ہون (یعنی مکے مین) تو کے رکعتین پڑھون انہون نے کہا دو رکعتین سنت ہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (اور اس شخص کے لیے جو مکے مین مسافر ہو)

الصلوة بمنى منا مین قصر کرنے کا بیان

عن حارثة بن وهب الخزاعي قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم بمنى آمن ما كان الناس واكثره ركعتين ترجمہ حارثہ بن وہب خزاعی سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ منا مین دو رکعتین پڑھین جب لوگ بہت تھے اور سب طرح امن تھا (کسی قسم کا خوف نہ تھا) عن حارثة بن وهب قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى اكثر ما كان الناس وآمنه ركعتين ترجمہ حارثہ بن وہب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منا مین بہت لوگ ہوتے ہوئے اور سب طرح امن ہوتے ہوئے دو رکعتین پڑھین عن انس بن مالك انه قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى ومع ابي بكر وعمر ركعتين ومع عثمان ركعتين صدرا من امارته ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ اور ابو بکر اور عمر کے ساتھہ اور عثمان کے ساتھہ دو

شروع خلافت میں منامیں دو رکعتیں پڑہیں عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ
ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منامیں دو رکعتیں پڑہیں عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ
يَزِيدَ قَالَ صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعًا حَتَّى بَلَغَ ذٰلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ فَقَالَ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ترجمہ عبد الرحمان بن یزید سے روایت ہے عثمان نے منامیں چار رکعتیں پڑہیں یہ خبر عبد اللہ بن مسعود کو
پہونچی انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو رکعتیں پڑہیں عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ ترجمہ عبد اللہ
بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منامیں دو رکعتیں پڑہیں اور ابوبکر صدیق کے ساتھ دو رکعتیں اور
عمر فاروق کے ساتھ دو رکعتیں عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَ
صَلَّاهَا أَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے منامیں دو رکعتیں پڑہیں اور ابوبکر صدیق نے بھی دو رکعتیں پڑہیں اور عمر نے بھی دو رکعتیں پڑہیں اور عثمان
نے بھی شروع خلافت میں دو پڑہیں پھر چار پڑھنے لگے اسوجہ سے کہ وہ نیت اقامت کی کرتے تھے مکہ میں اور بعضوں نے کہا انہوں
نے وہاں نکاح کر لیا تھا واللہ اعلم

الْمُقَامُ الَّذِي يَقْصُرُ بِمِثْلِهِ الصَّلٰوةَ

کتنے دن کی اقامت تک قصر کرنا
چاہیے عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَكَانَ
يُصَلِّي بِنَا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا قُلْتُ هَلْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ أَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا ترجمہ انس بن مالک سے روایت
ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے مدینہ سے مکے کیطرف تو آپ دو رکعتیں پڑھتے رہے یہانتک کہ لوٹ آئے ہم ابو اسحاق نے
کہا میں نے انس سے پوچھا کیا آپ کچھ دن ٹھہرے تھے مکے میں انس نے کہا ہاں ہم وہاں دس دن تک رہے تھے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ترجمہ ابن عباس سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں پندرہ دن تک رہے دو دو رکعتیں پڑھتے رہے عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا ترجمہ علاء بن حضرمی سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جب مکہ میں تشریف لیگئے حج کرنیکو) جو شخص کہ سے ہجرت کر چکا ہے وہ حج کے ارکان پورے
کر کے تین دن تک رہے عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ
بَعْدَ نُسُكِهِ ثَلَاثًا ترجمہ علاء بن حضرمی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہجرت کر چکا ہے وہ حج کے
ارکان پورے کر کے مکے میں تین دن تک رہے عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اعْتَمَرَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ
الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ حَتَّى إِذَا قَدِمَتْ مَكَّةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَصَرْتَ وَأَتْمَمْتُ وَأَفْطَرْتَ
وَصُمْتُ قَالَ أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ وَمَا عَابَ عَلَيَّ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے انہوں نے عمرہ کیا رسول اللہ صلی

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے مکے کو گئیں جب مکے پہونچیں تو کہنے لگیں یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے نماز میں قصر کیا اور پوری بھی پڑھی اور افطار بھی کیا اور روزے بھی رکھے آپ نے فرمایا اچھا کیا تو نے اے عائشہ اور کچھ عیب نہیں کیا مجھ پر **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سفر میں نماز کو تمام کرنا بھی درست ہے یہی شافعی اور مالک کا قول ہے اور بعض شافعیہ کے نزدیک اتمام یعنی نماز کو پورا کرنا افضل ہے لیکن اکثر کے نزدیک قصر افضل ہے اور ابو حنیفہ کے نزدیک قصر واجب ہے اور تمام درست نہیں ہے

تَرْكُ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ سفر میں نفل نہ پڑھنا **عَنْ** وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فَقِيلَ لَهُ مَا هٰذَا قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ترجمہ وبرہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے عبداللہ بن عمر سفر میں دو رکعت فرض سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے نہ فرض سے پہلے سنت پڑھتے نہ فرض کے بعد ایک شخص نے پوچھا یہ کیا ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے **عَنْ** حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى طِنْفِسَةٍ لَهُ فَرَأَى قَوْمًا يُسَبِّحُونَ قَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُصَلِّيًا قَبْلَهَا أَوْ بَعْدَهَا لَأَتْمَمْتُهَا صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ وَأَبَا بَكْرٍ حَتّٰى قُبِضَ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ كَذٰلِكَ ترجمہ حفص بن عاصم سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھا ایک سفر میں انہوں نے ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں پھر اپنے ڈیرے میں چلے گئے تو لوگوں کو دیکھا نماز پڑھ رہے ہیں تو پوچھا یہ لوگ کیا کرتے ہیں میں نے کہا نفل پڑھتے ہیں (یعنی سنتیں) عبداللہ بن عمر نے کہا اگر میں فرض سے پہلے یا بعد نفل پڑھنے والا ہوتا تو فرض ہی کو پورا کرتا (قصر کیوں کرتا) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا ان کی وفات تک اور عمر اور عثمان کے ساتھ رہا انہی ہے اللہ عنہم انہوں نے بھی ایسا ہی کیا **ف** یعنی معمولی سنتیں سفر میں کوئی نہ پڑھتا تھا لیکن مطلق نوافل سفر میں پڑھنا تو عبداللہ بن عمر سے ثابت ہے اور کئی حدیثوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

كِتَابُ الْكُسُوفِ

گہن کا بیان

كُسُوفُ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ چاند گہن اور سورج گہن کا بیان **عَنْ** أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ ترجمہ ابو بکرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند دو نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں میں سے کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے ان میں گہن نہیں لگتا لیکن اللہ جل جلالہ ڈراتا ہے ان کی وجہ سے اپنے بندوں کو **ف** کہ اتنے بڑے بڑے جسم ایسے مضبوط تغیر کے قابل ہیں پس انسان ضعیف البنیان کی کیا بساط ہے چاند کو دیکھیے اس کا قطر دو ہزار ایک سو ستر میل کا ہے اور آفتاب کا قطر سات لاکھ چھیاسی ہزار میل کا۔ آفتاب اس زمین سے جس پر ہم بستے ہیں کئی ہزار حصے بڑا ہے کیونکہ زمین کا قطر آٹھ ہزار میل کے قریب ہے

التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَالدُّعَاءُ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ جب آفتاب میں گہن لگے تو تسبیح اور تکبیر کہنا اور دعا مانگنا **عَنْ** عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَتَرَمَّى بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ إِذِ انْكَسَفَتِ

الشَّمْسُ فَجَمَعْتُ أَسْهُمِي وَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ مَا أَحْدَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ فَأَتَيْتُهُ مِمَّا يَلِي ظَهْرَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو حَتَّى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ **ترجمہ** عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت ہے میں اپنے تیروں سے کھیل رہا تھا مدینے میں اتنے میں آفتاب کو گہن لگا میں نے اپنے تیروں کو اکٹھا کیا اور کہا دیکھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نئی بات کی ہے آفتاب کے گہن میں میں آپ پاس آیا آپ کے پیٹھ کی طرف سے آپ مسجد میں تھے تسبیح اور تکبیر کہہ رہے تھے اور دعا مانگ رہے تھے یہاں تک کہ آفتاب صاف ہو گیا پھر آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں اور چار سجدے کئے **ف** ظاہر حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپنے نماز پڑھی بعد آفتاب صاف ہو جانے کے حالانکہ گہن کی نماز بعد صاف ہو جانیکے درست نہیں تو مراد یہ ہے کہ عبدالرحمن نے آپ کو نماز ہی میں کھڑا پایا اور تسبیح اور تکبیر آپ نماز ہی میں کہہ رہے تھے جیسے مسلم کی ایک روایت میں ہے فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلٰوةِ رَافِعٌ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو اور بعضوں نے کہا کہ یہ دو رکعتیں الگ تھیں سوا نماز کسوف کے بطور شکر ادا کے آفتاب کے صاف ہو جانے پر واللہ اعلم

الْأَمْرُ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ

جب آفتاب میں گہن ہو تو نماز پڑھنے کا حکم

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا **ترجمہ** عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند میں کسی کے مرنے یا جینے کے لئے گہن نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک نشانی ہے اللہ کی نشانیوں میں سے جب تم اسکو دیکھو تو نماز پڑھو

الْأَمْرُ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ كُسُوفِ الْقَمَرِ

چاند گہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا **ترجمہ** ابومسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند کسی کے مرنے کے لئے نہیں گہناتے وہ دونوں نشانیاں ہیں اللہ جل جلالہ کی نشانیوں میں سے جب تم انکو دیکھو تو نماز پڑھو

باب الْأَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ الْكُسُوفِ حَتّٰى تَنْجَلِيَ

جب آفتاب میں گہن ہو تو یہاں تک نماز پڑھے کہ آفتاب صاف ہو جاوے

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا حَتّٰى تَنْجَلِيَ **ترجمہ** ابوبکرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند دونوں اسکی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور وہ کسی کے مرنے یا جینے کے لئے نہیں گہناتے جب تم انکو گہنا ہوا دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ آفتاب صاف ہو جاوے

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُسِفَتِ الشَّمْسُ فَوَثَبَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى انْجَلَتْ **ترجمہ** ابوبکرہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کے پاس بیٹھی ہوئی تھی اتنے میں آفتاب میں گہن لگا آپ جلدی اُٹھے اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں یہانتک
کہ آفتاب صاف ہو گیا

بَابُ الْأَمْرِ بِالنِّدَاءِ لِصَلَاةِ الْكُسُوفِ

سورج گہن کی نماز کے لیے لوگوں کو پکارنا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي مُنَادٍ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعُوا وَاصْطَفُّوا فَصَلَّى بِهِمْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے حکم دیا ایک پکارنیوالے کو وہ پکارا آیا کہ نماز کے لیے جمع ہو جاؤ سب لوگ جمع ہو گئے اور صفیں باندھیں آپ نے دو رکعتیں پڑھیں چار رکوع اور چار سجدوں سے

بَابُ الصُّفُوفِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

سورج گہن کی نماز میں صفیں باندھنا

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ وَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ

ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے آفتاب گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں تو آپ نکلے مسجد کیطرف اور کھڑے ہو کر تکبیر کہی اور سب لوگوں نے آپ کے پیچھے صفیں باندھیں آپنے چار رکوع اور چار سجدے کیے اور آفتاب صاف ہو گیا آپ کے فارغ ہونے سے پہلے

كَيْفَ صَلَاةُ الْكُسُوفِ

گہن کی نماز کیونکر پڑھنا چاہیے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَطَاءٍ مِثْلُ ذَلِكَ

ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز میں آٹھ رکوع کیے ہر رکعت میں چار رکوع اور چار سجدے کیے۔ عطا نے بھی ابن عباس سے ایسا ہی روایت کیا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ وَالْأُخْرَى مِثْلُهَا

ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز پڑھائی تو قرات کی پھر رکوع کیا پھر قرات کی پھر رکوع کیا پھر قرات کی پھر رکوع کیا پھر قرات کی پھر رکوع کیا پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا

نَوْعٌ آخَرُ مِنْ صَلَاةِ الْكُسُوفِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابن عباس سے دوسری طرح سورج گہن کے نماز کی روایت

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسدن سورج گہن ہوا چار رکوع کیے دو رکعتوں میں اور چار سجدے تو ہر رکعت میں دو رکوع کیے

نَوْعٌ آخَرُ مِنْ صَلَاةِ الْكُسُوفِ

ایک اور طرح سورج گہن کی نماز

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ أُصَدِّقُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِالنَّاسِ قِيَامًا شَدِيدًا يَقُومُ بِالنَّاسِ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ

ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ رَكَعَ الثَّالِثَةَ ثُمَّ سَجَدَ حَتَّى إِنَّ
رِجَالًا يَوْمَئِذٍ يُغْشَى عَلَيْهِمْ حَتَّى إِنَّ سِجَالَ الْمَاءِ لَتُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِمَّا قَامَ بِهِمْ يَقُولُ إِذَا رَكَعَ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلَمْ يَنْصَرِفْ حَتَّى تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُخَوِّفُكُمْ بِهِمَا فَإِذَا
كَسَفَا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَنْجَلِيَا ترجمہ عطا سے روایت ہے میں نے عبید بن عمیر سے سنا انہوں نے کہا
مجھ سے حدیث بیان کی اوس شخص نے جسکو میں سچا جانتا ہوں میرا گمان ہے کہ مراد اون کی حضرت عائشہ تہیں اونہوں نے کہا
سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ لوگوں کو لیکر بڑی دیر تک کہڑے رہے کہڑے ہوتے ہی پھر رکوع کی
تھی پھر کھڑے ہوتے تھے پہر رکوع کرتے تھے پہر کہڑے ہوتے تھے پہر رکوع کرتے تھے تو دو رکعتیں پڑہیں ہر رکعت میں تین رکوع
کئے تیسری رکوع کے بعد سجدہ کیا یہانتک کہ بعض لوگونکو غش آگیا اور اون پر پانی کے ڈول اونڈہیلے گئے کہڑے کہڑے رہنے کے خوف سے
آپ جب رکوع کرتے تہے تو فرماتے تھے اللہ اکبر اور جب سر اوٹہاتے تو فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ پھر آپ نہیں فارغ ہوئے نماز
سے یہانتک کہ سورج صاف ہوگیا اوسوقت آپ کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی اور فرمایا بیشک سورج اور چاند کسی کی موت یا زیست
کیلئے نہیں گہناتے وہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں تم کو ڈراتا ہے اونکی وجہ سے تو جب گہن لگے دونوں میں تو دوڑو
اللہ کی یاد کو لیکر یہانتک کہ صاف ہو جاوین عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ
سَجَدَاتٍ قُلْتُ لِمُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَكَّ وَلَا مِرْيَةَ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے کہ رسول صلعم نے چہ رکوع کئے چار سجدوں میں کہا

نوع آخر منه

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ
رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً
هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هِيَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ
حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ
وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَعَالَى لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا حَتَّى
يُفْرَجَ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُمُونِي
أَرَدْتُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا عَلَى
بَعْضٍ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ وَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ ترجمہ ام المومنین عائشہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی لوگوں نے آپ کے پیچھے

صف باندہی پہلے آپ نے ایک بڑی لمبی چوڑی قراءت کی پہر تکبیر کہی اور رکوع کیا ایک لمبا رکوع پہر سر اوٹہایا اور فرمایا سمع اللہ
لمن حمدہ ربنا ولک الحمد پہر قراءت شروع کی تو ایک لمبی چوڑی قراءت کی لیکن پہلے سے کچھ کم پہر تکبیر کہی اور رکوع کیا ایک
لمبا رکوع لیکن پہلے رکوع سے کچھ کم پہر فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد پہر سجدہ کیا پہر دوسری رکعت میں بہی ایسا ہی
کیا تو چار رکوع کئے اور چار سجدے اور آفتاب صاف ہو گیا آپ کے فارغ ہونے سے پہلے پہر کہڑے ہوئے اور خطبہ سنایا لوگوں کو
پہلے اللہ کی تعریف کی جیسی لائق ہے اوسکو پہر فرمایا سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کی
موت یا زیست کیلئے ان میں گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکہو تو نماز پڑہو یہانتک کہ اللہ دور کر دے اوسکو تم سے آپ نے فرمایا
میں نے اس جگہ یہ سب چیزیں دیکہ لیں جنکا تم کو وعدہ ہوا ہے تم نے دیکہا میں نے چاہا کہ جنت کے میووں میں سے ایک گچہ توڑ لوں
جب تم نے دیکہا میں آگے بڑہتا تہا اور میں نے جہنم کو دیکہا وہ اولٹ پلٹ رہا تہا جیسے سمندر موج مارتا ہے اور میں نے جہنم
میں عمرو بن لحی کو دیکہا اوسی نے سب سے پہلے سائبہ نکالا **ف** جسکا ذکر کلام اللہ میں ہے وہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص سفر
سے آتا یا اوسکا کوئی مقصود پورا ہوتا تو اپنی اونٹنی کو سائبہ کر دیتا یعنی وہ چہٹی پہرتی نہ اوس پر سواری ہوتی نہ اوسکا دودہ دوہتے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ الصَّلٰوةُ جَامِعَةً
فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ
ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو آواز دی گئی کہ نماز جماعت سے ہوگی
لوگ جمع ہوئے آپ نے نماز پڑہائی دو رکعتیں تہیں اور اسمیں چار رکوع کئے اور چار سجدے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي
عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ
ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ
الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ فِي الرَّكْعَةِ
الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَ
كَبِّرُوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ اَوْ تَزْنِيَ اَمَتُهُ
يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت
ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپنے نماز پڑہائی تو کہڑے ہوئے بڑی دیر تک پہر رکوع کیا بڑی دیر تک
پہر کہڑے ہوئے بڑی دیر تک لیکن پہلے سے کچھ کم پہر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کچھ کم پہر سر اوٹہایا اور سجدہ کیا
پہر دوسری رکعت میں بہی ایسا ہی کیا بعد اوسکے فارغ ہوئے تو آفتاب صاف ہو گیا تہا آپنے خطبہ سنایا لوگوں کو اللہ کی
تعریف اور ثنا کی پہر فرمایا سورج اور چاند دونوں دو نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں میں سے کسی کی موت یا زیست کیلئے

ان مین گہن نہین لگتا جب تم دیکہو اون مین گہن لگا ہی تو دعا مانگو اسد جل جلالہ سے اور تکبیر کہو اور صدقہ دو پہر فرمایا
ای امت محمد کی اسد سی زیادہ کوئی غیرت والا نہین ہی اس بات پر کہ اوسکا غلام یا اوسکی لونڈی زنا کری (یعنی اگر تم مین
سی کسیکا غلام یا لونڈی زنا کرے تو کسقدر غیرت تم کو ہوگی پہر خدا تو سب سے زیادہ غیرت مند ہی اوسکو تمہارا زنا کرنا کتنا
برا معلوم ہوگا) ای امت محمد کی قسم ہی اسد کی اگر تم کو اوتنا علم ہو جتنا مجھکو ہی تو تم بہت کم ہنسو اور بہت رویا کرو عن
عائشة ان يهودية اتتها فقالت اجارك الله من عذاب القبر قالت عائشة يا رسول الله ان
الناس ليعذبون في القبور فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عائذا بالله قالت عائشة ان
النبي صلى الله عليه وسلم خرج مخرجا فخسفت الشمس فخرجنا الى الحجرة فاجتمع الينا نساء واقبل
الينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وذلك ضحوة فقام قياما طويلا ثم ركع ركوعا طويلا ثم رفع
راسه فقام دون القيام الاول ثم ركع دون ركوعه ثم سجد ثم قام الثانية فصنع مثل ذلك
الا ان ركوعه وقيامه دون الركعة الاولى ثم سجد وانجلت الشمس فلما انصرف قعد على المنبر
فقال فيما يقول ان الناس يفتنون في قبورهم كفتنة الدجال قالت عائشة كنا نسمعه بعد
ذلك يتعوذ من عذاب القبر ترجمہ ام المومنین عائشہ سی روایت ہی ایک عورت یہودی اون کی پاس آئی اور کہنی لگی
اسد تم کو قبر کے عذاب سی بچاوی حضرت عائشہ نی کہا یا رسول اسد کیا لوگون کو قبر مین بہی عذاب ہوگا رسول اسد صلی اسد
علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگتا ہون مین اسد کی قبر کے عذاب سے حضرت عائشہ نی کہا پہر آپ کہین باہر نکلی اتنی مین سورج کو
گہن لگا ہم سب حجری مین چلی آئی اور عورتین ہماری پاس اکٹہا ہوگئین اور رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم تشریف لائی اوس وقت
پہر دن چڑہا ہوگا آپ بڑی دیر تک کہڑی رہی پہر رکوع کیا بڑی دیر تک پہر سر اوٹہایا اور کہڑی رہی لیکن پہلی سی کچھ کم پہر رکوع
کیا لیکن پہلی رکوع سی کچھ کم پہر سجدہ کیا پہر دوسری رکعت کی لئی کہڑی ہوئی اوس مین بہی ایسا ہی کیا لیکن رکوع اور قیام
اوسکا پہلی رکعت سی کم تہا پہر سجدہ کیا اور سورج صاف ہوگیا جب نماز سی فارغ ہوئی تو منبر پر بیٹھی اور فرمایا لوگ قبر مین ایسی
آزمائی جاوینگے جیسے دجال کے سامنے آزمائی جاوین گی حضرت عائشہ نی کہا اوس روز سی ہم سنتی تہی آپ پناہ مانگا کرتے تہے اسد کی
قبر کے عذاب سی عن عائشة تقول جاءتني يهودية تسالني فقالت اعاذك الله من عذاب القبر فلما جاء
رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت يا رسول الله ايعذب الناس في القبور قال عائذا بالله فركب
مركبا يعني وانخسفت الشمس فكنت بين الحجر مع نسوة فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم من مركبه
فاتى مصلاه فصلى بالناس فقام فاطال القيام ثم ركع فاطال الركوع ثم رفع راسه فاطال القيام
ثم ركع فاطال الركوع ثم رفع راسه فاطال القيام ثم سجد فاطال السجود ثم قام قياما ايسر من قيامه
الاول ثم ركع ايسر من ركوعه الاول ثم رفع راسه فقام ايسر من قيامه الاول ثم ركع ايسر من ركوعه

الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ اَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْاَوَّلِ فَكَانَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے میرے پاس ایک یہودی عورت آئی وہ کہنے لگی اللہ تم کو قبر کے عذاب سے بچاوے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے کہا یا رسول اللہ کیا لوگوں کو قبر میں بھی عذاب ہوگا آپ نے فرمایا پناہ اللہ کی پھر آپ سوار ہوگئے اور سورج کو گہن لگا میں حجروں کے بیچ عورتوں کے ساتھ بیٹھی تھی اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری سے اترے اور نماز پڑھنے کی جگہ میں گئے لوگوں نے ساتھ نماز پڑھنی شروع کی تو کھڑے ہوئے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اوٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اوٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر کھڑے ہوئے لیکن پہلی رکعت کے قیام سے کم پھر رکوع کیا پہلی رکعت کے رکوع سے کم پھر سر اوٹھایا اور کھڑے ہوئے پہلی رکعت کے قیام سے کم پھر رکوع کیا پہلی رکعت کے رکوع سے کم تو سب چار رکوع ہوئے اور چار سجدے اتنے میں آفتاب صاف ہوگیا آپ نے فرمایا قبر میں تمہاری آزمایش ہوگی جیسے دجال کے سامنے آزمایش ہوگی حضرت عائشہ نے کہا پھر میں نے سنا آپ سے پناہ مانگا کرتے تھے قبر کے عذاب سے

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى حِيْنَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي صُفَّةِ زَمْزَمَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ **ترجمہ** ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز پڑھی زمزم کے پاس (وہ جو کنارے ہیں) اس میں چار رکوع اور چار سجدے کئے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهِ فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى جَعَلُوْا يَخِرُّوْنَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذٰلِكَ وَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ جَعَلَ يَتَاَخَّرُ فَكَانَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ اِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ مِنْ عُظَمَائِهِمْ وَاِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُرِيْكُمُوْهُمَا فَاِذَا انْخَسَفَتْ فَصَلُّوْا حَتّٰى تَنْجَلِيَ **ترجمہ** جابر سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بڑی گرمی کے دنوں میں آپ نے اپنے اصحاب کے ساتھ نماز پڑھی تو بڑی دیر تک کھڑے رہے یہاں تک کہ لوگ گرنے لگے پھر آپ نے رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اوٹھائے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع میں رہے بڑی دیر تک پھر سر اوٹھائے رہے بڑی دیر تک پھر دو سجدے کئے پھر کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا آپ آگے بڑھتے تھے پھر پیچھے ہٹتے تھے ساری نماز میں چار رکوع اور چار سجدے آپ نے فرمایا کہ لوگ کہتے تھے سورج اور چاند میں گہن نہیں لگتا مگر کسی بڑے آدمی کے مرنے کے لئے حالانکہ ان دونوں کا گہن اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب ایسا ہو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ سورج یا چاند صاف ہو جاوے

نَوْعٌ اٰخَرُ ایک اور طرح گہن کی نماز

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ فَنُوْدِيَ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوْعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُوْدًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے آفتاب مین گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین آپ نے حکم دیا منادی ہوی کہ نماز جماعت ہوگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکوع کیے اور ایک سجدہ پہر کہڑی ہوئی اور دو رکوع کیے اور ایک سجدہ حضرت عائشہ نے کہا مین نے کبہی اتنا لنبا رکوع نہین کیا اور نہ کبہی اتنا لنبا سجدہ کیا امام نسائی نے کہا کہ اس حدیث کو مروان نے معاویہ بن سلام سے روایت کیا اور راوی کی مخالفت کی محمد بن حمیر نے جیسا کہ آگے ابن حمیر کی روایت مذکور ہوتی ہے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُوْلُ مَا سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُجُوْدًا وَلَا رَكَعَ رُكُوْعًا أَطْوَلَ مِنْهُ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے آفتاب مین گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکعتین پڑہین پہلی رکعت مین دو رکوع کیے اور دو سجدے پہر کہڑی ہوئی اور دو رکوع کیے اور دو سجدے پہر آفتاب صاف ہو گیا حضرت عائشہ کہتی تہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی سجدہ اور رکوع اوس سے زیادہ لنبا نہین کیا ر خلاف کیا ابن حمیر کا علی بن مبارک نے اونکی روایت آگے آتی ہے عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُوْدِيَ أَنِ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِيْ صَلٰوتِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسِبْتُ قَرَأَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجَدَ ثُمَّ جَلَسَ وَجُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ ترجمہ ام المومنین حضرت عائشہ رض سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین آپنے وضو کیا اور حکم کیا تو پکارا گیا کہ نماز جماعت سے ہونیوالی ہے پہر آپ کہڑے ہوئے اور دیر تک کہڑے رہے نماز مین مین سمجہتی ہون کہ آپ نے سورہ بقر پڑہی ہوگی پہر رکوع کیا تو دیر تک رکوع مین رہے پہر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور اوتنی ہی دیر تک کہڑے رہے اپنے سجدہ نہین کیا پہر رکوع کیا پہر سجدے مین گئے پہر کہڑے ہو کر ایسا ہی کیا یعنی دو رکوع کیے پہر سجدہ کیا بعد اوسکی بیٹہے تو سورج صاف ہو گیا تہا

نَوْعٌ آخَرُ ایک اور طرح سے گہن کی نماز عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَقَامَ الَّذِيْنَ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَجَلَسَ فَأَطَالَ الْجُلُوْسَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَامَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ مَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُوْلٰى مِنَ الْقِيَامِ وَالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَالْجُلُوْسِ فَجَعَلَ يَنْفُخُ فِيْ آخِرِ سُجُوْدِهِ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَيَبْكِيْ وَيَقُوْلُ لَمْ تَعِدْنِيْ هٰذَا وَأَنَا فِيْهِمْ لَمْ تَعِدْنِيْ هٰذَا وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ ....

انکسفت

[illegible]

ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ
إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفَ أَحَدِهِمَا فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ أُدْنِيَتِ الْجَنَّةُ مِنِّي حَتَّى لَوْ بَسَطْتُ يَدِي لَتَعَاطَيْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَ
لَقَدْ أُدْنِيَتِ النَّارُ مِنِّي حَتَّى لَقَدْ جَعَلْتُ أَتَّقِيهَا خَشْيَةَ أَنْ تَغْشَاكُمْ حَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ حِمْيَرَ
تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ سَقَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ
فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا تَنْهَشُهَا إِذَا أَقْبَلَتْ وَإِذَا وَلَّتْ تَنْهَشُ أَلْيَتَهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَخَا
بَنِي الدَّعْدَعِ يُدْفَعُ بِعَصًا ذَاتِ شُعْبَتَيْنِ فِي النَّارِ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ الَّذِي كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ
بِمِحْجَنِهِ مُتَّكِئًا عَلَى مِحْجَنِهِ فِي النَّارِ يَقُولُ أَنَا سَارِقُ الْمِحْجَنِ **ترجمہ** عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین آپ نماز کو اٹھے کہڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ جو لوگ تھے وہ بھی کہڑے ہوئے آپ بڑی دیر تک کہڑے رہے پہر رکوع کیا بڑی دیر تک پہر سر اوٹھایا اور سجدہ کیا بڑی دیر تک پہر سر اٹھا کر بیٹھے رہے بڑی دیر تک پہر سجدہ کیا بڑی دیر تک پہر سر اوٹھایا اور کہڑے ہوئے اور دوسری رکعت مین بھی ایسا ہی کیا جیسا پہلی رکعت مین کیا تھا یعنے قیام اور رکوع اور سجود اور جلوس بہت دیر تک کیئے پہر دوسری رکعت کے اخیر سجدے مین آپ ہانپنے لگے اور رونے لگے فرماتے تھے تو نے مجہسے یہ وعدہ نہین کیا تھا (یعنی عذاب کا) حالانکہ مین ان لوگون مین موجود ہون (اور تو خود فرماتا ہے اپنی کلام مین اللہ نہین عذاب کرنیوالا اون کو جب تو اون مین موجود ہے) تو نے مجہسے یہ وعدہ نہین کیا تھا اور ہم تجہسے بخشش چاہتے ہین (اور تو خود فرماتا ہے اپنی کلام مین اللہ اونکو عذاب کرنیوالا نہین جب وہ اپنے گناہون کی بخشش چاہتے ہین) پھر آپ نے سر اوٹھایا تو سورج صاف ہو گیا تھا اوسوقت آپ کہڑے ہوئے اور لوگون کو خطبہ سنایا اللہ کی تعریف کی پھر فرمایا سورج اور چاند دونون اللہ کی نشانیون مین سے دو نشانیان ہین جب تم دیکہو ان مین گہن لگا ہے تو دوڑو اللہ کی یاد کیلئے قسم ہے اوس شخص کی جسکے ہاتھ مین محمد کی جان ہے (یعنے اللہ تعالی کی) جنت مجہسے اتنی قریب ہو گئی تھی اگر مین ہاتھ پہیلاتا تو اوس کے چند خوشے لے لیتا اور جہنم مجہسے اتنا نزدیک ہو گیا کہ مین اوس سے بچنے لگا مین ڈرتا تھا کہین تمھین ڈھانپ نہ لیوے مین نے اوسمین حمیر (ایک قبیلہ کا نام ہے) کی ایکعورت کو دیکہا جسکو ایک بلی کیوجہ سے عذاب ہو رہا تھا اوس نے بلی کو باندہ دیا تھا پھر نہ چھوڑا اوسکو یہانتک کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کہانے لگے نہ اوسکو کہانا دیا نہ پانی دیا آخر وہ مرگئی (بھوک پیاس سے) مین نے دیکہا وہ بلی اوس عورت کو نوچتی تھی جب وہ سامنے آتی اور جب پیٹھ موڑتی تو اوس کے سرین کو نوچتی اور مین نے اوس مین دو جوتیون والیکو دیکہا جو بنی دعدع مین سے تھا (وہ لوگون کی جوتیان چرایا کرتا) ایک لکڑی دو شاخی سے مار کر جہنم مین ڈھکیلا جاتا تھا اور مین نے اوسمین خمدار لکڑیوالے کو دیکہا جو حاجیونکا مال چراتا تھا (اگر کسیکو معلوم ہو گیا تو کہتا میری لکڑی مین لٹک گیا تھا نہین تو لے بہاگتا) وہ اپنی لکڑی پر تکیہ لگائے کہتا تھا مین لکڑی کا چور ہون

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ
الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ
فَأَطَالَ السُّجُودَ وَهُوَ دُونَ السُّجُودِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَفَعَلَ فِيهِمَا مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ
يَفْعَلُ فِيهِمَا مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا
لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى الصَّلَاةِ

ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی بڑی دیر تک قیام کیا پھر بڑی دیر تک رکوع کیا پھر بڑی دیر تک قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کچھ کم پھر بڑی دیر تک رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر بڑی دیر تک سجدہ کیا پھر سر اوٹھایا پھر سجدہ کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے سجدے سے کم پھر کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں اون میں بھی ایسا ہی کیا پھر دو سجدے کئے اون میں بھی ایسا ہی کیا یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہوئے پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں کسی کی موت یا زیست کے لئے اون میں گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو اللہ کی یاد کے لئے دوڑو اور نماز کے لئے

نوع آخر ایک اور طرح گہن کی نماز

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ الْعَبْدِيِّ مِنْ
أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ بَيْنَا أَنَا يَوْمًا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ
مِنَ الْأُفُقِ اسْوَدَّتْ فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللَّهِ لَيُحْدِثَنَّ شَأْنُ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُمَّتِهِ حَدَثًا قَالَ فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَوَافَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ قَالَ فَاسْتَقْدَمَ فَصَلَّى فَقَامَ كَأَطْوَلِ قِيَامٍ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ
لَهُ صَوْتًا ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ رُكُوعٍ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ سُجُودٍ
مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ فَوَافَقَ تَجَلِّي
الشَّمْسِ جُلُوسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَشَهِدَ أَنَّهُ
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ مُخْتَصَرٌ

ترجمہ ثعلبہ بن عباد عبدی سے روایت ہے جو بصرہ کا رہنے والا تھا اس نے ایک دن خطبہ سنا سمرہ بن جندب سے اونہوں نے ایک حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ایک دن میں اور ایک لڑکا انصار کا نشانہ لگا رہے تھے (تیر کا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب آفتاب دیکھنے والے کی نگاہ میں دو یا تین نیزے برابر بلند ہوا ایکایک سیاہ ہو گیا ہم نے ایکدوسرے سے کہا چلو مسجد کو آفتاب کا یہ حال ضرور کوئی نئی بات پیدا کرائیگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپکی امت کے لئے ہم مسجد کو چلے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو نکلتے ہوئے ملے آپ آگے بڑھے اور نماز پڑھی ہم نے

دیر تک کھڑے رہے جیسی کہ ویسا کسی نماز مین نہین کھڑے رہے تھے ہم آپ کی آواز نہین سنتی تھے پھر آپنے رکوع کیا اتنا بڑا ویسا رکوع کسی نماز مین کبھی نہین کیا تھا ہم نے آپکی آواز نہین سنی پھر سجدہ کیا اتنا بڑا ویسا سجدہ کسی نماز مین کبھی نہین کیا تھا ہم نے آپ کی آواز نہین سنی پھر دوسری رکعت مین بھی ایسا ہی کیا جب آپ دوسری رکعت کے بعد بیٹھے تو آفتاب صاف ہو گیا آپ نے سلام پھیرا اور اللہ کی تعریف کی اور اوس کی ثنا بیان کی اور گواہی دی اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہین ہے سوا اللہ کے اور گواہی دی اس بات کی کہ مین اللہ کا بندہ اور بھیجا ہوا ہون

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَزِعًا حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي حَتَّى انْجَلَتْ فَلَمَّا انْجَلَتْ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا بَدَا لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ

ترجمہ نعمان بن بشیر سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین آپ نکلے گھبرا کر اپنا کپڑا کھینچتے ہوئی یہان تک کہ مسجد مین آئے اور برابر ہمارے ساتھ نماز پڑھتے رہے یہان تک کہ آفتاب صاف ہو گیا جب صاف ہو گیا تو آپنے فرمایا بعض لوگ گمان کرتے ہین کہ سورج اور چاند مین گہن نہین لگتا مگر کسی بڑے شخص کے مرنیکے لیئے حالانکہ ایسا نہین ہے سورج اور چاند مین گہن نہین لگتا کسی کے موت یا زیست کے لیئے وہ تو اللہ کی نشانیون مین سے دو نشانیان ہین بیشک اللہ جل جلالہ جب کسی اپنی مخلوق پر تجلی کرتا ہے تو وہ اوسکی تابعدار ہو جاتی ہے جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو مثل اوس فرض نماز کی جو ابھی تم نے پڑھی ہو یعنی جسکے بعد گہن ہوا اگر فجر کے بعد ہو تو دو رکعتین پڑھو اگر ظہر یا عصر یا عشا کے بعد ہو تو چار پڑھو

عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ إِذْ ذَاكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَطَالَهُمَا فَوَافَقَ انْصِرَافُهُ انْجِلَاءَ الشَّمْسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ صَلَّيْتُمُوهَا

ترجمہ قبیصہ بن مخارق ہلالی سے روایت ہے سورج گہن ہوا ہم اوسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے مدینے مین آپ گھبرا کر اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے نکلے دو رکعتین آپنے پڑہین لیکن لمبی پڑہین پہر آپ کا نماز سے فارغ ہونا اور سورج کا صاف ہونا ساتھ ہوا آپنے اللہ کی تعریف کی اور اوسکی ثنا بیان کی پھر فرمایا سورج اور چاند دونون اللہ کی نشانیون مین سے دو نشانیان ہین اور اون مین کسی کی موت یا زیست کے لیئے گہن نہین لگتا جب تم ان مین گہن دیکھو تو جو فرض نماز نئی پڑھی ہو اسی طرح نماز پڑھو

عَنْ قَبِيصَةَ الْهِلَالِيِّ أَنَّ الشَّمْسَ انْخَسَفَتْ فَصَلَّى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ

فی خلقه ما شاء وان الله عز وجل اذا تجلى لشيء من خلقه يخشع له فايهما حدث فصلوا حتى ينجلي
او يحدث الله امرا ترجمہ قبیصہ ہلالی سے روایت ہے سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو رکعتیں
پڑہیں یہانتک کہ آفتاب صاف ہوگیا پھر فرمایا سورج اور چاند میں کسیکے مرنے کے لئے گہن نہیں لگتا وہ تو اللہ کی پیدا کی
ہوئیں چیزوں میں سے دو چیزیں ہیں بیشک اللہ جل جلالہ اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں میں جو چاہتا ہے نئی بات پیدا کرتا
ہے اور اللہ عزوجل جب اپنی مخلوقات میں سے کسی چیز پر تجلی فرماتا ہے تو وہ چیز اوس کی تابعداری کرتی ہے جب سورج گہن
یا چاند گہن تو نماز پڑھو یہانتک کہ صاف ہوجاوے یا اللہ کوئی نئی بات پیدا کرے عن النعمان بن بشير ان النبي صلى
الله عليه وسلم قال اذا خسفت الشمس والقمر فصلوا كاحدث صلاة صليتموها ترجمہ نعمان
بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سورج اور چاند میں گہن لگے تو نئی فرض کی طرح نماز پڑھو۔
عن النعمان بن بشير ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى حين انكسفت الشمس مثل صلاتنا يركع
ويسجد ترجمہ نعمان بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہی سورج گہن کے وقت ہماری طرح
رکوع اور سجدہ کرتے تھے عن النعمان بن بشير عن النبي صلى الله عليه وسلم انه خرج يوما مستعجلا الى
المسجد وقد انكسفت الشمس فصلى حتى انجلت ثم قال ان اهل الجاهلية كانوا يقولون ان الشمس والقمر
لا ينخسفان الا لموت عظيم من عظماء اهل الارض وان الشمس والقمر لا ينخسفان لموت احد ولا لحياته
ولكنهما خليقتان من خلقه يحدث الله في خلقه ما يشاء فايهما انخسف فصلوا حتى ينجلي او يحدث
الله امرا ترجمہ نعمان بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز جلدی کرتے ہوئے مسجد کو نکلے اوس وقت سورج
میں گہن لگا تہا آپ نے نماز پڑہی یہانتک کہ سورج صاف ہوگیا پہر فرمایا جاہلیت کے لوگ کہا کرتے تہے سورج اور چاند میں
گہن نہیں لگتا مگر کسی بڑے آدمی کے مرنے کے لیے زمین کے بڑے آدمیوں میں سے حالانکہ سورج اور چاند میں کسی کے مرنے
یا جینے کے لیے گہن نہیں لگتا لیکن وہ دونوں اللہ کے مخلوق میں سے دو مخلوق ہیں اور اللہ جو چاہتا ہے اپنی مخلوق میں
نئی بات پیدا کرتا ہے پہر ان دونوں میں سے جب کو گہن لگے نماز پڑہو یہانتک کہ صاف ہوجاوے یا اللہ نئی بات پیدا کرے عن
ابي بكرة قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فانكسفت الشمس فخرج رسول الله صلى الله
عليه وسلم يجر رداءه حتى انتهى الى المسجد وثاب اليه الناس فصلى بنا ركعتين فلما انكشفت قال ان
الشمس والقمر آيتان من آيات الله يخوف الله عز وجل بهما عباده وانهما لا ينخسفان لموت احد
ولا لحياته فاذا رايتم ذلك فصلوا حتى يكشف ما بكم وذلك ان ابنا له مات يقال له ابراهيم
فقال ناس في ذلك ترجمہ ابوبکرہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اتنے میں سورج کو گہن لگا آپ
اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے باہر نکلے یہانتک کہ مسجد میں پہنچے اور لوگ دوڑ کر جمع ہوگئے آپ نے ہمارے ساتھ دو رکعتیں پڑہیں

جب سورج صاف ہو گیا تو فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن کی وجہ سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اور نہیں کسی کی موت یا زیست کے لئے گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ گہن جاتا رہے یہ آپ نے اس لیے فرمایا کہ (اوسی روز) آپ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوا لوگوں نے کہا (کہ اسی وجہ سے آفتاب کو گہن لگا تھا

عن ابی بکرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی رکعتین مثل صلوتکم ہذہ وذکر کسوف الشمس ترجمہ ابوبکرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں مثل تمہاری نماز کی سورج گہن میں

قدر القراءۃ فی صلوۃ الکسوف سورج گہن میں کتنی قرات کرے

عن ابن عباس قال خسفت الشمس فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والناس معہ فقام قیاما طویلا قرأ نحوا من سورۃ البقرۃ قال ثم رکع رکوعا طویلا ثم رفع فقام قیاما طویلا وہو دون القیام الاول ثم رکع رکوعا طویلا وہو دون الرکوع الاول ثم سجد ثم قام قیاما طویلا وہو دون القیام الاول ثم رکع رکوعا طویلا وہو دون الرکوع الاول ثم رفع فقام قیاما طویلا وہو دون القیام الاول ثم رکع رکوعا طویلا وہو دون الرکوع الاول ثم سجد ثم انصرف وقد تجلت الشمس فقال ان الشمس والقمر آیتان من آیات اللہ لا یخسفان لموت احد ولا لحیوتہ فاذا رأیتم ذلک فاذکروا اللہ عزوجل قالوا یا رسول اللہ رأیناک تناولت شیئا فی مقامک ہذا ثم رأیناک تکعکعت قال انی رأیت الجنۃ او اریت الجنۃ فتناولت منہا عنقودا ولو اخذتہ لاکلتم منہ ما بقیت الدنیا واریت النار فلم ار کالیوم منظرا قط ورأیت اکثر اہلہا النساء قالوا لم یا رسول اللہ قال بکفرہن قیل یکفرن باللہ قال یکفرن العشیر ویکفرن الاحسان لو احسنت الی احدہن الدہر ثم رأت منک شیئا قالت ما رأیت منک خیرا قط ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی نماز پڑھی آپ بڑی دیر تک کھڑے رہے قریب قریب سورہ بقرہ کے آپ نے قرات کی پھر ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اوٹھایا پھر بڑی دیر تک کھڑے رہے لیکن پہلے سے کم پھر ایک لمبا رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا پھر بڑی دیر تک کھڑے رہے لیکن پہلے سے کم پھر ایک لمبا رکوع کیا لیکن پہلے سے کم پھر سر اوٹھایا پھر بڑی دیر تک کھڑے رہے لیکن پہلے سے کم پھر ایک لمبا رکوع کیا لیکن پہلے سے کم پھر سجدہ کیا پھر نماز سے فارغ ہوئے تو سورج صاف ہو گیا تھا آپ نے فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اون میں کسی کے مرنے یا جینے کے لیے گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو اللہ عزوجل کی یاد کرو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا آپ کسی چیز کو بڑھ کر لیتے تھے اپنی جگہ میں پھر ہم نے دیکھا آپ پیچھے ہٹ گئے آپ نے فرمایا میں نے جنت کو دیکھا یا جنت مجھکو دکھلائی گئی میں نے اوس میں سے ایک خوشہ (انگور کا) لینا چاہا اگر میں اوس کو لیتا تو جب تک دنیا قائم ہے تم اوس میں سے کھایا کرتے (اور وہ تمام نہ ہوتا) اس لیے

کہ جنت کے میوؤں کو فنا نہیں ہے اور کھا یا کرتے (یہ دلیل ہے) پھر جہنم مجھکو دکھلایا گیا میں نے آجتک ایسی ڈراؤنی چیز نہیں دیکھی
اور میں نے دیکھا اوسمیں عورتیں بہت ہیں صحابہ نے عرض کیا کیوں یا رسول اللہ آپنے فرمایا اونکی کفر کی وجہ سے لوگوں نے عرض
کیا کیا اللہ کے ساتھ کفر کرنے سے آپنے فرمایا خاوند کا کفر کرتے ہیں (یعنے اوسکی ناشکری کرتے ہیں) اور احسان نہیں مانتیں
اگر تو کسی عورت کے ساتھ عمر بھر احسان کرے پھر ایک بات تیری بری دیکھے تو کہنے لگتی ہے میں نے کبھی تجھسے بھلائی نہ پائی۔

بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

سورج گہن کی نماز میں پکارکر قرات کرنا عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَجَهَرَ فِيْهِمَا بِالْقِرَاءَةِ كُلَّمَا رَفَعَ رَاْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے گہن کی نماز میں چار رکوع کیے اور چار سجدے اور دونوں رکعتوں میں پکارکر قرات کی جب رکوع سے سر اوٹھاتے تو آپ فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد ف یہ جمہور علما کے نزدیک محمول ہے چاند گہن پر اس لیے کہ امام مالک اور شافعی اور ابو حنیفہ اور لیث اور جمہور فقہا کے نزدیک سورج گہن کی نماز میں آہستہ قرات کرنا چاہیے اور چاند گہن کی نماز میں پکارکر کے اور ابو یوسف اور محمد اور احمد اور اسحاق کے نزدیک دونوں نمازوں میں پکارکر قرات کرنا چاہیے

تَرْكُ الْجَهْرِ فِيْهَا

سورج گہن کی نماز میں قرات پکار کر نہ کرنا عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ترجمہ سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز پڑھائی ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے (یعنی قرات آپ کی)

بَابُ الْقَوْلِ فِي السُّجُوْدِ فِيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

گہن کی نماز میں سجدے میں کیا کہے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَاَحْسِبُهُ قَالَ فِي السُّجُوْدِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَجَعَلَ يَبْكِيْ فِيْ سُجُوْدِهِ وَيَنْفُخُ وَيَقُوْلُ رَبِّ لِمَ تَعِدْنِيْ هٰذَا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ لِمَ تَعِدْنِيْ هٰذَا وَاَنَا فِيْهِمْ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتّٰى لَوْ مَدَدْتُ يَدَيَّ تَنَاوَلْتُ مِنْ قُطُوْفِهَا وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ اَنْفُخُ خَشْيَةَ اَنْ يَغْشَاكُمْ حَرُّهَا وَرَاَيْتُ فِيْهَا سَارِقَ بَدَنَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْتُ فِيْهَا اَخَا بَنِيْ دُعْدُعٍ سَارِقَ الْحَجِيْجِ فَاِذَا فُطِنَ لَهُ قَالَ هٰذَا عَمَلُ الْمِحْجَنِ وَرَاَيْتُ فِيْهَا امْرَاَةً طَوِيْلَةً سَوْدَاءَ تُعَذَّبُ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ وَاِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا انْكَسَفَتَا اَحَدُهُمَا اَوْ قَالَ فَعَلَ اَحَدُهُمَا شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے نماز پڑھائی تو ایک لمبا قیام کیا پھر ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اوٹھایا شعبہ نے کہا میں سمجھتا ہوں عطا نے سجدے میں بھی ایسا

ہی کہا (یعنی ایک لنبا سجدہ کیا) اور سجدہ میں آپ رونے لگے یہانتک کہ آپ آواز سے سانس لینے لگے آپ فرماتے تھے اے پروردگار
کیون ڈراتا ہے تو مین تو ابہی ان لوگون مین موجود ہون جب نماز پڑہ چکے تو فرمایا سامنے لائی گئی میری جنت اگر مین
ہاتھ پھیلاتا تو اوسکے خوشے توڑ لیتا اور سامنے لایا گیا میرے جہنم مین اوسکو پہونکنے لگا اس ڈر سے کہ اوسکی گرمی تم کو ڈہانپ نہ
لیوے اور مین نے اوسمین اپنی اونٹ کے چور کو دیکہا اور مین نے اوس مین بنی دعدع کے بہائی کو دیکہا جو حاجیون کا مال چورایا
کرتا تہا جب کوئی دیکہ لیتا تو کہتا یہ لکڑی کا طفیل ہے (یعنی میری لکڑی مین اٹک آیا مین نے نہین چورایا) اور مین نے
اوس مین ایک لنبی عورت کالی دیکھی جو بلی کی وجہ سے عذاب پاتی تہی اوس نے بلی کو باندہ دیا تہا پہر نہ اوسکو کہانا دیا نہ پانی
نہ اوسکو چہوڑا وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کہاتی تہی یہانتک کہ مرگئی بیشک سورج اور چاند مین کسی کی موت یا زیست کی لیے
گہن نہین لگتا لیکن وہ دونون اللہ کی نشانیون مین سے دو نشانیان ہین جب اونہین سے کسیکو گہن لگے تو اللہ کی یاد کے
لئے دوڑو

باب التشهد والتسليم في صلوة الكسوف گہن کے نماز مین تشہد اور سلام پہیرنا

عن عبد الرحمن بن نمر انه سأل الزهري عن سنة صلوة الكسوف فقال اخبرني عروة بن الزبير
عن عائشة قالت كسفت الشمس فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا فنادى ان الصلوة
جامعة فاجتمع الناس فصلى بهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فكبر ثم قرأ قراءة طويلة
ثم كبر فركع ركوعا طويلا مثل قيامه او اطول ثم رفع رأسه وقال سمع الله لمن حمده ثم قرأ
قراءة طويلة هي ادنى من القراءة الاولى ثم كبر فركع ركوعا طويلا هو ادنى من الركوع الاول
ثم رفع رأسه فقال سمع الله لمن حمده ثم كبر فسجد سجودا طويلا مثل ركوعه او اطول ثم كبر
فرفع رأسه ثم كبر فسجد ثم كبر فقام فقرأ قراءة طويلة هي ادنى من الاولى ثم كبر ثم ركع ركوعا
هو ادنى من الركوع الاول ثم رفع رأسه فقال سمع الله لمن حمده ثم قرأ قراءة طويلة وهي
ادنى من القراءة الاولى في القيام الثاني ثم كبر فركع ركوعا طويلا دون الركوع الاول ثم كبر
فرفع رأسه فقال سمع الله لمن حمده ثم كبر فسجد ادنى من السجود الاول ثم تشهد ثم سلم فقام
فيهم فحمد الله واثنى عليه ثم قال ان الشمس والقمر لا يخسفان لموت احد ولا لحياته ولكنهما
ايتان من ايات الله فايهما خسف به او باحدهما فافزعوا الى الله عز وجل بذكر الصلوة ترجمہ عبد الرحمان
بن نمر نے ابن شہاب زہری سے پوچہا گہن کی نماز کیونکر پڑہنا چاہیے اونہون نے کہا مجھ سے عروہ بن الزبیر نے بیان کیا انہون
نے حضرت عائشہ سے سنا وہ کہتی تہین سورج مین گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم کیا اوس نے لوگون مین
پکار دیا کہ نماز جماعت سے ہونیوالی ہے وہ جمع ہوگئے آپ نے نماز پڑہائی پہلے تکبیر کہی پہر ایک لنبی قراءت کی پہر تکبیر کہی اور ایک
لنبا رکوع کیا مثل قیام کے یا اوس سے بھی بڑا پہر سر اوٹہایا اور کہا سمع اللہ لمن حمدہ پہر ایک لنبی قراءت کی لیکن پہلی قراءت

سے کم پھر تکبیر کہی اور ایک لنبا رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سر اوٹھایا اور کہا سمع اللہ لمن حمدہ پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا لنبا رکوع کے برابر یا اوس سے بھی بڑا پھر تکبیر کہی اور سر اوٹھایا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور کھڑے ہوئے اور ایک لنبی قراءت کی لیکن پہلی قراءت سے کم پھر تکبیر کہی اور ایک رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سر اوٹھایا۔ اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا پھر ایک لنبی قراءت کی لیکن پہلی قراءت سے (یعنی جو دوسری رکعت مین کی تھی) کم پھر تکبیر کہی اور ایک لنبا رکوع کیا پھر تکبیر کہی اور سر اوٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا لیکن پہلے سجدے سے کم پھر تشہد پڑہا پھر سلام پھیرا بعد اوس کے کھڑے ہوئے اور اللہ عزوجل کی حمد اور ثنا بیان کی پھر فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت یا زیست کے لیے نہین گہناتے وہ دونو نشانیان ہین اللہ کی نشانیون مین سے جب اون مین سے کسی کو گہن لگے تو دوڑو اللہ کی طرف نماز کے ساتھ (یعنی جلدی نماز پڑہو)

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَتْ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْکُسُوْفِ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ انْصَرَفَ

ترجمہ اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گہن کی نماز پڑہی تو کھڑے ہوئے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اوٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اوٹھایا اور سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر سر اوٹھایا اور سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر کھڑے ہوئے اور قیام کیا بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اوٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اوٹھایا اور سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر اوٹھایا پھر نماز سے فارغ ہوئے

باب القعود علی المنبر بعد صلوٰۃ الکسوف

گہن کی نماز کے بعد منبر پر بیٹھنا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَخْرَجًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجْنَا اِلَی الْحُجْرَةِ فَاجْتَمَعَ اِلَیْنَا نِسَاءٌ وَاَقْبَلَ اِلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَذٰلِکَ ضَحْوَةً فَقَامَ قِیَامًا طَوِیْلًا ثُمَّ رَکَعَ رُکُوْعًا طَوِیْلًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَہٗ فَقَامَ دُوْنَ الْقِیَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَکَعَ دُوْنَ رُکُوْعِہٖ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِیَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِکَ اِلَّا اَنَّ قِیَامَہٗ وَرُکُوْعَہٗ دُوْنَ الرَّکْعَةِ الْاُوْلٰی ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَقَالَ فِیْمَا یَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ یُفْتَنُوْنَ فِیْ قُبُوْرِهِمْ کَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ مُخْتَصَرٌ

ترجمہ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہین نکل جانے کو تھے مین آفتاب گہن لگا ہم حجرے مین چلی آئی اور عورتین ہمارے پاس جمع ہو گئین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اوسوقت چاشت کا ہو گا آپ کھڑے ہوئے بڑی دیر تک پھر ایک لنبا رکوع کیا پھر سر اوٹھایا اور کھڑے رہے لیکن پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور ایسا ہی کیا مگر اوس مین رکوع اور قیام پہلے رکعت سے

کم کی پھر سجدہ کیا اور سورج صاف ہو گیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ منبر پر بیٹھے اور فرمایا اور باتوں میں یہی کہ لوگوں کی آزمائش ہوگی قبروں میں جیسے دجال کے ساتھ آزمائش ہوگی یہ حدیث مختصر ہو بڑی حدیث سے (جو اوپر گزر چکی)

باب كَيْفَ الْخُطْبَةُ فِي الْكُسُوفِ گہن کی نماز میں خطبہ کیونکر پڑھے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلَّى فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ وَقَدْ تَجَلَّى عَنِ الشَّمْسِ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا **ترجمہ** ام المومنین عائشہ سے روایت ہے سورج میں گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی تو بڑی دیر تک قیام کیا پھر بڑی دیر تک رکوع کیا پھر سر اوٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا پھر سر اوٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سر اوٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا اور نماز سے فارغ ہوئے اوس وقت سورج صاف ہو گیا تھا پھر خطبہ سنایا لوگوں کو تو اللہ کی حمد اور ثنا بیان کی پھر فرمایا کہ سورج اور چاند میں کسی کے مرنے یا جینے کے لئے گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو اور صدقہ دو اور یاد کرو اللہ عز و جل کی اور فرمایا اے امت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اللہ سے زیادہ کسی کو غیرت نہیں ہے اوس کے غلام اور لونڈی کے زنا کرنے سے (یعنے اگر تمہارا غلام یا لونڈی زنا کرے تو ضرور تم کو غیرت آوے گی پھر اللہ کا کوئی غلام یا اللہ کی کوئی لونڈی زنا کرے تو اوس کو کس قدر غیرت آتی ہوگی) اور فرمایا اے امت محمد کے اگر تم کو اوتنا علم ہو جتنا مجھے ہے تو بہت تھوڑا ہنسو اور بہت روؤ

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ **ترجمہ** سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن میں خطبہ پڑھا تو فرمایا بعد حمد و ثنا کے (یعنے پہلے اللہ کی حمد اور ثنا کی پھر اما بعد کہہ کے خطبہ شروع کیا اس میں تعلیم ہے اس بات کی کہ خطبہ کیونکر پڑھنا چاہیے

الْأَمْرُ بِالدُّعَاءِ فِي الْكُسُوفِ سورج گہن میں دعا مانگنے کا حکم

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ يَجُرُّ رِدَاءَهُ مِنَ الْعَجَلَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلُّونَ فَلَمَّا انْجَلَتْ خَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفَ أَحَدِهِمَا فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ **ترجمہ** ابوبکرہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں سورج کو گہن لگا آپ مسجد کی طرف چلے اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے جلدی سے لوگ بھی آپ کے ساتھ چلے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں جیسے لوگ پڑھتے ہیں جب سورج صاف ہو گیا تو ہم کو خطبہ سنایا اور فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جس سے ڈراتا ہے وہ اپنے بندوں کو اور ان میں کسی کے مرنے کی لیے گہن نہیں لگتا جب تم دیکھو ان میں سے کسی کو گہن لگا ہے تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ گہن صاف ہو جاوے

الامر بالاستغفار فی الکسوف سورج گہن میں استغفار کرنے کا حکم

عن ابی موسیٰ قال خسفت الشمس فقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فزعا یخشی ان تکون الساعۃ فقام حتی اتی المسجد فقام یصلی باطول قیام ورکوع وسجود ما رایتہ یفعلہ فی صلوۃ قط ثم قال ان ہذہ الآیات التی یرسل اللہ لا تکون لموت احد ولا لحیاتہ ولکن اللہ یرسلها یخوف بها عبادہ فاذا رایتم منها شیئا فافزعوا الی ذکرہ ودعائہ واستغفارہ ترجمہ ابو موسیٰ سے روایت ہے سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھبرا کر اوٹھے قیامت کی خوف سے آپ کھڑے ہوے اور مسجد میں آئے اور نماز پڑھی بہت لمبے لمبے قیام اور رکوع اور سجود سے ویسی لمبی میں کسی نماز میں آپ کرتے نہیں دیکھا پھر فرمایا یہ وہ نشانیاں ہیں جن کو اللہ بھیجتا ہے کسی کے مرنے یا جینے کی لیے نہیں ہوتیں لیکن اللہ ان کو اپنے بندوں کے ڈرانے کے لیے بھیجتا ہے جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو دوڑو اللہ کی یاد کی لیے اور اوس سے دعا اور استغفار کرنے کے لیے

کتاب الاستسقاء

استسقا کی نماز کا بیان

ف جب پانی نہ برسے اور لوگوں پر تباہی کا خوف ہو تو حاکم اسلام کو چاہیے کہ رعایا کے ساتھ بستی سے باہر نکلکر نماز پڑھے اور دعا و استغفار کرے

متی یستسقی الامام امام استسقا کے لیے کب نکلے

عن انس بن مالک قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ هلکت المواشی وانقطعت السبل فادع اللہ فدعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فمطرنا من الجمعۃ الی الجمعۃ فجاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ تہدمت البیوت وانقطعت السبل وهلکت المواشی فقال اللہم علی رؤس الجبال والآکام وبطون الاودیۃ ومنابت الشجر فانجابت عن المدینۃ انجیاب الثوب ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے (پانی نہ ہونے سے) آپ اللہ سے دعا کیجیے پانی برسنے کی لیے آپ نے دعا کی تو اوس جمعہ سے لیکر دوسرے جمعہ تک پانی برسا کیا پھر ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ گھر گر گئے اور راستے بند ہو گئے اور جانور مر گئے (بہت پانی برسنے سے) آپ نے فرمایا یا اللہ برسا پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور ٹیلوں پر اور نالوں اور درختوں میں اوسی وقت بدلی مدینہ پر سے پھٹ گیا جیسے کپڑا پھٹ جاتا ہے ف یہ آپ کے معجزات میں سے ایک بڑا معجزہ تھا

خروج الامام الی المصلی للاستسقاء امام کا نکلنا استسقا کے لیے

عن عبد اللہ بن زید الذی اری النداء قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خَرَجَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِيْ فَاسْتَقْبَلَ وَقَلَبَ رِدَاءَهٗ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ترجمہ عبد اللہ بن زید سے روایت ہے

(جنہوں نے خواب میں اذان سنی تھی) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مصلی کیطرف نکلے (یعنی جنگل میں جہاں عید کی نماز

پڑھتے تھے) استسقا کے لیے آپ قبلے کیطرف منہ کیا اور چادر کو اولٹا اور دو رکعتیں پڑھیں ف امام نسائی نے کہا

یہ غلطی ہے سفیان بن عیینہ کی عبد اللہ بن زید جنکو خواب میں اذان کی تعلیم ہوئی تھی وہ عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ

ہیں اور یہ عبد اللہ بن زید بن عاصم مازنی ہیں جو استسقا کی حدیث روایت کرتے ہیں

بَابُ الْحَالِ الَّتِيْ

يُسْتَحَبُّ لِلْاِمَامِ اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهَا اِذَا خَرَجَ امام کو کس حال میں نکلنا چاہیے عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ

قَالَ اَرْسَلَنِيْ فُلَانٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ سَاَلَهٗ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

فَقَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَضَرِّعًا مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا فَلَمْ يَخْطُبْ نَحْوَ خُطْبَتِكُمْ

هٰذِهٖ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ترجمہ اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ سے روایت ہے مجھکو فلان شخص نے عبد اللہ بن عباس پاس

بھیجا یہ پوچھنے کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کی نماز کیونکر پڑھتے تھے اونہوں نے کہا آپ استسقا کے لیے نکلے عاجزی

کرتے ہوئے انکسار سے بغیر آرائش اور زینت کے تاکہ اللہ کی درگاہ میں محتاجی ظاہر ہووے اور وہ جلدی رحم کرے پھر آپنے

خطبہ نہیں پڑھا جیسے تم پڑھتے ہو اور دو رکعتیں پڑھیں عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِسْتَسْقٰى وَعَلَيْهِ خَمِيْصَةٌ سَوْدَاءُ ترجمہ عبد اللہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے استسقا کی نماز

پڑھی ایک سیاہ چادر اوڑھے تھے

بَابُ جُلُوْسِ الْاِمَامِ عَلَى الْمِنْبَرِ لِلْاِسْتِسْقَاءِ استسقا میں امام کا منبر پر بیٹھنا

عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا فَجَلَسَ عَلَى

الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هٰذِهٖ وَلٰكِنْ لَّمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيْرِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا

كَانَ يُصَلِّيْ فِي الْعِيْدَيْنِ ترجمہ اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے پوچھا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کی نماز کیونکر پڑھتے تھے اونہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کے لیے نکلے عاجزی اور

تضرع اور سادگی سے بغیر زینت اور آرائش کے پھر منبر پر بیٹھے لیکن تمہاری طرح خطبہ نہیں پڑھا بلکہ برابر دعا اور عاجزی کرتے رہے

اور تکبیر کہتے رہے اور دو رکعتیں پڑھیں جیسے عیدین میں پڑھتے تھے

تَحْوِيْلُ الْاِمَامِ ظَهْرَهٗ اِلَى النَّاسِ عِنْدَ الدُّعَاءِ

فِي الْاِسْتِسْقَاءِ امام جب استسقا میں دعا مانگے تو پیٹھ لوگوں کیطرف کرے عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ اَنَّ عَمَّهٗ حَدَّثَهٗ

اَنَّهٗ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِيْ فَحَوَّلَ رِدَاءَهٗ وَحَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهٗ وَدَعَا

ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَاَ فَجَهَرَ ترجمہ عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے

استسقا کے لیے اپنی چادر اولٹی اور لوگوں کیطرف پیٹھ پھیری اور دعا کی پھر دو رکعتیں پڑھیں ان میں قرات پکار کے کی

تقلیبُ الامامِ الرِّداءَ عندَ الاستسقاءِ استسقا کے وقت امام کا چادر الٹنا عن عبّادِ بنِ تمیمٍ عن عمِّہٖ انّ النبیَّ صلّی اللّٰہُ علیہِ وسلّمَ استسقٰی وصلّٰی رکعتینِ وقلبَ رداءَہٗ ترجمہ عباد بن تمیم سے روایت ہے انہوں نے اپنے چچا سے سنا (عبداللہ بن زید بن عاصم سے) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کے لیے نکلے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور چادر کو الٹا ف اسطرح کہ داہنا کونا اسکا بائیں مونڈھے پر کیا اور بایاں اسکا داہنے مونڈھے پر کیا یہ تصریح ابوداؤد کی روایت میں ہے مقصود اس سے فال نیک ہے کہ فصل کی حالت بھی اسیطرح الٹ جاویگی قحط اور گرانی کے بدلے بارش اور ارزانی ہوگی)

متٰی یحوِّلُ الامامُ رداءَہٗ امام اپنی چادر کب الٹے عن عبدِ اللّٰہِ بنِ زیدٍ یقولُ خرجَ رسولُ اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیہِ وسلّمَ فاستسقٰی وحوّلَ رداءَہٗ حینَ استقبلَ القبلۃَ ترجمہ عبداللہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے آپ نے پانی کے لیے دعا کی اور چادر الٹی جب قبلے کیطرف منہ کیا

رفعُ الامامِ یدیہِ امام کا ہاتھ اوٹھانا دعا کے لیے استسقا میں عن عبّادِ بنِ تمیمٍ عن عمِّہٖ انّہٗ رأی رسولَ اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیہِ وسلّمَ فی الاستسقاءِ استقبلَ القبلۃَ وقلبَ الرّداءَ ورفعَ یدیہِ ترجمہ عباد بن تمیم سے روایت ہے انہوں نے اپنے چچا سے سنا (عبداللہ بن زید سے) انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا استسقا میں آپنے قبلے کیطرف منہ کیا اور چادر الٹی اور ہاتھ اوٹھائے دونوں ف آسمان کیطرف دعا کی لیکن ہتھیلیاں نیچے کیطرف رکھیں اور انکی پشت اوپر کی یعنی اولٹی جیسے مسلم کی روایت میں ہے نووی نے کہا ایک جماعت نے ہمارے اصحاب میں سے کہا ہے کہ جب دعا کیجاوے کسی بلا کے اوٹھنے کے لیے جیسے قحط وغیرہ کو ہاتھوں کی پشت اوپر رکھے اور جب دعا کیجاوے کسی چیز کے مانگنے کے لیے تو ہتھیلیاں اوپر رکھے

باب کیف یرفعُ ہاتھوں کو کہاں تک اوٹھا دے عن انسٍ قال کانَ رسولُ اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیہِ وسلّمَ لا یرفعُ یدیہِ فی شیءٍ من الدعاءِ الّا فی الاستسقاءِ فانّہٗ کانَ یرفعُ یدیہِ حتّٰی یُرٰی بیاضُ ابطیہِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہیں اوٹھاتے تھے مگر استسقا میں یہاں تک اوٹھاتے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھلائی دیتی ف نووی نے کہا اس حدیث کی تاویل یہ ہے کہ بہت بلند نہ اوٹھاتے تھے مگر استسقا میں اسلیے کہ اور دعاؤں میں بھی ہاتھ کا اوٹھانا آپ سے ثابت ہوا ہے عن ابی اللّحمِ انّہٗ رأی رسولَ اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیہِ وسلّمَ عندَ احجارِ الزّیتِ یستسقی وھو مُقنعٌ بکفّیہِ یدعو ترجمہ ابواللحم سے روایت ہے اوس نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی کے لیے دعا کرتے ہوئے احجار الزیت (ایک جگہ کا نام ہے مدینے میں وہاں کے پتھر سیاہ اور چکنے ہیں) میں آپ دونوں ہتھیلیاں اوٹھائے ہوئے تھے عن انسِ بنِ مالکٍ یقولُ بینما نحنُ فی المسجدِ یومَ الجمعۃِ ورسولُ اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیہِ وسلّمَ یخطبُ النّاسَ فقامَ رجلٌ فقالَ یا رسولَ اللّٰہِ انقطعتِ السُّبُلُ وھلکتِ الاموالُ واجدبَ البلادُ فادعُ اللّٰہَ ان یسقینا فرفعَ رسولُ اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیہِ وسلّمَ یدیہِ حِذاءَ وجہِہٖ فقالَ اللّٰھمَّ اسقنا فواللّٰہِ ما نزلَ رسولُ اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیہِ

وَسَلَّمَ مِنَ الْمِنْبَرِ حَتَّى أُوسِعْنَا مَطَرًا وَأُمْطِرْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَالَ رَجُلٌ لَا أَدْرِي هُوَ
الَّذِي قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقِ لَنَا أَمْ لَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْقَطَعَتِ السُّبُلُ
وَهَلَكَتِ الْأَمْوَالُ مِنْ كَثْرَةِ الْمَاءِ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُمْسِكَ عَنَّا الْمَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا وَلَكِنْ عَلَى الْجِبَالِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ وَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ تَكَلَّمَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ تَمَزَّقَ السَّحَابُ حَتَّى مَا نَرَى مِنْهُ شَيْئًا ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے ہم
مسجد مین بیٹھے تھے جمعہ کے روز اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ سنا رہے تھے لوگون کو اتنے مین ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے
لگا یا رسول اللہ رستے بند ہو گئی اور اونٹ مر گئے اور شہرون مین قحط ہو گیا (یانی نہ برسنے سے) آپ اللہ سے دعا کیجیے پانی بیجے پر
رسول اللہ یہ سنکر دونو ہاتھ اپنے منہ کے سامنے اوٹھائے اور فرمایا یا اللہ پانی پلا ہم کو تو قسم خدا کی آپ منبر پر سے نہین اوترے تھے
کہ پانی زور کا برس گیا اور برابر برسا کیا اوسدن سے لیکر دوسرے جمعہ تک پھر ایک شخص بولا (لیکن مجھ یاد نہین یہی شخص تھا جس نے
پہلے کہا تھا یا دوسرا شخص تھا) یا رسول اللہ رستے بند ہو گئی اور اونٹ گئے پانی کی شدت
سے تو دعا کیجیے اللہ پانی کو روک لیوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ ہمارے گرد اگرد درختون اور پہاڑون مین برسے لیکن
ہمپر نہ برسے انس نے کہا قسم خدا کی آپکا یہ کہنا تھا کہ ابر پھٹ گیا یہانتک کہ ہم کو دکھلائی نہ دیا

ذِكْرُ الدُّعَاءِ

استسقا مین کیا دعا مانگے عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا ترجمہ انس بن
مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی اللہم اسقنا یعنی یا اللہ پانی پلا ہم کو عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوا فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَحَطَتِ الْمَطَرُ
وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا وَايْمُ اللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً
مِنْ سَحَابٍ قَالَ فَأَنْشَأَتْ سَحَابَةٌ فَانْتَشَرَتْ ثُمَّ إِنَّهَا أُمْطِرَتْ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى
وَانْصَرَفَ فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ صَاحُوا
إِلَيْهِ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يَحْبِسْهَا عَنَّا فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوْلَهَا
وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے جمعہ کے روز اتنے مین لوگ کھڑے ہوئے اور چلانے لگے کہنے لگے ای نبی اللہ کے پانی رک گیا ہے اور
جانور مر گئے تو اللہ سے دعا کیجیے پانی برسنے کی آپ نے فرمایا یا اللہ پانی پلا ہم کو قسم خدا کی اوسوقت آسمان مین ہم کو ایک ٹکڑا بھی
ابر کا دکھلائی نہ دیتا تھا اتنے مین ابر کا ایک ٹکڑا پیدا ہوا اور وہ پھیل گیا پھر پانی برسنے لگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر سے
اوترے اور نماز پڑھکر فارغ ہوئے پھر پانی برسا کیا دوسرے جمعہ تک جب دوسرے جمعہ کو آپ منبر پر کھڑے ہوئے خطبہ پڑھنے کو لوگ چلانے لگے

اور کہنے لگے ابی بنی اسد کے گہر گر گئے اور رستے بند ہو گئے پانی کی شدت سے تو دعا کیجیے اللہ سے پانی رک جاوے آپنے تبسم فرمایا (یعنی آپ ہنسے اسبات پر کہ ابہی تو پانی کو مانگتے تہے اب پانی سے ڈر گئے) پہر آپ نے دعا کی یا اللہ ہمارے گرد اگرد برسے ہم پر نہ برسے یہ کہنا تہا کہ ابر مدینے پر سے پہٹ گیا تو پانی مدینہ کے گرد برستا تہا لیکن مدینے میں ایک قطرہ نہ پڑتا تہا راوی نے کہا میں نے مدینے کو دیکہا کہ ابر اوسپر ہو رہا تہا جیسے ٹوپی سر پر (یعنی بیچ میں) ہو گیا تہا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُغِيثَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَغِثْنَا قَالَ أَنَسٌ وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابَةٍ وَلَا قَزَعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ فَطَلَعَتْ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ وَأَمْطَرَتْ قَالَ أَنَسٌ فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ فَقَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُمْسِكَهَا عَنَّا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ سَأَلْتُ أَنَسًا أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ قَالَ لَا

ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے ایک شخص مسجد میں آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے خطبہ پڑہ رہے تہے وہ آپکے سامنے گیا کہڑے کہڑے اور کہنے لگا یا رسول اللہ مر گئے اونٹ اور بند ہو گئے رستے تو دعا کیجیے اللہ سے پانی برسا دے پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتہ اوٹہائے پہر فرمایا یا اللہ پانی برسا ہم پر انس نے کہا قسم خدا کی ہمکو آسمان میں کہیں ابر یا ٹکڑا ابر کا معلوم نہ ہوتا تہا اور ہمارے اور سلع (ایک پہاڑ کا نام ہے مدینے کے پاس) کے بیچ میں کسی گہر یا مکان کی آڑ نہ تہی (کہ اوس میں ابر چہپا ہو مقصود اس سے آپ کے معجزے کا ظاہر کرنا ہے کہ بارش کا کوئی سامان نہ تہا اور دفعتًا آپ کے دعا مانگتے ہی ابر پیدا ہو گیا اور پانی برسنے لگا) اتنے میں ایک ٹکڑا ابر کا مثل ڈہال کے نمودار ہوا اور آسمان کے بیچ میں آ کر پہیل گیا اور برسنے لگا انس نے کہا قسم خدا کی ہم نے ایک ہفتے تک سورج کو نہ دیکہا پہر ایک شخص اوسی دروازے سے دوسرے جمعے کو آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے ہوے خطبہ پڑہ رہے تہے وہ سامنے آن کہڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ اونٹ مر گئے اور رستے بند ہو گئے تو دعا کیجیے اللہ سے پانی رک جاوے آپنے پہر دونوں ہاتہ اوٹہائے اور فرمایا یا اللہ ہمارے ارد گرد برسے اور ہم پر نہ برسے یا اللہ پہاڑیوں ٹیلوں اور چراگاہوں اور نالوں اور درختوں میں یہ کہنا تہا کہ ابر پہٹ گیا اور ہم دہوپ میں نکلے چلتے ہوے شریک نے کہا میں نے انس سے پوچہا یہ دوسرا شخص وہی پہلا شخص تہا اونہوں نے کہا نہیں

باب الصَّلَاةِ بَعْدَ الدُّعَاءِ

استسقا میں دعا مانگ کر نماز پڑہنے کا بیان

عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللَّهَ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ

وحول رداءه ثم صلى ركعتين قال ابن ابي ذئب في الحديث وقرأ فيهما ترجمہ عباد بن تمیم سے روایت ہے انہوں نے
سنا اپنے چچا سے (عبد اللہ بن زید سے) جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ایک دن استسقا کے لیے نکلے تو آپ نے لوگوں کی طرف پیٹھ کی اور اللہ سے دعا کرتے تھے قبلے کی طرف منہ کر کے اور چادر الٹی پھر دو
رکعتیں پڑھیں اور دونوں میں قراءت کی **كم صلوة الاستسقاء** استسقا کی نماز کی کتنی رکعتیں ہیں **عن**
عبد الله بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يستسقي فصلى ركعتين واستقبل القبلة ترجمہ
عبد اللہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کے لیے نکلے تو دو رکعتیں پڑھیں اور قبلے کی طرف منہ کیا **كيف**
صلوة الاستسقاء استسقا کی نماز کیونکر پڑھنا چاہیے **عن** اسحاق بن عبد الله بن كنانة قال ارسلني امير
من الامراء الى ابن عباس اسأله عن الاستسقاء فقال ابن عباس ما منعه ان يسألني خرج رسول الله
صلى الله عليه وسلم متواضعا متبذلا متخشعا متضرعا فصلى ركعتين كما يصلي في العيدين ولم
يخطب خطبتكم هذه ترجمہ اسحق بن عبد اللہ بن کنانہ نے کہا مجھکو امیروں میں سے ایک امیر نے عبد اللہ بن عباس کے پاس
بھیجا استسقا کی نماز پوچھنے کے لیے ابن عباس نے کہا اس نے خود کیوں نہ مجھ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے عاجزی سے
بے زینت کیے عاجزی اور زاری کرتے ہوئے پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں جیسے عید میں پڑھتے ہیں اور تمہاری طرح خطبہ نہیں پڑھا **باب**
الجهر بالقراءة في صلوة الاستسقاء استسقا کی نماز میں قراءت پکار کر کرنا **عن** عباد بن تميم عن عمه ان النبي
صلى الله عليه وسلم استسقى وصلى ركعتين جهر فيهما بالقراءة ترجمہ عباد بن تمیم نے اپنے چچا (عبد اللہ
بن زید) سے روایت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کے لیے نکلے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں ان میں قراءت پکار کر کے
القول عند المطر پانی برستے وقت کیا کہے **عن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا امطر
قال اللهم اجعله صيبا نافعا ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے جب پانی برستا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے یا اللہ زور کا برسا اور فائدہ دے **كراهية الاستمطار بالكوكب** تاروں کی گردش پر پانی
برسنے کا عقیدہ برا ہے **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل ما انعمت على
عبادي من نعمة الا اصبح فريق منهم بها كافرين يقولون الكوكب وبالكوكب ترجمہ ابو ہریرہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے جب میں اپنے بندوں پر کچھ نعمت اتارتا ہوں تو ایک فرقہ اسکا
انکار کرتا ہے کہتا ہے فلاں تارے نے ایسا کیا یا فلاں تارے سے ایسا ہوا **ف** حالانکہ تاروں میں کوئی ارادہ نہیں ہے وہ تو جماد ہے
یہ سب نعمتیں اسکی ہی ہیں جس نے انکو بنایا **عن** زيد بن خالد الجهني قال مطر الناس على عهد النبي
صلى الله عليه وسلم فقال الم تسمعوا ماذا قال ربكم الليلة قال ما انعمت على عبادي من نعمة الا
اصبحت طائفة منهم بها كافرين يقولون مطرنا بنوء كذا وكذا فاما من امن بي وحمدني على سقياي

فذالك الذي آمن بي وكفر بالكواكب ومن قال مطرنا بنوء كذا وكذا فذالك الذي كفر بي وآمن
بالكواكب ترجمہ زید بن خالد جہنی سے روایت ہے پانی برسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے اوس
صبح کو فرمایا تم نے نہیں سنا رات کو تمہارے پروردگار نے فرمایا پروردگار نے فرمایا میں جب اپنے بندوں پر کوئی نعمت
اوتارتا ہوں تو ایک گروہ اوسکا انکار کرتے ہیں کہتے ہیں ہم پر فلاں تارے کے نکلنے یا ڈوبنے سے پانی پڑا پھر جو شخص مجھ پر
ایمان لایا اور میرا شکر کیا پانی برسنے پر وہ تو مومن ہے میرا اور کافر ہے تاروں کا اور جس نے کہا ہم پر فلاں تارے کے نکلنے
یا ڈوبنے سے پانی پڑا وہ کافر ہے میرا اور مومن ہے تارے کا عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لو امسك الله عز وجل المطر عن عباده خمس سنين ثم ارسله لاصبحت طائفة
من الناس كافرين يقولون سقينا بنوء المجدح ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اگر اللہ تعالی پانچ برس تک اپنے بندوں سے پانی کو روک لیوے پھر پانی برساوے جب بھی ایک گروہ کافر ہی ہوگا وہ کہیگا ہم پر
پانی پڑا مجدح (ایک تارے کا نام ہے) کے نکلنے سے **مسألة الامام رفع المطر اذا خاف ضرره** جب بہت شدت
سے پانی پڑے اور نقصان کا خوف ہو تو اوسکے بند ہونے کے لیے امام دعا کرے عن انس قال قحط المطر عاما فقام بعض
المسلمين الى النبي صلى الله عليه وسلم في يوم جمعة فقال يا رسول الله قحط المطر واجدبت الارض وهلك
المال قال فرفع يديه وما نرى في السماء سحابة فمد يديه حتى رايت بياض ابطيه يستسقي الله عز وجل
قال فما صلينا الجمعة حتى اهم الشاب القريب الدار الرجوع الى اهله فدامت جمعة فلما كانت الجمعة
التي تليها قالوا يا رسول الله تهدمت البيوت واحتبس الركبان قال فتبسم لسرعة ملالة ابن آدم
وقال بيديه اللهم حوالينا ولا علينا فتكشطت عن المدينة ترجمہ انس سے روایت ہے ایک سال قحط ہوا تو بعضے
مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے جمعہ کے روز اور عرض کیا یا رسول اللہ پانی رک گیا ہے زمین سوکھ گئی (اوس پر
سبزہ باقی نہیں رہا) اور اونٹ مرگئے (چارہ اور پانی نہ ملنے سے) آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اوٹھائے اوسوقت آسمان میں ذرا سا بھی ابر
نہ تھا اپنے دونوں ہاتھوں کو خوب دراز کیا یہانتک کہ میں نے آپکے بغلوں کی چمک دیکھی آپ پانی مانگ رہے تھے اللہ جل جلالہ سے پھر جمعے
کی نماز سے ہم فارغ نہیں ہوئے تھے کہ جس جوان کا گھر قریب تھا اوسکو اپنے گھر جانا مشکل ہوگیا ایک ہفتے تک برابر برستا تھا جب دوسرا جمعہ
آیا تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ گھر گرگئے اور سواروں کا چلنا موقوف ہوگیا آپ نے تبسم فرمایا آدمی کی جلدی رنجیدہ ہونے سے اور اشارہ
کیا اپنے دونوں ہاتھوں سے اور فرمایا یا اللہ ہمارے ارد گرد برس اور ہم پر نہ برسے اوسی وقت ابر پھٹ گیا مدینے پر سے **رفع الامام
يديه عند مسألة امساك المطر** جب پانی برسنا بند ہو جاوے تو امام اپنے دونوں ہاتھ اوٹھا کر دعا کرے عن انس بن مالك قال
اصاب الناس سنة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب
على المنبر يوم الجمعة فقام اعرابي فقال يا رسول الله هلك المال وجاع العيال فادع الله لنا فرفع رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم یدیہ وما نری فی السماء قزعۃ والذی نفسی بیدہ ما وضعھا حتی ثار سحاب
امثال الجبال ثم لم ینزل عن منبرہ حتی رأیت المطر یتحادر علی لحیتہ فمطرنا یومنا ذلک ومن الغد
والذی یلیہ حتی الجمعۃ الاخری فقام ذلک الاعرابی او قال غیرہ فقال یا رسول اللہ تھدم البناء و
غرق المال فادع اللہ لنا فرفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدیہ فقال اللھم حوالینا ولا علینا فما
یشیر بیدہ الی ناحیۃ من السحاب الا انفرجت حتی صارت المدینۃ مثل الجوبۃ وسال الوادی ولم یجئ
احد من ناحیۃ الا اخبر بالجود ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے لوگوں پر قحط پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
زمانے میں تو آپ خطبہ پڑھ رہے تھے منبر پر جمعہ کی روز ایک گنوار اٹھ کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ مال تلف ہو گئے اونٹ اور بھوکے ہوئے بچے مالک اللہ سے
دعا کیجیے اللہ سے آپ نے یہ سنکر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اس وقت آسمان میں ابر کا ٹکڑا بھی دکھلائی نہ دیتا تھا قسم اس ذات کی جس کے
ہاتھ میں میری جان ہے اپنے دونوں ہاتھ نیچے نہیں کیے تھے کہ ابر کے ٹکڑے اٹھے پہاڑوں کی طرح پھر منبر پر سے آپ اترنے نہیں پائے کہ
منہ کا پانی آپکی داڑھی پر گرنے لگا (مسجد کے ٹپکنے سے) پہلا دن پورا سارا دن پانی برستا رہا اور دوسرے دن بھی دوسرے جمعہ
تک یہانتک کہ وہی گنوار یا اور دوسرا اٹھ کھڑا ہوا اور عرض کی اس نے کہا یا رسول اللہ گھر گر پڑے اور اونٹ ڈوب گئے اب اللہ سے دعا کیجیے
پانی موقوف ہونیکی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنکر اپنے دونوں ہاتھ اوٹھائے اور فرمایا یا اللہ ہمارے گرد اگرد برسے اور
ہم پر نہ برسے پھر جدہر آپ نے ابر کو اشارہ کیا اودہر سے وہ پھٹ گیا یہانتک کہ مدینہ مثل ایک گڑھے کے ہوگیا (جسکے گرد اگرد ابر تھا اور
بیچ میں خالی تھا) اور نالوں میں پانی بہا گیا پھر جو کوئی کسی طرف سے آیا اوس نے بیان کیا کہ ہمارے ہاں پانی برس رہا ہے اس سے
اور تصدیق ہوئی آپ کے دعا قبول ہونیکی

اخر کتاب الاستسقاء

وللہ المنۃ تمام ہوئی کتاب
استسقا کی شکر خدا کا

کتاب صلوۃ الخوف

خوف کی نماز کا بیان

عن ثعلبۃ بن زھدم
قال کنا مع سعید بن العاص بطبرستان ومعنا حذیفۃ بن الیمان فقال ایکم صلی مع رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ الخوف فقال حذیفۃ انا فوصف فقال صلی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم صلوۃ الخوف بطائفۃ رکعۃ صف خلفہ وطائفۃ اخری بینہ وبین العدو فصلی بالطائفۃ
التی یلیہ رکعۃ ثم نکص ھؤلاء الی مصاف اولئک وجاء اولئک فصلی بھم رکعۃ ترجمہ ثعلبہ بن
زہدم سے روایت ہے ہم سعید بن عاص کے ساتھ تھے طبرستان میں اور ہمارے ساتھ حذیفہ بن الیمان تھے (صحابی رسول اللہ صلعم کے)
سعید نے کہا تم میں سے کس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی ہے حذیفہ نے کہا میں نے پھر انہوں نے بیان
کیا تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز اسطرح پڑھی کہ لشکر کے دو حصے کیے پہلے ایک حصے کے ساتھ ایک رکعت پڑھی
جس نے آپکے پیچھے صف باندہی اور دوسرا حصہ دشمن کے مقابلے میں کھڑا رہا پھر دوسرے حصے کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور یہ حصہ
اوسکی جگہ پر چلا گیا ف تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور سب لوگوں کی ایک ایک رکعت اور خوف میں

ایک رکعت کافی ہے عَنْ ثَعْلَبَۃَ بْنِ زَہْدَمٍ قَالَ کُنَّا مَعَ سَعِیْدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ فَقَالَ اَیُّکُمْ
صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَیْفَۃُ اَنَا فَقَامَ حُذَیْفَۃُ وَصَفَّ
النَّاسُ خَلْفَہٗ صَفَّیْنِ صَفًّا خَلْفَہٗ وَصَفًّا مُوَازِیَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰی بِالَّذِیْنَ خَلْفَہٗ رَکْعَۃً ثُمَّ انْصَرَفَ ہٰؤُلَاءِ
اِلٰی مَکَانِ ہٰؤُلَاءِ وَجَاءَ اُولٰئِکَ فَصَلّٰی بِہِمْ رَکْعَۃً وَلَمْ یَقْضُوْا ترجمہ ثعلبہ بن زہدم سے روایت ہے ہم
سعید بن عاص کے ساتھ تھے طبرستان میں اونہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسنے تم مین سے خوف
کی نماز پڑہی ہے حذیفہ نے کہا مین نے پھر حذیفہ کہڑے ہوئے اور اونکے پیچھے دو صفین ہوئین ایک صف تو دشمن کے سامنے
رہی اور ایک صف اونکے پیچھے پھر جو صف اون کے پیچھے تھی اوس کے ساتھ ایک رکعت پڑہی بعد اوس کے وہ لوگ دشمن کے
سامنے چلے گئے اور دشمن کے سامنے والے آئے اونکے ساتھ ایک رکعت پڑہی پھر کسی نے قضا نہین کی ف یعنی کسی گروہ نے
دوسری رکعت نہین پڑہی ایک ہی رکعت پر قناعت کی عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِثْلَ صَلٰوۃِ
حُذَیْفَۃَ ترجمہ زید بن ثابت نے بھی مثل حذیفہ کی خوف کی نماز بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللّٰہُ الصَّلٰوۃَ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَفِی السَّفَرِ رَکْعَتَیْنِ
وَفِی الْخَوْفِ رَکْعَۃً ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے اللہ جل جلالہ نے تمہارے پیغمبر کی زبان پر حضر مین چار رکعتین فرض کین
اور سفر مین دو رکعتین اور خوف مین ایک رکعت عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی بِذِیْ
قَرَدٍ وَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَہٗ صَفَّیْنِ صَفًّا خَلْفَہٗ وَصَفًّا مُوَازِیَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰی بِالَّذِیْنَ خَلْفَہٗ رَکْعَۃً ثُمَّ انْصَرَفَ
ہٰؤُلَاءِ اِلٰی مَکَانِ ہٰؤُلَاءِ وَجَاءَ اُولٰئِکَ فَصَلّٰی بِہِمْ رَکْعَۃً وَلَمْ یَقْضُوْا ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہائی ذی قرد مین (جو ایک مقام ہے مدینہ سے دو منزل پر) اور لوگون نے آپ کے
پیچھے دو صفین کین ایک صف تو آپکے پیچھے رہی اور دوسری صف دشمن کے سامنے رہی پھر جو صف آپکے پیچھے تھی اوس کے ساتھ
آپنے ایک رکعت پڑہائی بعد اوس کے وہ صف چلی گئی اور دوسری صف آئی آپنے اونکے ساتھ ایک رکعت پڑہائی اور کسی نے قضا
نہین کی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَامَ النَّاسُ مَعَہٗ فَکَبَّرَ
وَکَبَّرُوْا ثُمَّ رَکَعَ وَرَکَعَ اُنَاسٌ مِّنْہُمْ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوْا ثُمَّ قَامَ اِلَی الرَّکْعَۃِ الثَّانِیَۃِ فَتَاَخَّرَ الَّذِیْنَ
سَجَدُوْا مَعَہٗ وَحَرَسُوْا اِخْوَانَہُمْ وَاَتَتِ الطَّائِفَۃُ الْاُخْرٰی فَرَکَعُوْا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ
سَجَدُوْا وَالنَّاسُ کُلُّہُمْ فِیْ صَلٰوۃٍ یُکَبِّرُوْنَ وَلٰکِنْ یَحْرُسُ بَعْضُہُمْ بَعْضًا ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے ہوئے (نماز کے لیے) اور لوگ بھی اونکے ساتھ کہڑے ہوئے آپنے تکبیر کہی پھر آپنے رکوع کیا اور
لوگون مین سے بھی کچھ لوگون نے رکوع کیا پھر آپ نے سجدہ کیا انہون نے بھی سجدہ کیا بعد اوسکے آپ دوسری رکعت پڑہنے کو کہڑے
ہوئے اور جن لوگون نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا تہا وہ پیچھے ہٹ گئے اور اپنے بھائیون کی حفاظت کرنے لگے اور دوسرے لوگ آئے

اونہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (دوسری رکعت کا) رکوع اور سجدہ کیا اور سب لوگ نماز ہی میں تھے تکبیر کہتے جاتے تھے لیکن ایک دوسرے کی حفاظت کرتا پھر سب نے ایک ساتھ سلام پھیرا۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَانَتْ صَلٰوةُ الْخَوْفِ اِلَّا سَجْدَتَيْنِ كَصَلٰوةِ اَحْرَاسِكُمْ هٰؤُلَاءِ الْيَوْمَ خَلْفَ اَئِمَّتِكُمْ هٰؤُلَاءِ اِلَّا اَنَّهَا كَانَتْ عُقَبًا قَامَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ وَهُمْ جَمِيْعًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَتْ مَعَهٗ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامُوْا مَعَهٗ جَمِيْعًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ مَعَهُ الَّذِيْنَ كَانُوْا قِيَامًا اَوَّلَ مَرَّةٍ فَلَمَّا جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْنَ سَجَدُوْا مَعَهٗ فِيْ اٰخِرِ صَلٰوتِهِمْ سَجَدَ الَّذِيْنَ كَانُوْا قِيَامًا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ جَلَسُوْا فَجَمَعَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّسْلِيْمِ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے خوف کی نماز نہ تھی مگر دو سجدے جیسے آج کل تمہاری نگہبان پڑھتے ہیں تمہارے اماموں کے پیچھے مگر وہ آگے پیچھے ہوتے اسطرح کہ پہلے ایک گروہ بلکہ سب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے پھر ایک گروہ نے آپکے ساتھ سجدہ کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھے اور سب آپ کے ساتھ اوٹھے پھر آپنے رکوع کیا تو سب نے آپکے ساتھ رکوع کیا پھر آپنے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ لوگوں نے سجدہ کیا جو پہلے کھڑے رہے تھے اور اونہوں نے سجدہ نہیں کیا تھا اور جو لوگ پہلے سجدہ کر چکے تھے وہ آپکے کھڑے رہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور وہ لوگ بھی بیٹھے جنھوں نے اخیر میں آپکے ساتھ سجدہ کیا تو جو لوگ کھڑے رہے تھے (اور اونہوں نے سجدہ نہیں کیا تھا) اونہوں نے اپنے لیے سجدہ کر لیا پھر سب بیٹھے بعد اوس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کے ساتھ سلام پھیرا عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَفَّ صَفًّا خَلْفَهٗ وَصَفًّا مُصَافُّوا الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبَ هٰؤُلَاءِ وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَامُوْا فَقَضَوْا رَكْعَةً رَكْعَةً ترجمہ سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی تو ایک صف آپکے پیچھے کھڑی ہوئی اور ایک صف دشمن کے مقابل رہی آپنے ایک رکعت پڑھی پھر وہ لوگ چلے گئے اور جو لوگ دشمن کے سامنے تھے وہ آئے اونکے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر سب اوٹھے اور ہر ایک نے ایک ایک رکعت ادا کی (جو رہ گئی تھی) عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهٗ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ مِنْ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ ترجمہ صالح بن خوات نے روایت کیا اوس شخص سے جنھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع میں (جو سنہ ۵ ہجری میں ہوا اوس میں مسلمانوں کو بہت تکلیف تھی ننگے پاؤں تھے پہلے چیتھڑے لپیٹ لیے تھے اسی واسطے اوسکو ذات الرقاع کہتے ہیں) خوف کی نماز پڑھی تھی (اوس شخص کا نام سہل بن ابی حثمہ تھا) اسطرح کہ پہلے ایک گروہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صف باندھی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے رہا آپنے ایک رکعت اون لوگوں کے ساتھ

پڑھی جو آپ کے پیچھے تھے پھر آپ کھڑے رہے اور وہ لوگ دوسری رکعت پڑھ کر فارغ ہوگئے اور دشمن کے سامنے جا کر صف باندھی اب
دوسرا گروہ آیا آپ نے اون کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر آپ بیٹھے رہے اور اون لوگوں نے دوسری رکعت اپنی (جو جاتی رہی
تھی) پڑھی بعد اوس کے آپ نے سلام پھیرا عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِاِحْدَى
الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَّالطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْطَلَقُوْا فَقَامُوْا فِىْ مَقَامِ اُولٰٓئِكَ وَجَاءَ
اُولٰٓئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً اُخْرٰى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ وَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَقَضَوْا
رَكْعَتَهُمْ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور دوسرا
گروہ دشمن کے سامنے رہا پھر وہ چلے گئے اور اونکی جگہ جا کر کھڑے ہوئے اور وہ گروہ آیا اوسکے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر آپ نے سلام
پھیر دیا سب پر اور ہر ایک گروہ کھڑا ہوا اور اپنی ایک ایک رکعت (جو باقی تھی) پڑھی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ غَزَوْتُ
مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ وَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ بِنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مِّنَّا مَعَهٗ وَاَقْبَلَ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمَنْ مَّعَهٗ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَكَانُوْا مَكَانَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُصَلُّوْا وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ
الَّتِىْ لَمْ تُصَلِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ
مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَرَكَعَ لِنَفْسِهٖ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ نجد کیطرف تو ہم دشمن کے برابر کھڑے ہوئے اور اوس کے مقابل صفیں باندھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نماز پڑھانے کو کھڑے ہوئے تو پہلے ایک گروہ ہم میں سے آپ کے ساتھ کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کیطرف منہ کیے رہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجدے اوسکے ساتھ کیے پھر وہ گروہ دوسرے گروہ کی جگہ چلا گیا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی
تھی اور وہ گروہ آیا اوسکے ساتھ بھی آپ نے ایک رکوع اور دو سجدے کیے پھر آپ نے سلام پھیرا بعد اوس کے ہر ایک مسلمان کھڑا ہوا اور
اوس نے اپنے لئے رکوع اور دو سجدے ادا کیے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ صَلّٰى صَلٰوةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَبَّرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّتْ خَلْفَهٗ طَائِفَةٌ مِّنَّا وَاَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ
عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَى الْعَدُوِّ
وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَصَلُّوْا مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ كُلُّ
رَجُلٍ مِّنَ الطَّائِفَتَيْنِ فَصَلّٰى لِنَفْسِهٖ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ خوف کی نماز پڑھی وہ کہتے تھے کہ آپ نے تکبیر کہی اور ایک گروہ نے ہم میں سے آپ کے پیچھے صف باندھی اور دوسرا گروہ دشمن
کے سامنے رہا پہلے آپ نے اوس گروہ کے ساتھ ایک رکوع اور دو سجدے کیے پھر وہ دشمن کے سامنے چلے گئے اور دوسرا گروہ آیا اوس
نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے ایسا ہی کیا یعنی ایک رکوع اور دو سجدے اوس کے ساتھ کیے)

پھر آپ نے سلام پھیر دیا بعد اوسکے ہر ایک شخص دونوں گروہوں میں سے کھڑا ہوا اور اپنے لیے ایک ایک رکعت اور دو سجدے کیے عن عبد الله بن عمر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الخوف قام فكبر فصلى خلفه طائفة منا وطائفة مواجهة العدو فركع بهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعة وسجد سجدتين ثم انصرفوا ولم يسلموا واقبلوا على العدو فصفوا مكانهم وجاءت الطائفة الاخرى فصفوا خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى بهم ركعة وسجدتين ثم سلم رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد اتم ركعتين واربع سجدات ثم قامت الطائفتان فصلى كل انسان منهم لنفسه ركعة وسجدتين ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور ہم میں سے ایک گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے رہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجدے کیے پھر وہ گروہ چلا گیا لیکن انہوں نے سلام نہیں پھیرا اور دشمن کے سامنے کھڑا ہوا اور صف باندھی اور دوسرا گروہ (جو دشمن کے سامنے تھا) آیا اوس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف باندھی آپنے ایک رکوع اور دو سجدے اوس کے ساتھ کیے پھر آپ نے سلام پھیر دیا کیونکہ آپ کی دو رکوع اور چار سجدے پوری ہو گئے بعد اوس کے دونوں کے لوگ کھڑے ہوئے اور ہر ایک نے اپنے لیے ایک ایک رکوع اور دو دو سجدے کیے (امام نسائی نے کہا ابوبکر بن السنی نے کہا یہ حدیث منقطع ہے) اس لیے کہ ابن شہاب زہری نے ابن عمر سے صرف دو حدیثیں سنی ہیں اور یہ حدیث نہیں سنی) عن ابن عمر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الخوف في بعض ايامه فقامت طائفة معه وطائفة بازاء العدو فصلى بالذين معه ركعة ثم ذهبوا وجاء الاخرون فصلى بهم ركعة ثم قضت الطائفتان ركعة ركعة ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی تو ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے کھڑا ہوا پھر جو گروہ آپ کے ساتھ تھا اوس نے آپ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی بعد اوس کے وہ گروہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آیا آپ نے اوس کے ساتھ بھی ایک رکعت پڑھی پھر ہر ایک گروہ نے ایک ایک رکعت (جو باقی تھی) ادا کی عن مروان بن الحكم انه سال ابا هريرة هل صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الخوف فقال ابو هريرة نعم قال متى قال عام غزوة نجد قام رسول الله صلى الله عليه وسلم لصلوة العصر وقامت معه طائفة وطائفة اخرى مقابل العدو وظهورهم الى القبلة فكبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فكبروا جميعا الذين معه والذين يقابلون العدو ثم ركع رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعة واحدة وركعت معه الطائفة التي تليه ثم سجد وسجدت الطائفة التي تليه والاخرون قيام مقابل العدو ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم وقامت الطائفة التي معه فذهبوا الى العدو فقابلوهم واقبلت الطائفة التي كانت مقابلة العدو فركعوا وسجدوا ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم كما هو ثم قاموا فركع

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً أُخْرٰى وَرَكَعُوْا مَعَهُ وَسَجَدَ وَسَجَدُوْا مَعَهُ ثُمَّ أَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ
الَّتِيْ كَانَتْ مُقَابِلَةَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوْا وَسَجَدُوْا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَمَنْ مَعَهُ ثُمَّ كَانَ
السَّلَامُ فَسَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوْا جَمِيْعًا فَكَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ
وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِّنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ ترجمہ مروان بن حکم سے روایت ہے انہوں نے ابوہریرہ سے پوچھا کیا
تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی ہے ابوہریرہ نے کہا ہاں مروان نے کہا کب ابوہریرہ نے کہا
جس سال نجد کی لڑائی ہوئی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کو کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ ایک گروہ کھڑا
ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے کھڑا ہوا اون کی پیٹھ قبلہ کی طرف تھی آپ نے تکبیر کہی تو سب لوگوں نے تکبیر کہی جو آپ کے ساتھ تھے
اور جو لوگ دشمن کے سامنے کھڑے تھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو آپ کے ساتھ اوس گروہ نے رکوع کیا جو آپ کے
پیچھے تھا پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ اوسی گروہ نے سجدہ کیا جو آپ کے پیچھے تھا اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا پھر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ وہ گروہ کھڑا ہوا جو آپ کے پیچھے تھا پھر وہ گروہ دشمن کے سامنے چلا گیا اور جو گروہ دشمن
کے سامنے تھا وہ آیا انہوں نے رکوع اور سجدہ کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہے پھر وہ رکوع اور سجدہ کر کے جب کھڑے ہوئے
تو آپ نے دوسری رکعت کا رکوع کیا اور انہوں نے بھی آپ کے ساتھ رکوع کیا پھر آپ نے سجدہ کیا انہوں نے بھی آپ کے ساتھ
سجدہ کیا پھر جو گروہ دشمن کے سامنے تھا وہ آیا انہوں نے رکوع اور سجدہ کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہے اور جو لوگ آپ کے
ساتھ تھے وہ بھی بیٹھے رہے پھر سلام ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا اور سب لوگوں نے سلام پھیرا ایسی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور سب لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَازِلًا بَيْنَ ضَجْنَانَ وَعُسْفَانَ مُحَاصِرَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ إِنَّ لِهٰؤُلَاءِ صَلٰوةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ
أَبْنَائِهِمْ وَأَبْكَارِهِمْ أَجْمِعُوْا أَمْرَكُمْ ثُمَّ مِيْلُوْا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً فَجَاءَ جِبْرَئِيْلُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ أَصْحَابَهُ
بِصِنْفَيْنِ فَيُصَلِّيَ بِطَائِفَةٍ مِنْهُمْ وَطَائِفَةٌ مُقْبِلُوْنَ عَلٰى عَدُوِّهِمْ قَدْ أَخَذُوْا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ
رَكْعَةً ثُمَّ يَتَأَخَّرُ هٰؤُلَاءِ وَيَتَقَدَّمُ أُولٰئِكَ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ رَكْعَةً تَكُوْنُ لَهُمْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَكْعَةً رَكْعَةً وَلِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ ترجمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضجنان
اور عسفان کے بیچ میں اوترے کافروں کو گھیرے ہوئے تو کافروں نے کہا یہ لوگ نماز کو اپنی اولاد اور بیبیوں سے زیادہ چاہتے ہیں
تم سب لوگ تیار ہو رہو پھر ایک ہی دفعہ ان پر جھک پڑو تو حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور حکم کیا کہ اپنے صحابہ کے دو گروہ
کرو اپنی ایک گروہ کے ساتھ نماز پڑھیں اور ایک گروہ دشمن کے سامنے اپنے بچاؤ اور ہتھیار سنبھالے رہا ایک رکعت پڑھ کر پھر وہ گروہ چلا گیا اور
دوسرا گروہ آیا آپ نے اون کے ساتھ ایک رکعت پڑھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور اون لوگوں کی آپ
کے ساتھ ایک ایک رکعت ہوئی اور ایک ایک رکعت الگ انہوں نے پڑھی عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

صلى الله عليه وسلم صلى بهم صلوة الخوف فقام صف بين يديه وصف خلفه فصلى بالذين خلفه ركعة
وسجدتين ثم تقدم هؤلاء حتى قاموا في مقام اصحابهم وجاء اولئك فقاموا مقام هؤلاء و
صلى بهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعة وسجدتين ثم سلم فكانت للنبي صلى الله عليه
وسلم ركعتان ولهم ركعة ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کی پڑہی
تو ایک صف آپ کے سامنے کہڑی ہوئی اور ایک صف آپ کے پیچھے کہڑی ہوئی پہلے آپ نے اوس صف کے ساتھ جو پیچھے تھی
ایک رکعت پڑہی اور دو سجدے کیے پہر وہ لوگ آگے بڑہ گئے یہانتک کہ اپنے ساتہیونکی جگہہ مین کہڑے ہو گئے (یعنے اون لوگون کی
جگہہ جو آپ کے آگے تھے) اور وہ لوگ آئے اور انکی جگہہ کہڑے ہوئے (یعنے آپ کے پیچھے) آپ نے اون کے ساتھ ایک رکعت پڑہی اور دو
سجدے کیے پہر سلام پہیرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتین ہوئین اور اون لوگونکی ایک ایک رکعت عن جابر بن عبد الله
قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقيمت الصلوة فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم وقامت
خلفه طائفة وطائفة مواجهة العدو فصلى بالذين خلفه ركعة وسجد بهم سجدتين ثم انهم
انطلقوا فقاموا مقام اولئك الذين كانوا في وجه العدو وجاءت تلك الطائفة فصلى بهم رسول
الله صلى الله عليه وسلم ركعة وسجد بهم سجدتين ثم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سلم
وسلم الذين خلفه وسلم اولئك ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے
لڑائی مین تکبیر نماز کہی گئی پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے ہوئے اور ایک گروہ آپ کے پیچھے کہڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے
جو لوگ پیچھے تھے اون کے ساتھ آپنے ایک رکوع کیا اور دو سجدے کیے پہر وہ چلے گئے اور اون لوگونکی جگہہ کہڑے ہوئے جو دشمن کے سامنے
تھے اور وہ گروہ آیا اوس کے ساتھ آپنے ایک رکوع کیا اور دو سجدے کیے پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پہیرا اور جو لوگ
آپکے پیچھے تھے اور جو دشمن کے سامنے تھے اونہون نے بہی سلام پہیرا عن جابر قال شهدنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
صلوة الخوف فقمنا خلفه صفين والعدو بيننا وبين القبلة فكبر رسول الله صلى الله عليه وسلم
وكبرنا وركع وركعنا ورفع ورفعنا فلما انحدر للسجود سجد رسول الله صلى الله عليه وسلم والذين
يلونه وقام الصف الثاني حين رفع رسول الله صلى الله عليه وسلم والصف الذين يلونه ثم سجد الصف
الثاني حين رفع رسول الله صلى الله عليه وسلم في ركعتهم ثم تاخر الصف الذين كانوا يلون النبي
صلى الله عليه وسلم وتقدم الصف الآخر فقاموا في مقامهم وقام هؤلاء في مقام الآخرين وركع
النبي صلى الله عليه وسلم وركعنا ثم رفع ورفعنا فلما انحدر للسجود سجد الذين يلونه والآخرون قياما
فلما رفع رسول الله صلى الله عليه وسلم والذين يلونه سجد الآخرون ثم سلم ترجمہ جابر سے روایت ہے ہم رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تہے خوف کی نماز مین ہم آپ کے پیچھے کہڑے ہوئے اور دو صفین کین اور دشمن ہمارے اور قبلہ کے بیچ مین تہا

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے بھی تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا پھر آپ نے سر اوٹھایا ہم نے بھی سر اوٹھایا جب آپ سجدے کو جھکے تو آپ نے سجدہ کیا اور اوس صف نے جو آپ کے نزدیک تھی اور دوسری صف کھڑی رہی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے پاس والی صف نے سر اوٹھایا پھر دوسری صف نے سجدہ کیا جب آپ نے سر اوٹھایا اپنی جگہوں میں پھر جو صف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی وہ پیچھے ہٹ گئی اور جو صف پیچھے تھی وہ آگے بڑھ گئی اور اونکی جگہ پر کھڑی ہوئی اور یہ صف اوس صف کی جگہ کھڑی ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا پھر آپ نے سر اوٹھایا ہم نے بھی سر اوٹھایا جب آپ سجدے کے لیے جھکے تو جو لوگ آپ کے نزدیک تھے اونہوں نے سجدہ کیا اور دوسری لوگ کھڑے رہے (دشمن کو تاکتے ہوئے) جب آپنے سر اوٹھایا اور آپ کے پاس والے لوگوں نے تو اور لوگوں نے سجدہ کیا پھر آپ نے سلام پھیرا عن جابر قال کنا

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلٍ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الْآخَرُونَ مَكَانَهُمُ الَّذِي كَانُوا فِيهِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا سَجَدُوا وَجَلَسُوا سَجَدَ الْآخَرُونَ مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكُمْ ترجمہ جابر سے

روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کھجوروں کے درختوں میں اور دشمن ہماری اور قبلہ کے بیچ میں تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی لوگوں نے بھی سب نے تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا پھر آپنے سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ اوس صف نے سجدہ کیا جو آپ کے پاس تھی اور دوسری لوگ کھڑے رہے حفاظت کرتے ہوئے جب وہ سجدے سے اوٹھے تو دوسروں نے سجدہ کیا اوسی جگہ کھڑے تھے پھر وہ لوگ اون لوگوں کی جگہ آ گئے (یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ کے پاس والے لوگ اونکی جگہ چلے گئے) پھر آپ نے رکوع کیا تو آپ کے ساتھ سب نے رکوع کیا پھر آپنے رکوع سے سر اوٹھایا سب نے سر اوٹھایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اوس صف نے جو آپ کے پاس تھے اور دوسرے لوگ کھڑے رہے حفاظت کرتے ہوئے جب وہ سجدہ کر کے بیٹھ گئے تو اونہوں نے سجدہ کیا اپنی جگہ میں پھر آپ نے سلام پھیرا جابر نے کہا جیسے آجکل تمہارے امیر کیا کرتے ہیں عن ابی عیاش الزرقی

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مُصَافَّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ خَلْفَهُ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ السُّجُودِ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي مَقَامِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا

رُءُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

ترجمہ ابو عیاش زرقی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دشمن کے سامنے تھے عسفان میں (جو دوسری منزل ہے مکہ سے مدینہ کو جاتے ہوئے) اور مشرکین کے سردار خالد بن ولید تھے (جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی مشرکین نے کہا اسکے بعد ایک نماز ہے جسکو اپنی مال اور اولاد سے زیادہ چاہتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی تو لوگوں کی دو صفیں کیں اپنے پیچھے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا آپکے ساتھ سب نے رکوع کیا پھر جب سب نے سر اوٹھایا تو آپ کے پاس والی صف نے سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے (دشمن کو تاکتے ہوئے) جب انہوں نے سجدے سے سر اوٹھایا تو اور لوگوں نے جو ان کے پیچھے تھے سجدہ کیا اور رکوع کے بعد جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا پھر آگے والی صف پیچھے آگئی اور پیچھے والی صف آگے بڑھ گئی اور ہر ایک شخص اپنے ساتھی کی جگہ پر کھڑا ہوا بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب نے رکوع کیا جب رکوع سے سر اوٹھایا تو پاس والی صف نے آپکے ساتھ سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے (دشمن کو تاکتے ہوئے) جب وہ سجدے سے فارغ ہوئے تو دوسرے لوگوں نے سجدہ کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب پر سلام پھیرا

عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لَقَدْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ غِرَّةً وَلَقَدْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ غَفْلَةً فَنَزَلَتْ يَعْنِي صَلَاةَ الْخَوْفِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَفَرَّقَنَا فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةً تُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِرْقَةً يَحْرُسُونَهُ فَكَبَّرَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ وَالَّذِينَ يَحْرُسُونَهُمْ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ هَؤُلَاءِ وَأُولَئِكَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَتَأَخَّرَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَتَقَدَّمَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا الثَّانِيَةَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ وَبِالَّذِينَ يَحْرُسُونَهُمْ ثُمَّ سَجَدَ بِالَّذِينَ يَعْنِي يَلُونَهُ ثُمَّ تَأَخَّرُوا فَقَامُوا فِي مَصَافِّ أَصْحَابِهِمْ وَتَقَدَّمَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَكَانَتْ لِكُلِّهِمْ رَكْعَتَانِ وَصَلَّى مَرَّةً بِأَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

ترجمہ ابو عیاش زرقی سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عسفان میں آپنے ظہر کی نماز پڑھی اوسوقت مشرکوں کے سردار خالد بن ولید تھے مشرکوں نے کہا ہم نے انکو دہوکا دینے کا ایک وقت پایا اور ان کی غفلت کا ایک وقت پایا ہے (یعنی نماز کا وقت) اوسوقت خوف کی نماز کی آیت اوتری ظہر اور عصر کے بیچ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑہی ہم سب دو ٹکڑے ہو گئے ایک ٹکڑے نے آپ کے ساتھ نماز پڑہی اور ایک ٹکڑے حفاظت کرتی ہے پہلے آپ نے سب کے ساتھ تکبیر کہی (یعنی جو لوگ آپ کے پاس تھے اور جو لوگ حفاظت کرتے تھے سب نے تکبیر کہی) پھر آپ نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا پھر سجدہ کیا آپکے پاس والوں نے اور سجدہ کرکے وہ پیچھے ہٹ آئے اور پیچھے والے آگے بڑھ گئے اونہوں نے سجدہ کیا پھر آپ کھڑے ہوئے اور دوسرا رکوع کیا سب کے ساتھ (یعنی جو پاس والے تھے اور جو حفاظت کرتے تھے سب نے رکوع کیا) پھر سجدہ کیا پاس والوں نے اور وہ پیچھے ہٹ گئے اور اپنے ساتھیوں

کیجگہہ کہڑے ہوئے اور پیچھے والے آگے بڑھ گئے اونہوں نے سجدہ کیا پہر آپ نے سب پر سلام پہیرا تو ہر ایک کی دو
دو رکعتیں امام کے ساتہہ ہوگئیں اور ایکبار اپنی خوف کی نماز پڑہی بنی سلیم کی زمین میں عن ابی بکرة ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی بالقوم فی الخوف رکعتین ثم سلم ثم صلی بالقوم الآخرین
رکعتین ثم سلم فصلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اربعا ترجمہ ابو بکرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ خوف کی نماز میں دو رکعتیں پڑہیں پہر سلام پہیرا پہر دوسرے لوگوں کے ساتھ دو رکعتیں پڑہیں پہر سلام پہیرا تو رسول اللہ نے
چار پڑہیں اور لوگوں نے دو دو رکعتیں عن جابر بن عبد اللہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی بطائفة
من اصحابه رکعتین ثم سلم ثم صلی بآخرین ایضا رکعتین ثم سلم ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں سے ایک گروہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑہیں پہر سلام پہیرا پہر دوسرے گروہ کے ساتھ
دو رکعتیں پڑہیں پہر سلام پہیرا عن سهل بن ابی حثمة فی صلوة الخوف قال یقوم الامام مستقبل القبلة
ویقوم طائفة منهم معه وطائفة قبل العدو وجوههم الی العدو فیرکع بهم رکعة ویرکعون
لانفسهم ویسجدون سجدتین فی مکانهم ویذهبون الی مقام اولئك ویجیء اولئك فیرکع بهم
ویسجد بهم سجدتین فهی له ثنتان ولهم واحدة ثم یرکعون رکعة ویسجدون سجدتین
ترجمہ سہل ابن ابی حثمہ سے روایت ہے خوف کی نماز میں کہ امام قبلہ کیطرف منہ کر کے کھڑا ہوا اور ایک گروہ امام کے ساتھ کھڑا ہو اور
ایک گروہ دشمن کے سامنے منہ کر کے کہڑا ہو پہلے امام (اوس گروہ کے ساتھ جو اوس کے پاس ہے) ایک رکعت پڑہے (پہر امام ٹھہرا
رہے) اور وہ لوگ اکیلے اکیلے رکوع اور دو سجدے ادا کر کے چلے جاویں اور اوس گروہ کی جگہہ کہڑے ہوں (جو دشمن کے سامنے
تہا) اور وہ گروہ آوے ہوں کے ساتہہ امام ایک رکوع اور دو سجدے کرے تو امام کی دوسری رکعت ہوگی اور اوس گروہ کی
پہلی رکعت پہر وہ اپنی اپنی ایک ایک رکوع اور دو دو سجدے ادا کرلیں عن جابر بن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم صلی باصحابه صلوة الخوف فصلت طائفة معه وطائفة وجوههم قبل العدو فصلی بهم
رکعتین ثم قاموا مقام الآخرین وجاء الآخرون فصلی بهم رکعتین ثم سلم ترجمہ جابر بن عبد اللہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کے ساتہہ خوف کی نماز پڑہی تو ایک گروہ نے آپ کے ساتھ نماز
پڑہی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے منہ کئے رہا پہلے آپ نے اوس گروہ کے ساتہہ دو رکعتیں پڑہیں پہر وہ چلا گیا اور دوسرے
گروہ کی جگہہ پر کہڑا ہوا اور وہ گروہ آیا اوس کے ساتہہ آپ نے دو رکعتیں پڑہیں پہر سلام پہیرا عن ابی بکرة عن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم انه صلی صلوة الخوف بالذین خلفه رکعتین والذین جاءوا بعد رکعتین
فکانت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم اربع رکعات ولهؤلاء رکعتین رکعتین ترجمہ ابو بکرہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑہی اوس گروہ کے ساتہہ جو آپ کے پیچھے تہا دو رکعتیں پڑہیں پہر گروہ آیا اوس کے ساتھ

دو رکعتیں پڑہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعتیں ہوئیں اور اون لوگونکی دو دو رکعتیں آخر کتاب صلوۃ الخوف
تمام ہوئی خوف کی نماز کی کتاب

کتاب العیدین

شروع ہوئی عیدین کی نماز کی کتاب

عن انس بن مالک قال کان لاھل الجاھلیۃ یومان فی کل سنۃ یلعبون فیھما فلما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ قال کان لکم یومان تلعبون فیھما وقد ابدلکم اللہ بھما خیرا منھما یوم الفطر ویوم الاضحی ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے جاہلیت کے لوگوں کے سال میں دو دن مقرر تھے جنمیں وہ کھیلا کرتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے تو فرمایا تمہارے لئے دو دن تھے جن میں تم کھیلا کرتے تھے اب اللہ نے اُس کے بدلے اون سے بہتر دو دن تم کو دیئے ہیں ایک عید الفطر کا دن اور ایک عید ضحی کا دن

الخروج الی العیدین من الغد عید کو لئے دوسرے دن نکلنا

عن ابی عمیر بن انس عن عمومۃ لہ ان قوما راوا الھلال فاتوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فامرھم ان یفطروا بعد ما ارتفع النھار وان یخرجوا الی العید من الغد ترجمہ ابو عمیر بن انس نے چچا سے سنا کچھ لوگوں نے چاند دیکھا (عید کا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے (اور بیان کیا آپ سے) اوسوقت دن چڑھ گیا تھا آپ نے حکم دیا روزہ توڑ ڈالنے کا اور دوسرے دن عید کی نماز کیلئے نکلنے کا

خروج العواتق وذوات الخدور فی العیدین جوان عورتیں اور پردہ والی عورتوں کا عیدین میں نکلنا

عن حفصۃ قالت کانت ام عطیۃ لا تذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا قالت بابا فقلت اسمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یذکر کذا وکذا فقالت نعم بابا قالت لیخرج العواتق وذوات الخدور والحیض ولیشھدن العید ودعوۃ المسلمین ولیعتزل الحیض المصلی ترجمہ حفصہ سے روایت ہے ام عطیہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات نقل کرتے تھیں تو کہتیں میرے باپ آپ پر فدا ہوں میں نے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے سنا ہے اونہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا جوان عورتیں اور پردہ والی عورتیں اور جو حیض سے ہوں سب نکلیں عید کی نماز کیلئے اور حاضر ہوں عیدگاہ میں اور شریک ہوں مسلمانوں کی دعا میں لیکن جو حائضہ ہوں وہ مسجد کے باہر رہیں **ف** اس حدیث سے جوان اور پردے والی عورتوں کا عید کی نماز کے لئے نکلنا درست ہوا اور بعضوں کے نزدیک ضروری ہے

اعتزال الحیض مصلی الناس حیض والیوں کا حائضہ عورتوں کا مسجد سے

عن محمد قال لقیت ام عطیۃ فقلت لھا ھل سمعت من النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکانت اذا ذکرتہ قالت بابا قال اخرجوا العواتق وذوات یعنی الخدور فیشھدن الخیر ودعوۃ المسلمین ولیعتزل الحیض مصلی الناس ترجمہ محمد سے روایت ہے میں ام عطیہ سے ملا اور اون سے یہ کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے وہ جب اونکا ذکر کرتیں تو کہتیں فدا ہوں آپ پر باپ میرے آپ نے فرمایا نکالو جوان عورتوں اور پردے والی عورتوں کو وہ حاضر ہوں نیک کام میں اور شریک ہوں مسلمانوں کی دعا میں مگر جدا

رہنا حائضہ عورتونکو مسجد سے (لیکن عیدگاہ میں آنا چاہیے اور مسجد کے باہر بیٹھ کر دعا میں شریک ہونا چاہیے) باب
الزِّينَةِ فِي الْعِيدَيْنِ عیدین میں زینت کرنا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حُلَّةً
مِنْ إِسْتَبْرَقٍ بِالسُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ابْتَعْ
هَذِهِ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَالْوَفْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ
لَهُ وَإِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ حَتَّى جَاءَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ
إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْهَا
وَأَصِبْ بِهَا حَاجَتَكَ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضرت عمر نے استبرق (موٹا ریشمی کپڑا) کا ایک جوڑا
بکتا دیکھا بازار میں تو اوس کو لے لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائے اور عرض کیا یا رسول اللہ اس کو خرید کر
لیجیے اور عید فطر اور عید بقرعید اور جب اور ملکوں کے لوگ آپ پاس آیا کریں اس سے آرایش کیجیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا یہ تو اوس شخص کا لباس ہے جسکا کچھ حصہ نہیں (آخرت میں یا دنیا میں علم اور فضیلت سے) اور اس کو وہ پہنے
جسکو کچھ حصہ نہیں ہے پھر ٹھہرے حضرت عمر ٹھہری رہے جب تک اللہ نے چاہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جبہ
دیباج (باریک ریشمی کپڑے) کا حضرت عمر کو بھیجا وہ اوسکو لیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گئے اور عرض کیا یا رسول
اللہ آپنے فرمایا تھا یہ اوس شخص کا لباس ہے جسکو کچھ حصہ نہیں ہے پھر آپنے مجھ سے یہ کپڑا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اسکو بیچ ڈال اپنے کام میں لا (یعنی میں نے اس لیے نہیں بھیجا کہ تو پہنے بلکہ اس کو بیچکر اوس کی قیمت اپنے کاموں میں صرف کر)
الصَّلٰوةُ قَبْلَ الْإِمَامِ يَوْمَ الْعِيدِ عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھنا عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ أَنَّ عَلِيًّا
اسْتَخْلَفَ أَبَا مَسْعُودٍ عَلَى النَّاسِ فَخَرَجَ يَوْمَ عِيدٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ
يُصَلَّى قَبْلَ الْإِمَامِ ترجمہ ثعلبہ بن زہدم سے روایت ہے حضرت علی نے خلیفہ کیا ابومسعود کو لوگوں پر وہ عید کے دن نکلے
اور کہا اے لوگو امام سے پہلے نماز پڑھنا سنت نہیں ہے تَرْكُ الْأَذَانِ لِلْعِيدَيْنِ عیدین میں اذان نہ
دینا عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِيدٍ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا
إِقَامَةٍ ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز خطبے سے پہلے پڑھی بغیر اذان اور تکبیر کے
الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْعِيدِ عید کے دن خطبہ پڑھنا عَنِ الشَّعْبِيِّ يَقُولُ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ عِنْدَ
سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا
نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَذْبَحَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذَلِكَ
فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ تَقَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ فَذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ

مُسِنَّةٌ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُوفِيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ ترجمہ شعبی سے روایت ہے ہم سے براء بن عازب نے بیان کیا مسجد کے ایک ستون پاس کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقرعید کے روز خطبہ پڑہا تو فرمایا سب سے پہلے ہم کو آج کے روز نماز پڑہنا چاہیئے پھر قربانی جو ایسا کریگا اوس نے ہماری سنت پر عمل کیا اور جسنے نماز سے پہلے ذبح کر ڈالا اوس نے اپنے گھر والون کے لیئے گوشت تیار کیا (یعنی قربانی کا ثواب اوسکو نہ ملیگا) تو ابو بردہ بن نیار نے کہا یا رسول اللہ میرے پاس چھ مہینے کا ایک دنبہ ہے جو ایک برس کی دنبی سے بہتر ہے (یعنی موٹا تازہ اچھا ہے) آپنے فرمایا اچھا ذبح کر اوسکو لیکن تیرے سوا اور کسی کو تیری بعد درست نہو گا **ف** جذعہ بہیڑ بکری مین یہ ہے کہ چھ مہینے کا ہو کر ساتوین مین لگا ہو اور مسنہ وہ جو ایک برس کا ہو کر دوسرے مین لگا ہو لیکن صحیح یہ ہے کہ جذعہ وہ ہے جو ایک برس کا ہو کر دوسرے مین لگا ہو اور مسنہ وہ جو دو برس کا ہو کر تیسرے مین لگا ہو

باب صَلٰوةُ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ عیدین کی نماز خطبے سے پہلے پڑہنا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رض كَانُوْا يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر رض عیدین کی نماز خطبے سے پہلے پڑہتے تھے

صَلٰوةُ الْعِيْدَيْنِ اِلَى الْعَنَزَةِ برچھی میدان مین گاڑ کر عید کی نماز اوس کے سامنے پڑہنا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ الْعَنَزَةَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰى يَرْكُزُهَا فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحی مین برچھی نکالتے تھے اوسکو گاڑتے تھے (میدان مین سترے کی لیے) اور اوس کے سامنے نماز پڑہتے تھے

عَدَدُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ عیدین کی نماز کی کتنی رکعتیں ہین

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ صَلٰوةُ الْاَضْحٰى رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ حضرت عمر نے فرمایا عید الضحی کی نماز کی دو رکعتیں ہین اور عید الفطر کی نماز کی دو رکعتیں ہین اور مسافر کی نماز کی دو رکعتیں ہین اور جمعہ کی نماز کی دو رکعتیں ہین اور یہ سب پوری ہین نہین قصر نہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کیموافق

باب الْقِرَاءَةُ فِي الْعِيْدَيْنِ بِقٓ وَاقْتَرَبَتْ عیدین مین سورہ قاف اور اقتربت الساعۃ پڑہنا

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ رض يَوْمَ عِيْدٍ فَسَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ فَقَالَ بِقٓ وَاقْتَرَبَتْ ترجمہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے حضرت عمر رض عید کے دن نکلے تو ابو واقد لیثی سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج کے دن کونسی سورت پڑہتے تھے اوہنون نے کہا سورہ قاف اور سورہ اقتربت الساعۃ وانشق القمر

باب الْقِرَاءَةُ فِي الْعِيْدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ عیدین کی نماز مین سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیۃ پڑہنا

عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِيْ

يَوْمٍ وَاحِدٍ يَقْرَأُ بِهِمَا ترجمہ نعمان بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعہ کی
نماز میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے اور کبھی عید اور جمعہ ایک ہی دن ہوتا تو دونوں نمازوں
میں یہ سورتیں پڑھتے **بَابُ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ** نماز کے بعد عیدین میں خطبہ سننا عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ اَشْهَدُ اَنِّي شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ
الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا عید کے
نماز میں آپ نے پہلے نماز پڑھی پھر خطبہ۔ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا بقرعید
کے روز بعد نماز کے **اَلتَّخْيِيرُ بَيْنَ الْجُلُوسِ فِي الْخُطْبَةِ لِلْعِيدَيْنِ** عیدین کا خطبہ سننے کو لئے بیٹھنا
ضرور نہیں ہے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ
يَنْصَرِفَ فَلْيَنْصَرِفْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُقِيمَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيُقِمْ ترجمہ عبد اللہ بن السائب سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز پڑھی پھر فرمایا جسکا جی چاہے چلا جاوے اور جسکا جی چاہے بیٹھا رہے خطبہ سننے کو لئے **اَلزِّينَةُ**
لِلْخُطْبَةِ خطبے کے لئے اچھا لباس پہننا عَنْ اَبِي رِمْثَةَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَ
عَلَيْهِ بُرْدَانِ اَخْضَرَانِ ترجمہ ابو رمثہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خطبہ پڑھتے ہوئے آپ
دو چادریں سبز اوڑھے تھے **اَلْخُطْبَةُ عَلَى الْبَعِيرِ** اونٹ پر خطبہ پڑھنا عَنْ اَبِي كَاهِلٍ الْاَحْمَسِيِّ قَالَ رَاَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ اٰخِذٌ بِخِطَامِ النَّاقَةِ ترجمہ ابو کاہل احمسی سے روایت
ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اونٹ پر خطبہ پڑھتے ہوئے اور ایک حبشی تھامے ہوئے تھے نکیل اونٹ کی۔
قِيَامُ الْاِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرًا اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ
قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ ترجمہ سماک سے روایت ہے میں نے جابر سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے
انہوں نے کہا ہاں آپ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے **قِيَامُ الْاِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ**
مُتَوَكِّئًا عَلٰى اِنْسَانٍ خطبہ پڑھنے میں کسی آدمی پر ٹیکا لگانا عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ
قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلٰى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَحَثَّهُمْ عَلٰى طَاعَتِهِ ثُمَّ مَالَ
وَمَضٰى اِلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَاَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ
حَثَّهُنَّ عَلٰى طَاعَتِهِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقْنَ فَاِنَّ اَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنْ سَفِلَةِ النِّسَاءِ

سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ لِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ قَلَائِدَهُنَّ وَأَقْرِطَهُنَّ وَخَوَاتِيمَهُنَّ يَقْذِفْنَهُ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهِ ترجمہ جابر سے روایت ہے مین عید کی نماز مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا آپ نے پہلے نماز پڑھی بغیر اذان اور اقامت کے جب نماز سے فارغ ہوئے تو بلال پر تکیہ لگائے کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف اور ثنا کی اور لوگون کو نصیحت کی اور آخرت یاد دلائی اور اللہ کی اطاعت کرائی اور توجہ دی پھر چلے یہانتک کہ عورتون پاس آئے اور بلال آپ کے ساتھ تھے آپ نے عورتون کو حکم کیا خدا سے ڈرنے کا اور انکو نصیحت کی اور آخرت یاد دلائی اور اللہ کی تعریف اور ثنا بیان کی پھر انکو رغبت دلائی اللہ کی اطاعت کی لیے بعد اسکے فرمایا ای عورتو صدقہ دو اس لیے کہ تم مین سے بہت عورتین جہنم کی ایندہن ہونگی ایک عورت کم درجے کی کالے گال والی بول اوٹھی یا رسول اللہ ایسا کیون ہوگا یعنی عورتین کیون جہنم مین بہت جاوین گی آپ نے فرمایا اس لیے کہ شکوہ اور گلہ بہت کرتی ہین اور خاوند کی ناشکری کرتی ہین یہ سنکر اونہون اپنے چھلے اور بالیان اور انگوٹھیان اتار کر بلال کے کپڑے مین ڈالنا شروع کیا صدقہ دینا

اسْتِقْبَالُ الْإِمَامِ النَّاسَ بِوَجْهِهِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبے مین امام لوگون کیطرف منہ کرے

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى إِلَى الْمُصَلَّى فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ فَإِذَا جَلَسَ فِي الثَّانِيَةِ وَسَلَّمَ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا ذَكَرَهُ لِلنَّاسِ وَإِلَّا أَمَرَ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ قَالَ تَصَدَّقُوا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكَانَ مِنْ أَكْثَرِ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحی کے روز عیدگاہ مین جاتے تھے اور لوگون کے ساتھ نماز پڑھتے تھے جب دوسری رکعت مین بیٹھ کر سلام پھیرتے تو کھڑے ہو جاتے اور لوگون کیطرف منہ کر لیتے لیکن سب لوگ بیٹھے رہتے پھر اگر آپ کو کوئی کام منظور ہوتا جیسے کہین فوج بھیجنا تو لوگون سے بیان کر دیتے نہین تو صدقہ دینے کا حکم دیتے آپ فرماتے صدقہ دو تین بار سب سے زیادہ عورتین صدقہ دیتین

الْإِنْصَاتُ لِلْخُطْبَةِ

خطبے کیوقت کسی کو چپ کرانا کیسا ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے ساتھی سے کہے چپ رہ اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو تو نے بھی ایک بیہودہ بات کی (کیونکہ اشارے سے منع کرنا کافی تھا)

كَيْفَ الْخُطْبَةُ

خطبہ کیونکر پڑھنا چاہیے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ

وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ نَذِيرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ
وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ أَوْ عَلَيَّ وَأَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ مین فرماتے تھے تعریف اور ثنا کرتے ہین ہم اللہ کی جیسی اوسکو لایق ہے پھر فرماتے تھے
جسکو اللہ راہ دکھلاوے اوسکا بہٹکانے والا کوئی نہین ہے اور جسکو وہ بہٹکاوے اوسکو بتلانیوالا کوئی نہین ہے
بیشک سب سے سچی اللہ کی کتاب ہے (یعنی قرآن شریف) اور سب طریقون سے بہتر محمد کا طریقہ ہے اور سب مین
بری نئی باتین ہین (جو دین مین پیدا ہون) اور ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم مین
لیجاویگی پھر فرمایا مین اور قیامت اسقدر نزدیک ہین جیسے یہہ دونون اونگلیاں (ایک دوسری سے ملی ہین) آپ جب
قیامت کا ذکر کرتے تو آپ کی گال سرخ ہوجاتے اور آواز بلند ہوجاتی اور غصہ بڑہ جاتا جیسے کوئی ڈرانیوالا لشکر کا
کہتا ہے صبح کو دشمن تم کو لوٹیگا یا شام کو جو شخص مال چہوڑ جاوے وہ اوسکی بالون کا ہے اور جو قرضہ یا بچے پالے چہوڑ جاوے
(جنکا کوئی پالنے والا نہو) تو وہ میری طرف ہین یا میرے اوپر ہین (یعنی مین وہ قرضہ ادا کرونگا اور اون لڑکے بالون
کی پرورش کرونگا سبحان اللہ کیا شفقت کی بات ہے) اور مین ولی ہون مسلمانون کا (یعنی متکفل ہون اونکے امورات کا اور
تصرف ہون اونکی حوایج کا)

حَثُّ الْإِمَامِ عَلَى الصَّدَقَةِ فِي الْخُطْبَةِ امام کا رغبت دلانا لوگون کو صدقہ کے لیئے

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ
يَخْطُبُ فَيَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَكُونُ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ أَوْ أَرَادَ أَنْ يَبْعَثَ
بَعْثًا تَكَلَّمَ وَإِلَّا رَجَعَ ترجمہ ابو سعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن نکلتے تو دو رکعتین پڑہ
کر خطبہ پڑہتے پھر صدقہ دینے کا حکم کرتے تو سب سے زیادہ عورتین صدقہ دیتین اگر آپ کو کوئی کام ہوتا یا کچہہ لشکر بھیجنا
ہوتا تو بیان کرتے نہین تو لوٹ آتے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ أَدُّوا زَكَاةَ صَوْمِكُمْ فَجَعَلَ
النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هَهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُومُوا إِلَى إِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوهُمْ فَإِنَّهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ
وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ ترجمہ عبد اللہ بن عباس نے خطبہ
پڑہا بصرہ مین تو کہا ادا کرو زکوۃ اپنے روزون کی یہہ سنکر لوگ ایک دوسرے کیطرف دیکہنے لگے عبد اللہ بن عباس نے
کہا یہان مدینہ والون مین سے کون کون ہین اوٹھو اور اپنے بہائیون کو سکہلاؤ وہ نہین جانتے بیشک رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کیا صدقہ فطر کا ہر چہوٹے بڑے آزاد اور غلام مرد اور عورت پر آدہا صاع گیہون کا یا ایک
صاع کہجور یا جو سے (صاع چار سیر کے قریب ہوتا ہے) عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ

قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى الصَّلٰوةِ
عَرَفْتُ اَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَاَكَلْتُ وَاَطْعَمْتُ اَهْلِيْ وَجِيْرَانِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَاِنَّ عِنْدِيْ جَذَعَةً خَيْرٌ مِّنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِئُ عَنِّيْ قَالَ
نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِئَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ ترجمہ براءؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقرعید کے روز نماز کے
بعد ہم کو خطبہ سنایا تو فرمایا جو شخص ہمارے ایسی نماز پڑھے اور ہماری ایسی قربانی کرے اوس نے ٹھیک کیا اور جو شخص نماز سے
پہلے قربانی کر لیوے تو وہ گوشت کی بکری ہے یعنی قربانی کا ثواب اوس میں نہیں ہے ابوبردہ نے عرض کیا یا رسول اللہ قسم خدا
کی میں نے قربانی کر لی نماز کو نکلنے سے پہلے میں سمجھا یہ دن کھانے پینے کا ہے تو میں نے جلدی کی میں نے کھایا اور اپنے گھر
والوں اور ہمسایوں کو کھلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ گوشت کی بکری ہوئی ابوبردہ نے کہا تو میرے
پاس چھ مہینے کا (یا ایک برس کا) ایک دنبہ ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے کیا وہ کفایت کریگا میری طرف سے
قربانی کے لیے آپ نے فرمایا ہاں اور سوا تیرے اور کسی کو کافی نہ ہوگا **اَلْقَصْدُ فِي الْخُطْبَةِ** خطبہ متوسط پڑھنا
(نہ بہت بڑا نہ بہت چھوٹا) **عَنْ** جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ
صَلٰوتُهُ قَصْدًا وَّخُطْبَتُهُ قَصْدًا ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز
پڑھا کرتا آپ کی نماز بھی متوسط ہوتی اور خطبہ بھی متوسط (یعنی نہ بہت لنبا نہ مختصر) **اَلْجُلُوْسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ
وَالسُّكُوْتُ فِيْهِ** دونوں خطبوں کے بیچ میں بیٹھنا اور چپ رہنا **عَنْ** جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ فِيْهَا ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ خُطْبَةً اُخْرٰى
فَمَنْ خَبَّرَكَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت
ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے دیکھا پھر آپ بیٹھ گئے اور بات نہ کی پھر کھڑے ہوئے اور دوسرا
خطبہ پڑھا اب جو تجھ سے کہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر خطبہ پڑھا تو نہ مان اوسکو **اَلْقِرَاءَةُ فِي الْخُطْبَةِ
الثَّانِيَةِ وَالذِّكْرُ فِيْهَا** دوسرے خطبہ میں قرآن کی آیتیں پڑھنا اور اللہ کی یاد کرنا **عَنْ** جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ وَيَقْرَاُ اٰيَاتٍ وَّيَذْكُرُ اللّٰهَ وَكَانَتْ
خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَّصَلٰوتُهُ قَصْدًا ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ
پڑھتے تھے پھر بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے اور کچھ آیتیں کلام اللہ کی پڑھتے اور اللہ کی یاد کرتے اور خطبہ بھی آپکا میانہ ہوتا
اور نماز بھی بیچ کی ہوتی **نُزُوْلُ الْاِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ قَبْلَ فَرَاغِهٖ مِنَ الْخُطْبَةِ** خطبے کے تمام ہونے سے پہلے امام کا
منبر سے اوترنا **عَنْ** اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ اِذْ اَقْبَلَ حَسَنٌ وَّ
حُسَيْنٌ عَلَيْهِمَا قَمِيْصَانِ اَحْمَرَانِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَنَزَلَ وَحَمَلَهُمَا فَقَالَ صَدَقَ اللّٰهُ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هٰذَيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فِي قَمِيصِهِمَا فَلَمْ أَصْبِرْ حَتّٰى نَزَلْتُ فَحَمَلْتُهُمَا ترجمہ ابو بریدہ سے
سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے مین حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہما السلام
تشریف لائے دو لال کرتے پہنے ہوے چلتے جاتے تھے اور گرتے جاتے تھے آپ منبر پر سے اوترے اور دونون کو گود مین اٹھا
لیا بعد اوس کے فرمایا سچ فرماتا ہے اللہ جل جلالہ تمہارے مال اور اولاد فتنہ مین (یعنی خدا سے غافل کر دیتے ہین) مین نے ان
دونون کو دیکھا گرتے پڑتے چلے آتے ہین اپنی کرتون مین تو مجھ سے صبر نہو سکا یہانتک کہ منبر پر سے اوترا اور اون کو اٹھا
لیا **مَوْعِظَةُ الْاِمَامِ** النِّسَاءَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْخُطْبَةِ وَحَثِّهِنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ خطبہ سے فارغ ہوکر
عورتون کو نصیحت کرنا اور اونکو رغبت دلانا صدقے کے **عَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَ الْخُرُوجَ مَعَ
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ يَعْنِي مِنْ صِغَرِهِ أَتَى الْعَلَمَ
الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ
أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تَهْوِي بِيَدِهَا إِلَى حَلْقِهَا تُلْقِي فِي ثَوْبِ بِلَالٍ ترجمہ ابن عباس سے
ایک شخص نے پوچھا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تھے (عید کے نماز کے لیے) اونہون نے کہا ہان
اور اگر میرا درجہ آپ کے نزدیک نہ ہوتا تو مین ساتھ نہ رہ سکتا (اس لیے کہ بہت کم سن تھے) آپ اوس نشان پاس آئے
جو کثیر بن الصلت کے گھر کے پاس ہے آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا پھر عورتون پاس آئے اونکو وعظ اور نصیحت کی اور حکم
کیا اونکو صدقہ دینے کا تو عورتون نے اشارہ شروع کیا اپنے گلون کیطرف ڈالتی تھین بلال کے کپڑے مین (یعنی زیور اپنے
اوتار اوتار کر دینا شروع کیا) **الصَّلٰوةُ** قَبْلَ الْعِيدَيْنِ وَبَعْدَهَا عید کی نماز سے پہلے یا بعد نماز نہ پڑھنا **عَنْ**
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا
بَعْدَهَا ترجمہ عبداللہ بن عباس سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن نکلے تو دو رکعتین پڑھین اور اوس سے
پہلے یا اوس کے بعد نماز نہین پڑھی **ذَبْحُ الْاِمَامِ** يَوْمَ الْعِيدِ وَعَدَدُ مَا يَذْبَحُ امام عید کے دن کتنی قربانیان
کرے **عَنْ** أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحٰى وَانْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ
أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو خطبہ سنایا بقر عید کے روز پھر
آپ گئے دو دنبون کیطرف جو سیاہ اور سفید تھے (یعنے ابلق) اور اونکو ذبح کیا **عَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْبَحُ أَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی
کرتے تھے عیدگاہ مین **اِجْتِمَاعُ** الْعِيدَيْنِ وَشُهُودُهُمَا عید اور جمعہ ایک ہی دن پڑین تو کیا کرنا چاہیے
عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ
رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْجُمُعَةُ وَالْعِيدُ فِي يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا ترجمہ

نعمان بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ اور عیدین میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیۃ
پڑھتے اور جب جمعہ اور عید ایک ہی دن پڑتی تو دونوں نمازوں میں یہی سورتیں پڑھتے **الرخصۃ فی التخلف عن
الجمعۃ لمن شہد العید** اگر عید اور جمعہ ایک ہی دن پڑیں اور کوئی شخص عید کی نماز پڑھ لیوے تو اوسکو اختیار ہے
جمعے میں آوے یا نہ آوے **عن** معاویۃ سأل زید بن ارقم اشہدت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عیدین قال نعم صلی العید من اول النہار ثم رخص فی الجمعۃ ترجمہ معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ارقم
سے پوچھا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عیدین کی نماز میں اونہوں نے کہا ہاں پہلے عید کی نماز پڑھی سویرے
پھر رخصت دی جمعے میں جسکا جی چاہے آوے اور جسکا جی چاہے نہ آوے **عن** وہب بن کیسان قال اجتمع عیدان
علی عہد ابن الزبیر فاخر الخروج حتی تعالی النہار ثم خرج فخطب فاطال الخطبۃ ثم نزل فصلی و
لم یصل للناس یومئذ الجمعۃ فذکر ذلک لابن عباس فقال اصاب السنۃ ترجمہ وہب بن کیسان سے
روایت ہے عبد اللہ بن الزبیر کے زمانے میں دو عیدیں ایک دن ہوئیں یعنی جمعہ اور عید تو اونہوں نے دیر کی نکلنے میں جب دن چڑھ
گیا تو نکلے خطبہ پڑھنے کو اور لمبا خطبہ پڑھا پھر اوترے اور نماز پڑھی اوس دن جمعے کی نماز نہیں پڑھی لوگوں نے ابن عباس سے
یہ بیان کیا اونہوں نے کہا ٹھیک کیا سنت کے موافق **ضرب الدف یوم العید** عید کے دن خوشی سے باجا بجانا
عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخل علیہا وعندہا جاریتان تضربان بدفین
فانتہرہما ابو بکر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعہن فان لکل قوم عیدا ترجمہ ام المومنین
عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون کے پاس تشریف لیگئے وہاں دو لڑکیاں دف (ایک قسم کا باجا ہے)
بجا رہی تہیں ابو بکر رض نے اونکو جھڑکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بجانے دو اے ابو بکر اسلئے کہ ہر ایک قوم کی
ایک عید ہے (جسمیں وہ خوشی کرتے ہیں اور گاتے بجاتے ہیں بخاری اور مسلم کی روایت میں اتنا زیادہ ہے اور یہہ
ہماری عید ہے) **ف** نووی نے کہا اختلاف کیا علما نے گانے میں تو جائز رکھا اوسکو ایک جماعت نے اہل حجاز سے
اور یہی روایت ہے مالک سے اور حرام کہا ابو حنیفہ اور اہل عراق نے اور شافعی کے نزدیک مکروہ ہے اور صحیح یہہ ہے کہ درست
ہے گانا اوس قسم کا جسمیں بری باتوں کی رغبت نہ ہو بلکہ شجاعت اور سخاوت اور عمدہ خصایل کیطرف ترغیب ہو اور یہ گانے
والیاں انصار کی لڑکیاں تہیں جو عرب کی اوس اور خزرج کی لڑائی کا ذکر کرتی تہیں اور انکا پیشہ گانے کا نہ تہا جیسے مسلم
کی روایت میں ہے **اللعب بین یدی الامام یوم العید** عید کے روز امام کے سامنے کہیل کود کا بیان **عن**
عائشۃ قالت جاء السودان او الحبشۃ یلعبون بین یدی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم عید فدعانی فکنت
اطلع الیہم من فوق عاتقہ فما زلت انظر الیہم حتی کنت انا التی انصرفت ترجمہ ام المومنین عائشہ
سے روایت ہے حبشی آئے کہیلتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عید کے روز مسجد میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سلم نے مجھے بلایا مین آپ کے کاندھے پر سے اون کو دیکھتی تھی پھر برابر مین دیکھتی رہی یہانتک کہ مین خود چلی آئی (یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھسے بس نہین کہا بلکہ میرا جی خود بھر گیا اوسوقت چلی آئی **ف** یہہ کھیل حبشیونکا ایک قسم کی کسرت تھی ہتھیارون سے اور ایسا کھیل جس سے مقصود جہاد کی قوت ہو مسجد مین درست ہے اس حدیث سے یہہ بھی معلوم ہوا کہ عورت کو اجنبی مردون کیطرف دیکھنا درست ہے اور بعضون نے کہا نا درست ہے بدلیل حدیث ام سلمہ اور ام حبیبہ کے کہ منع کیا آپ نے اون دونون کو عبداللہ بن ام مکتوم کے سامنے نکلنے سے حالانکہ وہ اندھے تھے فرمایا تم تو اندھی نہین ہو اونکو دیکھتی ہو بعضون نے کہا یہہ واقعہ آیت حجاب سے پہلے کا ہے اور بعضون نے کہا عورت کو مردونکا کھیل دیکھنا درست ہے لیکن خاص مردون کے طرف یعنے اون کے بدن کو دیکھنا درست نہین ہے واللہ اعلم

اللعب فی المسجد

یوم العید ونظر النساء الی ذلک مسجد مین عید کے دن کھیلنا اور عورتون کا یہہ کھیل دیکھنا

عن عائشۃ قالت رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسترنی بردائہ وانا انظر الی الحبشۃ یلعبون فی المسجد حتی اکون انا اسأم فاقدروا قدر الجاریۃ الحدیثۃ السن الحریصۃ علی اللھو **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے اپنی چادر سے مجھے چھپا لیا اور مین حبشیونکو دیکھ رہی تھی جو مسجد مین کھیل رہے تھے یہانتک کہ مین خود تھک گئی اب تم اندازہ کرو جوان چھوکرے کمسن جو کھیل کود پر دیوانے ہوتی کتنی دیر کھڑی رہی ہوگی

عن ابی ھریرۃ قال دخل عمر والحبشۃ یلعبون فی المسجد فزجرھم عمر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعھم یا عمر فانما ھم بنو ارفدۃ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے عمر آئے اور حبشی مسجد مین کھیل رہے تھے حضرت عمر نے اونکو ڈانٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھیلنے دے اونکو اے عمر وہ بنی ارفدہ مین (یعنے حبشی ہین)

الرخصۃ فی الاستماع الی الغناء وضرب الدف یوم العید

عید کے دن گانے اور بجانے کی اجازت

عن عائشۃ ان ابا بکر الصدیق دخل علیھا وعندھا جاریتان تضربان بالدف وتغنیان ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجی بثوبہ قال مرۃ اخری متسج بثوبہ فکشف عن وجھہ فقال دعھما یا ابا بکر انھا ایام عید وھن ایام منا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومئذ بالمدینۃ **ترجمہ** ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق اون کے پاس گئے دیکھا تو دو لڑکیان وہان دف بجا رہی ہین اور گا رہی ہین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کپڑا لپیٹے ہوئے ہین تو آپ نے اپنا منہ کھولا اور فرمایا اے ابوبکر انکو گانے بجانے دے کیونکہ یہہ دن عید کے ہین اور وہ دن منا کے تھے (یعنے ۱۱ ۱۲ ۱۳ ذیحجہ کی) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون دنون مدینے مین تھے اخر کتاب العیدین تمام ہوئی کتاب عیدین کی

کتاب

نوافل کے کتاب

باب

الحث علی الصلوۃ فی البیوت رات اور دن کے نوافل کی کتاب

قیام اللیل وتطوع النھار

والفضل فی ذلک گھرون مین نفل نماز پڑھنے کی فضیلت عن عبداللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز پڑھو اپنے گھروں میں یعنی نفل اور مت بناؤ گھروں کو قبریں جیسے قبروں میں نماز نہیں ہوتی عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ لَيْلَةً فَظَنُّوا أَنَّهُ نَائِمٌ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ ترجمہ زید بن ثابت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ایک حجرہ بنایا بوریے کا آپ اس میں کئی رات نماز (نفل) پڑھا کیے یہاں تک کہ لوگ مسجد میں آپ پاس جمع ہونے لگے (اور آپکے پیچھے شریک ہوتے نماز میں) پھر ایک رات لوگوں نے آپ کی آواز نہ سنی سمجھے آپ سو رہے ہیں بعضوں نے کھنکارنا شروع کیا تاکہ آپ باہر نکلیں آپ نے فرمایا میں نے تمہارا کام دیکھا اور میں ڈرا کہیں فرض نہ ہو جاوے تم پر اگر فرض ہو جاتا تو تم ادا نہ کر سکتے تو لوگو نماز پڑھو (نفل) اپنے گھروں میں اس لیے کہ بہتر نماز آدمی کی وہ ہے جو اس کے گھر میں ہو کیونکہ خالی ہوتی ہے ریا سے اور کسی کو اس کی خبر نہیں ہوتی سوا خدا کے) سوا فرض کے (وہ مسجد میں افضل ہے) عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَلَمَّا صَلَّى قَامَ نَاسٌ يَتَنَفَّلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ ترجمہ کعب بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز بنی عبدالاشہل کی مسجد میں پڑھی جب نماز پڑھ چکے تو لوگ کھڑے ہو کر سنتیں پڑھنے لگے آپ نے فرمایا یہ گھروں میں پڑھا کرو

قِيَامُ اللَّيْلِ تہجد کا بیان

عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَائِشَةُ ائْتِهَا فَاسْأَلْهَا ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَأَتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِبِهَا إِنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيعَتَيْنِ شَيْئًا فَأَبَتْ فِيهِمَا إِلَّا مُضِيًّا فَأَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ مَعِي فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ لِحَكِيمٍ مَنْ هَذَا مَعَكَ قُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ قَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَيْسَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنُ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِي قِيَامُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ قِيَامِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَيْسَ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى

الله عليه وسلم وأصحابه حولاً حتى انتفخت أقدامهم وأمسك الله عز وجل خاتمتها اثني عشر شهرًا
ثم أنزل الله عز وجل التخفيف في آخر هذه السورة فصار قيام الليل تطوعًا بعد فريضة فهممت أن
أقوم فبدا لي وتر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا أم المؤمنين أنبئيني عن وتر رسول الله صلى
الله عليه وسلم قالت كنا نعد له سواكه وطهوره فيبعثه الله عز وجل لما شاء أن يبعثه
من الليل فيتسوك ويتوضأ ويصلي ثماني ركعات لا يجلس فيهن إلا عند الثامنة يجلس فيذكر الله عز وجل
ويدعو ويسلم تسليمًا يسمعنا ثم يصلي ركعتين وهو جالس بعدما يسلم ثم يصلي ركعة
فتلك إحدى عشرة ركعة يا بني فلما أسن رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخذ اللحم أوتر بسبع و
صلى ركعتين وهو جالس بعدما سلم فتلك تسع ركعات يا بني وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم
إذا صلى الصلاة أحب أن يدوم عليها وكان إذا شغله عن قيام الليل نوم أو مرض أو وجع صلى من النهار
ثنتي عشرة ركعة ولا أعلم أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قرأ القرآن كله في ليلة ولا قام ليلة
كاملة حتى الصباح ولا صام شهرًا كاملاً غير رمضان فأتيت ابن عباس فحدثته بحديثها فقال
صدقت أما إني لو كنت أدخل عليها لأتيتها حتى تشافهني مشافهة قال أبو عبد الرحمن كذا وقع في كتابي
ولا أدري ممن الخطأ في موضع وتره عليه السلام۔ ترجمہ سعد بن ہشام سے روایت ہے وہ ابن عباس سے ملے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

وتر کو اونہون نے کہا مین تمکو بتلاؤن اوس شخص کو جو ساری زمین والون سے زیادہ جانتا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کو مینے کہا ہان انہون نے
کہا وہ عایشہ ہین جاؤ اون کے پاس اور پوچھو اون سے پھر جو وہ جواب دین مجھسے بیان کرو مین حکیم بن افلح کے پاس آیا اور
اونسے کہا میرے ساتھ چلو حضرت عایشہ تک اونہون نے کہا مین نہین جانے کا مین نے اونکو منع کیا تھا کہ تم ان دو گروہون
کے حق مین کچھ نہ کہو یعنی معاویہ اور علی رض کے گروہون مین لیکن اونہون نے نہ مانا اور کہا مین کبھی جاؤن گی مین نے اونکو
قسم دی ضرور میرے ساتھ چلو وہ میرے ساتھ آئے اور حضرت عایشہ پاس گئے اونہون نے حکیم سے پوچھا تمہارے ساتھ کون
ہے مین نے کہا سعد بیٹا ہشام کا اونہون نے کہا کون ہشام حکیم نے کہا عامر کا بیٹا حضرت عایشہ بولین اللہ رحم کرے عامر
پر اچھا آدمی تھا عامر سعد نے کہا مین نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق یعنی عادات اور
خصایل بتلائیے اونہون نے کہا کیا تم قرآن نہین پڑھتے مین نے کہا کیون نہین اونہون نے کہا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے اخلاق قرآن کے موافق تھے مین نے قصد کیا اوٹھنے کا پھر مجھے یاد آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عبادت کرنا رات کو
مین نے کہا اے ام المومنین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز مجھکو بتلاؤ اونہون نے کہا کیا تو نے سورۂ مزمل نہین پڑھی
مینے کہا کیون نہین اونہون نے کہا اللہ جل جلالہ نے رات کی نماز فرض کر دی تھی پہلے اس سورت مین دیکھو کیونکہ ارشاد فرمایا قم
اللیل الا قلیلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے اصحاب ایکسال تک راتون کو کھڑے ہوئے یہانتک کہ اون کے

پاؤن پھول گئے اور اللہ نے اس سورہ کا خاتمہ بارہ مہینے تک روک رکھا پھر اخیر مین آیت تخفیف کی اوتری (یعنی عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ
مِنْکُمْ مَرْضٰی اخیر تک) اوسوقت رات کو کہڑا ہونا سنت رہ گیا پہلے فرض تہا پھر مین نے اوٹہنے کا قصد کیا تو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کا (یعنی طاق رکعتونکا جو آپ رات کو پڑہتے تہے) مجھے خیال آیا مین نے عرض کیا ام المومنین مجھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وتر بتلاؤ اونہون نے کہا ہم آپ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے تہے پھر اللہ جل جلالہ
کو جب منظور ہوتا آپ کو بیدار کرتا رات کو آپ اوٹھتے اور مسواک کر کے وضو کرتے اور آٹھ رکعتین پڑہتے بیچ مین اونکے نہ بیٹھتے مگر اخیر
مین آٹھوین رکعت پڑھ کر بیٹھتے پھر اللہ کا ذکر کرتے اور دعا مانگتے اور سلام پھیرتے آواز سے کہ ہم کو سنائی دیتا پھر سلام کے بعد
دو رکعتین بیٹھکر پڑہتے پھر ایک رکعت پڑہتے سب گیارہ رکعتین ہوتین اے بیٹے میرے جب آپ کا سن زیادہ ہوا اور گوشت بڑھ گیا
(یعنی موٹے اور بہاری ہو گئے) تو آپ وتر کی سات رکعتین پڑہنے لگے اور دو رکعتین بیٹھکر سلام کے بعد سب نو رکعتین پڑہنے لگے
اے بیٹے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز (نفل) پڑہتے تو چاہتے کہ ہمیشہ اسکو پڑہا کرین اور جب رات کو آپ نہ پڑہ سکتے نیند یا بیماری
یا دکھ کی وجہ سے تو دن کو بارہ رکعتین پڑہتے اور مین نہین جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سارا قرآن ایک رات مین کبھی پڑہا ہو یا کبھی ساری صبح تک عبادت
کی ہو یا کسی پورے مہینے کے روزے رکھتے ہون سوائے رمضان کے سعد نے کہا یہ سنکر مین ابن عباس کے پاس آیا اور اونسے حدیث بیان کی اونہون نے کہا سچ کہا عائشہ نے اگر
مین اونکے پاس جاتا ہوتا تو جاتا اور اونکے منہ سے یہ حدیث سنتا ابو عبد الرحمن نے کہا اسی طرح ہے میری کتاب مین اور مین نہین جانتا یہ کس شخص سے غلطی
ہوئی ترجمہ وہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیبی ... بعضونکا کہا ہے **ثواب** مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا جو شخص رمضان
کی راتون مین نماز پڑہے ایمان سے ثواب کے واسطے اوسکی فضیلت **عَنْ** اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عبادت کرے رمضان مین ایمان سے ثواب کے واسطے تو اوسکے اگلے گناہ بخشدیے جاوینگے **عَنْ**
اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ
مِنْ ذَنْبِهٖ ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا **باب** قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ رمضان کی راتون مین نماز پڑہنے کا بیان **عَنْ**
عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَّصَلّٰى بِصَلٰوتِهٖ نَاسٌ ثُمَّ صَلّٰى مِنَ
الْقَابِلَةِ وَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوْا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَاَيْتُ الَّذِيْ صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِيْ مِنَ الْخُرُوْجِ اِلَيْكُمْ اِلَّا اَنِّيْ خَشِيْتُ
اَنْ يُّفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذٰلِكَ فِيْ رَمَضَانَ ترجمہ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد
مین ایک رات نماز پڑہی آپکے ساتھ اور لوگون نے بھی پڑہی پھر دوسری رات کو بھی پڑہی اور لوگ بہت تہے جب تیسری یا چوتھی رات
کو لوگ جمع ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نہ نکلے صبح کو آپنے فرمایا مین نے دیکھا جو تم نے کیا لیکن مین صرف اسی سے
نہ نکلا کہ کہین فرض نہو جاوے تم پر اور یہ حال رمضان مین ہوا **عَنْ** اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَلَمْ یَقُمْ بِنَا حَتّٰی بَقِیَ سَبْعٌ مِّنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتّٰی ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ ثُمَّ لَمْ یَقُمْ بِنَا فِی السَّادِسَةِ فَقَامَ بِنَا فِی الْخَامِسَةِ حَتّٰی ذَهَبَ شَطْرُ اللَّیْلِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِیَّةَ لَیْلَتِنَا هٰذِهٖ قَالَ اِنَّهٗ مَنْ قَامَ مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ قِیَامَ لَیْلَةٍ ثُمَّ لَمْ یُصَلِّ بِنَا وَلَمْ یَقُمْ حَتّٰی بَقِیَ ثَلٰثٌ مِّنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا فِی الثَّالِثَةِ وَجَمَعَ اَهْلَهٗ وَنِسَائَهٗ حَتّٰی تَخَوَّفْنَا اَنْ یَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُوْرُ

ترجمہ ابوذر سے روایت ہے ہم نے روزے رکھے (رمضان کے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ نہیں کھڑے ہوئے (راتوں کو تراویح کے لیے) یہانتک کہ سات راتیں رہ گئیں (یعنی تیئیسویں رات کو) آپ کھڑے ہوئے تہائی رات تک پھر چوبیسویں رات کو نہیں کھڑے ہوئے پچیسویں کو کھڑے ہوئے آدھی رات تک میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کاش باقی رات بھی آپ اسی طرح ہمارے ساتھ نماز پڑھتے آپ نے فرمایا جو شخص امام کے ساتھ کھڑا ہو (نماز کے لیے) اوسکی فراغت پانے تک اللہ اوس کے لیے ساری رات کی نماز کا ثواب لکھیگا پھر آپ نہیں کھڑے ہوئے (چھبیسویں رات کو) جب تین راتیں رہ گئیں تو ستائیسویں رات کو کھڑے ہوئے اور اپنے گھر والوں اور بی بیوں کو جمع کیا اور ہم ڈرے کہیں سحری جاتی رہے یعنی اتنی رات تک آپ کھڑے ہوئے کہ سحری کا وقت گذرنے کو تھا عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ یَقُوْلُ قُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ لَیْلَةَ ثَلٰثٍ وَّعِشْرِیْنَ اِلٰی ثُلُثِ اللَّیْلِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهٗ لَیْلَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِیْنَ اِلٰی نِصْفِ اللَّیْلِ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهٗ لَیْلَةَ سَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ حَتّٰی ظَنَنَّا اَنْ لَّا نُدْرِکَ الْفَلَاحَ وَکَانُوْا یُسَمُّوْنَهُ السُّحُوْرَ ترجمہ نعمان بن بشیر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے رمضان کے مہینے میں تیئیسویں رات کو تہائی رات تک پھر پچیسویں رات کو کھڑے ہوئے آدھی رات تک پھر ستائیسویں رات کو کھڑے ہوئے یہانتک کہ سحری جاتے رہنے کا ڈر ہوا

بَابُ التَّرْغِیْبِ فِیْ قِیَامِ اللَّیْلِ رات کو نماز پڑھنے کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَامَ اَحَدُکُمْ عَقَدَ الشَّیْطَانُ عَلٰی رَاْسِهٖ ثَلٰثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عَلٰی کُلِّ عُقْدَةٍ لَیْلًا طَوِیْلًا اَیْ اُرْقُدْ فَاِنِ اسْتَیْقَظَ فَذَکَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ اُخْرٰی فَاِنْ صَلّٰی انْحَلَّتِ الْعُقَدُ کُلُّهَا فَیُصْبِحُ طَیِّبَ النَّفْسِ نَشِیْطًا وَّاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ

ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے سوتا ہے تو شیطان اوس کے سر پر تین گرہیں دیتا ہے اور ہر ایک پر یہ مار دیتا ہے کہ رات بڑی ہے سوتا رہ پھر اگر وہ جاگا (اور شیطان کا کہنا نہ سنا) اور اس نے اللہ کی یاد کی (نیند سے اوٹھتے ہی) تو ایک گرہ کھلجاتی ہے پھر جب وضو کرتا ہے دوسری گرہ کھل جاتی ہے پھر اگر نماز پڑھتا ہے تو سب گرہیں کھلجاتی ہیں اور صبح کو خوش مزاج ہنس مکھ رہتا ہے نہیں تو منحوس اور سست رہتا ہے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ذُکِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَیْلَةً حَتّٰی اَصْبَحَ قَالَ ذَاکَ رَجُلٌ بَالَ الشَّیْطَانُ فِیْ اُذُنَیْهِ ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک شخص کا ذکر آیا جو رات کو صبح تک سوتا

آپنے فرمایا اوسکے کانون مین شیطان نے موت دیا ہے (یعنی غفلت ڈالدی ہے) جب نیند سے نہین اوٹھتا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ
رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فُلَانًا نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ الْبَارِحَةَ حَتّٰى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ شَيْطَانٌ بَالَ فِي
أُذُنَيْهِ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ فلان شخص رات کو سو گیا نماز سے یہانتک کہ
صبح ہو گئی آپنے فرمایا شیطان نے اوسکے کانون مین موت دیا ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى ثُمَّ أَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ
فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ ثُمَّ أَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلّٰى فَإِنْ أَبٰى
نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم کرے اللہ اوس
شخص پر جو رات کو جاگے پھر نماز پڑھے پھر جگادے اپنی عورت کو وہ بھی نماز پڑھے اگر نہ اوٹھے تو اوس کے منہ پر پانی چھڑک
دیوے اور رحم کرے اللہ اوس عورت پر جو رات کو اوٹھے اور نماز پڑھے پھر جگادے اپنے خاوند کو وہ بھی نماز پڑھے اگر نہ مانے
تو اوس کے منہ پر پانی چھڑک دیوے عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ
فَقَالَ أَلَا تُصَلُّونَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذٰلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَ
يَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ترجمہ حضرت علی رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اور
حضرت فاطمہ کو پکارا رات کو اور فرمایا نماز نہین پڑھتے (تہجد کی) مین نے کہا یا رسول اللہ ہماری جانین اللہ جل جلالہ کے ہاتھ
مین ہین جب وہ چاہے گا ہم کو اوٹھا دیگا یہ سنکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹے جب مین نے یہ کہا پھر مین نے سنا آپ پیٹھ
ف موڑے جاتے تھے اور ران پر ہاتھ مار کے فرماتے تھے (وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا) یعنی انسان سب سے زیادہ جھگڑنیوالا ہے
مطلب یہ ہے کہ حق بات کو بعضے وقت نہین مانتا اور چاہتا ہے کہ بیفائدہ دلیل کرے جس سے اپنی بات رہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا حضرت علی کو پکارنا یہ بھی تو اللہ ہی کی چاہ سے تھا اور جب وہ جاگے اوٹھے تو اللہ ہی نے اونکو جگایا پھر نماز پڑھنے
مین کیا عذر تھا اگرچہ تہجد کی نماز فرض نہ تھی نفل تھی اوسی خیال سے حضرت علی رض نے اوس مین دیر کی اور حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا حکم بطریق اعلام تھا نہ وجوب ورنہ طاعت لازم ہو جاتی واللہ اعلم عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ دَخَلَ
عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى فَاطِمَةَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَيْقَظَنَا لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى بَيْتِهِ فَصَلّٰى
هَوِيًّا مِنَ اللَّيْلِ فَلَمْ يَسْمَعْ لَنَا حِسًّا فَرَجَعَ إِلَيْنَا فَأَيْقَظَنَا فَقَالَ قُومَا فَصَلِّيَا قَالَ فَجَلَسْتُ وَأَنَا أَعْرُكُ عَيْنِي
وَأَقُولُ إِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا قَالَ فَوَلّٰى
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَيَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلٰى فَخِذِهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا وَ
كَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اور فاطمہ زہرا رض

پاس رات کو آئے اور ہم کو جگایا نماز کے لیے پھر اپنے گھر کو لوٹ گئے اور بڑی دیر تک نماز پڑھا کیے لیکن ہماری آہٹ نہ پائی ہم
تو پھر لیٹ کر سو رہے تھے) تب تو آپ پھر آئے اور ہم کو جگایا اور فرمایا اوٹھو نماز پڑھو مین اوٹھ کر بیٹھا آنکھیں ملتا جاتا اور کہتا تھا
قسم خدا کی ہم اوسی قدر نماز پڑھین گے جتنی اللہ نے ہماری تقدیر مین لکھی ہے اور ہماری جانین اللہ کے ہاتھ مین ہین اگر وہ
جاہیگا تو ہم کو اوٹھا دیگا یہ سنکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لیگئے اور اپنا ہاتھ ران پر مار کے فرماتے تھے ہم اوسی
قدر نماز پڑھین گے جتنی اللہ نے ہماری تقدیر مین لکھی ہے (یہ حضرت علی کا کلام تھا آپ اوس کو تعجب سے نقل کرتے تھے) انسان
سب سے زیادہ جھگڑالو ہے **ف** اس لیے کہ یہ امر سچ ہے جتنا تقدیر مین ہے اتنا ہی انسان کریگا مگر تقدیر کا کسی کو علم نہین
ہے پھر اوسکے ذکر کا کیا محل ہے نیک کامون مین کوشش کرنا ہمارا فرض ہے نہ یہ کہ تقدیر کا حیلہ کر کے ہاتھ پانون پسار دین فقط

باب فَضْلُ صَلٰوةِ اللَّيْلِ رات کی نماز کی فضیلت **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ
ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے بعد روزہ رکھنے کے لیے سب مہینون سے زیادہ
محرم کا مہینہ افضل ہے اور فرض نماز کے بعد رات کی نماز سب نمازون سے افضل ہے **عَنْ** حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ قِيَامُ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ
رَمَضَانَ الْمُحَرَّمُ أَرْسَلَهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ **ترجمہ** حمید بن عبدالرحمن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرض کے بعد رات کی نماز فضیلت
رکھتی ہے اور روزے کے لیے رمضان کے بعد محرم فضیلت رکھتا ہے ارسال کیا اس حدیث کو شعبہ بن حجاج نے **فَضْلُ** صَلٰوةِ اللَّيْلِ فِي السَّفَرِ سفر مین تہجد
پڑھنے کی فضیلت **عَنْ** أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلٌ أَتٰى قَوْمًا
فَسَأَلَهُمْ بِاللّٰهِ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَهُمْ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ
بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِيْ أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوْا لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ
بِهِ نَزَلُوْا فَوَضَعُوْا رُؤُوْسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِيْ وَيَتْلُوْ آيَاتِيْ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَانْهَزَمُوْا
فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتّٰى يُقْتَلَ أَوْ يَفْتَحَ اللّٰهُ لَهُ **ترجمہ** ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تین
آدمیون سے محبت رکھتا ہے ایک تو وہ شخص جو ایک قوم کا تھا اس قوم سے ایک شخص نے کچھ مانگا اللہ کے لیے رشتہ اور ناتے کی وجہ
سے پھر اوس قوم نے اوسکو نہ دیا وہ شخص پیچھے سے چلا گیا اور چھپا کر اوسکو دیا جسکو کوئی نہین جانتا سوا اللہ کے یا اوس
شخص کے جسنے دیا ہے اور ایک وہ شخص جو ایک قوم مین تھا وہ رات بھر چلے جب سونا اونکو سب سے بھلا معلوم ہوا تو وہ اوتر پڑے
اور پڑکر سو رہے مگر وہ شخص کھڑا ہوا اللہ سے دعا کرتا ہوا اور اوس کے سامنے عاجزی کرتا ہوا اور اوس کی آیتین پڑھتا ہوا (یعنے
نفل پڑھا کیا) اور ایک وہ شخص جو لشکر مین تھا جب دشمن سے مقابلہ ہوا تو لوگ بھاگ کھڑے ہوئے مگر وہ سینہ سامنے کئے ہوئے چلا گیا
یہانتک کہ مارا گیا یا اللہ نے فتح دی اوسکو **وَقْتُ الْقِيَامِ** رات کو کس وقت نفل پڑھے **عَنْ** مَسْرُوْقٍ قَالَ قُلْتُ

لِعَائِشَةَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الدَّائِمُ قُلْتُ فَأَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ
إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ ترجمہ مسروق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کونسا کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ
پسند ہوتا انہوں نے کہا جو دائم ہمیشہ ہو میں نے کہا آپ رات کو کب اوٹھتے تھے انہوں نے کہا جب مرغ بولتا ف یعنی
اخیر رات میں صبح صادق سے پہلے اس لیے کہ مرغ کی آواز شروع ہوتی ہے جب پہر رات باقی رہتی ہے

باب ذکر مَا يُسْتَفْتَحُ بِهِ الْقِيَامُ

یعنی رات کو اوٹھ کر پہلے کیا کہے عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيُهَلِّلُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا
وَيَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ترجمہ عاصم
بن حمید سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کس چیز سے شروع کرتے تھے انہوں نے
کہا تو نے وہ بات مجھ سے پوچھی کسی نے نہیں پوچھی آج تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دس بار اللہ اکبر کہتے پھر دس بار الحمد للہ
کہتے پھر دس بار سبحان اللہ کہتے پھر دس بار لا الہ الا اللہ کہتے پھر دس بار استغفار کرتے اور فرماتے اللہم اغفرلی واہدنی اخیر تک
یعنی یا اللہ بخش مجھکو اور راہ بتلا مجھے اور روزی دے مجکو اور تندرست رکھ مجھکو پناہ مانگتا ہوں اللہ کی قیامت کے دن جائے
کی تنگی سے عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ
أَسْمَعُهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ
ترجمہ ربیعہ بن کعب اسلمی سے روایت ہے میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے کے پاس رہتا میں سنتا جب آپ رات کو اوٹھتے تو دیر تک
فرماتے سبحان اللہ رب العالمین پھر دیر تک فرماتے سبحان اللہ وبحمدہ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ
مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ
وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ
وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ ثُمَّ ذَكَرَ قُتَيْبَةُ كَلِمَةً
مَعْنَاهَا وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ
الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات
کو کھڑے ہوتے تہجد کے لیے تو فرماتے اللہم لک الحمد اخیر تک یعنی یا اللہ تجھی کو تعریف لایق ہے تو روشن کرنیوالا ہے آسمانوں اور زمین کا
اور جو ان میں ہیں تجھی کو تعریف لایق ہے تو سچا تیرا وعدہ سچا باغ سچ آگ سچ قیامت سچ نبی سچے محمد سچا میں نے تیرے آگے گردن
رکھدی اور تجھ پر بھروسا کیا تجھ پر یقین لایا تیری ہی لیے جھگڑا اور تیری ہی طرف فیصلہ کو لے گیا میرے اگلے اور پچھلے اور کھلے گناہ
بخشدے تو ہی آگے ہے اور تو ہی پیچھے ہے سوا تیرے کوئی پوجنے کے لایق نہیں کسی میں زور اور طاقت نہیں سوا اللہ کے عَنْ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِيَ خَالَتُهٗ فَاضْطَجَعْتُ فِيْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ
وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهٗ فِيْ طُوْلِهَا فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى
اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ اَوْ قَبْلَهٗ قَلِيْلًا اَوْ بَعْدَهٗ قَلِيْلًا اِسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ
يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهٖ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِيْمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ
مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ
مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِيْ
وَاَخَذَ بِاُذُنِي الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ
ثُمَّ اَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَاءَ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے
کہ ایک رات ام المومنین میمونہ کے گھر میں رہے اور جو اون کی خالہ تہین تو اونہون نے کہا میں بچھونے کے چوڑان
میں لیٹا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی بی بی میمونہ اوس کے لنبان میں لیٹین پھر آپ سو رہے جب آدہی
رات ہوئی یا اوس سے کچھہ پہلے یا کچھ بعد تو آپ اوٹھے اور بیٹھکر اپنے ہاتھہ سے منہ ملنے لگے نیند دور کرنیکو پھر آپ نے
دس آیتین اخیر سورۂ آل عمران کی پڑہین اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ
اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا سے اخیر تک پھر ایک مشک کے پاس گئے جو لٹک رہی تہی اور اوس میں سے پانی لیکر اچھی طرح وضو کیا پھر نماز
پڑہنے لگے کھڑے ہوکر عبد اللہ بن عباس نے کہا میں نے بھی ویسا ہی کیا جیسا آپ نے کیا تہا پھر نزدیک آکر آپ کے
پہلو میں کھڑا ہوا آپ نے اپنا داہنا ہاتھہ میرے سر پر رکہا اور میرا داہنا کان پکڑ کر ملنے لگے پھر آپ نے دو رکعتین پڑہین پھر
دو رکعتین پھر دو رکعتین پھر دو رکعتین پھر دو رکعتین پھر دو رکعتین پھر وتر پڑہا بعد اوس کے لیٹ رہے یہانتک کہ
موذن آیا فجر کی نماز کے لیئے بلانے کو اوسوقت آپ نے ہلکی دو رکعتین پڑہین (یعنی فجر کی سنتین) **باب**
مَا يَفْعَلُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ مِنَ السِّوَاكِ جب اٹھے رات کو تو کیا کرے **عَنْ** حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا
قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اوٹھتے تو اپنا
منہ ملتے مسواک سے **عَنْ** حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ
بِالسِّوَاكِ ترجمہ جو اوپر گذرا **عَنْ** حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالسِّوَاكِ اِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّيْلِ ترجمہ حذیفہ سے روایت
ہے ہم کو حکم تہا مسواک کرنیکا جب رات کو اوٹھین **عَنْ** شَقِيْقٍ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ اِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّيْلِ اَنْ نَّشُوْصَ اَفْوَاهَنَا
بِالسِّوَاكِ ترجمہ شقیق نے کہا ہم کو حکم تہا جب رات کو اوٹھین تو منہ صاف کرین مسواک سے **باب** بِاَيِّ شَيْءٍ يَسْتَفْتِحُ
صَلٰوتَهٗ بِاللَّيْلِ رات کی نماز کس دعا سے شروع کرے **عَنْ** اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلٰوتَهٗ قَالَتْ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلٰوتَهٗ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ

جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ترجمہ ابو سلمہ بن عبد الرحمان سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات
کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے اونھوں نے کہا آپ جب رات کو اوٹھتے نماز شروع کرتے تو فرماتے اللھم رب جبریل اخیر تک
یعنی اے مالک جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے اے جاننے والے غایب اور حاضر کے
تو فیصلہ کریگا اپنے بندوں کا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں یا اللہ جس بات میں اختلاف ہے اوسمیں تو مجھکو حق بتلا دے بیشک
جسکو چاہتا ہے تو سیدھی راہ پر لگاتا ہے عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ وَاَنَا فِيْ سَفَرٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَاَرْقُبَنَّ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةٍ حَتّٰى اَرٰى فِعْلَهُ فَلَمَّا صَلّٰى صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْعَتَمَةُ
اضْطَجَعَ هَوِيًّا مِّنَ اللَّيْلِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَنَظَرَ فِي الْاُفُقِ فَقَالَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا حَتّٰى بَلَغَ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ثُمَّ اَهْوٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى فِرَاشِهِ فَاسْتَلَّ مِنْهُ سِوَاكًا
ثُمَّ اَفْرَغَ فِيْ قَدَحٍ مِّنْ اِدَاوَةٍ عِنْدَهُ مَاءً فَاسْتَنَّ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى حَتّٰى قُلْتُ قَدْ صَلّٰى قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ
اضْطَجَعَ حَتّٰى قُلْتُ قَدْ نَامَ قَدْرَ مَا صَلّٰى ثُمَّ اسْتَيْ[illegible] الْاَوَّلَ مَرَّةً فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ فَفَعَلَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ ترجمہ [illegible] عوف سے روایت ہے میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا وہ کہتا تھا میں سفر میں ساتھ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تو میں نے
کہا ضرور دیکھونگا آپ کسطرح نماز پڑھتے ہیں جب آپ عشا کی نماز پڑھ چکے تو بڑی دیر تک سوتے رہے پھر جاگے اور آسمان
کے کنارے کو دیکھا اور فرمایا ربنا ما خلقت ہذا باطلا یعنی اے پروردگار تو نے یہ بیکار نہیں بنایا یہانتک کہ پہونچے انک
لا تخلف المیعاد تک پھر آپ بچھونے کیطرف جھکے اور مسواک اوٹھائی اور ڈول سے پانی نکالا ایک پیالے میں اور مسواک کی پھر
کھڑے ہوئے نماز پڑھنے لگے یہانتک کہ میں سمجھا جتنی دیر تک سوئے تھے اوتنی ہی دیر تک نماز پڑھی پھر لیٹ رہے یہانتک
کہ میں سمجھا سوئے اوتنی ہی دیر تک جتنی دیر تک نماز پڑھی تھی پھر جاگے اور ایسا ہی کیا (یعنی مسواک کی اور نماز پڑھی) اور
کہا وہی جو پہلے کہا تھا (یعنی ربنا ما خلقت ہذا باطلا اخیر تک) تو فجر سے پہلے آپ نے تین بار ایسا ہی کیا

باب

ذِكْرِ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا
نَشَاءُ اَنْ نَّرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ مُصَلِّيًا اِلَّا رَاَيْنَا وَلَا نَشَاءُ اَنْ نَّرَاهُ نَائِمًا اِلَّا
رَاَيْنَاهُ ترجمہ انس سے روایت ہے ہم جب چاہتے رات کو دیکھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے تو نماز پڑھتے
ہوئے دیکھتے اور جب چاہتے سوتے ہوئے دیکھیں تو سوتے ہوئے دیکھتے (یعنی آپ رات کو سوتے بھی اور نماز بھی پڑھتے نہ ساری

رات جاگتی نہ ساری رات سوتے عن یعلی بن مملک انہ سال ام سلمۃ عن صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم فقالت کان یصلی العتمۃ ثم یسبح ثم یصلی بعدھا ما شاء اللہ من اللیل ثم ینصرف فیرقد
مثل ما صلی ثم یستیقظ من نومہ ذلک فیصلی مثل ما نام وصلوتہ تلک الآخرۃ تکون الی الصبح
ترجمہ یعلی بن مملک نے پوچھا ام المومنین ام سلمہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو انہوں نے کہا آپ عشا کی نماز
پڑھتے تھے پھر سنتیں پڑھتے تھے پھر اوس کے بعد جتنی رات تک اللہ چاہتا آپ نماز پڑھا کرتے پھر سو رہتے اتنی دیر تک جتنی
دیر تک نماز پڑھی تھی پھر جاگتے اور نماز پڑھتے اتنی دیر تک جتنی دیر تک سوئے تھے اور یہ اخیر کی نماز آپ کی فجر تک ہوتی
عن یعلی بن مملک انہ سال ام سلمۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن قراءۃ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم وعن صلوتہ فقالت ما لکم وصلوتہ کان یصلی ثم ینام قدر ما صلی ثم یصلی
قدر ما نام ثم ینام قدر ما صلی حتی یصبح ثم نعتت لہ قراءتہ فاذا ھی تنعت قراءۃ مفسرۃ حرفا
حرفا ترجمہ یعلی بن مملک نے ام سلمہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کو (یعنی آپ کلام اللہ کیونکر پڑھتے
تھے) اور نماز کو انہوں نے کہا تمہیں کیا آپ کی نماز سے (یعنی تمہارا پوچھنا بے فائدہ ہے کیونکہ تم ویسی نماز نہیں
پڑھ سکتے) آپ نماز پڑھتے تھے پھر سو رہتے جتنی دیر نماز پڑھی پھر نماز پڑھتے جتنی دیر سوئے تھے پھر سوتے جتنی دیر نماز پڑھی
تھی صبح تک پھر قراءت کو بیان کیا تو وہ ایک ایک حرف الگ الگ تھی)

ذکر صلوۃ داود علیہ السلام
داود علیہ السلام کی نماز کا بیان

عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
احب الصیام الی اللہ عز وجل صیام داود علیہ السلام کان یصوم یوما ویفطر یوما واحب الصلوۃ
الی اللہ صلوۃ داود کان ینام نصف اللیل ویقوم ثلثہ وینام سدسہ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب روزوں سے زیادہ پسند اللہ کو حضرت داود علیہ السلام کا روزہ ہے
وہ ایک دن روزہ رکھتے ایک دن افطار کرتے اور سب نمازوں میں زیادہ پسند اللہ کو حضرت داود کی نماز ہے وہ آدھی رات
سوتے پھر تہائی رات نماز پڑھتے پھر چھٹے حصہ میں سوتے (اس طرح ساری رات کو تقسیم کرتے)

ذکر صلوۃ نبی اللہ موسی کلیم اللہ علیہ السلام
حضرت موسی کلیم اللہ کی نماز کا بیان

عن انس بن مالک ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اتیت لیلۃ اسری بی علی موسی علیہ السلام عند الکثیب الاحمر وھو قائم
یصلی فی قبرہ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس رات مجھ کو معراج ہوا تو میں موسی
علیہ السلام کے پاس آیا سرخ ٹیلے کے پاس وہ اپنی قبر میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قال اتیت علی موسی عند الکثیب الاحمر وھو قائم یصلی قال ابو عبد الرحمن النسائی ھذا اولی بالصواب عندنا من حدیث معاذ
بن خالد ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں موسی علیہ السلام کے پاس گیا سرخ ٹیلے کے پاس وہ کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے

ف امام نسائی نے کہا ہمارے نزدیک یہہ روایت ٹھیک ہے پہلی روایت سے اور وجہ اس کی یہ ہے کہ معراج کی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ سے چھٹے آسمان پر ملے تھے اور ممکن ہے کہ پہلی ملاقات قبر میں ہوئی ہو پھر چھٹے آسمان پر اور سرخ ٹیلا ایک مقام ہے بیت المقدس سے ایک منزل پر وہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر ہے **عن** انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مررت علی قبر موسیٰ علیہ السلام وهو یصلی فی قبره **ترجمہ** انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے

عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مررت ليلة اسري بي على موسى عليه السلام وهو يصلي في قبره **ترجمہ** انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام پاس ہو کر گیا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے

عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم ليلة اسري به مر على موسى عليه السلام وهو يصلي في قبره **ترجمہ** انس سے روایت ہے جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا تو آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزرے وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے

عن انس يقول اخبرني بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ان النبي صلى الله عليه وسلم ليلة اسري به مر على موسى عليه السلام وهو يصلي في قبره **ترجمہ** انس سے روایت ہے مجھ سے بیان کیا ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام پاس سے گئے وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہی تھی

عن انس عن بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليلة اسري بي مررت على موسى وهو يصلي في قبره **ترجمہ** انس سے روایت ہے اونہوں نے سنا بعض صحابہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس رات آپ مجھکو معراج ہوا تو میں موسیٰ علیہ السلام پر سے گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے

باب احياء الليل رات کو عبادت کرنا

عن خباب بن الارت وكان قد شهد بدرا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم انه راقب رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة كلها حتى كان مع الفجر فلما سلم رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلوته جاءه خباب فقال يا رسول الله بابي انت وامي لقد صليت الليلة صلوة ما رأيتك صليت نحوها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجل انها صلوة رغبة ورهبة سألت ربي عز وجل فيها ثلث خصال فاعطاني اثنتين ومنعني واحدة سألت ربي عز وجل ان لا يهلكنا بما اهلك به الامم قبلنا فاعطانيها وسألت ربي ان لا يظهر علينا عدوا من غيرنا فاعطانيها وسألت ربي ان لا يلبسنا شيعا فمنعنيها

ترجمہ خباب بن الارت سے روایت ہے وہ جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے اونہوں نے رات بھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا جب فجر قریب ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا خباب گئے اور

عرض کیا یارسول اللہ قربان ہون آپ پر مان باپ میرے آپنے اس رات کو ایسی نماز پڑہی ویسی کبھی مین نے آپ کو پڑہتے ہوئے نہین دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہان یہ نماز محبت اور ڈر کی ہے مین نے اسمین اپنے پروردگار سے تین باتین مانگین دو تو عنایت ہوئین اور ایک نہین ملی مین نے اپنے پروردگار سے یہ مانگا کہ ہم کو ہلاک نہ کرے اون عذابون سے جن سے اگلی امتون کو ہلاک کیا تو قبول ہوا پھر مین نے مانگا کہ ہم پر غیر دشمن مسلط نہ ہو تو قبول ہوا **ف** اسمین یہ شبہہ ہوتا ہے کہ اس زمانے مین اور پہلے زمانون مین جابجا مسلمان کافرون کی رعایا رہے ہین چنانچہ اس وقت ہندوستان مین نصاری کی حکومت ہے اوسکا جواب یہ ہے کہ مراد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابہ کرام سے ہے یعنی جو لوگ اوسوقت آپ کے ساتھ موجود تھے اون پر کبھی غیر دشمن مسلط نہین ہوا۔ یا مطلب یہ ہے کہ تمام مسلمانون پر غیر دشمن مسلط نہ ہوا اور ابھی تک عرب اور افریقہ اور وسط ایشیا اور ایشیای کوچک اور ٹرکی یورپ کی بعض مقامات پر مسلمان آزاد مین وہان کے حاکم مسلمان ہین اگرچہ نصاری سے تعلق کچھ نہ کچھ قائم ہوگیا ہے اور اونکی حکومت نے ایک عالم کو گھیر لیا ہے۔ یا مراد خاص عرب کے مسلمان ہین۔ یا مراد یہ ہے کہ جبتک قیامت کے آثار ظاہر نہ ہون مسلمانون پر غیر دشمن مسلط نہ ہوا اور نصاری کا تمام مسلمانون پر مسلط ہونا اور سب ملکون پر حکومت قائم کرنا قیامت کے آثار سے ہے واللہ اعلم۔

ف پھر مین نے مانگا کہ ہم مین پھوٹ نہ ہو اور گروہ گروہ نہ ہون (یعنی سب متفق اور متحد رہین) تو قبول نہ ہوا **ف** بلکہ بہتر فرقے ہوگئے اور ایک فرقے کے سیکڑون فرقے ہو گئین

الاختلاف على عائشة في احياء الليل اختلاف روایت کا حضرت عائشہ پر رات کی عبادت مین

عن عائشة قالت كان اذا دخل العشر احيى رسول الله صلى الله عليه وسلم الليل وايقظ اهله وشد المئزر **ترجمہ** ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے جب رمضان کا دہا آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جاگتے اور اپنے گھر کے لوگونکو جگاتے اور تہ بند مضبوط باندہتے

عن ابي اسحاق قال اتيت الاسود بن يزيد وكان لي اخا صديقا فقلت يا ابا عمرو حدثني ما حدثتك ام المؤمنين عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قالت كان ينام اول الليل ويحيي اخره **ترجمہ** ابو اسحاق سے روایت ہے مین اسود بن یزید پاس آیا اور وہ میرے بھائی دوست تھے مین نے کہا اے ابا عمرو بیان کرو مجھسے جو بیان کیا ہو تم سے ام المؤمنین عائشہ رض نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے باب مین اونہون نے کہا حضرت عائشہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رات کو سوتے اور پچھلی رات مین جاگتے

عن عائشة رض قالت لا اعلم رسول الله صلى الله عليه وسلم قرا القران كله في ليلة ولا قام ليلة حتى الصباح ولا صام شهرا كاملا قط غير رمضان **ترجمہ** ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے مین نہین جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات مین کبھی سارا قرآن پڑھا ہو یا رات بھر صبح تک عبادت کی ہو یا ایک مہینے پورے روزے رکھے ہون سوا رمضان کے

عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها وعندها امرأة فقال من هذه قالت فلانة لا تنام فذكرت من صلاتها فقال مه عليكم بما تطيقون فوالله لا يمل الله عز وجل حتى تملوا وكان

أَحَبُّ الدِّيْنِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ ترجمہ ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون کے پاس گئے وہان ایکعورت بیٹھی تھی آپنے پوچھا یہہ کون ہے حضرت عائشہ نے کہا یہہ فلانی عورت ہے بیان کیا کہ یہہ سوتی نہین ہے اور (رات بھر) نماز پڑھتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا بات ہے تم کو چاہیئے اوتنا عمل کرو جتنی طاقت ہو قسم خدا کی اللہ جل جلالہ نہین تہکیگا (ثواب دینے سے) تم ہی تہک جاؤگے (عمل کرنیسے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ کام پسند تہا جسکو آدمی ہمیشہ کرے **ف** ہمیشہ وہی کام ہو سکیگا جو اعتدال سے ہو ورنہ چار روز دن رات محنت اوٹہا کے ایک کام کرنا اچہا نہین اسلیئے کہ وہ چھوٹ جاتا ہے ہمیشہ نبہہ نہین سکتا اس لیئے حکمت کا قاعدہ یہہ ہے کہ تہوڑا کام کرے جتنا طبیعت پر بار نہ ہو وہ ہمیشہ قایم رہیگا اور وہی فائدہ بخشیگا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي إِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد مین تشریف لیگئے وہان ایک رسی دیکھی جو دو ستونون مین بندہی تہی آپنے پوچھا یہ رسی کیسی ہے لوگون نے کہا زینب نماز پڑہتی ہین جب تہک جاتی ہین تو اس رسی سے ٹیک رہتی ہین (لیکن بیٹہتی نہین اور آرام نہین پاتین) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس رسی کو کہول ڈالو جبتک دل لگے نماز پڑہو اور جب تہک جاؤ تو بیٹھ جاؤ (آرام پاؤ سو رہو اس لیئے کہ بعد ریاضت اور محنت کے سکون اور راحت ضرور ہے ورنہ آدمی بیمار ہو جاویگا پھر مطلق ریاضت نہ ہوسکیگی)

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا ترجمہ مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے رہے (نماز مین) یہان تک کہ پانون آپ کے سوج گئے کسینے کہا آپکے تو اگلے اور پچھلے گناہ اللہ نے بخش دیے ہین (پھر آپ کس لیئے اتنی عبادت کرتے ہین) آپنے فرمایا کیا مین اللہ کا بندہ شکر گزار نہون (یعنی اگر میرے گناہ اللہ نے معاف کر دیے ہین تو مین اسی احسان کا شکر کرتا ہون)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَزْلَعَ يَعْنِي تَشَقَّقَ قَدَمَاهُ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے یہانتک کہ آپکے پانون پہٹ جاتے

كَيْفَ يَفْعَلُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ عَنْ عَائِشَةَ فِي ذَلِكَ جب کہڑے ہو کر نماز شروع کرے تو کس طرح کرے اور بیان راویون کے اختلاف کا اس باب مین حضرت عائشہ سے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا ترجمہ ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بڑی رات تک نماز پڑہتے جب کہڑے ہو کر نماز پڑہتے تو رکوع بھی کہڑے ہو کر کرتے اور جب بیٹھ کر نماز پڑہتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ

الصلوٰۃ قائماً رکع قائماً و اذا افتتح الصلوٰۃ قاعداً رکع قاعداً ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے اور بیٹھے نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز شروع کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب بیٹھ کر نماز شروع کرتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے

عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی وھو جالس فیقرأ وھو جالس فاذا بقی من قراءتہ قدر ما یکون ثلاثین او اربعین آیۃ قام فقرأ وھو قائم ثم رکع ثم سجد ثم یفعل فی الرکعۃ الثانیۃ مثل ذلک ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھے بیٹھے قراءت کرتے جب ان کی قراءت میں سے تیس یا چالیس آیتیں رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے اور ان کو پڑھ کر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے

عن عائشۃ قالت ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی جالساً حتی دخل فی السن فکان یصلی وھو جالس یقرأ فاذا غبر من السورۃ ثلاثون او اربعون آیۃ قام فقرأ بھا ثم رکع ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نماز ... پڑھتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ کا سن زیادہ ہو گیا (اور طاقت کم ہو گئی) اس وقت آپ بیٹھ کر نماز (نفل) پڑھنے لگے تو آپ بیٹھے بیٹھے قراءت کیا کرتے جب تیس یا چالیس آیتیں رہ جاتیں تو آپ کھڑے ہو جاتے اور ان کو پڑھتے پھر رکوع کرتے

عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ وھو قاعد فاذا اراد ان یرکع قام قدر ما یقرأ انسان اربعین آیۃ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپ بیٹھ کر قراءت کیا کرتے (نفل نمازوں میں) پھر جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہو جاتے جتنی دیر تک آدمی چالیس آیتیں پڑھے

عن سعد بن ہشام بن عامر قال قدمت المدینۃ فدخلت علی عائشۃ رض قالت من انت قلت انا سعد بن ہشام بن عامر قالت رحم اللہ اباک قلت اخبرینی عن صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان وکان قلت اجل قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی باللیل صلوٰۃ العشاء ثم یأوی الی فراشہ فینام فاذا کان جوف اللیل قام الی حاجتہ والی طھورہ فتوضأ ثم دخل المسجد فیصلی ثمان رکعات یخیل الی انہ یسوی بینھن فی القراءۃ والرکوع والسجود ویوتر برکعۃ ثم یصلی رکعتین وھو جالس ثم یضع جنبہ فربما جاء بلال فآذنہ بالصلوٰۃ قبل ان یغفی وربما یغفی وربما شککت اغفی او لم یغف حتی یؤذنہ بالصلوٰۃ وکانت تلک صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اسن ولحم فذکرت من لحمہ ما شاء اللہ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی بالناس العشاء ثم یأوی الی فراشہ فاذا کان جوف اللیل قام الی طھورہ والی حاجتہ فتوضأ ثم یدخل المسجد فیصلی ست رکعات یخیل الی انہ یسوی بینھن فی القراءۃ والرکوع والسجود ثم یوتر برکعۃ ثم یصلی رکعتین وھو جالس ثم یضع جنبہ وربما جاء بلال فآذنہ بالصلوٰۃ قبل ان یغفی

وَرُبَّمَا اَغْفٰى وَرُبَّمَا شَكَكْتُ اَغْفٰى اَمْ لَا حَتّٰى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلٰوةِ قَالَتْ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ سعد بن ہشام بن عامر سے روایت ہے مین مدینہ مین آیا تو حضرت عائشہ کے پاس گیا اونہون
نے پوچھا تم کون ہو مین نے کہا سعد بن ہشام بن عامر اونہون نے کہا رحم کرے اللہ تمھارے باپ پر مین نے کہا مجھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتلاؤ اونہون نے کہا آپ ایسا کرتے تھے ایسا کرتے تھے مین نے کہا ہان کیا پھر اونہون نے کہا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو عشا کی نماز پڑھتے پھر اپنے بچھونے پر آتے اور سو رہتے جب آدھی رات ہو جاتی تو اوٹھتے
حاجت کو اور طہارت کو پھر وضو کرتے اور مسجد مین آتے اور آٹھ رکعتین پڑھتے میرے خیال مین آپ ان رکعتون مین قرات
اور رکوع اور سجود کو برابر کرتے پھر ایک رکعت وتر کی پڑھتے پھر دو رکعتین بیٹھکر پڑھتے پھر کروٹ پر لیٹ رہتے بعد اوس کے
بلال آپکو جگاتے کبھی سو جانے سے پہلے کبھی سونے کے بعد کبھی مجکو شک رہتی کہ آپ سوئے یا نہین سوئے یہانتک کہ بلال آپکو
جگا دیتے نماز کے لیئے پھر یہی رہی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہانتک کہ آپکا سن زیادہ ہو گیا اور گوشت چڑہ گیا پھر
بیان کیا آپ کے گوشت کا حال جو اللہ نے چاہا پھر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز لوگون کے ساتھ پڑھتے پھر اپنے
بچھونے پر آتے جب آدھی رات گزر جاتی تو آپ طہارت اور حاجت کو جاتے پھر وضو کرتے اور مسجد مین آتے چھہ رکعتین پڑھتے میرے
خیال مین اونکی قرات اور رکوع اور سجدہ سب ایکدوسرے کے برابر ہوتے پھر ایک رکعت وتر کی پڑھتے پھر دو رکعتین بیٹھکر
پڑھتے پھر کروٹ لیٹ رہتے تو کبھی اونکو بلال نماز کے لیئے بلاتے سو جانے سے پہلے اور کبھی سو جانے کے بعد اور کبھی مجھ شک رہتی
کہ آپ سو گئے یا نہین یہانتک کہ بلال آپکو جگا دیتے پھر ہمیشہ یہی ہی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

بَاب

صَلٰوةِ الْقَاعِدِ فِي النَّافِلَةِ نفل نماز بیٹھکر پڑھنے کا بیان عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَمْتَنِعُ مِنْ وَجْهِيْ وَهُوَ صَائِمٌ وَمَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهِ قَاعِدًا ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا
اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ الْاِنْسَانُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے منہ سے مزہ لیتے (یعنی پیار کرتے) اور آپ روزے سے ہوتے اور آپ کی وفات نہ ہوئی یہانتک کہ
اکثر نماز آپکی بیٹھکر ہوتی سوا فرض کے اور سب سے زیادہ پسند آپ کو وہ کام ہوتا جو ہمیشہ ہوا کرے اگرچہ تہوڑا ہو عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ
مَا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهِ جَالِسًا اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ ترجمہ ام سلمہ سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نہین ہوئی یہانتک کہ آپ کی اکثر نماز بیٹھکر ہونے لگی مگر فرض وہ کہڑے ہوکر پڑھتے
عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهِ قَاعِدًا اِلَّا الْفَرِيْضَةَ
وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ مَا اَدْوَمَهُ وَاِنْ قَلَّ ترجمہ ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
وفات نہین ہوئی یہانتک کہ آپ اکثر نماز بیٹھکر پڑھنے لگے سوا فرض کے اور سب سے زیادہ پسند آپ کو وہ کام ہوتا جو ہمیشہ ہو
اگرچہ تہوڑا ہو عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى

يمتنع

كَانَ أَكْثَرُ صَلَوٰتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ ترجمہ ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہے اونہوں نے کہا قسم اوس شخص کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال نہیں کیا یہانتک کہ اکثر نماز آپ کی بیٹھکر ہونے لگی مگر فرض کھڑے ہوکر پڑھتے اور بہت پسند تھا آپ کو وہ کام جسکو ہمیشہ کریں اگرچہ تھوڑا ہو عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى كَانَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَوٰتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال نہیں کیا یہانتک کہ آپ اپنی اکثر نماز دن کو بیٹھکر پڑھتے تھے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ ترجمہ عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھکر نماز پڑھتے تھے اونہوں نے کہا ہاں جب لوگوں نے آپ کو بوڑھا کر دیا یعنے طرح طرح کے بوجھ ڈالکر عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا قَطُّ حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا يَقْرَأُ بِالسُّورَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا ترجمہ ام المومنین حفصہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھکر نفل پڑھتے نہیں دیکھا لیکن وفات سے ایک سال پہلے آپ بیٹھکر پڑھنے لگے آپ ایک سورت کو پڑھتے تو اتنا ٹھہر ٹھہر کر کہ وہ بڑی سے بڑی ہو جاتی ۔

باب فَضْلُ صَلَوٰةِ الْقَائِمِ عَلَى صَلَوٰةِ الْقَاعِدِ کھڑے ہوکر پڑھنے والے کی فضیلت بیٹھکر پڑھنے والے پر

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقُلْتُ حُدِّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ إِنَّ صَلَوٰةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَوٰةِ الْقَائِمِ وَأَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ أَجَلْ وَلٰكِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھکر نماز پڑھتے دیکھا تو میں نے کہا میں نے سنا ہے آپ نے فرمایا بیٹھکر نماز پڑھنے والے کو آدھا ثواب ہے کھڑے ہوکر نماز پڑھنے والے کا پھر آپ بیٹھکر پڑھتے ہیں آپ نے فرمایا بیشک لیکن میں تمہاری طرح نہیں ہوں **ف** یعنے مجھے دونوں حال میں ثواب برابر ہے اس لیے کہ میں بیٹھکر جب ہی پڑھتا ہوں جب کھڑے کھڑے تھک جاتا ہوں یا مجھکو اللہ تعالی نے اس حکم سے مستثنی کیا ہے

فضل صَلَوٰةِ الْقَاعِدِ عَلَى صَلَوٰةِ النَّائِمِ بیٹھکر نماز پڑھنیوالے کی فضیلت لیٹ کر پڑھنے والے پر

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الَّذِي يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا بیٹھکر نماز پڑھنے والے کو آپ نے فرمایا جو کھڑے ہوکر پڑھے تو سب سے بہتر ہے اور جو بیٹھکر پڑھے اوسکو کھڑے ہوکر پڑھنے والے کا آدھا ثواب ہے اور جو لیٹ کر پڑھے اوسکو بیٹھکر پڑھنے والے کا آدھا ثواب ہے

كَيْفَ صَلَوٰةُ الْقَاعِدِ بیٹھکر نماز کیونکر پڑھے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا

ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار زانو یعنی پالتی مار کے بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔ امام نسائی نے کہا میں نہیں جانتا اس حدیث کو کسی نے روایت کیا ہو سوا ابو داؤد حفری کے اور وہ ثقہ ہے لیکن میں اس حدیث کو خطا سمجھتا ہوں **ف** خطا کی وجہ یہ ہے کہ اور روایات میں ہمیشہ دو زانو بیٹھ کر پڑھنا منقول ہے اور شاید یہ فعل آپکا ایک دو بار ہو بیان جواز کے لئے واللہ اعلم

بَابُ كَيْفَ الْقِرَاءَةُ بِاللَّيْلِ رات کو کس طرح قرات کرے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ أَيَجْهَرُ أَمْ يُسِرُّ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا أَسَرَّ

ترجمہ عبد اللہ بن ابی قیس سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کیونکر قرات کرتے پکار کر یا آہستہ سے حضرت عائشہ نے کہا دونوں طرح کبھی پکار کر کبھی آہستہ

فَضْلُ السِّرِّ عَلَى الْجَهْرِ آہستہ پڑھنے کی فضیلت

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ وَالَّذِي يُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يُسِرُّ بِالصَّدَقَةِ

ترجمہ عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن کو پکار کر پڑھے وہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی علانیہ صدقہ دیوے اور جو شخص آہستہ پڑھے وہ ایسا ہے جیسے کوئی چھپکے سے صدقہ دیوے

بَابُ تَسْوِيَةِ الْقِيَامِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ رات کی نماز میں قیام اور رکوع اور سجدہ اور سجدوں کے بیچ میں بیٹھنا سب برابر کرنا

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ فَمَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَتَيْنِ فَمَضَى فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَمَضَى فَافْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَ بِهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَكَانَ قِيَامُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ

ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی تو آپ نے سورہ بقرہ شروع کی میں نے کہا سو آیتوں پر آپ رکوع کریں گے آپ آگے بڑھ گئے تب میں نے کہا دو سو آیتوں پر آپ رکوع کریں گے آپ آگے بڑھ گئے تب میں نے کہا آپ پوری سورت پڑھیں گے ایک رکعت میں آپ آگے بڑھ گئے اپنے سورہ نسا شروع کی **ف** اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد سورہ بقرہ کے سورہ نساء ہے پھر سورہ آل عمران اگرچہ ترتیب اب مصحف مجید میں یہ ہے اس میں پہلے سورہ بقرہ پھر آل عمران پھر نساء ہے اور یہ ترتیب دوسری حدیثوں سے نکلتی ہے اس میں علماء صحابہ نے اتفاق کیا اور ممکن ہے کہ حضرت نے ترتیب نہ کی ہو اس لئے کہ ترتیب کرنا ضرور نہیں خصوصا نوافل میں اور ممکن ہے کہ حذیفہ کو سہو ہوا ہو ت اوسکو پڑھا پھر سورہ آل عمران شروع کی اوسکو پڑھا اور یہ سب قراءت

آپ کی آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر تھی جب کوئی آیت اللہ کی پاکی کی آتی تو تسبیح کہتے اور جب کوئی آیت سوال کی آتی تو اللہ سے سوال
کرتے اور جب کوئی آیت پناہ مانگنے کی آتی تو اللہ سے پناہ مانگتے پھر آپنے رکوع کیا تو سبحان ربی العظیم کہا آپکا رکوع بھی قیام کے
برابر تھا پھر سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور یہ قیام رکوع کے قریب قریب تھا پھر سجدہ کیا اور سبحان ربی الاعلی
کہنے لگے تو سجدہ رکوع کے قریب قریب تھا **عن** حُذَيْفَةَ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِىْ رَمَضَانَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِىْ رُكُوْعِهِ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيْمِ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ جَلَسَ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ
لِىْ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا فَمَا صَلّٰى اِلَّا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ حَتّٰى جَاءَ
بِلَالٌ اِلَى الْغَدَاةِ ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان میں
آپنے رکوع کیا اور سبحان ربی العظیم کہا اتنی دیر تک جتنی دیر کھڑے رہے تھے پھر بیٹھے تو رب اغفرلی رب اغفرلی کہا آپکا قیام
کے برابر سجدہ کیا تو سبحان ربی الاعلی کہا آپکا قیام کے برابر اسی طرح صرف چار رکعتیں آپنے پڑھیں صبح تک یہاں تک کہ بلال
آئے فجر کی نماز کے لیے بلانے کو۔ **باب** كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ رات کی نماز کیونکر پڑھنا چاہیے **عن** ابْنِ عُمَرَ
يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات دن کی نماز دو دو رکعتیں ہیں **ف** یعنے دو دو رکعت کر کے پڑھنا چاہیے مراد
نفل نمازیں ہیں امام نسائی نے کہا میرے نزدیک یہ حدیث خطا ہے (یعنے دن کا ذکر کرنا) صحیح یوں ہے کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں
عن ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيْتَ
الصُّبْحَ فَوَاحِدَةٌ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا رات کی نماز کو
آپنے فرمایا دو دو رکعتیں ہیں جب صبح ہو جانے کا خوف ہو تو ایک رکعت پڑھ لے (تاکہ سب نماز وتر یعنی طاق ہو جاوے) **عن**
ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ
ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو
تو ایک رکعت وتر پڑھ لے **عن** ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يُسْاَلُ عَنْ صَلٰوةِ
اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ سے پوچھا گیا منبر پر رات کی نماز کو آپ نے فرمایا دو دو رکعتیں ہیں جب فجر کا خوف ہو تو ایک رکعت
وتر پڑھ لے **عن** ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى
فَاِنْ خَشِىَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے پوچھا رات کی نماز کو آپنے فرمایا دو دو رکعتیں ہیں اگر فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لے **عن**
ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ ترجمہ

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو
ایک رکعت وتر پڑھ لے عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ
صَلَوٰةُ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلَوٰةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے
روایت ہے ایک شخص نے مسلمانوں میں سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کیونکر ہے آپ نے فرمایا رات کی
نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لے عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَوٰةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوٰةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى
فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات
کی نماز کو پوچھا آپ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لے عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَوٰةُ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوٰةُ
اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا
یا رسول اللہ رات کی نماز کیونکر ہے آپ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تجھ کو فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لے

بَابُ الْأَمْرِ بِالْوِتْرِ وتر پڑھنے کا حکم

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا أَهْلَ
الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر
پڑھا پھر فرمایا اے قرآن والو وتر پڑھو اس لیے کہ اللہ جل جلالہ وتر ہے (یعنی ایک ہے اور ایک طاق ہے) دوست رکھتا ہے وتر کو عَنْ
عَلِيٍّ رض قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوبَةِ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ
حضرت علی رض نے فرمایا وتر فرض نہیں ہے جیسی پنجوقتہ نماز لیکن وہ سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ف مگر ایسی سنت
جسکو آپ نے ہمیشہ ادا کیا اسی واسطے بعضوں نے اوسکو واجب قرار دیا اور واجب کا درجہ فرض سے کم مقرر کیا لیکن سنت سے زیادہ اور
صحیح یہ ہے کہ واجب وہی فرض ہے اور فرض وہی واجب اور وتر نہ واجب ہے نہ فرض بلکہ سنت ہے

بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ سونے سے پہلے وتر پڑھ لینا اوس شخص کو جسکو جاگنے کا بھروسہ نہ ہو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي
خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ النَّوْمِ عَلَى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ترجمہ ابو ہریرہ سے
روایت ہے مجھ کو وصیت کی میرے دوست یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی ایک تو وتر پڑھ کر سونا دوسرے ہر مہینے میں
تین دن روزہ رکھنا (۱۳-۱۴-۱۵) کو تیسری فجر کی دو رکعت سنت پڑھنا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ الْوِتْرِ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ترجمہ ابو ہریرہ
سے روایت ہے مجھ کو وصیت کی میرے دوست نے (اون پر رحمت بھیجے اور سلام) تین باتوں کی ایک تو وتر پہلی رات میں پڑھ لینا دوسری
فجر کی دو رکعت سنت پڑھنا تیسری ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنا

بَابٌ نَهْيُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنِ الْوِتْرَيْنِ فِي لَيْلَةٍ ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات میں دو وتروں سے منع کیا ہے یعنی دو بار پڑھنے سے

عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ زَارَنَا أَبِي طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ فِي يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمْسَى بِنَا وَقَامَ بِنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَأَوْتَرَ بِنَا ثُمَّ انْحَدَرَ إِلَى مَسْجِدٍ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ حَتَّى بَقِيَ الْوِتْرُ ثُمَّ قَدَّمَ رَجُلًا فَقَالَ أَوْتِرْ بِهِمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ ترجمہ قیس بن طلق سے روایت ہے ہمارے پاس آئے باپ میرے طلق بن علی رمضان میں ایک دن تو شام تک وہیں رہے اور رات کو نماز پڑھائی اور وتر پڑھے پھر ایک مسجد کو گئے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ نماز پڑھی جب وتر رہ گیا تو ایک اور شخص کو آگے کیا اور کہا وتر پڑھا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے ایک رات میں دو وتر نہیں چاہییں

وَقْتُ الْوِتْرِ وتر کا وقت

عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ فَإِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ أَوْتَرَ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَإِذَا كَانَ لَهُ حَاجَةٌ أَلَمَّ بِأَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَثَبَ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَفَاضَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ وَإِلَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ ترجمہ اسود بن یزید سے روایت ہے حضرت عائشہ سے کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو پوچھا آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول شب سو رہتے پھر اٹھتے جب سحر کا وقت ہوتا وتر پڑھتے پھر اپنے بچھونے پر آتے اگر آپ کو خواہش ہوتی تو اپنی بی بی پاس جاتے جب اذان کی آواز آتی تو جھٹ اٹھ کھڑے ہوتے اگر نہانے کی حاجت ہوتی تو نہا لیتے نہیں تو وضو کر کے نماز کو جاتے

عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول رات اور پچھلی رات اور بیچ بیچ رات سب میں وتر پڑھا ہے اور ختم ہوا وتر آپ کا سحر تک

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ بِاللَّيْلِ وِتْرًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے جو شخص رات کو نماز پڑھے تو اس کو اخیر میں وتر پڑھنا چاہیے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی حکم کیا ہے

بَابُ الْأَمْرِ بِالْوِتْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ صبح سے پہلے وتر پڑھنا چاہیے

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کسی نے وتر کو آپ نے فرمایا پڑھو وتر کو فجر ہونے سے پہلے

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ ترجمہ ابو سعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر پڑھو فجر سے پہلے

الْوِتْرُ بَعْدَ الْأَذَانِ فجر کی اذان ہونے کے بعد وتر پڑھنا

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَهُ فَجَاءَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ هَلْ بَعْدَ الْأَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْإِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ

صلی اللہ علیہ وسلم انہ نام عن الصلوۃ حتی طلعت الشمس ثم صلی ترجمہ ابراہیم بن محمد سے روایت ہے انہون
نے اپنے باپ سے سنا وہ عمرو بن شرحبیل کی مسجد مین تہے تو مین نماز کی تکبیر ہوئی لوگ اونکا انتظار کرنے لگے جب وہ آئے
تو اونہون نے کہا مین وتر پڑہ رہا تہا اونہون نے کہا عبد اسد سے سوال ہوا اگر فجر کی اذان ہو جاوے تو وتر پڑہنا چاہیے یا نہین
اونہون نے کہا پڑہنا چاہیے اگرچہ تکبیر ہی ہو جاوے پہر رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم سے حدیث بیان کی کہ آپ سو
گئے تہے فجر کی نماز سے یہانتک کہ آفتاب نکل آیا پہر آپ نے نماز پڑہی **باب الوتر علی الراحلۃ** سواری پر وتر پڑہنا
عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یوتر علی الراحلۃ ترجمہ عبد اسد بن عمر سے
روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم سواری پر وتر پڑہتے تہے عن ابن عمر کان یوتر علی بعیرہ ویذکر ان
النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یفعل ذلک ترجمہ عبد اسد بن عمر اونٹ پر وتر پڑہتے تہے اور بیان کرتے
تہے کہ رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تہے عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان
یوتر علی البعیر ترجمہ عبد اسد بن عمر سے روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم اونٹ پر وتر پڑہتے تہے **باب**
کم الوتر وتر کی کتنی رکعتین ہین عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الوتر رکعۃ من آخر اللیل
ترجمہ عبد اسد بن عمر سے روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے فرمایا وتر ایک رکعت ہے آخیر رات مین عن ابن عمر
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الوتر رکعۃ من آخر اللیل ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا عن ابن عمر ان
رجلا من اہل البادیۃ سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن صلوۃ اللیل قال مثنی مثنی والوتر رکعۃ
من آخر اللیل ترجمہ عبد اسد بن عمر سے روایت ہے ایک جنگل کے رہنے والے نے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم سے رات کی نماز کو پوچھا
آپنے فرمایا دو دو رکعتین ہین اور وتر ایک رکعت ہے آخیر رات مین **کیف الوتر بواحدۃ** ایک رکعت وتر کو
کیونکر پڑہنا چاہیے عن عبد اللہ بن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال صلوۃ اللیل مثنی مثنی
فاذا اردت ان تنصرف فارکع بواحدۃ توتر لک ما قد صلیت ترجمہ عبد اسد بن عمر سے روایت ہے رسول
اسد صلی اسد علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتین ہین جب تو ختم کرے تو ایک رکعت اور پڑہ لے وہ سب وتر ہو جاوین گے
یعنی طاق عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ اللیل مثنی مثنی والوتر رکعۃ
واحدۃ ترجمہ عبد اسد بن عمر سے روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتین ہین اور وتر
ایک رکعت عن عبد اللہ بن عمر ان رجلا سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن صلوۃ اللیل فقال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ اللیل مثنی مثنی فاذا خشی احدکم الصبح صلی رکعۃ واحدۃ
توتر لہ ما قد صلی ترجمہ عبد اسد بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم سے رات کی نماز کو پوچھا
آپنے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتین ہین پہر جب تم مین سے کسی کو فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑہ لے وہ ساری نماز کو وتر

کرتے تھے۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ صَلٰوةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

فَاِذَا خِفْتُمُ الصُّبْحَ فَاَوْتِرُوْا بِوَاحِدَةٍ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تم کو فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لو عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ

الْاَيْمَنِ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں پڑھتے ایک رکعت اون میں

وتر کی ہوتی پھر داہنی کروٹ لیٹتے **بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِثَلَاثٍ** تین رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھنا چاہیے عَنْ اَبِي سَلَمَةَ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيْدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا غَيْرِهِ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ

رَكْعَةً يُصَلِّي اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ

ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ

قَلْبِي ترجمہ ابو سلمہ بن عبدالرحمان سے روایت ہے اونہوں نے ام المومنین عائشہ رضی سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

نماز کو رمضان میں حضرت عائشہ نے کہا آپ رمضان میں کچھ زیادہ نہیں پڑھتے تھے گیارہ رکعتوں سے پہلے آپ چار رکعتیں

پڑھتے تھے تو مت پوچھ اونکی خوبی اور بڑائی پھر چار پڑھتے تھے مت پوچھ اون کی خوبی اور بڑائی پھر تین رکعتیں پڑھتے تھے

وتر کی، میں نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ سو جاتے ہیں وتر پڑھنے سے پہلے آپنے فرمایا اے عائشہ میری آنکھیں سوتے

ہیں لیکن دل نہیں سوتا عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ ترجمہ

ام المومنین عائشہ سے رض روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام نہیں پھیرتے تھے وتر کی دو رکعتیں پڑھکر

یعنی تینوں رکعتیں پڑھکر سلام پھیرتے تھے **ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي الْوِتْرِ**

ابی بن کعب کی حدیث میں جو وتر کے باب میں ہے راویوں کا اختلاف ہے عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ يَقْرَاُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا

الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ فَاِذَا فَرَغَ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ سُبْحَانَ

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يُطِيْلُ فِي اٰخِرِهِنَّ ترجمہ ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر

کی تین رکعتیں پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلی پڑھتے اور دوسری رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری رکعت

میں قل ہو اللہ احد اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے جب وتر سے فارغ ہوتے تو تین بار سبحان الملک القدوس کہتے اور اخیر

میں پکار کر کہتے عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الْوِتْرِ

بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ترجمہ

ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلی پڑھتے تھے اور دوسری رکعت
میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری رکعت میں قل ہو اللہ احد عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ
بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَلَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِي آخِرِهِنَّ وَيَقُوْلُ يَعْنِي بَعْدَ التَّسْلِيْمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا ترجمہ
ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں قل یا ایہا
الکافرون اور تیسری رکعت میں قل ہو اللہ احد اور سلام نہیں پھیرتے تھے مگر اخیر میں اور بعد سلام کے سبحان الملک القدوس
تین بار کہتے **الاختلاف** عَلَى اَبِي اِسْحَاقَ فِي حَدِيْثِ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْوِتْرِ ابن عباس کی
حدیث میں ابو اسحاق کا اختلاف ہے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَأُ فِي الْاُوْلَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَفِي
الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقَفَهُ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم وتر کی تین رکعتیں پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلی اور دوسری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں
قل ہو اللہ احد پڑھتے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ
وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ترجمہ عبد اللہ بن عباس وتر کی تین رکعتوں میں تین سورتیں پڑھتے سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا
الکافرون اور قل ہو اللہ احد عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَا
سْتَنَّ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاسْتَنَّ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى صَلَّى سِتًّا ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ ثُمَّ
وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھے اور مسواک کی پھر دو رکعتیں
پڑھیں پھر سو رہے پھر کھڑے ہوئے اور مسواک کی پھر وضو کیا اور دو رکعتیں پڑھیں یہاں تک کہ چھ رکعتیں پڑھیں پھر تین رکعتیں وتر
کی پڑھیں اور دو رکعتیں پڑھیں فجر کی سنتوں کی یا وتر کے بعد دو نفل پڑھے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَاكَ وَهُوَ يَقْرَأُ هٰذِهِ الْآيَةَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا اِنَّ فِي خَلْقِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِاُولِي الْاَلْبَابِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ عَادَ فَنَامَ حَتَّى
سَمِعْتُ نَفْخَهُ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَاكَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَاكَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَاَوْتَرَ بِثَلَاثٍ
ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا رات کو آپ اٹھے اور وضو کیا اور مسواک کی اور اس آیت کو پڑھ رہے تھے ان فی خلق
السموات والارض واختلاف اللیل والنہار لآیات لاولی الالباب الذین یذکرون اللہ قیاما وقعودا وعلی جنوبہم اخیر تک پھر
دو رکعتیں پڑھیں پھر سو رہے یہاں تک کہ میں نے آپ کے سونے کی آواز سنی پھر کھڑے ہوئے اور وضو کیا اور مسواک کیا اور دو رکعتیں
پڑھیں پھر وتر کی تین رکعتیں پڑھیں عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنَّ
وَسَاقَ الْحَدِيْثَ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاگے اور مسواک کی پھر بیان کیا حدیث کو

خیر تک

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ خَالَفَهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور وتر کی تین رکعتیں اور دو رکعتیں فجر کے نماز سے پہلے پڑھتے تھے۔ مخالفت کی حبیب بن ابی ثابت کی عمرو بن مرہ نے اور روایت کیا اسکو یحییٰ بن الجزار سے انہوں نے ام سلمہ سے

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِتِسْعٍ خَالَفَهُ عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ ترجمہ ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں وتر پڑھتے جب عمر آپ کی زیادہ ہوئی اور ضعف ہو گیا تو آپ نو رکعتیں پڑھنے لگے۔ مخالفت کی عمرو بن مرہ کی عمارہ بن عمیر نے انہوں نے روایت کیا اس حدیث کو یحییٰ بن الجزار سے انہوں نے عائشہ سے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعًا فَلَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ صَلَّى سَبْعًا ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعتیں پڑھا کرتے جب سن آپکا زیادہ ہو گیا اور آپ بھاری ہو گئے تو سات رکعتیں پڑھنے لگے

بَابُ ذِكْرِ الِاخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِي حَدِيثِ أَبِي أَيُّوبَ فِي الْوِتْرِ

راویوں کا اختلاف زہری پر ابو ایوب کی حدیث میں جو وتر کے باب میں ہے

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ ترجمہ ابو ایوب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر ضروری ہے اب جسکا جی چاہے سات رکعتیں وتر کی پڑھے جسکا جی چاہے پانچ رکعتیں پڑھے اور جسکا جی چاہے تین رکعتیں پڑھے اور جسکا جی چاہے ایک رکعت پڑھے

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ ترجمہ اوپر گذرا

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يَقُولُ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ ترجمہ ابو ایوب انصاری سے روایت ہے وہ کہتے تھے وتر ضروری ہے اب جسکا جی چاہے پانچ رکعتیں وتر پڑھنے کا تو وہ پانچ پڑھے اور جسکا جی چاہے تین رکعتیں پڑھنے کا تو وہ تین پڑھے اور جسکا جی چاہے ایک رکعت پڑھنے کا تو وہ ایک پڑھے

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ مَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْمَأَ إِيمَاءً ترجمہ ابو ایوب سے روایت ہے انہوں نے کہا جسکا جی چاہے وتر کی سات رکعتیں پڑھے اور جسکا جی چاہے وتر کی پانچ رکعتیں پڑھے اور جسکا جی چاہے وتر کی تین رکعتیں پڑھے اور جسکا جی چاہے ایک رکعت پڑھے اور جسکا جی چاہے اشارہ کرے

كَيْفَ الْوِتْرُ بِخَمْسٍ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى الْحَكَمِ فِي حَدِيثِ الْوِتْرِ

پانچ رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے اور بیان راویوں کے اختلاف کا حکم پر وتر کی حدیث میں

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ وَبِسَبْعٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهَا بِسَلَامٍ وَلَا بِكَلَامٍ ترجمہ ام سلمہ سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پانچ رکعتین اور سات رکعتین پڑھتے تھے اور اون کے بیچ مین سلام سے ہیر تے نہ بات کرتے

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ اَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ

ترجمہ ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی سات رکعتین یا پانچ رکعتین پڑھتے اون کے بیچ مین سلام نہ

ہیرتے عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ الْوِتْرُ بِسَبْعٍ فَلَا اَقَلَّ مِنْ خَمْسٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عَمَّنْ ذَكَرَهُ

قُلْتُ لَا اَدْرِي قَالَ الْحَكَمُ فَحَجَجْتُ فَلَقِيتُ مِقْسَمًا فَقُلْتُ لَهُ عَمَّنْ قَالَ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ

مَيْمُونَةَ ترجمہ مقسم نے کہا وتر کی سات رکعتین ہین اور پانچ سے کم نہین ہین حکم نے کہا مین نے یہ ابراہیم سے بیان کیا انہون

نے کہا مقسم نے کس سے سنا مین نے کہا مین نہین جانتا پھر مین حج کو گیا تو مقسم سے ملا اور اون سے پوچھا انہون نے کہا

ایک معتبر شخص سے سنا اوس نے حضرت عائشہ اور میمونہ سے سنا عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

يُوتِرُ بِخَمْسٍ وَلَا يَجْلِسُ اِلَّا فِي اٰخِرِهِنَّ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پانچ

رکعتین پڑھتے تھے اونہین بیٹھتے تھے مگر اخیر مین

بَاب كَيْفَ الْوِتْرُ بِسَبْعٍ

سات رکعتین وتر کی کیونکر پڑہے عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اَسَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمَ صَلَّى سَبْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ اِلَّا فِي

اٰخِرِهِنَّ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِذَا صَلَّى صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سن

زیادہ ہو گیا اور گوشت چڑہ گیا تو آپ سات رکعتین پڑہنے لگے نہین بیٹھتے تھے مگر اون کے اخیر مین اور دو رکعتین بیٹھ کر پڑہتے سلام کے

بعد تو سب نو رکعتین ہوئین اے بیٹے میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز پڑہتے تو چاہتے کہ ہمیشہ پڑہین اوس کو

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوْتَرَ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ

فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو

ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ لَا

يَقْعُدُ اِلَّا فِي السَّادِسَةِ ثُمَّ يَنْهَضُ فَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي السَّابِعَةَ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ

جَالِسٌ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نو رکعتین پڑہا کرتے اور نہین بیٹھتے مگر

دوسری رکعت کے بعد تو اللہ کی تعریف کرتے اور اوسکا ذکر کرتے اور دعا کرتے پہر کھڑے ہو جاتے اور سلام نہ پہیرتے پہر سات

رکعتین پڑہتے پہر بیٹھتے اور اللہ کی تعریف کرتے اور دعا مانگتے پہر سلام پہیرتے اس طرح کہ ہم کو سنائی دیتا پہر دو رکعتین بیٹھکر

پڑہتے جب آپ بوڑہے ہو گئے اور ضعف آگیا تو سات رکعتین وتر کی پڑہنے لگے اور نہین بیٹھتے تھے مگر چھٹی رکعت کے بعد پہر کھڑے

ہو جاتے اور سلام نہ پہیرتے پہر ساتوین رکعت پڑہتے بعد اوس کے ایک سلام پہیرتے پہر دو رکعتین بیٹھکر پڑہتے

كَيْفَ الْوِتْرُ بِتِسْعٍ

نو رکعتین وتر کی کیونکر پڑہے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكَهُ

وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ اَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ
لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ اِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُو بَيْنَهُنَّ وَلَا يُسَلِّمُ
تَسْلِيمًا ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ وَيَقْعُدُ وَذَكَرَ كَلِمَةً نَحْوَهَا وَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہی
ہم رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکہہ دیتی تہی پہر اسد آپ کو جگا دیتا جب منظور ہوتا اوسکو جگانا
رات مین آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے اور نو رکعتین پڑہتی نہین بیٹہتی مگر آٹہوین رکعت پڑہ کر اسد کی تعریف کرتے اور درود پڑہتے
اور دعا مانگتے اور سلام نہ پہیرتے پہر نوین رکعت پڑہتے اور بیٹہتے اور اسد کی تعریف کرتے اور درود شریف پڑہتے اور دعا مانگتے
پہر سلام پہیرتے اسطرح کہ ہم کو سنائی دیتا پہر دو رکعتین بیٹہکر پڑہتے **عَنْ** زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى اَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ
بْنِ عَامِرٍ لَمَّا اَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا اَخْبَرَنَا اَنَّهُ اَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
اَلَا اَدُلُّكَ اَوْ اَلَا اُنَبِّئُكَ بِاَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَاَتَيْنَا
هَا فَسَلَّمْنَا عَلَيْهَا وَدَخَلْنَا فَسَاَلْنَاهَا فَقُلْتُ اَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا
نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ اَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ
يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ
يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ
جَالِسٌ فَتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا اَسَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ
ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعٌ اَيْ بُنَيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى
صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا ترجمہ زرارہ بن اوفے سے روایت ہی کہ سعد بن ہشام بن عامر جب ہمارے پاس آئے تو اونہون نے
بیان کیا کہ وہ ابن عباس پاس گئے تہے اور اون سے پوچہا رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کے وتر کو اونہون نے کہا مین تمکو
اوس شخص کو نہ بتاؤن جو تمام روی زمین کی لوگون سے زیادہ واقف ہو رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کے وتر سے مین نے کہا
کون اونہون نے کہا عائشہ رضہ پہر ہم اون کے پاس گئے اور سلام کیا اور اندر گئے ہم نے پوچہا کہ رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کے
وتر کا حال بیان کرو اونہون نے کہا ہم آپ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی تیار کرکے رکہہ دیتی تہی پہر اسد جب چاہتا رات کو
آپکو اوٹہا دیتا آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے پہر نو رکعتین پڑہتے اور نہ بیٹہتے مگر آٹہوین رکعت کے بعد پہر اسکی تعریف کرتے اور
اسکا ذکر کرتے اور دعا مانگتے پہر کہڑے ہوتے اور سلام نہین پہیرتے پہر نوین رکعت پڑہتے اور بیٹہتے اسکی تعریف کرتے اور اسکی
یاد کرتے اور دعا مانگتے پہر سلام پہیرتے اسطرح سے کہ ہم کو سنائی دیتا پہر دو رکعتین بیٹہ کر پڑہتے یہ سب گیارہ رکعتین ہوئین اے بیٹے
میرے جب آپکا سن زیادہ ہو گیا اور گوشت چڑہ گیا تو سات رکعتین وتر کی پڑہین پہر دو رکعتین بیٹہ کر پڑہین سلام کے بعد یہ نو

رکعتین بیٹھکر ہیں ہی پڑھی میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز پڑھتے تو چاہتے کہ ہمیشہ اسکو پڑھا کرین عن عائشۃ
أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا ضَعُفَ
أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر
کی نو رکعتیں پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھکر پڑھتے جب ضعیف ہو گئے تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں بیٹھکر عن
عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ترجمہ ام المومنین
عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نو رکعتیں پڑھتے اور دو رکعتیں بیٹھکر عن سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ
وَفَدَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ
اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِالتَّاسِعَةِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ترجمہ سعد بن ہشام سے روایت ہے وہ ام المومنین
عائشہ پاس گئے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو انہوں نے کہا آپ رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے اور نویں رکعت
سے انکو طاق کرتے پھر دو رکعتیں بیٹھکر پڑھتے عن عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ
تِسْعَ رَكَعَاتٍ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعتیں پڑھتے

باب كَيْفَ الْوِتْرُ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً

گیارہ رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے عن عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي
مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ان میں سے ایک وتر کی ہوتی پھر داہنی کروٹ لیٹتے

باب الْوِتْرِ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

تیرہ رکعتیں وتر کی پڑھنا عن أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ترجمہ ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم وتر کی تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے جب سن زیادہ ہوا اور ضعیف ہو گئے تو نو رکعتیں پڑھنے لگے

باب الْقِرَاءَةِ فِي الْوِتْرِ

وتر میں کتنا کلام اللہ پڑھے عن أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ
قَامَ فَصَلَّى رَكْعَةً أَوْتَرَ بِهَا يَقْرَأُ فِيهَا بِمِائَةِ آيَةٍ مِنَ النِّسَاءِ ثُمَّ قَالَ مَا أَلَوْتُ أَنْ أَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَمَيْهِ وَأَنْ أَقْرَأَ بِمَا قَرَأَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ
ابو مجلز سے روایت ہے ابو موسی اشعری مکے اور مدینے کے بیچ میں تھے انہوں نے عشا کی دو رکعتیں پڑھیں پھر کھڑے ہوئے اور ایک
رکعت وتر کی پڑھی اور اس میں سو آیتیں سورۂ نساء کی پڑھیں پھر کہا میں نے کوتاہی نہیں کی کہ رکھوں قدم اپنے جہاں پر رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اپنے قدم رکھے اور پڑھوں وہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ہے

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي الْوِتْرِ

وتر میں دوسری طرح کی قراءت عن أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ
رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

ترجمہ ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ
احد پڑھتے تھے جب سلام پھیرتے تو فرماتے سبحان الملک القدوس تین بار عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ترجمہ ابی
بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے
تھے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَاُ فِی الْوِتْرِ بِسَبِّحِ
اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ترجمہ عبد الرحمن ابن ابزی نے اپنے باپ سے روایت
کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا
الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَکَانَ یَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثًا وَیَرْفَعُ صَوْتَہٗ بِا
الثَّالِثَۃِ ترجمہ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون
اور قل ہو اللہ پڑھتے تھے اور سلام کے بعد تین بار سبحان الملک القدوس کہتے اور تیسری بار بلند آواز سے کہتے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَاُ فِی الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ
وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ثُمَّ یَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ وَیَرْفَعُ بِسُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ صَوْتَہٗ
بِالثَّالِثَۃِ ترجمہ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل
یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے پھر سلام کے بعد کہتے سبحان الملک القدوس اور تیسری بار سبحان الملک القدوس
بلند آواز سے کہتے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ
الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَکَانَ اِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثًا
طَوَّلَ فِی الثَّالِثَۃِ ترجمہ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل
یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے اور جب سلام پھیرتے اور فارغ ہوتے تو سبحان الملک القدوس تین کہتے
اور تیسری بار لمبا کرتے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ
رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ترجمہ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے عَنِ ابْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْہِ
قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ
اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوۃِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ترجمہ ابزی کے بیٹے نے اپنے باپ سے روایت
کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے جب نماز سے فارغ ہوتے

تو سبحان الملک القدوس تین بار کہتے عَنْ ابْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ترجمہ ابن ابزی سے روایت ہے
انہوں نے اپنے باپ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ
احد پڑھتے تھے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ
رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ترجمہ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثًا ترجمہ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے جب فارغ ہوتے تو تین بار سبحان الملک القدوس
کہتے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ
قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثًا وَيَمُدُّ فِي الثَّالِثَةِ ترجمہ
عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ
احد پڑھتے تھے جب فارغ ہوتے تو تین بار سبحان الملک القدوس کہتے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ترجمہ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی پڑھتے عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ
الْاَعْلٰى ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر میں سبح اسم ربک الاعلی پڑھا عَنْ
عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى فَلَمَّا
صَلّٰى قَالَ مَنْ قَرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى قَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيْهَا ترجمہ عمران بن حصین
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی ایک شخص نے سبح اسم ربک الاعلی پڑھا جب آپ نماز پڑھ چکے
تو پوچھا کس نے سبح اسم ربک الاعلی پڑھا ایک شخص نے کہا میں نے آپ نے فرمایا مجھے معلوم ہوا کہ تم میں سے کسی نے مجھ
سے چھین لیا قرآن کو

اَلدُّعَاءُ فِي الْوِتْرِ

وتر میں کیا دعا پڑھے عَنِ الْحَسَنِ رض عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِي الْوِتْرِ فِي الْقُنُوْتِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ
فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ
مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ترجمہ حسن بن علی رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو چند
کلمے سکھائے میں ان کو وتر کی قنوت میں کہا کرتا ہوں اللہم اہدنی فیمن ہدیت اخیر تک یعنی یا اللہ راہ دکھلا مجھ کو ان

لوگون کے ساتھ مین جنکو تو نے راہ دکہلائی اور تندرست رکہہ مجھکو اون لوگون کے ساتھ مین جنکو تو نے تندرست کہا اور
نگہبانی کر میری اون لوگون کے ساتھ مین جنکی تو نے نگہبانی کی اور برکت دے اوس مین جو تو نے مجھکو دیا ہے اور بچا مجھکو برائی
سے اوس کے جو تو نے ٹہرایا ہے جو تجھسے دوستی رکہے وہ ذلیل نہین ہوتا بڑی برکت والا ہے تو اے اونچا ہے عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي الْوِتْرِ قَالَ قُلْ ترجمہ امام حسن بن علی سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہہ کلمات سکہائے وتر مین پڑہنے فرمایا کہہ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَبَارِكْ لِي
فِيمَا أَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ
مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وتر کے اخیر مین فرماتے اللھم انی اعوذ برضاک من سخطک اخیر تک یعنی یا اللہ مین پناہ مانگتا ہون تیری
خوشی کی تیرے غصے سے اور تیری بچاؤ کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہون تیری تجھ سے مین تیری تعریف نہین کرسکتا
تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنے آپ کی تعریف کی **ترکِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ فِي الْوِتْرِ** وتر مین دعا قنوت پڑہتے
وقت ہاتھ نہ اوٹہانا عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي
الِاسْتِسْقَاءِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِثَابِتٍ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ قُلْتُ سَمِعْتَهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دعا مین ہاتھ نہین اوٹہاتے تھے مگر پانی مانگتے وقت شعبہ نے کہا مین نے
ثابت سے پوچھا تم نے یہ حدیث انس سے سنی ہے اونہون نے کہا سبحان اللہ مین نے کہا سنی ہے اونہون نے کہا سبحان اللہ
ف یہ اونہون نے تعجب سے کہا یعنی سنی کیون نہین اگرچہ اس حدیث مین ہاتھ کا اوٹہانا اور دعا مین ثابت نہین ہوتا
لیکن اور حدیثون سے ہاتہ کا اوٹہانا اور مقامات مین بہی آیا ہے اور شاید انس کو اس کی خبر نہ ہوگی یا مقصود اون کا
مبالغہ ہے یعنی بہت لنبا کرکے نہین اوٹہاتے تھے جیسے استسقا مین اوٹہاتے تھے **باب قَدْرِ السَّجْدَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ** وتر
کے بعد کتنا بڑا سجدہ کرے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً
فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ بِاللَّيْلِ سِوَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَيَسْجُدُ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ
خَمْسِينَ آيَةً ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گیارہ رکعتین پڑہتے تہے عشا کی نماز سے فارغ ہوکر فجر
تک سوا فجر کے دو سنتون کے اور سجدہ کرتے تہے اتنی دیر تک جتنی دیر مین تم مین سے کوئی پچاس آیتین پڑہے **التَّسْبِيحُ**
بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوِتْرِ وتر سے فارغ ہوکر تسبیح کہنا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ
يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

الْقُدُّوسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ ترجمہ عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم
ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے اور سلام کے بعد تین بار بلند آواز سے سبحان الملک القدوس
کہتے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ
يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَيَقُوْلُ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِهَا
صَوْتَهُ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ
بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنْصَرِفَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
الْقُدُّوْسِ ثَلٰثًا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ ترجمہ عبدالرحمن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم
ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے جب اٹھنے کا ارادہ کرتے تو تین بار سبحان الملک القدوس کہتے دو بار
بلند آواز سے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ
الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
يَمُدُّ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَرْفَعُ ترجمہ عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک
الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے اور جب سلام پھیرتے تو تین بار سبحان الملک القدوس کہتے اور تیسری بار بلند
آواز سے کھینچ کر کہتے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى
وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ترجمہ عبدالرحمن بن ابزی
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے جب فارغ
ہوتے تو سبحان الملک القدوس کہتے **اِبَاحَةُ الصَّلٰوةِ بَيْنَ الْوِتْرِ وَبَيْنَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ** وتر اور فجر کی سنتوں کے
بیچ میں نفل پڑھنا درست ہے عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوْتِرُ فِيْهِنَّ وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا
فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَسَجَدَ وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ بَعْدَ الْوِتْرِ فَاِذَا سَمِعَ نِدَاءَ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ
خَفِيْفَتَيْنِ ترجمہ ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے روایت ہے انہوں نے حضرت عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو
پوچھا رات میں حضرت عائشہ نے کہا آپ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے نو رکعتیں کھڑے ہو کر انہی میں وتر ہوتا اور دو رکعتیں بیٹھ کر
جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہوتے اور دو رکعتیں ہلکی پڑھتے (یعنی فجر کی سنتیں) **اَلْمُحَافَظَةُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ
قَبْلَ الْفَجْرِ** فجر کی سنتوں کی تاکید عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ
وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہیں چھوڑتے تھے ظہر سے پہلے چار رکعتوں
کو اور فجر سے پہلے دو رکعتوں کو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ

وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے ظہر سے پہلے چار رکعتوں کو اور فجر سے پہلے دو رکعتوں کو

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فجر کی دو رکعتیں بہتر ہیں دنیا سے اور جو دنیا میں ہے

وَقْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ
فجر کی دو رکعتوں کا وقت

عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا نُوْدِيَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ اِلَى الصَّلٰوةِ ترجمہ ام المومنین حفصہ سے روایت ہے جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو جانے سے پہلے دو رکعتیں ہلکی ہلکی پڑھتے

عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ترجمہ ام المومنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی روشنی معلوم ہوتی تو دو رکعتیں پڑھتے

اَلْاِضْطِجَاعُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عَلَى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ
فجر کی سنتیں پڑھ کر داہنی کروٹ پر لیٹنا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْاُوْلٰى مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ بَعْدَ اَنْ يَّتَبَيَّنَ الْفَجْرُ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے جب فجر کی اذان دیکر مؤذن چپ ہو رہتا تو آپ اٹھتے اور دو رکعتیں ہلکی ہلکی پڑھتے فرض سے پہلے لیکن فجر کی روشنی ہو جانے کے بعد پھر داہنی کروٹ پر لیٹتے

بَابُ ذَمِّ مَنْ تَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ
جو شخص رات کو عبادت کرتا ہو پھر چھوڑ دے اسکی مذمت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مت ہو مثل فلانے کے پہلے وہ رات کو عبادت کرتا تھا پھر چھوڑ دی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو اے عبد اللہ اس شخص کا سا جو پہلے رات کو عبادت کرتا تھا پھر چھوڑ دی

بَابُ وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ
فجر کی رکعتوں کا وقت

عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ترجمہ ام المومنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتیں ہلکی ہلکی پڑھتے تھے

عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ ترجمہ حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی ہلکی پڑھتے تھے اذان اور تکبیر کے بیچ میں فجر کی نماز کے

عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالصَّلٰوةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ترجمہ حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درمیان میں اذان اور نماز کے دو رکعتیں ہلکی ہلکی پڑھتے

عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

ترجمہ ام المومنین حفصہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی ہلکی پڑھتے اذان اور تکبیر کے بیچ میں
فجر کی نماز کی۔ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ
ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ ترجمہ حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صبح سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے۔ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نُودِيَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ ترجمہ ام المومنین
فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدے کرتے (یعنی دو رکعتیں پڑھتے) فجر کی نماز سے پہلے۔ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ترجمہ حفصہ سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی ہلکی پڑھتے جب مؤذن چپ ہو رہتا (اذان دیکر)۔ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاَذَانِ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ صَلّٰى
رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ ترجمہ ام المومنین حفصہؓ سے روایت ہے جب مؤذن فجر کی اذان دیکر چپ ہو
رہتا اور صبح کھلی نکلتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی ہلکی پڑھتے نماز کھڑی ہونے سے پہلے۔ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّهُ
كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ترجمہ حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے دو رکعتیں ہلکی
ہلکی پڑھتے۔ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ ترجمہ حفصہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں پڑھتے جب فجر نمودار ہوتی۔ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي اِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ترجمہ حفصہ سے روایت ہے جب فجر نمودار ہوتی
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پڑھتے مگر دو رکعتیں ہلکی ہلکی۔ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ
كَانَ اِذَا نُودِيَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَقُومَ اِلَى الصَّلٰوةِ ترجمہ حفصہ سے روایت ہے
جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی ہلکی پڑھتے نماز کو کھڑے ہونے سے پہلے۔ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُولَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ ترجمہ حفصہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے جب فجر نمودار ہو جاتی۔ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ترجمہ حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب فجر کی روشنی
معلوم ہوتی تو دو رکعتیں پڑھتے۔ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ
بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی ہلکی پڑھتے
درمیان اذان اور اقامت کے فجر کی وقت۔ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ
قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ
اَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ ترجمہ ابو سلمہ سے روایت ہے انہوں نے

اونهون نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کو اونهون نے کہا تیرہ رکعتین پڑھتے پہلے آٹھ رکعتین پڑھتے پھر وتر پڑھتے پھر دو رکعتین بیٹھ کر پڑھتے جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہوجاتے اور دو رکعتین اذان اور اقامت کی بیچ مین پڑھتے فجر کی نماز کے عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي ركعتي الفجر اذا سمع الاذان ويخففهما ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتین اذان سنکر پڑھتے اور ہلکا کرتے اونکو۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے عن السائب بن يزيد ان شريحا الحضرمي ذكر عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتوسد القرآن ترجمہ سائب بن یزید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس شریح حضرمی کا ذکر آیا آپ نے فرمایا وہ توسد نہین کرتا قرآن کا ف توسد کے معنے تکیہ لگانا اور قرآن کے توسد نہ کرنے کو دو معنی ہین۔ ایک تو یہ کہ وہ رات کو سوتا نہین بلکہ رات بھر عبادت کرتا ہے اگر سوتا اور تکیے پر سر رکھتا تو قرآن بھی اوس کے ساتھ نہین ہٹتا اگر پہلے معنے مراد ہین تو تعریف ہے شریح کی اور جو دوسرے معنے مراد ہین تو مذمت ہے واللہ اعلم

باب من كان له صلوة بالليل فغلبه عليها النوم

فيغلبه

ایک شخص رات کو تہجد پڑھتا ہو اور ایک رات نیند کے سبب سے نہ پڑھ سکے عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من امرئ تكون له صلوة بالليل فغلبه عليها نوم الا كتب الله له اجر صلوته وكان نومه صدقة عليه ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو نماز پڑھا کرتا ہو پھر وہ نیند کیوجہ سے پڑھ نہ سکے تو اللہ نماز کا ثواب اوسے دیگا اور اوسکا سونا صدقہ ہوجاویگا اوسپر (یعنی اللہ جل جلالہ سونیکو معاف کردیگا) عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له صلوة صلاها من الليل فنام عنها كان ذلك صدقة تصدق الله عز وجل عليه وكتب له اجر صلوته ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو کوئی نماز پڑھا کرتا ہو پھر سو جاوے اور نماز نہ پڑھ سکے تو یہ صدقہ ہوگا اللہ کا اوسپر اور لکھا جاویگا اوس کے لئے نماز کا ثواب عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فذكر نحوه ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ایسا ہی بیان کیا جیسے اوپر گزرا۔ امام نسائی نے کہا اس روایت کی اسناد مین ابو جعفر رازی ہے جو قوی نہین ہے حدیث مین

باب من اتى فراشه وهو ينوي القيام فنام

ایک شخص اپنے بچھونے پر آیا اور نیت رکھتا تھا رات کو اوٹھنے کی لیکن سو گیا اور اوٹھ نہ سکا عن ابي الدرداء يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال من اتى فراشه وهو ينوي ان يقوم يصلي من الليل فغلبته عيناه حتى اصبح كتب له ما نوى وكان نومه صدقة عليه من ربه عز وجل ترجمہ ابو الدرداء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بچھونے پر آوے (رات کو) لیکن نیت رکھتا ہو رات کو اوٹھنے کی اور نماز پڑھنے کی پھر اوسکی آنکھ لگ جاوے صبح تک

تو اوسکو نیت کا ثواب ہوگا اور اوسکا سونا ایک صدقہ ہوگا اوسکے پروردگار کیطرف سے۔ امام نسائی نے کہا مخالفت کی
حبیب بن ابی ثابت کی سفیان ثوری نے اور روایت کیا اوسکو عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مَوْقُوفًا ابو الدردا سے قول اونکا
نہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا **بَاب** وَمَا يَفْعَلُ مَنْ نَامَ عَنْ صَلٰوةٍ أَوْ مَنَعَهُ وَجَعٌ اگر کوئی شخص نیند یا
بیماری کیوجہ سے رات کی نماز نہ پڑہ سکے تو اونکو کتنی رکعتیں پڑہے عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا لَمْ يُصَلِّ مِنَ اللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذٰلِكَ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ترجمہ ام المؤمنین عائشہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نماز نہ پڑہ سکتے نیند یا بیماری کیوجہ سے تو دن کو بارہ رکعتیں پڑہتے **باب**
مَتٰى يَقْضِي مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ جو شخص اپنا وظیفہ رات کو نہ پڑہ سکے تو وہ دن کو کس وقت پڑہے عَنْ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيْمَا
بَيْنَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ ترجمہ حضرت عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا ورد پورا یا کچھ اوسمین سے رات کو نہ پڑہ سکے اور سو جاوے پھر فجر کی نماز سے لیکر ظہر تک اوسکو
پڑہ لیوے تو گویا اوس نے رات مین ہی پڑہا یعنی ویسا ہی ثواب اوسکے لیئے لکہا جاویگا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ
مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ قَالَ جُزْئِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ إِلٰى صَلٰوةِ الظُّهْرِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَهُ
مِنَ اللَّيْلِ ترجمہ حضرت عمر نے کہا جو شخص اپنے وظیفہ یا رات کے ایک حصے سے سو جاوے پہر اوسکو صبح کی نماز سے لیکر ظہر تک پڑہ لیوے تو
گویا اوس نے رات ہی کو پڑہا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ حِزْبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ إِلٰى
صَلٰوةِ الظُّهْرِ فَإِنَّهُ لَمْ يَفُتْهُ أَوْ كَأَنَّهُ أَدْرَكَهُ ترجمہ حضرت عمر سے روایت ہے اونہون نے کہا جس شخص کا رات
کا وظیفہ قضا ہو جاوے پہر وہ آفتاب کے ڈہلنے سے ظہر کے وقت تک اوسکو پڑہ لیوے تو گویا قضا ہی نہین ہوا یا گویا اوس نے وہ وظیفہ
پا لیا عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ وِرْدُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرَأْهُ فِيْ صَلٰوةٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ
صَلٰوةَ اللَّيْلِ ترجمہ حمید بن عبد الرحمان نے کہا جس شخص کا رات کا وظیفہ قضا ہو جاوے پہر اوسکو ظہر سے پہلے پڑہ لیوے تو رات
کی نماز کے برابر ہوگا **بَاب** ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ دَخَلَ
الْجَنَّةَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ
ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ پڑہے بارہ رکعتون کو رات دن مین جنت مین
جاویگا چار رکعتین ظہر سے پہلے اور دو رکعتین ظہر کے بعد اور دو رکعتین مغرب کے بعد اور دو رکعتین عشا کے بعد اور دو رکعتین فجر کے
پہلے عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ
لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ

قَبْلَ الْفَجْرِ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ پڑھے بارہ رکعتوں کو اللہ جل جلالہ
اوسکے لیے ایک گھر بناویگا جنت مین چار رکعتین ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد اور دو عشا کے بعد اور دو
فجر سے پہلے عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ اَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَكَعَ ثِنْتَيْ
عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ترجمہ ام حبیبہ بنت ابی سفیان سے روایت ہے
مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص بارہ رکعتین پڑھے ہر دن و رات مین سوا فرض کے اللہ تعالیٰ
اوس کے لیے ایک گھر بناویگا جنت مین عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ بَلَغَنِي اَنَّكَ تَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ
رَكْعَةً مَا بَلَغَكَ فِي ذَلِكَ قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْ عَنْبَسَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَكَعَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
ترجمہ ابن جریج سے روایت ہے مین نے عطا سے کہا مجھے خبر پہونچی ہے تم جمعہ سے پہلے بارہ رکعتین پڑھتے ہو اس باب مین تم نے کیا سنا ہے
اونہون نے کہا مین نے سنا ہے کہ ام حبیبہ نے عنبسہ بن ابی سفیان کو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بارہ
رکعتین پڑھے ہر رات اور دن مین سوا فرض کے تو اللہ تعالیٰ اوس کے لیے جنت مین ایک گھر بناویگا عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا
فِي الْجَنَّةِ ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص ایکدن مین بارہ رکعتین پڑھے اللہ
اوس کے لیے ایک گھر بناویگا جنت مین عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قَدِمْتُ الطَّائِفَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي
سُفْيَانَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَرَاَيْتُ مِنْهُ جَزَعًا فَقُلْتُ اِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِي اُخْتِي اُمُّ حَبِيبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالنَّهَارِ اَوْ بِاللَّيْلِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
ترجمہ یعلی بن امیہ سے روایت ہے مین طائف مین گیا تو عنبسہ ابن ابی سفیان کو مرتا ہوا پایا اور مین نے دیکھا ... مین نے
کہا تم تو اچھے آدمی ہو اونہون نے کہا مجھسے میری بہن ام حبیبہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
بارہ رکعتین پڑھے دن کو یا رات کو اللہ تعالیٰ اوس کے لیے ایک گھر بناویگا جنت مین عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ اَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ
مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ فَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَ
رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے اونہون نے کہا جو شخص بارہ رکعتین ایکدن مین پڑھے چار ظہر سے پہلے اور دو اوسکے بعد اور دو مغرب کے بعد اور دو عشا کے بعد اور دو فجر سے پہلے تو بناویگا اللہ اوسکے لیے گھر
مین عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَنْ صَلَّاهُنَّ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ
قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بارہ رکعتین ہین جو اونکو پڑھیگا اوسکے
لیے ایک گھر بنایا جاویگا جنت مین چار ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو عصر سے پہلے اور دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے عَنْ

اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ ترجمہ

اُم حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بارہ رکعتین پڑھے اللہ اوس کے لئے ایک گھر بناویگا جنت

مین چار ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو عصر سے پہلے اور دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ

مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ترجمہ اُم حبیبہ سے روایت ہے

اونہوں نے کہا جس شخص نے رات دن مین بارہ رکعتین پڑہین فرض کے سوا اوس نے اپنا گھر جنت مین بنایا چار ظہر سے پہلے

اور دو ظہر کے بعد اور دو عصر سے پہلے اور دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ ترجمہ اُم حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے رات دن مین بارہ رکعتین پڑہین اوس نے اپنا گھر بنایا جنت مین عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ

قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَالنَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے

اونہوں نے کہا جس شخص نے رات دن مین بارہ رکعتین پڑہین سوا فرض کے اوسکے لیے بنایا جاویگا ایک گھر جنت مین -

عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ عَزَّ وَجَلَّ

بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے جس شخص نے رات دن مین بارہ رکعتین پڑہین سوا فرض کے اللہ تعالی اوسکے لیے ایک

گھر بناویگا جنت مین عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ اَنَّهُ مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ ترجمہ

ام حبیبہ نے کہا جو شخص ایکدن مین بارہ رکعتین پڑہے اوس کے لیے ایک گھر بنایا جاویگا جنت مین عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيْضَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ اَوْ بُنِيَ لَهُ

بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایکدن مین بارہ رکعتین پڑہے سوا فرض کے

تو اللہ اوسکے لیے ایک گھر بناویگا یا اوسکے لئے ایک گھر بنایا جاویگا جنت مین عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے رسول

اللہ صلعم نے فرمایا جو شخص بارہ رکعتین پڑہے ایک دن رات مین اللہ تعالی اوس کے لیے ایک گھر بناویگا جنت مین عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ

قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے اونہوں نے کہا جو شخص

ایکدن مین بارہ رکعتین پڑہے اوسکے واسطے ایک گھر بنایا جاویگا جنت مین عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيْضَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک دن مین بارہ رکعتین پڑہے سوا فرض کے اوسکے لیے اللہ ایک گھر جنت مین بناویگا عَنْ

حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ لَمَّا نُزِلَ بِعَنْبَسَةَ جَعَلَ يَتَضَوَّرُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ رَكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ ترجمہ حسان بن عطیہ سے روایت ہے جب عنبسہ کی وفات قریب ہوئی تو وہ تڑپ رہے تھے لوگون نے اون سے کہا (یعنی اونکو تسکین دی) اونہون نے کہا میں نے ام حبیبہ سے سنا جو بی بی تھین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ نے فرمایا جو شخص چار رکعتین پڑھے ظہر سے پہلے اور چار ظہر کے بعد اللہ اوسکا گوشت حرام کریگا جہنم پر اوس روز سے میں نے اونکو نہیں چھوڑا جب سے سُنا عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ حَبِيبَهَا أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهَا مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَتَمَسُّ وَجْهَهُ النَّارُ أَبَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی تھین کہ اونکے حبیب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے فرمایا جو بندہ مسلمان چار رکعتین پڑھے ظہر کے بعد تو جہنم کی آگ اگر خدا چاہے اوسکے منہ سے نہ لگیگی کبھی عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص چار رکعتین ظہر سے پہلے پڑھے اور چار رکعتین ظہر کے بعد اللہ اوس کو حرام کریگا جہنم پر عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ أَخَذَهُ أَمْرٌ شَدِيدٌ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى النَّارِ ترجمہ محمد بن ابی سفیان سے روایت ہے جب اونکو موت آئی تو بڑی بیقراری ہوئی اونہون نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ام حبیبہ بنت ابی سفیان نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص محافظت کرے ظہر سے پہلے چار رکعتون پر اور ظہر کے بعد چار رکعتون پر تو حرام کریگا اللہ اوسکو جہنم پر عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چار رکعتین پڑھے ظہر سے پہلے اور چار ظہر کے بعد اوس کو جہنم کی آگ نہ لگیگی

آخر كِتَابُ الصَّلٰوة تمام ہوئی کتاب نماز کی

بَابُ تَمَنِّي الْمَوْتِ

موت کی آرزو کرنا کیسا ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آرزو نہ کرے تم مین سے موت کی اسلیے کہ وہ نیک ہے تو شاید زیادہ نیکی کرے اور جو بد ہے تو شاید بدی سے توبہ کرے (بہر حال جینا بہتر ہے اوس کے لیے) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَعِيشَ يَزْدَادُ خَيْرًا وَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ

سنن نسائی ختم ہے حبیبی طلا ... [illegible]

أَنْ يَسْتَعْتِبَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم مین سے موت کی آرزو نہ کرے اسلیے کہ اگر وہ نیک ہے تو شاید جیے اور بہلائی زیادہ کرے اور گنہگار ہے تو شاید توبہ کرے عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ بِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَلَكِنْ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِنْ كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم مین سے موت کی آرزو نہ کرے اوس مصیبت سے جو دنیا مین اوسکو پہونچے لیکن یون کہے یا اللہ جلا مجھکو جبتک جینا میرے لیے بہتر ہو اور مار مجھکو اگر مرنا میرے لیے بہتر ہو

الدُّعَاءُ بِالْمَوْتِ موت کی دعا کرنا کیسا ہے عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ وَلَا تَتَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا لَا بُدَّ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت دعا کرو موت کے لیے اور مت آرزو کرو موت کی اگر ضرور دعا کرنا چاہو تو یون کہو یا اللہ جلا مجھکو جبتک جینا میرے لیے بہتر ہے اور مار مجھکو جب مرنا میرے لیے بہتر ہو عَنْ قَيْسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ دَعَوْتُ بِهِ ترجمہ قیس سے روایت ہے مین خباب پاس گیا اونہون نے اپنے پیٹ پر سات داغ لیے تہے وہ کہنے لگے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع نکیا ہوتا تو مین دعا کرتا موت کی درد شدت اور تکلیف سے

كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ موت کی بہت یاد کرنا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت یاد کرو لذتون کی مٹانیوالی اور کاٹنے والی کو ف یعنے موت کی فایدہ اوسکا یہہ ہے کہ انسان موت کو یاد کرکے نیک کامون مین جلدی کوشش کرتا ہے اور بُری کامون سے توبہ کرتا ہے اور دوسری یہہ کہ اکثر وقت غفلت اور خوشی مین گذرتا ہے پھر اگر کسی وقت فکر اور رنج ہو تو رنج کی عادت جاتی رہے گی اور جب ایک بارگی کوئی رنج ہوگا تو ہلاکت کا خوف ہے اسی واسطے انسان کے لیے ضرور ہے کہ وہ خوشی اور رنج دونو کا مزہ اوٹہاتا رہے تیسری یہہ کہ موت کی یاد اکثر فکر و رنج مٹاتی ہے اور دنیا کے رنجون جیسے افلاس تنگدستی یا اور اسباب سے ہون دور کرتی ہے اور رشک و حسد کی مادے کو قطع کرتی ہے عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے جب تم مریض کے پاس جاؤ (یعنے جو بیمار موت کے قریب ہو) تو اچہی بات کہو (یعنے دعا کرو اوس کے لیے مغفرت کی) اس لیے کہ فرشتے آمین کہتے ہین تمہاری بات پر جب ابوسلمہ میرے خاوند مرگئے مین نے کہا یا رسول اللہ مین کیا کہون آپنے فرمایا کہہ یا اللہ بخشدے ہم کو اور اوسکو اور اوس کے بعد اوس سے بہتر بدلہ دے تو اللہ نے اوس کے بعد مجھکو دیا محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کو (جو بہتر ہیں ابو سلمہ سے یعنی اپنے مجھ سے نکاح کیا) **باب** فی تلقین المیت میت کو سکھلانا **عن**
ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقنوا موتاکم لا الہ الا اللہ ترجمہ ابو سعید سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سکھلاؤ اپنے مردوں کو (یعنی جو مرنے کے قریب ہوں) لا الہ الا اللہ **ف** یعنی اس کلمہ
طیبہ کو اوس وقت پڑھو تاکہ وہ بھی سنکر پڑھنے لگیں **عن** عائشة قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقنوا
موتاکم لا الہ الا اللہ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **باب** علامة موت المؤمن مومن کی مرنے کی نشانی **عن**
ابن بریدة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الموت المؤمن بعرق الجبين ترجمہ بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا مرنا پیشانی کے پسینے سے ہوتا ہے **ف** یعنی مسلمان پر مرتے وقت اتنی شدت ہوتی ہے
کہ پیشانی پر پسینا آجاتا ہے اور یہ سختی اس لیے ہوتی ہے کہ اوسکے گناہ دنیا میں مٹ جاویں اور وہ اللہ کے پاس پاک اور صاف ہو کر ہو
جاوے **عن** بریدة انه سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول المؤمن یموت بعرق الجبين ترجمہ بریدہ سے
روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان مرتا ہے پیشانی کے پسینے سے **شدة**
الموت موت کی سختی کا بیان **عن** عائشة قالت مات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانه لبین حاقنتی
وذاقنتی فلا اکره شدة الموت لاحد ابدا بعد ما رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ حضرت عائشہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات میری ہنسلی اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوئی (یعنی میں آپکو دیکھ رہی تھی) اب میں
کسی کے لیے موت کی سختی برا نہیں سمجھتی جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا **ف** کہ آپ پر موت کی
بہت سختی ہوئی پس معلوم ہوا کہ موت کی سختی کچھ برائی کی دلیل نہیں ہے بلکہ بہتر ہے اور باعث ہے ترقی درجات اور مغفرت
ذنوب کی **الموت** یوم الاثنين پیر کے دن مرنا **عن** انس قال آخر نظرة نظرتها الى رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کشف الستارة والناس صفوف خلف ابی بکر رض فاراد ابو بکر ان یرتد فاشار الیهم ان
امکثوا والقى السجف وتوفى من آخر ذلك اليوم وذلك يوم الاثنين ترجمہ انس سے روایت ہے میں نے آخر
بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نے پردہ اوٹھایا اور لوگ ابو بکر کے پیچھے صف باندھے ہوئے تھے ابو بکر نے چاہا
پیچھے ہٹنا آپ نے اشارہ کیا اپنی جگہ پر رہو اور پردہ ڈال دیا پھر اوسی روز اخیر دن میں آپکا انتقال ہوا اور وہ پیر کا دن تھا
الموت بغير مولده وطن کے سوا اور کہیں مرنے کی فضیلت **عن** عبد اللہ بن عمرو قال مات رجل بالمدينة
ممن ولد بها فصلى عليه رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال يا ليته مات بغير مولده قالوا ولم
ذاك يا رسول اللہ قال ان الرجل اذا مات بغير مولده قيس له من مولده الى منقطع اثره في الجنة ترجمہ
عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے ایک شخص جو مدینہ کی پیدائش تھا مدینے میں مرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس پر نماز پڑھی
پھر فرمایا کاش کہ وہ اور کہیں مرتا لوگوں نے عرض کیا کیوں یا رسول اللہ آپنے فرمایا آدمی جب سوا اپنے وطن کے اور کہیں مرتا ہے تو اوس

کی جنت میں زمین سے جاتی ہے پیدائش کیجگہ سے لیکر اوسکی خبر یا نوبت کی نشان تک (یعنو مرنیکی جگہتک) **ف** اس حدیث
سے فضیلت مسافرت اور غربت کی معلوم ہوئی جب وہ بُری کام کیلئے نہو بلکہ جہاد کیلئے ہو یا اپنے لڑکون بالون کی معاش پیدا کرنے
کیلئے **باب** مَا يَلْقَى بِهِ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْكَرَامَةِ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِهِ مرنے کیوقت مومن کی کیسی عزت ہوتی ہے **عن**
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيرَةٍ بَيْضَاءَ فَيَقُولُونَ
اُخْرُجِي رَاضِيَةً مَرْضِيًّا عَنْكِ إِلَى رَوْحِ اللّٰهِ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَأَطْيَبِ رِيحِ الْمِسْكِ حَتَّى
أَنَّهُ لَيُنَاوِلُهُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ السَّمَاءِ فَيَقُولُونَ مَا أَطْيَبَ هٰذِهِ الرِّيحَ الَّتِي جَاءَتْكُمْ مِنَ
الْأَرْضِ وَيَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَهُمْ أَشَدُّ فَرَحًا بِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِغَائِبِهِ يَقْدَمُ عَلَيْهِ فَيَسْأَلُونَهُ مَاذَا
فَعَلَ فُلَانٌ فَيَقُولُونَ دَعُوهُ فَإِنَّهُ كَانَ فِي غَمِّ الدُّنْيَا فَإِذَا قَالَ أَمَا أَتَاكُمْ قَالُوا ذُهِبَ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَاوِيَةِ
وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ فَيَقُولُونَ اُخْرُجِي سَاخِطَةً مَسْخُوطًا عَلَيْكِ إِلَى عَذَابِ اللّٰهِ
عَزَّ وَجَلَّ فَتَخْرُجُ كَأَنْتَنِ رِيحِ جِيفَةٍ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ الْأَرْضِ فَيَقُولُونَ مَا أَنْتَنَ هٰذِهِ الرِّيحَ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ
أَرْوَاحَ الْكُفَّارِ **ترجمہ** ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مومن کی موت نزدیک ہوتی ہے تو فرشتے
رحمت کے سفید ریشمی کپڑا لیکر آتے ہین اور کہتے ہین نکل راضی ہے تو اللہ سے اور اللہ تجھسے راضی ہے اللہ کی رحمت کیطرف اور اوس
کی رزق کیطرف اور اپنے پروردگار کیطرف جو غصے نہین ہے (یہ فرشتے روح سے کہتے ہین) پھر وہ نکلتی ہے جیسے عمدہ خوشبو دار مشک اور
ہاتھون ہاتھ فرشتے اوس کو اوٹھاتے ہین اور آسمان کے دروازے پر لیجاتے ہین اور کہتے ہین کیا خوشبو ہے یہہ جو زمین سے آئی پھر اوس کو
لاتے ہین اور مومنون کی روحون پاس وہ خوش ہوتی ہین اوس سے زیادہ جو تم کو کسی گئی ہوئی شخص کے آنے سے ہوتی ہے اور اوس سے پوچھتی
ہین فلان شخص (یعنے جسکو وہ دنیا مین چھوڑ گئی تہی) اب کیسے کام کرتا ہے پھر روحین کہتی ہین ابہی ٹھیرو چھوڑ دو اسکو دنیا کے غم مین تہا
بیدرد کہتی ہے کیا وہ شخص تمہارے پاس نہین آیا (وہ تو مر گیا تہا) روحین کہتی ہین وہ دوزخ مین گیا ہوگا اور کافر کی جب موت
آتی ہے تو عذاب کے فرشتے ایک ٹاٹ کا ٹکڑا لیکر آتے ہین اور کہتے ہین نکل تو ناراض ہے اللہ سے اور اللہ تجھسے ناراض ہے اللہ کے عذاب
کیطرف پھر وہ نکلتی ہے جیسے سڑی مردار کی بو یہانتک کہ زمین کے دروازے پر لاتے ہین (یہ وہی ہے جہان سے آسمان کی حد شروع ہوتی
ہے یا نیچے ہے اسفل السافلین مین) اور کہتے ہین کیا بدبو ہے پھر لیجاتے ہین اوسکو کافرون کی روحون مین **فيمن أحب**
لقاء الله اللہ کی ملاقات جو شخص چاہے **عن** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ
أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ قَالَ شُرَيْحٌ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُ
أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا إِنْ كَانَ كَذٰلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا قَالَتْ وَمَا ذَاكَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ
لِقَاءَهُ وَلٰكِنْ لَيْسَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَتْ قَدْ قَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ

بِالَّذِي تَذْهَبُ إِلَيْهِ وَلَكِنْ إِذَا طَمَحَ الْبَصَرُ وَحَشْرَجَ الصَّدْرُ وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ فَعِنْدَ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ
أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو شخص اللہ سے ملنا چاہے گا اللہ اس سے ملنا چاہے گا اور جو شخص اللہ سے ملنا برا جانے اللہ بھی اس سے ملنا برا جانتا ہے شریح
نے کہا میں حضرت عائشہؓ پاس گیا اور عرض کیا اے ام المومنین ابوہریرہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث
بیان کی ہے اگر ایسا ہو تو ہم سب تباہ ہو جاویں گے انہوں نے پوچھا کیا میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو شخص اللہ سے ملنا چاہے اللہ بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو برا جانے اللہ بھی اس کی ملاقات کو
برا جانتا ہے لیکن ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو موت کو برا نہ جانے حضرت عائشہؓ نے کہا بیشک یہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں جو تم سمجھے ہو بلکہ مطلب یہ ہے جب بینائی مٹ جاوے اور چھاتی میں دم آ
جاوے اور رونگٹے بدن پر کھڑے ہو جاویں اس وقت جو اللہ سے ملنا چاہے اللہ بھی اس سے ملنا چاہے گا اور جو اللہ سے ملنا نہ چاہے
اللہ بھی اس سے ملنا نہ چاہے گا یعنی جب موت قریب ہوتی ہے اس وقت مومن کو خوشی ہوتی ہے اللہ سے ملنے کی لیے اور کافر
بہت ڈرتا ہے اور گھبراتا ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا أَحَبَّ
عَبْدِي لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب کوئی بندہ میرا مجھ سے ملنا چاہتا ہے میں بھی اس سے ملنا چاہتا ہوں
اور جب وہ میرا ملنا برا جانتا ہے میں بھی اس سے ملنا برا جانتا ہوں عَنْ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ ترجمہ عبادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی ملاقات چاہے گا اللہ بھی اس سے ملنا چاہے گا اور جو اللہ سے ملنے کو برا جانے گا اللہ بھی اس سے ملنے
کو برا جانے گا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ
كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَزَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللَّهِ كَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ
كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهِ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَمَغْفِرَتِهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ وَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ
وَإِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ ترجمہ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم نے فرمایا جو شخص اللہ سے ملنا چاہتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنا برا جانتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا
برا جانتا ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اللہ سے ملنا کیا ہے موت سے ملنا اور موت سے ملنا تو ہر شخص ہم میں سے برا جانتا ہے آپ نے فرمایا
نہیں یہ مرتے وقت ہے جب کسی وقت کسی کو خوشخبری دی جاتی ہے اللہ کی رحمت اور مغفرت کی ساتھ تو وہ اللہ سے ملنا چاہتا ہے اور اللہ
بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جب کسی کو خبر دی جاتی ہے اللہ کے عذاب کی تو وہ اللہ سے ملنا برا جانتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنا برا جانتا
ہے تَقْبِيلُ الْمَيِّتِ میت کو بوسہ دینا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے ابو بکر صدیق رضہ نے بوسہ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کے
بیچمین اور آپ کی وفات ہو چکی تھی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ
مَيِّتٌ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے اور حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے ابو بکر صدیق نے بوسہ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو اور آپ کی وفات ہو چکی تھی عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَقْبَلَ عَلٰى فَرَسٍ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ حَتّٰى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ
فَلَمْ يُكَلِّمِ النَّاسَ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ
عَنْ وَجْهِهِ فَاَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ فَبَكٰى ثُمَّ قَالَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاللّٰهِ لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ اَبَدًا اَمَّا الْمَوْتَةُ
الَّتِيْ كُتِبَتْ عَلَيْكَ فَقَدْ مِتَّهَا ترجمہ حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے ابو بکر صدیق رضہ ایک گھوڑے پر آئے اپنے مکان سے جو
سنح میں تہا (سنح ایک موضع کا نام ہے اطراف مدینے میں) یہانتک کہ اوترے اور مسجد میں گئے اور کسی سے بات نہیں کی اور حضرت
عائشہ کی حجرے میں گئے اوسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مخطط (یعنی لکیروں دار جسمین سرخ یا سیاہ لکیرین تہین)
چادر سے ڈھانپ دیا تہا اور آپ کی وفات ہو چکی تھی) ابو بکر نے آپکا منہ کہولا اور جہک پڑے آپ پر اور بوسہ دیا اور رونے لگے پہر
کہا فدا ہون آپ پر باپ میرے قسم اللہ کی اللہ آپ کو دوبارہ نہ مارے گا ف یعنی اب اسکے بعد آپ کو موت نہیں ہے بلکہ ہمیشہ
حیات ہے اور اللہ جل جلالہ کی رحمت اور عنایت اور الطاف میں آپ ہمیشہ زندہ رہیں گے جنہیں ف لیکن جو موت آپکے لیے
لکھی گئی تھی وہ ہو چکی **تَسْجِيَةُ الْمَيِّتِ** میت کو ڈھانپ دینا عَنْ جَابِرٍ يَقُوْلُ جِيْءَ بِاَبِيْ يَوْمَ اُحُدٍ قَدْ
مُثِّلَ بِهِ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سُجِّيَ بِثَوْبٍ فَجَعَلْتُ اُرِيْدُ اَنْ اَكْشِفَ عَنْهُ
فَنَهَانِيْ قَوْمِيْ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ فَلَمَّا رُفِعَ سَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ فَقَالُوْا هٰذِهِ
بِنْتُ عَمْرٍو اَوْ اُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلَا تَبْكِيْ اَوْ فَلِمَ تَبْكِيْ مَا زَالَتِ الْمَلٰئِكَةُ تُظِلُّهُ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رُفِعَ ترجمہ جابر بن عبد اللہ
انصاری سے روایت ہے میرے باپ کو احد کی دن لائے اور کافروں نے اونکے ساتھہ مثلہ کیا تہا (یعنی اون کے کان ناک کاٹ ڈالے تہے)
تو سامنے رکہی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اون پر ایک کپڑا ڈھنپا ہوا تہا میں نے قصد کیا کہولنے کا لوگوں نے مجہے منع
کیا اس خیال سے کہ یہ بیٹا ہے باپ کو اس حال میں دیکھکر زیادہ بیقرار نہ ہو پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا وہ اوٹہائے
گئے جب اونکو اوٹہایا تو ایک عورت کے رونے کی آواز سنی آپنے پوچھا یہ کون ہے لوگوں نے کہا عمرو کی بیٹی یا بہن آپنے فرمایا
مت رو یا کیوں روتی ہے فرشتے اپنے پروں سے اوسپر سایہ کیے ہے یہانتک کہ وہ اوٹہا یا گیا **فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ**
میت پر رونا کیسا ہے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَتْ بِنْتٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَغِيْرَةٌ فَاَخَذَهَا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهَا اِلٰى صَدْرِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَيْهَا فَقُبِضَتْ وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ اُمُّ اَيْمَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اُمَّ اَيْمَنَ اَتَبْكِيْنَ وَرَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكِ فَقَالَتْ مَا لِيْ لَا اَبْكِيْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَسْتُ أَبْكِي وَلٰكِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ بِخَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ يُنْزَعُ نَفْسُهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چھوٹی لڑکی مرنے لگی آپ نے اوسکو اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا پھر دونوں ہاتھ اپنے اوسپر رکھدیے وہ مرگئی آپ کے سامنے ام ایمن رونے لگیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ام ایمن تم روتی ہو اور میں تمہارے پاس موجود ہوں ام ایمن نے کہا میں کیوں نہ روؤں جب اللہ کے رسول روتے ہیں آپنے فرمایا میں روتا نہیں لیکن یہ اللہ کی رحمت ہے (یعنی آہستہ رونا اور صرف آنسو نکلنا اللہ کا رحم ہے بندے پر) پھر آپنے فرمایا مسلمان کے ہر حال میں بہتری ہے اوسکی جان نکلتی ہے پسلیوں سے لیکن وہ اللہ جل جلالہ کا شکر کرتا ہے عَنْ أَنَسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بَكَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ فَقَالَتْ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ نَنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ ترجمہ انس سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا آپ پر روئیں اور کہنے لگیں ہائے باپ میرے تم اپنے پروردگار سے نزدیک ہوگئے ای باپ میں تمہاری موت کی خبر جبرئیل کو پہنچاتی ہوں ای باپ میرے تمہارا ٹھکانا جنت الفردوس میں ہے عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أَكْشِفُ عَنْ وَجْهِهِ وَأَبْكِي وَالنَّاسُ يَنْهَوْنِي وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِي وَجَعَلَتْ عَمَّتِي تَبْكِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ ترجمہ جابر سے روایت ہے میرے باپ مارے گئے احد کی لڑائی میں تو میں اونکا منہ کھولتا اور روتا لوگ مجھے منع کرتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع نہ کرتے اور میری پھوپھی بھی اونکو روتی آپنے فرمایا مت رو اوسپر فرشتے اوسپر اپنے بازوؤں سے سایہ کیے رہے یہانتک کہ تم نے اوسکو اوٹھایا

النَّهْيُ عَنِ الْبُكَاءِ

کو نسا رونا منع ہے عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَعُودُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ عَلَيْهِ فَصَاحَ بِهِ فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ غُلِبْنَا عَلَيْكَ أَبَا الرَّبِيعِ فَصِحْنَ النِّسَاءُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يُسَكِّتُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِذَا وَجَبَتْ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ قَالُوا وَمَا الْوُجُوبُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْمَوْتُ قَالَتِ ابْنَتُهُ إِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ شَهِيدًا قَدْ كُنْتَ قَضَيْتَ جِهَازَكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَوْقَعَ أَجْرَهُ عَلَيْهِ عَلَى قَدْرِ نِيَّتِهِ وَمَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ قَالُوا الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْحَرَقِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدَةٌ ترجمہ جابر بن عتیک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن ثابت کی عیادت (بیمار پرسی) کو آئے دیکھا تو بیماری اون پر غالب ہے آپ نے اونکو زور سے پکارا اونہوں نے جواب نہ دیا آپنے فرمایا انا للہ وانا الیہ راجعون اور فرمایا ہم مغلوب ہوگئے تمہارے ابو الربیع (ابو الربیع کنیت ہے عبد اللہ بن ثابت کی یعنی تقدیر بیماری ہمارے اوپر غالب

ہوگئی ہم تو تمہاری زندگی چاہتے تھے لیکن تقدیر میں موت ہے یہہ سنکر عورتوں نے چیخ ماری اور رونے لگیں ابن عتیک اونکو چپ کرانے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دے اونکو جب واجب ہو جاوے اوسوقت کوئی نہ روئے لوگوں نے عرض کیا واجب ہونا کیا ہے یا رسول اللہ فرمایا مر جانا اون کی بیٹی نے کہا مجھکو امید تھی تم شہید ہوگے اسلیے کہ تم سب سامان جہاد کا تیار کر چکے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے اونکو ثواب دیا اون کی نیت کے موافق تم شہادت کسکو سمجھتے ہو لوگوں نے کہا اللہ کی راہ میں مارے جانے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہادت سات طرح سے ہوتی ہے سوا قتل فی سبیل اللہ کے جو شخص طاعون سے مرے وہ شہید ہے جو شخص پیٹ کے عارضے سے مرے وہ شہید ہے جو شخص ڈوب کر مرے وہ شہید ہے جو عمارت میں دبکر مرے وہ شہید ہے جو ذات الجنب کے عارضے سے مرے وہ شہید ہے جو جلکر مرے وہ شہید ہے جو عورت جننے میں مرے وہ شہید ہے یا جننے کے بعد مرے

عن عائشة قالت لما اتى نعي زيد بن حارثة وجعفر بن ابي طالب وعبد الله بن رواحة جلس رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرف فيه الحزن وانا انظر من صئر الباب فجاءه رجل فقال ان نساء جعفر يبكين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انطلق فانههن فانطلق ثم جاء فقال قد نهيتهن فابين ان ينتهين فقال انطلق فانههن فانطلق ثم جاء فقال قد نهيتهن فابين ان ينتهين قال فانطلق فاحث في افواههن التراب فقالت عائشة فقلت ارغم الله انف الابعد انك والله ما تركت رسول الله صلى الله عليه وسلم وما انت بفاعل

ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے جب زید بن حارثہ اور جعفر بن ابی طالب اور عبد اللہ بن رواحہ کے مارے جانے کی خبر آئی (غزوہ موتہ میں جو سنہ ۱۲ ہجری میں واقع ہوا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور رنج آپکو معلوم ہوتا تھا میں دیکھ رہی تھی سوراخ دروازہ سے اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا جعفر کی عورتیں روتی ہیں آپنے فرمایا جا اونکو منع کر وہ گیا پھر آیا اور بولا میں نے منع کیا وہ نہیں مانتیں آپنے فرمایا جا اور اونکو منع کر وہ گیا پھر آیا اور بولا میں نے منع کیا وہ نہیں مانتیں آپنے فرمایا جا اونکے منہ میں مٹی ڈال حضرت عائشہ نے کہا میں بولی اسکی ناک کو اللہ مٹی لگاوے (یعنے وہ ذلیل ہو) جو خدا کی رحمت سے دور ہے قسم خدا کی تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ چھوڑا اور تو کرنیوالا نہیں **ف** یعنی کسطرح بار بار نہیں آتا بار بار آکر کہتا ہے پھر جو آپ فرماتے ہیں اوسکو بجا نہیں لاتا چاہیے ڈانٹ ڈپٹ کر عورتوں کو چپ کراتا وہ تجھسے نہیں ہو سکتا اور شاید وہ عورتیں چلا کر روتی ہونگی اسلیے آپنے منع کیا پھر تیسری بار میں فرمایا اون کے منہ میں مٹی ڈال یعنے زور سے انکو منع کر چلانے سے

عن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الميت يعذب ببكاء اهله عليه ترجمہ حضرت عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردے کو عذاب ہوتا ہے اوسکے گھر والوں کے رونے سے

عن محمد بن سيرين يقول ذكر عند عمران بن الحصين الميت يعذب ببكاء الحي فقال عمران قاله رسول الله صلى الله عليه وسلم ترجمہ محمد بن سیرین سے روایت ہے عمران بن حصین کے پاس ذکر ہوا کہ مردے پر عذاب ہوتا ہے زندہ کے رونے سے عمران نے کہا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **ف** حضرت عائشہ نے کہا یہ فرمانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مخصوص تھا ایک واقعہ کیواسطے یعنی ایک یہودی عورت کے وارث اوسپر روتے تھے آپنے فرمایا یہ تو اوسپر روتے ہیں اور اوسپر قبر میں عذاب ہو رہا ہے

اَلنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ میت پر نوحہ کرنا کیسا ہی (یعنی مردے پر چلا کر رونا اور اُسکے اوصاف کا بیان کرنا) عَنْ قَيْسِ بْنِ
عَاصِمٍ قَالَ لَا تَنَاحُوْا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ ترجمہ قیس بن عاصم سے روایت ہے انہوں
نے کہا مجھپر نوحہ کرنا اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نوحہ نہیں ہوا عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ اَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ حِيْنَ بَايَعَهُنَّ اَنْ لَا يَنُحْنَ فَقُلْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ نِسَاءً اَسْعَدْنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَنُسْعِدُهُنَّ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِسْعَادَ فِي الْاِسْلَامِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جب عورتوں سے بیعت لی تو اقرار کرایا نوحہ کرنے کا انہوں نے کہا یا رسول اللہ بعضی عورتوں نے ہمارے ساتھ کی ہے جاہلیت کے
زمانے میں (یعنی رونے پیٹنے میں شریک ہوئی ہیں) ہم بہی اُنکی مدد کریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بات اسلام
میں نہیں ہو سکتی عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ
عَلَيْهِ ترجمہ حضرت عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مردے کو عذاب ہوتا ہے قبر میں
جب لوگ اوسپر نوحہ کرتے ہیں عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ
اَرَاَيْتَ رَجُلًا مَاتَ بِخُرَاسَانَ وَنَاحَ اَهْلُهُ عَلَيْهِ هٰهُنَا اَكَانَ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ صَدَقَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَبْتَ اَنْتَ ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہے انہوں نے کہا مردے کو عذاب ہوتا ہے اوسکے
گھر والوں کے چلا کر رونے سے ایک شخص بولا کیا اگر کوئی خراسان (ایک ولایت کا نام ہے ایران میں) میں مرے اور اوسکے گھر والے
یہاں اوسپر نوحہ کریں تو اوسکو عذاب ہوگا اوسکے گھر والوں کے نوحہ کرنے سے (یہ امر قیاس سے بعید ہے) عمران نے کہا رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے اور تو جھوٹا ہے (یہی جواب ہے اوس شخص کا جو قیاس کو حدیث کے سامنے لاوے) عَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ
وَهِلَ اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَالَ اِنَّ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ لَيُعَذَّبُ وَاِنَّ اَهْلَهُ يَبْكُوْنَ
عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَاَتْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مردے پر عذاب ہوتا ہے اوسکے گھر والوں کے رونے سے یہ حضرت عائشہ سے بیان کیا گیا اونہوں نے کہا بہول گئے عبد اللہ بن عمر
اصل یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر پر گزرے اور فرمایا اس قبر والے پر عذاب ہوتا ہے اور اس کے گہر والے اوسپر روتے
ہیں پہر اس آیت کو پڑہا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى **ف** یعنی کوئی دوسرے کا بوجہ نہ اوٹہاویگا پہر کیا وجہ ہے کہ اوس کے رونے
سے مردے پر عذاب ہو جواب یہ ہے کہ مردے کا قصور اوسکے عذاب کا باعث ہے اس لئے کہ جب وہ جانتا تہا کہ میرے گہر والوں کی جہالت
کو تو کیوں نہیں وصیت کی کہ مجہپر نوحہ نہ کرنا چلا کر نہ رونا عَنْ عَائِشَةَ ذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمَيِّتَ
لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَمَا اِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلٰكِنَّهُ نَسِيَ اَوْ اَخْطَاَ
اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ يُبْكٰى عَلَيْهَا فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ

ترجمہ ام المؤمنین عائشہؓ کے سامنے ذکر ہوا کہ عبداللہ بن عمر کہتے تھے مردے کو عذاب ہوتا ہے زندے کے رونے سے انہوں نے کہا رحم کرے اللہ
ابو عبدالرحمان پر (کنیت ہے عبداللہ بن عمر کی) وہ جھوٹ نہیں بولے لیکن بھول یا چوک گئے۔ اصل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم ایک یہودی عورت پر گذرے جسکے لوگ اوسپر رو رہے تھے تو آپنے فرمایا وہ تو اوسپر روتے ہیں اور اوسکو عذاب ہو رہا ہے عن
عائشۃ انما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ عز وجل یزید الکافر عذابا ببعض بکاء اھلہ
علیہ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ کافر کو عذاب زیادہ دیتا ہے اوسکے گھر والوں
کے رونیکے سبب عن ابن ابی ملیکۃ یقول لما ھلکت ام ابان حضرت مع الناس فجلست بین یدی عبد اللہ
بن عمر و ابن عباس فبکین النساء فقال ابن عمر الا تنھی ھؤلاء عن البکاء فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یقول ان المیت لیعذب ببعض بکاء اھلہ علیہ فقال ابن عباس قد کان عمر یقول بعض
ذلک خرجت مع عمر حتی اذا کنا بالبیداء رای رکبا تحت شجرۃ فقال انظر من الرکب فذھبت فاذا
صھیب واھلہ فرجعت الیہ فقلت یا امیر المؤمنین ھذا صھیب واھلہ فقال علی بصھیب فلما دخلت
المدینۃ اصیب عمر فجعل صھیب یبکی عندہ یقول وا اخیاہ وا اخیاہ فقال عمر یا صھیب لا تبک فانی
سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان المیت لیعذب ببعض بکاء اھلہ علیہ قال فذکرت
ذلک لعائشۃ فقالت اما واللہ ما تحدثون ھذا الحدیث عن کاذبین مکذبین ولکن السمع یخطئ وان
لکم فی القرآن ما یشفیکم ولا تزر وازرۃ وزر اخری ولکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان
اللہ لیزید الکافر عذابا ببکاء اھلہ علیہ ترجمہ ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے جب ام ابان گذر گئیں تو میں لوگوں کے ساتھ
موجود تھا اور عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس کے بیچ میں بیٹھا تھا عورتیں رو رہی تھیں عبداللہ بن عمر نے کہا تم انکو منع نہیں
کرتے رونے سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مردے کو عذاب ہوتا ہے اوسکے گھر والوں کے رونے سے ابن عباس
نے کہا عمرؓ بھی ایسا ہی کہتے تھے ایکبار میں عمرؓ کے ساتھ نکلا جب بیداء (ایک مقام کا نام ہے درمیان مکے اور مدینے کے) میں پہنچے
تو کچھ سوار ایک درخت کے تلے دیکھا مجھسے کہا دیکھو یہ سوار کون ہیں میں گیا دیکھا تو صہیب اور اون کے گھر والے ہیں میں لوٹا اور کہا اے
امیر المؤمنین یہ صہیب اور اون کے گھر والے ہیں حضرت عمر نے کہا میرے پاس لے آؤ صہیب کو جب ہم مدینے میں پہنچے تو حضرت عمر زخمی کیے گئے
(یعنی ابو لولو ملعون نے آپ کو مارا) صہیب اون کے پاس رونے لگے اور کہنے لگے ہائے میرے دوست ہائے میرے بھائی عمرؓ نے کہا مت رو
اسلیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مردے کو عذاب ہوتا ہے اوسکے گھر والوں کے رونے سے ابن عباس نے کہا میں
نے یہ حضرت عائشہ سے بیان کیا اونہوں نے کہا قسم خدا کی تم یہ حدیث جھوٹوں اور جھٹلانیوالوں سے روایت نہیں کرتے (یعنی جن لوگوں
نے یہ حدیث بیان کی ہے وہ سچے ہیں) لیکن سننے میں غلطی ہوتی ہے اور قرآن میں وہ بات موجود ہے جس سے تمہاری تسکین ہو اللہ تعالے
فرماتا ہے ولا تزر وازرۃ وزر اخری یعنی کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اوٹھاویگا) لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا ہے کہ اللہ تعالی

کافر کو عذاب زیادہ کریگا اوسکے گہر والون کے رونے سے ف مگر اس صورت مین بہی آیت کی مخالفت باقی ہے گی اور شاید مراد
وہ کافر ہو جو اپنے اوپر رونے پیٹنے کا حکم کر جاوے باب الرُّخْصَةِ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ رونے کی اجازت مردے پر

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ آلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ عَلَيْهِ
فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَ
الْقَلْبُ مُصَابٌ وَالْعَهْدُ قَرِيبٌ ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل مین سے ایک شخص
مرگیا (یعنی حضرت زینب صاحبزادی آپکی) عورتین جمع ہوکر رونے لگین حضرت عمر کہڑے ہوئے اور منع کرنے لگے اور ہانکنے لگے
رسول اللہ صلعم نے فرمایا جانے دے اے عمر اسلیے کہ آنکھ رونیوالی ہے اور دل پر رنج ہے اور زمانہ مرنے کا نزدیک ہے ف آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی رونیکی اسلیے کہ وہ آہستہ روتی تہین اور اگر نہ روتین تو دل کا بخار آنکھون سے باہر نکلتا اور ایک مرض
پیدا کرتا دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ جاہلیت کیطرح چلانا اور پکار کر رونا منع ہے عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدُعَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم مین نہین ہے (یعنی مسلمان نہین ہے) وہ شخص جو گال پیٹے اور گریبان پہاڑے
اور جاہلیت کیطرح پکارے (یعنی میت پر نوحہ کرے) السَّلْقُ چلا کر رونا منع ہے عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ أُغْمِيَ
عَلَى أَبِي مُوسَى فَبَكَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ أَبْرَأُ إِلَيْكُمْ كَمَا بَرِئَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ
حَلَقَ وَلَا خَرَقَ وَلَا سَلَقَ ترجمہ صفوان بن محرز سے روایت ہے ابوموسی اشعری رض بیہوش ہوگئے لوگ رونے لگے اونہون نے کہا مین
بری ہوتا ہون تم سے (یعنی تمکو نصیحت کرتا ہون) جیسے بری ہوئے ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم مین سے نہین ہے جو سر منڈاوے
(یعنی مصیبت مین ہندؤن کیطرح) اور کپڑے پہاڑے اور چلا کر روئے ضَرْبُ الْخُدُودِ گالون پر مارنا منع ہے عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ
ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم مین سے نہین ہے وہ شخص جو گالونکو پیٹے اور گریبان
پہاڑے اور جاہلیت کیطرح پکارے الْحَلْقُ سر منڈانا مصیبت مین منع ہے عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ
قَالَا لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ تَصِيحُ قَالَا فَأَفَاقَ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبِرْكِ أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ
حَلَقَ وَخَرَقَ وَسَلَقَ ترجمہ عبد الرحمن بن یزید اور ابوبردہ سے روایت ہے جب ابوموسی اشعری کی بیماری سخت ہوئی تو اونکی
عورت آئین چلاتی ہوئین ابوموسے ہوش مین آئے اور کہا مین بیزار ہون اوس سے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیزار تہے دونون
نے کہا ابوموسی ہم مین سے حدیث بیان کرتے تہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مین بیزار ہون اوس شخص سے جو سر منڈاوے
اور کپڑے پہاڑے اور چلا کر روئے شَقُّ الْجُيُوبِ گریبان پہاڑنا منع ہے عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُیُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَی الْجَاهِلِیَّةِ ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں سے نہیں ہے جو شخص گال پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی طرح پکارے عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی
اَنَّهٗ اُغْمِیَ عَلَیْهِ فَبَکَتْ اُمُّ وَلَدٍ لَهٗ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ لَهَا اَمَا بَلَغَكِ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْنَا
هَا فَقَالَتْ قَالَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ سَلَقَ وَحَلَقَ وَخَرَقَ ترجمہ ابوموسیٰ سے روایت ہے وہ بیہوش ہوگئے اونکی لونڈی ام ولد یعنی
بچہ کی ماں رونے لگے جب اونکو ہوش آیا تو کہنے لگی کیا تم کو خبر نہیں پہنچی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے اوس سے پوچھا کیا
فرمایا وہ بولیں فرمایا نہیں ہے ہم میں سے جو چلا وے درمصیبت اوسکے اور سر منڈاوے اور کپڑے پھاڑے عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَلَا سَلَقَ وَلَا خَرَقَ ترجمہ ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
نہیں ہے ہم میں سے جو بال منڈاوے یا چلاوے یا کپڑے پھاڑے عَنِ الْقَرْثَعِ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ اَبُوْ مُوْسٰی صَاحَتِ امْرَاَتُهٗ فَقَالَ
اَمَا عَلِمْتِ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلٰی ثُمَّ سَکَتَتْ فَقِیْلَ لَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ اَیُّ شَیْءٍ قَالَ قَالَتْ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ حَلَقَ اَوْ سَلَقَ اَوْ خَرَقَ ترجمہ قرثع سے روایت ہے جب ابوموسیٰ بہت بیمار ہو
تو اونکی بی بی نے چیخ ماری ابوموسیٰ نے کہا تو نہیں جانتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا بولی ہاں کیوں نہیں جانتی
پھر چپ ہو رہی لوگوں نے اوس سے پوچھا کیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بولی تحقیق رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اوس شخص پر جو بال منڈاوے یا پکار کر چلاوے یا کپڑے پھاڑے الْاَمْرُ بِالْاِحْتِسَابِ وَالصَّبْرِ
عِنْدَ الْمُصِیْبَةِ جب مصیبت ہو تو صبر کرنیکا اور خدا سے اجر مانگنے کا حکم عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ اَرْسَلَتْ بِنْتُ النَّبِیِّ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَیْهِ اَنَّ ابْنِیْ قَدْ قُبِضَ فَاْتِنَا فَاَرْسَلَ یَقْرَاُ السَّلَامَ وَیَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰی
وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَ اللّٰهِ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَاَرْسَلَتْ اِلَیْهِ تُقْسِمُ عَلَیْهِ لَیَاْتِیَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهٗ سَعْدُ بْنُ
عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَاُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ وَزَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ فَرُفِعَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِیُّ
وَنَفْسُهٗ تَتَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَیْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذَا قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ یَجْعَلُهَا اللّٰهُ فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِهٖ
وَاِنَّمَا یَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ ترجمہ اسامہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت
زینب نے آپ پاس کہلا بھیجا کہ میرا لڑکا مرنیکو ہے آپ تشریف لائیے آپنے جواب میں کہلا بھیجا اللہ کا مال ہے جو لی اور جو دی اور
ہر چیز کی مدت اوسکے پاس مقرر ہے چاہیے صبر کرنا اور اللہ سے ثواب لگانا اونہوں نے پھر قسم دیکر کہلا بھیجا آپ تشریف لائے
اوسوقت آپ کھڑے ہوئے اور آپکے ساتھ سعد بن عبادہ اور معاذ بن جبل اور ابی بن کعب اور زید بن ثابت اور اور لوگ تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہ بچہ لایا گیا اوسکی سانس ٹوٹ رہی تھی آپ کی آنکھیں بھر آئیں سعد نے کہا یا رسول اللہ یہ
کیا ہے آپنے فرمایا یہ رحمت ہے جو اللہ اپنے بندوں کے دلوں میں رکھتا ہے اور اللہ بھی بندوں پر رحم کرتا ہے جو رحم کرتے ہیں عَنْ
اَنَسٍ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰی ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ

(حاشیہ: illegible)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبر وہی ہے جو صدمہ پہونچتے ہی ہو اور دیر کرکے تو سب کو صبر آ جاتا ہے عن قرة ان
رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم ومعه ابن له فقال اتحبه فقال احبك الله كما احبه ففقده
النبي صلى الله عليه وسلم فسأل عنه فقال ما يسرك ان لا تاتي بابا من ابواب الجنة الا وجدته عنده يسعى يفتح لك ترجمہ قرہ بن
سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اوسکے ساتھ اوسکا بیٹا تھا آپ نے پوچھا کیا تو اوسکو چاہتا ہے اوس نے
کہا اللہ آپکو چاہے جیسے میں اوسکو چاہتا ہوں پھر وہ لڑکا مرگیا آپ نے اوسکو نہ دیکھا اوسکے باپ سے پوچھا (معلوم ہوا وہ
مرگیا) آپ نے (اوسکے باپ سے) فرمایا کیا تو خوش نہیں ہوتا اس بات سے تو جس دروازے پر جنت کے جاویگا اپنے بچے کو پاویگا
وہ تیرے لیئے کوشش کریگا دروازہ کہولنے کی **ثواب من صبر واحتسب** جو شخص صبر کرے اور خدا سے اجر چاہے اوسکا
ثواب **عن** عمرو بن شعيب كتب الى عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي حسين يعزيه بابن له هلك وذكر
في كتابه انه سمع اباه يحدث عن جده عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم ان الله لا يرضى لعبده المؤمن اذا ذهب بصفيه من اهل الارض فصبر واحتسب بثواب دون
الجنة ترجمہ عمرو بن شعیب سے روایت ہے اونہوں نے عبد اللہ بن عبد الرحمان کو ایک خط لکھا اون کے بچے کی تعزیت میں جو
مرگیا تھا اور اوس خط میں یہ لکھا کہ میں نے اپنے باپ سے سنا اونہوں نے اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ راضی نہیں ہوتا اپنے بندے مومن کے لیئے کسی ثواب سے جب اوسکے لڑکے کو لیجاتا ہے اور وہ صبر کرتا ہے
اور ثواب مانگتا ہے سوا جنت کے (یعنی جنت کے سوا دوسرے کسی ثواب پر راضی نہیں ہوتا) **ثواب من احتسب ثلاثة من
صلبه** جس شخص کے تین لڑکے مرجاویں اوسکا ثواب **عن** انس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احتسب
ثلاثة من صلبه دخل الجنة فقامت امرأة فقالت او اثنان قال او اثنان قالت المرأة يا ليتني قلت واحدا
ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تین لڑکوں کے مرنے پر اوسکے لطف سے ہون ثواب مانگے
وہ جنت میں جاویگا ایک عورت کھڑی ہوئی اور بولی یا دو لڑکوں کے مرنے پر آپ نے فرمایا یا دو لڑکوں کے مرنے پر عورت نے
کہا کاش میں ایک لڑکا کہتی **من يتوفى له ثلاثة** جسکے تین لڑکے مرجاویں **عن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم ما من مسلم يتوفى له ثلاثة لم يبلغوا الحنث الا ادخله الله الجنة بفضل رحمته اياهم ترجمہ انس
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جسکے تین لڑکے مرجاویں جوان ہونے سے پہلے مگر اللہ اوسکو
جنت میں داخل کریگا اپنی رحمت کے فضل سے **عن** ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلمين
يموت بينهما ثلاثة اولاد لم يبلغوا الحنث الا غفر الله لهما بفضل رحمته اياهم ترجمہ ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمانوں کے (یعنی باپ ماں کے) تین اولاد مرجاویں جوانی سے پہلے تو اللہ اون دونوں کو بخشدیگا اپنی
رحمت کے فضل سے **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يموت لاحد من المسلمين ثلاثة من

الْوَلَدِ فَتَمَسُّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے تین
لڑکے نہین مرتے پھر اسکو جہنم مین آگ لگے مگر قسم پوری ہونیکو لیکن (وہ قسم یہ ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا وان منکم الا واردہا) تم مین سے کوئی
ایسا نہین ہے جو جہنم پر سے نہ جاوے) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا
ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ قَالَ يُقَالُ لَهُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُونَ
حَتَّى يَدْخُلَ آبَاؤُنَا فَيُقَالُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جب دو مسلمانون کی تین اولاد جوانی سے پہلے مرجاوین تو اللہ انکو جنت مین لیجاویگا اپنی رحمت کے فضل سے۔ پہلے لڑکون سے
کہا جاویگا جنت مین جاؤ وہ کہینگے ہم نہین جاتے جبتک ہمارے ماں باپ جاوین پھر کہا جاویگا جاؤ تم بھی اور تمہارے ماں باپ
مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً جو شخص تین لڑکے آگے بھیج چکا ہو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا يَشْتَكِي فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَافُ عَلَيْهِ وَقَدْ قَدَّمْتُ ثَلَاثَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی ایک
لڑکا لیکر جو بیمار تھا اور بولی یا رسول اللہ مین ڈرتی ہون اسکے مرجانیسے اور پہلے میرے تین لڑکے مرگئے ہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا تو نے مضبوط روک کرلی ہے جہنم کی آگ سے النعي موت کی خبر پہونچانا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَعَى زَيْدًا وَجَعْفَرًا قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے زید اور جعفر کی موت کی خبر دی قبل انکی خبر آنیکے تو جب خبر دی آپکی آنکھین بہ رہی تھین یعنی آنسو نکل رہے تھے) عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ
اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی بادشاہ حبش کے مرنے کی خبر دی جس روز
وہ مرا اور فرمایا بخشش چاہو اپنے بھائی کے لیے) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَصُرَ بِامْرَأَةٍ لَا تَظُنُّ أَنَّهُ عَرَفَهَا فَلَمَّا تَوَسَّطَ الطَّرِيقَ وَقَفَ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَيْهِ فَإِذَا فَاطِمَةُ
بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا مَا أَخْرَجَكِ مِنْ بَيْتِكِ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ أَتَيْتُ أَهْلَ هَذَا الْمَيِّتِ
فَتَرَحَّمْتُ إِلَيْهِمْ وَعَزَّيْتُهُمْ بِمُصِيبَتِهِمْ قَالَ لَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدَى قَالَتْ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَكُونَ بَلَغْتُهَا
وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِي ذَلِكَ مَا تَذْكُرُ فَقَالَ لَوْ بَلَغْتِهَا مَعَهُمْ مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكِ ترجمہ عبداللہ
بن عمرو سے روایت ہے ایک بار ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے اتنے مین آپ نے ایک عورت کو دیکھا ہمارے سمجھ مین آپنے
اسکو نہین پہچانا جب بیچ رستہ مین پہونچے تو آپ کھڑے ہوگئے یہانتک کہ وہ عورت آپ پاس آگئی اسوقت معلوم ہوا کہ حضرت فاطمہ
زہرا ہین آپکی صاحبزادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فاطمہ تم اپنے گھر سے کیون نکلین انہون نے کہا مین اس میت کے
گھر والون پاس گئی تھی انپر رحمت کی دعا کی اور انکی مصیبت کی تعزیت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم انکے ساتھ قبرستان تک

گئیں تہیں اونہوں نے کہا اللہ کی پناہ مین قبرستان تک کیون جاتی اور آپ سے سن چکی تہی جو آپنے فرمایا تہا اس باب
مین آپنے فرمایا اگر تو اونکے ساتھ قبرستان تک جاتی تو جنت کو نہ دیکھتی یہانتک کہ تمہارے باپ کے دادا یعنی عبد المطلب
نہ دیکھتے (اور وہ تو کبھی نہ دیکھینگے اسلیئے کہ انکی موت کفر پر ہوئی ہے پھر تو بھی نہ دیکھے گی) **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا
کہ عورتونکو قبرستان مین جانا منع ہے **غُسْلُ الْمَيِّتِ** بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ میت کو پانی اور بیری کی پتی سے غسل
دینا **عَنْ** أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَتِ
ابْنَتُهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ
كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا
إِيَّاهُ **ترجمہ** ام عطیہ انصاری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے جب آپکی صاحبزادی زینب
نے انتقال کیا آپ نے فرمایا غسل دو انکو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر مناسب سمجھو یعنی جبتک خوب طہارت ہو پانی
اور بیری سے اور اخیر کے غسل مین تہوڑا کافور ملاؤ جب تم غسل سے فارغ ہو تو مجھے خبر کرو جب ہم فارغ ہوے تو ہم نے خبر دی
آپنے اپنا تہبند دیا اور فرمایا یہ اونکے بدن پر لپیٹ دو (یعنی کفن کے نیچے برکت کے لیئے) **غُسْلُ الْمَيِّتِ** بِالْحَمِيمِ
گرم پانی سے غسل دینا **عَنْ** أُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ تُوُفِّيَ ابْنِي فَجَزِعْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لِلَّذِي يَغْسِلُهُ لَا تَغْسِلِ ابْنِي بِالْمَاءِ
الْبَارِدِ فَتَقْتُلَهُ فَانْطَلَقَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهَا فَتَبَسَّمَ
ثُمَّ قَالَ مَا قَالَتْ طَالَ عُمُرُهَا فَلَا نَعْلَمُ امْرَأَةً عُمِّرَتْ مَا عُمِّرَتْ **ترجمہ** ام قیس سے روایت ہے میرا بیٹا مر گیا مین
اوسپر رونے لگی تو مین نے اوس شخص سے کہا جو غسل دیتا تہا مت غسل دے میرے بیٹے کو ٹہنڈے پانی سے مت مار اوسکو یہ سنکر عکاشہ
بن محصن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ سے بیان کیا قول ام قیس کا آپنے تبسم فرمایا اور کہا کیا کہا ام قیس نے
دراز ہو عمر اوسکی پھر نہیں جانتے ہم کسی عورت کی اتنی عمر ہوئی ہو جتنی ام قیس کی ہوئی (یہ برکت تہی دعا دینے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے) **غُسْلُ** رَأْسِ الْمَيِّتِ میت کے سر کو دہونا **عَنْ** حَفْصَةَ تَقُولُ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ أَنَّهُنَّ
جَعَلْنَ رَأْسَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قُلْتُ نَقَضْنَهُ وَجَعَلْنَهُ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قَالَتْ
نَعَمْ **ترجمہ** ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے ہم سے ام عطیہ نے بیان کیا کہ اون عورتون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
صاحبزادی کے سر کو تین چوٹیون پر تقسیم کیا مین نے کہا بالونکو کہولکر تین چوٹیان کردین اونہون نے کہا ہان **غُسْلُ**
مَيَامِنِ الْمَيِّتِ وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهُ میت کی داہنی طرف سے غسل شروع کرنا اور وضو کے مقامات کو پہلے دہونا **عَنْ**
أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا
ترجمہ ام عطیہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کے غسل مین فرمایا پہلے داہنی طرف کے اعضا سے
اور وضو کے مقامات سے شروع کرو **غُسْلُ الْمَيِّتِ وِتْرًا** میت کو طاق بار غسل دینا **عَنْ** أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَاتَتْ إِحْدٰى

بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ وَأَلْقَيْنَاهَا مِنْ خَلْفِهَا ترجمہ ام عطیہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی گئیں آپنے ہم کو بلا بھیجا اور فرمایا انکو غسل دو پانی اور بیری سے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار ان کو غسل دو اگر تم مناسب دیکھو اور اخیر میں تھوڑا کافور ملا دو جب غسل سے فارغ ہو تو مجھکو خبر کرو جب ہم فارغ ہوئے تو آپکو خبر دی آپنے اپنی تہ بند ہماری طرف پھینکی اور فرمایا یہ اون کے بدن پر لپیٹ دو عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ ترجمہ ام عطیہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی نے انتقال کیا آپنے ہم کو بلا بھیجا اور فرمایا غسل دو اوسکو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر تم کو ضرورت معلوم ہو پانی اور بیری سے اور اخیر میں کافور شریک کرو جب غسل سے فارغ ہو تو مجھکو خبر کرو جب ہم غسل دے چکے تو آپ کو خبر کی آپنے اپنا تہ بند دیا اور فرمایا یہ اوسکے بدن پر لپیٹ دو۔ دوسری روایت میں بھی ایسا ہی ہے ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ یعنی تین بار یا پانچ بار یا سات بار غسل دو یا اس سے زیادہ اگر تم کو مناسب معلوم ہو عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ ابْنَةٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا بِغَسْلِهَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ قَالَتْ قُلْتُ وِتْرًا قَالَ نَعَمْ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ ترجمہ ام عطیہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی نے انتقال کیا آپنے حکم کیا انکو غسل دینے کا تو فرمایا غسل دو تین بار یا پانچ بار یا سات بار یا اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو میں نے کہا طاق بار فرمایا ہاں اور اخیر میں کافور یا تھوڑا کافور شریک کرو جب غسل دے چکو تو مجھے خبر کرو جب ہم غسل دے چکے تو آپ کو خبر دی آپنے اپنا تہ بند دیا اور فرمایا یہ اون کے بدن پر لپیٹ دو

الکافور فی غسل المیت

میت کو غسل میں کافور شریک کرنا عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ ترجمہ ام عطیہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم غسل دے رہے تھے اونکی صاحبزادی کو آپنے فرمایا غسل دو ان کو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو پانی اور بیری کے پتے سے اور اخیر میں تھوڑا کافور شریک کرو جب غسل دے چکو تو

تو مجھے بھی اطلاع کرو جب ہم غسل دے چکے تو آپ کو خبر کی آپنے اپنا تہ بند پہینکا اور فرمایا یہ اون کو اوڑھا دو حفصہ نے کہا غسل دو
اونکو تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہا ام عطیہ نے ہمنے اونکی بالون کی تین چوٹیان کردین ایک روایت مین ہے وجعلنا راسہا
ثلثۃ قرون یعنی ہم نے اونکے بالون اونکے سر کو تین چوٹیان کردین

باب الاشعار

یعنی اندر ایک کپڑا لپیٹنا عن محمد بن سیرین یقول کانت ام عطیۃ امرأۃ من الانصار قدمت تبادر ابنا لہا فلم تدرکہ حدثتنا قالت دخل
النبی صلی اللہ علیہ وسلم علینا ونحن نغسل ابنتہ فقال اغسلنہا ثلثا او خمسا او اکثر من ذلک ان رأیتن
بماء وسدر واجعلن فی الآخرۃ کافورا او شیئا من کافور فاذا فرغتن فآذننی فلما فرغنا القی الینا حقوہ
فقال اشعرنہا ایاہ ولم یزد علی ذلک قال لا ادری ای بناتہ قال قلت ما قولہ اشعرنہا ایاہ اتؤزر بہ
قال لا اراہ الا ان یقول الففنہا فیہ ۔ ترجمہ محمد بن سیرین سے روایت ہے ام عطیہ ایک انصاری عورت تہی وہ آئی
جلدی کرتی ہوئی بصرہ مین اپنی بیٹے کو دیکھنے کو لیکن نہ پایا اوسکو (وہ مرگیا) یا چلا گیا تو اوسی عورت نے ہم کو
حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم غسل دیتے تہے آپ کی صاحبزادی کو آپنے فرمایا
غسل دو اونکو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر مناسب دیکہو پانی اور بیری سے اور اخیر مین تہوڑا کافور شریک کرو جب
غسل سے فارغ ہو تو مجہے خبر دو جب ہم فارغ ہوئے تو آپنے اپنا تہ بند پہینکا اور فرمایا یہ اون کے بدن پر لپیٹ دو اس سے زیادہ نہین
بیان کیا اور کہا مین نہین جانتا کونسی صاحبزادی آنحضرت کی تہین مین نے کہا اشعار سے کیا مراد ہے کیا ازار پہنانا مقصود
ہے اونہون نے کہا مین یہ سمجہتا ہون لپیٹ دینا مقصود ہے یہ کپڑا آپنے کفن کے اندر تبرک کے لئے لپٹوا دیا) عن ام عطیۃ
قالت توفیت احدی بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اغسلنہا ثلثا او خمسا او اکثر من ذلک ان رأیتن
ذلک واغسلنہا بالسدر والماء واجعلن فی آخر ذلک کافورا او شیئا من کافور فاذا فرغتن فآذننی
قالت فآذناہ فالقی الینا حقوہ فقال اشعرنہا ایاہ ۔ ترجمہ ام عطیہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک
صاحبزادی نے انتقال کیا تو آپنے فرمایا انکو تین بار یا پانچ بار یا زیادہ غسل دو اگر تم مناسب دیکہو اور بیری اور پانی سے دہوؤ اور اخیر
مین تہوڑا کافور شریک کرو جب غسل سے فارغ ہو تو مجہکو خبر کرو ہم نے خبر دی آپکو آپنے اپنا تہ بند پہینکا اور فرمایا یہ اوسکے
بدن پر لپیٹ دو

باب الامر بتحسین الکفن

کفن اچہا دینے کا حکم ۔ عن جابر یقول خطب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فذکر رجلا من اصحابہ مات فقبر لیلا وکفن فی کفن غیر طائل فزجر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ان یقبر الانسان لیلا الا ان یضطر الی ذلک وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا
ولی احدکم اخاہ فلیحسن کفنہ ۔ ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑہا تو آپنے ایک صحابی کا
ذکر کیا جو مرگیا تہا اور رات ہی کو دفن کیا گیا ایک کپڑے (ناقص) کفن مین آپنے منع کیا رات کو دفن کرنے سے (اس لئے کہ لوگ
نماز کو کم آوینگے یا کفن کا عیب چہپانے کی لئے) مگر جب ضرورت ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مین سے

کوئی اپنے بھائی کا وارث ہو تو کفن اوسکو اچھا دیوے **ف** یعنی صاف اور پورا پایا سنت کے موافق نہ اوسمین اسراف کرے نہ کمی
بلکہ جیسا وہ زندگی مین پہنتا تھا اوسی کپڑے کا دیوے **اَيُّ الْكَفَنِ خَيْرٌ** کونسا کفن بہتر ہے **عَنْ** سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ ترجمہ سمرہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو وہ پاکیزہ اور عمدہ ہین اور انہی مین کفن دیا کرو اپنے مردونکو
كَمْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنے کپڑون مین کفن دیے گئے **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ
كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ سُحُوْلِيَّةٍ بِيْضٍ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کفن دیے گئے سحول (ایک گانو کا نام ہے یمن مین) کے سفید تین کپڑون مین **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَلَا عِمَامَةٌ قَالَ فَذُكِرَ لِعَائِشَةَ قَوْلُهُمْ
فِيْ ثَوْبَيْنِ وَبُرْدٍ حِبَرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ اُتِيَ بِالْبُرْدِ وَلٰكِنَّهُمْ رَدُّوْهُ وَلَمْ يُكَفِّنُوْهُ فِيْهِ ترجمہ ام المومنین عائشہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کفن دیے گئے یمن کے تین کپڑون مین جو روئی کے تھے نہ ان مین کرتہ تھا نہ عمامہ **ف**
بلکہ ایک ازار تھی اور ایک کفنی اور ایک لفافہ جمہور علما کا یہی قول ہے کہ کفن مین یہی تین کپڑے سنت ہین اور عمامہ اور قمیص خلاف
سنت ہے اور مالک اور ابوحنیفہ کے نزدیک قمیص اور عمامہ مستحب ہے **ف** پھر حضرت عائشہ سے ذکر ہوا کہ دو کپڑے تھے اور ایک چادر
تھی یمن کی اونہون نے کہا یمن کی چادر آئی تھی لیکن لوگون نے اوسکو پھیر دیا اور آپ کے کفن مین نہین دی **اَلْقَمِيْصُ**
فِي الْكَفَنِ کفن مین قمیص ہونا **عَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطِنِيْ قَمِيْصَكَ حَتّٰى اُكَفِّنَهُ فِيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَاَعْطَاهُ قَمِيْصَهُ ثُمَّ
قَالَ فَاِذَا فَرَغْتُمْ فَاٰذِنُوْنِيْ اُصَلِّيْ عَلَيْهِ فَجَذَبَهُ عُمَرُ وَقَالَ قَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ
فَقَالَ اَنَا بَيْنَ خِيْرَتَيْنِ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ
مَاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ فَتَرَكَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِمْ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے جب عبد اللہ بن ابی
(منافق) مرگیا تو اوسکا بیٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا مجھے اپنا کرتہ دیجیے تاکہ اوسمین کفن دون اپنے
باپ کو اور آپ اوس پر نماز پڑھیے اور بخشش مانگیے اوسکے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا قمیص اوسکو دیا پھر فرمایا جب تم فارغ ہو
(غسل اور کفن سے) تو مجھے خبر کرو مین نماز پڑھونگا اوسپر حضرت عمر نے یہہ سنکر آپکو کھینچا اور کہا اللہ نے آپکو منع کیا ہے منافقون
پر نماز پڑھنے سے آپنے فرمایا مجھے اختیار دیا ہے کہ اون کے لیے بخشش مانگون یا نہ مانگون پھر آپنے اوسپر نماز پڑھی تب اللہ تعالی نے حضرت
عمر کی رائے کے موافق یہ آیت اوتاری وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ یعنی مت نماز پڑھ اون مین سے
کسی پر کبھی جب وہ مجاوے اور مت کھڑا ہو اوسکی قبر پر پھر آپنے منافقون پر نماز پڑھنا چھوڑ دی **عَنْ** جَابِرٍ يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ وَقَدْ وُضِعَ فِيْ حُفْرَتِهٖ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ لَهُ فَوَضَعَهُ عَلٰى

سحول ایک گانو ہے یمن کا منسوب ہے ... ۱۲

فی کفنہ وَاَلْبَسَہُ قَمِیصَہُ وَنَفَثَ عَلَیْہِ مِنْ رِیقِہِ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ ترجمہ جابر سی روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عبد اللہ بن ابی کی قبر پر آئے وہ قبر مین رکھ دیا گیا تہا آپ کہڑے ہوی اور حکم کیا وہ نکالا گیا آپ نے اوسکو بٹہایا گہٹنون پر
پہر اپنا کرتہ پہنایا اور تہوک اپنا سر پر ڈالا **ف** شاید یہ دوسرا کرتہ ہوگا کیونکہ پہلا کرتہ تو آپ دے چکے تہے یا اوس کرتہ کا عوض ہے
جو اوسنے حضرت عباس کو دیا تہا تاکہ منافق کا احسان نر ہے **عَنْ** جَابِرٍ یَقُوْلُ وَکَانَ الْعَبَّاسُ بِالْمَدِیْنَۃِ فَطَلَبَتِ
الْاَنْصَارُ ثَوْبًا یَکْسُوْنَہٗ فَلَمْ یَجِدُوْا قَمِیصًا یَصْلُحُ عَلَیْہِ اِلَّا قَمِیصَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اُبَیٍّ فَکَسَوْہُ اِیَّاہُ ترجمہ
جابر سی روایت ہی حضرت عباس مدینہ مین تہی انصار نے ایک کرتہ اون کو پہننے کے لیئے ڈہونڈہا تو نہین ملا مگر عبد اللہ
بن ابی کا کرتہ ٹہیک آیا وہی اونکو پہنا دیا **عَنْ** خَبَّابٍ قَالَ ہَاجَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِیْ
وَجْہَ اللّٰہِ فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَی اللّٰہِ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ لَمْ یَاْکُلْ مِنْ اَجْرِہٖ شَیْئًا مِنْہُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَیْرٍ قُتِلَ یَوْمَ اُحُدٍ
فَلَمْ یُوْجَدْ شَیْءٌ یُکَفَّنُ فِیْہِ اِلَّا نَمِرَۃٌ کُنَّا اِذَا غَطَّیْنَا رَاْسَہٗ خَرَجَتْ رِجْلَاہُ وَاِذَا غَطَّیْنَا بِہَا رِجْلَیْہِ
خَرَجَ رَاْسُہٗ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ نُغَطِّیَ بِہَا رَاْسَہٗ وَنَجْعَلَ عَلٰی رِجْلَیْہِ اِذْخِرًا وَ
مِنَّا مَنْ اَیْنَعَتْ لَہٗ ثَمَرَتُہٗ فَہُوَ یَہْدِبُہَا ترجمہ خباب بن الارت سی روایت ہی ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہ
ہجرت کی اللہ کیواسطی تو ثابت ہوگیا اجر ہمارا اللہ پر لیکن کوئی ہم مین سے مرگیا اور اوس نے اپنے اجر مین سے کچہ نہ کہایا
بلکہ سب آخرت مین ملا اون مین سے مصعب بن عمیر تہے جو مارے گئے احد کے روز اور اون کے کفن کو لیئے ہمنے کچہ نہ پایا مگر ایک
کملی جب اوسکو ہم اون کے سر پر رکہتے تو پانون باہر نکل آتے اور جب پانون پر رکہتے تو سر نکل آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
حکم کیا ہم کو اونکا سر چہپادو اور پانون پر اذخر ایک قسم کی گہانس ہے ڈالدو۔ اور کوئی ہم مین سے ایسا ہی جسکی پہل پکی
اور وہ اونکو چنتا ہے یعنی باغات مزہ کہتا ہی **کَیْفَ** یُکَفَّنُ الْمُحْرِمُ اِذَا مَاتَ محرم جب مرجاوے تو اوسکو کیونکر کفن
دین **عَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوا الْمَیِّتَ فِیْ ثَوْبَیْہِ الَّذَیْنِ اَحْرَمَ فِیْہِمَا
وَاغْسِلُوْہُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَکَفِّنُوْہُ فِیْ ثَوْبَیْہِ وَلَا تَمَسُّوْہُ بِطِیْبٍ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَہٗ فَاِنَّہٗ یُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
مُحْرِمًا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میت کو غسل دو اوسکو دو کپڑون مین جنمین او
احرام باندہا تہا اور غسل دو اوسکو پانی اور بیری سے اور کفن دو اوس کو اوسی دو کپڑون مین اور خوشبو مت لگاؤ اور نہ سر ڈہکو وہ
قیامت مین احرام باندہے ہوئے اوٹہے کا **اَلْمِسْکُ** مشک کا بیان **عَنْ** اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ خَیْرِ طِیْبِکُمُ الْمِسْکُ ترجمہ ابو سعید سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر خوشبو
تمہاری مشک ہی **عَنْ** اَبِیْ سَعِیْدٍ مِثْلَہٗ **اَلْاِذْنُ** بِالْجَنَازَۃِ جنازی کی خبر کرنا **عَنْ** اَبِیْ اُمَامَۃَ بْنِ سَہْلِ
بْنِ حُنَیْفٍ اَنَّہٗ اَخْبَرَہٗ اَنَّ مِسْکِیْنَۃً مَرِضَتْ فَاُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَرَضِہَا فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعُوْدُ الْمَسَاکِیْنَ وَیَسْاَلُ عَنْہُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَتْ فَاٰذِنُوْا

ف ایْنَعَ ای ادرکت

فَأُخْرِجَ بِجَنَازَتِهَا لَيْلًا فَكَرِهُوا أَنْ يُوقِظُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِالَّذِي كَانَ مِنْهَا فَقَالَ أَلَمْ آمُرْكُمْ أَنْ تُؤْذِنُونِي بِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهْنَا
أَنْ نُوقِظَكَ لَيْلًا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَفَّ بِالنَّاسِ عَلَى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

ترجمہ ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے ایک مسکین عورت بیمار ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسکی خبر ہوئی
آپ مسکینوں کی بیمار پرسی کرتے تھے اور اونکا حال پوچھتے تھے آپنے فرمایا جب یہ جاوے تو مجھے خبر کرنا (وہ مرگئی) اوسکا جنازہ
رات کو نکلا لوگوں نے رات کو آپکا جگانا مناسب نجانا (اور اوسکو دفن کردیا) جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
حال بیان کیا آپنے فرمایا مین نے تم کو حکم نہیں دیا تھا کہ مجھے خبر کرنا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک آپنے حکم دیا تھا
لیکن ہم کو برا معلوم ہوا آپ کو جگانا رات مین پھر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ صف جمائی لوگوں کی اوسکے قبر
پر اور چار تکبیرین کہین

السُّرْعَةُ بِالْجَنَازَةِ

جنازے کو جلدی لیجانا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي وَإِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ يَعْنِي
الشَّقِيَّ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلَتِي أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
سنا آپ فرماتے تھے جب نیک بندہ چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے لیچلو مجھکو اور جب برا آدمی رکھا جاتا ہے چارپائی پر تو وہ کہتا ہے
خرابی ہو کہاں لیے جاتے ہو مجھکو

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتِ
الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ
قَالَتْ يَا وَيْلَتِي إِلَى أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ ترجمہ
ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جنازہ رکھا جاتا ہے پھر لوگ اوسکو اوٹھاتے ہین اپنی گردنون
پر تو اگر نیک ہوتا ہے وہ کہتا ہے مجھے آگے لیچلو لیچلو اور جو نیک نہین ہوتا تو کہتا ہے خرابی ہو کہاں لیے جاتے ہو ہر ایک سنتا ہے اوسکی آواز
سنتا ہے سوا آدمی کے اگر آدمی سنے تو بیہوش ہو جاوے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرِعُوا
بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ
ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی لیچلو جنازے کو اگر نیک ہے تو اوسکو نیکی کی طرف لیجاتے ہو
اور جو نیک نہین ہے تو بد کو جلدی گردنوں سے اوتارنا چاہیے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ يَقُولُ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَدَّمْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذَلِكَ كَانَتْ شَرًّا
تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ ترجمہ وہی جو اوپر گذرا

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ قَالَ شَهِدْتُ جَنَازَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ سَمُرَةَ وَخَرَجَ زِيَادٌ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ السَّرِيرِ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَوَالِيهِمْ يَسْتَقْبِلُونَ
السَّرِيرَ وَيَمْشُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ وَيَقُولُونَ رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ فَكَانُوا يَدِبُّونَ دَبِيبًا حَتَّى إِذَا كُنَّا

ببعض الطريق المربد لحقنا ابو بكرة على بغلة فلما رأى الذين يصنعون حمل عليهم ببغلته واهوى
اليهم بالسوط وقال خلوا فوالذي اكرم وجه ابي القاسم صلى الله عليه وسلم لقد رأيتنا مع رسول الله
صلى الله عليه وسلم وانا لنكاد نرمل بها رملا فانبسط القوم ترجمہ عبدالرحمن بن یونس سے روایت ہے
میں عبدالرحمن بن سمرہ کے جنازے کے ساتھ تھا اور زیاد آگے چل رہے تھے تخت کے سامنے تو چند لوگوں نے عبدالرحمن کے عزیزوں
اور اون کے غلاموں میں سے تخت کے آگے چلنا شروع کیا اپنی ایڑیوں پر اور کہنے لگے آہستہ آہستہ چلو برکت دے اللہ تم کو تو وہ آہستہ آہستہ
چل رہے تھے یہانتک کہ جب ہم مربد کے راستے میں تھے تو ابوبکرہ اپنے خچر پر سوار ملے جب انہوں نے یہ حال دیکھا تو خچر کو دوڑا کر
لپکے اور کوڑے سے اشارہ کیا اور کہا ہٹو قسم اوس شخص کی جس نے عزت دی ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کو تم نے دیکھا ہو
ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قریب دوڑنے کے جنازے کو لیجاتے یہ سنکر لوگ خوش ہو گئے عن ابي بكرة قال
لقد رأيتنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا لنكاد نرمل بها رملا ترجمہ ابوبکرہ سے روایت ہے ہم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمل کرنے لگتے جنازے میں ف رمل ایک قسم کی دوڑ ہے یعنی جلدی چلنا قریب دوڑنے کے
عن ابي سعيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا مرت بكم جنازة فقوموا فمن تبعها فلا يقعد
حتى توضع ترجمہ ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے سامنے جنازہ گزرے تو کھڑے ہو جاؤ
اور جو جنازہ کے ساتھ جاوے وہ نہ بیٹھے جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جاوے الامر بالقيام للجنازة جنازہ کیلئے
کھڑے ہونیکا حکم عن عامر بن ربيعة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا رأى احدكم الجنازة فلم يكن
ماشيا معها فليقم حتى تخلفه او توضع من قبل ان تخلفه ترجمہ عامر بن ربیعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے جنازہ کو دیکھے اور اوس کے ساتھ نہ چلے تو کھڑا رہے یہانتک کہ جنازہ آگے نکل جاوے یا زمین پر
رکھا جاوے آگے جانے سے پہلے عن عامر بن ربيعة العدوي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال اذا رأيتم الجنازة
فقوموا حتى تخلفكم او توضع ترجمہ عامر بن ربیعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازے کو
دیکھو تو کھڑے رہو یہانتک کہ جنازہ آگے نکل جاوے یا زمین پر رکھا جاوے عن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم اذا رأيتم الجنازة فقوموا فمن تبعها فلا يقعد حتى توضع ترجمہ ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے رہو جو شخص ساتھ جاوے نہ بیٹھے جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جاوے عن
ابي هريرة وابي سعيد قالا ما رأينا رسول الله صلى الله عليه وسلم شهد جنازة فجلس حتى توضع
ترجمہ ابوہریرہ اور ابوسعید سے روایت ہے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا بیٹھتے ہوئے جنازے میں جب تک وہ زمین پر
نہ رکھا جاوے عن ابي سعيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مروا عليه بجنازة فقام وقال عمر ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم مرت به جنازة فقام ترجمہ ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لوگ ایک جنازہ

لاکر دوسرے آپ کھڑے ہوگئے اور یہودی کی روایت میں یون ہے کہ آپکے سامنے سے ایک جنازہ نکلا آپ کھڑے ہو گئے عن یزید بن ثابت

انهم كانوا جلوسا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فطلعت جنازة فقام رسول الله صلى الله عليه

وسلم وقام من معه فلم يزالوا قياما حتى نفذت ترجمہ یزید بن ثابت سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک جنازہ نکلا تو آپ کھڑے ہو گئے اور لوگ بھی آپکے ساتھ کھڑے ہو گئے پھر کھڑے رہے یہانتک کہ وہ جنازہ

نکل گیا **القيام لجنازة المشركين** مشرکون کے جنازے کے لیے کھڑا ہونا عن عبد الرحمن بن ابي ليلى قال

كان سهل بن حنيف وقيس بن سعد بن عبادة بالقادسية فمرت عليهما جنازة فقاما فقيل لهما انها

من اهل الارض فقالا مرت على رسول الله صلى الله عليه وسلم جنازة فقام فقيل له انه يهودي فقال

أليست نفسا ترجمہ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے سہل بن حنیف اور قیس بن سعد بن عبادہ قادسیہ (ایک شہر کا نام

ہے) میں تھے اونپر ایک جنازہ گزرا وہ کھڑے ہو گئے لوگون نے کہا یہ تو یہین کا رہنیوالا ہے (یعنی کافر ہے) پھر کھڑے کیون ہوتے ہو اونہون

نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ گزرا آپ کھڑے ہو گئے لوگون نے کہا یہ جنازہ یہودی کا تھا اونہون نے کہا

کیا یہ روح نہین ہے عن جابر بن عبد الله قال مرت بنا جنازة فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم و

قمنا معه فقلت يا رسول الله انما هي جنازة يهودية فقال ان للموت فزعا فاذا رأيتم الجنازة فقوموا ترجمہ

جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے ہمارے سامنے سے ایک جنازہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے

ہو گئے میں نے کہا یا رسول اللہ یہ جنازہ ایک یہودی عورت کا ہے آپ نے فرمایا موت ایک قسم کی ہیبت ہے جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے

ہو جاؤ **الرخصة في ترك القيام** جنازے کے لیے کھڑا نہ ہونا عن ابي معمر قال كنا عند علي فمرت به جنازة

فقاموا لها فقال علي ما هذا قالوا امر ابي موسى فقال انما قام رسول الله صلى الله عليه وسلم لجنازة

يهودية ولم يعد بعد ذلك ترجمہ ابو معمر سے روایت ہے ہم حضرت علیؓ کے پاس تھے اتنے میں ایک جنازہ نکلا لوگ کھڑے ہو گئے

حضرت علیؓ نے کہا یہ کیا ہے اونہون نے کہا حکم ہے ابو موسیٰ کا (یعنی اونہون نے کہا ہے جنازہ دیکھکر کھڑے ہونے کو) حضرت

علیؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی عورت کے جنازے کو دیکھکر کھڑے ہوئے پھر اوسکے بعد کبھی نہین کھڑے ہوئے

(تو وہ حکم موقوف ہو گیا) عن محمد ان جنازة مرت بالحسن بن علي وابن عباس فقام الحسن ولم يقم

ابن عباس فقال الحسن أليس قد قام رسول الله صلى الله عليه وسلم لجنازة يهودي قال

ابن عباس نعم ثم جلس ترجمہ محمد سے روایت ہے ایک جنازہ نکلا حسن بن علیؓ اور ابن عباس کے سامنے تو حسن کھڑے ہو گئے

اور ابن عباس نہین کھڑے ہوئے حسن نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کا جنازہ دیکھکر کھڑے نہین ہوئے تھے

ابن عباس نے کہا ہان پھر بیٹھ رہے (یعنی پھر اوسکے بعد جنازے کو دیکھکر کھڑے نہین ہوئے) عن ابن سيرين قال مر

بجنازة على الحسن بن علي وابن عباس فقام الحسن ولم يقم ابن عباس فقال الحسن اما قام لها رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ابن عباس قام ثم قعد ترجمہ ابن سیرین سے روایت ہے ایک جنازہ نکلا امام حسن رضی
اللہ عنہ اور ابن عباس کے سامنے امام حسن کھڑے ہو گئے اور ابن عباس نہیں کھڑے ہوئے امام حسن رض نے کہا کیا رسول اللہ صلی
علیہ وسلم جنازے کے لیے نہیں کھڑے ہوئے ابن عباس نے کہا ہاں کھڑے ہوتے تھے پھر بیٹھنے لگے عن ابی مجلز عن ابن
عباس والحسن بن علی مرت بہما جنازۃ فقام احدہما وقعد الآخر فقال الذی قام اما واللہ
لقد علمت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد قام قال الذی جلس لقد علمت ان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم قد جلس ترجمہ ابو مجلز سے روایت ہے ابن عباس اور امام حسن رض کے سامنے ایک جنازہ نکلا ایک کھڑے ہو گئے
اور ایک بیٹھے رہے جو کھڑے ہوئے تھے انہوں نے کہا (دوسرے سے) کیا تم کو معلوم نہیں قسم خدا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کھڑے ہوئے تھے جو بیٹھے تھے انہوں نے کہا تم کو معلوم نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ بھی گئے عن جعفر بن محمد
عن ابیہ ان الحسن بن علی کان جالسا فمر علیہ بجنازۃ فقام الناس حتی جاوزت الجنازۃ فقال الحسن
انما مر بجنازۃ یہودی وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی طریقہا جالسا فکرہ ان تعلو راسہ
جنازۃ یہودی فقام ترجمہ امام جعفر صادق سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ امام محمد باقر رض سے کہ امام حسن بن علی
بیٹھے تھے اتنے میں ایک جنازہ نکلا لوگ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ جنازہ پار ہو گیا امام حسن نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے
ایک یہودی کا جنازہ نکلا آپ رستے میں بیٹھے تھے آپ کو برا معلوم ہوا کہ اوپر سے یہودی کا جنازہ جانا اس لیے آپ کھڑے ہو گئے عن
جابر یقول قام النبی صلی اللہ علیہ وسلم لجنازۃ مرت بہ حتی توارت ترجمہ جابر رض سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے کے لیے کھڑے ہو رہے یہاں تک کہ وہ نظر سے غائب ہو گیا دوسری روایت میں یوں ہے قام النبی
صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ لجنازۃ یہودی حتی توارت یعنی کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے
اصحاب ایک یہودی کے جنازے کے لیے یہاں تک کہ وہ چھپ گیا (یعنی وہ نکل گیا) عن انس ان جنازۃ مرت برسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقام فقیل انہا جنازۃ یہودی فقال انما قمنا للملائکۃ ترجمہ انس سے روایت
ہے ایک جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نکلا آپ کھڑے ہو گئے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ یہ جنازہ یہودی کا ہے آپ نے
فرمایا ہم فرشتوں کے لیے کھڑے ہوئے ہیں

استراحۃ المؤمن بالموت مومن کا موت سے آرام پانا

عن ابی قتادۃ بن
ربعی انہ کان یحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علیہ بجنازۃ فقال مستریح او مستراح
منہ فقالوا ما المستریح وما المستراح منہ قال العبد المؤمن یستریح من نصب الدنیا واذاہا والعبد الفاجر
یستریح منہ العباد والبلاد والشجر والدواب ترجمہ ابو قتادہ بن ربعی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے سامنے ایک جنازہ نکلا آپ نے فرمایا آرام پانے والا ہے یا آرام دینے والا صحابہ نے عرض کیا اسکا کیا مطلب ہے آپ نے فرمایا مسلمان
بندہ جب مر جاتا ہے (تو دنیا کی تکلیفوں اور صدموں سے چھٹ کر آرام پاتا ہے) اور کافر جب مر جاتا ہے تو اس سے بندے اور بستیاں

اور درخت اور جانور آرام پاتی ہین (کیونکہ وہ ستاتا تہا اللہ کے بندون کو اور دباتا تہا بستیونکو اور کاٹتا تہا درختون کو اور
مارتا تہا جانورونکو ناحق) عن ابی قتادة قال کنا جلوسا عند رسول الله صلی الله علیه وسلم اذ طلعت
جنازة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم مستریح ومستراح منه المؤمن یموت فیستریح من اوصاب
الدنیا ونصبها واذاها والفاجر یموت فیستریح منه العباد والبلاد والشجر والدواب ترجمہ ابو قتادہ
روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تہے اتنے مین ایک جنازہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آرام پانے والا
ہے یا آرام دینے والا مومن (یعنی نیک بندہ گناہون سے پاک) جب مرجاتا ہے تو دنیا کی تکلیف اور صدمون اور رنجون سے آرام پاتا ہے
اور فاجر (یعنی گنہگار ظالم یا فاجر) جب مرتا ہے تو اللہ کے بندے اور شہر اور درخت اور جانورون کو آرام ہو جاتا ہے باب
الثناء پر مردہ کی تعریف کرنا عن انس قال مر بجنازة فاثنی علیها خیرا فقال النبی صلی الله علیه وسلم
وجبت ومر بجنازة اخری فاثنی علیه شرا فقال النبی صلی الله علیه وسلم وجبت فقال عمر فداك ابی
وامی مر بجنازة فاثنی علیها خیرا فقلت وجبت ومر بجنازة فاثنی علیها شرا فقلت وجبت فقال
من اثنیتم علیه خیرا وجبت له الجنة ومن اثنیتم علیه شرا وجبت له النار انتم شهداء الله فی
الارض ترجمہ انس سے روایت ہے ایک جنازہ نکلا تو لوگون نے اوسکی تعریف کی (اچہا شخص تہا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا واجب ہوگئی پہر دوسرا جنازہ نکلا لوگون نے اوسکی برائی بیان کی آپنے فرمایا واجب ہوگئی حضرت عمر نے کہا قربان ہین
آپ پر مان باپ میرے ایک جنازہ گذرا لوگون نے اوس کی تعریف کی آپنے فرمایا واجب ہوگئی پہر دوسرا جنازہ نکلا لوگون نے اوسکی برائی
کی آپنے فرمایا واجب ہوگئی (اس سے کیا مراد ہے) آپنے فرمایا جسکی تم تعریف کی اوس کے لیئے جنت واجب ہوگئی اور جسکی تم نے
برائی کی اوسکے لیے دوزخ واجب ہوگئی تم اللہ کے گواہ ہو زمین مین عن ابی هریرة قال مر بجنازة علی النبی صلی الله
علیه وسلم فاثنوا علیها خیرا فقال النبی صلی الله علیه وسلم وجبت ثم مروا بجنازة اخری فاثنوا
علیها شرا فقال النبی صلی الله علیه وسلم وجبت قالوا یا رسول الله قولك الاولی والاخری وجبت
فقال النبی صلی الله علیه وسلم الملائکة شهداء الله فی السماء وانتم شهداء الله فی الارض ترجمہ
ابوہریرہ سے روایت ہے ایک جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نکلا لوگون نے اوس کی تعریف کی آپنے فرمایا واجب ہوگئی پہر
دوسرا جنازہ نکلا لوگون نے اوسکی برائی کی آپنے فرمایا واجب ہوگئی صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ آپنے کیا فرمایا پہر کیا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اللہ کے گواہ ہین آسمان مین اور تم اللہ کے گواہ ہو زمین مین عن ابی الاسود الدیلی
قال اتیت المدینة فجلست الی عمر بن الخطاب فمر بجنازة فاثنی علی صاحبها خیرا فقال عمر وجبت ثم مر
بالثالث فاثنی علی صاحبها شرا فقال عمر وجبت فقلت وما وجبت یا امیر المؤمنین قال قلت کما قال
رسول الله صلی الله علیه وسلم ایما مسلم شهد له اربعة بالخیر ادخله الله الجنة قلنا او ثلاثة قال وثلاثة

قُلْنَا اَوِاثْنَانِ قَالَ اَوِاثْنَانِ ترجمہ ابو الاسود دیلی سے روایت ہے میں مدینہ میں آیا تو حضرت عمرؓ کے پاس بیٹھا تھا ایک جنازہ سامنے سے گیا لوگون نے اوسکی تعریف کی حضرت عمرؓ نے کہا واجب ہوئی پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگون نے اوسکی تعریف کی حضرت عمرؓ نے کہا واجب ہوئی پھر تیسرا نکلا لوگون نے اوسکی برائی کی حضرت عمرؓ نے کہا واجب ہوئی مین نے کہا کیا چیز واجب ہوئی اے امیر المؤمنین او نہون نے کہا مین نے اوسی طرح کہا جسطرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اوسکے لیے چار آدمی بہتری کی گواہی دین اللہ اوسکو جنت مین لیجاویگا ہم نے کہا اگر تین آدمی گواہی دین آپنے فرمایا تین بھی ہمنے کہا اگر دو آدمی گواہی دین آپنے فرمایا دو بھی

اَلنَّهْیُ عَنْ ذِکْرِ الْھَلْکٰی اِلَّا بِخَیْرٍ مردونکا ذکر نیکی سے کرنا چاہیے

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ ذُکِرَ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَالِكٌ بِسُوْءٍ فَقَالَ لَا تَذْکُرُوْا ھَلْکَاکُمْ اِلَّا بِخَیْرٍ ترجمہ ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص کا جو مرگیا تھا برائی سے ذکر ہوا آپ نے فرمایا اپنے مردونکا ذکر مت کرو مگر بھلائی کے ساتھ

اَلنَّهْیُ عَنْ سَبِّ الْاَمْوَاتِ مردون کے برا کہنے کی ممانعت

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّھُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰی مَا قَدَّمُوْا ترجمہ ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا برا مت کہو مردونکو وہ تو پہونچ گئے اپنے عملون کو

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتْبَعُ الْمَیِّتَ ثَلٰثَۃٌ اَھْلُہٗ وَمَالُہٗ وَعَمَلُہٗ فَیَرْجِعُ اِثْنَانِ اَھْلُہٗ وَمَالُہٗ وَیَبْقٰی وَاحِدٌ عَمَلُہٗ ترجمہ انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردے کے ساتھ تین چیزین جاتی ہین ایک اوسکے عزیز و اقربا دوسری اوسکا مال تیسری اوسکے اعمال پھر دو لوٹ آتی ہین یعنی عزیز و اقربا اور مال اور ایک اوسکے ساتھ رہتا ہے یعنی عمل

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ یَعُوْدُہٗ اِذَا مَرِضَ وَیَشْھَدُہٗ اِذَا مَاتَ وَیُجِیْبُہٗ اِذَا دَعَاہُ وَیُسَلِّمُ عَلَیْہِ اِذَا لَقِیَہٗ وَیُشَمِّتُہٗ اِذَا عَطَسَ وَیَنْصَحُ لَہٗ اِذَا غَابَ اَوْ شَھِدَ ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کے مومن پر چھ حق ہین ایک تو وہ جب بیمار ہو تو اوسکی پوچھنے کو جاوے دوسرے جب وہ مرجاوے تو اوسکے جنازے مین حاضر ہو تیسرے جب دعوت کرے تو قبول کرے چوتھے جب وہ ملے تو اوسکو سلام کرے پانچوین جب وہ چھینکے تو اوسکا جواب دیوے چھٹے غایب اور حاضر مین اوسکا خیر خواہ رہے

اَلْاَمْرُ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ جنازون کے ساتھ جانیکا حکم

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَھَانَا عَنْ سَبْعٍ اَمَرَنَا بِعِیَادَۃِ الْمَرِیْضِ وَتَشْمِیْتِ الْعَاطِسِ وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ وَاِفْشَاءِ السَّلَامِ وَاِجَابَۃِ الدَّاعِیْ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَنَھَانَا عَنْ خَوَاتِیْمِ الذَّھَبِ وَعَنْ اٰنِیَۃِ الْفِضَّۃِ وَعَنِ الْمَیَاثِرِ وَالْقَسِّیَّۃِ وَالْاِسْتَبْرَقِ وَالْحَرِیْرِ وَالدِّیْبَاجِ ترجمہ براء بن عازبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو سات باتونکا حکم کیا ہے اور سات باتون سے منع کیا ہے ایک تو بیمار کو پوچھنے کا دوسرے چھینک کا جواب دینے کا تیسرے قسم پورا کرنے کا چوتھے مظلوم کی مدد کرنیکا پانچوین سلام کو جاری کرنیکا چھٹے دعوت قبول کرنیکا ساتوین جنازوں کے ساتھ جانیکا

اور منع کیا ہم کو سونیکی انگوٹھی پہننے سے اور چاندی کے برتنون مین کہانی پینے سے اور میاثر اور قسی اور استبرق اور حریر اور دیبا کی پہننے سے **ف** میاثر جمع میثرہ کی ایک قسم کا ریشمی کپڑا سرخ ہوتا ہے اور قسی ایک کپڑا ہے ریشمی منسوب طرف قس کے جو ایک موضع کا نام ہے مصر اور استبرق اور حریر اور دیبا سب ریشمی کپڑے مشہور ہین

فضل من تبع جنازة جو شخص جنازے کے ساتھ جاوے اوسکی فضیلت

عن البراء بن عازب یقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تبع جنازة حتى يصلى عليها كان له من الاجر قيراط ومن مشى مع الجنازة حتى تدفن كان له من الاجر قيراطان والقيراط مثل احد ترجمہ براء بن عازبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ رہے نماز پڑہنے تک اوسکو ایک قیراط کے برابر ثواب ملیگا اور جو شخص جنازے کے ساتھ جاوے دفن ہونے تک اوسکو دو قیراط برابر ثواب ملیگا اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا (نہ دنیا کے قیراط کیطرح)

عن عبد الله بن المغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تبع جنازة حتى يفرغ منها فله قيراطان فان رجع قبل ان يفرغ منها فله قيراط ترجمہ عبد اللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جاوے اور (دفن سے) فارغ ہونے تک ساتھ رہے اوسکو دو قیراط برابر ثواب ہے اگر اوس سے پہلے چلا آوے تو ایک قیراط برابر ثواب ہے)

مكان الراكب من الجنازة جو شخص سوار ہو وہ جنازے سے کہان رہے

عن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الراكب خلف الجنازة والماشي حيث شاء منها والطفل يصلى عليه ترجمہ مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل جہان چاہے رہے (آگے یا پیچھے یا برابر) اور بچے پر نماز پڑہی جاوے

مكان الماشي من الجنازة پیدل جنازے کے ساتھ کہان پر چلے

عن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الراكب خلف الجنازة والماشي حيث شاء والطفل يصلى عليه ترجمہ مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل جہان چاہے رہے اور بچے پر نماز پڑہی جاوے

عن ابن عمر انه راى رسول الله صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر يمشون امام الجنازة ترجمہ عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ اور عمرؓ کو دیکھا جنازے کے آگے چلتے تھے

عن ابن عمر انه راى النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر وعثمان يمشون بين يدي الجنازة ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

الامر بالصلوة على الميت مردے پر نماز پڑہنے کا حکم

عن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخاكم قد مات فقوموا فصلوا عليه ترجمہ عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بہائی مرگیا اوٹہو نماز پڑہو اوس پر

الصلوة على الصبيان بچون پر نماز پڑہنا

عن عائشة قالت اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بصبي من صبيان الانصار يصلى عليه قالت عائشة فقلت طوبى لهذا عصفور من عصافير الجنة لم يعمل سوءا ولم يدركه قال اوغير ذلك يا عائشة خلق الله عز وجل

الجنۃ وخلق لہا اہلا وخلقہم فی اصلاب آبائہم وخلق النار وخلق لہا اہلا وخلقہم فی اصلاب آبائہم ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک بچہ انصار کا آیا نماز پڑھنے کو یعنی جنازہ اوسکا آیا حضرت عائشہ نے کہا خوشی ہو اسکو یہ تو ایک چڑیا ہے جنت کی چڑیوں میں سے جسنے کوئی برائی نہیں کی نہ برائی کے سن کو پہونچا آپنے فرمایا اے عائشہ اور کچھ کہتی ہے اللہ جل جلالہ نے جنت کو پیدا کیا اور اوسکے لوگ پیدا کیے اور وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے (یعنی دنیا میں آنے سے پہلے ہی اللہ نے مقرر کر دیا ہے کہ یہ جنتی ہے اور یہ دوزخی) اور جہنم کو پیدا کیا اور اوسکے لیے لوگ پیدا کیے اور وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے (پس کیا معلوم ہے کہ یہ لڑکا جنت والوں میں سے ہے یا دوزخ والوں میں سے)

الصلوٰۃ علی الاطفال بچوں پر نماز پڑھنا

عن المغیرۃ بن شعبۃ انہ ذکر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الراکب خلف الجنازۃ والماشی حیث شاء منہا والطفل یصلی علیہ ترجمہ مغیرہ بن شعبہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل جہاں چاہے چلے اور لڑکے پر نماز پڑھی جاوے

اولاد المشرکین مشرکوں کی اولاد

عن ابی ہریرۃ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اولاد المشرکین فقال اللہ اعلم بما کانوا عاملین ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکوں کی اولاد کا حال (وہ جنت میں جاوینگے یا دوزخ میں) آپنے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرنیوالے تھے (یعنی اگر بڑے ہوتے تو کیا کرتے مطلب یہ ہے کہ خداوند کریم کو اختیار ہے اون کو جنت میں لیجاوے یا دوزخ میں)

عن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن اولاد المشرکین فقال اللہ اعلم بما کانوا عاملین ترجمہ اوپر گزر چکا

عن ابن عباس قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اولاد المشرکین فقال خلقہم اللہ حین خلقہم وہو یعلم بما کانوا عاملین ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکوں کی اولاد کا حال آپنے فرمایا اللہ نے جب اونکو پیدا کیا وہ جانتا تھا جو عمل کرنیوالے تھے

عن ابن عباس قال سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ذراری المشرکین فقال اللہ اعلم بما کانوا عاملین ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا مشرکوں کی اولاد کو آپ نے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرنیوالے تھے

الصلوٰۃ علی الشہداء شہیدوں پر نماز پڑھنا

عن شداد بن الہاد ان رجلا من الاعراب جاء الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فآمن بہ واتبعہ ثم قال اہاجر معک فاوصی بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعض اصحابہ فلما کانت غزوۃ غنم النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبیا فقسم وقسم لہ فاعطی اصحابہ ما قسم لہ وکان یرعی ظہرہم فلما جاء دفعوہ الیہ فقال ما ہذا قالوا قسم قسمہ لک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخذہ فجاء بہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما ہذا قال قسمتہ لک قال ما علی ہذا اتبعتک ولکنی اتبعتک علی ان ارمی الی ہہنا واشار الی حلقہ بسہم فاموت فادخل الجنۃ فقال ان تصدق

اللہ یصدقک فلبثوا قلیلا ثم نہضوا فی قتال العدو فاتی بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحمل قد اصابہ سہم حیث اشار فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اھو ھو قالوا نعم قال صدق اللہ فصدقہ ثم کفنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی جبتہ ثم قدمہ فصلی علیہ فکان مما ظہر من صلوتہ اللہم ھذا عبدک خرج مہاجرا فی سبیلک فقتل شہیدا انا شہید علی ذلک ترجمہ شداد بن الہاد سے روایت ہی ایک شخص جنگل کا رہنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور ایمان لایا اور آپ کے ساتھ ہوا پھر کہنے لگا مین آپکے ساتھ ہجرت کرونگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس کے لیے بعض صحابہ کو وصیت کی جب غزوہ ختم ہوا (یعنی جس لڑائی مین مسلمانونکو بکریان ملی تھین) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون بکریونکو تقسیم کیا اور اوسکا بھی حصہ لگایا آپکے صحابہ نے اوسکا حصہ اوسکو دیا وہ اونکی جانور سواری کے چرایا کرتا تہا جب اوسکا حصہ اونکو آیا تو اوس نے پوچھا یہ کیا ہی لوگون نے کہا یہ تیرا حصہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھکو دیا ہے اوسنے لے لیا اور اوسکو لیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یہ کیا ہی آپ نے فرمایا یہ تیرا حصہ مین نے دیا ہی اوس نے کہا مین اس لیے آپ کے ساتھ نہین ہوا تہا بلکہ مینے آپ کی پیروی اسلیے کی ہی کہ میری اسجگہہ پر اور حلق کو بتلایا تیر مارا جاوے (یعنی لڑائی مین) پہر مین مرون اور جنت مین جاؤن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اللہ کو سچا کریگا اللہ بہی تجھے سچا کریگا (یعنی پورا کریگا) پھر لوگ تہوڑی دیر تک ٹہرے بعد اوسکی دشمن سے لڑنے کے لیے اوٹھے اور لڑائی شروع ہوئی لوگ اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائے اوٹہاکر اوسکو تیر لگا تہا اوسی جگہہ جہان اوسنے بتلایا تہا آپنے فرمایا کیا یہ وہی شخص ہی لوگون نے کہا ہان آپنے فرمایا اللہ کو اوس نے سچ کیا (یعنی اللہ تعالی نے جو صفات مجاہدین کی بیان فرمائے ہین اون سب کو اوس نے سچ کیا) تو اللہ نے بہی اسکو سچا کیا (یعنی اسکی مراد پوری ہوئی یعنی شہید ہوا) پہر آپنے اپنے جبے کا کفن اوسکو دیا اور اوسکو آگے رکہا اور اوس پر نماز پڑہی تو جتنا آپکی نماز مین سے لوگونکو سنائی دیا تہا وہ یہ تہا آپ فرماتے تھے یا اللہ یہ تیرا بندہ ہی تیری راہ مین ہجرت کرکے نکلا اور شہید ہوکر مارا گیا مین اس بات کا گواہ ہون عن عقبۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج یوما فصلی علی اھل احد صلوتہ علی المیت ثم انصرف الی المنبر فقال انی فرط لکم وانا شہید علیکم ترجمہ عقبہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز باہر نکلے (مدینہ کے) پھر نماز پڑہی احد کے شہیدون پر جیسے مردے پر پڑہتے تھے پہر منبر کیطرف آئے اور فرمایا مین تمہارا میر خیمہ ہون (یعنی قیامت مین تم سے پہلے اوٹہ کر تمہارے لیے جنت مین جانیکی تیاری کرونگا) اور مین گواہ ہون تم پر ترک الصلوۃ علیہم شہیدون پر نماز نہ پڑہنا عن جابر بن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یجمع بین الرجلین من قتلی احد فی ثوب واحد ثم یقول ایہم اکثر اخذا للقرآن فاذا اشیر الی احدہما قدمہ فی اللحد قال انا شہید علی ھؤلاء وامر بدفنہم بدمائہم ولم یصل علیہم ولم یغسلوا ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو دو آدمیونکو احد کے شہیدون مین سے ایک کپڑے مین اکٹہا کرتے پھر فرماتے کون ان دونون مین سے قرآن زیادہ جانتا ہی جب لوگ ایک کیطرف اشارہ کرتے اوسکو قبر مین آگے کرتے (قبلہ کیطرف) پھر فرمایا مین گواہ ہون ان لوگونپر

اور حکم کیا اون کو دفن کرنیکا اور نہ لگے سے ہی دا اونپر نماز پڑہی نہ اونکو غسل دیا **ف** دوسری روایتون مین آیا ہے کہ آنحضرت صلعم
احد کے شہیدونپر نماز پڑہی **باب ترک الصلوٰۃ علی المرجوم** جو شخص زنا کی حد مین سنگسار کیا جاوے اوسپر نماز نہ پڑہنی

عن جابر بن عبد اللہ ان رجلا من اسلم جاء الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاعترف بالزنا فاعرض عنہ
ثم اعترف فاعرض عنہ حتی شہد علی نفسہ اربع مرات فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابک جنون
قال لا قال احصنت قال نعم فامر بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرجم فلما اذلقتہ الحجارۃ فر فادرک
فرجم فمات فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لہ خیرا ولم یصل علیہ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک
شخص قبیلہ اسلم مین سے (ماعز اسلمی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور زنا کا اقرار کیا آپ نے اوسکیطرف سے منہ پہیر
لیا پہر زنا کا اقرار کیا آپ نے اوسکیطرف سے منہ پہیر لیا یہانتک کہ چار بار اوس نے اپنے اوپر گواہی دی (یعنے اقرار کیا زنا کا) تب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تجہکو جنون ہے اوس نے کہا نہین آپنے فرمایا تو محصن ہے (یعنے تیرا نکاح ہوچکا ہے) وہ بولا
ہان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اوسکو پتہرون سے مار ڈالنے کا جب پتہر کی تکلیف اوسکو پہونچی تو لگا بہاگنے
لیکن لوگون نے پالیا اور پتہرون سے مارا وہ مرگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے حق مین نیک باتین کہین اور نماز
نہین پڑہی اوسپر **الصلوٰۃ علی المرجوم** زنا کی حد مین جو سنگسار کیا جاوے اوسپر نماز پڑہنا **عن** عمران بن حصین
ان امرأۃ من جہینۃ اتت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت انی زنیت وہی حبلی فدفعہا الی ولیہا فقال
احسن الیہا فاذا وضعت فأتنی بہا فلما وضعت جاء بہا فأمر بہا فشکت علیہا ثیابہا ثم رجمہا ثم صلی علیہا
فقال لہ عمر اتصلی علیہا وقد زنت فقال لقد تابت توبۃ لو قسمت علی سبعین من اہل المدینۃ لوسعتہم
وہل وجدت توبۃ افضل من ان جادت بنفسہا للہ عز وجل ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہے جہینہ کی ایک
عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئی اور بولی مین نے زنا کی وہ پیٹ سے تہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو
اوسکے ولی (یعنے وارث اور سرپرست) کو سپرد کیا اور فرمایا اسکو اچہی طرح سے رکہہ جب جنے تو میرے پاس لیکر آ جب وہ جنی تو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم پاس لیکر آیا اوس نے اپنے کپڑے اوپر لپیٹ لیے (اور کانٹون سے اوسکو باندہ لیا تاکہ رجم کرتے وقت بدن نہ کہلے)
آپنے اوسکو پتہرون سے مروا ڈالا پہر اوسپر نماز پڑہی حضرت عمر نے کہا یا رسول اللہ آپ اوسپر نماز پڑہتے ہین اور اوس نے زنا کی
تہی آپنے فرمایا اوس نے ایسی توبہ کی کہ اگر مدینے کے ستر آدمیون پر وہ توبہ بانٹی جاوے البتہ اون سب کو کافی ہو اور کیا اس سے
بہتر توبہ ہوگی کہ اوس نے اپنی جان کو دے ڈالا اللہ جل جلالہ کے لیے (یعنے اوسکی رضامندی کے لیے اور اوسکے عذاب سے بچنے کے لیے)
الصلوٰۃ علی من یحیف فی وصیتہ جو شخص وصیت مین ظلم کرے (یعنے حق چاہیے سے زیادہ وصیت کرے اور مرجاوے
کر لیے کچہہ نہ چہوڑے) اوسپر نماز پڑہنا **عن** عمران بن حصین ان رجلا اعتق ستۃ مملوکین لہ عند موتہ ولم یکن
لہ مال غیرہم فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فغضب من ذلک وقال لقد ہممت ان لا اصلی علیہ ثم

دعاهم ... فجزأهم ثلثة اجزاء ثم اقرع بينهم فاعتق اثنين وارق اربعة ترجمہ عمران بن حصین سے
روایت ہی ایک شخص نے مرتی وقت اپنی چہون غلامون کو آزاد کردیا اور سوا اون کی اور کچہہ مال اسکی پاس نتہا یہ خبر رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کو پہونچی آپ غصے ہوئی اور فرمایا مین نی قصد کیا تہا کہ اوسپر نماز نہ پڑہون پہر اوسکی غلامونکو بلایا اور اون کی تین حصے
کیے پہر قرعہ ڈالا تو دو غلامونکو آزاد کیا اور چار کو غلام رہنے دیا یعنے تہائی مال مین اوسکی وصیت نافذ کی اور باقی مین باطل۔ الصلوة
علی من غل جس شخص نے غنیمت کے مال مین چوری کی ہو اوسپر نماز نہ پڑہنا عن زید بن خالد قال مات رجل بخیبر
فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوا علی صاحبکم انه غل فی سبیل الله ففتشنا متاعه فوجدنا
فیه خرزا من خرز یهود ما یساوی درهمین ترجمہ زید بن خالد سے روایت ہی ایک شخص خیبر مین مرگیا تو رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صحابہ سے تم اپنے ساتہی پر نماز پڑہ لو (مین نہین پڑہتا) اس نے اللہ کی راہ مین چوری کی جب ہم نے اوسکا اسباب دیکہا
تو ایک نگینہ پایا یہودیون کی نگینون مین سے جسکی قیمت دو درم کی بہی نہ تہی۔ الصلوة علی من علیه دین جو شخص قرضدار
ہو اوسپر نماز نہ پڑہنا عن ابی قتادة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اتی برجل من الانصار لیصلی علیه فقال
النبی صلی الله علیه وسلم صلوا علی صاحبکم فان علیه دینا قال ابو قتادة هو علی قال النبی صلی الله
علیه وسلم بالوفاء فصلی علیه ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس انصاری کا ایک جنازہ آیا نماز
پڑہنی کیلیے آپ نے (صحابہ سے) فرمایا تم پڑہ لو نماز اپنی صاحب پر (مین نہین پڑہونگا) اس لیے کہ وہ قرضدار ہی ابو قتادہ نے کہا
یا رسول اللہ وہ قرض مجہپر ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس قرار کو پورا کریگا انہون نے کہا ہان پورا کرونگا تب آپ نے
نماز پڑہی اوسپر عن سلمة بن الاکوع قال اتی النبی صلی الله علیه وسلم بجنازة فقالوا یا نبی الله صل علیها قال
هل ترک علیه من دین قالوا نعم قال هل ترک من شیء قالوا لا قال صلوا علی صاحبکم قال رجل من الانصار
یقال له ابو قتادة صل علیه وعلی دینه فصلی علیه ترجمہ سلمہ بن الاکوع سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک جنازہ
آیا لوگون نے عرض کیا یا رسول اللہ نماز پڑہیے اوسپر آپنے فرمایا کیا اوسپر کچہ قرض ہے بولے ہان آپ نے فرمایا کچہ جائداد چہوڑ گیا ہی جس سے
وہ قرض ادا کیا جاوے لوگون نے کہا نہین آپنے فرمایا تم نماز پڑہ لو اپنی صاحب پر ایک شخص انصاری بولا جسکو ابو قتادہ کہتے تہی آپ
نماز پڑہیے اوسپر وہ قرض میرے اوپر ہی تب آپ نے نماز پڑہی اوسپر عن جابر قال کان النبی صلی الله علیه وسلم لا یصلی علی
رجل علیه دین فاتی بمیت فسأل اعلیه دین قالوا نعم علیه دیناران قال صلوا علی صاحبکم قال
ابو قتادة هما علی یا رسول الله فصلی علیه فلما فتح الله علی رسوله صلی الله علیه وسلم قال انا اولی بکل مؤمن
من نفسه من ترک دینا فعلی ومن ترک مالا فلورثته ترجمہ جابر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو قرضدار ہوتا
اوسپر نماز نہ پڑہتے ایک بار ایک جنازہ آیا آپنے پوچہا کیا اسپر قرض ہی لوگون نے کہا ہان اوسپر دو دینار قرض ہین آپنے فرمایا تم نماز پڑہ لو
اوسپر ابو قتادہ نے کہا یا رسول اللہ وہ دونون دینار مین ادا کرونگا پہر آپنے اوسپر نماز پڑہی جب اللہ تعالی نے اپنی رسول کو فتحیابی

(یعنی مال غنیمت بہت ملا اور تکلیف دور ہوئی) تو آپ نے فرمایا مین ہر ایک مومن پر اوسکے نفس سے زیادہ حق رکھتا ہون جو
شخص قرضدار ہوکر مرجاوے وہ قرضہ مجھپر ہے اور جو شخص مال چھوڑکر جاوے وہ اوسکے وارثون کا ہے عن ابی ہریرۃ ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا توفی المؤمن وعلیہ دین فیسأل ھل ترک لدینہ من قضاء فان
قالوا نعم صلی علیہ وان قالوا لا قال صلوا علی صاحبکم فلما فتح اللہ عز وجل علی رسولہ صلی اللہ علیہ
وسلم قال انا اولی بالمؤمنین من انفسھم فمن توفی وعلیہ دین فعلی قضاؤہ ومن ترک مالا فھو لورثتہ
ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے جب کوئی مومن مر جاتا اور قرضدار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے کیا اپنی قرض
کے موافق جائداد چھوڑ گیا ہے اگر لوگ کہتے ہان چھوڑ گیا ہے تو آپ اوسپر نماز پڑھتے اگر کہتے نہین تو آپ صحابہ سے کہدیتے تم اوس پر
نماز پڑھلو جب اللہ تعالی نے اپنے رسول پر کہولدیا دنیا کو تو آپ نے فرمایا مین مومنون پر اونکی جانون سے زیادہ مہربان
ہون جو شخص مرجاوے قرضدار ہوکر وہ قرضہ میری اوپر ہے اور جو شخص مال چھوڑ جاوے وہ اوسکی وارثون کا ہے **ترک**
الصلوۃ علی من قتل نفسہ جو شخص اپنے تئین آپ مار ڈالے اوسپر نماز نہ پڑھنا عن جابر بن سمرۃ ان رجلا قتل نفسہ
بمشاقص فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما انا فلا اصلی علیہ ترجمہ جابر بن سمرہ سے روایت ہے ایک شخص نے
اپنے تئین تیر کے پیکانون سے مار ڈالا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مین اوسپر نماز نہین پڑہونگا عن ابی ہریرۃ عن
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من تردی من جبل فقتل نفسہ فھو فی نار جھنم یتردی خالدا مخلدا
فیھا ابدا ومن تحسی سما فقتل نفسہ فسمہ فی یدہ یتحساہ فی نار جھنم خالدا مخلدا فیھا ابدا ومن قتل
نفسہ بحدیدۃ ثم انقطع علی شیء خالد یقول کانت حدیدتہ فی یدہ یجأ بھا فی بطنہ فی نار
جھنم خالدا مخلدا فیھا ابدا ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے تئین
پہاڑ سے گراکر مار ڈالے تو وہ دوزخ مین ہمیشہ اوپر سے نیچے گرتا رہے گا سدا اوسی مین رہے گا اور جو شخص زہر پیکر اپنے تئین مارے تو زہر اوس
کے ہاتھ مین ہوگا دوزخ مین اور وہ ہمیشہ اوسکو پیا کریگا اور جو شخص اپنے تئین لوہے سے مار ڈالے (یعنی تلوار یا چھری یا کٹار یا تیر
سے) پھر اسکے بعد مجھے یاد نہین رہا (یہ راوی کا قول ہے) یعنی تیز چیز سے تو وہ لوہا اوسکے ہاتھ مین ہوگا دوزخ کی آگ مین اور ہمیشہ
اوسکو بھونکا کریگا اپنے پیٹ مین سدا اوسی مین رہے گا (یعنی ایک لمبی مدت تک یا مراد وہ شخص ہے جو ان فعلونکو درست سمجھتا ہو وہ
تو کافر ہے ہمیشہ جہنم مین رہے گا) **الصلوۃ علی المنافقین** منافقون پر نماز پڑھنا عن عمر بن الخطاب قال لما مات
عبد اللہ بن ابی بن سلول دعی لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیصلی علیہ فلما قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم وثبت الیہ فقلت یا رسول اللہ تصلی علی ابن ابی وقد قال یوم کذا وکذا کذا وکذا اعدد علیہ
فتبسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال اخر عنی یا عمر فلما اکثرت علیہ قال انی قد خیرت فاخترت
لو علمت انی زدت علی السبعین غفر لہ لزدت علیھا فصلی علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم انصرف

فلما مکثت الا یسیرا حتی نزلت الآیتان من براءۃ ولا تصل علی احد منھم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ انھم کفروا
باللہ ورسولہ وماتوا وھم فاسقون فعجبت بعد من جرأتی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومئذ
واللہ ورسولہ اعلم ۔ ترجمہ حضرت عمرؓ سے روایت ہے جب عبداللہ بن ابی سلول (منافق) مرگیا تو رسول اللہ صلعم بلائے گئے
اوسپر نماز پڑہنے کو لیے جب آپ کھڑے ہوئے نماز کے لیے اور مستعد ہوگئے تو مین نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ابن ابی و قد پر نماز پڑہتے
ہین حالانکہ اوس نے فلانے دن ایسی باتین کہین تہین اور فلانے دن ایسی ایسی مین اوسکی باتین شمار کرتا تہا (جو اوس نے
کفر اور نفاق کی باتین کہین تہین) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور کہا جانے دے ای عمر جب مین نے بہت اصرار کیا
تو آپ نے فرمایا مجہکو اختیار ہے (کہ منافقین پر نماز پڑہون یا نہ پڑہون) تو مین نے اختیار کیا نماز پڑہنے کو اور اگر مین جانون کہ ستر بار سے زیادہ
بخشش چاہون تو اوسکی بخشش ہوجاوے گی البتہ ستر بار سے زیادہ استغفار کرون یعنے اللہ جل جلالہ نے جو فرمایا ان تستغفر لھم سبعین مرۃ
فلن یغفر اللہ لھم اس سے مقصود ستر کا شمار نہیں ہے بلکہ مقصود یہ ہے کہ منافقون کی مغفرت کبھی نہ ہوگی) پھر آپ نے نماز پڑہی اوسپر اور
لوٹے تہوڑی دیر گزری تہی کہ سورہ براءت کی یہ دو آیتین اوترین ولا تصل علی احد منھم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ انھم
کفروا باللہ ورسولہ وماتوا وھم فاسقون یعنے مت نماز پڑہ ان مین سے کسی پر جب مرجاوے اور مت کہڑا ہو اوسکی قبر پر
اسلیے کہ ان لوگون نے انکار کیا اللہ کا اور اوسکے رسول کا اور مرے گنہگار۔ تو حضرت عمر کی رای اللہ جل جلالہ کے نزدیک منظور اور مقبول
ہوئی اپہر مین نے تعجب کیا اپنے اسقدر جرأت سے اللہ کے رسول پر اور اللہ اور اوسکے رسول خوب جانتے ہین **الصلوۃ علی الجنازۃ
فی المسجد** مسجد کے اندر جنازے کی نماز پڑہنا عن عائشۃ قالت ما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی سھیل بن
بیضاء الا فی المسجد ترجمہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضا پر مسجد کے اندر جنازے کی نماز
پڑہی عن عائشۃ قالت ما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی سھیل بن بیضاء الا فی جوف المسجد ترجمہ
حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضا پر نماز نہیں پڑہی مگر خاص مسجد کے اندر ف مسجد کے اندر جنازے
کی نماز پڑہنے مین کوئی قباحت نہین اور اکثر علما جیسے شافعی اور احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے **الصلوۃ علی الجنازۃ با
للیل** رات کو جنازے کی نماز پڑہنا عن ابی امامۃ بن سھل بن حنیف انہ قال اشتکت امرأۃ بالعوالی مسکینۃ فکان
النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسألھم عنھا وقال ان ماتت فلا تدفنوھا حتی اصلی علیھا فتوفیت فجاءوا بھا
الی المدینۃ بعد العتمۃ فوجدوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد نام فکرھوا ان یوقظوہ فصلوا علیھا
ودفنوھا ببقیع الغرقد فلما اصبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاءوا فسألھم عنھا فقالوا قد دفنت
یا رسول اللہ وقد جئناک فوجدناک نائما فکرھنا ان نوقظک قال فانطلق یمشی ومشوا معہ حتی اروہ
قبرھا فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصفوا وراءہ فصلی علیھا وکبر اربعا ترجمہ ابو امامہ بن سہل
بن حنیف سے روایت ہے ایک عورت بیمار ہوئی عوالی مین (عوالی ان گاؤن کا نام ہے جو مدینے کی اطراف مین ہین) جو مسکین تہی تو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ سے اوسکا حال پوچھا کرتے آپنے فرمایا اگر وہ مرجاوے تو اوسکو دفن مت کرنا جبتک مین اوس پر نماز نہ پڑھون وہ
مرگئی تو لوگ اوسکو مدینے مین عشا کے بعد لیکر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ سوگئے تھے صحابہ نے آپ کا جگانا مناسب
نہ جانا اور اوس پر نماز پڑھ کے بقیع مین دفن کر دیا جب صبح ہوئی اور لوگ آپ پاس آئے آپ نے اوسکا حال پوچھا صحابہ نے
کہا وہ دفن ہوگئی یا رسول اللہ اور ہم آپ پاس آئے تھے لیکن آپ سوتے تھے تو ہم نے برا جانا آپکا جگانا یہ سنکر آپ چلے اور
صحابہ بھی آپکے ساتھ چلے یہانتک کہ اونہون نے اوسکی قبر آپ کو دکھلائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور
صحابہ نے آپ کے پیچھے صف کی آپنے اوسپر نماز پڑھی اور چار تکبیرین کہین **الصفوف علی الجنازة** جنازے پر
صفین باندھنا عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان اخاكم النجاشي قد مات فقوموا ۱
فصلوا عليه فقام فصففنا خلفه كما يصف على الجنازة وصلى عليه ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے بھائی نجاشی (حبشہ کے بادشاہ نے جو مسلمان ہوگیا تھا) نے انتقال کیا تو کھڑے ہو اور نماز
پڑھو اوسپر پھر آپ کھڑے ہوئے اور ہماری صفین بندھوائین جیسے جنازے پر صفین ہوتی ہین اور نماز پڑھی اوس پر
عن ابی هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نعى للناس النجاشي اليوم الذي مات فيه ثم خرج بهم الى المصلى
فصف بهم فصلى عليه وكبر اربع تكبيرات ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے
مرنے کی خبر اوسی روز دی جس روز وہ مرا (حالانکہ وہ ایک دور دراز ملک مین تھا معجزہ سے) پھر نکلے آپ صحابہ کو لیکر مصلی کی طرف
اور صف بندھوائی اونکی اور نماز پڑھی اوسپر اور چار تکبیرین کہین عن ابی هريرة قال نعى رسول الله صلى الله عليه وسلم
النجاشي لاصحابه بالمدينة فصفوا خلفه فصلى عليه وكبر اربعا ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو مدینے مین نجاشی کے مرنے کی خبر دی صحابہ نے آپ کے پیچھے صف باندھی آپنے اوسپر نماز پڑھی اور
چار تکبیرین کہین عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان اخاكم قد مات فقوموا فصلوا ۱
عليه فصففنا عليه صفين ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی مرگیا کھڑے
ہو اوسپر نماز پڑھو ہم نے دو صفین باندھین اوسپر عن جابر قال كنت في الصف الثاني يوم صلى رسول الله صلى الله عليه
وسلم على النجاشي ترجمہ جابر سے روایت ہے مین دوسری صف مین تھا جسروز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی پر نماز
پڑھی عن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخاكم النجاشي قد مات فقوموا
فصلوا عليه قال فقمنا فصففنا عليه كما يصف على الميت وصلينا عليه كما نصلي على الميت ترجمہ عمران بن حصین
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی مرگیا کھڑے ہو اور اوس پر نماز پڑھو ہم کھڑے ہوئے اور
اوسپر صفین باندھین جیسے میت پر باندھتے ہین اور نماز پڑھی جیسے میت پر پڑھتے ہین **الصلوة علی الجنازة قائما**
جنازے پر نماز کھڑے ہوکر پڑھنا عن سمرة قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على ام كعب ماتت

فی نفاسها فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الصلوٰۃ فی وسطها ترجمہ سمرہؓ سے روایت ہے میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ام کعب پر نماز پڑھی جو زچگی میں مر گئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے
اوس پر نماز پڑھنے کو لیے اوس کی کمر کے سامنے **اجتماع جنازۃ صبی وامرأۃ** لڑکے اور عورت کے جنازے کو ساتھ رکھ کر
نماز پڑھنا عن عطاء بن ابی رباح عن عمار قال حضرت جنازۃ صبی وامرأۃ فقدم الصبی مما یلی القوم
ووضعت المرأۃ وراءه فصلی علیهما وفی القوم ابو سعید الخدری وابن عباس وابو قتادۃ وابو هریرۃ
فسألتهم عن ذلک فقالوا السنۃ ترجمہ عطا بن ابی رباح سے روایت ہے عمار کے سامنے ایک جنازہ آیا لڑکے کا اور ایک عورت
کا تو انہوں نے لڑکے کو لوگوں کے قریب کیا اور عورت کو اوسکے پیچھے اور دونوں پر نماز پڑھی اوس وقت لوگوں میں ابو سعید
خدری اور ابن عباس اور ابو قتادہ اور ابو ہریرہ موجود تھے میں نے اون سے پوچھا انہوں نے کہا یہی سنت ہے **اجتماع
جنائز الرجال والنساء** عورتوں اور مردوں کے جنازے ایک جگہ کہنا عن نافع عن ابن عمر انہ کان یصلی علی
تسع جنائز جمیعا فیجعل الرجال یلون الامام والنساء یلین القبلۃ فصفهن صفا واحدا ووضعت جنازۃ
ام کلثوم بنت علی امرأۃ عمر بن الخطاب وابن لها یقال لہ زید وضعا جمیعا والامام یومئذ سعید
بن العاص وفی الناس ابن عمر وابو هریرۃ وابو سعید وابو قتادۃ فوضع الغلام مما یلی الامام فقال
رجل فانکرت ذلک فنظرت الی ابن عباس وابی هریرۃ وابی سعید وابی قتادۃ فقلت ما هذا قالوا
هی السنۃ ترجمہ نافع کہتے تھے عبد اللہ بن عمرؓ نے نو جنازوں پر ایک ساتھ نماز پڑھی تو مردوں کو امام کے نزدیک کیا اور عورتوں کو
قبلے سے نزدیک کیا اور اون سب کی ایک صف کی اور ام کلثوم حضرت علی کی صاحبزادی حضرت عمر کی بی بی کا جنازہ اور اون
کے ایک بیٹے کا جسکو زید کہتے تھے ایک ساتھ رکھا گیا اور اون دنوں میں حاکم سعید بن عاص تھے اور لوگوں میں عبد اللہ بن عمر اور ابو ہریرہ
اور ابو سعید اور ابو قتادہ تھے اور لڑکا امام کے پاس رکھا گیا ایک شخص نے کہا میں نے اسکو برا سمجھا تو میں نے ابن عباس اور ابو ہریرہ
اور ابو سعید اور ابو قتادہ کی طرف دیکھا اور کہا یہ کیا ہے انہوں نے کہا ایسا ہی سنت ہے عن سمرۃ بن جندب ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی علی ام فلان ماتت فی نفاسها فقام فی وسطها ترجمہ سمرہ بن جندب
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ام فلان (یعنی ام کعب) جو نفاس (اوس خون کا نام ہے جو جننے کے بعد
نکلتا ہے) کی حالت میں مر گئی تھی آپ اوسکے بیچ میں کھڑے ہوئے (یعنی سینے یا کمر کے سامنے) **عدد التکبیر
علی الجنازۃ** جنازے پر کتنی تکبیریں کہے عن ابی هریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعی للناس النجاشی
وخرج بهم فصف بهم وکبر اربع تکبیرات ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے
مرنے کی خبر پہنچائی لوگوں کو اور اون کی ساتھ نکلے (مصلی کی طرف) پھر صف باندھی اور چار تکبیریں کہیں عن ابی
امامۃ بن سهل قال مرضت امرأۃ من اهل العوالی وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم احسن شیء عیادۃ

لِلْمَرِيضِ فَقَالَ إِذَا مَاتَتْ فَآذِنُونِي فَمَاتَتْ لَيْلًا فَدَفَنُوهَا وَلَمْ يُعْلِمُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ
سَأَلَ عَنْهَا فَقَالُوا كَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا ترجمہ ابوامامہ بن
سہل سے روایت ہی ایکعورت بیمار ہوئی عوالی کے رہنے والوں میں سے (عوالی اون گانون کو کہتی ہین جو مدینہ کے اطراف بلندی پر واقع
ہین) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بیمار پرسی کرتے تھے بیمار کی آپنے فرمایا جب یہ مرجاوی تو مجھے خبر کرنا وہ رات
کو مرگئی لوگون نے اوسکو دفن کردیا اور رسول اللہ صلعم کو خبر دی جب صبح ہوئی آپنے اوسکا حال پوچھا لوگون نے کہا یا رسول
اللہ ہم کو برا معلوم ہوا آپکو جگانا رات مین تو آپ اوسکی قبر پر آئے اور نماز پڑہی اوسپر اور چار تکبیرین کہین عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى
أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا وَقَالَ كَبَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ ابن
ابی لیلی سے روایت ہی زید بن ارقم رضہ نے ایک جنازی پر نماز پڑہی تو پانچ تکبیرین کہین اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
بہی پانچ تکبیرین کہین **الدُّعَاءُ** دعا جنازی کے بیان مین عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ
وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ
دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَقِهِ عَذَابَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ رضہ
فَتَمَنَّيْتُ أَنْ لَوْ كُنْتُ الْمَيِّتَ لِدُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذَلِكَ الْمَيِّتِ ترجمہ عوف بن مالک رضہ سے
روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑہی تو مین نے سنا آپنے یہ دعا کی۔ اللّٰھم اغفر لہ وارحمہ اخیر تک
یا اللہ بخش دی اوسکو اور رحم کر اوسپر اور معاف کر اوسکو اور سلامت رکہہ اوسکو عذاب سے (اور اچہی کر مہمانی اوسکی اور کشادہ
کر جا اوسکی اور دہو ڈال اوسکو پانی اور برف اور اولی سے (یعنی اپنی رحمت کی ٹہنڈک سے) اوسکی گناہون کی گرمی کو بجھا دے
اور صاف کر اوسکو گناہون سے جیسے سفید کپڑا صاف کیا جاتا ہی میل سے اور بدل دے اوسکو ایک گہر اوس کے گہر سے (جو دنیا مین
تہا) بہتر اور گہر کے لوگ اوس کے گہر کے لوگون سے بہتر اور بی بی اوسکی بی بی سے بہتر اور بچا اوسکو قبر کے عذاب سے اور دوزخ
عذاب سے۔ عوف رضہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا سنکر مین نے آرزو کی کاش مین اس میت کی جگہہ ہوتا (تو اس
دعا سے مشرف ہوتا) عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى مَيِّتٍ
فَسَمِعْتُ فِي دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ
وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا
مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَنَجِّهِ مِنَ النَّارِ أَوْ قَالَ أَعِذْهُ
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ترجمہ عوف بن مالک رضہ سے روایت ہی مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نماز پڑہتے تہی ایک میت پر تو دعا کی
آپ نے اللّٰھم اغفر لہ وارحمہ اخیر تک عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُبَيِّعَةَ السُّلَمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عن عبيد بن خالد السلمي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم آخى بين رجلين فقتل احدهما ومات الآخر
بعده فصلينا عليه فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما قلتم قالوا دعونا له اللهم اغفر له اللهم ارحمه
اللهم ألحقه بصاحبه فقال النبي صلى الله عليه وسلم فأين صلوته بعد صلوته وأين عمله بعد عمله فلما
بينهما كما بين السماء والارض ترجمہ عبید اللہ بن یحیی سلمی سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب مین
سے تھے انہون نے سنا عبید بن خالد سلمی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھائی چارہ کر دیا دو شخصون مین (یعنی ایک
کو دوسرے کا بھائی بنا دیا) تو ایک ان دونون مین سے قتل کیا گیا اور دوسرا (چند روز) بعد اوسکے مر گیا ہم نے اوسپر نماز پڑھی تو رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے کیا کہا (یعنی کیا دعا مانگی) ہمنے کہا اوسکے لیے دعا کی یا اللہ بخشدے یا اللہ اوسپر رحم کر یا اللہ
اوسکو اپنے ساتھی سے ملا دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہان گئی اوسکی نماز اوسکے بعد اور کہان گیا اوسکا عمل اوسکے بعد
البتہ دونون مین اتنا فرق ہے جیسے آسمان اور زمین مین (یعنی ایک سے دوسرے کا درجہ بلند ہے پھر دونون ایک جگہ کیسے سکتے ہین)

عن ابراهيم الانصاري عن ابيه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول في الصلوة على الميت اللهم اغفر
لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وذكرنا وانثانا وصغيرنا وكبيرنا ترجمہ ابو ابراہیم انصاری سے روایت ہے
اونہون نے سنا اپنے باپ سے انہون نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ جنازہ کی نماز مین فرماتے تھے یا اللہ بخشدے ہمارے جیتے کو
اور مردے کو اور حاضر اور غایب اور مرد اور عورت اور چھوٹے اور بڑے کو

عن طلحة بن عبد الله بن عوف قال صليت
خلف ابن عباس على جنازة فقرأ بفاتحة الكتاب وسورة وجهر حتى اسمعنا فلما فرغ اخذت بيده
فسألته فقال سنة وحق ترجمہ طلحہ بن عبد اللہ بن عوف سے روایت ہے مین نے نماز پڑھی ابن عباس کے پیچھے ایک جنازے
پر انہون نے سورہ فاتحہ اور ایک سورت پڑھی پکار کر یہانتک کہ ہم کو سنائی دیا جب فارغ ہوئے تو مین نے اونکا ہاتھ پکڑا اور پوچھا
دریہ کیا ہے انہون نے کہا سنت ہے اور حق ہے ف یعنی سورہ فاتحہ نماز جنازہ مین پڑھنا چاہیے

عن طلحة بن عبد الله
قال صليت خلف ابن عباس على جنازة فسمعته فقرأ بفاتحة الكتاب فلما انصرف اخذت بيده فسألته
فقلت تقرأ فقال نعم انه حق وسنة ترجمہ طلحہ بن عبد اللہ سے روایت ہے مین ابن عباس کے پیچھے ایک جنازے پر نماز
پڑھی تو اونکو سورہ فاتحہ پڑھتے سنا جب وہ فارغ ہوئے مین نے اونکا ہاتھ پکڑا اور اون سے پوچھا کہ تم سورت پڑھتے ہو انہون
نے کہا ہان یہ لازم ہے اور سنت ہے

عن ابي امامة قال السنة في الصلوة على الجنازة ان تقرأ في التكبيرة
الاولى بام القرآن مخافتة ثم تكبر ثلثا والتسليم عند الآخرة ترجمہ ابو امامہ نے کہا سنت ہے کہ نماز جنازہ
مین پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ آہستہ پڑھی جاوے پھر تین تکبیرین کہے اور اخیر مین سلام پھیرے ف پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ
اور ایک سورت آہستہ سے یا پکار کر پڑھنا سنت ہے اور ابو حنیفہ کے نزدیک فاتحہ اور سورت نہ پڑھے بلکہ پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھے اور دوسری
تکبیر کے بعد درود شریف اور تیسری کے بعد دعا ماثورہ اور چوتھی کے بعد سلام

فضل من صلى عليه مائة

جس شخص پر

سو آدمی نماز پڑھیں عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ
أَنْ يَكُونُوا مِائَةً يَشْفَعُونَ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ ترجمہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس
مردے پر ایک گروہ مسلمانوں کا نماز پڑھے جو سو تک پہونچیں اوسکی سفارش کریں (اللہ کے پاس) تو اللہ اونکی سفارش قبول کریگا)
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ
فَيَبْلُغُوا أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ ترجمہ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جو کوئی مسلمان مرے پھر اوسکے جنازہ پر ایک جماعت مسلمانوں کی نماز پڑھے جنکا شمار سو تک ہو اور وہ اوسکی سفارش کریں
اللہ پاس تو اللہ اونکی سفارش قبول کریگا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ فَرُّوخَ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَلَى جَنَازَةٍ فَظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ
كَبَّرَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَلْتَحْسُنْ شَفَاعَتُكُمْ قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ
وَهُوَ ابْنُ سَلِيطٍ عَنْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَخْبَرَنِي
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ فَسَأَلْتُ أَبَا الْمَلِيحِ
عَنِ الْأُمَّةِ فَقَالَ أَرْبَعُونَ ترجمہ حکم بن فروخ سے روایت ہے ابو الملیح نے ہمارے ساتھ ایک جنازے پر نماز پڑھائی تو ہم کو گمان
ہوا کہ وہ تکبیر کہہ چکے پھر وہ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا قائم کرو اپنی صفوں کو اور اچھی ہوگی شفاعت تمہاری ابو الملیح نے
کہا مجھسے حدیث بیان کی عبد اللہ بن سلیط نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی سے اور وہ میمونہ ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مردے پر ایک امت نماز پڑھے تو اون کی سفارش قبول ہوگی۔ حکم بن فروخ نے کہا میں نے
ابو الملیح سے پوچھا امت کتنے آدمیوں کو کہتے ہیں اونہوں نے کہا چالیس آدمیوں کو

باب ثواب من صلى على جنازة

جو شخص جنازے پر نماز پڑھے اوسکے ثواب کا بیان عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى
عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطَانِ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ
ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے پر نماز پڑھے اوسکو ایک قیراط برابر ثواب ہے اور جو
شخص انتظار کرے اوسکے دفن ہونے تک اوسکو دو قیراط برابر ثواب ہے اور دو قیراط برابر دو بڑے پہاڑوں کے ہیں عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ حَتَّى تُدْفَنَ
فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ ہے نماز ہونے تک اوسکو ایک قیراط برابر ثواب ہے اور جو شخص حاضر رہے اوسکے دفن تک
اوسکو دو قیراط کا ثواب ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ قیراط کیا ہے آپ نے فرمایا دو قیراط دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہیں (نہ دنیا
کی قیراط کیطرح جو کسی رتی کا ہوتا ہے) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ
رَجُلٍ مُسْلِمٍ احْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدَفَنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرَاطٍ

حتی تدفن ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان کے جنازے کے ساتھ جاوے خدا کی لیے
اوسپر نماز پڑہے پہر اوس کو دفن کرے تو اوسکو دو قیراط برابر ثواب ہوگا اور جو شخص نماز پڑہ کر لوٹ آوے دفن سے پہلے اوسکو ایک
قیراط برابر ثواب ہوگا عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تبع جنازۃ فصلی علیہا
ثم انصرف فلہ قیراط من الاجر ومن تبعہا فصلی علیہا ثم قعد حتی یفرغ من دفنہا فلہ قیراطان من الاجر
کل واحد منہما اعظم من احد ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ
جاوے پہر اوسپر نماز پڑہے اور لوٹ آوے تو اوسکو ایک قیراط برابر ثواب ہے اور جو شخص جنازے کے ساتھ جاوے پہر اوسپر نماز پڑہے پہر
بیٹھا رہے یہانتک کہ دفن سے فارغ ہو تو اوسکو دو قیراط برابر ثواب ہے اور ہر ایک قیراط احد پہاڑ سے زیادہ ہے **الجلوس**
قبل ان توضع الجنازۃ جنازہ رکہنے سے پہلے بیٹھنا کیسا ہے عن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اذا رایتم الجنازۃ فقوموا ومن تبعہا فلا یقعد حتی توضع ترجمہ ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب تم جنازے کو دیکہو تو اوٹھ کھڑے ہو جو شخص جنازے کے ساتہ جاوے وہ نہ بیٹہے جبتک جنازہ قبر میں نہ رکہا جاوے
الوقوف للجنائز جنازے کیلیے کہڑے ہونا عن علی بن ابی طالب انہ ذکر القیام علی الجنازۃ حتی
توضع فقال علی بن ابی طالب قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم قعد ترجمہ حضرت علیؓ نے بیان کیا جنازے
کیلیے کھڑے ہونیکو جبتک وہ دفن کیا جاوے پہر انہوں نے کہا پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے ہوتے تھے بعد اوس کے بیٹھنے
لگے عن علی قال رأینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قام فقمنا ورأیناہ قعد فقعدنا ترجمہ حضرت علیؓ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمنے کہڑے دیکہا تو ہم کہڑے ہوئے اور بیٹہتے دیکہا تو ہم بیٹہنے لگے عن البراء قال
خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی جنازۃ فلما انتہینا الی القبر ولم یلحد فجلس وجلسنا حولہ
کان علی رؤسنا الطیر ترجمہ براءؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہ نکلے ایک جنازے میں جب قبر تک
پہونچے تو وہ تیار نہیں ہوئی تہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹہے اور ہم بہی آپ کے گرد بیٹہے گویا ہمارے سروں پر پرندے ہیں
یعنی نہایت چپ چاپ) **مواراۃ الشہید فی دمہ** شہید کو خون لگا ہوا دفن کرنا عن عبد اللہ بن ثعلبۃ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقتلی احد زملوہم بدمائہم فانہ لیس کلم یکلم فی اللہ الا
یاتی یوم القیمۃ یدمی لونہ لون الدم وریحہ ریح المسک ترجمہ عبد اللہ بن ثعلبہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لپیٹ دو ان کو اونکے خونوں میں یعنی اونکے کپڑوں میں جنمیں خون لگا ہوئی دفن کر دو اس لیے کہ کوئی زخم ایسا
نہیں ہے جو اللہ کی راہ میں لگا ہے مگر وہ قیامت کے روز آویگا بہتا ہوا رنگ اوسکا خون کا ہوگا اور خوشبو مشک کی ہوگی **این یدفن**
الشہید شہید کہاں پر دفن کیا جاوے عن عبید اللہ بن معیۃ قال اصیب رجلان من المسلمین یوم الطائف فحملا
الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فامر ان یدفنا حیث اصیبا وکان ابن معیۃ ولد علی عہد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فامر ان یدفنا حیث اصیبا وکان ابن معیۃ ولد علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ترجمہ عبید اللہ بن معیہ سے روایت ہے دو مسلمان مارے گئے طایف کی لڑائی میں لوگ اونکو اوٹھا لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس آپنے حکم کیا اونکو دفن کرنیکا جہاں وہ مارے گئے تھے ۔ عبید اللہ بن معیہ راوی اس حدیث کا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے زمانے میں پیدا ہوا تہا عن جابر بن عبد اللہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر بقتلی احد ان یردوا
الی مصارعہم وکانوا قد نقلوا الی المدینۃ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا
احد کے شہیدوں کو اونکے گرنیکی جگہوں پر لیجانے کا اور لوگ میرے باپ کو مدینے میں اوٹہا لائے عن جابر ان النبی صلی
اللہ علیہ وسلم قال ادفنوا القتلی فی مصارعہم ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دفن
کرواؤ لوگوں کو جو لڑائی میں مارے جاویں اونکے گرنے کی جگہوں میں **باب** مواراۃ الشرک مشرک کو دفن کرنا عن
علی قال قلت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ان عمک الشیخ الضال قد مات فمن یواریہ قال اذہب فوار
اباک ولا تحدثن حدثا حتی تاتینی فواریتہ ثم جئت فامرنی فاغتسلت ودعا لی وذکر دعاء
لم احفظہ ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپکا بوڑہا چچا گمراہ (یعنی ابو طالب)
مر گیا اب کون اس کو گاڑیگا آپنے فرمایا جا اور اپنے باپ کو گاڑ کر آ اور کوئی نئی بات نہ کرنا جبتک میرے پاس لوٹ کر نہ آ میں گیا اور
اونکو زمین میں چہپا آیا پہر لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا آپنے حکم دیا مجہکو غسل کرنیکا میں نے غسل کیا آپ نے میرے
لیے دعا فرمائی اور ایک دعا ایسی کی جو مجہکو یاد نہیں رہی ناجیہ بن کعب کا قول ہے جو حضرت علی سے راوی ہے **باب** فی
اللحد والشق بغلی اور صندوقی قبر کا بیان عن سعد قال الحدوا لی لحدا وانصبوا علی نصبا کما فعل
برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ سعد بن وقاص سے روایت ہے اونہوں نے کہا میرے لیے بغلی قبر کہودو اور اینٹیں
کہڑی کرو جیسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کی تہی عن عامر بن سعد ان سعدا لما حضرتہ الوفاۃ قال الحدوا
لی لحدا وانصبوا علی نصبا کما فعل برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ عامر بن سعد سے روایت ہے سعد بن وقاص کی
جب وفات ہونے لگی تو اونہوں نے کہا میرے لیے بغلی قبر کہدواؤ اور اوسپر اینٹیں کہڑی کرو جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
لیے کیا تہا عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللحد لنا والشق لغیرنا ترجمہ ابن عباس
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بغلی قبر ہمارے لیے ہے اور صندوقی اوروں کے لیے ہے اس حدیث سے بغلی
قبر کی فضیلت ثابت ہوئی لیکن صندوقی بہی بنانا درست ہے **باب** ما یستحب من اعماق القبر قبر کو گہرا کہودنا
بہتر ہے عن ہشام بن عامر قال شکونا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم احد فقلنا یا رسول اللہ
الحفر علینا لکل انسان شدید فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احفروا واعمقوا واحسنوا وادفنوا
الاثنین والثلاثۃ فی قبر واحد قالوا فمن نقدم یا رسول اللہ قال قدموا اکثرہم قرانا قال فکان ابی

ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ ترجمہ ہشام بن عامرؓ سے روایت ہے احد کے روز ہم نے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ہر ایک آدمی کے لیے قبر کہودنا ہم پر دشوار ہے آپنے فرمایا کہودو اور گہرا کہودو اور اچھی طرح کہودو اور دو دو اور تین تین شخصوں کو ایک قبر میں رکہدو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کسکو ہم آگے کریں (یعنی قبلے کے قریب رکہیں) آپنے فرمایا جو قرآن زیادہ یاد رکہتا ہو ہشام نے کہا میرا باپ اوسدن تین شخصوں میں تیسرا تہا جو ایک قبر میں رکہے گئے تہے **ف** قبر گہری کہودنے میں بڑے فائدے ہیں ایک یہ ہے کہ مردے کی عفونت باہر نہیں نکلیگی اور درندے ہوا کے فساد سے محفوظ رہینگے

باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَوْسِيعِ الْقَبْرِ قبر کو کشادہ رکہنا

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أُصِيبَ مَنْ أُصِيبَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَصَابَ النَّاسَ جِرَاحَاتٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا ترجمہ ہشام بن عامرؓ سے روایت ہے جسدن احد کی لڑائی ہوئی تو کئی ایک مسلمان مارے گئے اور کئی ایک زخمی ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہودو اور کشادہ کرو قبر کو اور دو دو تین تین آدمیوں کو ایک قبر میں گاڑدو اور جو قرآن زیادہ جانتا ہو اوسکو آگے کرو

وَضْعُ الثَّوْبِ فِي اللَّحْدِ قبر میں ایک کپڑا بچہانا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ تَحْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دُفِنَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے جب آپ قبر میں رکہے گئے ایک سرخ چادر (یعنی کملی) بچہائی گئی مگر یہ امر سنت نہیں ہے نہ صحابہ کے اتفاق سے ہوا بلکہ شقران آپ کے غلام نے اوس چادر کو بچہایا اون کو برا معلوم ہوا کہ جس چادر آپ کو اوڑہتے بچہاتے تہے اوسکو کوئی اور اوڑہے یا بچہاوے

السَّاعَاتُ الَّتِي نُهِيَ عَنْ إِقْبَارِ الْمَوْتَى فِيهِنَّ جن ساعتوں میں مردوں کا دفن کرنا منع ہے

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ ترجمہ عقبہ بن عامر جہنیؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا تین ساعتیں ایسی ہیں جنمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تہے ہم کو نماز پڑہنے سے یا مردے کو گاڑنے سے ایک تو جسوقت آفتاب نکلتا ہو یہانتک کہ بلند ہو جاوے اور ایک ٹہیک دوپہر کو یہانتک کہ آفتاب ڈہلجاوے اور ایک جسوقت آفتاب ڈوبنے لگے

عَنْ جَابِرٍ يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ إِنْسَانٌ لَيْلًا إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِلَى ذَلِكَ ترجمہ جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑہا تو ایک شخص کا ذکر کیا اپنے اصحاب میں سے جو مرگیا تہا اور اوسکو رات ہی رات ایک ناقص کفن میں گاڑ دیا تہا آپنے منع فرمایا رات کو گاڑنے سے مگر جب ایسی ہی لاچاری ہو

دَفْنُ الْجَمَاعَةِ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ کئی آدمیوں کو ایک قبر میں گاڑنا

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَصَابَ النَّاسَ جَهْدٌ شَدِيدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ نُقَدِّمُ قَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا ترجمہ ہشام بن عامرؓ سے روایت ہے جب احد

کا سوز ہوا تو لوگوں کو بڑی تکلیف پہونچی رسول اللہ صلعم نے فرمایا کھودو اور کشادہ کرو اور دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو ایک قبر میں لوگوں نے عرض
کیا یا رسول اللہ ہم کسکو آگے کریں آپنے فرمایا جو قرآن زیادہ جانتا ہو عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اشْتَدَّ الْجِرَاحُ يَوْمَ أُحُدٍ فَشُكِيَ
ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا فِي الْقَبْرِ الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ
وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا ترجمہ ہشام بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ سخت زخمی ہوئے تھے احد کے
دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکی شکایت بیان کی آپنے فرمایا کھودو اور کشادہ کھودو اور اچھی طرح صاف کرو اور ایک ایک قبر میں
دو دو تین تین آدمیوں کو گاڑ دو اور جو قرآن زیادہ جانتا ہو اوسکو آگے کرو عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ احْفِرُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا ترجمہ ہشام بن عامر سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھودو اور اچھی طرح صاف کرو اور دو دو تین تین آدمیوں کو ملا کر دفن کرو اور جو قرآن زیادہ جانتا ہو اوسکو آگے کرو
مَنْ يُقَدَّمُ کون آگے رکھا جاوے قبر میں عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ احْفِرُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا وَكَانَ أَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ وَكَانَ
أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَقُدِّمَ ترجمہ ہشام بن عامر سے روایت ہے میرے باپ مارے گئے احد کے روز تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھودو اور
اچھی طرح صاف کرو اور دفن کرو دو اور تین کو ایک ہی قبر میں اور آگے کرو اوسکو جو قرآن زیادہ جانتا ہو اور میرا باپ تین آدمیوں سے جو ایک قبر
میں رکھے گئے تیسرا تھا اور ان سب سے قرآن زیادہ جانتا تھا تو اوسکو آگے کیا إِخْرَاجُ الْمَيِّتِ مِنَ اللَّحْدِ بَعْدَ أَنْ يُوضَعَ فِيهِ
مردے کو قبر سے نکالنا دفن کردینے کے بعد عَنْ جَابِرٍ يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ
فِي حُفْرَتِهِ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ ترجمہ جابر سے قبرہ
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن ابی پاس آئے جب قبر میں دفن ہو گیا تھا آپنے حکم کیا وہ نکالا گیا پھر بٹھایا اوسکو اپنے گھٹنوں پر
اور تھوک اپنا اوسپر ڈالا اور اپنا کرتہ اوسکو پہنایا اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اس سے مقصد کیا تھا اسلیے کہ عبد اللہ بن ابی دل سے مسلمان نہ تھا
بلکہ ایک منافق مشہور تھا عَنْ جَابِرٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ
فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَتَفَلَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے حکم کیا عبد اللہ بن ابی کی لاش اوسکو قبر سے نکالا باہر سر اوسکا اپنے گھٹنوں پر رکھا اور تھوک اپنا اوسپر ڈالا اور کرتہ اپنا اوسے پہنایا عَنْ
جَابِرٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ
فَتَفَلَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا عبد اللہ بن
ابی کی لاش وہ اپنی قبر سے نکالا گیا پھر سر اوسکا اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اوسپر تھوکا اور اپنا کرتہ اوسکو پہنایا اور اللہ خوب جانتا ہے لِإِخْرَاجِ
الْمَيِّتِ مِنَ الْقَبْرِ بَعْدَ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ مردے کو قبر سے نکالنا دفن کے بعد عَنْ جَابِرٍ قَالَ دُفِنَ مَعَ أَبِي رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَلَمْ يَطِبْ
قَلْبِي حَتَّى أَخْرَجْتُهُ وَدَفَنْتُهُ عَلَى حِدَةٍ ترجمہ جابر سے روایت ہے میرے باپ کے ساتھ ایک اور شخص قبر میں گاڑا گیا میرا دل خوش نہ ہوا

میں نے اوسکو نکالکر الگ دفن کیا **الصلوة علی القبر** قبر پر نماز پڑھنا **عن** یزید بن ثابت انهم خرجوا
مع رسول الله صلی الله علیه وسلم ذات یوم فرأی قبرا جدیدا فقال ما هذا قالوا هذه فلانة مولاة
بنی فلان فعرفها رسول الله صلی الله علیه وسلم ماتت ظهرا وانت صائم قائل فلم نحب ان نوقظك
بها فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم وصف الناس خلفه وكبر علیها اربعا ثم قال لا یموت فیكم
میت ما دمت بین اظهركم الا آذنتمونی به فان صلوتی له رحمة ترجمہ یزید بن ثابت رض سے روایت ہے وہ
رسول اللہ صلعم کے ساتھ نکلے ایک روز آپنے ایک قبر تازی دیکھی پوچھا یہ کیا ہے (یعنی کسکی قبر ہے) لوگوں نے عرض کیا یہ فلانی عورت ہے فلاں
لوگوں کی لونڈی آپنے اوسکو پہچان لیا۔ یہہ دوپہر کو مرگئی آپ روزہ سے تہے اور سو رہے تھے ہم کو آپکا جگانا اچھا معلوم ہوا تو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے ہوئے اور لوگوں نے صف باندہی آپنے تکبیر کہی چار بار پھر فرمایا جو کوئی تم میں سے مرے میری زندگی میں تو
مجھے خبر کرنا اسلئے کہ میری نماز اوسکی لئے رحمت ہے **عن** الشعبی اخبرنی من مر مع رسول الله صلی الله علیه وسلم علی
قبر منتبذ فامهم وصف خلفه قلت من هو یا ابا عمرو قال ابن عباس ترجمہ شعبی سے روایت ہے مجھسے بیان کیا اوس
شخص نے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیا تہا ایک قبر پر جو سب قبروں سے علحدہ تہی آپنے امامت کی اور لوگوں نے آپکے پیچھے صف باندہی
سلیمان نے کہا میں نے شعبی سے پوچھا وہ شخص کون تہی انہوں نے کہا ابن عباس رض **عن** جابر ان النبی صلی الله علیه وسلم صلی
علی قبر امرأة بعد ما دفنت ترجمہ جابر رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کی قبر پر نماز پڑہی دفن ہونے کے بعد
الركوب بعد الفراغ من الجنازة جنازے سے فارغ ہوکر سوار ہونا **عن** جابر بن سمرة قال خرج رسول الله صلی
الله علیه وسلم علی جنازة ابی الدحداح فلما رجع اتی بفرس معروری فركب ومشینا معه ترجمہ جابر بن سمرہ سے خلفه
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو الدحداح کے جنازے کے ساتھ نکلے جب لوٹنے لگے تو ایک گہوڑا آیا ننگی پیٹ کا (یعنی اوس پر زین وغیرہ نہ تہا)
آپ اوس پر سوار ہوئے ہم آپکے ساتھ پیدل چلے **الزیادة علی القبر** قبر کو زیادہ کرنا **عن** جابر قال نهی رسول الله صلی
الله علیه وسلم ان یبنی علی القبر او یزاد علیه او یجصص زاد سلیمان بن موسی او یكتب علیه ترجمہ جابر رض سے روایت
ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر عمارت بنانے سے (جیسے گنبد وغیرہ) یا قبر کو زیادہ کرنے سے (یعنی اونچا بنانے سے) یا اوسپر گچ کرنے
سے یا اوسپر لکہنے سے **ف** کیونکہ ان سب چیزوں میں مال ضایع کرنا ہے اسلئے کہ مردے کو اسکی احتیاج نہیں ہے اور زندے محتاج ہیں
مال کے پس جسقدر مال موجود ہو زندوں کی اصلاح اور تعلیم اور تربیت میں اوسکا صرف کرنا بہتر ہے **البناء علی القبر** قبر پر عمارت
بنانا کیسا ہے **عن** جابر یقول نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن تقصیص القبور او یبنی علیها او یجلس
علیها احد ترجمہ جابر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو گچ کرنے سے یا اوس پر عمارت بنانے سے یا اوسپر بیٹھنے
سے **تجصیص القبور** قبروں پر گچ کرنا **عن** جابر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن تجصیص
القبور ترجمہ جابر رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قبروں پر گچ کرنے سے **تسویة القبر اذا رفعت** قبر اگر بلند

ہے تو اوسکو گرا کر برابر کرنا عن ثمامة بن شفي قال كنا مع فضالة بن عبيد بأرض الروم فتوفي صاحب
لنا فأمر فضالة بقبره فسوي ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمر بتسويتها ترجمہ ثمامہ بن
شفی سے روایت ہے ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ تھے روم کے ملک میں وہاں ہمارا ایک ساتھی مرگیا فضالہ نے حکم دیا اوسکی قبر برابر کی گئی
یعنی زمین سے بہت اونچی نہیں رکھی) پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ حکم دیتے تھے قبروں کے برابر کرنیکا
یعنی زمین سے بہت بلند کریں بلکہ ایک بالشت اونچا رکھنا کافی ہے اب اوسکو مسطح کرنا بہتر ہے امام شافعی کے نزدیک اور کوہان بہتر ہے
اور علما کے نزدیک عن أبي الهياج قال قال لي علي ألا أبعثك على ما بعثني عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم
أن لا تدع قبرا مشرفا إلا سويته ولا صورة في بيت إلا طمستها ترجمہ ابو الہیاج سے روایت ہے حضرت علی نے
کہا میں تمکو بھیجوں اوس کام پر جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو بھیجا تھا کوئی قبر بلند مت چھوڑ مگر اوسکو برابر کردے اور کوئی
مورت کسی گھر میں نہ دیکھ مگر اوس کو مٹا دے **زيارة القبور** قبروں کی زیارت کا بیان عن بريدة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم نهيتكم عن زيارة القبور فزوروها ونهيتكم عن لحوم الأضاحي فوق ثلاثة
أيام فأمسكوا ما بدا لكم ونهيتكم عن النبيذ إلا في سقاء فاشربوا في الأسقية كلها ولا تشربوا مسكرا
ترجمہ بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے اب زیارت کرو قبروں کی
اور میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کے گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے اب جہاں تک جی چاہے رکھو اور میں نے تم کو منع کیا تھا کھجور بھگونے
سے کسی برتن میں سوا مشک کے اب جس برتن میں جی چاہے بھگوؤ اور پیو لیکن نشہ لانیوالی چیز نہ پیو عن بريدة أنه كان في
مجلس فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني كنت نهيتكم أن تأكلوا لحوم الأضاحي إلا ثلاثا فكلوا
وأطعموا وادخروا ما بدا لكم وذكرت لكم أن لا تنتبذوا في الظروف الدباء والمزفت والنقير والحنتم
انتبذوا فيما رأيتم واجتنبوا كل مسكر ونهيتكم عن زيارة القبور فمن أراد أن يزور فليزر ولا تقولوا
هجرا ترجمہ بریدہ سے روایت ہے وہ ایک مجلس میں تھے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے آپنے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کا
گوشت کھانے سے تین دن کے بعد اب کھاؤ اور کھلاؤ اور جو رکھو جتنا تم کو مناسب معلوم ہو اور میں نے تم کو منع کیا تھا نبیذ بنانے سے
(نبیذ کہتے ہیں کھجور یا انگور کے پانی کو) چند برتنوں میں تونبے اور مرتبان اور کھجور کے کونڈے میں اور سبز روغنی برتن میں (کیونکہ ان
برتنوں میں پہلے شراب بنایا جاتا تھا) اب جس برتن میں چاہو نبیذ بناؤ لیکن ہر چیز جو نشہ لاوے اوس سے بچو اور منع کیا تھا میں نے تم کو قبروں کی
زیارت سے اب جسکا جی چاہے زیارت کرے لیکن زبان سے بری بات نہ کہو **زيارة قبر المشرك** مشرک کی قبر کی زیارت عن أبي هريرة
قال زار رسول الله صلى الله عليه وسلم قبر أمه فبكى وأبكى من حوله وقال استأذنت ربي عز وجل في أن أستغفر
لها فلم يؤذن لي واستأذنت في أن أزور قبرها فأذن لي فزوروا القبور فإنها تذكر الموت ترجمہ ابو ہریرہ سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ماں کی قبر پر گئے تو روئے اور جو لوگ آپ کے ساتھ تھے اون کو رلانے لگے اور فرمایا کہ میں نے

اپنے مالک سے اجازت مانگی اپنی ماں کے لئے دعا کرنیکی تو اجازت نہ ملی اسلیے کہ وہ مشرک تھی تو انکو اللہ نہیں بخشیگا پھر پیغمبر انکے لئے کیوں دعا کریں پھر میں
نے اجازت مانگی انکی قبر پر جانیکی تو اجازت ملی تم بھی زیارت کیا کرو قبروں کی کیونکہ زیارت قبروں کی موت کو یاد دلاتی ہے

النهي عن الاستغفار للمشركين
مشرکوں کے واسطے دعا کرنے کی ممانعت

عن سعيد بن المسيب عن ابيه قال لما حضرت ابا طالب الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل وعبد الله بن ابي امية فقال اي عم قل لا اله الا الله كلمة احاج لك بها عند الله عز وجل فقال له ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب اترغب عن ملة عبد المطلب فلم يزالا يكلمانه حتى كان آخر شيء كلمهم به على ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ونزلت انك لا تهدي من احببت

ترجمہ سعید بن المسیب نے اپنے باپ سے سنا جب ابو طالب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا مرنے لگے تو آپ اون کے پاس تشریف لیگئے وہاں ابو جہل اور عبد اللہ بن امیہ بیٹھے تھے آپ نے فرمایا اے چچا میرے کہو لا الہ الا اللہ اس کلمے کی وجہ سے میں تمہارے لئے حجت کرونگا اللہ جل جلالہ پاس ابو جہل اور عبد اللہ بن امیہ نے کہا اے ابو طالب کیا تم عبد المطلب کے دین سے نفرت کرتے ہو پھر وہ دونوں اون سے باتیں کرتے رہے یہانتک کہ آخیر بات ابو طالب کے زبان سے یہ نکلی کہ عبد المطلب کے دین پر ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے لیے دعا کرونگا جبتک مجھکو ممانعت نہ ہوگی اوسوقت یہ آیت اوتری ما کان للنبی والذین آمنوا اخیر تک یعنی نبی کو اور جو لوگ ایمان لائے اون کو نہیں چاہیے مشرکوں کے لیے دعا کرنا اور یہ آیت اوتری انک لا تہدی من احببت یعنی تم نہیں ہدایت کر سکتے جسکو چاہو

عن علي قال سمعت رجلا يستغفر لابويه وهما مشركان فقلت أتستغفر لهما وهما مشركان فقال أولم يستغفر ابراهيم لابيه فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فنزلت وما كان استغفار ابراهيم لابيه الا عن موعدة وعدها اياه

ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے میں نے ایک شخص کو سنا وہ دعا کرتا تھا اپنے ماں باپ کے لیئے جو مشرک تھے میں نے کہا کیا تو دعا کرتا ہے اونکے لیئے حالانکہ وہ مشرک تھے وہ بولا ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی ہے اپنے باپ کے لیئے آذر کے لیئے حالانکہ وہ مشرک تہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور آپ سے بیان کیا تب یہ آیت اوتری کہ ابراہیم علیہ السلام نے جو دعا اپنے باپ کے لیئے کی تہی وہ ایک وعدے کی وجہ سے تہی جو ابراہیم نے کیا تہا اس لیئے کہ کہا تہا لاستغفرن لک میں تیرے لیئے دعا کرونگا جب انکو معلوم ہوا کہ وہ اللہ کا دشمن تہا تو اوس سے بیزار ہوگئے

الامر في الاستغفار للمؤمنين
مسلمانوں کے لئے دعا کرنیکا حکم

عن محمد بن قيس بن مخرمة يقول سمعت عائشة تحدث قالت الا احدثكم عني وعن النبي صلى الله عليه وسلم قلنا بلى قالت لما كانت ليلتي التي هو عندي تعني النبي صلى الله عليه وسلم انقلب فوضع نعليه عند رجليه وبسط طرف ازاره على فراشه فلم يلبث الا ريثما ظن اني قد رقدت ثم انتعل رويدا واخذ رداءه رويدا ثم فتح الباب رويدا وخرج رويدا وجعلت درعي في راسي واختمرت وتقنعت ازاري وانطلقت في اثره حتى جاء البقيع فرفع يديه ثلاث مرات فاطال ثم انحرف فانحرفت فاسرع فاسرعت فهرول فهرولت فاحضر

فاحضرت فسبقته فدخلت فليس الا ان اضطجعت فدخل فقال ما لك يا عائشة حشيا رابية قالت لا قال
لتخبرني او ليخبرني اللطيف الخبير قلت يا رسول الله بابي انت وامي فاخبرته الخبر قال فانت السواد الذي رايت
امامي قالت نعم فلهزني في صدري لهزة اوجعتني ثم قال اظننت ان يحيف الله عليك ورسوله قلت مهما يكتم
الناس فقد علمه الله قال فان جبريل اتاني حين رايت ولم يدخل علي وقد وضعت ثيابك فناداني فاخفى منك
فاجبته فاخفيته منك فظننت ان قد رقدت وكرهت ان اوقظك وخشيت ان تستوحشي فامرني ان
اتي البقيع فاستغفر لهم قلت كيف اقول يا رسول الله قال قولي السلام على اهل الديار من المؤمنين والمسلمين ويرحم
الله المستقدمين منا والمستاخرين وانا ان شاء الله بكم للاحقون ترجمہ محمد بن قیس بن مخرمہ سے روایت ہے وہ کہتے
تھے میں نے حضرت عائشہ سے سنا انہون نے کہا مین تم سے اپنا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حال بیان کرون ہم نے کہا ہان ضرور بیان
کرو انھون نے کہا جب میری باری کی رات مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تھے اتنے مین آپنے کروٹ لی اور دونو جوتیان اپنے پیر
رکھ لین اور چادر کا بچھونا پر بچھایا پھر نہین ٹھہرے مگر اتنا کہ آپ سمجھے مین سو گئی پھر آپنے چپکے سے جوتیان پہنین اور چپکے سے چادر
اوٹھا لی پھر چپکے سے دروازہ کھولا اور چپکے سے نکل گئے مین نے بھی یہ حال دیکھکر کرتہ اپنے سر مین ڈالا اور اوڑھنی سر پر باندھی اور
تہبند پہنی اور آپ کے پیچھے پیچھے چلے یہانتک کہ آپ بقیع مین پہونچے وہان جا کر تین بار دونو ہاتھ اوٹھائے اور بڑی دیر تک کھڑے
رہے پھر لوٹے مین بھی لوٹی آپ جلد چلے مین بھی جلد چلی پھر آپ دوڑے مین بھی دوڑی پھر آپ اور زور سے دوڑے مین بھی اور زور سے دوڑی
اور مین آپ سے آگے گھر مین پہونچی گر لیٹی ہی تھی اتنے مین آپ آئے اور پوچھا اے عائشہ تیری کیا سانس پھول گئی ہے اور پیٹ اوپر کو اوٹھا
ہے جیسے دوڑنے والیکا حال معلوم ہوتا ہے مین نے کہا کچھ نہین آپنے فرمایا تو مجھ سے کہدے نہین تو وہ جو سب باریکیون کو جانتا ہے
اور ہر ایک چیز کی خبر رکھتا ہے (یعنی اللہ جل جلالہ) مجھسے کہدیگا مین نے کہا یا رسول اللہ فدا ہون آپ پر ماں باپ میرے پھر مین نے
سب حال بیان کیا آپ نے فرمایا تو ہی تھی وہ سیاہی جو مین اپنے سامنے دیکھتا تھا مین نے کہا ہان آپنے ایک گھونسہ میرے سینے مین مارا
جس سے مجھے صدمہ پہونچا پھر فرمایا کیا تو یہ سمجھی کہ اللہ اور اوسکا رسول تجھ پر ظلم کریگا (یعنی حضرت عائشہ نے دل مین خیال کیا تھا کہ
آپ چھپ کر کسی اور بی بی کے پاس جاتے ہین اونکے ساتھ ہوئین تھین) مین نے کہا لوگ آپ سے کیا چھپاوینگے اللہ نے آپکو بتلا
دیا کہ میرے دل مین یہ تھا آپنے فرمایا جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے جب تو نے دیکھا لیکن اندر نہین آئے اس لیے کہ تو کپڑے اوتار
چکی تھی اونھون نے مجھکو پکارا تجھسے چھپا کر مین نے بھی اونکو جواب دیا تجھسے چھپا کر پھر مین یہ سمجھا کہ تو سو گئی اور مجھے جگانا برا
معلوم ہوا اور مین ڈرا کہ تو اکیلی پریشان نہ ہو خیر جبرئیل نے مجھکو حکم کیا بقیع مین جانیکا اور وہان کے لوگون کیلیے دعا کرنیکا (
بقیع قبرستان ہے مدینہ منورہ کا) مین نے عرض کیا یا رسول اللہ مین کیونکر کہون (جب بقیع مین جاؤن) آپ نے فرمایا کہہ السلام علی
اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین یرحم اللہ المستقدمین منا والمستاخرین وانا ان شاء اللہ بکم للاحقون یعنی سلام ہے ان گھر والون مومنون اور
مسلمانون پر اور اللہ رحم کرے ہم مین سے اگلون اور پچھلون پر اور ہم تم سے اگر خدا چاہے تو ملنے والے ہین ف اس حدیث سے عورتون کے

کہ الٹی قبروں کی زیارت درست نکلی اور صحابہ میں علماء کے تین قول ہیں۔ ایک تو یہ کہ عورتوں کو قبروں کی زیارت حرام ہے کیونکہ آپ نے فرمایا لعنت کی اللہ نے ان عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کو جاویں دوسرے یہ کہ مکروہ ہے تیسری یہ کہ جائز ہے عَنْ عَائِشَةَ رضی تَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَبِسَ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ قَالَتْ وَأَمَرْتُ جَارِيَتِي بَرِيرَةَ تَتْبَعُهُ فَتَبِعَتْهُ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَوَقَفَ فِي أَدْنَاهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقِفَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَسَبَقَتْهُ بَرِيرَةُ فَأَخْبَرَتْنِي فَلَمْ أَذْكُرْ لَهُ شَيْئًا حَتَّى أَصْبَحْتُ ثُمَّ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى أَهْلِ الْبَقِيعِ لِأُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات کھڑے ہوئے اور کپڑے پہنے پھر باہر نکلے میں نے اپنی لونڈی بریرہ سے کہا تو پیچھے پیچھے جا وہ گئی یہاں تک کہ آپ بقیع میں پہنچے اور وہاں جتنی دیر تک اللہ کو منظور تھا کھڑے رہے پھر لوٹے تو بریرہ آگے آئی آپ سے اور مجھ سے بیان کیا میں نے کچھ نہیں کہا جب صبح ہوئی تو میں نے آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا میں بقیع والوں کی طرف بھیجا گیا تھا دعا کرنے کو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا وَإِيَّاكُمْ مُتَوَاعِدُونَ غَدًا وَمُوَاكِلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری جب انکے یہاں ہوتی تو آپ پچھلی رات کو بقیع کی طرف نکلتے اور فرماتے السلام علیکم دار قوم مومنین اخیر تک یعنی سلام ہے تم پر اے گھر مسلمانوں کے اور ہم اور تم وعدہ دیئے گئے ہیں کل اور اگر خدا چاہے تو ہم تم سے ملنے والے ہیں یا اللہ بخشدے بقیع الغرقد والوں کو ف بقیع ایک جگہ کا نام ہے متصل مدینہ کے وہ ایک باغ تھا اسمیں پہلے غرقد (ایک قسم درخت ہے کانٹے دار) کے درخت بہت تھے اسلیے اسکو بقیع الغرقد کہتے تھے عَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى عَلَى الْمَقَابِرِ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ ترجمہ بریدہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قبرستان پر تشریف لیجاتے تو فرماتے السلام علیکم اہل الدیار اخیر تک یعنی سلام ہے تم پر اے مومن اور مسلمان گھر والو اللہ چاہے تو ہم تم سے ملجاویں گے تم ہم سے آگے گئے ہو اور ہم تمہارے پیچھے ہیں میں اللہ سے سلامتی چاہتا ہوں تمہارے لیے اور اپنے لیے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرُوا لَهُ ترجمہ ابوہریرہ رضی سے روایت ہے جب نجاشی گذر گیا بادشاہ حبش کا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا کرو اسکی بخشش کے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ ترجمہ ابوہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر دی جس دن وہ مرا اور فرمایا دعا کرو اپنے بھائی کے لیے

التَّغْلِيظُ فِي اتِّخَاذِ السُّرُجِ عَلَى الْقُبُورِ

قبروں پر چراغ جلانے کی برائی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ ترجمہ عبد اللہ بن عباس رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ان عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کریں اور ان لوگوں پر جو قبروں پر مسجد بنا دیں اور وہاں چراغ جلا دیں

التَّشْدِيدُ فِي الْجُلُوسِ

عَلَى الْقُبُوْرِ قبروں پر بیٹھنے کی برائی عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَجْلِسَ اَحَدُكُمْ
عَلٰى جَمْرَةٍ حَتّٰى تُحْرِقَ ثِيَابَهُ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يَجْلِسَ عَلٰى قَبْرٍ ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اگر تم میں سے کوئی انگارے پر بیٹھے یہاں تک کہ اوس کے کپڑے جل جاویں تو اس سے بہتر ہے کہ قبر پر بیٹھے عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْعُدُوْا عَلَى الْقُبُوْرِ ترجمہ عمرو بن حزم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا مت بیٹھو قبروں پر **اِتِّخَاذُ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ** قبروں کو مسجد بنانا عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ ترجمہ عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
لعنت کی اللہ نے اوس قوم پر جسنے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنالیا ف یعنی قبروں کو قبلہ بنایا یا مسجد کی طرح قبر پر جمع ہونے لگے اور
وہاں روشنی کرنے لگے عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى
اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کی اللہ نے یہود
اور نصاریٰ پر اونہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنالیا **كَرَاهِيَةُ الْمَشْيِ بَيْنَ الْقُبُوْرِ فِي النِّعَالِ السِّبْتِيَّةِ**
سبتی جوتیاں پہنکر قبروں میں جانا مکروہ ہے ف سبت بالکسر گائے کے چمڑے کو کہتے ہیں جو دباغت کر کے صاف کیا جاوے
اور بال اوسکے دور کیے جاویں ایسی جوتیاں پہنکر قبروں میں جانیسے منع کیا اس خیال سے کہ ان میں نجاست نہ ہو یا قبروں کی عزت
رکھنے کے خیال سے یا اس وجہ سے کہ اس قسم کی جوتیاں میں ایک قسم کا تکبر اور غرور ہے کیونکہ عرب کی عادت یہ تھی کہ وہ بال سمیت چمڑے
کی جوتیاں پہنتے عَنْ بَشِيْرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلٰى قُبُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ
فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ شَرًّا كَثِيْرًا ثُمَّ مَرَّ عَلٰى قُبُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيْرًا فَحَانَتْ
مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ فَرَاٰى رَجُلًا يَمْشِيْ بَيْنَ الْقُبُوْرِ فِيْ نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ اَلْقِهِمَا ترجمہ بشیر بن خصاصیہ سے
روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا آپ مسلمانوں کی قبر پر گذرے تو فرمایا یہ لوگ بڑے شر سے بچ گئے اور آگے نکل گئے
پھر مشرکوں کی قبر پر گذرے تو فرمایا یہ لوگ بڑی خیر سے محروم ہیں اور آگے نکل گئے پھر آپنے خیال کیا دیکھا تو ایک شخص قبروں میں جوتیاں
پہنے جا رہا ہے آپنے فرمایا اے سبتی جوتیاں والے اونکو نکال ڈال **اَلتَّسْهِيْلُ فِيْ غَيْرِ السِّبْتِيَّةِ** سبتی کے سوا اور جوتیوں
کی اجازت عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اِنَّهٗ
لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اوسکے ساتھی لوٹتے ہیں
تو وہ اونکی جوتیوں کی آواز سنتا ہے ف تو معلوم ہوا کہ جوتیاں پہنکر جانا درست ہے **اَلْمَسْئَلَةُ فِي الْقَبْرِ** قبر کے سوال کا بیان
عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اِنَّهٗ
لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ
فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ فَيُقَالُ لَهٗ اُنْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ مَقْعَدًا مِّنَ

الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
بندہ جب اپنی قبر مین رکھا جاتا ہے اور اوسکے ساتھی لوٹتے ہین تو وہ انکی جوتیونکی آواز سنتا ہے پھر اوسکے پاس دو فرشتے آتے ہین اور اوسکو
بٹھاتے ہین اوس سے پوچھتے ہین تو کیا کہتا تھا اس شخص کے (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے) بارے مین مومن کہتا ہے مین گواہی
دیتا ہون اس بات کی کہ وہ اللہ کے بندے اور اوسکے بھیجے ہوئے ہین پھر اوس سے کہا جاتا ہے دیکھ اپنا ٹھکانا جہنم مین اللہ تعالی نے اوس کے
بدلے تجھے جنت مین ٹھکانا دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر وہ دونو ٹھکانے اپنے دیکھتا ہے عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ
فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ
لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ مَقْعَدًا خَيْرًا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا وَأَمَّا الْكَافِرُ أَوِ الْمُنَافِقُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي كُنْتُ
أَقُولُ كَمَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ ثُمَّ يُضْرَبُ ضَرْبَةً بَيْنَ أُذُنَيْهِ فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا
مَنْ يَلِيهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب اپنی قبر مین رکھا جاتا ہے اور اوس کے
ساتھی لوٹ کر جاتے ہین تو وہ انکی جوتیونکی آواز سنتا ہے پھر اوس کے دو فرشتے آتے ہین اور اوس سے پوچھتے ہین تو کیا کہتا تھا اس شخص کے
بارے مین (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے باب مین) جو مومن ہوتا ہے وہ کہتا ہے مین گواہی دیتا ہون اس بات کی کہ آپ اللہ کے بندے
اور اوس کے بھیجے ہوئے ہین پھر اوس سے کہا جاتا ہے دیکھ اپنی جگہہ جہنم مین اللہ نے تجھے اوس کے بدلے وہ جگہہ دی جو اوس سے بہتر ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر وہ اپنی دونو جگہون دیکھتا ہے لیکن کافر اور منافق جسکے دل مین یقین نہ ہو لیکن ظاہر مین مسلمان
ہوا اوس سے جب کہا جاتا ہے تو کیا کہتا تھا اس شخص کے بارے مین تو وہ کہتا ہے مین نہین جانتا جیسا لوگ کہتے تھے مین بھی کہتا تھا
(یعنی مین لوگونکا تابع تھا) تو اوس سے کہا جاتا ہے نہ تو نے اپنی عقل سے دریافت کیا نہ قرآن پڑھا پھر اوسے ایک مار پڑتی ہے اوس کے دونون
کانون کے بیچ مین اور وہ ایک چیخ مارتا ہے جسکو سب نزدیک والے سنتے ہین سوا آدمی اور جن کے مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ جو شخص
پیٹ کی عارضے سے مارا جاوے عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا وَسُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ فَذَكَرُوا
أَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ مَاتَ بِبَطْنِهِ فَإِذَا هُمَا يَشْتَهِيَانِ أَنْ يَكُونَا شُهَدَاءَ جَنَازَتِهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ فَقَالَ الْآخَرُ بَلَى الشَّهِيدُ ترجمہ عبداللہ بن یسار سے روایت ہے
مین بیٹھا تھا اور سلیمان بن صرد اور خالد بن عرفطہ لوگون نے ذکر کیا کہ فلان شخص پیٹ کی عارضے سے مر گیا اور دونون نے آرزو کی کاش اوس کے
جنازے مین شریک ہوتے پھر ایک نے دوسرے سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین فرمایا جس شخص کو پیٹ مار ڈالے (یعنی پیٹ کے
عارضے سے مرے) اوسکو قبر کا عذاب نہ ہوگا دوسرے نے کہا ہاں شہید ہے عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَالُ الْمُؤْمِنِينَ يُفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ إِلَّا الشَّهِيدَ قَالَ كَفَى بِبَارِقَةِ

السُّيُوفِ عَلٰى رَأْسِهٖ فِتْنَةً ترجمہ راشد بن سعد سے روایت ہے انہوں نے سنا ایک صحابی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ایک شخص نے
آپ سے پوچھا یا رسول اللہ کیا حال ہے کہ سب مسلمان قبروں میں آزمائے جاتے ہیں یعنی اونکو عذاب ہوتا ہے مگر شہید کا امتحان نہیں ہوتا آپنے فرمایا کافی
ہے اونکے سروں پر تلوار کی چمک کی آزمایش یعنے اونکا امتحان دنیا میں لے لیا گیا کہ تلواریں سروں پر کھائیں اور خدا کی راہ میں جان نثار
کی پھر اب دوبارہ امتحان کی کیا ضرورت ہے عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُوْنُ وَالْبَطْنُ وَالْغَرَقُ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ
قَالَ فَحَدَّثَنَا أَبُوْ عُثْمَانَ مِرَارًا وَرَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ صفوان بن امیہ نے کہا طاعون سے مرنا اور
پیٹ کی عارضے سے مرنا اور ڈوب کر مرنا اور زچگی سے مرنا عورت کا شہادت ہے۔ تیمی جو اس حدیث کا راوی ہے اوس نے کہا یہ حدیث ہم سے
ابو عثمان نے کئی بار بیان کی اور ایک بار اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول بیان کیا ضَمَّةُ الْقَبْرِ وَضَغْطَتُهٗ قبر کا دبانا
اور دبوچنا عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا الَّذِيْ تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ
السَّمَاءِ وَشَهِدَهٗ سَبْعُوْنَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ عَذَابُ الْقَبْرِ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (سعد بن معاذ انصاری کی حق میں) یہ وہ شخص ہے جسکی مرنے سے عرش ہل گیا اور آسمان کے
دروازے کھلگئے اور ستر ہزار فرشتے اسکی جنازے میں آئے البتہ قبر میں ایک دباؤ اسکو ہوا پھر وہ عذاب جاتا رہا عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ يُثَبِّتُ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ ترجمہ براء بن عازب سے
روایت ہے یہ آیت یثبت اللہ الذین آمنوا اخیر تک یعنی اللہ قایم رکھیگا ایمان والوں کو ٹھیک بات پر دنیا میں اور آخرت میں قبر کی عذاب میں اتری ہے
عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهٗ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّيْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذٰلِكَ
قَوْلُهٗ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت فی الحیوۃ الدنیا وفی الآخرۃ قبر کے عذاب میں اتری ہے مردے سے پوچھا
جاویگا تیرا رب کون ہے اور تیرا پیغمبر کون ہے وہ کہیگا رب میرا اللہ ہے اور پیغمبر میرے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں یہی مراد ہے
اس آیت سے کہ اللہ تعالی ثابت رکھیگا ایمان والوں کو ٹھیک بات پر دنیا میں اور آخرت میں یعنی وہ برابر جواب دینگے اللہ تعالی اون کے
دلوں کو مضبوط کر دیگا اور کافر گھبرا جاوینگے غلط سلط بکینگے اونکو عذاب ہوگا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ
صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتٰى مَاتَ هٰذَا قَالُوْا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسُرَّ بِذٰلِكَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوْا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ
أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر سے ایک آواز سنی تو پوچھا یہ شخص کب مرا ہے لوگوں نے
کہا جاہلیت کے زمانہ میں یہ شخص مرا ہے یہ سنکر آپ خوش ہوئے کہ مسلمان نہیں ہے پھر آپنے فرمایا اگر تم گھبرا نہ جاتے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ قبر کا عذاب تم کو سنا دے عَنْ
أَبِيْ أَيُّوْبَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُوْدُ تُعَذَّبُ فِيْ قُبُوْرِهَا
ترجمہ ابو ایوب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے آفتاب ڈوبنے کی بعد ایک آواز سنی آپنے فرمایا یہود کو عذاب ہوتا ہے اونکی قبروں میں ایسا ہی ہم کو

التعوذ من عذاب القبر (قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا) عن ابی ہریرة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم انہ کان یقول اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک من عذاب النار واعوذ بک من فتنة المحیا
والممات واعوذ بک من فتنة المسیح الدجال ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللھم انی
اعوذ بک من عذاب القبر اخیر تک یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے
اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فساد سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے فساد سے عن ابی ہریرة قال سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد ذلک یستعیذ من عذاب القبر ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے عن اسماء بنت ابی بکر تقول قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فذکر الفتنة التی یفتن بہا المرء فی قبرہ فلما ذکر ذلک ضج المسلمون ضجة حالت بینی وبین ان افہم کلام
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما سکنت ضجتہم قلت لرجل قریب منی ای بارک اللہ لک ماذا قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فی آخر قولہ قال قد اوحی الی انکم تفتنون فی القبور قریبا من فتنة الدجال ترجمہ اسماء بنت ابی بکرؓ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور بیان کیا اوس فتنے کا جو آدمی کو قبر میں ہوتا ہے جب آپنے اسکا بیان کیا تو مسلمانون
نے ایک چیخ ماری جسکی وجہ سے میں حضرت کی بات سمجھ نہ سکی جب اونکی چیخ موقوف ہوئی تو میں نے ایک شخص سے کہا جو میرے نزدیک تھا اللہ تجھکو
برکت دیوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اخیر میں کیا فرمایا اوس نے کہا آپنے فرمایا مجھپر وحی آئی ہے کہ تم قبرون میں آزمائے جاؤ گے قریب
اوس آزمائش کے جو دجال کے سامنے ہوگی عن عبد اللہ بن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یعلمہم ہذا الدعاء
کما یعلمہم السورة من القرآن قولوا اللھم انا نعوذ بک من عذاب جہنم واعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک
من فتنة المسیح الدجال واعوذ بک من فتنة المحیا والممات ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم لوگونکو یہ دعا اسطرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے میں اللھم انا نعوذ بک من عذاب جہنم اخیر تک عن عائشة
قالت دخل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعندی امراة من الیہود وہی تقول انکم تفتنون فی القبور
فارتاع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال انما تفتن یہود قالت عائشة فلبثنا لیالی ثم قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم انہ اوحی الی انکم تفتنون فی القبور قالت عائشة فسمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بعد یستعیذ من عذاب القبر ترجمہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اوس وقت ایک یہودی
عورت میرے پاس تھی وہ کہتی تھی کہ تم کو قبر میں آزمایا جاویگا یہ سنکر آپ گھبرا گئے اور فرمایا یہودیون کی آزمائش ہوگی حضرت عائشہ نے
کہا پھر کئی راتین تک ہم ٹھہرے رہے بعد اسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھپر وحی آئی ہے کہ تم کو قبرون میں آزمایا جاویگا پھر میں نے سنا آپ پناہ
مانگتے تھے قبر کے عذاب سے عن عائشة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یستعیذ من عذاب القبر ومن فتنة الدجال
وقال انکم تفتنون فی قبورکم ترجمہ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے اور دجال کے

فتنے سے اور آپ نے فرمایا تم کو قبر میں آزمائش ہوگی عن عائشة دخلت يهودية عليها فاستوهبتها شيئا فوهبت لها
عائشة فقالت اجارك الله من عذاب القبر قالت عائشة فوقع في نفسي من ذلك حتى جاء رسول الله صلى الله عليه
وسلم فذكرت ذلك له فقال انهم ليعذبون في قبورهم عذابا تسمعه البهائم ترجمہ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک
یہودی عورت انکے پاس آئی اور ان سے کچھ مانگا انہوں نے دیا یہودی عورت نے کہا اللہ تجھے قبر کے عذاب سے بچاوے حضرت عائشہؓ نے کہا یہ
سنکر میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوا یہانتک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے آپ سے بیان کیا آپنے فرمایا ان کو قبروں
میں عذاب ہوتا ہے جسکو جانور سنتے ہیں عن عائشة قالت دخل علي عجوزتان من عجز يهود المدينة فقالتا ان اهل القبور
يعذبون في قبورهم فكذبتهما ولم انعم ان اصدقهما فخرجتا ودخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقلت يا رسول الله ان عجوزتين من عجز يهود المدينة قالتا ان اهل القبور يعذبون في قبورهم قال صدقتا
انهم يعذبون عذابا تسمعه البهائم كلها فما رأيته صلى صلوة الا تعوذ من عذاب القبر ترجمہ ام المومنین عائشہؓ
سے روایت ہے میرے پاس مدینے کی دو بڑھیاں یہود میں آئیں اور انہوں نے کہا قبر والوں کو عذاب ہوتا ہے قبروں میں میں نے ان کو
جھٹلایا اور مجھے اچھا نہیں معلوم ہوا انکو سچا کہنا پھر وہ دونوں چلی گئیں اور رسول اللہ تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
دو بڑھیاں یہود میں آئیں تھیں وہ کہتی تھیں قبر والوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے آپنے فرمایا انہوں نے سچ کہا بیشک انکو
عذاب ہوتا ہے ایسا کہ سب جانور سنتے ہیں پھر میں نے دیکھا آپ ہر نماز کے بعد قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے

وضع الجريدة على القبر

قبر پر شاخ درخت کی لگانا عن ابن عباس قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم بحائط من حيطان
مكة او المدينة سمع صوت انسانين يعذبان في قبورهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعذبان
وما يعذبان في كبير ثم قال بلى كان احدهما لا يستتر من بوله وكان الآخر يمشي بالنميمة ثم دعا
بجريدة فكسرها كسرتين فوضع على كل قبر منهما كسرة فقيل له يا رسول الله لم فعلت هذا قال لعله ان يخفف
عنهما ما لم ييبسا او الى ان ييبسا ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مدینے کی ایک باغ پر
گزر ہوا وہاں دو آدمیوں کی آواز سنی جنکو قبر میں عذاب ہوتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکو عذاب ہوتا ہے اور کچھ بڑے
قصور میں نہیں ہوتا بلکہ ایک اپنے پیشاب سے احتیاط نہیں کرتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا پھر آپ نے ایک شاخ منگوائی
اور اسکو دو ٹکڑے کیے اور ہر ایک قبر پر ایک ٹکڑا لگا دیا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپنے ایسا کیوں کیا آپنے فرمایا شاید انکو عذاب
میں تخفیف ہو جبتک خشک نہوں عن ابن عباس قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقبرين فقال انهما ليعذبان
وما يعذبان في كبير اما احدهما فكان لا يستبرئ من بوله واما الآخر فكان يمشي بالنميمة ثم اخذ
جريدة رطبة فشقها بنصفين ثم غرز في كل قبر واحدة فقالوا يا رسول الله لم صنعت هذا فقال لعلها
ان يخفف عنهما ما لم ييبسا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر گزرے اور کہا انکو عذاب ہوتا ہے اور

کچہ بڑی قصور مین عذاب نہین ہوتا ایک تو پیشاب سے پاکی نہین کرتا تہا دوسرا چغل خوری کرتا تہا پہر آپنے ایک تر و تازہ شاخ لی اور اوس
کو چیر کر دو ٹکڑے کیئی پہر ہر ایک قبر پر ایک ایک ٹکڑا لگا یا لوگون نے کہا یا رسول اللہ آپ نے ایسا کیون کیا آپنے فرمایا شاید اون کا
عذاب ہلکا ہو (ف) حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہاتہہ کی برکت سے یا یہ کہ ہر تر و تازہ شاخ اور سبز درخت قبر کی عذاب کو کم کرتی ہے
عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَیْہِ مَقْعَدُہٗ بِالْغَدَاۃِ وَالْعَشِیِّ
اِنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَمِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَاِنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ النَّارِ فَمِنْ اَھْلِ النَّارِ حَتّٰی یَبْعَثَہُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ
ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مین سے کوئی مرجاتا ہے تو صبح و شام اوسکا ٹہکانا اوس کو
دکہلایا جاتا ہے اگر جنتی ہے تو جنت مین سے اور جو دوزخی ہے تو دوزخ مین سے یہانتک کہ اللہ اوسکو اوٹہاوے قیامت کے روز عَنِ
ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یُعْرَضُ عَلٰی اَحَدِکُمْ اِذَا مَاتَ مَقْعَدُہٗ مِنَ الْغَدَاۃِ وَالْعَشِیِّ فَاِنْ
کَانَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَمِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَاِنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ النَّارِ فَمِنْ اَھْلِ النَّارِ قِیْلَ ھٰذَا مَقْعَدُکَ حَتّٰی یَبْعَثَہُ اللّٰہُ
عَزَّ وَجَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مین سے ہر ایک کو جب مرجاتا ہے تو اوسکا ٹہکانا
دکہلایا جاتا ہے صبح و شام اگر وہ جنتی ہے تو جنت مین سے اور جو دوزخی ہے تو دوزخ مین سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹہکانا ہے یہانتک کہ اللہ اوس
کو اوٹہاوے قیامت کے روز عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَیْہِ
مَقْعَدُہٗ بِالْغَدَاۃِ وَالْعَشِیِّ اِنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَمِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَاِنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ النَّارِ فَمِنْ اَھْلِ النَّارِ یُقَالُ ھٰذَا
مَقْعَدُکَ حَتّٰی یَبْعَثَکَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **اَرْوَاحُ الْمُؤْمِنِیْنَ** مومنونکی روحونکا
بیان عَنْ کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ کَانَ یُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا نَسَمَۃُ الْمُؤْمِنِ طَائِرَۃٌ فِیْ
شَجَرِ الْجَنَّۃِ حَتّٰی یَبْعَثَہُ اللّٰہُ اِلٰی جَسَدِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ترجمہ کعب بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن
کی جان جنت کی درختون پر اوڑتی رہیگی یہانتک کہ اللہ تعالی اوسکو قیامت کے روز اوسکی بدن کیطرف بہیجے گا عَنْ اَنَسٍ قَالَ کُنَّا مَعَ عُمَرَ
بَیْنَ مَکَّۃَ وَالْمَدِیْنَۃِ اَخَذَ یُحَدِّثُنَا عَنْ اَھْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اِنْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیُرِیْنَا مَصَارِعَھُمْ
بِالْاَمْسِ قَالَ ھٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ غَدًا قَالَ عُمَرُ وَالَّذِیْ بَعَثَہٗ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَاُوْا تِیْکَ فَجُعِلُوْا فِیْ بِئْرٍ
فَاَتَاھُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَنَادٰی یَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ یَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ ھَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّکُمْ حَقًّا
فَاِنِّیْ وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِیْ رَبِّیْ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ تُکَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِیْھَا فَقَالَ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْھُمْ ترجمہ
انس سے روایت ہے ہم حضرت عمرؓ کی ساتہہ تہے مکہ اور مدینہ کی بیچ مین وہ ذکر کرنے لگے بدر والون کا تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن
پہلے ہم کو کافرون کی مارے جانیکی جگہین دکہلائین اور فرمایا یہ فلان کی گرنیکی جگہہ ہے اور یہ فلانے کی گرنیکی جگہہ ہے اگر خدا چاہے کل حضرت
عمر نے کہا پہر قسم اوس کی جسنے آپکو سچا پیغمبر کرکے بہیجا اون جگہون مین فرق نہین ہوا (یعنے ہر ایک کافر اپنی جگہہ پر مارا گیا) اون سبکو
ایک کنوئین مین ڈالدیا بعد اوس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہان تشریف لائے اور پکارا اے فلانے فلانے کے بیٹے اے فلانے فلانے کے بیٹے

معجزہ

تمہارے رب نے جو تم سے وعدہ کیا تھا اوسکو تم نے پایا (یعنی عذاب میں پڑے یا نہیں) اور میں نے تو اپنے رب کا وعدہ پالیا (یعنی فتح اور نصرت کو) حضرت عمرؓ نے کہا آپ ان مردوں سے باتیں کرتے ہیں جن میں جان نہیں ہے آپ نے فرمایا تم میری بات کو ان سے زیادہ نہیں سنتے **ف** اس حدیث سے اسیطرح اور احادیث سے سماع موتے یعنی مردوں کا سننا زندوں کی باتوں کو ثابت ہوتا ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ ایک امر مخصوص تھا اسنے اونکو اوسوقت آپکا کلام سننے کے لیے جلا دیا تھا **عن** انس قال سمع المسلمون

من الليل ببئر بدر ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم ينادي يا أبا جهل بن هشام ويا عتبة بن ربيعة

ويا شيبة بن ربيعة ويا أمية بن خلف هل وجدتم ما وعد ربكم حقا فإني وجدت ما وعدني ربي حقا

قالوا يا رسول الله أو تنادي قوما قد جيفوا فقال ما أنتم بأسمع لما أقول منهم ولكنهم لا يستطيعون أن

يجيبوا **ترجمہ** انسؓ سے روایت ہے مسلمانوں نے رات کو بدر کے کنوئیں پر سنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آواز دیتے تھے اے ابا جہل بن ہشام اور اے شیبہ بن ربیعہ اور اے عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف کیا تم نے پایا جو تمہارے رب نے وعدہ کیا کیونکہ میں نے پایا جو میرے رب نے وعدہ کیا اونہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ اون لوگوں کو پکارتے ہیں جو مرکر سڑ گئے آپنے فرمایا تم میری بات اون سے زیادہ نہیں سنتے لیکن وہ جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے **عن** ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم وقف

على قليب بدر فقال هل وجدتم ما وعد ربكم حقا قال إنهم ليسمعون الآن ما أقول فذكر ذلك لعائشة فقالت

وهل ابن عمر إنما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنهم الآن يعلمون أن الذي كنت أقول لهم هو الحق ثم قرأت

قوله إنك لا تسمع الموتى حتى قرأت الآية **ترجمہ** عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے کنوئیں پر کھڑے ہوئے اور فرمایا بھلا تم نے سچ پایا جو تم سے تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا فرمایا یہ اس وقت سنتے ہیں جو میں کہتا ہوں حضرت عائشہ سے اسکا ذکر ہوا انہوں نے کہا ابن عمر بھول گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا تھا وہ اب جانتے ہیں کہ جو میں نے اون سے کہا تھا وہ سچ تھا پھر اس آیت کو پڑھا انک لا تسمع الموتے اخیر تک **ف** یعنی تو نہیں سنا سکتا مردوں کو مراد کافروں کو دل میں جو مثل مردے کے ہیں کوئی بات نہیں سنتے اس آیت سے اور حضرت عائشہ کے قول سے مردوں کا نہ سننا معلوم ہوتا ہے واللہ اعلم **عن**

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل بني آدم وفي حديث مغيرة كل ابن آدم يأكله التراب

إلا عجب الذنب منه خلق وفيه يركب **ترجمہ** ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام آدمی کے بدن کو زمین کھا جاتی ہے سوائے ریڑھ (ڈہڈی) کی ہڈی کے اوسی سے آدمی بنایا گیا اور اوسی میں پھر جوڑا جاویگا **ف** عربی میں عجب الذنب اوس ہڈی کو کہتے ہیں جہاں سے جانور کی دم جمتی ہے آدمی کے بدن میں اوسکو ڈہڈی کہتے ہیں سو فرمایا کہ آدمی کا بدن تمام مٹی میں گل جاتا ہے مگر ڈہڈی نہیں گلتی آدمی کی پیدائش پیٹ میں اول وہیں سے شروع ہوتی ہے اور قیامت میں بھی اوسی ہڈی سے ترکیب ہوگی سب بدن پاک وہاں جمکر جیسا بدن تھا ویسا پیدا ہو جاویگا یہ جو فرمایا ڈہڈی نہیں گلتی یا تو سب نے گلتی ہوگی یا اوسکو یا ایک یا بعض اجزا اصلی نہ گلتے ہونگے اگرچہ اجتماع اونکا بگڑ جاوے واللہ اعلم بمراد رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم **عن** أبي هريرة عن رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ عزوجل کذبنی ابن آدم ولم یکن ینبغی لہ ان یکذبنی وشتمنی ابن آدم ولم یکن ینبغی لہ ان یشتمنی
اما تکذیبہ ایای فقولہ انی لا اعیدہ کما بدأتہ ولیس آخر الخلق باعز علی من اولہ واما شتمہ ایای فقولہ اتخذ اللہ
ولدا وانا اللہ الاحد الصمد لم الد ولم اولد ولم یکن لی کفوا احد ۔ ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ
فرماتا ہے جھٹلایا مجھکو آدمی نے اور اسکو سزاوار نہ تھا اور گالی دی مجھکو آدمی نے اور اسکو سزاوار نہ تھا سو جھٹلانا یہ ہے کہ کہتا ہے میں اوسکو
دوبارہ نہ جلاؤنگا جیسے پہلی بار اوسکو پیدا کیا اور دوبارہ پیدا کرنا پہلی بار پیدا کرنے سے کچھ دشوار نہیں ہے اور گالی دینا اوسکا یہ ہے وہ کہتا ہے اللہ کا
ایک بیٹا ہے (یعنی جیسے نصاری حضرت عیسیٰ کو کہتے ہیں) حالانکہ میں اکیلا ہوں کسی کا محتاج نہیں نہ جنا ہوں نہ جنا گیا ہوں اور میرے جوڑ کا کوئی نہیں
عن ابی ہریرۃ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اسرف عبد علی نفسہ حتی حضرتہ الوفاۃ قال لاہلہ اذا
انا مت فاحرقونی ثم اسحقونی ثم اذرونی فی الریح فی البحر فواللہ لئن قدر اللہ علی لیعذبنی عذابا لا یعذبہ احدا من خلقہ
قال ففعل اہلہ ذلک قال اللہ عزوجل لکل شیء اخذ منہ شیئا ادما اخذت فاذا ہو قائم قال اللہ عزوجل ما حملک
علی ما صنعت قال خشیتک فغفر اللہ لہ ۔ ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ایک شخص نے بہت گناہ
کیے جب مرنے لگا تو اوس نے اپنے لوگوں سے کہا جب میں مرجاؤں تو مجھکو جلانا پھر پیسنا پھر میری راکھ کو ہوا میں اڑا دینا کچھ دریا میں ڈالدینا اسلیے کہ اگر
اللہ مجھ پر قادر ہوگا تو ایسا عذاب کریگا کہ ویسا مخلوق کو نہ کریگا ۔ لوگوں نے (اوسکے مرنے پر) ایسا ہی کیا اللہ تعالی نے ہر چیز کو جسنے اوسکا کچھ حصہ لیا تھا (یعنی پانی اور
زمین اور ہوا کو) حکم کیا حاضر کرو جو تم نے لیا ہے یہانتک کہ وہ شخص پورا ہو کر سامنے کھڑا ہوا اوس وقت اللہ تعالی نے اوس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا وہ بولا تیرے
ڈر سے اللہ نے اوس کو بخشدیا سبحان اللہ وبحمدہ ہمارا پروردگار اور مالک کیسا غفور اور رحیم ہے ۔ عن حذیفۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
کان رجل ممن کان قبلکم یسیء الظن بعملہ فلما حضرتہ الوفاۃ قال لاہلہ اذا انا مت فاحرقونی ثم اطحنونی ثم اذرونی فی البحر
فان اللہ ان یقدر علی لم یغفر لی قال فامر اللہ عزوجل الملائکۃ فتلقت روحہ قال لہ ما حملک علی ما فعلت قال یا رب ما فعلت
الا من مخافتک فغفر اللہ لہ ۔ ترجمہ حذیفہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص تم سے پہلے اپنے کاموں کو برا جانتا تھا جب مرنے لگا تو اپنے
لوگوں سے بولا جب میں مرجاؤں تو مجھکو جلانا پھر پیسکر راکھ کر دیکھو دریا میں ڈالدو اسلیے کہ اگر اللہ نے مجھکو پکڑ پایا تو کبھی نہیں بخشیگا (وہ مر گیا) اوسکے لوگوں نے ایسا ہی کیا
اللہ جل جلالہ نے فرشتوں کو حکم کیا انہوں نے اوس کی روح کو پکڑا پھر اللہ نے اوس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا وہ بولا تیری ڈر سے اے پروردگار میں نے
ایسا کیا اللہ نے اوسکو بخشدیا ۔

باب ذکر البعث

قیامت میں اٹھنے کا بیان ۔ عن ابن عباس قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطب علی
المنبر وہو یقول انکم ملاقوا اللہ عزوجل حفاۃ عراۃ غرلا ۔ ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منبر پر
خطبہ پڑھتے تھے فرماتے تھے تم اللہ سے ملوگے ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ ۔ عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یحشر الناس یوم القیامۃ
عراۃ حفاۃ غرلا فاول الخلائق یکسی ابراہیم علیہ السلام ثم قرأ کما بدأنا اول خلق نعیدہ ۔ ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز لوگ ننگے بدن بے ختنہ (ننگے پاؤں) جمع ہونگے اور سب مخلوقات سے پہلے حضرت ابراہیمؑ کو کپڑے پہنائے جائیں گے پھر آپ نے پڑھا
آیت کو کما بدأنا اول خلق نعیدہ یعنی جیسے پہلی بار ہم نے پیدا کیا ویسا ہی دوبارہ پیدا کرینگے ۔ عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَكَيْفَ بِالْعَوْرَاتِ قَالَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ترجمہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز لوگ اٹھینگے ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ حضرت عائشہ نے پوچھا یا رسول اللہ لوگوں کی
شرمگاہوں کا کیا حال ہوگا آپ نے فرمایا ہر ایک اپنی فکر میں ہوگا تو کوئی کسی کی شرمگاہ کو نہ دیکھیگا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ إِنَّ الْأَمْرَ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذَلِكَ ترجمہ ام المومنین
عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حشر کیے جاؤ گے ننگے پیر ننگے بدن میں نے کہا مرد و عورت ایک دوسرے کو دیکھینگے آپ نے فرمایا اس
کا خیال کہاں ہوگا) حشر کی مصیبت ایسی سخت ہوگی عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ اثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ
النَّارُ تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا ترجمہ ابوہریرہ سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز لوگ تین طرح اٹھینگے بعضے ان میں سے شوق میں بھرے ہونگے (جنت کی) اور بعضے
ڈرتے ہونگے (دوزخ سے) دو ایک اونٹ پر ہونگے اور تین ایک اونٹ پر ہونگے اور چار ایک اونٹ پر ہونگے اور دس ایک اونٹ پر ہونگے اور باقی
لوگوں کو آگ اکٹھا کریگی (یعنی گھیر لے گی) جہاں وہ دوپہر کو ٹھہرینگے آگ بھی ان کے ساتھ ٹھہریگی اور جہاں وہ رات کو ٹھہرینگے آگ بھی ان کے
ساتھ ٹھہریگی اور جہاں وہ صبح کرینگے آگ بھی انکے ساتھ صبح کریگی اور جہاں وہ شام کرینگے آگ بھی انکے ساتھ شام کریگی **ف** جنت
شوقین اعلے درجے کے مومن ہونگے جیسے انبیا اور شہدا اور صالحین جنکو جہنم سے مطلق ڈر نہ ہوگا اور دوزخ سے ڈرنیوالے گنہگار مسلمان ہونگے
اور آگ میں گھیرے ہوئے کافر ہونگے۔ بعضوں نے کہا یہ واقعہ قیامت سے پہلے کا ہے یعنی اس آگ کا جو یمن سے نکلکر لوگوں کو شام کیطرف
لیجاویگی لیکن صحیح یہی ہے کہ یہ حشر کا ذکر ہے عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ
ثَلَاثَةَ أَفْوَاجٍ فَوْجٍ رَاكِبِينَ طَاعِمِينَ كَاسِينَ وَفَوْجٍ تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى وُجُوهِهِمْ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ وَفَوْجٍ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ
يُلْقِي اللهُ الْآفَةَ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يَبْقَى حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَتَكُونُ لَهُ الْحَدِيقَةُ يُعْطِيهَا بِذَاتِ الْقَتَبِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا ترجمہ ابوذر سے
روایت ہے سچے اور سچے کہے گئے نے اللہ ان پر رحمت بھیجے اور سلام مجھ سے فرمایا لوگ تین طرح سے اٹھینگے ایک گروہ تو سوار ہوگا کھاتے اور پہنتے جاوینگے
اور دوسرے گروہ کو فرشتے اونکے منہ کے بل گھسیٹیں گے اور آگ کیطرف لیجاوینگے اور تیسرا گروہ پاؤں سے چلیگا اور دوڑیگا اللہ سواریوں پر آفت ڈال
دیگا سواری نہ ملیگی یہانتک کہ ایک شخص کے پاس باغ ہوگا وہ ایک اونٹ کے بدلے میں دیگا لیکن اونٹ نہ ملیگا **ف** بعضوں نے کہا اس باغ کے بیان سے معلوم
ہوتا ہے کہ یہ دنیا کا حشر ہے جو شام کیطرف ہوگا لیکن صحیح یہ ہے کہ قیامت کا حشر ادھر ہے اور باغ کا ذکر بسبیل تمثیل ہے یعنی سواری ایسی مفقود ہوگی
کہ اگر کوئی باغ بھی ایک اونٹ کے بدلے دینا چاہے تو اونٹ نہ ملیگا واللہ اعلم **ذکر اول من یکسی** سب سے پہلے قیامت میں کون کپڑے پہنایا
جاویگا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْعِظَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عُرَاةً
قَالَ أَبُو دَاوُدَ حُفَاةً غُرْلًا وَقَالَ وَكِيعٌ وَوَهْبٌ عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ
وَإِنَّهُ سَيُؤْتَى قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ وَهْبٌ وَوَكِيعٌ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ

لك لا تدري ما احدثوا بعدك فاقول كما قال العبد الصالح كنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم فلما توفيتني الى قوله وان تغفر لهم الآية فيقال ان هؤلاء لا يزالوا مرتدين قال ابو داود مرتدين على اعقابهم منذ فارقتهم ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے نصیحت کرنیکو تو فرمایا اے لوگو تم اٹھائے جاؤ گے اللہ کے پاس ننگے بدن ننگے پاؤن اور بے ختنہ پھر اس آیت کو پڑھا کما بدانا اول خلق نعیده جیسے شروع کیا ہم نے پیدایش کو ویسا ہی پھر کرینگے اور سب سے پہلے قیامت مین ابراہیم ع کو کپڑے پہنا دینگے اور کچھ لوگ میری امت کے لائے جاوینگے اور انکو پکڑ کر بائین طرف لیجاوینگے مین کہونگا اے پروردگار میرے اصحاب ہین کہا جاویگا تم نہین جانتے جو ان لوگون نے تمہارے پیچھے نئی باتین کین مین اوسطرح کہونگا جیسے نیک بخت بندے یعنی حضرت عیسیٰ ع نے کہا اللہ تعالی کے سامنے مین ان پر گواہ تہا جبتک اون مین موجود تہا پھر جب تو نے مجھ کو اوٹھا لیا تو نگہبان تھا اونکا اگر تو انکو عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہین اور جو تو بخشدیوے تو تو غالب ہے حکمت والا - کہا جاویگا یہ لوگ پھر گئے دین سے (یعنی مرتد ہو گئے) جب سے تم اون سے جدا ہوئے (ف مرتد وہ لوگ ہین جو آنحضرت ع کی وفات کے بعد دین اسلام سے پھر گئے اور مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کے شریک ہو گئے حضرت ابوبکر صدیق نے اون سبکو قتل کیا)

باب ماتم پرسی کا بیان — فی التعزیة

عن معاوية بن قرة عن ابيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا جلس يجلس اليه نفر من اصحابه فيهم رجل له ابن صغير يأتيه من خلف ظهره فيقعده بين يديه فهلك فامتنع الرجل ان يحضر الحلقة لذكر ابنه ففقده النبي ص فقال ما لي لا ارى فلانا قالوا يا رسول الله بنيه الذي رأيته هلك فلقيه النبي ص فسأله عن بنيه فاخبره انه هلك فعزاه عليه ثم قال يا فلان ايما كان احب اليك ان تمتع به عمرك او لا تأتي غدا الى باب من ابواب الجنة الا وجدته قد سبقك اليه يفتحه لك قال يا نبي الله بل يسبقني الى باب الجنة فيفتحها لي لهو احب الي قال فذاك لك ترجمہ معاویہ بن قرہ سے روایت ہے انہون نے اپنے باپ سے سنا رسول اللہ صلعم جب بیٹھتے تو کئی اصحاب آپکے پاس بیٹھتے اون مین ایک شخص تہا جسکا ایک چھوٹا بچہ اوسکے پیٹھ کے پیچھے سے آتا اور وہ اوسکو اپنے سامنے بٹھاتا اتفاقاً وہ بچہ مر گیا اوس شخص نے جلسے مین آنا چھوڑ دیا اس خیال سے کہ بچہ یاد آویگا رسول اللہ ص نے اوسکو نہ پایا پوچھا کیا سبب ہے جو فلان شخص کو مین نہین دیکھتا لوگون نے کہا یا رسول اللہ اوسکا چھوٹا بچہ جسکو آپنے دیکھا تہا مر گیا رسول اللہ ص اوس شخص سے ملے اور اوسکے بچے کا حال پوچھا اوس نے بیان کیا کہ وہ مر گیا آپنے اوسکو تعزیت دی یعنی ایسی باتین کہین جس سے اوسکو تشفی اور تسلی ہو اور رنج کم ہو پھر آپنے فرمایا اے شخص تجھکو کونسی بات پسند ہے یہ کہ تو اوس سے فایدہ اٹھاتا اپنی عمر بھر یا یہ کہ جب تو قیامت کے روز جنت کے کسی دروازے پر جاویگا اوسکو اپنے سے پہلے وہان پاویگا اور وہ تیرے لیے دروازہ کہولیگا وہ بولا یا رسول اللہ یہ بات کہ وہ جنت کے دروازے پر مجھ سے پہلے پہونچے اور میرے لیے دروازہ کہولے مجھے زیادہ پسند ہے اوسکے جینے سے آپنے فرمایا یہی ہوگا تیرے لیے

نوع آخر — ایک اور قسم کی تعزیت

عن ابي هريرة قال ارسل ملك الموت الى موسى ع فلما جاءه صكه ففقأ عينه فرجع الى ربه فقال ارسلتني الى عبد لا يريد الموت فرد الله عز وجل اليه عينه وقال ارجع اليه وقل له يضع يده على متن ثور فله بكل ما غطت يده بكل شعرة سنة قال اي رب ثم مه قال الموت قال فالآن فسأل الله عز وجل ان يدنيه من الارض المقدسة رمية بحجر قال رسول الله ص فلو كنت ثم لاريتكم قبره الى جانب الطريق تحت الكثيب الاحمر ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے موت کا فرشتہ (عزرائیل ع) حضرت موسیٰ ع پاس بھیجا گیا جب اون کے پاس آیا تو حضرت موسیٰ نے ایک طمانچہ اوسکو مارا اوسکی آنکھ پھوٹ گئی وہ اپنے پروردگار پاس گیا اور عرض کیا تو نے مجھکو ایسے بندے کے پاس بھیجا جو مرنا نہین چاہتا اللہ جل جلالہ نے اوسکی آنکھ پھر درست کر دی اور فرمایا پھر جا اون کے پاس اور کہہ اپنا ہاتھ ایک بیل کی پیٹھ پر رکھے جتنے بال اوسکے ہاتھ تلے آوینگے اوتنے برس اوسکی عمر ہو گی (وہ آیا اور اوس نے ایسا ہی کہا) حضرت موسیٰ نے عرض کیا اے

الربع الثانی من ترجمہ کتاب النسائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب الصیام

کتاب روزے کے بیان میں عن طلحۃ بن عبید اللہ ان اعرابیا جاء الی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ثائر الرأس فقال یا رسول اللہ اخبرنی ماذا فرض اللہ علی من الصلوۃ قال الصلوات
الخمس الا ان تطوع شیئا قال اخبرنی بما افترض اللہ علی من الصیام قال صیام شہر رمضان الا ان
تطوع شیئا قال اخبرنی بما افترض اللہ علی من الزکوۃ فاخبرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشرائع
الاسلام فقال والذی اکرمک لا اتطوع شیئا ولا انقص مما فرض اللہ علی شیئا فقال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم افلح ان صدق او دخل الجنۃ ان صدق ترجمہ طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ ایک
گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا جسکے بال پریشان تھے (یعنی سر بکھرا ہوا تھا) اوس نے کہا یا رسول اللہ مجھے بتلائیے اللہ نے
کتنی نمازیں مجھپر فرض کی ہیں آپنے فرمایا پانچ نمازیں اور اس سے زیادہ نفل ہیں پھر اوس نے کہا مجھے بتلائیے اللہ نے کتنے روزے مجھپر
فرض کیے ہیں آپنے فرمایا رمضان کے روزے اور اس کے سوا نفل ہیں پھر اوس نے کہا مجھے بتلائیے زکوۃ اللہ کی کتنی فرض کی ہے
آپ نے اوسکو اسلام کے احکام بتلا دیے وہ بولا قسم اوس شخص کی جسنے آپ کو بزرگی دی میں اس سے زیادہ نہیں کرونگا نہ اس سے
کم جتنا اللہ نے فرض کیا ہے آپنے فرمایا اگر اس نے سچ کہا تو نجات پائی یا جنت میں جاویگا ف اس حدیث سے روزے کی فرضیت
ثابت ہوئی اور کلام اللہ کی آیت بھی فمن شہد منکم الشہر فلیصمہ یعنی جو شخص تم میں سے رمضان کو پاوے وہ روزے رکھے
فرضیت پر دال ہے اور اس سے منسوخ ہو گیا وہ حکم جو ابتدا اسلام میں تھا کہ جو شخص مالدار ہو وہ روزے رکھے یا فدیہ دیوے کیونکہ
اللہ تعالی نے یہاں اختیار نہیں دیا اور جو فدیے کا اختیار باقی ہوتا تو مریض اور مسافر فدیے کے زیادہ حقدار تھے اونکو قضا کرنے کا
کیوں حکم ہوا اب بعض ملحدوں نے جو روزے کو فرض اختیاری قرار دیا ہے یہ باطل ہے آیت اور احادیث متواترہ کا اور خرق ہے اجماع
اور صحابہ اور تابعین کا عن انس قال نہینا فی القرآن ان نسأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن شیء وکان یعجبنا
ان یجیء الرجل العاقل من اہل البادیۃ فیسألہ فجاء رجل من اہل البادیۃ فقال یا محمد اتانا رسولک فاخبرنا
انک تزعم ان اللہ عز وجل ارسلک قال صدق قال فمن خلق السماء قال اللہ قال فمن خلق الارض قال اللہ قال
فمن نصب فیہا الجبال قال اللہ قال فمن جعل فیہا المنافع قال اللہ قال فبالذی خلق السماء والارض ونصب فیہا
الجبال وجعل فیہا المنافع آللہ ارسلک قال نعم وزعم رسولک ان علینا خمس صلوات فی کل یوم ولیلۃ قال
صدق قال فبالذی ارسلک اللہ امرک بہذا قال نعم قال وزعم رسولک ان علینا زکوۃ اموالنا قال صدق
قال فبالذی ارسلک اللہ امرک بہذا قال نعم فقال وزعم رسولک ان علینا صوم شہر فی کل سنۃ قال

صدق قال فبالذي أرسلك آلله أمرك بهذا قال نعم فقال وزعم رسولك أن علينا الحج من استطاع إليه
سبيلا قال صدق قال فبالذي أرسلك آلله أمرك بهذا قال نعم قال فوالذي بعثك بالحق لا أزيدن عليهن
شيئا ولا أنقص منهن فلما ولى قال النبي صلى الله عليه وسلم لئن صدق ليدخلن الجنة ترجمہ انس سے روایت ہے ہم کو ممانعت
تھی قرآن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ پوچھنے کی (یعنی بلا ضرورت سوال کرنیکی اللہ تعالی نے فرمایا یا ایہا الذین آمنوا لا تسألوا
عن اشیاء ان تبد لکم تسؤکم یعنی اے ایمان والو مت پوچھو وہ باتیں کہ اگر کھولی جاویں تم پر برا لگے تم کو) تو ہم کو بھلا معلوم ہوتا اگر کوئی
شخص عقلمند گانوں کا رہنے والا آوے اور آپ سے کچھ پوچھے اتفاقا ایک شخص جنگل کا رہنے والا آیا اور بولا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارا پیام
پہونچانیوالا ہمارے پاس آیا اور کہنے لگا تم کہتے ہو اللہ جل جلالہ نے مجھکو بھیجا ہے آپ نے فرمایا اوسنے سچ کہا وہ شخص بولا آسمان کو کس نے
پیدا کیا آپ نے فرمایا اللہ تعالی نے پھر وہ بولا زمین کو کس نے پیدا کیا آپ نے فرمایا اللہ تعالی نے پھر وہ بولا پہاڑوں کو زمین میں کس نے
جمایا آپ نے فرمایا اللہ تعالی نے پھر وہ بولا اون میں فائدے (یعنی طرح طرح کے پھل اور میوے) کس نے پیدا کئے آپ نے فرمایا اللہ نے پھر وہ بولا
قسم ہے اوس شخص کی جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا پھر زمین میں پہاڑ کھڑے کئے پھر اون میں طرح طرح کے فائدے رکھے کیا اللہ تعالی نے
تم کو بھیجا ہے آپ نے فرمایا ہاں پھر وہ بولا تمہارے پیام پہونچانیوالے نے ہم سے کہا کہ ہم پر پانچ نمازیں ہیں ہر دن رات میں آپ نے فرمایا
سچ کہا وہ بولا قسم اوس شخص کی جسنے آپ کو بھیجا کیا اللہ نے آپکو حکم کیا ہے ان نمازوں کا آپ نے فرمایا ہاں پھر وہ بولا آپ کے پیام پہونچانیوالے
نے کہا ہم پر سال میں ایک مہینے کے روزے ہیں آپ نے فرمایا سچ کہا وہ بولا قسم ہے اوس شخص کی جسنے آپکو بھیجا کیا اللہ نے آپ کو حکم کیا ہے
روزوں کا آپ نے فرمایا ہاں پھر وہ بولا آپ کے پیام پہونچانیوالے نے ہم سے کہا ہم پر حج ہے بیت اللہ کا جو جانیکا رستہ پاوے آپ نے فرمایا سچ
کہا وہ بولا قسم اوس شخص کی جسنے آپ کو بھیجا کیا اللہ نے آپ کو حج کا حکم کیا ہے آپ نے فرمایا ہاں وہ بولا قسم اوس شخص کی جسنے آپ کو
سچا پیغمبر کر کے بھیجا میں ان باتوں کو پورا کرونگا نہ زیادہ نہ کم جب وہ پیٹھ موڑ کر چلا آپ نے فرمایا اگر سچ بولا تو جنت میں جاویگا ف
یہ پوچھنے والا ضمام بن ثعلبہ تھا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صرف فرائض کے ادا کرنا جنت کی استحقاق کے لیے کافی ہے اگرچہ سنت اور نوافل
ادا نہ کرے عن أنس بن مالك يقول بينا نحن جلوس في المسجد جاء رجل على جمل فأناخه في المسجد ثم عقله
فقال لهم أيكم محمد ورسول الله صلى الله عليه وسلم متكئ بين ظهرانيهم فقلنا له هذا الرجل الأبيض
المتكئ فقال له الرجل يا ابن عبد المطلب فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أجبتك قال الرجل يا محمد
إني سائلك فمشتد عليك في المسألة فلا تجدن في نفسك قال سل عما بدا لك قال أنشدك بربك ورب من
قبلك آلله أرسلك إلى الناس كلهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم نعم قال فأنشدك الله آلله أمرك
أن نصلي الصلوات الخمس في اليوم والليلة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم نعم قال فأنشدك الله آلله
أمرك أن تأخذ هذه الصدقة من أغنيائنا فتقسمها على فقرائنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم
نعم فقال الرجل آمنت بما جئت به وأنا رسول من ورائي من قومي وأنا ضمام بن ثعلبة أخو بني سعد بن

بتکیہ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ ہم مسجد مین بیٹھے ہوئے تھے اتنے مین ایک شخص اونٹ پر سوار آیا اور مسجد مین اونٹ کو بٹھایا پھر اسکو
باندھا پھر لوگون سے بولا محمد تم مین سے کون ہین اور آپ صحابہ کے بیچ مین تکیہ لگائے بیٹھے تھے ہم نے کہا یہ شخص ہین گورے رنگ کے تکیہ لگائے
ہوئے وہ شخص بولا اے عبد المطلب کے بیٹے آپ نے فرمایا مین نے تجھے جواب دیا (یعنی مین موجود ہون پکارنا کیا ضرور ہے) وہ شخص بولا اے محمد
مین تم سے کچھ پوچھنے والا ہون اور زور سے پوچھونگا تو تم برا نہ ماننا آپنے فرمایا پوچھ جو تو چاہے وہ بولا مین تم کو قسم دیتا ہون
تمہارے پروردگار کی اور تم سے پہلے جو لوگ گزرے ہین انکے پروردگار کی کیا اللہ نے تم کو سب آدمیون کیطرف بھیجا ہے آپنے فرمایا اے
خدا (یعنی خدا کو گواہ کیا اپنے اس کہنے پر) پھر وہ بولا مین تم کو قسم دیتا ہون اللہ کی کیا اللہ نے تم کو حکم کیا ہے پانچ نمازین پڑھنے
کا دن رات مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہان اے خدا پھر وہ بولا مین تم کو قسم دیتا ہون کیا اللہ نے تم کو حکم کیا ہے
ہر سال اس مہینے مین (یعنی رمضان مین) روزے رکھنے کا آپنے فرمایا ہان اے اللہ پھر وہ بولا مین تم کو قسم دیتا ہون اللہ کی کیا اللہ نے
تم کو حکم کیا ہے امیرون اور مالدارون سے زکوۃ لیکر فقیرون کو بانٹنے کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہان اے اللہ تب وہ
شخص بولا مین نے یقین کیا اس پر جسکو تم لائے اور مین قاصد ہون اپنی قوم کے لوگون کا جو میرے پیچھے ہین اور مین ضمام
ہون ثعلبہ کا بیٹا بنی سعد بن بکر کی قوم مین سے عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ بَیْنَمَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَصْحَابِهٖ

جَاءَهُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِیَةِ قَالَ اَیُّکُمْ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالُوْا هٰذَا الْاَمْغَرُ الْمُرْتَفِقُ قَالَ حَمْزَةُ الْاَمْغَرُ الْاَبْیَضُ
مُشْرَبٌ حُمْرَةً فَقَالَ اِنِّیْ سَائِلُكَ فَمُشْتَدٌّ عَلَیْكَ فِی الْمَسْاَلَةِ قَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ اَسْاَلُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ
مَنْ قَبْلَكَ وَرَبِّ مَنْ بَعْدَكَ آللّٰهُ اَرْسَلَكَ قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِهٖ آللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تُصَلِّیَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ
فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِهٖ آللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْ اَمْوَالِ اَغْنِیَائِنَا فَتَرُدَّهُ عَلٰی
فُقَرَائِنَا قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِهٖ آللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَصُوْمَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنِ اثْنَیْ عَشَرَ شَهْرًا قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ
قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِهٖ آللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ یَحُجَّ هٰذَا الْبَیْتَ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاِنِّیْ اٰمَنْتُ وَصَدَّقْتُ
وَاَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے ایکبار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے تھے اتنے مین ایک شخص جنگل کا
رہنے والا آیا اور پوچھا تم مین سے کون عبد المطلب کا بیٹا ہے لوگون نے کہا یہ شخص جو گورے رنگ کے سرخی لئے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہین وہ بولا
مین تم سے کچھ پوچھنے والا ہون اور زور اور سختی سے پوچھونگا آپنے فرمایا پوچھ جو تیرا جی چاہے وہ بولا مین آپسے پوچھتا ہون اس شخص کی
قسم دیکر جو آپکا پروردگار ہے اور آپسے پہلے لوگونکا بھی پروردگار ہے اور آپکے بعد کے لوگون کا بھی پروردگار ہے کیا اللہ نے آپکو بھیجا ہے
آپنے فرمایا اے اللہ ہان پھر وہ بولا مین آپ کو قسم دیتا ہون اسی کی کیا اللہ نے آپ کو حکم کیا ہے ہر دن رات مین پانچ نمازین پڑھنے
کا آپنے فرمایا اے اللہ ہان پھر وہ بولا مین آپکو قسم دیتا ہون اسی کی کیا اللہ نے آپکو حکم کیا ہے صدقہ لینے کا مالدارون کے مال سے
اور فقیرونکو بانٹنے کا آپنے فرمایا اے اللہ ہان پھر وہ بولا مین آپکو قسم دیتا ہون اسی کی کیا اللہ نے آپ کو حکم کیا ہے کہ بیت اللہ کا حج کرے جو
شخص وہان تک جاسکے آپنے فرمایا اے اللہ ہان وہ بولا مین ایمان لایا اور سچ جانا اور مین ضمام ثعلبہ کا بیٹا ہون بَابُ الْفَضْلِ وَالْجُوْدِ

فی شہر رمضان رمضان میں زیادہ سخاوت کرنے کا بیان عن عبد اللہ بن عباس کان یقول کان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اجود الناس وکان اجود ما یکون فی رمضان حین یلقاہ جبریل وکان جبریل یلقاہ فی کل لیلۃ من
شہر رمضان فیدارسہ القرآن قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین یلقاہ جبریل علیہ السلام اجود بالخیر
من الریح المرسلۃ ترجمہ عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور سب وقتوں سے
زیادہ آپ رمضان میں سخاوت کرتے جب حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ سے ملتے اور حضرت جبرئیل رمضان کی ہر رات میں آپ سے ملا کرتے
اور قرآن کا دور کرتے۔ راوی نے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت جبرئیل ملتے تو آپ سخاوت کرنے میں ہوا کی چلتی ہوئی سے
بھی زیادہ ف یعنی جیسی بے روک ہوا نکل جاتی ہے اسطرح مال آپکے ہاتھ سے نکلتا رہتا جو آتا بانٹ دیتے عن عائشۃ قالت
ما لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لعنۃ تذکر وکان اذا کان قریب عہد بجبریل یدارسہ کان اجود
بالخیر من الریح المرسلۃ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی لعنت ایسی نہیں کی جو بیان
کیجاوے اور جب حضرت جبرئیل علیہ السلام کے دور کا زمانہ آتا تو آپ چلتی ہوئی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوتے۔ ابو عبدالرحمن نسائی نے
کہا یہ روایت غلط ہے اور صحیح یونس بن یزید کی روایت ہے جو اوپر گزری اور اس روایت میں ایک حدیث دوسری حدیث میں ملا دی گئی ہے

فضل شہر رمضان رمضان کی فضیلت کا بیان عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا
دخل شہر رمضان فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب النار وصفدت الشیاطین ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں
اور شیطان باندھے جاتے ہیں عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخل رمضان فتحت ابواب
الجنۃ وغلقت ابواب النار وصفدت الشیاطین ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

ذکر الاختلاف علی الزہری
فیہ اس حدیث میں راویوں نے زہری پر اختلاف کیا اس کا بیان عن ابی ہریرۃ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب جہنم وسلسلت الشیاطین ترجمہ وہی جو اوپر گزرا
عن ابی ہریرۃ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جاء رمضان فتحت ابواب الرحمۃ وغلقت
ابواب جہنم وسلسلت الشیاطین ترجمہ وہی جو اوپر گزرا لیکن بجائے جنت کے اس میں رحمت کا لفظ ہے یعنی جب رمضان آتا
ہے تو رحمت کے دروازے کھول جاتے ہیں عن ابی ہریرۃ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان رمضان
فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب جہنم وسلسلت الشیاطین ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن ابی ہریرۃ عن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخل شہر رمضان فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب النار وسلسلت الشیاطین
ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ہذا رمضان قد جاء تفتح
فیہ ابواب الجنۃ وتغلق فیہ ابواب النار وتسلسل فیہ الشیاطین ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ رمضان کا مہینہ آن پہونچا تمہارے اور اسمین جنت کے دروازے کھولیجاتے ہین اور جہنم کے دروازے بندکیے جاتے ہین اور شیطان زنجیرون سے باندہے جاتے ہین

ذکر الاختلاف علی معمر فیہ

اسحدیث مین معمر پر راویون کے اختلاف کا بیان

عن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یرغب فی قیام رمضان من غیر عزیمۃ وقال اذا دخل رمضان فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب الجحیم وسلسلت فیہ الشیاطین

ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رغبت دلاتے تہے رمضان مین تراویح پڑہنے کی مگر جبرا حکم نہ کرتے تہے اور فرماتے تہے جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کہولیجاتے ہین اور جہنم کے دروازے بندکیے جاتے ہین اور شیطان زنجیرون سے باندہے جاتے ہین

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتاکم رمضان شہر مبارک فرض اللہ عز وجل علیکم صیامہ تفتح فیہ ابواب الجنۃ وتغلق فیہ ابواب الجحیم وتغل فیہ مردۃ الشیاطین فیہ لیلۃ خیر من الف شہر من حرم خیرہا فقد حرم

ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس رمضان آیا مبارک مہینہ ہے اللہ نے اوسکے روزے تمپر فرض کیے ہین اس مہینے مین جنت کے دروازے کہولیجاتے ہین اور جہنم کے دروازے بندکیے جاتے ہین اور شریر شیطان باندہے جاتے ہین اوسمین ایک رات ہے جو ہزار راتون سے بہتر ہے جو شخص محروم رہا اوسکی ثواب سے وہ محروم رہا

عن عرفجۃ قال عدنا عتبۃ بن فرقد فتذاکرنا شہر رمضان فقال ما تذکرون قلنا شہر رمضان قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول تفتح فیہ ابواب الجنۃ وتغلق فیہ ابواب النار وتغل فیہ الشیاطین وینادی مناد کل لیلۃ یا باغی الخیر ہلم ویا باغی الشر اقصر

ترجمہ عرفجہ سے روایت ہے ہم عتبہ بن فرقد کی عیادت (بیمار پرسی) کو گئے وہان رمضان کا ذکر کرنے لگے اونہون نے کہا کس چیز کا ذکر کرتے ہو ہم نے کہا رمضان کے مہینے کا اونہون نے کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے رمضان مین جنت کے دروازے کہولیجاتے ہین اور جہنم کے دروازے بندکیے جاتے ہین اور شیطان باندہے جاتے ہین اور ہر رات ایک پکارنیوالا پکارتا ہے نیکی کے چاہنے والے آ اور اے بدی کے چاہنے والے بدی کم کر۔ امام نسائی نے کہا اسحدیث مین خطا ہوئی ہے

عن عرفجۃ قال کنت فی بیت فیہ عتبۃ بن فرقد فاردت ان احدث بحدیث وکان رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اولی بالحدیث فحدث الرجل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی رمضان تفتح فیہ ابواب السماء وتغلق فیہ ابواب النار ویصفد فیہ کل شیطان مرید وینادی مناد کل لیلۃ یا طالب الخیر ہلم ویا طالب الشر امسک

ترجمہ عرفجہ سے روایت ہے مین ایک گہر مین تہا جسمین عتبہ بن فرقد تہے تو مین چاہتا ایک حدیث بیان کرنا اور ایک شخص تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ مین سے وہ زیادہ مستحق تہا حدیث بیان کرنیکا اوس نے حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپنے فرمایا رمضان کی بابت مین کہ اوس مین آسمان کے دروازے کہولیجاتے ہین اور جہنم کے دروازے بندکیے جاتے ہین اور ہر ایک شیطان سرکش قید کیا جاتا ہے اور ہر رات ایک پکارنیوالا پکارتا ہے اے نیکی چاہنے والے آ اور اے بدی کے چاہنے والے بدی کم کر

فِي اَنْ يُّقَالَ لِشَهْرِ رَمَضَانَ رَمَضَانُ رَمَضَانَ رمضان کے مہینے کو صرف رمضان کہنے کی اجازت **ف** اس مسئلہ مین تین قول ہین
ایک یہہ فقط رمضان نہین کہنا چاہیے بلکہ ماہ رمضان کہنا چاہیے اس لیے کہ رمضان اللہ کے نامون مین سے ایک نام ہے دوسرے
یہ کہ جہان پر قرینہ ہو کہ مراد ماہ رمضان ہے وہان صرف رمضان بھی کہنا درست ہے جیسے ہم نے رمضان کے روزے رکھے اور یہ نہین کہنا
چاہیے کہ رمضان آیا یا گیا تیسرے یہہ کہ صرف رمضان کہنے مین کچھ قباحت نہین اور یہی مذہب ہے بخاری اور محققین علما کا **عَنْ**
اَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ صُمْتُ رَمَضَانَ وَلَا قُمْتُهُ كُلَّهُ وَلَا اَدْرِي كَرِهَ
التَّزْكِيَةَ اَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ غَفْلَةٍ وَّ رَقْدَةٍ ترجمہ ابوبکرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم مین سے یون
نہ کہے مین نے سارے رمضان روزے رکھے اور عبادت کی راوی نے کہا مین نہین جانتا آپنے یہہ کہنا کیون برا جانا شاید اس وجہ سے کہ اپنی تعریف
کرنا برا سمجھا یا ضرور کچھ نہ کچھ غفلت ہوئی ہوگی (پھر ساری رمضان مین عبادت کہان ہوئی) **عَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَاَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ اِذَا كَانَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي فِيْهِ فَاِنَّ عُمْرَةً فِيْهِ تَعْدِلُ حَجَّةً
ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری عورت سے فرمایا جب رمضان آوے تو اوس مین عمرہ کر لے
اس لیے کہ رمضان مین ایک عمرہ حج کے برابر ہے **ف** تو ان دونو حدیثون مین آپنے صرف رمضان کہا اور شہر رمضان نہین فرمایا
اِخْتِلَافُ اَهْلِ الْاٰفَاقِ فِي الرُّؤْيَةِ اگر چاند کے دیکھنے مین ملکون مین اختلاف ہو **عَنْ** كُرَيْبٍ اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ بَعَثَتْهُ
اِلٰى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتَهَلَّ عَلَيَّ هِلَالُ رَمَضَانَ وَاَنَا بِالشَّامِ فَرَاَيْتُ الْهِلَالَ
لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فِي اٰخِرِ الشَّهْرِ فَسَاَلَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتٰى رَاَيْتُمْ فَقُلْتُ رَاَيْنَاهُ
لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قَالَ اَنْتَ رَاَيْتَهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قُلْتُ نَعَمْ وَرَاٰهُ النَّاسُ فَصَامُوْا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ قَالَ لٰكِنْ رَاَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ
فَلَا نَزَالُ نَصُوْمُ حَتّٰى نُكْمِلَ ثَلٰثِيْنَ يَوْمًا اَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ اَوَلَا نَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَاَصْحَابِهِ قَالَ لَا هٰكَذَا اَمَرَنَا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ کریب سے روایت ہے ام الفضل نے اونکو معاویہ بن ابی سفیان پاس بھیجا شام مین انہون نے کہا
مین شام مین آیا اور اونکا کام پورا کیا اتنے مین رمضان کا چاند آیا اور مین شام ہی مین تہا تو مین نے جمعہ کی رات کو چاند دیکھا پہر مین
مدینہ مین آن پہونچا رمضان کے اخیر مین عبد اللہ بن عباس نے مجھسے پوچھا اور چاند کا ذکر کیا تم نے کب چاند دیکھا مینے کہا ہم نے
دیکھا جمعے کی رات کو انہون نے کہا تم نے جمعے کی رات کو دیکھا مین نے کہا ہان اور لوگون نے بھی دیکھا اور روزہ رکہا سب نے معاویہ
نے انہون نے کہا ہم نے تو ہفتے کی رات کو دیکھا اور ہم برابر روزے رکھے جاوینگے یہانتک کہ تیس دن پورے ہون یا چاند دکھلائی دیوے
مین نے کہا تم معاویہ اور اون کے لوگون کے چاند دیکھنے مین خیال نکروگے انہون نے کہا نہین ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی
حکم کیا ہے **ف** کہ چاند دیکھکر روزے شروع کرو اور چاند دیکھکر موقوف کرو اگر چاند نہ دکھلائی دیوے تو تیس دن پورے کرو۔ مدینے سے
شام کا ملک دو سو کوس ہے اور اتنی دوری مین اختلاف ہو سکتا ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اور ملکون کی رویت کا اعتبار نہین جو فاصلے
پر واقع ہون البتہ اگر نزدیک ہون تو اعتبار ہوگا ہی **بَابُ** قَبُوْلِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ الْوَاحِدِ عَلٰى هِلَالِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ایک شخص کی گواہی رمضان کا چاند دیکھنے پر مقبول ہے عن ابن عباس قال جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابصرت الہلال
فقال اتشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ قال نعم فنادی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان صوموا ترجمہ
ابن عباس رض سے روایت ہے ایک گانون والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور کہنے لگا مین نے چاند دیکھا آپنے فرمایا تو گواہی دیتا ہے اسبات کے
کہ نہین کوئی معبود سچا سوا اللہ کے اور محمد اسکے بندے اور بھیجے ہوئے ہین وہ بولا ہان آپنے منادی کروادی کہ روزے رکھو عن ابن عباس رض
قال جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابصرت الہلال اللیلۃ فقال اتشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمدا
عبدہ ورسولہ قال نعم قال یا بلال اذن فی الناس فلیصوموا غدا ترجمہ ابن عباس رض سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور کہنے لگا مین نے رات کو چاند دیکھا آپنے فرمایا تو گواہی دیتا ہے اسبات کی کہ کوئی سچا معبود نہین ہے سوا اللہ کے اور
حضرت محمد اسکے بندے ہین اور بھیجے ہوئے ہین وہ بولا ہان آپنے فرمایا اے بلال پکار دے لوگون مین کل روزہ رکھین عن عبد الرحمن بن
زید بن الخطاب انہ خطب الناس فی الیوم الذی یشک فیہ فقال الا انی جالست اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم وسالتہم وانہم حدثونی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال صوموا لرؤیتہ وافطروا لرؤیتہ وانسکوا
لہا فان غم علیکم فاتموا ثلاثین وان شہد شاہدان فصوموا وافطروا ترجمہ عبد الرحمن بن زید بن الخطاب نے خطبہ پڑھا
شک کے روز یعنی جس دن شبہ تہا کہ پہلی تاریخ ہے یا سلخ ہے تو کہا مین صحبت مین رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے اور ان سے
پوچہا انہون نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھکر اور روزے چہوڑو چاند دیکھکر اور اسی طرح
حج مین عمل کرو اگر آسمان پر ابر ہو تو تیس دن پورے کرلو البتہ اگر دو گواہ گواہی دین (چاند دیکھنے کی جب آسمان پر ابر ہو) تو روزے رکھو اور روزے
چہوڑو اکمال شعبان ثلاثین اذا کان غیم وذکر اختلاف الناقلین عن ابی ہریرۃ جب ابر ہو تو شعبان کے
تیس دن پورے کرنا اور بیان کا اسمین کچھ اختلاف کا ابو ہریرہ سے عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوموا
لرؤیتہ وافطروا لرؤیتہ فان غم علیکم فعدوا ثلاثین ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا روزے رکھو چاند دیکھکر اور روزے موقوف کرو چاند دیکھکر اگر ابر ہو تو تیس دن پورے کرلو عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم صوموا لرؤیۃ الہلال وافطروا لرؤیتہ فان غم علیکم فاقدروا ثلاثین ترجمہ وہی جو گزرا عن
ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا رایتم الہلال فصوموا واذا رایتموہ فافطروا فان غم
علیکم فصوموا ثلاثین یوما ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو پھر جب
چاند دیکھو تو روزے موقوف کرو اگر ابر آجاوے تو تیس روزے رکھو عن عبد اللہ بن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم یقول اذا رایتم الہلال فصوموا واذا رایتموہ فافطروا فان غم علیکم فاقدروا لہ ترجمہ عبد اللہ بن عمر رض
سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے جب چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب پہر چاند دیکھو تو موقوف کرو اگر
ابر آجاوے تو اندازہ کرلو یعنی تیس دن پورے کرلو عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر رمضان فقال لا تصوموا

حَتّٰی تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰی تَرَوْهُ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهٗ ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا بیان کیا تو فرمایا مت روزے رکھو جبتک چاند نہ دیکھو اور مت روزے موقوف کرو جبتک چاند نہ دیکھو اگر ابر آجاوے تو اندازہ کرو

ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِیْ هٰذَا الْحَدِيْثِ بیان راویوں کے اختلاف کا عبید اللہ بن عمر پر اس حدیث میں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰی تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰی تَرَوْهُ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهٗ ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزے رکھو یہانتک کہ چاند دیکھو اور مت روزے موقوف کرو یہانتک کہ چاند دیکھو اگر ابر آجاوے تو اوسکا اندازہ کر لو

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالَ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوْا ثَلَاثِيْنَ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کا ذکر کیا تو فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب پھر چاند دیکھو تو موقوف کرو اگر چاند چھپ جاوے تو تیس دن پورے کرو

ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ فِیْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ راویوں کے اختلاف کا بیان ابن عباس کی حدیث میں عمرو بن دینار پر

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھکر اور موقوف کرو چاند دیکھکر اگر ابر آجاوے تو تیس دن کا شمار پورا کر لو

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَجِبْتُ مِمَّنْ يَّتَقَدَّمُ الشَّهْرَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے اونہوں نے کہا میں تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے جو مہینا ہونے سے آگے روزے رکھتا ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب چاند دیکھو تو موقوف کرو اور اگر ابر آجاوے تو تیس دن کا شمار پورا کرو

ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی مَنْصُوْرٍ فِیْ حَدِيْثِ رِبْعِیٍّ فِيْهِ راویوں کا اختلاف منصور پر ربعی کی روایت میں

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتّٰی تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَهٗ اَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثُمَّ صُوْمُوْا حَتّٰی تَرَوُا الْهِلَالَ اَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ قَبْلَهٗ ترجمہ حذیفہ بن الیمان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزے رکھو رمضان کے آگے جبتک چاند نہ دیکھو یا شعبان کے تیس دن پورے نہ کر لو پھر روزے رکھو یہانتک کہ چاند دیکھو یا تیس روزے پورے کر لو

عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتّٰی تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ اَوْ تَرَوُا الْهِلَالَ ثُمَّ صُوْمُوْا وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰی تَرَوُا الْهِلَالَ اَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ سے روایت ہے آپنے فرمایا مت روزے رکھو رمضان کے آگے جبتک شمار پورا نہ کرو یا چاند نہ دیکھو پھر روزے رکھو اور موقوف مت کرو روزوں کو جبتک چاند نہ دیکھو یا شمار پورا کرو

عَنْ رِبْعِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَتِمُّوْا شَعْبَانَ ثَلَاثِيْنَ اِلَّا اَنْ تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ صُوْمُوْا رَمَضَانَ ثَلَاثِيْنَ اِلَّا اَنْ تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَ ذٰلِكَ ترجمہ ربعی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب پھر چاند دیکھو تو

موقوف کرو اگر چاند چھپ جاوے تو شعبان کے تیس دن پورے کرو مگر جب چاند اوس سے پہلے دیکھو پھر رمضان کے تیس روزے رکھو مگر یہ کہ چاند اوس سے پہلے دیکھو عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته فان حال بينكم وبينه سحاب فاكملوا العدة ولا تستقبلوا الشهر استقبالا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھکر اور موقوف کرو چاند دیکھکر اگر تمہارے اور چاند کے بیچ میں ابر آجاوے تو تیس دن کا شمار پورا کرلو اور مہینے کے آگے مت روزے رکھو عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصوموا قبل رمضان صوموا للرؤية وافطروا للرؤية فان حالت دونه غيابة فاكملوا ثلاثين ترجمہ ابن عباس رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزے رکھو رمضان سے پہلے ایک دو روز رمضان کے استقبال کے لیے بلکہ روزے رکھو چاند دیکھکر اور موقوف کرو چاند دیکھکر اگر ابر حائل ہو جاوے تو تیس دن پورے کرلو

كم الشهر مہینا کتنے روز کا ہوتا ہے وذكر الاختلاف على الزهري في الخبر عن عائشة بیان اختلاف کا راویوں کے زہری پر حضرت عائشہ کی حدیث میں عن عائشة قالت اقسم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا يدخل على نسائه شهرا فلبث تسعا وعشرين فقلت اليس قد كنت اليت شهرا فعددت الايام تسعا وعشرين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهر تسع وعشرون ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کہائی کہ اپنی عورتوں کے پاس نہ جاوین گے ایک مہینے تک پھر آپ انتیس روز تک ٹھہرے رہے میں نے کہا آپ نے قسم کہائی تھی ایک مہینے کی لیے اور شمار سے ابھی انتیس روز ہوئے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ انتیس روز کا ہوتا ہے **ف** ایکبار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بھید کی بات حضرت ام المومنین حفصہ سے کہی اور اون سے کہا کسی سے ظاہر نہ کرنا انہوں نے حضرت عائشہ سے کہدی اور رفتہ رفتہ وہ بات فاش ہوگئی اللہ تعالی نے انکو بتلا دیا کہ ام المومنین حفصہ نے اس بات کو ظاہر کردیا آپ بہت ناراض ہوئے اور ام المومنین عائشہ اور حفصہ دونوں کو توبہ کا حکم ہوا۔ وہ بات یہ تھی کہ حضرت نے اپنی لونڈی کو اپنے اوپر حرام کرلیا تھا۔ یا خلافت کی بات تھی کہ بعد میرے ابوبکر کو خلافت ہوگی پھر عمر کو عن ابن عباس قال لم ازل حريصا ان اسأل عمر بن الخطاب عن المرأتين من ازواج رسول الله صلى الله عليه وسلم اللتين قال الله ان تتوبا الى الله فقد صغت قلوبكما وساق الحديث وقال فيه فاعتزل رسول الله صلى الله عليه وسلم نساءه من اجل ذلك الحديث حين افشته حفصة الى عائشة تسعا وعشرين ليلة قالت عائشة وكان قال ما انا بداخل عليهن شهرا من شدة موجدته عليهن حين حدثه الله عز وجل حديثهن فلما مضت تسع وعشرون ليلة دخل على عائشة فبدأ بها فقالت له عائشة انك قد كنت اليت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا تدخل علينا شهرا وانا اصبحنا من تسع وعشرين ليلة نعدها عددا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهر تسع وعشرون ليلة ترجمہ ابن عباس رض سے روایت ہے میں نہایت مشتاق تھا کہ حضرت عمر سے پوچھوں ان دو بیبیوں کو جنکا ذکر اللہ تعالی نے اس آیت میں کیا ہے ان تتوبا الی اللہ فقد صغت قلوبکما یعنی اگر تم توبہ کرو اللہ کیطرف تو تمہارے دل جھک گئے ہیں

تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ
خَمْسِيْنَ اٰيَةً ترجمہ زید بن ثابت سے روایت ہے ہم نے سحری کھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر نماز کو کھڑے ہوئے
انس نے کہا میں نے زید بن ثابت سے پوچھا نماز میں اور سحری میں کتنا فاصلہ تھا انہوں نے کہا جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھے
عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ قُلْتُ زَعَمَ اَنَّ اَنَسًا الْقَائِلُ
مَا كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِيْنَ اٰيَةً ترجمہ زید بن ثابت سے روایت ہے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ سحری کی پھر ہم نماز کو اٹھے شاید انس نے کہا کتنا فاصلہ دونوں میں تھا انہوں نے کہا اتنا جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھے
عَنْ اَنَسٍ قَالَ تَسَحَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ثُمَّ قَامَا فَدَخَلَا فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ فَقُلْنَا لِاَنَسٍ
كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا وَدُخُوْلِهِمَا فِي الصَّلٰوةِ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الْاِنْسَانُ خَمْسِيْنَ اٰيَةً ترجمہ انسؓ سے روایت ہے زید بن ثابت
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری کی پھر دونوں کھڑے ہوئے اور صبح کی نماز پڑھنے لگے قتادہ نے کہا میں نے انس سے پوچھا کتنا فاصلہ
تھا کھانے سے فرصت اور نماز میں انہوں نے کہا اتنا جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھے عَنْ اَبِيْ عَطِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فِيْنَا
رَجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُوْرَ وَالْاٰخَرُ يُؤَخِّرُ الْاِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ
السُّحُوْرَ قَالَتْ اَيُّهُمَا الَّذِيْ يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُوْرَ قُلْتُ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَتْ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ترجمہ ابو عطیہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے کہا ہم میں دو آدمی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں
سے ایک تو روزہ جلدی افطار کرتا ہے اور سحری دیر میں کھاتا ہے (یعنی قریب فجر کے) اور دوسرا افطار دیر میں کرتا ہے اور سحری جلد کھاتا
ہے انہوں نے کہا وہ کون شخص ہے جو افطار جلدی کرتا ہے اور سحری دیر میں کھاتا ہے میں نے کہا عبد اللہ بن مسعودؓ انہوں نے
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے عَنْ اَبِيْ عَطِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فِيْنَا رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ
وَيُؤَخِّرُ السُّحُوْرَ وَالْاٰخَرُ يُؤَخِّرُ الْاِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السُّحُوْرَ قَالَتْ اَيُّهُمَا الَّذِيْ يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُوْرَ قُلْتُ عَبْدُ اللّٰهِ
بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عَنْ اَبِيْ عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ
اَنَا وَمَسْرُوْقٌ عَلٰى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا مَسْرُوْقٌ رَجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُوْ عَنِ الْخَيْرِ
اَحَدُهُمَا يُؤَخِّرُ الصَّلٰوةَ وَالْفِطْرَ وَالْاٰخَرُ يُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ وَالْفِطْرَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَيُّهُمَا الَّذِيْ يُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ وَالْفِطْرَ
قَالَ مَسْرُوْقٌ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ هٰكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ ابو عطیہ سے روایت ہے
میں اور مسروق دونوں حضرت عائشہؓ کے پاس گئے مسروق نے کہا دو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں اور دونوں نیک
کام میں کوتاہی نہیں کرتے لیکن ایک نماز بھی دیر سے پڑھتا ہے اور روزہ بھی دیر سے افطار کرتا ہے اور دوسرا نماز بھی جلدی پڑھتا ہے اور روزہ
بھی جلد افطار کرتا ہے حضرت عائشہؓ نے کہا وہ کون شخص ہے جو نماز بھی جلد پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے مسروق نے کہا
عبد اللہ بن مسعود حضرت عائشہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے عَنْ اَبِيْ عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا

وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ
الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ
قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى
ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ دوسرے صحابی ابو موسیٰ اشعری تھے **فَضْلُ السَّحُورِ** سحری کہانیکی فضیلت عَنْ
رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ فَقَالَ إِنَّهَا بَرَكَةٌ
أَعْطَاكُمُ اللَّهُ إِيَّاهَا فَلَا تَدَعُوهُ ترجمہ ایک صحابی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پاس گیا آپ سحری کہا رہے تھے آپنے فرمایا یہ برکت ہے جو اللہ نے تم کو دی ہے تو مت چھوڑو اوسکو **دَعْوَةُ السَّحُورِ**
سحری کہانیکے لیے بلانا عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو إِلَى السَّحُورِ
فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلُمُّوا إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ ترجمہ عرباض بن ساریہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
سنا آپ بلاتے تھے سحری کے لیے رمضان کے مہینے میں تو فرماتے آؤ صبح کے مبارک کہانے کیطرف **تَسْمِيَةُ السَّحُورِ غَدَاءً** سحری
کو صبح کا کہانا کہنا عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِغَدَاءِ السَّحُورِ فَإِنَّهُ هُوَ الْغَدَاءُ
الْمُبَارَكُ ترجمہ مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لازم کرو اپنے اوپر صبح کا کہانا یعنے سحری کا کیونکہ وہ
مبارک کہانا ہے صبح کا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ
يَعْنِي السَّحُورَ ترجمہ خالد بن معدان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص سے آ صبح کے کہانے کے لیے
جو مبارک ہے یعنی سحری کے لیے **فَصْلُ** مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ ہماری اور اہل کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ
کے روزے میں کیا فرق ہے عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ
أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحُورِ ترجمہ عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہماری اور اہل کتاب کے روزے
میں فرق یہی ہے سحری کہانا وہ سحری نہیں کہاتے **السَّحُورُ** بِالسَّوِيقِ وَالتَّمْرِ ستو اور کہجور کہا کر سحری کرنا عَنْ
أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ عِنْدَ السَّحُورِ يَا أَنَسُ إِنِّي أُرِيدُ الصِّيَامَ أَطْعِمْنِي شَيْئًا فَأَتَيْتُهُ
بِتَمْرٍ وَإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَنَسُ انْظُرْ رَجُلًا يَأْكُلُ مَعِي فَدَعَوْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَجَاءَ
فَقَالَ إِنِّي قَدْ شَرِبْتُ شَرْبَةَ سَوِيقٍ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَتَسَحَّرَ
مَعَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری کے وقت انس سے
کہا اے انس میں روزہ رکہنا چاہتا ہوں مجھکو کچھ کہلا میں کہجور لایا اور ایک برتن پانی کا اور وقت بلال اذان دے چکے تھے آپنے فرمایا اے انس
کسی شخص کو ڈہونڈہ جو میرے ساتہ کہانا کہاوے میں نے زید بن ثابت کو بلایا وہ آئے اونہوں نے کہا میں نے ایک گہونٹ ستو کا پی لیا ہے اور میری نیت
روزے کی ہے آپنے فرمایا میری بہی نیت روزے کی ہے پہر زید نے آپکے ساتہ سحری کہائی بعد اوسکے آپ اوٹہے اور دو رکعتیں پڑہیں پہر

نماز روزے کے تاویل قول الله تعالى كلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الأبيض من الخيط الأسود من الفجر
اس آیت کی تفسیر کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض اخبرنا عن البراء بن عازب ان احدهم كان اذا نام قبل ان
يتعشى لم يحل له ان ياكل شيئا ولا يشرب ليلته ويومه من الغد حتى تغرب الشمس حتى نزلت هذه الآية
كلوا واشربوا الى الخيط الاسود وقال ونزلت في ابي قيس بن عمرو اتى اهله وهو صائم بعد المغرب فقال هل من شيء
فقالت امراته ما عندنا شيء ولكن اخرج التمس لك عشاء فخرجت ووضع راسه فنام فرجعت اليه فوجدته
نائما وايقظته فلم يطعم شيئا وبات واصبح صائما حتى انتصف النهار فغشي عليه وذلك قبل ان تنزل هذه
الآية فانزل الله فيه ترجمہ براء بن عازب سے روایت ہے پہلے یہ دستور تھا کہ اگر روزہ دار شام کو کھانا کھانے سے پہلے سو جاوے
پھر وہ ساری رات پھر کھانا اور پینا درست نہ ہوتا دوسرے دن آفتاب کے ڈوبنے تک یہاں تک کہ یہ آیت اتری کلوا واشربوا حتی یتبین
لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر یعنی کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ دکھلائی دیوے تم کو سفید دھاری فجر کی سیاہ دھاری سے اور نیز
کہا یہ آیت ابو قیس بن عمرو کے باب میں اتری وہ اپنی بی بی پاس آئے مغرب کے بعد اور وہ روزہ سے تھے پوچھا کچھ کھانے کو ہے
بی بی نے کہا ہمارے پاس کچھ نہیں ہے لیکن میں جاتی ہوں تیرے لیے کچھ کھانا ڈھونڈھ لاتی ہوں وہ باہر گئی اور یہ لیٹ کر سو گئے جب
وہ لوٹ کر آئی تو انکو دیکھا سوتے ہیں اوس نے جگایا لیکن انہوں نے کچھ نہ کھایا (اسوجہ سے کہ سونے کے بعد کھانا پینا درست نہ تھا) اور رات
بھر یوں ہی رہے پھر صبح کو روزہ رکھا جب دوپہر ہوئی تو انکو غش آگیا (مارے بھوک اور پیاس کے) اوس وقت تک یہ آیت نہیں اتری تھی
تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری عن عدي بن حاتم انه سال رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قوله حتى يتبين
لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود قال هو سواد الليل وبياض النهار ترجمہ عدی بن حاتم سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم پوچھا سفید دھاری اور سیاہ دھاری سے کیا مراد ہے اس آیت میں حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود
آپ نے فرمایا سیاہ دھاری رات کی سیاہی ہے اور سفید دھاری دن کی سفیدی **كيف الفجر** فجر کیونکر نکلتی ہے عن ابن مسعود
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان بلالا يؤذن بليل ليوقظ نائمكم ويرجع قائمكم وليس الفجر ان يقول هكذا
واشار بكفه ولكن الفجر ان يقول هكذا واشار بالسبابتين ترجمہ ابن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا بلال رات کو اذان دیتے ہیں جب رات باقی رہتی ہے تاکہ تم میں سے جو سوتا ہے وہ ہوشیار ہو (تہجد پڑھے یا سحری کھاوے) اور جو جاگتا
ہے وہ لوٹ جاوے (تھوڑی دیر سو رہے یا کھانا کھانے کے لیے یا وتر پڑھ لینے کو) اور فجر اس طرح نہیں ہے اور اشارہ کیا ہتھیلی سے
بلکہ فجر اس طرح ہے اور اشارہ کیا دونوں کلمہ کی انگلیوں سے ف پہلی ایک روشنی لمبی ہوتی ہے بھیڑیے کے دم کی طرح وہ فجر نہیں ہے بلکہ
صبح کاذب ہے اوس وقت روزہ دار کو کھانا پینا درست ہے دوسری روشنی آسمان کے کناروں میں پورب کی طرف پھیلی ہوئی نکلتی ہے وہ صبح
صادق ہے اوس وقت روزہ دار کو کھانا پینا منع ہے عن سمرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغرنكم
اذان بلال ولا هذا البياض حتى ينفجر الفجر هكذا وهكذا يعني معترضا قال ابو داود وبسط يديه يمينا وشمالا

كَانَ أَبْيَضَ ترجمہ سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت دہوکا دیوے تم کو بلال کی اذان اور نہ یہ سفیدی جبتک فجر کی روشنی نہ ہووے اسطرح سیدہی جو بان میں ابو داؤد نے کہا شعبہ نے اپنے دونوں ہاتہ اپنے اور بائیں پہیلائے کہینچکر اَلتَّقَدُّمُ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ رمضان کا استقبال کرنا کیسا ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا قَبْلَ الشَّهْرِ بِصِيَامٍ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا أَتَى ذَلِكَ الْيَوْمُ عَلَى صِيَامِهِ ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزے رکہو مہینے سے پہلے مگر وہ شخص کہ جسکا دن روزے کا آجاوے یعنی کوئی شخص کے عادت تہی ایکدن روزہ رکہنے کی اب وہ دن رمضان سے پہلے آن پہونچا تو روزہ رکہ لے اسلیے کہ اوسکی نیت استقبال کے نہیں ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدُ الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَحَدٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا قَبْلَهُ فَلْيَصُمْهُ ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزہ رکہو کوئی رمضان سے ایک روز یا دو روز آگے مگر وہ شخص جو پہلے سے اوسدن روزہ رکہا کرتا تہا وہ رکہے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِصِيَامِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ يَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ ترجمہ ابن عباس رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزہ رکہو رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے مگر جب وہ دن آجاوے جسدن تم میں سے کوئی روزہ رکہا کرتا تہا تو روزہ رکہے۔ امام نسائی نے کہا حدیث خطا ہے عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ ترجمہ ام سلمہ رض سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پے در پے دو مہینے کے روزے رکہتے نہیں دیکہا مگر آپ شعبان کو رمضان سے ملا دیتے یعنی شعبان میں برابر روزے رکہتے کہ وہ رمضان کے روزوں سے مل جاتا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ ترجمہ ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَكَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ أَوْ عَامَّةَ شَعْبَانَ ترجمہ ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت عائشہ سے پوچہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کو انہوں نے کہا آپ روزے رکہتے یہانتک کہ ہم کہتے اب افطار نہ کرینگے پہر افطار کرتے یہانتک کہ ہم کہتے روزے نہ رکہینگے اور آپ ساری شعبان یا اکثر شعبان میں روزے رکہتے تہے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَمَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَقْضِيَ حَتَّى يَدْخُلَ شَعْبَانُ وَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فِي شَهْرٍ مَا يَصُومُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ہم میں سے یعنی حضرت کی بیبیوں میں سے (رمضان میں کوئی افطار کرتی) یعنی روزے نہ رکہتی پہر اوسکو قضا کرنے کی مہلت نہ ملتی یہانتک کہ شعبان آجاتا یعنی روزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں جتنے رکہتے اتنے کسی مہینے میں نہ رکہتے آپ اکثر شعبان بلکہ سارے شعبان میں روزے رکہتے عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ

يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَكُنْ يَصُومُ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ ترجمہ ابو سلمہؓ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کیونکر تھے انہوں نے کہا آپ روزہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب روزے ہی رکھتے جاویں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب افطار ہی کریں گے اور کسی مہینے میں آپ شعبان سے زیادہ روزے نہ رکھتے آپ شعبان میں کل شعبان میں روزے رکھتے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہ رکھتے آپ شعبان کے سارے مہینے میں روزے رکھتے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں روزے رکھتے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا قَطُّ كَامِلًا ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی ایک رات میں سارا قرآن پڑھا ہو یا کسی رات میں ساری رات عبادت کی ہو یا کسی مہینے کے پورے روزے رکھے ہوں سوا رمضان کے ف پھر اور جو کی حدیثوں میں جو آیا ہے کہ آپ سارے شعبان کے روزے رکھتے مراد اس سے یہ ہے کہ اکثر دنوں میں رکھتے تھے کم افطار کرتے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا تَامًّا مُنْذُ أَتَى الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَمَضَانَ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب روزے رکھے جاویں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب افطار کیے جاویں گے اور آپ نے کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے جب سے مدینے میں آئے مگر رمضان میں

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ لَا مَا عَلِمْتُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ ترجمہ عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھا کرتے انہوں نے کہا نہیں مگر جب باہر سے آتے (یعنی سفر سے) میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینے کے پورے روزے رکھتے انہوں نے کہا نہیں مگر رمضان کے اور نہ کسی مہینے میں بالکل افطار کرتے (یعنی ایک روزہ بھی نہ رکھیں) یہاں تک کہ وفات ہوئی آپ کی

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ صَوْمٌ مَعْلُومٌ سِوَى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللَّهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ وَلَا أَفْطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ ترجمہ عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے انہوں نے کہا نہیں مگر جب سفر سے آتے میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی روزہ معین تھا سوا رمضان کے انہوں نے کہا قسم اللہ کی آپ نے کسی معین مہینے میں روزے نہیں رکھے سوا رمضان کے

یہانتک کہ وفات ہوئی اور نہ افطار کیا کسی مہینے مین بالکل) بلکہ روزہ رکھا ہر ایک مہینے مین عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ
عَائِشَةَ عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَيَتَحَرَّى صَوْمَ الِاثْنَيْنِ
وَالْخَمِيسِ ترجمہ جبیر بن نفیر سے روایت ہے ایک شخص نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا روزون کو اونہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سارے
شعبان مین روزے رکھتے اور خیال رکھتے پیر اور جمعرات کے روزے کا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ
شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ وَيَتَحَرَّى الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ ترجمہ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے
رکھتے تھے شعبان اور رمضان مین اور خیال رکھتے تھے پیر اور جمعرات کا **صِيَامُ يَوْمِ الشَّكِّ** شک کے دن روزہ رکھنا
کیسا ہے یعنی جس دن شبہ ہو کہ رمضان کا پہلا دن ہے یا شعبان کا اخیر عَنْ صِلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فَأُتِيَ بِشَاةٍ مَصْلِيَّةٍ
فَقَالَ كُلُوا فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ
ترجمہ صلہ سے روایت ہے ہم عمارؓ کے پاس بیٹھے تھے اتنے مین ایک بکری بھنی ہوئی آئی انہون نے کہا کھاؤ بعض لوگون نے کنارہ کیا اور
کہنے لگے ہم روزہ دار ہین عمار نے کہا جس نے شک کے دن روزہ رکھا اوس نے نافرمانی کی ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی عَنْ
سِمَاكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عِكْرِمَةَ فِي يَوْمٍ يَعْنِي قَدْ أُشْكِلَ مِنْ رَمَضَانَ هُوَ أَمْ مِنْ شَعْبَانَ وَهُوَ يَأْكُلُ خُبْزًا وَبَقْلًا وَ
لَبَنًا فَقَالَ لِي هَلُمَّ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ لَتُفْطِرَنَّ قُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ يَحْلِفُ لَا يَسْتَثْنِي
تَقَدَّمْتُ قُلْتُ هَاتِ الْآنَ مَا عِنْدَكَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا
لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابَةٌ أَوْ ظُلْمَةٌ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ عِدَّةَ شَعْبَانَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا
الشَّهْرَ اسْتِقْبَالًا وَلَا تَصِلُوا رَمَضَانَ بِيَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ ترجمہ سماک سے روایت ہے مین عکرمہ پاس گیا ایک دن جس مین شک تھا رمضان
کا ہے یا شعبان کا وہ روٹی اور ترکاری اور دودھ کھا رہے تھے انہون نے کہا آؤ مین نے کہا مین روزے سے ہون انہون نے اللہ کی
قسم کھائی تم روزہ توڑو گے مین نے دو بار کہا سبحان اللہ جب مین نے دیکھا وہ قسم کھائے جاتے ہین اور انشاء اللہ بھی نہین کہتے تو مین نے
کہا لاؤ جو تمہارے پاس ہے اونہون نے کہا مین نے سنا ابن عباس سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے روزہ رکھو چاند دیکھکر
اور افطار کرو چاند دیکھکر اگر تمہارے اور چاند کے بیچ مین ابر آ جاوے یا تاریکی تو شعبان کے تیس دن پورے کر لو اور رمضان سے پہلے روزے رکھ
نہ رمضان کو ملاؤ شعبان سے **التَّسْهِيلُ فِي صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ** شک کے دن روزہ رکھنا کس کو جائز ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أَلَا لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ أَوِ اثْنَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَلْيَصُمْهُ
ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے مت روزے رکھو رمضان سے ایک یا دو دن پہلے مگر وہ شخص جو ہمیشہ اوس دن روزہ رکھا
کرتا تھا وہ رکھے **ثَوَابُ** مَنْ قَامَ رَمَضَانَ وَصَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا جو شخص رمضان مین دن کو روزے رکھے اور رات کو عبادت
کرے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوسکو کیا ثواب ملیگا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ
رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ترجمہ سعید بن المسیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص

رمضان مین رات کو عبادت کرے (یعنی تراویح پڑھے) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوسکے اگلے گناہ بخشے جاوینگے عن عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرغب الناس فی قیام رمضان من غیر ان یامرھم بعزیمۃ امر فیہ فیقول من قام رمضان ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگون کو رغبت دیتے تھے رمضان مین عبادت کرنے کی لیکن زور سے کسی بات کا حکم نہین کرتے تھے (ورنہ واجب ہو جاتی) آپ فرماتے تھے جو شخص کھڑا ہو رمضان کی راتون مین یعنی تراویح پڑھے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوسکے اگلے گناہ بخشے جاوینگے

عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج فی جوف اللیل یصلی فی المسجد فصلی بالناس وساق الحدیث وفیہ قالت وکان یرغبھم فی قیام رمضان من غیر ان یامرھم بعزیمۃ ویقول من قام لیلۃ القدر ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ قال فتوفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والامر علی ذلک ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو باہر نکلے مسجد مین نماز پڑھنے کو لیے پھر نماز پڑھائی اور بیان کیا حدیث کو یہان تک کہ کہا حضرت عائشہ نے آپ لوگون کو رغبت دیتے تھے رمضان کی راتون مین کھڑے ہونے کی (نماز تراویح مین) مگر زور سے حکم نہین دیتے تھے اور فرماتے تھے جو شخص شب قدر مین کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوس کے اگلے گناہ بخشے جاوینگے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور حکم ایسا ہی ہا ف یعنی رمضان کا قیام مستحب ہے اور سنت ہا کچھ وجوب اور ضرور نہ تہا

عن ابی ھریرۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی رمضان من قامہ ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ رمضان کے باب مین فرماتے تھے جو شخص اس مہینے مین کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوسکے اگلے گناہ بخشے جاوینگے

عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج من جوف اللیل یصلی فی المسجد وساق الحدیث وقال فیہ وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرغبھم فی قیام رمضان من غیر ان یامرھم بعزیمۃ امر فیہ فیقول من قام رمضان ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نکلے مسجد مین نماز پڑھنے کو لیے پھر بیان کیا حدیث کو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رغبت دیتے تھے لوگون کو رمضان مین عبادت کرنیکی مگر زور سے حکم نہین دیتے تھے آپ فرماتے تھے جو شخص رمضان مین کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوسکے اگلے گناہ بخشے جاوینگے

عن ابی ھریرۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لرمضان من قامہ ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ رمضان کے حق مین فرماتے تھے جو شخص اس مہینے کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوسکے گناہ اگلے بخشے جاوینگے

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قام رمضان ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان مین کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوسکے اگلے گناہ بخشے جاوینگے

عن ابی ھریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرغب فی قیام رمضان من غیر ان یامرھم بعزیمۃ قال من قام رمضان ایمانا واحتسابا غفر لہ

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رغبت دیتے تھے رمضان مین کھڑے ہونیکی مگر زور سے حکم نہ کرتی تھے آپنے فرمایا جو شخص رمضان مین کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوسکے اگلے گناہ بخشے جاوینگے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے رکھے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوسکے اگلے گناہ بخشے جاوینگے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کی راتون مین کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوس کے اگلے گناہ بخشے جاوینگے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَفِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے جو شخص قدر کی رات کو کھڑا ہو اور عبادت کرلے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اوس کے لیے اگلے گناہ بخشے جاوینگے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من صام یعنی جو شخص روزے رکھے یا من قام یعنی جو شخص کھڑا ہو اور عبادت کرے رمضان مین اوسکے اگلے گناہ بخشے جاوینگے عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ لَهُ حَدِّثْنِي بِأَفْضَلِ شَيْءٍ سَمِعْتَهُ يُذْكَرُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَفَضَّلَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَقَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ترجمہ نضر بن شیبان سے روایت ہے وہ ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے ملے اور اون سے کہا بیان کرو مجھ سے سب سے عمدہ فضیلت رمضان کی جو تم نے سنی ہو ابوسلمہ نے کہا حدیث بیان کی مجھ سے عبدالرحمان بن عوف رضہ نے اونہون نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپنے رمضان کا ذکر کیا تو سب مہینون پر اوسکو فضیلت دی پھر فرمایا جو شخص رمضان مین کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے وہ گناہون سے ایسا نکلیگا جیسے اوس روز جس دن ماں نے اوسکو جنا تھا اور اوسدن وہ گناہون سے صاف اور پاک تھا۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت غلط ہے صحیح یون ہے کہ ابوسلمہ نے ابوہریرہ سے سنا۔ دوسری روایت مین بھی ایسا ہی ہے لیکن اس مین یون ہے مَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا جو شخص روزے رکھے اور کھڑا ہووے رمضان مین ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ

بن عبد الرحمان حدثنی بشیء سمعته من ابیک سمعه ابوک من رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس بین ابیک
وبین رسول الله صلی الله علیه وسلم احد فی شهر رمضان قال نعم حدثنی ابی قال قال رسول الله صلی الله علیه
وسلم ان الله تبارک وتعالی فرض صیام رمضان وسننت لکم قیامه فمن صامه وقامه ایمانا واحتسابا خرج من
ذنوبه کیوم ولدته امه ترجمہ نضر بن شیبان سے روایت ہے کہ ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے کہا مجھکو کوئی حدیث ایسی بیان کرو جو تم
نے اپنی باپ سے سنی ہو اور تمہاری باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو بیچ مین اور کوئی واسطہ نہ ہو انہون نے کہا اچھا حدیث
بیان کی مجھسے میرے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی نے فرض کیے روزے رمضان کے اور سنت ہے کھڑا ہونا اور
مین جو شخص رمضان مین روزے رکھے اور رات کو کھڑا رہے تو گناہون سے ایسا نکل جاویگا جیسے اس روز تھا جب اوسکی ماں نے اوسے جنا تھا

فضل الصیام روزہ کی فضیلت کا بیان عن علی بن ابی طالب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان الله تبارک وتعالی
یقول الصوم لی وانا اجزی به وللصائم فرحتان حین یفطر وحین یلقی ربه والذی نفسی بیده لخلوف
فم الصائم اطیب عند الله من ریح المسک ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے
روزہ خاص میرے لیے ہے یعنی ایسی عبادت ہے جو سوا خدا کے کسی کے لیے نہیں ہوئی اگرچہ مسلمان کی سب عبادتین اللہ ہی کے لیے ہین
مگر روزہ مشرکون نے بھی ہمیشہ اللہ ہی کے لیے رکھا ہے یا روزہ ایسی عبادت ہے جسمین ریا نہین ہو سکتی اس لیے وہ خاص خدا کے لیے ہے اور مین
ہی اوسکا بدلہ دونگا اور روزہ دار کو دو خوشیان ہین ایک خوشی جس وقت روزہ کھولتا ہے اور دوسری خوشی اوس وقت ہوگی جب اپنے پروردگار
سے ملیگا قسم اوس شخص کی جسکے ہاتھ مین میری جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو زیادہ پسند ہے مشک کی خوشبو سے عن عبد الله
قال الله عز وجل الصوم لی وانا اجزی به وللصائم فرحتان فرحة حین یلقی ربه وفرحة عند فطره و
لخلوف فم الصائم اطیب عند الله من ریح المسک ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے ایسی ہی روایت ہے عن ابی سعید قال
قال النبی صلی الله علیه وسلم ان الله تبارک وتعالی یقول الصوم لی وانا اجزی به وللصائم فرحتان اذا
افطر فرح واذا لقی الله فجزاه فرح والذی نفس محمد بیده لخلوف فم الصائم اطیب عند الله من ریح
المسک ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الصیام لی وانا اجزی به و
الصائم یفرح مرتین عند فطره ویوم یلقی الله وخلوف فم الصائم اطیب عند الله من ریح المسک ترجمہ ابو ہریرہ سے
ایسی ہی روایت ہے عن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما من حسنة عملها ابن آدم الا کتب له
عشر حسنات الی سبعمائة ضعف قال الله عز وجل الا الصیام فانه لی وانا اجزی به یدع شهوته وطعامه من
اجلی الصیام جنة للصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة عند لقاء ربه ولخلوف فم الصائم اطیب عند الله
من ریح المسک ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نیکی آدمی کرتا ہے اوس کی دس نیکیان لکھی جاتی ہین
سات سو نیکیون تک اللہ جل جلالہ نے فرمایا مگر روزہ خاص میرے لیے ہے مین اوسکا بدلہ دونگا اپنی خواہش کو اور کھانے کو چھوڑتا ہے

میرے لیے روزہ ڈھال ہے (یعنی ڈھال لڑائی میں زخموں سے بچاتی ہے اسیطرح روزہ شیطان کے حملوں کو روکتا ہے) روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں
ایک روزہ کھولتے وقت دوسری پروردگار سے ملتے وقت البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو زیادہ پسند ہے مشک کی خوشبو سے عن

ابی هریرة یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کل عمل ابن آدم له الا الصیام هو لی وانا اجزی به والصیام
جنة اذا كان يوم صيام احدكم فلا يرفث ولا يصخب فان شاتمه احد او قاتله فليقل اني صائم والذي
نفس محمد بيده لخلوف فم الصائم اطيب عند الله يوم القيمة من ريح المسك للصائم فرحتان يفرحهما اذا
افطر فرح بفطره واذا لقي ربه عز وجل فرح بصومه ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
سب کام آدمی کا اوسکے لیے ہے مگر روزہ وہ میرا ہے میں اوسکا بدلہ دونگا روزہ ڈھال ہے جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو بیہودہ نہ
بکے یعنی جھوٹھ نہ بولے غیبت نہ کرے اور چلاوے اگر کوئی اوسے گالی دیوے یا اوس سے لڑے تو کہدیوے میں روزہ دار ہوں قسم ہے اوس شخص کے
جسکے ہاتھ میں محمد کی جان ہے البتہ روزہ دار کو دو بڑی خوشی ہے ایک جسوقت روزہ کھولتا ہے خوش ہوتا ہے روزہ کھولنے سے دوسرے جب
اللہ سے ملیگا خوش ہوگا اپنے روزے سے عن ابی هريرة يقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الله عز وجل كل

عمل ابن آدم له الا الصيام هو لي وانا اجزي به الصيام جنة فاذا كان يوم صوم احدكم فلا يرفث ولا
يصخب فان شاتمه احد او قاتله فليقل اني امرؤ صائم والذي نفس محمد بيده لخلوف فم الصائم اطيب
عند الله من ريح المسك ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم يقول
قال الله عز وجل كل عمل ابن آدم له الا الصيام هو لي وانا اجزي به والذي نفس محمد بيده لخلوف فم
الصائم اطيب عند الله من ريح المسك ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے
اللہ نے فرمایا ہر کام آدمی کا اوسکے لیے ہے مگر روزہ وہ میرے لیے ہے میں اوسکا بدلہ دونگا قسم اوس شخص کی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان
ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک بہتر ہے مشک کے خوشبو سے عن ابي هريرة عن النبي صلی الله علیه وسلم قال كل
حسنة يعملها ابن آدم فله عشر امثالها الا الصيام لي وانا اجزي به ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلعم
نے فرمایا (اللہ تعالی فرماتا ہے) ہر نیکی کے بدلے آدمی کو دس نیکیوں کا ثواب ملیگا مگر روزہ وہ میرے لیے ہی ہے میں ہی اوسکا بدلہ دونگا عن

ابي امامة قال اتيت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت مرني بامر آخذه عنك قال عليك بالصوم فانه
لا مثل له ترجمہ ابو امامہ رض سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا مجھکو ایک کام بتلائیے جسکو میں حاصل
کروں آپ سے آپنے فرمایا تو روزے کو اختیار کر اس کے برابر کوئی (عبادت) نہیں ہے عن ابي امامة الباهلي قال قلت يا رسول
الله مرني بامر ينفعني الله به قال عليك بالصوم فانه لا مثل له ترجمہ ابو امامہ باہلی رض سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھکو
بتلائی جس سے اللہ مجھکو نفع دیوے آپنے فرمایا روزہ لازم کر اسکے برابر کوئی کام نہیں ہے عن ابي امامة انه سأل رسول الله
صلی الله علیه وسلم ای العمل افضل قال عليك بالصوم فانه لا عدل له ترجمہ ابو امامہ سے روایت ہے انہوں نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کونسا کام افضل ہے آپنے فرمایا روزہ اسکے برابر دوسرا کام نہیں ہے عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُرْنِیْ بِعَمَلٍ قَالَ عَلَیْكَ بِا
لصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا عِدْلَ لَهٗ ترجمہ ابو امامہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے کسی کام کا حکم دیجیے آپنے فرمایا روزہ رکھا کر اسکے برابر
دوسرا کام نہیں ہے عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ ترجمہ معاذ بن جبل سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ
ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلصِّیَامُ مُجَنَّةٌ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے (یعنی) گناہوں سے باز رکھتا ہے اور شیطان کے حملوں سے بچاتا ہے عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ
یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلصِّیَامُ مُجَنَّةٌ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
روزہ سپر ہے عَنْ مُطَرِّفٍ رَجُلٍ مِّنْ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ دَعَا لَهٗ بِلَبَنٍ لِیَسْقِیَهٗ فَقَالَ مُطَرِّفٌ
اِنِّیْ صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ کَجُنَّةِ اَحَدِکُمْ مِنَ الْقِتَالِ
ترجمہ مطرف سے روایت ہے جو عامر بن صعصعہ کی اولاد میں سے ایک شخص ہے عثمان بن العاص نے اونکو پلانے کے لیے دودھ منگوایا۔
اونھوں نے کہا میں روزہ سے ہوں عثمان نے کہا میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا آپ فرماتے تھے روزہ سپر ہے جیسے تم میں سے کسی کے پاس
لڑائی کی سپر ہوتی ہے عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ فَدَعَا بِلَبَنٍ فَقُلْتُ اِنِّیْ صَائِمٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْ
لَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ کَجُنَّةِ اَحَدِکُمْ مِنَ الْقِتَالِ ترجمہ مطرف سے روایت ہے میں عثمان بن
ابی العاص پاس گیا انہوں نے دودھ منگوایا میں نے کہا میں روزہ دار ہوں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے
تھے روزہ سپر ہے جہنم کی آگ سے جیسے تم میں سے کسی کے پاس لڑائی کی سپر ہو عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مَّا لَمْ یَخْرِقْهَا ترجمہ ابو عبیدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے روزہ سپر ہے جب تک
اوسکو نہ پھاڑے (یعنی جب تک غیبت نہ کرے یا جھوٹ نہ بولے کیونکہ اس سے روزہ بگڑ جاتا ہے جیسے ڈھال پھٹ جاتی ہے) عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ فَمَنْ اَصْبَحَ صَائِمًا فَلَا یَجْهَلْ یَوْمَئِذٍ وَاِنِ امْرُؤٌ جَهِلَ عَلَیْهِ فَلَا یَشْتِمْهُ وَلَا
یَسُبَّهٗ وَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ ترجمہ ام المومنین
عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے آگ کی (یعنی جہنم کی آگ سے بچاویگا) جو شخص صبح کو روزہ دار ہو
وہ جہالت نہ کرے اگر کوئی شخص اوس سے جہالت کرے تو اوسکو گالی نہ دے برا نہ کہے بلکہ یوں کہدے کہ میں روزہ دار ہوں قسم اوس شخص کی جس کے
ہاتھ میں محمد کی جان ہے البتہ روزہ دار کے منھ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی بو سے زیادہ پاکیزہ ہے عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ قَالَ اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ
مَا لَمْ یَخْرِقْهَا ترجمہ ابو عبیدہ نے کہا روزہ ڈھال ہے جب تک اوسکو پھاڑے نہیں عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ
سَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِیْنَ بَابٌ فِی الْجَنَّةِ یُقَالُ لَهُ الرَّیَّانُ لَا یَدْخُلُ فِیْهِ اَحَدٌ غَیْرُهُمْ فَاِذَا دَخَلَ اٰخِرُهُمْ اُغْلِقَ مَنْ دَخَلَ
فِیْهِ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ یَظْمَأْ فِیْهَا اَبَدًا ترجمہ سہل بن سعد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ داروں کے

لیے جنت میں ایک دروازہ ہے جسکو ریان کہتے ہین اوس مین کوئی نجاویگا سوا روزہ دارون کے جب رسب روزہ دار پیاسے تک
آخیر شخص اوسکے اندر جاویگا تو وہ دروازہ بند ہوجاویگا جو شخص اوسکے اندر جاویگا وہ پیئے گا وہان کے پانی کو اور جو پیئے گا وہ
پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا عن سہل قال ان فی الجنۃ بابا یقال لہ الریان یقال یوم القیامۃ این الصائمون ہل لکم
الی الریان من دخلہ لم یظمأ ابدا فاذا دخلوا اغلق علیھم فلم یدخل فیہ احد غیرھم ترجمہ سہل نے کہا جنت مین
ایک دروازہ ہے جسکو ریان کہتے ہین قیامت کو روز پکارا جاویگا روزہ دار کہان ہین آتے ہو ریان کیطرف جو شخص اوسکے اندر جاویگا
وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا جب اوسکے اندر چلے جاوین گے تو وہ دروازہ بند ہوجاویگا پھر کوئی اوسمین نجاویگا عن ابی ھریرۃ
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من انفق زوجین فی سبیل اللہ عزوجل نودی فی الجنۃ یا عبد اللہ ھذا
خیر فمن کان اھل الصلوۃ یدعی من باب الصلوۃ ومن کان من اھل الجھاد دعی من باب الجھاد ومن کان
من اھل الصدقۃ یدعی من باب الصدقۃ ومن کان من اھل الصیام دعی من باب الریان قال ابو بکر
الصدیق یا رسول اللہ ما علی احد یدعی من تلک الابواب من ضرورۃ فھل یدعی احد من تلک الابواب کلھا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم وارجو ان تکون منھم ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
سلم نے فرمایا جو شخص جوڑا (دو اشرفیان یا دو روپے یا دو پیسے یا دو گھوڑے یا دو کپڑے یا دو روٹیان یا دو غلام یا دو لونڈیان) دیوے
اللہ کی راہ مین جنت مین پکارا جاویگا ای اللہ کے بندے یہ تیری نیکی ہے تو جو شخص نمازی ہوگا وہ نماز کے دروازے سے بلایا جاویگا اور
جو شخص جہادی ہوگا (غازی) وہ جہاد کے دروازے سے بلایا جاویگا اور جو شخص صدقہ دینے والا ہوگا وہ صدقہ کے دروازے سے بلایا جاویگا
اور جو شخص روزہ دار ہوگا وہ روزے کے دروازے سے بلایا جاویگا۔ ابوبکر صدیق نے کہا یا رسول اللہ جو شخص سب دروازون سے بلایا جاوے
اوسکو کیا تکلیف ہوگی کوئی ایسا بھی ہوگا جو سب دروازون سے بلایا جاوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہان اور مجھے امید ہے کہ تم
ایسے ہی لوگون مین سے ہوگے ف جو سب دروازون سے بلائے جاوینگے اس حدیث سے فضیلت اور بزرگی حضرت ابوبکر صدیق
کی معلوم ہوئی روزے اور نماز اور صدقہ اور جہاد سب باتون مین ابوبکر صدیق کامل تھے پھر اون کے جنتی ہونے مین کیا شک ہے عن
عبد اللہ قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن شباب لا نقدر علی شیء قال یا معشر الشباب علیکم
بالباءۃ فانہ اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم یستطع فعلیہ بالصوم فانہ لہ وجاء ترجمہ عبد اللہ سے روایت ہے
ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے اور ہم جوان تھے تاب نرکھتے تھے آپنے فرمایا ای گروہ جوانون کے تم نکاح کرو اس لیے کہ نکاح کر لینے
سے نگاہ نیچے رہتی ہے (یعنی عورتون کے گھورنے سے بچتا ہے) اور شرمگاہ بچتی ہے (زنا سے) اور جو شخص نکاح کا مقدور نہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے روزہ
اوسکو خصی بنا دیگا ف یعنی جیسے خصی کرڈالنے سے شہوت جاتی رہتی ہے اوسیطرح روزہ رکھنے سے شہوت کم ہوجاویگی عن علقمۃ ان
ابن مسعود لقی عثمان بعرفات فخلا بہ فحدثہ وان عثمان قال لابن مسعود ھل لک فی فتاۃ ازوجکھا
فدعا عبد اللہ علقمۃ فحدث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من استطاع منکم الباءۃ فلیتزوج فانہ اغض

لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ ترجمہ علقمہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ حضرت عثمانؓ سے ملے عرفات میں اور تنہائی میں اونسے باتین کین حضرت عثمان نے عبداللہ بن مسعود سے کہا مین تمہارا نکاح ایک جوان عورت سے کر دون عبداللہ بن مسعود نے علقمہ کو بلا بھیجا اور یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم مین سے نکاح کا مقدور رکھے وہ نکاح کرے یہ اوسکی نگاہ کو روکے گا اور شرمگاہ کو بچا رکھیگا اور جو شخص نکاح کا مقدور نہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے روزہ اوسکو خصی بنا دیگا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ ترجمہ عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم مین سے نکاح کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے جسکو اتنا مقدور نہ ہو وہ روزہ رکھے روزہ اوسکو خصی بنا دیگا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ وَمَعَنَا عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ وَجَمَاعَةٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيْثٍ مَا رَأَيْتُهُ حَدَّثَ بِهِ الْقَوْمَ إِلَّا مِنْ أَجْلِي لِأَنِّي كُنْتُ أَحْدَثَهُمْ سِنًّا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ ترجمہ عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے ہم عبداللہ بن مسعود کے پاس گئے ہمارے ساتھ علقمہ تھے اور اسود اور کئی ایک لوگ انہون نے ایک حدیث بیان کی مین سمجھتا ہون میرے لیے بیان کی کیونکہ مین ان سب مین کمسن تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے گروہ جوانون کے جو شخص تم مین سے مقدور رکھے نکاح کا وہ نکاح کرلے اسلیے کہ نکاح روکتا ہے نگاہ کو اور بچا رکھتا ہے فرج کو یعنی شرمگاہ کو عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِتْيَةٍ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَالصَّوْمُ لَهُ وِجَاءٌ ترجمہ علقمہؓ سے روایت ہے مین عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس تھا اور وہ حضرت عثمانؓ کے پاس بیٹھے تھے حضرت عثمانؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان عورت پر گزرے اپنی فرمایا جو شخص تم مین سے طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے کیونکہ نکاح نگاہ کو روک رکھتا ہے اور شرمگاہ کو بچا رکھتا ہے اور جو شخص اتنا مقدور نہ رکھے وہ روزہ رکھے روزہ اوسکو خصی بنا دیگا۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث میں جو ابو معشر راوی ہے اوسکا نام زیاد بن کلیب ہے اور وہ ثقہ ہے مصاحب تھا ابراہیم نخعی کا اوس سے منصور اور مغیرہ اور شعبہ نے روایت کیا اور ایک ابو معشر مدینے کا رہنے والا ہے اوسکا نام نجیح ہے اور ضعیف ہے اور ضعف کے ساتھ منکر حدیثین اوسنے نکالین اوسکی منکر حدیثون مین سے ایک وہ ہے جو اوسنے روایت کی محمد بن عمرو سے اونہون نے ابو سلمہ سے اونہون نے ابو ہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ یعنی درمیان پورب اور پچھم کے قبلہ ہے اور ایک وہ ہے جو ہشام بن عروہ سے روایت کی انہون نے اپنے باپ سے اونہون نے عائشہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت کاٹو گوشت کو چھری سے لیکن اوسکو نوچ کر کھاؤ لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسِّكِّيْنِ وَلٰكِنِ انْهَشُوْا نَهْشًا

بَابُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ جو شخص اللہ کی راہ مین ایک روزہ رکھے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ زَحْزَحَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایکدن روزہ رکھے اللہ کی راہ مین ا

(یعنی جہاد کے سفر میں یا حج کے سفر میں) اللہ تعالیٰ اوسکو جہنم سے اس روزے کیوجہ سے ستر برس کی راہ دور کردیگا عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ
الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بَاعَدَ اللّٰہُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ النَّارِ بِذٰلِکَ الْیَوْمِ
سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا ترجمہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بَاعَدَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ وَجْھَہٗ عَنِ النَّارِ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بَاعَدَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ مِنْ جَھَنَّمَ سَبْعِیْنَ عَامًا عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ یَصُوْمُ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اِلَّا بَعَّدَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ بِذٰلِکَ الْیَوْمِ وَجْھَہٗ
مِنَ النَّارِ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ بَاعَدَ
اللّٰہُ مِنَ النَّارِ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ صَامَ
یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی بَاعَدَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ مِنَ النَّارِ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَصُوْمُ عَبْدٌ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اِلَّا بَاعَدَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِذٰلِکَ الْیَوْمِ مِنَ النَّارِ
عَنْ وَجْھِہٖ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ
اللّٰہِ بَاعَدَ اللّٰہُ بِذٰلِکَ حَرَّ جَھَنَّمَ عَنْ وَجْھِہٖ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بَاعَدَ اللّٰہُ بِذٰلِکَ الْیَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْھِہٖ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا عَنْ عُقْبَۃَ
بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ بَاعَدَ اللّٰہُ مِنْہُ جَھَنَّمَ مَسِیْرَۃَ
مِائَۃِ عَامٍ **ف**) ان سب احادیث کے لفظوں میں کچھ کچھ اختلاف ہے لیکن مطلب ایک ہے **مَا یُکْرَہُ**
مِنَ الصِّیَامِ فِی السَّفَرِ سفر میں روزہ رکہنا مکروہ ہے عَنْ کَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَقُوْلُ لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّیَامُ فِی السَّفَرِ ترجمہ کعب بن عاصم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے
تہے سفر میں روزہ رکہنا نیکی نہیں ہے **ف** علما نے اختلاف کیا ہے سفر میں رمضان کا روزہ رکہنا کیسا ہے بعض ظاہریہ کے نزدیک
جائز ہی نہیں بلکہ اگر رکہے تو روزہ درست نہ ہوگا اور قضا لازم ہوگی اور جمہور علما کے نزدیک جائز ہے لیکن مالک اور ابو حنیفہ اور
شافعی کے نزدیک روزہ رکہنا بہتر ہے اگر تکلیف نہ ہو نہیں تو افطار بہتر ہے اور سعید بن المسیب اور اوزاعی اور احمد اور اسحاق کے
نزدیک روزہ نہ رکہنا بہتر ہے اور یہ حدیث محمول ہے اوس صورت پر جب روزے سے ضرر کا احتمال ہو عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّیَامُ فِی السَّفَرِ ترجمہ وہی ہے جو اوپر گذرا - امام نسائی نے کہا یہ روایت
خطا ہے یعنی سعید بن المسیب سے مرسلًا اور بیشک پہلی روایت ہے اس روایت میں ابن کثیر کا کسی نے ساتھ نہیں دیا عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی نَاسًا مُجْتَمِعِیْنَ عَلٰی رَجُلٍ فَسَاَلَ فَقَالُوْا رَجُلٌ اَجْھَدَہُ الصَّوْمُ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّیَامُ فِی السَّفَرِ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگون کو دیکھا ایک شخص پر جمع ہیں آپنے پوچھا کیا ہے لوگون نے کہا روزہ سے پریشان ہو گیا ہے راوی نے کہا یہ سفر مین تہا آپنے
فرمایا سفر مین روزہ رکہنا نیکی نہین ہے عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ فِيْ ظِلِّ شَجَرَةٍ
يُرَشُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ قَالَ مَا بَالُ صَاحِبِكُمْ هٰذَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَائِمٌ قَالَ اِنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ اَنْ تَصُوْمُوْا فِي السَّفَرِ
وَعَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللّٰهِ الَّتِيْ رَخَّصَ لَكُمْ فَاقْبَلُوْهَا ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر
گزرے جو درخت کے سایہ مین تہا اوسپر پانی ڈال رہے تہے آپنے فرمایا اسکو کیا ہوا ہے لوگون نے کہا یا رسول اللہ روزہ دار ہے آپنے فرمایا سفر مین روزہ
رکہنا کوئی نیکی نہین ہے تم قبول کرو اللہ کی رخصت کو جو اوس نے تم کو دی ہے عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاقْبَلُوْهَا عَنْ جَابِرٍ اَنَّ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ ترجمہ اوپر گزر چکا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ ترجمہ جابر سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکہا سفر مین اوسپر سایہ کیا گیا تہا آپنے فرمایا سفر مین روزہ رکہنا نیکی نہین ہے عَنْ
جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيْمِ فَصَامَ النَّاسُ
فَبَلَغَهُ اَنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ فَاَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ
بَعْضُهُمْ فَبَلَغَهُ اَنَّ نَاسًا صَامُوْا فَقَالَ اُولٰئِكَ الْعُصَاةُ ترجمہ جابر رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس سال کہ فتح ہوا
مکہ کیطرف چلے رمضان مین تو روزے رکہتے رہے یہانتک کہ پہونچے کراع الغمیم مین (کراع الغمیم دو لفظ ہین ایک کراع جو ندی ہے دوسری غمیم جو ایک
وادی کا نام ہے اور دونون ملکر ایک موضع کا نام ہے جو مدینے سے سات منزل پر ہے اور مکہ سے دو منزل پر) اور لوگ بہی (جو آپ کے ساتھ تہے
روزے رکہتے ہے آپکو خبر پہونچی کہ روزہ لوگون پر بہاری ہو گیا ہے آپنے ایک پیالہ پانی کا منگوایا عصر کے بعد اور پی لیا لوگ دیکہہ رہے تہے
پہر بعض لوگون نے روزہ کہول ڈالا (آپ کو دیکہکر) اور بعضون نے روزہ رکہا جب آپ کو یہ خبر پہونچی کہ بعض لوگون نے روزہ
رکہا ہے آپنے فرمایا وہ گنہگار ہین ف اسلیے کہ جب روزہ سفر مین شاق ہو تو افطار بہتر ہے خصوصا جہاد کے سفر مین جہان روزے سے
ضعیف ہو جانیکا احتمال ہے عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَقَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَّ
عُمَرَ اُدْنُيَا فَكُلَا فَقَالَا اِنَّا صَائِمَانِ فَقَالَ ارْحَلُوْا لِصَاحِبَيْكُمْ اعْمَلُوْا لِصَاحِبَيْكُمْ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس کہانا لایا گیا مر الظہران (ایک مقام کا نام ہے درمیان مکے اور مدینے کے) مین آپنے ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما سے
فرمایا نزدیک آؤ اور کہاؤ اون دونون نے کہا ہم روزے سے ہین آپنے فرمایا لوگو انکو اپنے دونو یارون کی سواری طیار کر دو اور کام کرو
اونکے حصہ کا اسلیے کہ وہ روزہ دار ہین عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَتَغَدّٰى بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَمَعَهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ الْغَدَاءَ مُرْسَلٌ ترجمہ ابو سلمہ سے یہی حدیث مرسلا روایت کی گئی ہے
کہ آپ صبح کا کہانا کہا رہے تہے مر الظہران مین آپکے ساتہہ ابو بکر اور عمر تہے اخیر تک عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَاَبَا يَحْيٰى فَهُمْ كَانُوا مِنَ الظُّهْرِ اَيْنَ مَنْ كَانَ ترجمہ اوپر گزرا ذِكْرُ وَضْعِ الصِّيَامِ عَنِ الْمُسَافِرِ مسافر کو روزہ معاف ہونا عَنْ
عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا اَبَا اُمَيَّةَ فَقُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ
فَقَالَ تَعَالَ اُدْنُ مِنِّيْ حَتّٰى اُخْبِرَكَ عَنِ الْمُسَافِرِ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلٰوةِ ترجمہ عمرو بن امیہ ضمری رض سے
روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سفر سے آیا اور آپنے فرمایا صبح کو کھانے کے لیے ٹھیرو میں نے کہا میں روزہ سے ہوں آپ نے
فرمایا اوہر آ میرے پاس میں تجھکو مسافر کا حکم بتلاؤں اللہ جل جلالہ نے روزہ اور آدہی نماز کو معاف کر دیا ہے مسافر پر عَنْ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ
الضَّمْرِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا تَنْتَظِرُ الْغَدَاءَ يَا اَبَا اُمَيَّةَ
قُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ تَعَالَ اُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْهُ يَعْنِي الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلٰوةِ عَنْ اَبِيْ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ
قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبْتُ لِاَخْرُجَ قَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا اَبَا اُمَيَّةَ
قُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ تَعَالَ اُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلٰوةِ ترجمہ اس حدیث
میں اتنا زیادہ ہے کہ میں سفر سے آیا میں نے آپکو سلام کیا جب میں جانے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھیرو کھانیکی انتظار کر
عَنْ اَبِيْ اُمَيَّةَ يَعْنِي الضَّمْرِيَّ اَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ عَنْ اَبِيْ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ اَنَّهُ قَدِمَ
عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ اَبَا اُمَيَّةَ فَقُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ اُدْنُ اُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ اِنَّ
اللّٰهَ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلٰوةِ عَنْ اَبِيْ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ اَنَّهُ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَ
هُوَ صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَعَالَ اُخْبِرْكَ عَنِ الصِّيَامِ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ
الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلٰوةِ عَنْ اَبِيْ اُمَيَّةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ نَحْوَهُ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عَنْ
اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ يَعْنِيْ نِصْفَ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمَ وَعَنِ الْحُبْلٰى وَالْمُرْضِعِ ترجمہ
انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی نے معاف کر دیا مسافر کو روزہ اور آدہی نماز اور پیٹ والی اور
دودھ پلانیوالی عورت کو ف اگر روزہ سے ڈر ہو نقصان کا تو نہ رکھیں پیچھے قضا کر لیں عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ قُشَيْرٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنَا
ثُمَّ اَلْفَيْنَاهُ فِيْ اِبِلٍ لَهُ فَقَالَ لَهُ اَبُوْ قِلَابَةَ حَدِّثْهُ فَقَالَ الشَّيْخُ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ اَنَّهُ ذَهَبَ فِيْ اِبِلٍ لَهُ فَانْتَهٰى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَاْكُلُ اَوْ قَالَ يَطْعَمُ فَقَالَ اُدْنُ فَكُلْ اَوْ قَالَ اُدْنُ فَاطْعَمْ فَقُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ
الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلٰوةِ وَالصِّيَامَ وَعَنِ الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ ترجمہ ابو ایوب رض سے روایت ہے انہوں نے سنا ایک شیخ سے قشیر کے (قشیر
ایک قبیلہ کا نام ہے) اوس نے سنا اپنے چچا سے۔ ایوب نے کہا پہلے ابن شیخ نے ہم سے حدیث بیان کی تھی پھر ہم نے اوسکو اونٹوں میں
دیکھا تو ابو قلابہ نے کہا حدیث بیان کر اوس سے اوس نے کہا حدیث بیان کی مجھ سے میرے چچا نے وہ اپنی اونٹوں کے ساتھ گیا تو
رسول اللہ صلعم تک پہنچا آپ کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا نزدیک آ اور کہا میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپنے فرمایا اللہ جل جلالہ نے
معاف کر دیا ہے مسافر سے آدہی نماز کو اور روزے کو اسیطرح پیٹ والی عورت اور دودھ پلانیوالی کو روزہ معاف کر دیا ہے عَنْ

ایوب قال حدثني أبو قلابة هذا الحديث ثم قال هل لك في صاحب الحديث فدلني عليه فلقيته فقال حدثني قريب لي يقال له أنس بن مالك قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في إبل كانت لي أخذت فوافقته وهو يأكل فدعاني إلى طعامه فقلت إني صائم فقال ادن أخبرك عن ذلك إن الله وضع عن المسافر الصوم وشطر الصلاة ترجمہ ایوب سے روایت ہے ابوقلابہ نے مجھسے حدیث بیان کی پھر کہا تم اس حدیث کے بیان کرنیوالے سے ملو گے پھر مجھکو اوسکا نشان بتلایا میں اوس سے ملا اوس نے کہا مجھسے میرے ایک عزیز نے بیان کیا جسکو انس بن مالک کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اپنے اونٹ لیکر گیا جب میں آپ پاس پہونچا تو آپ کہانا کہا رہے تھے آپنے مجھے بھی بلایا کہانے کے لیے میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپنے فرمایا نزدیک آ ہم میں تجھسے بیان کروں اللہ تعالی نے مسافر کو آدہی نماز اور روزہ معاف کر دیا ہے

عن رجل قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم لحاجة فإذا هو يتغدى قال هلم إلى الغداء فقلت إني صائم قال هلم أخبرك عن الصوم إن الله وضع عن المسافر نصف الصلاة والصوم ورخص للحبلى والمرضع ترجمہ ایک شخص سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک کام کو آیا آپ صبح کا کہانا کہا رہے تھے آپنے فرمایا آ کہا میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپنے فرمایا ادہر آ میں تجھے روزہ کا حکم بتلاؤں اللہ تعالی نے مسافر کو آدہی نماز معاف کر دی ہے اور روزہ معاف کر دیا ہے اور حاملہ اور دودہ پلانیوالی کو رخصت دی ہے

عن هانئ بن الشخير عن رجل من بلحريش عن أبيه قال كنت مسافرا فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم وأنا صائم وهو يأكل قال هلم قلت إني صائم قال تعال ألم تعلم ما وضع الله عن المسافر قلت وما وضع عن المسافر قال الصوم ونصف الصلاة ترجمہ ہانی بن شخیر سے روایت ہے اونہوں نے سنا ایک شخص سے بلحریش میں سے تہا اوس نے سنا اپنے باپ سے کہا میں مسافر تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور میں روزے سے تہا آپ کہانا کہا رہے تھے آپنے فرمایا آ میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپنے فرمایا تو نہیں جانتا جو اللہ تعالی نے معاف کیا ہے مسافر کو میں نے کہا کیا معاف کیا ہے آپنے فرمایا روزہ اور آدہی نماز

عن هانئ بن عبد الله بن الشخير عن رجل من بلحريش عن أبيه قال كنا نسافر ما شاء الله فأتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يطعم فقال هلم فاطعم فقلت إني صائم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحدثكم عن الصيام إن الله وضع عن المسافر الصوم وشطر الصلاة ترجمہ ہانی بن عبد اللہ بن شخیر سے روایت ہے اونہوں نے سنا ایک شخص سے جو بلحریش میں سے تہا اوس نے سنا اپنے باپ سے کہا میں مسافر تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور میں روزے سے تہا آپ کہانا کہا رہے تھے آپنے فرمایا آ میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپنے فرمایا آ تو نہیں جانتا جو اللہ تعالی نے معاف کیا ہے مسافر کو میں نے کہا کیا معاف کیا ہے آپنے فرمایا روزہ اور آدہی نماز

عن هانئ بن عبد الله بن الشخير عن رجل من بلحريش عن أبيه قال كنا نسافر ما شاء الله فأتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يطعم فقال هلم فاطعم فقلت إني صائم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحدثكم عن الصيام إن الله وضع عن المسافر الصوم وشطر الصلاة ترجمہ ہانی بن عبد اللہ بن شخیر سے روایت ہے اوس نے سنا بلحریش کے ایک شخص سے اوس نے سنا اپنے باپ سے کہا ہم سفر میں رہا کرتے تھے جبتک اللہ چاہتا تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے آپ کہانا کہا رہے تھے آپنے فرمایا آؤ کہانا کہاؤ میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپنے فرمایا میں تم کو دیتا

بتلاتا ہوں اللہ تعالیٰ نے مسافر کو روزہ معاف کر دیا ہے اور آدھی نماز معاف کر دی ہے عن هانئ بن عبد الله بن الشخير قال كنت مسافرا فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يأكل وأنا صائم فقال هلم قلت إني صائم قال أتدري ما وضع الله عن المسافر قلت وما وضع الله عن المسافر قال الصوم وشطر الصلاة ترجمہ اوپر گزر چکا عن غيلان قال خرجت مع أبي قلابة في سفر فقرب طعاما فقلت إني صائم فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج في سفر فقرب طعاما فقال للرجل ادن فاطعم قال إني صائم قال إن الله وضع عن المسافر نصف الصلاة والصوم في السفر فادن فاطعم فدنوت فطعمت ترجمہ غیلان سے روایت ہے میں ابو قلابہ کے ساتھ نکلا سفر میں انہوں نے کھانا سامنے کیا میں نے کہا میں روزے سے ہوں ابو قلابہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں نکلے آپ کے سامنے کھانا آیا آپ نے ایک شخص سے کہا آ اور کھا وہ بولا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدھی نماز اور روزہ سفر میں معاف کر دیا ہے تو آ اور کھا میں گیا اور کھایا

فضل الافطار في السفر على الصوم سفر میں روزہ نہ رکھنے کی فضیلت

عن أنس بن مالك قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في السفر فمنا الصائم ومنا المفطر فنزلنا في يوم حار واتخذنا ظلالا فسقط الصوام وقام المفطرون فسقوا الركاب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذهب المفطرون اليوم بالأجر ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے سفر میں بعضوں نے ہم میں سے روزہ رکھا اور بعضوں نے افطار کیا ایک دن بہت گرمی تھی ہم اترے اور سایہ لگایا روزہ دار تھک کر گر پڑے اور بے روزہ اٹھے اور اونٹوں کو پانی پلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج کا ثواب بے روزہ لوگ لے گئے

ذکر قوله الصائم في السفر كالمفطر في الحضر روزہ رکھنا سفر میں ایسا ہے جیسے بے روزہ ہونا گھر میں

عن أبي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف قال يقال الصائم في السفر كالمفطر في الحضر ترجمہ ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف نے کہا لوگ کہتے تھے سفر میں روزہ رکھنا ایسا ہے جیسے حضر میں افطار کرنا ف یعنی سفر میں روزہ رکھنے کا کچھ ثواب نہیں ہے یا روزہ رکھنا گناہ ہے یعنی جس صورت میں ضرر کا احتمال ہو۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے عبد الرحمن بن عوف سے مرفوعاً روایت کی ہے عن عبد الرحمن بن عوف قال الصيام في السفر كالإفطار في الحضر ترجمہ عبد الرحمن بن عوف نے کہا سفر میں روزہ رکھنا ایسا ہی ہے جیسے حضر (یعنی گھر) میں افطار کرنا عن عبد الرحمن بن عوف قال الصائم في السفر كالمفطر في الحضر ترجمہ عبد الرحمن بن عوف نے کہا سفر میں روزہ رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسے حضر میں افطار کرنے والا

الصيام في السفر سفر میں روزہ رکھنے کا بیان

عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج في رمضان فصام حتى أتى قديدا ثم أتي بقدح من لبن فشرب وأفطر هو وأصحابه ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں نکلے (سفر میں) تو روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ قدید ایک مقام ہے مدینہ سے سات منزل پر اس میں پہنچے پھر ایک پیالہ دودھ کا آپ کے سامنے آیا آپ نے پی لیا اور آپ کے اصحاب نے بھی پیا ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سفر میں کبھی روزہ رکھنا بہتر ہے جب تکلیف معلوم ہو تو توڑ سکتا ہے عن ابن عباس قال صام رسول الله صلى الله عليه وسلم من المدينة حتى أتى قديدا ثم أفطر حتى أتى مكة ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا جب مدینہ سے نکلے

یہاں تک کہ قدید میں پہنچے پھر افطار کیا یہاں تک کہ مکہ میں داخل ہوئے عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صام فی السفر
حتی اتی قدیدا ثم دعا بقدح من لبن فشرب فافطر هو واصحابه ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
سفر میں روزہ رکھا یہاں تک کہ قدید میں آئے پھر ایک پیالہ دودھ کا منگوایا آپ نے پیا اور آپ کے اصحاب نے بھی پیا عن ابن عباسؓ قال خرج
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی مکۃ فصام حتی اتی عسفان فدعا بقدح فشرب قال شعبۃ فی رمضان فکان ابن عباس
یقول من شاء صام ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی طرف نکلے تو روزہ رکھتے رہے یہاں تک کہ عسفان میں پہنچے
وہاں ایک پیالہ منگوایا اور پیا رمضان میں ابن عباس کہتے تھے جو چاہے سفر میں روزے رکھے اور جو چاہے افطار کرے عن ابن عباسؓ قال سافر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی رمضان فصام حتی بلغ عسفان ثم دعا باناء فشرب نهارا لیراه الناس ثم افطر ترجمہ
ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کیا رمضان میں تو روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ عسفان میں پہنچے پھر ایک برتن
منگوایا اور دن کو پانی پیا لوگ دیکھتے رہے پھر روزہ نہیں رکھا عن العوام بن حوشب قال قلت لمجاہد الصوم فی السفر قال
کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم ویفطر ترجمہ عوام بن حوشب سے روایت ہے میں نے مجاہد سے کہا سفر میں روزہ کیسا ہے
انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے اور افطار کرتے تھے عن مجاہد ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صام فی شہر رمضان
فافطر فی السفر ترجمہ مجاہدؒ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں روزے رکھے پھر افطار کیا سفر میں عن حمزۃ بن عمرو الاسلمی
انہ سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الصوم فی السفر قال ان ذکر کلمۃ معناها ان شئت فصم وان شئت فافطر
ترجمہ حمزہ بن عمرو اسلمیؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا سفر میں روزہ رکھنا کیسا ہے آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو روزہ رکھ جی چاہے نہ رکھ عن
حمزۃ بن عمرو فقال یا رسول اللہ مثلہ مرسل عن حمزۃ قال سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الصوم فی السفر
قال ان شئت ان تصوم فصم وان شئت ان تفطر فافطر عن حمزۃ بن عمرو قال سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عن الصوم فی السفر فقال ان شئت ان تصوم فصم وان شئت ان تفطر فافطر عن حمزۃ بن عمرو الاسلمی قال یا رسول
اللہ انی اجد قوۃ علی الصیام فی السفر قال ان شئت فصم وان شئت فافطر عن حمزۃ بن عمرو انہ سال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم عن الصوم فی السفر قال ان شئت ان تصوم فصم وان شئت ان تفطر فافطر ترجمہ وہی جو اوپر گزرا
ان سب حدیثوں کے معنے ایک ہیں لیکن لفظوں میں کچھ کچھ اختلاف ہے عن حمزۃ بن عمرو قال کنت اسرد الصیام علی عہد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ انی اسرد الصیام فی السفر فقال ان شئت فصم وان شئت فافطر ترجمہ
حمزہ بن عمروؓ سے روایت ہے میں پے درپے روزے رکھا کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں میں نے کہا یا رسول اللہ میں پے در پے روزے رکھتا ہوں
سفر میں آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو روزہ رکھ اور جی چاہے تو افطار کر عن حمزۃ قال قلت یا نبی اللہ انی رجل اسرد الصیام افاصوم
فی السفر قال ان شئت فصم وان شئت فافطر ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن حمزۃ بن عمرو انہ سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم وکان رجلا یصوم فی السفر فقال ان شئت فصم وان شئت فافطر ترجمہ حمزہ بن عمرو اسلمیؓ سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے

انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو روزہ رکھ جی چاہے نہ رکھ عن حمزة بن عمرو انه قال لرسول الله
صلى الله عليه وسلم اجد في قوة على الصيام في السفر فهل علي جناح قال هي رخصة من الله عز وجل فمن اخذ بها فحسن
ومن احب ان يصوم فلا جناح عليه ترجمہ حمزہ بن عمرو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا مین اپنے روزی کی طاقت رکھتا
ہون سفر مین کیا مجہپر کچھ گناہ ہے روزہ رکھنے سے آپنے فرمایا یہ ایک رخصت ہے اللہ جل جلالہ کی جو شخص اس رخصت کو لیوے تو اچہا
ہے اور جو روزہ رکھنا چاہے تو اسپر کچھ گناہ نہین ہے عن حمزة بن عمرو الاسلمي انه سال رسول الله صلى الله عليه
وسلم اصوم في السفر قال ان شئت فصم وان شئت فافطر ترجمہ حمزہ بن عمرو اسلمی سے روایت ہے اونے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا سفر مین روزہ رکھون آپنے فرمایا تیرا جی چاہے تو رکھ جی چاہے نہ رکھ عن حمزة بن عمرو انه قال يا رسول
الله اني رجل اصوم افاصوم في السفر قال ان شئت فصم وان شئت فافطر عن عائشة قالت ان حمزة قال
لرسول الله صلى الله عليه وسلم يا رسول الله اصوم في السفر وكان كثير الصيام فقال له رسول الله صلى الله عليه
وسلم ان شئت فصم وان شئت فافطر ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے حمزہ نے کہا یا رسول اللہ مین سفر مین روزہ رکھون اور
وہ بہت روزے رکہا کرتے تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیرا جی چاہے تو روزہ رکھ اور جی چاہے تو نہ رکھ عن عائشة
قالت ان حمزة سال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اصوم في السفر فقال ان شئت فصم وان شئت
فافطر عن عائشة ان حمزة الاسلمي سال رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصوم في السفر وكان رجلا يسرد
الصوم فقال ان شئت فصم وان شئت فافطر ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن ابي سعيد قال كنا نسافر في رمضان فمنا الصائم
ومنا المفطر لا يعيب الصائم على المفطر ولا المفطر على الصائم ترجمہ ابو سعید سے روایت ہے ہم رمضان مین سفر کرتے تہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی ہم مین سے روزہ رکھتا کوئی نہ رکھتا اور کوئی دوسرے کو عیب نہ لگاتا عن ابي سعيد
قال كنا نسافر مع النبي صلى الله عليه وسلم فمنا الصائم ومنا المفطر ولا يعيب الصائم على المفطر ولا يعيب المفطر
على الصائم ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن جابر قال سافرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فصام بعضنا و
افطر بعضنا ترجمہ جابر سے روایت ہے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا تو بعضون نے ہم مین سے روزہ رکھا اور
بعضون نے نہین رکھا عن ابي سعيد وجابر بن عبد الله انهما سافرا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فيصوم الصائم
ويفطر المفطر فلا يعيب الصائم على المفطر ولا المفطر على الصائم ترجمہ ابو سعید اور جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے دونون
دونون نے سفر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو کوئی روزہ رکھتا تہا کوئی افطار کرتا اور کوئی دوسرے پر عیب نہ لگاتا

الرخصة

للمسافر ان يصوم بعضا ويفطر بعضا مسافر کو اختیار ہے کہ رمضان مین کچھ دن روزے رکھے کچھ دن افطار کرے عن ابن عباس قال
خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح صائما في رمضان حتى اذا كان بالكديد افطر ترجمہ ابن عباس سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس سال مکہ فتح ہوا رمضان مین نکلے مدینہ سے روزہ رکھے ہوئے جب کدید مین پہنچے تو افطار کیا

الرخصة في الافطار لمن حضر شهر رمضان فصام ثم سافر جو شخص رمضان میں روزہ رکھے پھر سفر کو جاوے تو روزہ توڑ سکتا ہے

عن ابن عباس قال سافر رسول الله صلى الله عليه وسلم فصام حتى اتى عسفان ثم دعا باناء فشرب نهارا لكي يراه الناس ثم افطر حتى دخل مكة في رمضان قال ابن عباس فصام رسول الله صلى الله عليه وسلم في السفر وافطر فمن شاء صام ومن شاء افطر ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کیا تو روزہ رکھا جب عسفان (ایک مقام ہے مکے سے دو منزل پر) میں پہنچے تو ایک برتن پانی کا منگوایا اور دن کو پانی پیا اسلیے کہ لوگ دیکھیں پھر روزہ نہ رکھا یہاں تک کہ مکے میں پہنچے رمضان میں ابن عباس نے کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا سفر میں اور افطار بھی کیا اب جسکا جی چاہے روزہ رکھے اور جسکا جی چاہے افطار کرے

وضع الصيام عن الحبلى والمرضع حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزہ معاف ہونا

عن انس بن مالك انه اتى النبي صلى الله عليه وسلم وهو يتغدى فقال له النبي صلى الله عليه وسلم هلم الى الغداء فقال اني صائم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ان الله عز وجل وضع عن المسافر الصيام وشطر الصلوة وعن الحبلى والمرضع ترجمہ انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور آپ کھانا کھا رہے تھے تو انکو آپ نے فرمایا آؤ کھانا کھاؤ انس نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے فرمایا اللہ نے معاف کر دیا ہے مسافر کو روزہ اور آدھی نماز اسیطرح پیٹ والی اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ معاف ہے (جب ضرر کا احتمال ہو لیکن پھر قضا کرنا ضرور ہے)

تاویل قول الله عز وجل وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين اس آیت کی تفسیر

عن سلمة بن الاكوع قال لما نزلت هذه الاية وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين كان من اراد ان يفطر ويفتدي حتى نزلت الاية التي بعدها فنسختها ترجمہ سلمہ بن الاکوعؓ سے روایت ہے جب یہ آیت اتری وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين یعنی جو شخص طاقت رکھتا ہو روزے کی وہ ایک مسکین کا کھانا دیوے (اگر روزہ نہ رکھنا چاہے) تو جو شخص چاہتا روزہ رکھتا اور جو چاہتا فدیہ دیتا یہاں تک کہ اسکے بعد کی آیت اتری (فمن شهد منكم الشهر فليصمه) اور پہلی آیت منسوخ ہو گئی **ف** اب سب کو روزہ رکھنا ضرور ہے مگر مسافر اور مریض کو رخصت ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں پھر قضا کر لیویں اور بعضوں نے کہا پہلی آیت منسوخ نہیں ہے بلکہ معنی اسکے یہ ہیں کہ جو لوگ پہلے روزے کی طاقت رکھتے تھے لیکن اب بے طاقت ہو گئے ہیں (جیسے بوڈھا) انکو اختیار ہے کہ فدیہ دیں یا روزہ رکھیں

عن ابن عباس في قوله وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين يطيقونه يكلفونه فدية طعام مسكين واحد فمن تطوع خيرا طعام مسكين آخر ليست بمنسوخة فهو خير له وان تصوموا خير لكم لا يرخص في هذا الا للذي لا يطيق الصيام او مريض لا يشفى ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے وعلى الذين يطيقونه کے معنی یہ ہیں کہ جن لوگوں کو تکلیف ہو روزے کی یعنی روزہ ان پر فرض ہو ایک مسکین کو کھانا دینا چاہیے اگر کوئی ایک اور مسکین کو دیوے تو وہ اسکے لیے بہتر ہے لیکن روزہ رکھنا بہتر ہے اور یہ آیت منسوخ نہیں ہے بلکہ رخصت ہے اوس شخص کے لیے جو روزے کی طاقت نہیں رکھتا (جیسے ضعیف ناتوان جسکو روزہ ضرر کرتا ہے) یا بیمار ہو جو چنگا نہیں ہوتا **ف** اور بعضے کہتے ہیں کہ يطيقونه میں لا مقدر ہے یعنی لا يطيقونه جیسے اس آیت میں يبين الله لكم ان تضلوا یعنی ان لا تضلوا اور بعضے کہتے ہیں کہ يطيقونه اطاقہ سے ہے جسکے معنی سلب طاقت

تو معنی یہ ہیں جو لوگ طاقت نہیں رکھتی روزے کی وہ فدیہ دیویں یا روزہ رکھیں بہر حال اچھے بھلے چنگے موٹے تازے طاقت دار
شخص کو کسی رخصت نہیں ہے فدیے کی بلکہ باتفاق اہل اسلام شرقاً و غرباً اوسپر روزہ رکھنا فرض ہے **وَضْعُ الصِّيَامِ**
عَنِ الْحَائِضِ حائضہ عورت کو روزے معاف ہونا **عَنْ** مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ
الصَّلَاةَ إِذَا طَهُرَتْ قَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ
فَيَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ **ترجمہ** معاذہ عدویہ سے روایت ہے ایک عورت نے حضرت عائشہ سے
پوچھا کیا حائضہ عورت جب حیض سے پاک ہو تو نماز کی قضا کرے اونہوں نے کہا تو حروری ہے تو نہیں **ف** حروری نسبت ہے
حرورا کیطرف جو ایک مقام کا نام تہا قریب کوفے کے خارجی ہیں اکٹھا ہوئے تہے اور حضرت علی مرتضی نے اونکو قتل کیا تہا وہ لوگ
تشدد کرتے تہے دین کے مسائل میں حد سے زیادہ تو حضرت عائشہ نے اوس عورت سے کہا کیا تو بھی حروریہ ہے یعنی خارجی ہے **ت**
ہم کو حیض آتا تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پھر ہم پاک ہوتی تھیں تو آپ ہم کو حکم کرتے روزے کی قضا رکھنے کی اور
نماز کے قضا پڑھنے کا حکم نکرتے **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيءَ شَعْبَانُ
ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے مجھ پر رمضان کے روزے ہوتے پھر میں اونکی قضا نہیں کرتی یہانتک کہ شعبان آجاتا **إِذَا**
طَهُرَتِ الْحَائِضُ أَوْ قَدِمَ الْمُسَافِرُ فِي رَمَضَانَ هَلْ يَصُومُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ جب عورت حیض سے پاک ہو یا مسافر سفر سے آوے
رمضان میں اور دن باقی ہو تو کیا کرے **عَنْ** مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
مِنْكُمْ أَحَدٌ أَكَلَ الْيَوْمَ فَقَالُوا مِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَصُمْ قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَابْعَثُوا إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ فَلْيُتِمُّوا
بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ **ترجمہ** محمد بن صیفی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاشورا کے روز کسی نے تم میں سے کچھ کہایا ہے جبکہ
روز لوگوں نے کہا بعضوں نے ہم میں سے روزہ رکھا ہے اور بعضوں نے نہیں رکھا آپ نے فرمایا تو باقی دن پورا کرو (یعنی اب باقی
دن کچھ کہاؤ پیو نہیں) اور کہلا بھیجو اون لوگوں کو جو شہر کے کنارے رہتے ہیں یعنی قریب قریب گانوں والوں کو پورا کریں باقی دن کو
ف اس حدیث سے مؤلف نے یہ بات نکالی کہ جب عاشورا میں امساک کا حکم ہوا تو رمضان میں بھی امساک کرنا لازم ہوگا **إِذَا**
لَمْ يُجْمِعْ مِنَ اللَّيْلِ هَلْ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ مِنَ التَّطَوُّعِ اگر رات سے روزے کی نیت نکی ہو تو دن کو نفلی روزہ رکھ سکتا ہے
عَنْ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَذِّنْ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ
وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكَلَ فَلْيَصُمْ **ترجمہ** سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا پکار دے عاشورا
کے روز جس شخص نے کہانا کہایا ہے وہ باقی دن کچھ کہاوے پیوے نہیں اور جس شخص نے نہیں کہایا ہے وہ روزہ رکھ لیوے **النِّيَّةُ**
فِي الصِّيَامِ روزے کی نیت کا بیان **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ
مِنْ شَيْءٍ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ مَرَّ بِي بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَقَدْ أُهْدِيَ إِلَيَّ حَيْسٌ فَخَبَأْتُ لَهُ مِنْهُ وَكَانَ
يُحِبُّ الْحَيْسَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَخَبَأْتُ لَكَ مِنْهُ قَالَ أَدْنِيهِ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ وَأَنَا صَائِمٌ

فاکل منہ ثم قال انما مثل صوم التطوع مثل الرجل یخرج من مالہ الصدقۃ فان شاء امضاھا وان شاء حبسھا
ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز میرے پاس تشریف لائی اور پوچھا کچھ ہے کہانے کو مین نے کہا نہین
آپنے فرمایا تو مین روزہ سے ہون پھر دوسری شان آئے اور میرے پاس حصہ آیا تھا حیس کا (حیس ایک قسم کا کہانا ہے جو کھجور اور پنیر اور گھی
اور آٹے سے بنتا ہے) مین نے آپکے لیے چھپا رکہا تھا اس لیے کہ آپ حیس کو چاہتے تھے مین نے کہا یا رسول اللہ میرے پاس حیس کا حصہ آیا ہے
تو مینے آپکے لیے چھپا رکہا ہے آپنے فرمایا لاو اسکو مینے روزہ رکہا تھا پھر آپنے کہایا اوسکو بعد اسکے فرمایا نفل روزہ کی مثال ایسی ہے جیسے
کوئی اپنے مال مین سے (نفل) صدقہ نکالے اب اوسکو اختیار ہے چاہے دیوے چاہے نہ دیوے عن عائشۃ قالت دار علی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم دورۃ قال اعندک شیء قلت لیس عندی شیء قال فانا صائم قالت ثم دار علی الثانیۃ
وقد اھدی لنا حیس فجئت بہ فاکل فعجبت منہ فقلت یا رسول اللہ دخلت علی وانت صائم ثم اکلت
حیسا قال نعم یا عائشۃ انما منزلۃ من صام فی غیر رمضان او غیر قضاء رمضان او فی التطوع بمنزلۃ رجل
اخرج صدقۃ مالہ فجاد منھا بما شاء فامضاہ وبخل منھا بما بقی فامسکہ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پھیرا کیا میرے پاس پوچھا کچھ کہانے کو ہے مین نے کہا میرے پاس کچھ نہین ہے آپنے فرمایا تو مین
روزہ سے ہون پھر دوسرا پھیرا کیا آپنے اوس وقت میرے پاس حصہ آیا تھا حیس کا مین اوسکو لیکر آئی آپنے کہایا مین نے تعجب کیا اور کہا
یا رسول اللہ پہلے آپ آئے تھے تو آپ روزہ سے تھے اب آپنے حیس کہایا آپنے فرمایا ہان اے عائشہ جو شخص روزہ رکہے لیکن رمضان کا نہ ہو نہ رمضان
کی قضا کا - یا نفل روزہ ہو اوسکی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے اپنے مال مین سے صدقہ نکالا پھر جتنا چاہا سخاوت کرکے اوس مین سے دیدیا
اور جتنا چاہا بخیلی کرکے اوس مین سے رکھ لیا عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجیء ویقول ھل
عندکم غداء فنقول لا فیقول انی صائم فاتانا یوما وقد اھدی لنا حیس فقال ھل عندکم شیء قلنا نعم اھدی
لنا حیس قال اما انی قد اصبحت ارید الصوم فاکل ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتے تھے
اور پوچھتے تھے تمہارے پاس کہانا ہے ہم کہتے نہین آپ فرماتے مین روزہ سے ہون پھر ایک روز آئے تو ہمارے پاس حیس آیا تھا آپنے پوچھا
کچھ ہے - ہم نے کہا ہان حیس کا حصہ آیا ہے آپنے فرمایا مینے صبح کو روزہ کی نیت کی تھی پھر کہایا عن عائشۃ ام المؤمنین
قالت اتانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوما فقلنا اھدی لنا حیس قد جعلنا لک منہ نصیبا فقال انی
صائم فافطر ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس ایکدن تشریف لائے ہم نے کہا ہمارے پاس
حیس کا حصہ آیا تھا ہم نے آپکا حصہ رکھ چھوڑا ہے آپنے فرمایا مین روزہ سے ہون پھر روزہ توڑ ڈالا عن عائشۃ ام المؤمنین ان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم کان یاتیھا وھو صائم فقال اصبح عندکم شیء تطعمینیہ فنقول لا فیقول انی صائم
ثم جاءھا بعد ذلک فقالت اھدیت لنا ھدیۃ فقال ما ھی قالت حیس قال قد اصبحت صائما فاکل ترجمہ ام المؤمنین
عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آتے روزہ رکھکر اور پوچھتے کچھ کہانا ہے ہم کہتے نہین فرماتے مین روزہ سے

سوتے ہوں ایک روز بعد اسکے آئی میں نے کہا ہمارے پاس حیس ہدیہ آیا ہی آپنے فرمایا کیا چیز ہے میںنے کہا حیس ہے آپ نے فرمایا میںنے تو روزہ
رکھا تھا پھر کھایا عن عائشة ام المؤمنين قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فقال هل
عندكم شيء فقلنا لا قال فإني صائم ترجمہ ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز
میرے پاس تشریف لائے اور پوچھا تمہارے پاس کچھ ہے ہمنے کہا نہیں آپنے فرمایا میں تو روزے سے ہوں عن عائشة ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم اتاها فقال هل عندكم طعام فقلنا لا قال اني صائم ثم جاء يوما آخر فقالت
يا رسول الله انا قد اهدي لنا هدية حيس فدعا بها فقال اما اني قد اصبحت صائما فاكل ترجمہ ام المومنین عائشہ کے پاس رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پوچھا تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے انہوں نے کہا نہیں آپنے فرمایا میں روزے سے ہوں پھر
ایک اور دن آپ تشریف لائے حضرت عائشہ نے کہا ہمارے پاس ہدیہ آیا ہے حیس کا وہ منگوایا گیا آپنے فرمایا میں نے تو صبح کو روزے کی
نیت کی تھی پھر کھایا آپنے عن مجاهد وام كلثوم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل على عائشة فقال
هل عندكم طعام نحوه ترجمہ مجاہد اور ام کلثوم نے بھی حضرت عائشہ سے ایسی ہی روایت کی عن عائشة ام المؤمنين
قالت جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقال هل عندكم من طعام قلت لا قال اذا اصوم قالت ودخل
علي مرة اخرى فقلت يا رسول الله قد اهدي لنا حيس فقال اذا افطر اليوم وقد فرضت الصوم ترجمہ
ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور پوچھا تمہارے پاس کچھ کھانا ہے میں نے کہا نہیں
آپ نے فرمایا تو میں روزہ رکھ لیتا ہوں پھر ایکبار اور آئے تو میں نے کہا یا رسول اللہ ہمارے پاس ہدیہ آیا ہے حیس کا آپنے فرمایا تو میں
افطار کرتا ہوں آج اور میں اللہ کو فرض کر چکا تھا عن حفصة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يبيت الصيام
قبل الفجر فلا صيام له ترجمہ ام المومنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزے کی نیت نہ کرے
فجر نکلنے سے پہلے اسکا روزہ نہ ہوگا ف ظاہرا یہ حدیث مخالف ہے حضرت عائشہ کی حدیث کے جو اوپر گزری مگر شاید یہ فرض
روزے میں ہو یا قضا اور کفارے کے روزوں میں اور امام مالک کے نزدیک ہر طرح کے روزے میں رات سے نیت کرنا ضرور ہے عن
حفصة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يبيت الصيام قبل الفجر فلا صيام له ترجمہ وہی جو اوپر گزرا
عن حفصة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يجمع الصيام قبل طلوع الفجر فلا يصوم ترجمہ
ام المومنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزے کی نیت نہ کرے فجر نکلنے سے پہلے وہ روزہ نہ رکھے
عن حفصة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يبيت الصيام من الليل فلا صيام له ترجمہ اوپر گزر چکا
عن حفصة انها كانت تقول من لم يجمع الصيام من الليل فلا يصوم ترجمہ ام المومنین حفصہ نے کہا جو شخص روزے
کی نیت رات سے نہ کرے وہ روزہ نہ رکھے عن عبد الله بن عمر قال قالت حفصة زوج النبي صلى الله عليه وسلم لا
صيام لمن لم يجمع قبل الفجر ترجمہ ام المومنین حفصہ نے کہا جو شخص نیت نہ کرے فجر سے پہلے اسکا روزہ نہیں ہے عن حفصة

ف فقلت — أعندكم اليسير

ف یہ حکم فرض روزہ میں ہے نفلی میں نہیں جیسا کہ ثابت ہوچکا ہے اور آئندہ بھی ہوگا۔ حدیث عائشہ رضہ میں آنحضرت کا نفلی روزہ رکھنا بعد طلوع آفتاب کے ۱۲

قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعْ قَبْلَ الْفَجْرِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ عَنْ حَفْصَةَ

قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ ترجمہ وہی جو اوپر گذرا عَنْ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ مِثْلَهُ لَا يَصُومُ إِلَّا

مَنْ يُجْمِعُ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ ترجمہ ام المومنین عائشہ اور حفصہ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا روزہ نہ رکھے مگر وہ شخص جسنے

نیت کی ہو روزے کی فجر سے پہلے عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِذَا لَمْ يُجْمِعِ الرَّجُلُ الصَّوْمَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَصُمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ

كَانَ يَقُولُ لَا يَصُومُ إِلَّا مَنْ أَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ ترجمہ عبد اللہ بن عمر نے بھی ایسا ہی کہا **صَوْمُ** نَبِيِّ اللَّهِ

دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حضرت داود علیہ السلام کے روزے کا بیان عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ

الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ ترجمہ

عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب روزوں سے زیادہ اللہ کو حضرت داود کا روزہ

پسند ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے اور سب نمازوں میں سے اللہ کو حضرت داود کی نماز پسند ہے وہ آدھی رات

تک سوتے تھے اور تہائی رات تک جاگتے پھر چھٹے حصے میں رات کے سوتے (یعنی رات کے بارہ گھنٹوں میں سے چھ گھنٹے تک سوتے پھر تین گھنٹے

جاگتے پھر دو گھنٹے سوتے) **صَوْمُ** النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کا بیان

فدا ہوں آپ پر ماں باپ میرے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفْطِرُ أَيَّامَ الْبِيضِ فِي حَضَرٍ

وَلَا سَفَرٍ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض میں (یعنی ہر مہینے کی ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - میں) افطار

نہیں کرتے تھے نہ سفر میں نہ حضر میں عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ

وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا غَيْرَ رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ ترجمہ ابن عباس

سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے تھے یہانتک کہ ہم کہتے تھے افطار نہ کرینگے پھر افطار کرتے تھے یہانتک کہ ہم کہتے تھے

روزے نہ رکھینگے اور کبھی آپنے ایک مہینے تک برابر روزے نہیں رکھے سوا رمضان کے جب سے مدینے میں آئے **ف** یعنی کسی مہینے

کی پوری روزے نہیں رکھے سوا رمضان کے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا

يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روزے رکھتے تھے یہانتک کہ ہم کہتے تھے افطار نہ کرینگے پھر افطار کرتے تھے یہانتک کہ ہم کہتے تھے اب روزہ نہ رکھینگے عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ لَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا

قَطُّ كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سارا قرآن ایک رات

میں پڑھا ہو یا ساری رات صبح تک عبادت کی ہو یا کسی مہینے پوری روزے رکھے ہوں سوا رمضان کے عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ

سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ

قد افطر وما صام رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم شهرا كاملا منذ قدم المدينة الا رمضان ترجمہ عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کو اونہون نے کہا آپ روزے رکھتے یہانتک کہ ہم کہتے آپ روزے ہی رکھین گے پھر افطار کرتے یہانتک کہ ہم کہتے اب افطار ہی کرین گے اور کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مہینے کے پورے روزے نہین رکھے سوا رمضان کے جب سے مدینے مین تشریف لائے عن عائشة تقول كان احب الشهور الى رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم ان يصومه شعبان بل كان يصله برمضان ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب مہینون مین روزہ رکھنے کے لئے شعبان کا مہینہ پسند تہا بلکہ آپ اوسکو ملا دیتے تہے رمضان کے ساتھ عن عائشة قالت كان رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم يصوم حتى نقول ما يفطر ويفطر حتى نقول ما يصوم وما رايت رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم في شهر اكثر صياما منه في شعبان ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے یہانتک کہ ہم کہتے افطار نہ کرینگے اور افطار کرتے یہانتک کہ ہم کہتے روزے نہ رکھین گے اور مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی مہینے مین شعبان سے زیادہ روزے رکھتے نہین دیکھا عن ام سلمة ان رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم كان يصوم شهرين متتابعين الا شهر شعبان ورمضان ترجمہ ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی دو مہینے پے در پے روزے نہ رکھتے مگر شعبان اور رمضان کے عن ام سلمة عن النبي صلى اللہ عليه وسلم انه لم يكن يصوم من السنة شهرا تاما الا شعبان ويصل به رمضان ترجمہ ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سال بھر مین کسی مہینے کے پورے روزے نہین رکھتے تہے مگر شعبان کے اوسکو رمضان سے ملا دیتے عن عائشة قالت لم يكن رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم لشهر اكثر صياما منه لشعبان كان يصومه او عامته ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینے مین شعبان سے زیادہ روزے نہ رکھتے آپ سارے شعبان مین روزے رکھتے یا اکثر شعبان مین عن عائشة قالت كان رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم يصوم شعبان الا قليلا ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان مین روزے رکھتے مگر کچھ تہوڑے دن نہ رکھتے عن عائشة قالت ان رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم كان يصوم شعبان كله ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سارے شعبان مین روزے رکھتے عن اسامة بن زيد قال قلت يا رسول اللہ لم ارك تصوم شهرا من الشهور ما تصوم من شعبان قال ذلك شهر يغفل الناس عنه بين رجب ورمضان وهو شهر ترفع فيه الاعمال الى رب العالمين فاحب ان يرفع عملي وانا صائم ترجمہ اسامہ بن زید نے کہا یا رسول اللہ مین آپکو سب مہینون سے زیادہ شعبان مین روزے رکھتا دیکھتا ہون آپنے فرمایا یہ وہ مہینہ ہے جس سے لوگ غافل ہین رجب اور رمضان کے بیچ مین یہ وہ مہینہ ہے جسمین آدمی کے اعمال پروردگار پاس اوٹھائے جاتے ہین مین چاہتا ہون میرا عمل اوس وقت جاوے جب مین روزے سے ہون عن اسامة بن زيد قال قلت يا رسول اللہ انك تصوم حتى لا تكاد تفطر وتفطر حتى لا تكاد ان تصوم الا يومين ان دخلا في صيامك والا صمتهما قال اي يومين قلت يوم الاثنين ويوم الخميس قال

ذٰلِكَ يَوْمَانِ تُعْرَضُ فِيهِمَا الْاَعْمَالُ عَلٰى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَاُحِبُّ اَنْ يُعْرَضَ عَمَلِي وَاَنَا صَائِمٌ ترجمہ اسامہ بن زید سے روایت
ہے میں نے کہا یا رسول اللہ آپ روزہ رکھتے ہیں اس قدر کہ افطار نہیں کرتے پھر افطار کرتے ہیں اس قدر کہ روزہ نہیں رکھتے مگر دو دن اگر آپ
کے روزوں میں بیچ میں آجاتے ہیں تو بہتر ورنہ آپ ان دونوں میں ضرور روزہ رکھتے ہیں آپ نے فرمایا وہ کون سے دن ہیں میں نے کہا پیر
جمعرات آپ نے فرمایا یہ وہ دو دن ہیں جن میں اعمال پیش کیے جاتے ہیں پروردگار پاس تو میں چاہتا ہوں میرا عمل اس وقت پیش کیا
جاوے جب میں روزہ سے ہوں عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْرُدُ الصَّوْمَ فَيُقَالُ لَا يُفْطِرُ
وَيُفْطِرُ فَيُقَالُ لَا يَصُومُ ترجمہ اسامہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برابر روزے رکھتے تھے لوگ کہتے تھے اب افطار نہ
کریں گے پھر افطار کرتے تو لوگ کہتے اب روزہ نہ رکھیں گے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَتَحَرّٰى صِيَامَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیال رکھتے تھے پیر اور
جمعرات کے روزے کا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرّٰى يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرّٰى صَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خیال رکھتے پیر اور جمعرات کا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ ترجمہ حضرت
عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ مِنْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَالْاِثْنَيْنِ مِنَ الْمُقْبِلَةِ
ترجمہ ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھتے دو ایک ہفتے میں پیر اور جمعرات کو اور
ایک دوسرے ہفتے کے پیر کو عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ
الْخَمِيسِ وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَمِنَ الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ ترجمہ ام المومنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہر مہینے میں پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے پھر دوسرے ہفتے کی پیر کو رکھتے عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ جَعَلَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ وَكَانَ يَصُومُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ ترجمہ ام المومنین
حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹتے تو اپنی داہنی ہتھیلی کو داہنی گال کے تلے رکھتے اور پیر اور جمعرات کو روزہ
رکھتے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ وَقَلَّمَا
يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں غرہ سے (یعنی پہلی تاریخ سے) تین
روزے رکھتے تھے اور جمعہ کے دن کم افطار کرتے تھے عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَكْعَتَيِ
الضُّحٰى وَاَنْ لَا اَنَامَ اِلَّا عَلٰى وِتْرٍ وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت
کی دو رکعتیں پڑھنے کا مجھ کو حکم دیا اور فرمایا مت سو جب تک وتر نہ پڑھ لے اور حکم دیا تین روزے رکھنے کا ہر مہینے میں عَنْ قَبِيصَةَ اللّٰهُ انه

سمع ابن عباس وسئل عن صيام عاشوراء فقال ما علمت النبي صلى الله عليه وسلم صام يوما يتحرى فضله على
الأيام إلا هذا اليوم يعني شهر رمضان ويوم عاشوراء ترجمہ عبید اللہ سے روایت ہے ابن عباس سے کسی نے پوچھا عاشوراء
کے روزے کو یعنی محرم کی دسویں تاریخ کو اونہوں نے کہا میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دن کا روزہ
اور دنوں سے بہتر جان کر رکھا ہو مگر رمضان کا اور عاشوراء کا عن حميد بن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت معاوية
يوم عاشوراء وهو على المنبر يقول يا أهل المدينة أين علماؤكم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول في هذا اليوم إني صائم فمن شاء أن يصوم فليصمه ترجمہ حمید بن عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے میں نے
معاویہ بن ابی سفیان سے سنا عاشوراء کے روز وہ منبر پر تھے اور کہتے تھے اے مدینے والو کہاں ہیں علما تمہارے میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ اس دن فرماتے تھے میں روزہ سے ہوں جسکا جی چاہے روزہ رکھے عن هنيدة بن خالد
عن امرأته قالت حدثتني بعض نساء النبي صلى الله عليه وسلم أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصوم
يوم عاشوراء وتسعا من ذي الحجة وثلاثة أيام من الشهر أول اثنين من الشهر وخميسين ترجمہ
ہنیدہ بن خالد نے اپنی بی بی سے سنا اونہوں نے کہا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی نے بیان کیا کہ
آپ روزہ رکھتے تھے عاشوراء کے روز اور ذی الحجہ کے نو دنوں میں اور ہر مہینے کے تین دنوں میں ایک پہلی پیر کو اور دو جمعرات کو
عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام الأبد فلا صام ترجمہ عبد اللہ بن عمر
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے ہمیشہ روزہ رکھا اوس نے روزہ نہیں رکھا ف بلکہ وہ عادی
ہو گیا دن کو بھوکے رہنے کا اور روزے سے جو غرض تھی فوت ہو گئی۔ ہر ایک خواہش توڑنے اور چھوڑنے کا ثواب جبھی ہے جب اوس
خواہش استعمال بھی جاری ہو ورنہ نفس پر دشواری نہ ہو گی عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من صام الأبد فلا صام ولا أفطر ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ روزہ
رکھے اوس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا عن ابن عمر يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم من صام الأبد فلا صام
عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من صام الأبد فلا صام ترجمہ اوپر گذرا عن عبد الله بن عمرو
بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام الأبد فلا صام ولا أفطر ترجمہ عبد اللہ بن عمرو بن
العاص سے بھی ایسا ہی روایت ہے عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال بلغ النبي صلى الله عليه وسلم أني أسرد
الصوم وساق الحديث قال قال عطاء ولا أدري كيف ذكر صيام الأبد لا صام من صام الأبد ترجمہ عبد اللہ بن
عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچی میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں پھر بیان کیا حدیث کو عطا نے کہا مجھے
یاد نہیں کہ کیونکر بیان کیا ہمیشہ کے روزے رکھنے کو مگر اتنا یاد ہے کہ یوں کہا جسنے ہمیشہ روزے رکھے اوس نے روزے نہیں رکھے
النهي عن صيام الدهر ہمیشہ روزے رکھنے کی ممانعت عن عمران قال قيل يا رسول الله إن فلانا لا يفطر نهارا الدهر قال لا صام

ولا افطر ترجمہ عمران سے روایت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ فلاں شخص دن کو کبھی افطار نہیں کرتا ہے آپ نے فرمایا اوس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا عن عبد اللہ بن الشخیر انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وذکر عندہ رجل یصوم الدھر قال لا صام ولا افطر ترجمہ عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے اونہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ میں ایک شخص کا ذکر ہوا جو ہمیشہ روزے رکھتا تھا آپ نے فرمایا نہ اوس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا عن عبد اللہ بن الشخیر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی صوم الدھر لا صام ولا افطر ترجمہ عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ روزہ رکھنے کی بابت میں نہ وہ روزہ ہے نہ افطار ہے عن عمر قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فمررنا برجل فقالوا یا نبی اللہ ھذا لا یفطر منذ کذا وکذا فقال لا صام ولا افطر ترجمہ حضرت عمر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک شخص سے گزرے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ یہ شخص افطار نہیں کرتا اتنی مدت سے آپ نے فرمایا اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا عن ابی قتادۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن صومہ فغضب فقال عمر رضینا باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد رسولا وسئل عن صام الدھر فقال لا صام ولا افطر او ما صام وما افطر ترجمہ ابوقتادہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ کتنے روزے رکھتے ہیں آپ غصے ہوئے (اس لیے کہ یہ سوال بے محل تھا پوچھنا یہ چاہیے تھا کہ میں کتنے روزے رکھوں تاکہ اوسکی طاقت کے موافق آپ جواب دیتے) حضرت عمر نے (آپکا غصہ کم کرنے کے لیے) کہا ہم راضی ہیں اللہ جل جلالہ کے پروردگار ہونے پر اور اسلام کو دین کرنے پر اور محمد کے رسول ہونے پر پھر آپ سے پوچھا گیا ہمیشہ روزے رکھنا کیسا ہے آپ نے فرمایا جو کوئی ایسا کرے اوس نے روزہ نہیں رکھا نہ افطار کیا

سرد الصیام

پے در پے روزے رکھنا عن عائشۃ ان حمزۃ بن عمرو الاسلمی سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی رجل اسرد الصوم افاصوم فی السفر قال صم ان شئت او افطر ان شئت ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے حمزہ بن عمرو اسلمی نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں کیا سفر میں بھی رکھوں آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو رکھ چاہے تو افطار کر

صوم ثلثی الدھر

دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا عن عمرو بن شرحبیل عن رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل یصوم الدھر قال وددت انہ لم یطعم الدھر قالوا فثلثیہ قال اکثر قالوا فنصفہ قال اکثر ثم قال الا اخبرکم بما یذھب وحر الصدر صوم ثلاثۃ ایام من کل شھر ترجمہ عمرو بن شرحبیل سے روایت ہے اونہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر آیا ایک شخص کا جو ہمیشہ روزے رکھتا تھا آپ نے فرمایا اگر وہ کبھی کچھ نہ کھاتا تو بہتر تھا (یعنی جب ہمیشہ روزے رکھتا ہے تو رات کو بھی کھانا کیا ضرور ہے) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اگر دو دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا یہ بھی زیادہ ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اگر ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا یہ بھی زیادہ ہے پھر آپ نے فرمایا میں تم کو بتلاؤں وہ روزے جن سے سینے کی جلن جاتی رہے (یعنی دل کی بیماریاں کم ہوں جیسے حسد بغض اور شہوت) ہر مہینے میں تین روزے عن عمرو بن شرحبیل قال قال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم رجل فقال یا رسول اللہ ما تقول فی رجل صام الدھر کلہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم وددت انہ لم یطعم الدھر شیئا قال فثلثیہ قال اکثر قال فنصفہ قال اکثر قال افلا اخبرکم بما
یذھب وحر الصدر قالوا بلی قال صیام ثلثۃ ایام من کل شھر ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس مین یہ ہے کہ ایک شخص نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ کیا فرماتے ہین اوس شخص کے باب مین جو ہمیشہ روزے رکھے اخیر تک عن
ابی قتادۃ قال عمر یا رسول اللہ کیف بمن یصوم الدھر کلہ قال لا صام ولا افطر او لم یصم ولم یفطر قال
یا رسول اللہ کیف بمن یصوم یومین ویفطر یوما قال ویطیق ذلک احد قال فکیف بمن یصوم یوما و
یفطر یوما قال ذلک صوم داود علیہ السلام قال کیف بمن یصوم یوما ویفطر یومین قال وددت انی
اطیق ذلک قال ثم قال ثلاث من کل شھر ورمضان الی رمضان ھذا صیام الدھر کلہ ترجمہ ابو قتادہ سے روایت
ہے حضرت عمر نے کہا یا رسول اللہ ہمیشہ روزے رکھنا کیسا ہے آپنے فرمایا نہ روزہ ہے نہ افطار ہے پھر اونہون نے کہا یا رسول اللہ
جو شخص دو دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے آپنے فرمایا اس کے کوئی طاقت رکھتا ہے پھر اونہون نے کہا جو شخص ایکدن روزہ
رکھے اور ایک دن افطار کرے آپنے فرمایا یہ روزہ ہے حضرت داود پیغمبر کا پھر اونہون نے کہا جو شخص ایکدن روزہ رکھے اور دو دن
افطار کرے آپنے فرمایا مین چاہتا ہون اتنی طاقت رکھون پھر آپنے فرمایا تین روزے ہر مہینے مین رکھنا اور رمضان کے روزے
رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہین صوم یوم وافطار یوم ایکدن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا عن عبد اللہ
بن عمرو قال انکحنی ابی امراۃ ذات حسب فکان یاتیھا فیسالھا عن بعلھا فقالت نعم الرجل من رجل لم یطا لنا
فراشا ولم یفتش لنا کنفا منذ اتیناہ فذکر ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ائتنی بہ فاتیتہ معہ
فقال کیف تصوم قلت کل یوم قال صم من کل جمعۃ ثلاثۃ ایام قلت انی اطیق افضل من ذلک قال صم یومین
وافطر یوما قال انی اطیق افضل من ذلک قال صم افضل الصیام صیام داود علیہ السلام صوم یوم وفطر
یوم ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے میرے باپ نے میرا نکاح ایک عالی خاندان کی عورت سے کر دیا تو وہ اوس عورت کے پاس
آتے اور اوس کے خاوند کا حال یعنی میرا حال پوچھتے وہ بولی بہت اچھا آدمی ہے آج تک ہمارے بچھونے کو نہین روندا اور ہمارے پاخانے
کو نہین ڈھونڈھا ف یعنی کبھی ہمارے ساتھ سویا بیٹھا نہین تاکہ بچھونا روندا جاتا اور کبھی کھایا نہین کہ پاخانے کی حاجت
پڑتی ف جب یہ ہم اوس کے پاس گئے ہین میرے باپ نے اسکا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا آپنے فرمایا اوسکو میرے
پاس لے آؤ مین اپنے باپ کے ساتھ آپ پاس گیا آپنے فرمایا تو کسطرح روزے رکھتا ہے مین نے کہا ہر روز آپ نے فرمایا ہر ہفتے مین
تین روزہ رکھا کر مین نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا تو دو دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر مین نے کہا مجھ کو
اس سے زیادہ طاقت ہے آپنے فرمایا سب سے زیادہ افضل روزے رکھ داود علیہ السلام کے روزے ایکدن روزہ اور ایک دن افطار کر
عن عبد اللہ بن عمرو قال زوجنی ابی امراۃ فجاء یزورھا فقال کیف ترین بعلک فقالت نعم الرجل من رجل

لَا يَنَامُ اللَّيْلَ وَلَا يُفْطِرُ النَّهَارَ قَالَ فَوَقَعَ بِي وَقَالَ زَوَّجْتُكَ امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَضَلْتَهَا قَالَ فَجَعَلْتُ لَا أَلْتَفِتُ إِلَى قَوْلِهِ مِمَّا أَرَى عِنْدِي مِنَ الْقُوَّةِ وَالِاجْتِهَادِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكِنِّي أَنَا أَقُومُ وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ فَقُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَقُلْتُ أَنَا أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثُمَّ انْتَهَى إِلَى خَمْسَ عَشْرَةَ وَأَنَا أَقُولُ أَنَا أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ

ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے میرے باپ نے میرا نکاح ایک عورت سے کر دیا پھر وہ اوسکی دیکھنے کو آئے اور اوس سے پوچھا تیرا خاوند کیسا ہے وہ بولی واہ کیا اچھا آدمی ہے رات کو سوتا نہیں دن کو افطار نہیں کرتا وہ مجھے لڑنے لگے اور کہنے لگے ایک مسلمان عورت کو تو نے تکلیف میں ڈال رکہا ہے میں نے اونکی بات کا خیال نہیں کیا۔ اس لیے کہ میں اپنے آپ میں بہت قوت اور طاقت پاتا تہا یہہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچی آپنے فرمایا میں تو رات کو عبادت بھی کرتا ہوں سوتا بھی ہوں روزہ بھی رکہتا ہوں افطار بھی کرتا ہوں تو بھی عبادت کر اور سو اور روزہ رکھ اور افطار کر آپنے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکہہ میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا داؤد علیہ السلام کا روزہ رکہہ ایکدن روزہ اور ایک دن افطار میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپنے فرمایا ایک مہینے میں قرآن ختم کر پہر آپ کم کرتے گئے پندرہ دن تک پہونچے اور میں یہی کہتا جاتا تہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجْرَتِي فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلَنَّ نَمْ وَقُمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِصَدِيقِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّهُ عَسَى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُمُرٌ وَإِنَّهُ حَسْبُكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثًا فَذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ صُمْ صَوْمَ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قُلْتُ وَمَا كَانَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ

ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری حجرے میں آئے اور فرمایا مجھے خبر پہونچی ہے تم رات بھر عبادت کرتے ہو اور دن کو روزہ رکھتے ہو میں نے کہا ہاں سچ ہے آپنے فرمایا ایسا مت کرو سو اور عبادت کرو اور روزہ رکہو اور افطار کرو اسلیے کہ تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے (وہ سونا چاہتی ہیں) اور تمہارے بدن کا تم پر حق ہے (وہ آرام چاہتا ہے) اور تمہاری بیبی کا تم پر حق ہے اور تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے اور تمہارے دوست کا تم پر حق ہے اور تمہاری عمر شاید بہت ہوگی (ایسا ہی ہوا عبد اللہ بن عمرو بہت بوڑہے ہو کر مرے) تم کو کافی ہے ہر مہینے میں تین روزے رکہنا جب عمر بڑی ہے تو اتنی ہی روزے بہت ہو جاوینگے) اور یہ برابر ہیں ہمیشہ روزہ رکہنے کی (یعنی اوتنا ہی ثواب ہے) اس لیے کہ ہر ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے (تو تین روزے تیس روزے ہوئے) میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے اور میں نے اپنے اوپر سختی کی آپ نے بھی سختی کی اور فرمایا ہر ہفتے میں تین روزے رکھ میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے اور میں نے اپنے اوپر سختی کی آپنے بھی سختی کی اور فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکہہ میں نے کہا وہ کیسا ہے آپنے فرمایا آدہا زمانہ (یعنی ایک دن روزہ اور ایکدن

اِفطار۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ذُکِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ یَقُوْلُ لَاَقُوْمَنَّ اللَّیْلَ وَ
لَاَصُوْمَنَّ النَّہَارَ مَا عِشْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْتَ الَّذِیْ تَقُوْلُ ذٰلِکَ فَقُلْتُ لَہٗ قَدْ قُلْتُہٗ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّکَ لَا تَسْتَطِیْعُ ذٰلِکَ فَصُمْ وَاَفْطِرْ وَنَمْ وَقُمْ وَصُمْ مِنَ الشَّہْرِ
ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ فَاِنَّ الْحَسَنَۃَ بِعَشْرِ اَمْثَالِہَا وَذٰلِکَ مِثْلُ صِیَامِ الدَّہْرِ قُلْتُ فَاِنِّیْ اُطِیْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ صُمْ یَوْمًا
وَاَفْطِرْ یَوْمَیْنِ قُلْتُ فَاِنِّیْ اُطِیْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ فَصُمْ یَوْمًا وَاَفْطِرْ یَوْمًا وَذٰلِکَ صِیَامُ دَاوٗدَ وَھُوَ اَعْدَلُ
الصِّیَامِ قُلْتُ فَاِنِّیْ اُطِیْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ
بْنُ عَمْرٍو لَاَنْ اَکُوْنَ قَبِلْتُ الثَّلَاثَۃَ الْاَیَّامَ الَّتِیْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ

ترجمہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسے نے بیان کیا میں کہتا ہوں کہ رات بھر
عبادت کرونگا اور دنکو روزہ رکھونگا جبتک جیونگا آپنے مجھسے فرمایا تو یہ کہتا تھا میں نے کہا یا رسول اللہ بیشک میں نے یہہ
کہا آپ نے فرمایا تو اتنی طاقت نہیں رکھتا روزہ رکھہ اور افطار کر اور سو اور عبادت کر اور ہر مہینے میں تین روزے رکھا کر اس لیے کہ
نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے اور یہہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے میں نے کہا مجھے اس سے بہتر کی طاقت ہے آپنے فرمایا اچھا ایک دن
روزہ رکھہ اور دو دن افطار کر میں نے کہا مجھے اس سے بہتر کی طاقت ہے آپنے فرمایا اچھا ایکدن روزہ رکھہ اور ایک دن افطار کر
حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ یہی بہت معتدل ہے میں نے کہا مجھے اس سے بہتر کی طاقت ہے آپنے فرمایا اس سے بہتر کچھ نہیں ہے
عبد اللہ بن عمرو نے کہا اگر میں پہلی بات آپ کی قبول کر لیتا یعنے تین دن ہر مہینے میں روزے رکھنا تو وہ بہت پسند ہوتا مجھے
اپنے گھر بار اور مال سے **ف** یعنے پہلے تو جوانی اور زور کے جوش میں میں نے آپکا کہنا نہ مانا اور اپنے نفس پر سختی کی اب قدر معلوم ہوئی
اور ایک دن روزہ ایک دن افطار بھی شاق ہو گیا اب افسوس آتا ہے کہ میں نے پہلی بات کیوں قبول نہ کی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ
دَخَلْتُ عَلٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو فَقُلْتُ اَیْ عَمِّ حَدِّثْنِیْ عَمَّا قَالَ لَکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا ابْنَ اَخِیْ اِنِّیْ کُنْتُ
قَدْ اَجْمَعْتُ عَلٰی اَنْ اَجْتَہِدَ اجْتِہَادًا شَدِیْدًا حَتّٰی قُلْتُ لَاَصُوْمَنَّ الدَّہْرَ وَلَاَقْرَاَنَّ الْقُرْاٰنَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَلَیْلَۃٍ فَسَمِعَ
بِذٰلِکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَتَانِیْ حَتّٰی دَخَلَ عَلَیَّ فِیْ دَارِیْ فَقَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّکَ قُلْتَ لَاَصُوْمَنَّ الدَّہْرَ
وَلَاَقْرَاَنَّ الْقُرْاٰنَ فَقُلْتُ قَدْ قُلْتُ ذٰلِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ مِنْ کُلِّ شَہْرٍ ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ قُلْتُ اِنِّیْ اَقْوٰی
عَلٰی اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ فَصُمْ صِیَامَ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَاِنَّہٗ اَعْدَلُ الصِّیَامِ عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمًا صَائِمًا وَیَوْمًا مُفْطِرًا
وَاِنَّہٗ کَانَ اِذَا وَعَدَ لَمْ یُخْلِفْ وَاِذَا لَاقٰی لَمْ یَفِرَّ ترجمہ عبد الرحمن سے روایت ہے میں عبد اللہ بن عمرو کے پاس گیا اور کہا اے
چچا بیان کرو مجھ سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے فرمایا بولے انہوں نے کہا اے بھتیجے میرے میں نے قصد کیا بہت کوشش کرنے کا
(عبادت میں) یہاں تک کہ میں نے کہا میں ساری عمر روزہ رکھونگا اور قرآن ہر ایک رات دن میں پڑھا کرونگا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے یہہ خبر سنی تو میرے پاس آئے اور میرے گھر کے اندر گھسے اور فرمایا میں نے سنا ہے تم نے کہا ہے میں ساری عمر روزہ رکھونگا اور قرآن

پہر مہینوں نگا میں نے کہا بیشک یا رسول اللہ میں نے ایسا کہا ہے آپنے فرمایا ایسا مت کر ہر مہینے میں تین روزے رکھ میں نے کہا مجھے اس سے
زیادہ کی طاقت ہے آپنے فرمایا تو حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ وہ سب روزوں سے زیادہ معتدل ہے اسکی یہ ہے ایکدن روزہ
رکہتے تہے اور ایک دن افطار کرتے تہے اور جب وعدہ کرتے تو خلاف نہ کرتے تہے اور جب لڑائی شروع کرتی تو میدان سے نہ بہاگتے

ذکر الزیادة فی الصیام والنقصان روزہ کی کمی اور زیادتی کا نقصان

عن عبد اللہ بن عمرو ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال له صم یوما ولك اجر ما بقی قال انی اطیق اکثر من ذلك قال صم یومین ولك اجر ما بقی قال انی اطیق اکثر من ذلك قال صم ثلاثة ایام ولك اجر ما بقی قال انی اطیق اکثر من ذلك قال صم اربعة ایام ولك اجر ما بقی قال انی اطیق اکثر من ذلك قال صم افضل الصیام عند اللہ صوم داود علیه السلام کان یصوم یوما ویفطر یوما ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دن روزہ رکہ اور تجہے ثواب ملیگا باقی نو دن کے روزے کا (یعنی دس دن میں ایکدن روزہ رکہہ) اونہوں نے کہا مجہے اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپنے فرمایا دو دن روزہ رکہ اور باقی دنوں کا تجہے ثواب ملیگا اونہوں نے کہا مجہے اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپنے فرمایا تین دن روزہ رکہ اور تجہے باقی دنوں کا ثواب ملیگا اونہوں نے کہا مجہے اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپنے فرمایا سب روزوں میں افضل روزہ رکہ داؤد علیہ السلام کا وہ ایک دن روزہ رکہتے اور ایک دن افطار کرتے

عن عبد اللہ بن عمرو قال ذکرت للنبی صلی اللہ علیه وسلم الصوم فقال صم من کل عشرة ایام یوما ولك اجر تلك التسعة فقلت انی اقوی من ذلك قال فصم من کل تسعة ایام یوما ولك اجر تلك الثمانیة قلت انی اقوی من ذلك قال فصم من کل ثمانیة ایام یوما ولك اجر تلك السبعة قلت انی اقوی من ذلك قال فلم یزل حتی قال صم یوما وافطر یوما ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روزوں کا بیان کیا آپ نے فرمایا ہر دس دن میں ایکدن روزہ رکہ اور تجہے باقی نو روزوں کا ثواب ملیگا میں نے کہا مجہے اس سے زیادہ طاقت ہے آپنے فرمایا اچہا ہر نو دن میں ایکدن روزہ رکہ اور تجہے ثواب باقی آٹھ روزوں کا ملیگا میں نے کہا میں اس سے زیادہ طاقت رکہتا ہوں آپنے فرمایا اچہا ہر آٹھ دن میں ایکدن روزہ رکہ اور تجہے باقی سات دنوں کے بہی روزے کا ثواب ملیگا میں نے کہا مجہے اس سے زیادہ کی طاقت ہے پہر آپ یہی فرماتے رہے یہانتک کہ فرمایا ایک دن روزہ رکہہ اور ایک دن افطار کر

عن عبد اللہ بن عمرو قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم صم یوما ولك اجر عشرة فقلت زدنی قال صم یومین ولك اجر تسعة قلت زدنی قال صم ثلاثة ولك اجر ثمانیة قال ثابت فذکرت ذلك لمطرف فقال ما اراه الا یزداد فی العمل وینقص من الاجر ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایکدن روزہ رکہہ تجہے دس دن روزوں کا ثواب ملیگا میں نے کہا اور زیادہ کیجیے آپنے فرمایا دو دن روزہ رکہ تجہے نو روزوں کا ثواب ملیگا میں نے کہا اور زیادہ کیجیے آپنے فرمایا تین دن روزہ رکہہ تجہے آٹھ روزوں کا ثواب ملیگا ثابت نے کہا میں نے مطرف سے یہ حدیث بیان کی اونہوں نے کہا مجہے ایسا معلوم ہوتا ہے عمل

بڑہتا جاویگا اتنا ثواب گہٹتا جاویگا **ف** اور مقصود اس سے یہہ ہے کہ لوگ روزے کم رکہیں اور افطار زیادہ کریں اس لیے
کہ جب بہت روزے رکہینگے تو نفس کو بہوک اور پیاس کے عادت ہو جاویگی علاوہ اسکے خوف ہے اسباب کا کہ کہیں بہت روزون
سے ضعف ہو جاوے اور پہر دوسری عبادتون میں خصوصًا کافرون سے جہاد کرنے میں خلل پڑے **صَوْمُ عَشَرَةِ أَيَّامٍ**
مِنَ الشَّهْرِ مہینے میں دس دن روزہ رکہنا **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْبِئْتُ
أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَدْتُ بِذَلِكَ إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ
وَلَكِنْ أَدُلُّكَ عَلَى صَوْمِ الدَّهْرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ خَمْسَةَ
أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ عَشْرًا فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام
كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجہہ سے فرمایا میں نے سنا ہے
تو رات بہر عبادت کرتا ہے اور ہر دن روزہ رکہتا ہے میں نے کہا یا رسول اللہ میری نیت نہ تہی مگر ثواب کی رغبت میں بہتر جانکر
یہہ کرتا ہون آپنے فرمایا جسنے ہمیشہ روزہ رکہا اوس نے روزہ نہیں رکہا لیکن میں تجہکو ہمیشہ روزے کا ثواب بتلاتا ہون ہر مہینے میں تین
دن روزہ رکہہ میں نے کہا یا رسول اللہ مجہے اس سے زیادہ طاقت ہے آپنے فرمایا ہر مہینے میں پانچ دن روزہ رکہہ میں نے کہا یا رسول اللہ
مجہے اس سے بہی زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر مہینے میں دس دن روزہ رکہہ میں نے کہا مجہے اس سے زیادہ طاقت ہے آپنے فرمایا۔ تو
داؤد علیہ السلام کا روزہ رکہہ وہ ایک دن روزہ رکہتے تہے اور ایک دن افطار کرتے تہے **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ ترجمہ دوسری روایت بہی عبد اللہ بن عمرو سے ایسی ہی ہے **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ وَإِنَّكَ
إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتِ الْعَيْنُ وَنَهَكَتْ لَهُ النَّفْسُ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ صَوْمُ الدَّهْرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ
صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ
إِذَا لَاقَى ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجہسے فرمایا اے عبد اللہ تو ہمیشہ روزے رکہتا ہے اور رات
بہر عبادت کرتا ہے جب تو ایسا کریگا تو آنکہیں اندر بیٹہہ جاوینگی اور طبیعت تہک جاویگی جسنے ہمیشہ روزہ رکہا اوس نے روزہ نہیں رکہا
ہر مہینے میں تین روزہ رکہنا ہمیشہ روزے کے برابر ہے میں نے کہا مجہے اس سے زیادہ طاقت ہے آپنے فرمایا ایک دن روزہ رکہہ اور ایک دن افطار
کر جیسے داؤد علیہ السلام کرتے تہے اور وہ لڑائی سے نہ بہاگتے تہے **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي الشَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ أَزَلْ أَطْلُبُ إِلَيْهِ حَتَّى قَالَ فِي خَمْسَةِ أَيَّامٍ وَقَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ أَزَلْ أَطْلُبُ إِلَيْهِ قَالَ صُمْ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ
يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجہسے فرمایا قرآن کو ایک مہینے میں
پڑہہ میں نے کہا مجہے اس سے زیادہ طاقت ہے پہر میں ایسے ہی کہتا رہا یہانتک کہ آپنے فرمایا پڑہہ پانچ دن میں آپنے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے

رکھ میں نے کہا مجھ اس سے زیادہ کی طاقت ہے پھر میں یہی کہتا رہا یہانتک کہ آپنے فرمایا سب دنوں میں اللہ کو حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ پسند ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال بلغ رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اصوم اسرد الصوم واصلي الليل فارسل اليه واما لقيه قال الم اخبر انك تصوم ولا تفطر وتصلي الليل فلا تفعل فان لعينيك حظا ولنفسك حظا ولاهلك حظا صم وافطر وصل ونم وصم من كل عشرة ايام يوما ولك اجر تسعة قال اني اقوى لذلك يا رسول الله قال صم صيام داود عليه السلام اذا قال وكيف صيام داود يا نبي الله قال كان يصوم يوما ويفطر يوما ولا يفر اذا لاقى قال ومن لي بهذا يا نبي الله ترجمہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہونچی کہ میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں اور رات کو نماز پڑھتا ہوں آپنے مجھکو بلا بھیجا یا آپ خود مجھ سے ملے آپنے فرمایا مجھے خبر پہونچی ہے تم روزے رکھتے ہو افطار نہیں کرتے اور رات بھر نماز پڑھتے ہو تو ایسا مت کرو اس لیے کہ تمہاری آنکھوں کا بھی حصہ ہے اور تمہارے نفس کا بھی حصہ ہے اور تمہاری بی بی کا بھی حصہ ہے روزہ رکھو اور افطار کرو اور ہر دس دن میں ایک روزہ رکھو اور تجھے باقی نو دنوں کا بھی ثواب ملیگا میں نے کہا یا رسول اللہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپنے فرمایا تو حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ میں نے کہا انکا روزہ کیسا تھا اے نبی اللہ آپ نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے اور جب لڑائی میں مقابلہ ہوتا تو نہ بھاگتے میں نے کہا کون ایسا کر سکتا ہے اے نبی اللہ کے

ن کان صیام

صيام خمسة ايام من الشهر مہینے میں پانچ روزے رکھنے کا بیان

عن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر له صومي فدخل علي فالقيت له وسادة ادم حشوها ليف فجلس على الارض وصارت الوسادة فيما بيني وبينه قال اما يكفيك من كل شهر ثلاثة ايام قلت يا رسول الله قال خمسا قلت يا رسول الله قال سبعا قلت يا رسول الله قال تسعا قلت يا رسول الله قال احدى عشرة قلت يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا صوم فوق صوم داود شطر الدهر صيام يوم وفطر يوم ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر آیا میرے روزوں کا آپ تشریف لائے میرے پاس میں نے آپ کے لیے ایک تکیہ بچھایا چمڑے کا جس میں اندر خرما کی چھال بھری تھی آپ زمین پر بیٹھے اور تکیہ میرے اور آپ کے بیچ میں ہو گیا آپنے فرمایا کیا تجھے ہر مہینے میں تین روزے کافی نہیں میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا پانچ میں نے کہا یا رسول اللہ آپنے فرمایا سات میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نو میں نے کہا یا رسول اللہ آپنے فرمایا گیارہ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ سے بڑھ کر کوئی روزہ نہیں ہے وہ آدھی زمانہ میں روزہ رکھتے تھے اسطرح کہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے

صيام اربعة ايام من الشهر مہینے میں چار روزے رکھنا

عن عبد الله بن عمرو قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم صم من الشهر يوما ولك اجر ما بقي قلت اني اطيق اكثر من ذلك قال فصم يومين ولك اجر ما بقي قلت اني اطيق اكثر من ذلك قال فصم ثلاثة ايام ولك اجر ما بقي قلت اني اطيق اكثر من ذلك قال صم اربعة ايام ولك اجر ما بقي قلت اني اطيق اكثر من ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اَفْضَلُ الصَّوْمِ صَوْمُ دَاوٗدَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے ہر مہینے میں ایک روزہ رکھہ اور تجھے باقی نو دنونکا ثواب ملیگا مین نے کہا مجھ مین اس سے زیادہ طاقت ہے آپنے فرمایا تو دو دن روزہ رکھہ اور تجھے باقی دنونکے روزے کا ثواب ملیگا مینے کہا مجھ مین اس سے زیادہ طاقت ہے آپنے فرمایا تین دن روزے رکھہ اور تجھے باقی دنونکا روزیکا ثواب ملے گا مین نے کہا مجھ مین اس سے زیادہ طاقت ہے آپنے فرمایا چار دن روزے رکھہ اور تجھے باقی دنونکے روزے کا ثواب ملیگا مین نے کہا مجھ مین اس سے زیادہ کی طاقت ہے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب روزون مین بہتر داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایکدن افطار کرتے

صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنَ الشَّهْرِ ہر مہینے مین تین دن روزہ رکھنا

عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ اَوْصَانِيْ حَبِيْبِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةٍ لَّا اَدَعُهُنَّ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَبَدًا اَوْصَانِيْ بِصَلٰوةِ الضُّحٰى وَبِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبِصِيَامِ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ ترجمہ ابوذر سے روایت ہے مجھے وصیت کی میری حبیب نے اللہ اونپر رحمت بھیجے اور سلام تین باتونکی مین اونکو نہین چھوڑتا وصیت کی مجکو چاشت کی نماز پڑھنے کی اور سونے سے پہلے وتر پڑھ لینے کی اور ہر مہینے مین تین دن روزہ رکھنے کی

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةٍ بِنَوْمٍ عَلٰى وِتْرٍ وَّالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ ترجمہ ابوہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین باتون کا حکم کیا ایک تو وتر پڑھ کر سونا دوسرے جمعے کو دن غسل کرنا تیسری ہر مہینے مین تین روزے رکھنا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَكْعَتَيِ الضُّحٰى وَاَنْ لَّا اَنَامَ اِلَّا عَلٰى وِتْرٍ وَّصِيَامِ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم کیا دو رکعتین چاشت کی پڑھنے کا اور بغیر وتر پڑھے نہ سونیکا اور ہر مہینے مین تین روزے رکھنے کا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَوْمٍ عَلٰى وِتْرٍ وَّالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصِيَامِ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ ترجمہ ابوہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو حکم کیا وتر پڑھ کر سونے کا اور جمعے کو دن غسل کرنیکا اور ہر مہینے مین تین روزے رکھنے کا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ شَهْرُ الصَّبْرِ وَثَلٰثَةُ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ایک رمضان کے مہینے مین اور ہر مہینے مین تین دن روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے

عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنَ الشَّهْرِ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ترجمہ ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مہینے مین تین روزے رکھے اوس نے ہمیشہ روزے رکھے پھر کہا سچ فرمایا اللہ تعالی نے اپنی کتاب مین جو کوئی ایک نیکی لاوے اوسکو دس گنا ثواب ہوگا

عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَامَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَدْ تَمَّ صَوْمُ الشَّهْرِ اَوْ فَلَهٗ صَوْمُ الشَّهْرِ ترجمہ ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص مہینے مین تین روزے رکھے اوسکو پورے مہینے کے روزونکا ثواب ہے

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ صِيَامٌ حَسَنٌ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ مِّنَ الشَّهْرِ ترجمہ عثمان بن ابی العاص سے روایت
ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اچھی روزے ہر مہینے میں تین روزے ہیں عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَقُوْلُ كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھتے تھے كَيْفَ يَصُوْمُ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ ہر مہینے میں تین روزے کسطرح رکھے
عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُوْمُ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ مِنْ اَوَّلِ
الشَّهْرِ وَالْخَمِيْسَ الَّذِيْ يَلِيْهِ ثُمَّ الْخَمِيْسَ الَّذِيْ يَلِيْهِ ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں
تین روزے رکھتے ایک پہلی پیر کو دوسری اوس کے بعد کی جمعرات کو تیسری اوسکی بعد کی جمعرات کو عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ
دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اَوَّلَ
اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ الْخَمِيْسَ ثُمَّ الْخَمِيْسَ الَّذِيْ يَلِيْهِ ترجمہ ہنیدہ خزاعی سے روایت ہے میں ام المومنین حفصہؓ پاس
گیا وہ کہتی تہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھتے تھے ایک پہلے پیر کو دوسری جمعرات کو پھر ایک دوسری
جمعرات کو عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ اَرْبَعٌ لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامَ عَاشُوْرَآءَ وَالْعَشْرِ
وَثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ ترجمہ ام المومنین حفصہ سے روایت ہے چار باتوں کو رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کبھی نہیں چھوڑتے تھے ایک تو عاشورا کے روزے کو دوسرے ذی حجہ کی دس روزوں کو تیسری ہر مہینے میں تین روزوں کو
چوتھی فجر سے پہلے دو رکعتوں کو عَنْ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَصُوْمُ تِسْعَةً مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ اِثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيْسَيْنِ
ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی سے روایت ہے آپ ذی حجہ میں نو روزے رکھتے (پہلی تاریخ سے لیکر نویں تاریخ تک)
اور عاشورا کے روزے (یعنی دسویں محرم کو) روزہ رکھتے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھتے ایک پیر کو اور دو جمعراتوں کو عَنْ
بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ الْعَشْرَ وَثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ
كُلِّ شَهْرٍ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَيْنِ ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی نے روایت ہے آپ ذی حجہ کے دس دنوں
میں روزہ رکھتے اور ہر مہینے میں تین دن ایک پیر کو اور دو جمعراتوں کو عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِصِيَامِ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ اَوَّلِ خَمِيْسٍ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ ترجمہ ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین
دن روزہ رکھنے کا حکم کرتے ایک تو پہلی جمعرات کو دوسری پیر کو تیسری پیر کو عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ وَاَيَّامُ الْبِيْضِ صَبِيْحَةَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ
عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ ترجمہ جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دن ہر مہینے میں روزے
رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کی برابر ہے اور ایام بیض تیرہویں شب کی فجر سے چودہویں پندرہویں تک ہیں ان کا نام بیض اس لیے

کہتے ہیں کہ ان کی راتین چاندنی سے سفید اور روشن ہوتی ہیں) عن ابی ہریرۃ قال جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ علیہ
وسلم بارنب قد شواھا فوضعھا بین یدیہ فامسک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم یاکل وامر القوم
ان یاکلوا وامسک الاعرابی فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما یمنعک ان تاکل قال انی اصوم ثلثۃ ایام من
الشھر قال ان کنت صائما فصم الغر ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور
ایک خرگوش بھونکر لایا اوس کو آپکے سامنے رکھا آپ اوس کے کھانے سے رکے اور نہیں کھایا لیکن لوگون کو حکم کیا انہون نے
کھایا اور گنوار بھی کھانے سے رکا آپنے فرمایا تو کیون نہیں کھاتا وہ بولا مین ہر مہینے مین تین دن روزے رکھتا ہون آپنے فرمایا
اگر تو روزے رکھتا ہے تو چاندنی کے دنون مین رکھ یعنے ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - کو عن ابی ذر قال امرنا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ان نصوم من الشھر ثلاثۃ ایام البیض ثلاث عشرۃ واربع عشرۃ وخمس عشرۃ ترجمہ ابوذر سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم کیا مہینے مین تین روزے رکھنے کا ایام بیض مین یعنے ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - کو عن
ابی ذر قال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نصوم من الشھر ثلثۃ ایام من البیض ثلاث عشرۃ
واربع عشرۃ وخمس عشرۃ ترجمہ وہی جو گزرا عن ابی ذر قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صمت
شیئا من الشھر فصم ثلاث عشرۃ واربع عشرۃ وخمس عشرۃ ترجمہ ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جب تو مہینے مین روزہ رکھے تو تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو رکھ عن ابی ذر ان النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قال لرجل علیک بصیام ثلث عشرۃ واربع عشرۃ وخمس عشرۃ ترجمہ ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکشخص سے فرمایا تو لازم کرلے اپنے اوپر روزہ تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو عن ابی ذر ان
النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر رجلا بصیام ثلث عشرۃ واربع عشرۃ وخمس عشرۃ ترجمہ ابوذر سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک شخص کو تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کے روزے کا عن ابن الحوتکیۃ
قال قال ابی جاء اعرابی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومعہ ارنب قد شواھا وخبز فوضعھا بین
یدی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال انی وجدتھا تدمی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاصحابہ
لا یضر کلوا وقال للاعرابی کل قال انی صائم قال صوم ماذا .... قال صوم ثلاثۃ ایام من الشھر
قال ان کنت صائما فعلیک بالغر البیض ثلاث عشرۃ واربع عشرۃ وخمس عشرۃ ترجمہ یزید بن حوتکیہ سے روایت ہے
میرے باپ نے کہا ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ایک خرگوش لیے ہوئے جسکو اوس نے بھونا تھا اور روٹی بھی تھی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا اور کہا مین نے دیکھا ہے خون بہا رہا تہا (یعنے حیض کا خون اسمین سے نکلتا تہا اس لیے کہ خرگوش
کو حیض آتا ہے) آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کچھ نقصان نہین کھاؤ اور گنوار سے فرمایا تو بھی کھا اوس نے کہا مین روزے سے ہون
آپ نے فرمایا کیسے روزے اوس نے کہا مہینے کے تین روزے آپنے فرمایا اگر تجھے روزے رکھنے ہیں تو سفید راتون مین رکھ یعنے تیرہوین چودہوین

اور پندرہوین کو ۔ امام نسائی نے کہا صحیح یہہ ہے کہ ابن حوتکیہ نے ابی ذر سے سنا لیکن لکہنے مین شاید بہولی ہو مجاہد ابی ذر کے ابے

لکہا گیا ہو عن موسی بن طلحة ان رجلا اتی النبی صلی الله علیه وسلم بارنب وكان النبی صلی الله علیه وسلم مد

یده الیها فقال الذی جاء بها انی رأیت بها دما فكف رسول الله صلی الله علیه وسلم یده وامر القوم

ان یأكلوا وكان فی القوم رجل منتبذ فقال النبی صلی الله علیه وسلم ما لك قال انی صائم فقال له النبی صلی

الله علیه وسلم فهلا ثلاث البیض ثلاث عشرة واربع عشرة وخمس عشرة ترجمہ موسی بن طلحہ سے روایت ہے ایک

شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس خرگوش لایا آپنے اپنا ہاتہہ اسکیطرف لنبا کیا کہانے کو وہ شخص بولا مین نے دیکہا ہے

اسکو خون آتا تہا آپنے ہاتہہ روک لیا اور لوگون کو حکم دیا اوس کے کہانے کو ایک شخص دور علیحدہ بیٹہا تہا آپ نے اوس سے پوچہا

تجہے کیا ہوا ہے وہ بولا مین روزہ سے ہون آپنے فرمایا ایام بیض مین کیون روزہ نہین رکہتا تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو

عن موسی بن طلحة قال اتی النبی صلی الله علیه وسلم بارنب قد شواها رجل فلما قدمها الیه قال یا رسول الله

انی قد رأیت بها دما فتركها رسول الله صلی الله علیه وسلم فلم یأكلها وقال لمن عنده كلوا فانی لو

اشتهیتها اكلتها ورجل جالس فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ادن فكل مع القوم فقال یا رسول الله انی

صائم قال فهلا صمت البیض قال وما هن قال ثلاث عشرة واربع عشرة وخمس عشرة ترجمہ موسی بن طلحہ سے روایت

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک خرگوش آیا جسکو ایک شخص بہونکر لایا تہا جب آپکے سامنے رکہا تو بولا یا رسول اللہ مینے دیکہا اوس

کو خون آتا تہا آپنے یہہ سنکر اوسی چہوڑ دیا اور نہ کہایا اور جو لوگ آپکے پاس بیٹہے تہے اون سے کہا کہاؤ اسلیے اگر میرا جی چاہتا تو مین بہی

کہاتا ایک شخص اور بیٹہا تہا آپنے اوس سے فرمایا نزدیک آ اور لوگون کے ساتہہ شریک ہو کہانے مین وہ بولا یا رسول اللہ مین روزہ

سے ہون آپنے فرمایا تو نے بیض کے روزے کیون نہ رکہے پوچہا بیض کے روزے کونسے آپنے فرمایا تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو

عن عبد الملك یحدث عن ابیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم كان یأمر بهذه الایام الثلاث البیض ویقول

هی صیام الشهر ترجمہ عبد الملک سے روایت ہے اوس نے سنا اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین ایام بیض مین روزے

رکہنے کا حکم کرتے اور فرماتے یہہ مہینے کے روزے کے برابر ہین عن عبد الملك بن ابی المنهال یحدث عن ابیه ان النبی صلی

الله علیه وسلم امرهم بصیام ثلاث ایام البیض ترجمہ عبد الملک بن ابی المنہال نے سنا اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم نے حکم کیا لوگون کو ایام بیض کے تین روزون کا عن عبد الملك بن قدامة بن ملحان عن ابیه قال كان رسول الله صلی

الله علیه وسلم یأمرنا بصیام اللیالی الغر البیض ثلاث عشرة واربع عشرة وخمس عشرة ترجمہ عبد الملک بن قدامہ

بن ملحان سے روایت ہے اوس نے سنا اپنے باپ قدامہ بن ملحان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو حکم کرتے چاندنی سفید راتون مین

روزے رکہنے کا تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو صوم یومین من الشهر مہینے مین دو دن روزہ رکہنا عن ابی ذر

قال سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الصوم فقال صم یوما من الشهر قلت یا رسول الله زدنی زدنی

أَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي زِدْنِي يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي زِدْنِي إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيَرُدُّنِي قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ترجمہ ابو عقرب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا روزے کو آپ نے فرمایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھ میں نے کہا یا رسول اللہ بڑھائیے۔ بڑھائیے کہا یا رسول اللہ بڑھائیے دو دن ہر مہینے میں۔ میں نے کہا یا رسول اللہ بڑھائیے بڑھائیے میں اپنے تئیں قوی اور پاتا ہوں آپ چپ ہو رہے یہانتک کہ میں سمجھا آپ مجھے جواب دیں گے۔ یعنے نہیں بڑھاوینگے آپ نے فرمایا تین روزے رکھ ہر مہینے میں

عَنْ أَبِي عَقْرَبٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَاسْتَزَادَهُ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَزَادَهُ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَمَا كَادَ أَنْ يَزِيدَهُ فَلَمَّا أَلَحَّ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ترجمہ ابو عقرب سے روایت ہے اوس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا روزے کو آپ نے فرمایا ایک روزہ رکھ ہر مہینے میں اونے زیادہ چاہا ابو عقرب نے تو کہا فدا ہوں آپ پر ماں باپ میرے میں اپنے تئیں طاقت وار پاتا ہوں آپ نے زیادہ کیا اور فرمایا مہینے میں دو روزے رکھ اوس نے کہا فدا ہوں آپ پر ماں باپ میرے میں اپنے تئیں طاقت وار پاتا ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا میں بھی اپنے تئیں طاقت وار پاتا ہوں طاقتور پاتا ہوں پھر آپنے اوسی زیادہ نہ کیا جب اوس نے بہت خواہش کی تو رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھ

كتاب الزكوة

کتاب زکوۃ کے بیان میں ف جو ایک رکن اسلام ہے جیسے نماز

باب وُجُوبِ الزَّكٰوةِ

زکوۃ فرض ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ بِذٰلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ يَعْنِي أَطَاعُوكَ بِذٰلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ بِذٰلِكَ فَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب معاذ بن جبل کو یمن کی طرف بھیجا تو اون سے کہا تمہارا گزر ہوگا ایک قوم پر جو اہل کتاب ہیں (یعنے یہود اور نصارے) پھر جب تو اون کے پاس پہنچے تو بلا اون کو گواہی دینے اس بات کی سوا خدا کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد اوسکے بھیجے ہوئے ہیں اگر وہ تیرا کہنا مان لیں پھر تو اون سے کہہ اللہ نے اون پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں ایکدن رات میں اگر وہ اوسکو مان لیں پھر اون سے کہہ اللہ نے اون پر صدقہ (زکوۃ) فرض کیا ہے جو مالداروں سے لیا جاتا ہے اور اونھیں میں کے مفلسوں و محتاجوں کو دیا جاتا ہے اگر وہ اسکو بھی مان لیں تو بچا رہ مظلوم کی بددعا سے ف صحیحین کی روایت میں ہے اگر وہ اسکو بھی یعنے صدقہ دینے کو بھی مان لیں تو بچا رہ اون کے عمدہ اور بہتر مالوں

یعنے زکوۃ مین متوسط بیچ کا مال لے نہ عمدہ اور نہ خراب اور بیچارہ مظلوم کی بددعا سے بچیو کہ مظلوم کی دعا مین اور اللہ تعالی مین کوئی روک نہیں ہے یعنے وہ برابر جناب سبحانہ وتعالی تک پہونچتی ہے کہین نہیں رکتی ایسا نہو کہ تو اون پر ظلم کرے اور زکوۃ مین عمدہ عمدہ مال لیوے اور وہ تیرے لیے بددعا کرین عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِهِنَّ لأَصَابِعِ يَدَيْهِ أَنْ لاَ آتِيَكَ وَلاَ آتِيَ دِينَكَ وَإِنِّي كُنْتُ امْرَأً لاَ أَعْقِلُ شَيْئًا إِلاَّ مَا عَلَّمَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَحْىِ اللَّهِ بِمَا بَعَثَكَ رَبُّكَ إِلَيْنَا قَالَ بِالإِسْلاَمِ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الإِسْلاَمِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ إِلَى اللَّهِ وَتَخَلَّيْتُ وَتُقِيمَ الصَّلاَةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ ترجمہ بہز بن حکیم سے روایت ہے وہ نہوں نے سنا اپنے باپ سے اونہوں نے اوسکو دادا سے اونہوں نے کہا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مین آپ پاس نہین آیا یہانتک کہ مین نے قسمین کہائین تہین اپنی انگلیون سے زیادہ کہ آپ پاس نہ آونگا اور کبہی آپکا دین قبول نہ کرونگا اور مین ایک آدمی تہا جسکو کچہ عقل نہ تہی مگر جو اللہ نے اور اوس کے رسول نے سکہلایا اب مین آپسے پوچہتا ہون اللہ کی وحی کی قسم دیکر اللہ نے کس چیز ساتہہ آپکو بہیجا ہماری طرف آپنے فرمایا اسلام کے ساتہہ مین نے کہا اسلام کی نشانیان کیا ہین آپنے فرمایا تو کہے مین نے اپنا مونہہ رکہدیا اللہ کیطرف (یعنی جو اوسکا حکم ہوگا سو بجا لاونگا) اور اوسی کا ہوگیا اور نماز ادا کرے اور زکوۃ دیوے عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ شَطْرُ الإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلأُ الْمِيزَانَ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ تَمْلأُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ وَالصَّلاَةُ نُورٌ وَالزَّكَاةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ ترجمہ ابو مالک اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرنا وضو کا آدہا ایمان ہے (کیونکہ ایمان سے سب گناہ بخشے جاتے ہین اور وضو سے صغائر یعنی چہوٹے بخشے جاتے ہین) اور الحمد للہ کہنا بہر دیگا ترازو کو اور سبحان اللہ اور اللہ اکبر بہر دیتی ہین آسمان اور زمین کو (اپنے ثواب سے) اور نماز نور ہے (قیامت مین) اور زکوۃ دلیل ہے (اللہ پاس خلوص کے اور نجات کی) اور صبر روشنی ہے (یعنی عقل کی روشنی ہے جسکو عقل ہے وہ صبر کرتا ہے اور جو اس روشنی سے محروم ہے وہ صبر نہین کرتا) اور قرآن دلیل ہے تیرے لیے (اگر تو حق پر ہے) یا دلیل ہے تجہپر (اگر تو باطل پر ہے) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ يَقُولاَنِ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمًا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَكَبَّ فَأَكَبَّ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَبْكِي لاَ نَدْرِي مَاذَا حَلَفَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فِي وَجْهِهِ الْبُشْرَى فَكَانَتْ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ وَيُخْرِجُ الزَّكَاةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ إِلاَّ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ ادْخُلْ بِسَلاَمٍ ترجمہ ابوہریرہ اور ابو سعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز خطبہ سنایا ہم کو تو فرمایا قسم اوس شخص کی جسکے ہاتہہ مین میری جان ہے تین بار پہر آپ جہک گئے اور ہر شخص ہم مین سے جہک کر رونے لگا لیکن ہمکو معلوم نہین آپنے کیا قسم کہائی پہر آپنے سر اوٹہایا اور آپ کے چہرے پر خوشی تہی ہم کو بہلا معلوم ہوا لال اونٹ ملنے سے زیادہ (لال اونٹ بہت قیمتی ہوتے ہین) پہر آپنے فرمایا جو بندہ پانچون نمازین پڑہے اور رمضان کے روزے رکہے اور زکوۃ نکالے اور ساتون بڑے گناہون سے بچے (یعنے شرک اور جادو اور خون ناحق اور سود خواری اور یتیم کے مال کہاجانے اور

جہاد سے بھاگ گئے اور پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے سے اور سکو بھی جنت کے دروازے کہو یجاوینگے اور کہاجاویگا جاؤ اندر سلامتی کے ساتھ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَیْنِ مِنْ شَیْءٍ مِنَ الْاَشْیَاءِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ دُعِیَ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ یَا عَبْدَ اللّٰہِ ھٰذَا خَیْرٌ وَلِلْجَنَّةِ اَبْوَابٌ فَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الصَّلٰوةِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الْجِھَادِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الْجِھَادِ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الصَّدَقَةِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الصِّیَامِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الرَّیَّانِ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ ھَلْ عَلٰی مَنْ یُدْعٰی مِنْ تِلْکَ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَةٍ فَھَلْ یُدْعٰی مِنْھَا کُلِّھَا اَحَدٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ نَعَمْ وَاَرْجُوْ اَنْ تَکُوْنَ مِنْھُمْ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص کسی چیز کا ایک جوڑا صرف کرے اللہ کی راہ میں وہ جنت کے دروازوں سے بلایا جاویگا اے بندے اللہ کے یہ دروازہ بہتر ہے اور جنت کے کئی دروازے ہیں جو نمازی ہوگا وہ نماز کے دروازے سے بلایا جاویگا اور جو غازی ہوگا وہ جہاد کے دروازے سے بلایا جاویگا اور جو صدقہ دینے والا ہوگا وہ صدقے کے دروازے سے بلایا جاویگا اور جو روزہ دار ہوگا وہ باب الریان سے بلایا جاویگا ابوبکر صدیق نے کہا یا رسول اللہ جو شخص ان دروازوں سے بلایا جاوے اوسکو کچھ فکر نہیں لیکن کوئی ایسا بھی ہوگا جو سب دروازوں سے بلایا جاوے آپ نے فرمایا ہاں اور مجھے امید ہے کہ تم اونہی میں سے ہوگے

بَاب التَّغْلِیْظِ فِیْ حَبْسِ الزَّکٰوةِ

زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ جِئْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ جَالِسٌ فِیْ ظِلِّ الْکَعْبَةِ فَلَمَّا رَاٰنِیْ مُقْبِلًا قَالَ ھُمُ الْاَخْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقُلْتُ مَا لِیْ لَعَلِّیْ اُنْزِلَ فِیَّ شَیْءٌ قُلْتُ مَنْ ھُمْ فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ قَالَ الْاَکْثَرُوْنَ اَمْوَالًا اِلَّا مَنْ قَالَ ھٰکَذَا وَھٰکَذَا وَھٰکَذَا حَتّٰی بَیْنَ یَدَیْہِ وَعَنْ یَمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یَمُوْتُ رَجُلٌ فَیَدَعُ اِبِلًا اَوْ بَقَرًا لَمْ یُؤَدِّ زَکٰوتَھَا اِلَّا جَاءَتْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْظَمَ مَا کَانَتْ وَاَسْمَنَہٗ تَطَؤُہٗ بِاَخْفَافِھَا وَتَنْطَحُہٗ بِقُرُوْنِھَا کُلَّمَا نَفِدَتْ اُخْرٰھَا اُعِیْدَتْ اُوْلٰھَا حَتّٰی یُقْضٰی بَیْنَ النَّاسِ **ترجمہ** ابوذر سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا آپ کعبے کے سایے میں بیٹھے تھے جب مجھے آتے دیکھا تو فرمایا وہی لوگ ٹوٹے والے ہیں قسم ہے کعبے کے پروردگار کی میں نے کہا کیا ہے شاید میری باب میں کچھ اوترا میں نے عرض کیا وہ کون لوگ ہیں قربان ہوں آپ پر ماں باپ میرے آپنے فرمایا جو بہت مال رکھتے ہیں مگر جو ایسے ہیں اور اشارہ کیا اسطرف اسطرف یہانتک کہ سامنے اور داہنے اور بائیں بھی (یعنی ہر طرف محتاجوں کو خیر دیتے ہیں) پھر فرمایا قسم ہے اوس شخص کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے جو شخص مرے اونٹ اور بیل چھوڑ کر جنکی زکوٰۃ نہ دی ہو تو وہ اونٹ اور بیل قیامت میں موٹے ہو کر آوینگے اور موٹے اور سوا ہو نگے اوسکو کھروں سے اور ماریں گے اوس کو سینگوں سے جب اخیر جانور اوسکا اسطرح کر لیگا تو پھر پہلے لاوینگے یہی ہوتا رہیگا یہاں تک کہ حکم ہو آدمیوں میں (یعنی اونکا فیصلہ ہو کہ یہ جنتی ہیں اور یہ دوزخی)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ لَہٗ مَالٌ لَا یُؤَدِّیْ حَقَّ مَالِہٖ اِلَّا جُعِلَ لَہٗ طَوْقًا فِیْ عُنُقِہٖ شُجَاعٌ اَقْرَعُ وَھُوَ یَفِرُّ مِنْہُ وَھُوَ یَتْبَعُہٗ ثُمَّ قَرَاَ مِصْدَاقَہٗ مِنْ کِتَابِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ھُوَ خَیْرًا لَّھُمْ بَلْ ھُوَ شَرٌّ لَّھُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِہٖ یَوْمَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مالدار ہو اور اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نکرے
وہ مال اوسکے گردنکا طوق ہوگا ایک گنجا سانپ بنکر وہ اوس سے بھاگے گا اور یہ اوس کے ساتھ ہوگا پھر اسکی تصدیق کے لئے کلام اللہ کی
یہ آیت پڑھی مت سمجھا ان لوگوں کو جو بخیلی کرتے ہیں اوس مال کے ساتھ جو اللہ نے اونکو اپنے فضل سے دیا ہے یہ اونکے لئے بہتر ہے بلکہ وہ
بُرا ہے اون کے لئے نزدیک ہے جسکی ساتھ وہ بخیلی کرتے ہیں وہ اونکا طوق بنایا جاویگا قیامت کے روز ۔ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهٗ اِبِلٌ لَا يُعْطِيْ حَقَّهَا فِيْ نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا قَالُوْا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا نَجْدَتُهَا وَرِسْلُهَا قَالَ فِيْ عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا فَاِنَّهَا تَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَغَذِّ مَا كَانَتْ وَاَسْمَنِهٖ
وَاٰشَرِهٖ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا اِذَا جَاءَتْ اُخْرٰهَا اُعِيْدَتْ عَلَيْهِ اُوْلٰهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ
خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرٰى سَبِيْلَهٗ وَاَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهٗ بَقَرٌ لَا يُعْطِيْ حَقَّهَا فِيْ نَجْدَتِهَا
وَرِسْلِهَا فَاِنَّهَا تَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَغَذَّ مَا كَانَتْ وَاَسْمَنَهٗ وَاٰشَرَهٗ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَنْطَحُهٗ كُلُّ ذَاتِ
قَرْنٍ بِقَرْنِهَا وَتَطَؤُهٗ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا اِذَا جَاوَزَتْهُ اُخْرٰهَا اُعِيْدَتْ عَلَيْهِ اُوْلٰهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ
مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرٰى سَبِيْلَهٗ وَاَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهٗ غَنَمٌ لَا يُعْطِيْ حَقَّهَا فِيْ
نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا فَاِنَّهَا تَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَغَذِّ مَا كَانَتْ وَاَسْمَنِهٖ وَاٰشَرِهٖ ثُمَّ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهٗ
كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهٗ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ اِذَا جَاوَزَتْهُ اُخْرٰهَا
اُعِيْدَتْ عَلَيْهِ اُوْلٰهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرٰى سَبِيْلَهٗ ۔ ترجمہ ابو ہریرہ
سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جس شخص کے پاس اونٹ ہوں اور وہ اونکی زکوٰۃ نہ دیوے تنگی
اور کشادگی میں (یعنی جب اونٹ موٹے تازے ہوں تو زکوٰۃ نہ دیوے اون میں سے کیونکہ اچھے موٹے اونٹ کا خدا کی راہ میں دینا
دشوار ہوا اور جب دبلے ہوں تو برا سمجھکر زکوٰۃ میں نہ دیوے یا جب قحط اور تنگی کا زمانہ ہو تو زکوٰۃ نہ نکالے) لوگوں نے عرض
کیا یا رسول اللہ تنگی اور کشادگی کیا ہے آپ نے فرمایا دشواری اور آسانی کے زمانے میں تو وہ اونٹ قیامت کے روز خوب تیز اور موٹے
اور چالاک بنکر آویں گے اور اونکا مالک اون اونٹوں کے سامنے ایک صاف برابر میدان میں اوندھا لٹایا جاویگا وہ اونٹ اوسکو
روندینگے اپنے کھروں سے جب اخیر کا اونٹ روند چکیگا تو پھر سے پہلا اونٹ کو لاوینگے دن بھر اسیطرح جو پچاس ہزار برس کے برابر ہوگا
یہانتک کہ فیصلہ ہو لوگوں کا اور وہ اپنی راہ دیکھ لیوے (کہ جنت کیطرف ہے یا دوزخ کیطرف) اور جس شخص کا پاس بیل ہوں وہ اونکی
زکوٰۃ ادا نہ کرے تنگی اور آسانی کے زمانے میں تو قیامت کے روز وہ بیل تیز اور موٹے اور چالاک بنکر آوینگے اور اون کے مالک کو اوندھا لٹایا
جاویگا ایک صاف ہموار میدان میں پھر ہر ایک سینگوں والا بیل ماریگا اوسکو اپنے سینگوں سے اور ہر ایک کھر والا اپنے کھروں سے اوسکو
کچلیگا جب اخیر کا بیل گزر جاویگا تو پھر سے پہلے بیل کو لاوینگے دن بھر اسیطرح جو پچاس ہزار برس کے برابر ہوگا یہانتک کہ فیصلہ ہو
لوگوں کا اور وہ اپنی راہ دیکھ لیوے اور جس شخص کے پاس بکریاں ہوں اور وہ اون کی زکوٰۃ تنگی اور آسانی کے وقت ادا نکرے تو قیامت

کے اور وہ بکریاں تیز اور موٹی اور چالاک ہوکر آویگی پہر اوسکے مالک کو اوندہا لٹایا جاویگا ایک برابر کہلے میدان میں اور ہر ایک کہروالی بکری اوسکو اپنے کہروں سے روندیگی اور سینگوں والی سینگوں سے ماریگی اور کوئی اون میں مڑے ہوے سینگ کی یا ٹوٹے ہوے سینگ کی نہ ہوگی (بلکہ سب کے سینگ سیدہے اور مضبوط ہونگے تا کہ مالک کو تکلیف پہونچاویں) جب اخیر کی بکری نکل جاویگی تو پہر سرے سے پہلی کو لاوینگے دن بہر جو پچاس ہزار برس کے برابر ہوگا یہانتک کہ فیصلہ ہو لوگوں کا اور وہ اپنی راہ دیکہے الی

باب مانع الزکوٰۃ جو شخص زکوٰۃ نہ دیوے اوسکا بیان عن ابی ہریرۃ قال لما توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واستخلف ابو بکر بعدہ وکفر من کفر من العرب قال عمر لابی بکر کیف تقاتل الناس وقد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرت ان اقاتل الناس حتی یقولوا لا الہ الا اللہ فمن قال لا الہ الا اللہ عصم منی مالہ ونفسہ الا بحقہ وحسابہ علی اللہ فقال ابو بکر واللہ لاقاتلن من فرق بین الصلوٰۃ والزکوٰۃ فان الزکوٰۃ حق المال واللہ لو منعونی عقالا کانوا یؤدونہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقاتلتہم علی منعہ قال عمر فواللہ ما ہو الا ان رایت اللہ شرح صدر ابی بکر للقتال فعرفت انہ الحق ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور ابوبکر خلیفہ ہوئے اور جو لوگ عربوں میں سے کافر ہوئے وہ کافر ہوئے تو حضرت عمر نے حضرت ابوبکر سے کہا تم کیسے لڑوگے لوگوں سے (جو زکوٰۃ نہیں دیتے) حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجہے حکم ہوا لوگوں سے لڑنیکا یہانتک کہ وہ کہیں کوئی معبود سچا نہیں ہے سوا خدا کے تو جسنے یہ کہا اوسنے اپنے مال اور جان کو مجہسے بچا لیا مگر کسی حق کے بدلے میں (یعنی اگر کسیکو ماریگا تو وہ بہی مارا جاویگا یا کسی کا مال لیگا تو اوسکا بہی مال لیا جاویگا) اور اوسکا حساب اللہ پر ہے حضرت ابوبکر نے کہا میں لڑونگا اوس شخص سے جو فرق کریگا نماز اور زکوٰۃ میں (یعنی نماز پڑہے اور زکوٰۃ نہ دے اوسکی فرضیت کا انکار کرے) کیونکہ زکوٰۃ حق ہے مال کا (جیسے نماز حق ہے نفس کا) قسم خدا کی اگر ایک بکری کا بچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تہے اور مجہکو نہ دینگے تو میں اون سے لڑونگا اوسکے نہ دینے پر حضرت عمر نے کہا قسم اللہ کی کچہ نہ تہا مگر میں جانتا ہوں اللہ تعالی نے حضرت ابوبکر کا سینہ کہول دیا لڑنے کے لیے پہر میں جانا کہ یہی حق ہے **ف** اس لیے کہ اسلام میں صرف لا الہ الا اللہ کہنا کافی نہیں بلکہ اسلام کی ارکان میں سے پہلا رکن توحید ہے پہر نماز اور روزہ اور زکوٰۃ اور حج یہ بہی ارکان ہیں جو کوئی ان کے فرض ہونے سے انکار کرے وہ مسلمان نہیں اوس سے لڑنا چاہیے

باب عقوبۃ مانع الزکوٰۃ جو شخص زکوٰۃ نہ دے اوس کی سزا کیا ہے عن بہز بن حکیم قال حدثنی ابی عن جدی قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی کل ابل سائمۃ فی کل اربعین ابنۃ لبون لا یفرق ابل عن حسابہا من اعطاہا موتجرا فلہ اجرہا ومن ابی فانا اخذوہا وشطر ابلہ عزمۃ من عزمات ربنا لا یحل لال محمد صلی اللہ علیہ وسلم منہا شیء ترجمہ بہز بن حکیم سے روایت ہے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے اوسکے دادا سے اونہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے ہر چالیس اونٹ میں جو جنگل سے چرائی جاتے ہوں ایک دو برس کی اونٹنی ہے اونٹ جدا نہ کیے جاویں گے اپنے حساب سے (زکوٰۃ سے بچنے کے لیے) جو شخص زکوٰۃ دیگا ثواب کے لیے

اُسکو ثواب ملیگا اور جو شخص انکار کریگا ہم زکوۃ بھی لینگے اور آدھی اونٹ اوسکی لینگے یہہ ایک عزم ہی ہمارے رب کے عزمون مین سے اس
مال مین سے محمد کی آل کو کچھہ درست نہین ہے۔

باب زکوۃ الابل اونٹونکی زکوۃ کا بیان

عن ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس فیما دون خمسۃ اوسق صدقۃ ولا فیما دون خمس ذود صدقۃ ولا فیما دون خمسۃ اواق صدقۃ **ترجمہ** ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ وسق سے کم غلے مین (جو زمین سے پیدا ہو) زکوۃ نہین ہے اور پانچ اونٹون سے کم مین زکوۃ نہین ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی مین زکوۃ نہین ہے
ف وسق ساٹھہ صاع کا اور ایک صاع آٹھہ رطل یا پانچ رطل کا ہوتا ہے اور رطل آدہ سیر کا ہوتا ہے اوقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے پانچ اوقیے سے دو سو درم ہوئے اور درم تین ماشے اور ایک رتی اور پانچوین حصے رتی کے برابر ہوتا ہے اگر تولہ پورا بارہ ماشہ کا ہو تو دو سو درم مین ساڑھے باون تولے چاندی ہوتی ہے اور جو کم بیش ہو تو اسی حساب سے لگا سکتے ہین

عن ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس فیما دون خمسۃ ذود صدقۃ ولیس فیما دون خمسۃ اواق صدقۃ ولیس فیما دون خمسۃ اوسق صدقۃ **ترجمہ** ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹون سے کم مین زکوۃ نہین ہے اور پانچ اوقیے سے کم چاندی مین زکوۃ نہین ہے اور پانچ وسق غلے سے کم مین زکوۃ نہین ہے

عن انس بن مالک ان ابا بکر کتب لھم ان ھذہ فرائض الصدقۃ التی فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی المسلمین التی امر اللہ عزوجل بھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فمن سئلھا من المسلمین علی وجھھا فلیعطھا ومن سئل فوق ذلک فلا یعط فیما دون خمس وعشرین من الابل فی کل خمس ذود شاۃ فاذا بلغت خمسا وعشرین ففیھا بنت مخاض الی خمس وثلاثین فان لم تکن بنت مخاض فابن لبون ذکر فاذا بلغت ستا وثلاثین ففیھا بنت لبون الی خمس واربعین فاذا بلغت ستۃ واربعین ففیھا حقۃ طروقۃ الفحل الی ستین فاذا بلغت احدی وستین ففیھا جذعۃ الی خمسۃ وسبعین فاذا بلغت ستۃ وسبعین ففیھا بنتا لبون الی تسعین فاذا بلغت احدی وتسعین ففیھا حقتان طروقتا الفحل الی عشرین ومائۃ فاذا زادت علی عشرین ومائۃ ففی کل اربعین بنت لبون وفی کل خمسین حقۃ فاذا تباین اسنان الابل فی فرائض الصدقات فمن بلغت عندہ صدقۃ الجذعۃ ولیست عندہ جذعۃ وعندہ حقۃ فانھا تقبل منہ الحقۃ ویجعل معھا شاتین ان استیسرتا لہ او عشرین درھما ومن بلغت عندہ صدقۃ الحقۃ ولیست عندہ الا جذعۃ فانھا تقبل منہ ویعطیہ المصدق عشرین درھما او شاتین ان استیسرتا لہ ومن بلغت عندہ صدقۃ الحقۃ ولیست عندہ وعندہ بنت لبون فانھا تقبل منہ ویجعل معھا شاتین ان استیسرتا لہ او عشرین درھما ومن بلغت عندہ صدقۃ بنت لبون ولیست عندہ الا حقۃ فانھا تقبل منہ ویعطیہ المصدق عشرین درھما او شاتین ومن بلغت عندہ صدقۃ بنت لبون ولیست عندہ ابنۃ لبون وعندہ بنت مخاض فانھا تقبل منہ ویجعل معھا شاتین ان استیسرتا لہ او عشرین درھما ومن بلغت عندہ صدقۃ

ابنة مخاض فليس عنده إلا ابن لبون ذكر فإنه يقبل منه وليس معه شيء ومن لم يكن عنده إلا أربع من الإبل فليس فيها شيء إلا أن يشاء ربها وفي صدقة الغنم في سائمتها إذا كانت أربعين ففيها شاة إلى عشرين ومائة فإذا زادت يعني واحدة ففيها شاتان إلى مائتين فإذا زادت واحدة ففيها ثلاث شياه إلى ثلاثمائة فإذا زادت ففي كل مائة شاة ولا يؤخذ في الصدقة هرمة ولا ذات عوار ولا تيس الغنم إلا أن يشاء المصدق ولا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين مجتمع خشية الصدقة وما كان من خليطين فإنهما يتراجعان بينهما بالسوية فإذا كانت سائمة الرجل ناقصة من أربعين شاة واحدة فليس فيها شيء إلا أن يشاء ربها وفي الرقة ربع العشر فإن لم تكن إلا تسعين ومائة درهم فليس فيها شيء إلا أن يشاء ربها

ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق رضہ نے اون کے لیے یہ لکھا کہ یہ فرض ہین زکوۃ کے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کیے مسلمانوں پر جنکا اللہ تعالی نے اپنے رسول کو حکم دیا جس مسلمان سے مانگا جاوے اونکے موافق وہ دیوے اور جس سے مانگا جاوے اس سے زیادہ نہ دیوے۔ پچیس اونٹون سے کم مین ہر پانچ اونٹ مین ایک بکری ہے جب پچیس اونٹ ہو جاوین تو اوسمین ایک برس کی اونٹنی ہے پینتیس تک اگر ایک برس کی اونٹنی نہ ہو تو دو برس کا اونٹ جب چھتیس اونٹ ہون تو اون مین دو برس کی اونٹنی ہے پینتالیس اونٹون تک جب چھیالیس اونٹ ہون تو اون مین تین برس کے اونٹنی ہے (جو لائق ہو نر کو دنے کی یعنے جوان ہو گئی ہو) ساٹھ اونٹون تک جب اکسٹھ اونٹ ہو جاوین تو اون مین چار برس کے اونٹنی ہے (جو پانچوین مین لگی ہو) پچھتر اونٹون تک جب چھہتر ہون تو اون مین دو اونٹنیان ہین دو دو برس کے نوے اونٹون تک جب اکانوے اونٹ ہون تو اون مین دو اونٹنیان ہین تین تین برس کے جنپر نر کود سکے ایکسو بیس اونٹ تک جب ایکسو بیس سے زیادہ اونٹ ہون تو ہر چالیس اونٹ مین ایک اونٹنی ہے دو برس کے اور ہر پچاس مین ایک اونٹنی ہے تین برس کے۔ اگر اونٹو نکے دانتون مین اختلاف ہو یعنے زکوۃ کے لائق اونٹ نہ ہو اوس سے بڑا یا چھوٹا ہو (مثلا) جس شخص پر چار برس کی اونٹنی لازم آوے اور اوس کے پاس نہ ہو لیکن تین برس کی اونٹنی ہو تو وہ اوسکو دیدے اور دو بکریان دیدے اگر اوس سے ہو سکین نہین تو بیس درم دیدے اور جس شخص کو تین برس کے اونٹنی دینا ہو اور اوسکے پاس چار برس کے اونٹنی ہو تو لے لین گے اور زکوۃ لینے والا (یعنے مصدق جو امام کیطرف سے مقرر ہوتا ہے زکوۃ کی تحصیل کے لیے) اوس کو بیس درم پھیر دیگا یا دو بکریان دیدیگا اور جس شخص کو تین برس کے اونٹنی دینا ہو اور اوس کے پاس نہ ہو تو دو برس کی اونٹنی دیدے اور دو بکریان اوسکی ساتھ دیوے یا بیس درم دیوے اور جسکو دو برس کے اونٹنی دینا ہو اور اوس کے پاس تین برس کے اونٹنی ہو تو لیلینگے اور مصدق اوسکو بیس درم یا دو بکریان دیدیگا اور جسکو دو برس کی اونٹنی دینا ہو اور اوس کے پاس نہ ہو لیکن ایک برس کے اونٹنی ہو تو لے لین گے اور دو بکریان لین گے اگر اوس سے ہو سکین نہین تو بیس درم لیلینگے اور جس شخص کے اوپر ایک برس کی اونٹنی ہو لیکن اوس کے پاس دو برس کا اونٹ ہو تو لے لینگے اور کچھ نہ دین گے نہ لین گے (اس لیے کہ اونٹ کی قیمت مادہ سے نصف ہو) اور جسکی پاس صرف چار اونٹ ہون اوسمین کچھ زکوۃ نہین ہے مگر جب مالک اپنی خوشی سے کچھ دینا چاہے تو اوس

بکریان جو جنگل سے چرائی جاتی ہون جب چالیس ہون تو اون مین ایک بکری ہے زیادہ ہو تو دو سو تک اوس مین دو بکریان ہین جب دو سو سے ایک بکری
بھی زیادہ ہو تو تین سو تک تین بکریان ہین پھر ہر ایک سیکڑے مین ایک بکری ہے لیکن زکوۃ مین بوڑھی اور کانے اور عیب والے نہ لیجاوینگی
اور نہ نر مگر جب مصدق لینا چاہیے (کسی مصلحت سے مثلا اوسکے پاس سب عیب دار یا بوڑھے جانور ہون یا سب نر ہون یا زکوۃ کے جانورون
کے لیے نر کی ضرورت ہو) اور زکوۃ کے ڈر سے دو جدا مالون کو ایک جگہہ نہ کرین (مثلا چالیس چالیس بکریان دو شخصون کی ہون تو ہر
ایک سے ایک ایک بکری لینا چاہیے وہ دونو ملا دین تاکہ ایک ہی بکری دینا پڑے) اور ملے ہوئے مالون کو جدا نہ کرین (مثلا کسی کے
پاس چالیس بکریان ہین وہ بیس بیس الگ کر دیوے تاکہ مصدق نصاب سے کم سمجھے اور زکوۃ نہ لیوے) دو شخصون کا مال ہو ف اور
بعضون کہتے ہین کہ یہہ نہی مصدق کے لیے ہے یعنی وہ ظلم نہ کرے زکوۃ لینے مین اور متفرق مالون کو ایک جگہہ نہ کرے زکوۃ وصول کرنیکے لیے ت
اور جب مال دو شریکون کا ہو تو وہ آپس مین ایکدوسرے سے حساب برابر کر لین ف مثلا دو سو بکریان دو شخصون کی ہون ایک تہائی
کا شریک ہو اور ایک تین ربع کا تو مصدق دو بکریان لیوے پھر جو تہائی والا آدھی بکری کے دام دوسرے شریک سے مجرا لیوے ف ت
اور جب بکریان چالیس سے کم ہون تو اون مین کچھہ نہین ہے مگر جب اونکا مالک خوشی سے کچھہ دینا چاہے اور چاندی مین چالیسوان حصہ
زکوۃ کا ہے (جتنے سو درہم کے برابر ہو) اگر ایک سو نوے درہم ہون تو اون مین کچھہ نہین ہے مگر جب مالک خوشی سے کچھہ دینا چاہے

باب مانع زکوۃ الابل

اونٹون کی زکوۃ نہ دینے کا عذاب

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تأتي الابل على ربها على خير ما كانت اذا هو لم يعط فيها حقها تطؤه باخفافها وتأتي الغنم على ربها على خير ما كانت اذا هي لم يعط فيها حقها تطؤه باظلافها وتنطحه بقرونها قال ومن حقها ان تحلب على الماء الا لا يأتين احدكم يوم القيامة ببعير يحمله على رقبته له رغاء فيقول يا محمد فاقول لا املك لك شيئا قد بلغت الا لا يأتين احدكم يوم القيامة بشاة يحملها على رقبته لها يعار فيقول يا محمد فاقول لا املك لك شيئا قد بلغت قال ويكون كنز احدهم يوم القيامة شجاعا اقرع يفر منه صاحبه ويطلبه انا كنزك فلا يزال حتى يلقمه اصبعه

ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ اپنے مالک کے پاس آوینگے اچھی حالت
مین ہو کر (یعنے جیسے دنیا مین جسوقت موٹے تازے تھے) جب اوس نے اون کا حق ادا نہ کیا ہوگا (یعنے اون کی زکوۃ نہ دی ہوگی) روندینگے
اوسکو اپنے پاؤن سے ۔ اسی طرح بکریان اپنے مالک کے پاس آوینگے اچھے حال مین ہو کر جب اوس نے اونکا حق ادا نہ کیا ہوگا روندینگے
اوسکو اپنے کہرون سے اور مارینگی اوسکو اپنے سینگون سے ایک حق اونکا یہہ بھی ہے (سوا زکوۃ کے مگر زکوۃ فرض ہے اور یہہ مستحب ہے)
کہ دودھ دوہی جاوین جب پانی پینے آوین ف عرب مین دستور تھا کہ لوگ اپنے اپنے جانورونکو جب پانی پلانے لاتے تو وہان جو
لوگ جمع ہوتے اون کو دودھ دوہکر پلاتے اگرچہ یہہ مستحب ہے مگر مروت اور احسان کے لحاظ سے ضرور ہے اسواسطے اسکو بھی حق قرار دیا ت
خبردار ہو جاؤ کوئی تم مین سے قیامت کے روز اپنے اونٹ کو گردن پر سوار کرکے نہ لاوے وہ آواز کرتا ہوگا پھر وہ کہیگا اے محمد مدد کیجیے
مجھکو) مین کہونگا مین تیرے لیے کچھہ نہین کر سکتا مین کہہ چکا تھا ۔ تم مین سے ایک کا خزانہ (جسکی وہ زکوۃ ادا نہ کرتا تھا) قیامت کے

روز ایک گنجا اژدہا بنکر آویگا اور مالک اوسکو دیکھکر بہاگے گا وہ اوسکے پیچھے ہوگا اور کہیگا مین تیرا خزانہ ہون یہانتک کہ مالک اپنی انگلی اوس کے منہ مین دیدیگا **باب** سُقُوطِ الزَّكٰوةِ عَنِ الْاِبِلِ اِذَا كَانَتْ رِسْلًا لِاَهْلِهَا وَلِحَمُوْلَتِهِمْ جب اونٹ پالنے سے تہوڑے ہون کام کاج کیلیے اور بوجہا لادنے کیلیے تو اون مین زکوۃ نہین ہے عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ اِبِلٍ سَائِمَةٍ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ ابْنَةُ لَبُوْنٍ لَا يُفَرَّقُ اِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ اَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا لَهٗ اَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَاِنَّا اٰخِذُوْهَا وَشَطْرَ اِبِلِهٖ عَزْمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا لَا يَحِلُّ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا شَيْءٌ **ترجمہ** بہز بن حکیم سے روایت ہے اوس نے سنا اپنے باپ سے اوس نے دادا سے کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تہے جب جنگل سے چرنیوالے اونٹ ہون تو ہر چالیس اونٹ مین ایک دو برس کی اونٹنی ہے۔ اونٹ جدا نکیے جاوین گے اپنے حساب سے جو شخص زکوۃ دیگا ثواب کے لیے اوسکو ثواب ملیگا اور جو شخص نہ دیگا تو ہم زبردستی لیوین گے اور آدہے اونٹ اوسکے لیوین گے (سزا کے لیے) یہ ایک حکم ہے ہمارے پروردگار کے حکمون سے محمد کی آل کو اوس مین سے کچہہ درست نہین ہے **باب** زَكٰوةِ الْبَقَرِ گائے بیل کی زکوۃ کا بیان عَنْ مُعَاذٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهٗ اِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا اَوْ عِدْلَهٗ مَعَافِرَ وَمِنَ الْبَقَرِ مِنْ ثَلَاثِيْنَ تَبِيْعًا اَوْ تَبِيْعَةً وَمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً **ترجمہ** معاذ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکو یمن کیطرف بہیجا اور حکم کیا ہر بالغ سے ایک دینار لینے کا (جزیہ مین) یا دس قیمت کا کپڑا اور ہر تیس گائے بیلون سے ایک بیل برس روز کا یا گائے برس روز کی اور ہر چالیس گائے بیلون سے ایک گائے دو برس کی عَنْ مُعَاذٍ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰخُذَ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بَقَرَةً ثَنِيَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ تَبِيْعًا وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا اَوْ عِدْلَهٗ مَعَافِرَ **ترجمہ** معاذ بن جبل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجہکو یمن کیطرف بہیجا اور حکم کیا ہر چالیس بیلون مین سے ایک گائے دو برس کے لینے کا اور ہر تیس مین سے ایک برس کی گائے لینے کا اور ہر بالغ سے ایک دینار یا دس قیمت کے کپڑے لینے کا عَنْ مُعَاذٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ اَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيْعًا اَوْ تَبِيْعَةً وَمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا اَوْ عِدْلَهٗ مَعَافِرَ **ترجمہ** اوپر گزر چکا عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَعَثَنِيْ اِلَى الْيَمَنِ اَنْ لَّا اٰخُذَ مِنَ الْبَقَرِ شَيْئًا حَتّٰى تَبْلُغَ ثَلَاثِيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ ثَلَاثِيْنَ فَفِيْهَا عِجْلٌ تَابِعٌ جَذَعٌ اَوْ جَذَعَةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ اَرْبَعِيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ اَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ **ترجمہ** معاذ بن جبل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجہکو یمن کیطرف بہیجا تو حکم دیا گائے بیلون سے کچہ نہ لینے کا جبتک وہ تیس کو نہ پہونچین جب تیس کو پہونچین تو اون مین ایک گائے کا بچہ ہے ایکسال کا نر یا مادہ چالیس تک پہر جب چالیس ہون تو اون مین ایک گائے ہے دو برس کی **باب** مَانِعِ زَكٰوةِ الْبَقَرِ گائے بیل کی زکوۃ نہ دیوے تو کیا سزا ہے عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّيْ حَقَّهَا اِلَّا وُقِفَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهٗ ذَاتُ الْاَظْلَافِ بِاَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهٗ ذَاتُ الْقُرُوْنِ بِقُرُوْنِهَا

ليس فيها يومئذ جماء ولا مكسورة القرن قلنا يا رسول الله وما حقها قال اطراق فحلها واعارة دلوها وحمل عليها
في سبيل الله ولا صاحب مال لا يؤدي حقه الا تخيل له يوم القيمة شجاعا اقرع يفر منه صاحبه وهو يتبعه يقول
له هذا كنزك الذي كنت تبخل به فاذا رأى انه لا بد له منه ادخل يده في فيه فجعل يقضمها كما يقضم الفحل ترجمہ
جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اونٹ یا بیل یا بکریاں رکھتا ہو اور انکا حق نہ دیوے تو قیامت کے
روز وہ کھڑا کیا جاویگا ایک صاف ہموار میدان میں کھر والی اپنے کھروں سے اوسکو روندیں گے اور سینگ والی اپنے سینگوں سے اوسکو ماریں
گی کوئی اون میں منڈھی اور سینگ ٹوٹی نہیں ہوگی ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ انکا حق کیا ہے آپنے فرمایا نر کو جفتی کے لیے دینا (اور
اوسپر اجرت نہ لینا) اور پانی پلانے کا ڈول مانگے کو دینا اور خدا کی راہ میں (یعنی جہاد میں سواری اور بوجھ لادنے کو دینا) اور جو مال والا
اوسکا حق ادا نکریگا قیامت کے روز وہ مال اوسکا ایک گنجا سانپ بنکر آویگا اور مالک اوسکو دیکھکر بہاگیگا وہ ساتھ ہوگا اور کہیگا یہ
تیرا خزانہ ہے جسپر تو بخیلی کرتا تھا جب دیکھیگا کوئی علاج نہیں (یعنی بہاگنے سے بچاؤ نہیں ہوسکتا) تو لاچار ہو کر اپنا ہاتھ اوس کے منہ میں ڈالدیگا
اور وہ اوسکو چبا ڈالیگا اونٹ کیطرح **باب زكوة الغنم** بکریوں کی زکوۃ کا بیان عن انس بن مالك ان ابا بكر
كتب له ان هذه فرائض الصدقة التي فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم على المسلمين التي امر الله بها رسوله صلى
الله عليه وسلم الحديث ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق نے اون کو لکھا یہ فرض ہیں زکوۃ کے
جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کیے مسلمانوں پر جنکا اللہ تعالی نے اپنے رسول کو حکم دیا اخیر حدیث تک **ف** جو اوپر گزری جسمیں بیان
ہے اونٹوں اور بکریوں کی زکوۃ کا۔ مؤلف نے اس حدیث کو دوبارہ ذکر کیا اور ہم نے طول کے ڈر سے چھوڑ دیا **باب مانع زكوة
الغنم** بکریوں کی زکوۃ نہ دینے والی کا بیان عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صاحب ابل ولا
بقر ولا غنم لا يؤدي زكوتها الا جاءت يوم القيمة اعظم ما كانت واسمنه تنطحه بقرونها وتطؤه
باخفافها كلما نفدت اخراها عادت عليه اولاها حتى يقضى بين الناس ترجمہ ابو ذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اونٹ اور گائے اور بکریاں رکھتا ہو اور اون کی زکوۃ نہ دیوے تو قیامت کے روز وہی جانور خوب بڑے اور موٹے
بنکر آویں گے اور سینگوں سے ماریں گے اور کھروں سے روندیں گے جب اخیر جانور نکلجاویگا تو پھر پہلا آویگا اسیطرح لوگوں کا فیصلہ ہونے
تک **باب الجمع بين المتفرق والتفريق بين المجتمع** جدا مال کو ملانا اور ملے ہوئے مال کو جدا کرنا منع ہے عن سويد
بن غفلة قال اتانا مصدق النبي صلى الله عليه وسلم فاتيته فجلست اليه فسمعته يقول ان في عهدي ان لا
ناخذ راضع لبن ولا نجمع بين متفرق ولا نفرق بين مجتمع فاتاه رجل بناقة كوماء فقال خذها فابى ترجمہ
سوید بن غفلہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مصدق (زکوۃ تحصیل کرنیوالا) ہمارے پاس آیا میں اوس کے پاس جاکر بیٹھا اور
سنا وہ کہتا تھا ہم سے قرار لیا گیا ہے کہ ہم دودہ پلانے والے جانور کو نہ لیں گے اور جدا مال کو اکٹھا نہ کریں گے اور ملے ہوئے مال کو جدا نہ کریں
گے زکوۃ بڑہانے کے لیے **ف** مثلا دو اونٹ ایک کے تھے اور تین ایک کے کسی پر زکوۃ نہ تھی دونوں کو ملا دیا اور ایک بکری زکوۃ کی لی

پاسی بکریان ایک شخص یا دو شخص کے ملی ہوئی تہین ان مین ایک بکری تہی اب چالیس چالیس الگ کرئے دو بکریان مین فت
ایک شخص اون کی پاس ایچی کو ہان کے اونٹنی زبردست لیکر آیا اور کہنے لگا لے اوس نے انکار کیا عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَاعِيًا فَاَتٰى رَجُلًا فَاَتَاهُ فَصِيلًا مَخْلُولًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثْنَا
مُصَدِّقَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَاِنَّ فُلَانًا اَعْطَاهُ فَصِيلًا مَخْلُولًا اَللّٰهُمَّ لَا تُبَارِكْ فِيهِ وَلَا فِي اِبِلِهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ فَجَاءَ
بِنَاقَةٍ حَسْنَاءَ فَقَالَ اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِلٰى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ فِيهِ وَفِي اِبِلِهِ ترجمہ وائل بن حجرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو بہیجا زکوۃ وصول کرنیکو لیے
وہ گیا ایک شخص کے پاس اوس نے ایک دُبلا اونٹ کا بچہ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے اللہ اور اوس کے رسول
کے مصدق کو بہیجا فلانے نے اوسکو ایک اونٹ کا بچہ دیا یا اللہ مت برکت دے اوس مین اور اوس کے اونٹ مین یہہ خبر اوسکو
پہونچی وہ ایک اچہی اونٹنی لیکر آیا اور کہنے لگا مین نے توبہ کی اللہ اور اوس کے رسول کیطرف آپ نے فرمایا یا اللہ برکت دے اوس
مین اور اوس کے اونٹون مین

بَابُ صَلٰوةِ الْاِمَامِ عَلٰى صَاحِبِ الصَّدَقَةِ زکوۃ دینے والی کے لیے دُعا کرنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ
فُلَانٍ فَاَتَاهُ اَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِي اَوْفٰى ترجمہ عبد اللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم پاس جب کوئی قوم زکوۃ لیکر آتی آپ فرماتے یا اللہ رحمت بہیج فلانے کی آل پر میرا باپ زکوۃ لیکر آیا تو آپ نے فرمایا
یا اللہ رحمت بہیج ابی اوفی کی آل پر

اِذَا جَاوَزَ فِي الصَّدَقَةِ جب صدقہ مین مصدق زیادتی کرے

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَاْتِينَا نَاسٌ مِنْ
مُصَدِّقِيكَ يَظْلِمُونَ قَالَ اَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالُوا وَاِنْ ظَلَمَ قَالَ اَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ ثُمَّ قَالُوا وَاِنْ ظَلَمَ
قَالَ اَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالَ جَرِيرٌ فَمَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا
وَهُوَ رَاضٍ ترجمہ عبد الرحمن بن ہلال سے روایت ہے جریر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس عرب کے چند لوگ آئے اور
کہنے لگے یا رسول اللہ آپ کیطرف سے مصدق لوگ ہمارے پاس آتے ہین اور ہمپر ظلم کرتے ہین آپنے فرمایا راضی کرو اپنے مصدقونکو
لوگون نے عرض کیا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا راضی کرو اپنے مصدقون کو پہر لوگون نے کہا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا
راضی کرو اپنے مصدقون کو جریر نے کہا اوس روز سے کوئی مصدق میرے پاس سے نہین گیا مگر راضی ہوکر جب سے مین نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ سنا

بَابُ اِعْطَاءِ السَّيِّدِ الْمَالَ بِغَيْرِ اخْتِيَارِ الْمُصَدِّقِ مالک مال خود زکوۃ نکالکر دے سکتا ہے اگر مصدق نہ نکالے

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ ثَفِنَةَ قَالَ اسْتَعْمَلَ ابْنُ عَلْقَمَةَ اَبِي عَلٰى عِرَافَةِ قَوْمِهِ وَاَمَرَهُ اَنْ يُصَدِّقَهُمْ
فَبَعَثَنِي اَبِي اِلٰى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ لِاٰتِيَهُ بِصَدَقَتِهِمْ فَخَرَجْتُ حَتّٰى اَتَيْتُ عَلٰى شَيْخٍ كَبِيرٍ يُقَالُ لَهُ سَعْرٌ فَقُلْتُ اِنَّ اَبِي بَعَثَنِي
اِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قَالَ ابْنَ اَخِي وَاَيَّ نَحْوٍ تَاْخُذُونَ قُلْتُ نَخْتَارُ حَتّٰى اِنَّا نَتَبَيَّنُ ضُرُوعَ الْغَنَمِ قَالَ ابْنَ

أَخِي فَإِنِّي أُحَدِّثُكَ أَنِّي كُنْتُ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَنَمٍ لِي فَجَاءَنِي

رَجُلَانِ عَلَى بَعِيرٍ فَقَالَا إِنَّا رَسُولَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قَالَ قُلْتُ وَمَا عَلَيَّ

فِيهَا قَالَا شَاةٌ فَأَعْمِدُ إِلَى شَاةٍ قَدْ عَرَفْتُ مَكَانَهَا مُمْتَلِئَةٍ مَحْضًا وَشَحْمًا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا هَذِهِ

الشَّافِعُ وَالشَّافِعُ الْحَائِلُ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا فَأَعْمِدُ إِلَى عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ

وَالْمُعْتَاطُ الَّتِي لَمْ تَلِدْ وَلَدًا وَقَدْ حَانَ وِلَادُهَا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا نَاوِلْنَاهَا فَرَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا فَجَعَلَاهَا

مَعَهُمَا عَلَى بَعِيرِهِمَا ثُمَّ انْطَلَقَا ترجمہ مسلم بن ثفنہ سے روایت ہے ابن علقمہ نے میرے باپ کو اپنی قوم کی عرافت پر مقرر کیا (عرافت ایک خدمت ہے جو ہر ایک قوم مین ایک شخص کو دی جاتی ہے وہ اون کے برے بہلے کی خبر رکہتا ہے اور حاکم سے ہر ایک کا حال کہتا رہتا ہے یہان اوسکو اخباری اور پرچہ نویس کہتے ہین) اور حکم کیا اونکو صدقہ وصول کرنیکا میرے باپ نے مجھکو ایک گروہ کیطرف بہیجا اونکی زکوۃ لانے کو مین نکلا اور ایک بوڑہے شخص کے پاس گیا جسکو سعر کہتے تہے مین نے کہا میرے باپ نے مجھے تمہارے پاس بہیجا ہے تاکہ تم اپنی بکریون کا صدقہ ادا کرو وہ بولا اے میرے بہتیجے تم کسطرح صدقہ لیتے ہو مین نے کہا ہم ٹٹولتے ہین بکریون کے تہنون کو (یعنی عمدہ مال ڈہونڈہ کر لیتے ہین) اوس نے کہا اے بہتیجے میرے مین تم سے حدیث بیان کرتا ہون ایکبار مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین انہی گہاٹیون مین سے ایک گہاٹی مین اپنی بکریان لیے رہتا تہا اتنے مین دو شخص ایک اونٹ پر سوار آئے اور کہنے لگے ہم بہیجے ہوئے ہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تیری طرف اس لیے کہ تو اپنی بکریون کی زکوۃ ادا کرے مین نے کہا میرے اوپر ان بکریون مین کتنی زکوۃ ہے انہون نے کہا ایک بکری مین نے قصد کیا ایک بکری کیطرف جسکا مرتبہ مین جانتا تہا بہری ہوئی تہی دودہ سے بہت (یعنی دودہ دیتی تہی) اور چربی سے اور اوسکو نکال لایا اون کیطرف انہون نے کہا یہ بچہ والی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو منع کیا ہے بچہ والی بکری لینے سے پہر مین نے قصد کیا ایک اور بکری کیطرف جو ایک برس کی تہی گہا بن اوس نے کبہی بچہ نہ جنا تہا لیکن جننے والی تہی مین اوسکو نکال کر لایا انہون نے کہا ہمین دیدو مین نے اوٹہا کر اون کو دی انہون نے اونٹ پر اپنے ساتہ رکہ لی اور چل گئے

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ ثَفِنَةَ أَنَّ ابْنَ عَلْقَمَةَ اسْتَعْمَلَ أَبَاهُ عَلَى صَدَقَةِ قَوْمِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَ

عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ

وَأَمَّا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتُدَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ وَمِثْلُهَا مَعَهَا ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے حضرت عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کا حکم کیا تو آپ سے کہا گیا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے) کہ تین آدمی صدقہ نہین دیتے ابن جمیل اور خالد بن ولید اور عباس بن عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن جمیل ناشکری کرتا ہے پہلے وہ محتاج تہا پہر اللہ نے اوسکو مالدار کر دیا (تو زکوۃ نہ دیتا تہا) اور خالد بن ولید پر تم ظلم کرتے ہو اس لیے کہ انہون نے اپنی زرہین اور اسباب اسکی راہ مین وقف کر دی ہین رہے اون مین

زکوٰۃ کہاں ہے اور عباس بن عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ان کی زکوٰۃ رسول اللہ پر ہے اور اتنی اور ف
اس لیے کہ آپ ان سے دو سال کی پیشگی زکوٰۃ لے چکے تھے عن ابی ہریرۃ قال امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بصدقۃ
مثلہ سواء ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے ایسی ہی عن عبد اللہ بن ہلال الثقفی قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ
علیہ وسلم فقال کدت اقتل بعدک فی عناق او شاۃ من الصدقۃ فقال لولا انہا تعطی فقراء المہاجرین ما
اخذتہا ترجمہ عبد اللہ بن ہلال ثقفی سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ قریب تھا کہ
میں مارا جاؤں بعد آپ کے ایک بکری کے بچے یا ایک بکری میں (یعنی ان کے لینے میں) زکوٰۃ کے آپ نے فرمایا اگر زکوٰۃ مہاجرین کے فقیروں
کو نہ دی جاتی تو میں نہ لیتا (یعنی زکوٰۃ میں اپنے لیے نہیں لیتا بلکہ انہی کے فقیروں کو دیتا ہوں تو خوشی سے دینا چاہیے) **باب**
زکوٰۃ الخیل گھوڑوں کی زکوٰۃ کے بیان میں عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس علی المسلم فی عبدہ
ولا فی فرسہ صدقۃ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ
نہیں ہے عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا زکوٰۃ علی الرجل المسلم فی عبدہ ولا فی فرسہ
عن ابی ہریرۃ یرفعہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس علی المسلم فی عبدہ ولا فی فرسہ صدقۃ عن ابی ہریرۃ عن
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس علی المرء فی فرسہ ولا مملوکہ صدقۃ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **باب زکوٰۃ**
الرقیق غلاموں کی زکوٰۃ کا بیان عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس علی المسلم فی عبدہ ولا فرسہ
صدقۃ عن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس علی المسلم صدقۃ فی غلامہ ولا فی فرسہ ترجمہ وہی جو اوپر
گزرا یعنے گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ نہیں ہے **ف** یہ جب ہے کہ خدمت کے لیے ہوں اور جو تجارت کے لیے ہوں تو ان میں
زکوٰۃ ہے مگر بعض لوگوں کے نزدیک سوا اونٹ اور گائے اور بکری اور چاندی سونے کے کسی مال میں زکوٰۃ نہیں ہے اگرچہ تجارت
کے لیے ہو اور یہ قول شاذ ہے **باب** **زکوٰۃ الورق** چاندی کی زکوٰۃ کا بیان عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم لیس فیما دون خمسۃ اواق صدقۃ ولا فی دون خمسۃ اوسق صدقۃ ترجمہ ابو سعید خدری سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیے سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق غلے سے کم میں زکوٰۃ نہیں
ہے **ف** اوقیے اور وسق کے معنے اوپر گزرے عن ابی سعید الخدری انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیس
فیما دون خمس اوسق من التمر صدقۃ ولا فیما دون خمس اواق من الورق صدقۃ ولیس فیما دون خمس ذود
من الابل صدقۃ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے پانچ وسق سے
کم کھجور میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیے سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے عن ابی
سعید الخدری انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا صدقۃ فیما دون خمسۃ اوساق من التمر ولا فیما
دون خمس اواق من الورق صدقۃ ولا فیما دون خمس من الابل صدقۃ ترجمہ اوپر گزر چکا عن ابی سعید الخدری

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ
خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ ترجمہ وہی جو اوپر گذرا عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَأَدُّوا زَكٰوةَ أَمْوَالِكُمْ مِنْ كُلِّ مِائَتَيْنِ خَمْسَةً ترجمہ حضرت
علی رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے معاف کردی زکوۃ گھوڑوں اور غلاموں کی تو ادا کرو زکوۃ اپنے
مالوں کی دو سو میں سے پانچ (یعنی چالیسواں حصہ) عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ
الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائَتَيْنِ زَكٰوةٌ ترجمہ امیر المؤمنین علی رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں
نے معاف کردی زکوۃ گھوڑوں اور غلاموں کی اور دو سو درہم سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔ **بَابُ زَكٰوةِ الْحُلِيِّ** زیور کی زکوۃ کا
بیان عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
بِنْتٌ لَهَا فِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ غَلِيظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَتُؤَدِّيَانِ زَكٰوةَ هٰذَا قَالَتْ لَا قَالَ أَيَسُرُّكِ أَنْ يُسَوِّرَكِ
اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ فَخَلَعَتْهُمَا فَأَلْقَتْهُمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ
هُمَا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے ایک عورت یمن کی رہنے والی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئی اوس کے ساتھ اوسکی بیٹی تھی اوس کے ہاتھ میں دو کنگن تھے موٹی موٹی سونے کے آپ نے فرمایا کیا
تم زکوۃ دیتی ہو اوس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تم کو بھلا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ جل جلالہ قیامت کے روز تم کو دو کنگن آگ کے پہناوے اوس
عورت نے یہ سنکر کنگنوں کو اوتارا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ڈالدیا اور کہا یہ اللہ اور اوس کے رسول کے لیے
ہیں عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا بِنْتٌ لَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ
نَحْوَهُ مُرْسَلٌ ترجمہ عمرو بن شعیب سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے **بَابُ مَانِعِ زَكٰوةِ مَالِهِ** جو شخص اپنے مال کی زکوۃ نہ دیوے
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي لَا يُؤَدِّي زَكٰوةَ مَالِهِ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ أَوْ يُطَوِّقُهُ قَالَ يَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ أَنَا كَنْزُكَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوۃ ادا نہ کرے قیامت کے روز اوسکا مال ایک گنجا سانپ بنکر آویگا اوسکی
آنکھوں پر دو نقطے سیاہ ہوں گے (اس قسم کا سانپ بہت زہردار ہوتا ہے) وہ اوس سے چمٹ جاویگا یا اوسکو لپیٹ لیگا اور کہیگا میں تیرا
خزانہ ہوں تیرا خزانہ ہوں عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهُ
مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ
ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةَ ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالی مال دیوے پھر وہ اوسکی زکوۃ نہ ادا کرے قیامت کے روز اوسکا مال ایک گنجا
سانپ بنکر آویگا جسکی آنکھوں پر دو کالے ٹیکے ہونگے اور اوس کے دونوں باچھیں پکڑکر کہیگا میں تیرا مال ہوں تیرا خزانہ ہوں پھر

آپ نے یہ آیت پڑھی ولا تحسبن الذین یبخلون الآیۃ (یعنی بخیل نہ سمجھیں کہ بخیلی اونکے لیے بہتر ہے بلکہ بری ہے اون کے لیے قیامت کے
روز جس مال سے بخیلی کرتے تھے وہی اونکا طوق ہوگا عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لیس فیما دون خمسۃ اوساق من حب او تمر صدقۃ ترجمہ ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا پانچ وسق غلے سے کم میں یا پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوۃ نہیں ہے باب زکوۃ الحنطۃ گیہون کی زکوۃ
کا بیان عن ابی سعید عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل فی البر والتمر زکوۃ حتی یبلغ خمسۃ
اوسق ولا یحل فی الورق زکوۃ حتی یبلغ خمسۃ اواق ولا یحل فی ابل زکوۃ حتی تبلغ خمس ذود ترجمہ
ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گیہون اور کھجور میں زکوۃ نہیں ہوتی جبتک پانچ وسق نہ ہوں اور
چاندی میں زکوۃ نہیں ہوتی جبتک پانچ اوقیہ نہ ہو اور اونٹوں میں زکوۃ نہیں ہوتی جبتک پانچ اونٹ نہ ہوں زکوۃ
الحبوب غلون کی زکوۃ کا بیان عن ابی سعید الخدری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس فی حب ولا
تمر صدقۃ حتی یبلغ خمسۃ اوسق ولا فیما دون خمس ذود ترجمہ ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کسی دانے اور کھجور میں صدقہ (زکوۃ) نہیں جبتک پانچ وسق نہوں اور پانچ اونٹوں سے کم میں اور پانچ اوقیے سے
کم چاندی میں زکوۃ نہیں ہے القدر الذی یجب فیہ الصدقۃ کتنے مال میں زکوۃ واجب ہے عن ابی سعید قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس فیما دون خمس اواق صدقۃ ترجمہ ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیے سے کم میں زکوۃ نہیں ہے عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال لیس فیما دون خمس اواق صدقۃ ولا فیما دون خمس ذود صدقۃ ولیس فیما دون خمسۃ اوسق صدقۃ
ترجمہ ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیے سے کم میں زکوۃ نہیں ہے (یعنی چاندی میں)
اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ نہیں ہے اور پانچ وسق غلے سے کم میں زکوۃ نہیں ہے ما یوجب العشر وما یوجب
نصف العشر دسوان حصہ کسمین ہے اور بیسوان حصہ کس میں ہے عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
فیما سقت السماء والانہار والعیون او کان بعلا العشر وما سقی بالسوانی والنضح نصف العشر ترجمہ
عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلہ بارش اور نہر اور چشموں کے پانی سے پیدا ہو یا زمین کی
تری سے پیدا ہوا ہو اوسمین سے دسوان حصہ لیا جاویگا اور جو اونٹوں سے سینچا جاوے یا ڈولوں سے اوس میں بیسواں حصہ
لیا جاویگا عن جابر بن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فیما سقت السماء والانہار والعیون
العشر وما سقی بالسانیۃ نصف العشر ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پیدا ہو
آسمان یا نہر یا چشموں کے پانی سے ہو اوس میں سے دسوان حصہ لیا جاوے اور جو پیدا ہو اور جانوروں پر پانی لا کے سینچا ہو اوس میں بیسواں
حصہ ہے عن معاذ قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الیمن فامرنی ان اخذ مما سقت السماء العشر

وَفِيمَا سُقِيَ بِالدَّالِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ ترجمہ۔ انس سے روایت ہے مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کیطرف بھیجا اور حکم کیا جو بارش کے پانی سے پیدا ہوا اوس میں سے دسواں حصہ لینے کا اور جو ڈولوں کے پانی سے پیدا ہوا اوس میں سے بیسواں حصہ لینے کا

کم باب اندازہ کرنیوالا کتنا چھوڑ دے عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَأْخُذُوا أَوْ تَدَعُوا الثُّلُثَ شَكَّ شُعْبَةُ فَدَعُوا الرُّبُعَ ترجمہ سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اندازہ کرو (یعنی کھجور کے درختوں پر میوہ کا کہ سب پھل درخت پر ہوتے ہیں تو اونکا اندازہ کرتے) ہیں در اوترے کے تو تیسرا حصہ چھوڑ دو اگر نہ ... حصہ نہ چھوڑو تو چوتھا حصہ چھوڑو اور روایت کے موافق مالک کو گنجایش ہی ہمسایوں اور دوستوں کو کھلانے کی۔

باب قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ اس آیت کی تفسیر عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فِي الْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ هُوَ الْجُعْرُورُ وَلَوْنُ حُبَيْقٍ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُؤْخَذَ فِي الصَّدَقَةِ الرُّذَالَةُ ترجمہ ابو امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے اس آیت میں لا تیمموا الخبیث منہ تنفقون یعنی مت قصد کرو بری مال کے دینے کا اوس حال میں کہ تم خرچ کرتے ہو لیکن یقینا نہیں لیتے تب انہوں نے کہا خبیث سے مراد جعرور اور لون حبیق ہیں (یہ دو قسمیں ہیں کھجور کی جو بہت خراب ہوتی ہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زکوٰۃ میں برے مال کے لینے سے

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ عَصًا وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ قِنْوَ حَشَفٍ فَجَعَلَ يَطْعَنُ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ فَقَالَ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْ هَذَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ حَشَفًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ترجمہ عوف بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے آپ کے ہاتھ میں لکڑی تھی ایک شخص سوکھی بری کھجور لٹکا گیا تھا مسجد میں دستور تھا کہ صدقے کی کھجور مسجد میں لٹکا دیتے مسکین لوگ کھانے کو آپ اوس میں لکڑی مارتے تھے اور فرماتے اگر اسکا مالک چاہتا تو اچھی کھجور دے سکتا تھا بیشک اسکا مالک قیامت کے روز ایسی ہی خراب کھجور کھاویگا

باب المعدن کان کا بیان عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ مَا كَانَ فِي طَرِيقٍ مَأْتِيٍّ أَوْ فِي قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَلَكَ وَمَا لَمْ يَكُنْ فِي طَرِيقٍ مَأْتِيٍّ وَلَا فِي قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ ترجمہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا پڑی ہوئی چیز کو آپ نے فرمایا جو آمد و رفت کی راہ میں پایا یا گاؤں میں ملی تو ایک برس تک اوسکو بتلا اگر اوس کا مالک آوے دیدے نہیں تو تیری ہے اور جو رستہ آباد نہ ہو یا گاؤں آباد نہ ہو تو اوس میں سے اور کان میں سے پانچواں حصہ لیا جاویگا (باقی سب پانے والیکا ہے)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانور کے زخم کا بدلہ نہیں اور کنواں کھودنے میں اگر مزدور مر جاوے تو بدلہ نہیں اور اگر کان کھودنے میں مزدور مرے تو بدلہ نہیں اور کافروں کے گڑے خزانے میں یا کان میں پانچواں حصہ ہے بیت المال کا

ف یعنی اگر کسیکا جانور بلا تعدی مالک کے کسی کو مار ڈالے یا زخمی کرے تو اوس کے مالک پر تاوان نہیں اور اگر مزدور

کنوان کہودتے یا کان کہودتے نہین اگر کنوان یا کہان پہٹ پڑی یا گر پڑی اور مزدور دب کر مر جاوین یا گر کر مر جاوین تو کہدوانیوالی پر
کچہ تاوان نہین ہے عن ابی ہریرۃ مثلہ عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الجرح العجماء جبار
والبئر جبار والمعدن جبار وفی الرکاز الخمس عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البئر جبار
والعجماء جبار والمعدن جبار وفی الرکاز الخمس ترجمہ وہی جو اوپر گزرا زکوۃ النحل شہد کی مکہیون کی زکوۃ
عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال جاء ہلال الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعشور نحل لہ وسألہ
ان یحمی لہ وادیا یقال لہ سلبۃ فحمی لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذلک الوادی فلما ولی عمر بن الخطاب
کتب سفیان بن وہب الی عمر بن الخطاب یسألہ فکتب عمر ان ادی الیک ما کان یؤدی الی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم من عشر نحلہ فاحم لہ سلبۃ ذلک والا فانما ذباب غیث یاکلہ من شاء ترجمہ عبد اللہ بن عمرو
ابن العاص سے روایت ہے ہلال آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شہد کا دسوان حصہ لیکر اور درخواست کی آپ ایک جنگل
مقرر کر دیجئے جسکا نام سلبہ تہا اپنے لیے (یعنی اور کوئی وہان کی چہتے نہ لے سکے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جنگل اوس کے
لیے مقرر کر دیا جب حضرت عمر خلیفہ ہوئے تو سفیان بن وہب نے اونکو لکہا پوچہتے تہے اسی بات کو کہ وہ جنگل اوسی پر مقرر رہے یا نہ رہے
حضرت عمر نے جواب لکہا اگر وہ تجہکو دیتا ہے دسوان حصہ شہد کا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتا تہا تو وہ جنگل اوسی کے علاقہ
مین رہنے دو اور جو نہ دیوے تو مکہیان بارش کی شہد دیتی ہین جسکا جی چاہے اوسی کہاوے (بارش کی مکہیان اس لیے کہ وہ بارش سے
جو پہول اور گہانس اور درخت اگتے ہین اونکو کہاتی ہین پہر اونکی منہ سے شہد نکلتا ہے) فرض زکوۃ رمضان رمضان
کی زکوۃ (یعنی صدقہ فطر) کا بیان عن ابن عمر قال فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زکوۃ رمضان علی الحر و
العبد والذکر والانثی صاعا من تمر او صاعا من شعیر قال فعدل الناس بہ نصف صاع من بر ترجمہ عبد اللہ
بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی زکوۃ فرض کی آزاد اور غلام اور مرد اور عورت پر ایک صاع کہجور کا
یا ایک صاع جو کا پہر لوگون نے آدہا صاع گیہون کا ٹہرا لیا (کیونکہ وہ قیمت مین جو کے ایک صاع کے برابر ہے یا ابن عمر کا یہ مذہب ہے اور دوسری
روایت مین گیہون کا آدہا صاع حضرت سے بہی منقول ہے) باب فرض زکوۃ رمضان علی المملوک غلام لونڈی پر زکوۃ رمضان
کا فرض ہے عن ابن عمر قال فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقۃ الفطر علی الذکر والانثی والحر والمملوک
صاعا من تمر او صاعا من شعیر قال فعدل الناس الی نصف صاع من بر ترجمہ وہی جو اوپر گزرا زکوۃ رمضان
علی الصغیر چہوٹے نابالغ پر رمضان کی زکوۃ عن ابن عمر قال فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زکوۃ رمضان
علی کل صغیر وکبیر حر وعبد وذکر وانثی صاعا من تمر او صاعا من شعیر ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کی رمضان کی زکوۃ ہر چہوٹے اور بڑے آزاد اور غلام مرد اور عورت پر ایک صاع کہجور سے یا ایک صاع
جو سے (لیکن نابالغ اگر مالدار ہو تو اوس کے مال مین سے زکوۃ دیجاوے اور جو مفلس ہو تو اوسکا ولی دیوے اسیطرح لونڈی غلام کیطرف سے

وَفِيمَا سُقِيَ بِالدَّالِي نِصْفُ الْعُشْرِ ترجمہ معاذ سے روایت ہے مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کیطرف بھیجا اور حکم کیا جو بارش کے پانی سے پیدا ہوا اوس میں سے دسوان حصہ لینے کا اور جو ڈولون کے پانی سے پیدا ہو اوس میں سے بیسوان حصہ لینے کا

بَابُ كَمْ يَتْرُكُ الْخَارِصُ اندازہ کرنیوالا کتنا چھوڑ دے عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَأْخُذُوا أَوْ تَدَعُوا الثُّلُثَ شَكَّ شُعْبَةُ فَدَعُوا الرُّبُعَ ترجمہ سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اندازہ کرو (پہلو نکا دستور پر معمول ہے کہ جب پھل درخت پر ہوتے ہیں تو اونکا اندازہ کرتے ہیں وراوترنے کو) تو تیسرا حصہ چھوڑ دو اگر تیسرا حصہ نہ چھوڑو تو چوتھا حصہ چھوڑ دو (رعایت کے طور پر تاکہ مالک کو گنجایش رہے ہمسایون اور دوستون کو کھلانے کی)

بَابُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ اس آیت کی تفسیر عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فِي الْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ هُوَ الْجُعْرُورُ وَلَوْنُ حُبَيْقٍ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُؤْخَذَ فِي الصَّدَقَةِ الرُّذَالَةُ ترجمہ ابو امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے اس آیت میں ولا تیمموا الخبیث منہ تنفقون یعنی مت قصد کرو بری مال کے دینے کا اوس کو خرچ کرتے ہو لیکن لیتے نہیں آخیر تک انہون نے کہا خبیث سے مراد جعرور اور لون حبیق ہیں (یہ دو قسمیں ہیں کھجور کی جو بہت خراب ہوتی ہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زکوۃ میں برے مال کے لینے سے

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ عَصًا وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ قِنْوَ حَشَفٍ فَجَعَلَ يَطْعُنُ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ فَقَالَ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْ هَذَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ حَشَفًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ترجمہ عوف بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے آپ کے ہاتھ میں لکڑی تھی ایک شخص سوکھی بری کھجور لٹکا گیا تھا (مسجد میں دستور تھا کہ صدقے کی کھجور مسجد میں لٹکا دیتے مسکین اونکو کھاتے) آپ اوس گچھے میں لکڑی مارنے لگے اور فرماتے اگر اسکا مالک چاہتا تو اچھی کھجور دے سکتا تھا بیشک اسکا مالک قیامت کے روز ایسی ہی خراب کھجور کھاویگا

الْمَعْدِنُ کان کا بیان عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ مَا كَانَ فِي طَرِيقٍ مَأْتِيٍّ أَوْ فِي قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَلَكَ وَمَا لَمْ يَكُنْ فِي طَرِيقٍ مَأْتِيٍّ وَلَا فِي قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ ترجمہ عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا پڑی ہوئی چیز کو آپ نے فرمایا جو آمد و رفت کی راہ میں یا آباد گانون میں ملے تو ایک برس تک اوسکو بتلا اگر اوس کا مالک آوے دیدے نہیں تو تیری ہے اور جو رستہ آباد نہ ہو یا گانون آباد نہ ہو تو اوس میں سے اور کان میں سے پانچوان حصہ لیا جاویگا (باقی سب پانے والیکا ہے)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانور کے زخم کا بدلہ نہیں اور کنوان کھودنے میں اگر مزدور مر جاوے تو بدلہ نہیں اور اگر کان کھودنے میں مزدور مرے تو بدلہ نہیں اور کافرون کے گڑے خزانے میں (رکاز میں) پانچوان حصہ ہے بیت المال کا

ف یعنی اگر کسیکا جانور بلا قصد مالک کے کسی کو مار ڈالے یا زخمی کرے تو اوس کے مالک پر ضمان نہیں اور اگر مزدور

کنواں کہودتے یا کان کہودتے اگر کنواں یا کہان بہٹ پڑی یا گر پڑی اور مزدور دب کر مر جاوے یا گر کر مر جاوے تو کہدنیوالی پر کچہہ ڈانڈ نہین ہے عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ مِثْلَهُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرْحُ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِی الرِّکَازِ الْخُمُسُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِی الرِّکَازِ الْخُمُسُ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

زکوٰۃ النحل شہد کی جہتونکی زکوٰۃ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ هِلَالٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعُشُوْرِ نَحْلٍ لَهٗ وَسَاَلَهٗ اَنْ یَحْمِیَ لَهٗ وَادِیًا یُقَالُ لَهٗ سَلَبَةُ فَحَمٰی لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَادِیَ فَلَمَّا وَلِیَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ کَتَبَ سُفْیَانُ بْنُ وَهْبٍ اِلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ یَسْاَلُهٗ فَکَتَبَ عُمَرُ اِنْ اَدّٰی اِلَیْكَ مَا کَانَ یُؤَدِّیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُشْرِ نَحْلِهٖ فَاحْمِ لَهٗ سَلَبَةَ ذٰلِكَ وَاِلَّا فَاِنَّمَا هُوَ ذُبَابُ غَیْثٍ یَاْکُلُهٗ مَنْ شَاءَ ترجمہ عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے بلال آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شہد کا دسواں حصہ لیکر اور درخواست کی آپ ایک جنگل مقرر کر دیں جسکا نام سلبہ تہا اپنے لیے (یعنی اور کوئی وہاں کی چہتے نہ لے سکے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جنگل اوس کے لیے مقرر کر دیا جب حضرت عمر خلیفہ ہوئے تو سفیان بن وہب نے اونکو لکہا پوچہتے تہے اسی بات کو کہ وہ جنگل اوسی پر مقرر رہے یا نہین حضرت عمر نے جواب لکہا اگر وہ تجہکو دیتا ہے دسواں حصہ شہد کا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتا تہا تو وہ جنگل اوسی کی علاقہ مین رہنے دے اور جو نہ دیوے تو مکہیان بارش کی شہد دیتی ہین جسکا جی چاہے اوسی کہاوے (بارش کی مکہیان اس لیے کہ وہ بارش سے جو پہول اور گہانس اور درخت اگتے ہین اونکو کہاتی ہین پہر اونکی منہ سے شہد نکلتا ہے)

فرض زکوٰۃ رمضان رمضان کی زکوٰۃ (یعنی صدقہ فطر) کا بیان

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زَکٰوةَ رَمَضَانَ عَلَی الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّکَرِ وَالْاُنْثٰی صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِیْرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهٖ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی زکوٰۃ فرض کی آزاد اور غلام اور مرد اور عورت پر ایک صاع کہجور کا یا ایک صاع جو کا پہر لوگون نے آدہا صاع گیہونکا ٹہرا لیا (کیونکہ وہ قیمت مین جو کے ایک صاع کے برابر ہے) (اور ابن عمر کا جو مذہب ہے ایک روایت مین گیہون آدہا صاع حضرت سے بہی منقول ہے)

باب فرض زکوٰۃ رمضان علی المملوک غلام لونڈی پر زکوٰۃ رمضان کی فرض ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَی الذَّکَرِ وَالْاُنْثٰی وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوْكِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِیْرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ اِلٰی نِصْفِ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

زکوٰۃ رمضان علی الصغیر چہوٹے نابالغ پر رمضان کی زکوٰۃ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زَکٰوةَ رَمَضَانَ عَلٰی کُلِّ صَغِیْرٍ وَکَبِیْرٍ حُرٍّ وَعَبْدٍ وَذَکَرٍ وَاُنْثٰی صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِیْرٍ ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کی رمضان کی زکوٰۃ ہر چہوٹے اور بڑے آزاد اور غلام مرد اور عورت پر ایک صاع کہجور سے یا ایک صاع جو سے (لیکن نابالغ اگر مالدار ہو تو اوس کے مال مین سے زکوٰۃ دیجاوے اور جو مفلس ہو تو اوسکا ولی دیوے اسیطرح لونڈی غلام کیطرف سے

اوسکا مالک دیوے **فرض زکوۃ رمضان علی المسلمین دون المعاہدین** رمضان کی زکوۃ مسلمانون پر ہو نہ کافرون پر **عن** ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض زکوۃ الفطر من رمضان علی الناس صاعا من تمر او صاعا من شعیر علی کل حر او عبد ذکر او انثی من المسلمین **ترجمہ** ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر فرض کیا لوگون پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو ہر آزاد اور غلام مرد اور عورت پر مسلمانون مین سے **ف** تو اگر غلام لونڈی کافر ہون او نکی طرف سے صدقہ دینا ضرور نہین **عن** ابن عمر قال فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زکوۃ الفطر صاعا من تمر او صاعا من شعیر علی الحر والعبد والذکر والانثی والصغیر والکبیر من المسلمین وامر بہا ان تؤدی قبل خروج الناس الی الصلوۃ **ترجمہ** عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطر کی زکوۃ مقرر کی ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جو کا آزاد اور غلام اور مرد اور عورت اور چھوٹے اور بڑے پر مسلمانون مین سے اور حکم کیا اوس کو ادا کرنیکا عید کی نماز کو جانے سے پہلے **عن** ابن عمر قال فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقۃ الفطر علی الصغیر والکبیر والذکر والانثی والحر والعبد صاعا من تمر او صاعا من شعیر **ترجمہ** اوپر گزر چکا **فرض صدقۃ الفطر قبل نزول الزکوۃ** زکوۃ فرض ہونے سے پہلے صدقہ فطر فرض تہا **عن** قیس بن سعد بن عبادۃ قال کنا نصوم عاشوراء ونؤدی زکوۃ الفطر فلما نزل رمضان ونزلت الزکوۃ لم نؤمر بہ ولم ننہ عنہ وکنا نفعلہ **ترجمہ** قیس بن سعد بن عبادہ سے روایت ہے ہم عاشورے کا روزہ رکہتے اور عید الفطر کا صدقہ ادا کرتے یہانتک کہ رمضان کے روزے فرض ہوے اور زکوۃ فرض ہوئی اور روزے سے نہ ہم کو حکم ہوا عاشورے کے روزے اور صدقہ فطر کا نہ ممانعت ہوئی **ف** بلکہ دونون چیزین سنت رہگئین جیسے بعض علما کا مذہب ہے لیکن جمہور علما کے نزدیک صدقہ فطر کی فرضیت باقی ہے اور ابوحنیفہ کے نزدیک واجب ہے **عن** قیس بن سعد قال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بصدقۃ الفطر قبل ان تنزل الزکوۃ فلما نزلت الزکوۃ لم یامرنا ولم ینہنا ونحن نفعلہ **ترجمہ** قیس بن سعد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم کیا صدقہ فطر کا زکوۃ فرض ہونے سے پہلے پھر جب زکوۃ فرض ہوئی تو نہ ہم کو حکم کیا نہ منع کیا ہم اوسی کو کرتے رہے **مکیلۃ زکوۃ الفطر** صدقہ فطر مین کتنا اناج دینا چاہیے **عن** الحسن قال قال ابن عباس وھو امیر البصرۃ فی اخر الشہر اخرجوا زکوۃ صومکم فنظر الناس بعضہم الی بعض فقال من ھھنا من اھل المدینۃ قوموا فعلموا اخوانکم فانہم لا یعلمون ان ھذہ الزکوۃ فرضہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی کل ذکر وانثی حر ومملوک صاعا من شعیر او تمر او نصف صاع من قمح فقاموا **ترجمہ** حسن بصری سے روایت ہے عبداللہ بن عباس جب امیر تہے بصرے کے تو اونہون نے رمضان کے اخیر مہینے مین کہا اپنے روزون کی زکوۃ نکالو لوگون نے دیکھنا شروع کیا ایک کو ایک نے اونہون نے کہا یہان مدینہ والون مین سے کون ہے اوٹھو اور اپنے بہائیون کو سکھلاؤ وہ نہین جانتے اس زکوۃ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کیا ہے ہر مرد اور عورت اور غلام پر ایک صاع جو سے اور ایک صاع کھجور سے یا آدہا صاع گیہون سے پھر وہ لوگ اوٹھے (سب لوگون کو سمجھانے کے لیے) **عن**

[illegible]

ابن سیرین عن ابن عباس قال ذکر فی صدقة الفطر قال صاعاً من بر او صاعاً من تمر او صاعاً من شعیر او صاعاً من سلت ترجمہ ابن سیرین سے روایت ہے ابن عباس نے صدقہ فطر میں بیان کیا ایک صاع گیہونکا یا ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع سلت کا (ایک قسم ہے جو کی) عن ابی رجاء قال سمعت ابن عباس یخطب علی منبرکم یعنی منبر البصرة یقول صدقة الفطر صاع من طعام ترجمہ ابو رجاء سے روایت ہے ابن عباس سے مین نے سنا وہ خطبہ پڑہتے تہے تمہارے منبر پر یعنی بصرہ کے منبر پر کہتے تہے صدقہ فطر ایک صاع ہے غلہ کا

باب التمر فی زکوٰة الفطر

صدقہ فطر مین کھجور دینا عن ابی سعید الخدری قال فرض رسول الله صلی الله علیه وسلم صدقة الفطر صاعاً من شعیر او صاعاً من تمر او صاعاً من اقط ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر مقرر کیا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع پنیر سے

الزبیب

انگور صدقہ فطر مین دینا عن ابی سعید قال کنا نخرج زکوٰة الفطر اذ کان فینا رسول الله صلی الله علیه وسلم صاعاً من طعام او صاعاً من شعیر او صاعاً من تمر او صاعاً من زبیب او صاعاً من اقط ترجمہ ابو سعید سے روایت ہے ہم صدقہ فطر نکالتے تہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم مین موجود تہے ایک صاع گیہونکا یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع انگور کا یا ایک صاع پنیر کا

ف

طعام کا ترجمہ گیہون صحیح ہے اس لیے کہ اہل حجاز کی عرف مین طعام گیہونکو کہتے مین اور جمہور علما جیسے شافعی اور مالک وغیرہم کا یہی قول ہے کہ صدقہ فطر ایک صاع سے کم نہین ہے اگرچہ گیہون یا انگور ہون اور ابو حنیفہ کے نزدیک گیہون اور انگور مین نصف صاع اور باقی چیزون مین ایک صاع ہے عن ابی سعید قال کنا نخرج صدقة الفطر اذ کان فینا رسول الله صلی الله علیه وسلم صاعاً من طعام او صاعاً من تمر او صاعاً من شعیر او صاعاً من اقط فلم نزل کذلک حتی قدم معاویة من الشام فکان فیما علم الناس انه قال ما اری مدین من سمراء الشام الا تعدل صاعاً من هذا قال فاخذ الناس بذلك ترجمہ ابو سعید سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے زکوٰة نکالتے تہے ایک صاع گیہون سے یا ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع پنیر سے پھر ہمیشہ ایسی ہی کرتے رہے یہانتک کہ معاویہ شام سے آئے اور انہون نے لوگونکو جو سکھلایا اوس مین یہہ بھی ایک تہا کہ شام کے گیہون کے دو مد (یعنی نصف صاع کیونکہ صاع کے چار مد ہوتے ہین) اس کے ایک صاع کے برابر ہین (جسکو تم نکالتے ہو قیمت مین) وس روز سے لوگون نے اسپر عمل شروع کیا (گیہونکا آدھا صاع دینے لگے)

الدقیق

آٹا صدقہ فطر مین دینا عن ابی سعید الخدری قال ما اخرجنا علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم الا صاعاً من تمر او صاعاً من شعیر او صاعاً من زبیب او صاعاً من دقیق او صاعاً من اقط او صاعاً من سلت ثم شك سفیان فقال دقیق او سلت ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین نہین نکالتے تہے صدقہ فطر مین مگر ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع خشک انگور کا یا ایک صاع آٹے کا یا ایک صاع پنیر کا یا ایک صاع جو کا

الحنطة

صدقہ فطر مین گیہون دینا عن

ابن عباس خطب بالبصرة فقال أدوا زكوة صومكم فجعل الناس ينظر بعضهم إلى بعض فقال من ههنا من أهل المدينة قوموا إلى إخوانكم فعلموهم فإنهم لا يعلمون أن رسول الله صلى الله عليه وسلم فرض صدقة الفطر على الصغير والكبير والحر والعبد والذكر والأنثى نصف صاع من بر أو صاعا من تمر أو شعير فقال الحسن فقال علي أما إذا أوسع الله فأوسعوا أعطوا صاعا من بر أو غيره ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے انہوں نے خطبہ پڑھا بصرے میں تو کہا ادا کرو زکوۃ اپنے روزے کی لوگ یہ سنکر ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے (حیران ہوئے کہ روزے کی زکوۃ کیسی) انہوں نے کہا یہاں مدینے والوں میں کون کون ہے اٹھو اور اپنے بھائیوں کو سکھلاؤ وہ نہیں جانتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کیا صدقہ فطر کو چھوٹی اور بڑی اور آزاد اور غلام پر اور مرد اور عورت پر آدھا صاع گیہوں کا یا ایک صاع کھجور کا یا جو کا حسن نے کہا حضرت علی نے کہا جب اللہ نے تم کو گنجایش دی تو تم بھی گنجایش کرو ایک صاع دو گیہوں کا یا اور چیزوں کا

السُّلت سلت (ایک قسم کا جو ہے سفید اور سکو پوست نہیں ہوتا) صدقہ فطر میں دینا عن ابن عمر قال كان الناس يخرجون عن صدقة الفطر في عهد النبي صلى الله عليه وسلم صاعا من شعير أو تمر أو سلت أو زبيب ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے لوگ صدقہ فطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نکالتے تھے ایکصاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع خشک انگور۔

الشعير جو صدقہ فطر میں دینا عن أبي سعيد الخدري قال كنا نخرج في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم صاعا من شعير أو تمر أو زبيب أو أقط فلم نزل كذلك حتى كان في عهد معاوية قال ما أرى مدين من سمراء الشام إلا تعدل صاعا من شعير ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک صاع جو یا کھجور یا انگور یا پنیر کا نکالتے پھر ایسا ہی کرتے رہے یہانتک کہ معاویہ کا زمانہ ہوا انہوں نے کہا میرے نزدیک شام کے گیہوں کے دو مد (یعنی نصف صاع) جو کے ایک صاع کے برابر ہیں

الأقط صدقہ فطر میں پنیر دینا عن أبي سعيد الخدري قال كنا نخرج في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم صاعا من تمر أو صاعا من شعير أو صاعا من أقط لا نخرج غيره ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایکصاع کھجور کا نکالتے یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع پنیر کا (صدقہ فطر میں) ان کے سوا اور چیز نہ دیتے

كم الصاع صاع کتنا ہوتا ہے عن السائب بن يزيد قال كان الصاع على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم مدا وثلثا بمدكم اليوم وقد زيد فيه ترجمہ سائب بن یزید سے روایت ہے صاع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تمہاری ایک مد اور تہائی مد کا تھا اب مد زیادہ ہو گیا ہے **ف** صاع دو ہیں ایک حجازی ایک عراقی ہر ایک صاع چار مد کا ہوتا ہے لیکن ابو حنیفہ کے نزدیک عراقی مد کا اعتبار ہے اور جمہور علما کے نزدیک وہی مد معتبر ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھا۔ آپ کے زمانے میں مد ایک رطل اور تہائی رطل کا تھا جسکی تخمینا وزن تولے چھیاسٹھ ہوئے اس حساب سے صاع دو سو چونتیس تولہ کا ہوا یعنی اسی تولہ کے سیر سے چند تولے کم تین سیر غرض تین سیر رکھو اسلیے کہ کبھی تولہ ۱۱ ماشہ کا ہوتا ہے اور کبھی سیر اسی روپیہ کا اور روپیہ تولے سے کم ہوتا ہے

کے نزدیک مد دو رطل کا ہوتا ہے تو صاع کے آٹھ رطل ہوئے یعنی چار سیر۔ حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ مد اب بڑھ گیا ہے تمہارے ثانی مین اتنا صاع نبوی ایک مد اور تہائی مد کا ہو گیا **عن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المكيال مكيال أهل المدينة والوزن وزن أهل مكة ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناپ مدینے کا معتبر ہے اور تول مکے والوں کے

باب الوقت الذي يستحب أن تؤدى صدقة الفطر فيه کونسے وقت صدقہ فطر ادا کرنا بہتر ہے **عن** ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بصدقة الفطر أن تؤدى قبل خروج الناس إلى الصلوة ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا صدقہ فطر ادا کرنے کا نماز کو جانے سے پہلے

إخراج الزكوة من بلد إلى بلد ایک شہر کی زکوۃ دوسرے شہر مین بھیجنا کیسا ہے **عن** ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم بعث معاذ بن جبل إلى اليمن فقال إنك تأتي قوما أهل كتاب فادعهم إلى شهادة أن لا إله إلا الله وأني رسول الله فإن هم أطاعوك فأعلمهم أن الله عز وجل افترض عليهم خمس صلوات في كل يوم وليلة فإن هم أطاعوك فأعلمهم أن الله عز وجل افترض عليهم صدقة في أموالهم تؤخذ من أغنيائهم فتوضع في فقرائهم فإن هم أطاعوك لذلك فإياك وكرائم أموالهم واتق دعوة المظلوم فإنها ليس بينها وبين الله عز وجل حجاب ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل کو یمن کیطرف بھیجا اور فرمایا تم جاتے ہو ایک قوم پاس جو اہل کتاب ہین تو بلانا انکو گواہی دین اس بات کی کوئی معبود برحق نہین ہے سوا اللہ کے اور مین اسکا رسول ہون اگر وہ تیرا کہنا مان لین پھر انکو بتلا کہ اللہ نے دن پر پانچ نمازین فرض کین ہین ہر دن اور رات مین اگر وہ مان لین پھر انکو بتلا کہ اللہ نے اون پر صدقہ فرض کیا ہے اون کے مالون مین جو لیا جاوے گا اون کے مالدار لوگون سے اور دیا جاویگا اون کے محتاجون کو **ف** اس سے معلوم ہوا کہ ہر ملک اور شہر کی زکوۃ وہین کے محتاجون کو دینا بہتر ہے البتہ دوسرے شہر مین بھی اگر وہان محتاج ہون یا اون سے بھی زیادہ مستحق ہون **ف** اگر وہ مان لین اسکو تو بچ اونکے عمدہ مالون سے اور بچ مظلوم کی بد دعا سے اسلیے کہ مظلوم کی دعا اور اللہ تعالی کے بیچ مین کوئی آڑ نہین ہے

باب إذا أعطاها غنيا وهو لا يشعر جب زکوۃ مالدار کو دیدے اور معلوم نہ ہو کہ یہ مالدار ہے **عن** أبي هريرة يحدث به عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رجل لأتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد سارق فأصبحوا يتحدثون تصدق على سارق فقال اللهم لك الحمد على سارق لأتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد زانية فأصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على زانية فقال اللهم لك الحمد على زانية لأتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد غني فأصبحوا يتحدثون تصدق على غني فقال اللهم لك الحمد على زانية وعلى سارق وعلى غني فأتي فقيل له أما صدقتك فقد تقبلت أما الزانية فلعلها أن تستعف به من زناها ولعل السارق أن يستعف به عن سرقته ولعل الغني أن يعتبر فينفق مما أعطاه الله عز وجل ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے کہا میں صدقہ دونگا پھر وہ اپنا صدقہ لیکر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ آیا پھر لوگ کہنے لگے چور کو صدقہ ملا وہ شخص بولا یا اللہ تیرا شکر ہے چور کے صدقہ دینے پر (یعنی اگرچہ چور کو پہونچا پر میں تیرا شکر کرتا ہوں تو نے مجھکو صدقہ کی توفیق دی) میں اور صدقہ دونگا پھر وہ اپنا صدقہ لیکر نکلا اور ایک بدکار عورت کے ہاتھ میں رکھ آیا صبح کو لوگ کہنے لگے رات کو ایک بدکار عورت کو صدقہ ملا وہ شخص بولا یا اللہ تیرا شکر ہے بدکار عورت کو صدقہ دینے پر میں اور ایک صدقہ دونگا پھر وہ صدقہ لیکر نکلا اور ایک مالدار کے ہاتھ میں رکھ آیا صبح کو لوگ کہنے لگے ایک مالدار کو صدقہ ملا اوس شخص نے کہا یا اللہ تیرا شکر ہے بدکار اور چور اور مالدار کی خیرات پر پھر خواب میں اوس سے کہا گیا تیرا صدقہ قبول ہوگیا بدکار کا اس لیے کہ شاید وہ سوچکر بدکاری سے باز رہے اور چور کا اس لیے کہ شاید وہ چوری سے باز رہے اور مالدار کا اس لیے کہ شاید وہ عبرت پکڑے اور خرچ کرے اوس مال میں سے جو اللہ نے اوسکو دیا ہے **ف** معلوم ہوا کہ صدقہ اور خیرات کا ثواب کسیطرح ضائع نہیں ہوتا اگرچہ نادانستگی سے غیر مستحق کو دیدیوے بشرطیکہ نیت خالص ہو

بَاب الصَّدَقَةِ مِنَ الْغُلُوْلِ چوری کے مال میں سے صدقہ دینا

عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ **ترجمہ** ابو الملیح سے روایت ہے اونہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نہیں قبول کرتا نماز بغیر طہارت کے اور نہ صدقہ چوری کے مال میں سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُو فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ **ترجمہ** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی صدقہ دیوے حلال میں سے اور اللہ نہیں قبول کرتا مگر حلال مال کو تو پروردگار اوسکو اپنے داہنے ہاتھ میں لیتا ہے اگرچہ ایک ہی کھجور ہو پھر وہ بڑہتا ہے اوسکی ہتھیلی میں یہانتک کہ پہاڑ سے بڑا ہوجاتا ہے جیسے کوئی تم میں سے اپنے بچھیرے کو پالتا ہے **ف** یعنی اگر حلال مال تہوڑا سا بھی خدا کی راہ میں دیوے تو اوسکا ثواب بہت ہے

جُهْدُ الْمُقِلِّ کم مال والا کوشش کرکے صدقہ دیوے تو اوسکا ثواب

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ قِيلَ وَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ قِيلَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ قِيلَ فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قِيلَ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قِيلَ فَأَيُّ الْقَتْلِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ أُهَرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ **ترجمہ** عبد اللہ بن حبشی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کونسا کام افضل ہے آپنے فرمایا ایمان جس میں کسی طرح کا شک نہ ہو اور جہاد جس میں چوری نہ ہو غنیمت کے مال کی اور حج مبرور (یعنی جسمیں گناہ نہ ہو) پھر پوچھا گیا کون سی نماز افضل ہے آپنے فرمایا جس میں قیام دیر تک ہو پھر پوچھا گیا کونسا صدقہ افضل ہے آپنے فرمایا جو کم مال والا (غریب) محنت اوٹھا کر دیوے پھر پوچھا گیا کون سی ہجرت افضل ہے آپنے فرمایا جو چھوڑ دے حرام کاموں کو پھر پوچھا گیا کونسا جہاد افضل ہے فرمایا جو شخص جہاد کرے مشرکوں سے اپنے مال اور جان کو صرف کرکے

پوچھا گیا کونسا ہاتھ جان افضل ہے فرمایا جسکا خون بہایا گیا اور اوسکا گھوڑا مارا گیا۔ **عن ابی ہریرة** ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قال سبق درہم مائة الف درہم قالوا کیف قال کان لرجل درہمان تصدق باحدہما و
انطلق رجل الی عرض مالہ فاخذ منه مائة الف درہم فتصدق بها **ترجمہ** ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درہم لاکھ درہم سے زیادہ ہے لوگون نے کہا کیونکر آپنے فرمایا ایک شخص کے دو درہم ہون اور ایک
درہم صدقہ دیوے (تو یہ ایک درہم بہتر ہے) اور ایک شخص اپنے مال کی ایک طرف جاوے اور لاکھ درہم نکالے اور صدقہ دیوے
یعنے مالدار آدمی کے لاکھ درہم کے برابر محتاج کا ایک درہم ہے۔ **عن ابی ہریرة** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سبق درہم مائة الف قالوا یا رسول اللہ وکیف قال رجل له درہمان فاخذ احدہما فتصدق به و
رجل له مال کثیر فاخذ من عرض ماله مائة الف فتصدق بها **ترجمہ** ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ایک درہم لاکھ درہم سے بڑھ گیا لوگون نے عرض کیا یا رسول اللہ کیونکر آپنے فرمایا ایک شخص کے پاس دو درہم تہے اوسنے
ایک درہم لیکر صدقہ دیا اور ایک شخص کے پاس بہت مال تھا اوسنے اپنے مال کے ایک حصہ مین سے لاکھ درہم اوٹہائے اور صدقہ دیئے
تو اوس کے لاکھ درہم سے اوسکا ایک درہم بہتر ہے۔ **عن ابی مسعود** قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یأمرنا با
لصدقة فما یجد احدنا شیئا یتصدق به حتی ینطلق الی السوق فیحمل علی ظهره فیجیئ بالمد فیعطیه رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم انی لأعرف الیوم رجلا له مائة الف ما کان له یومئذ درہم **ترجمہ** ابو مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہم کو صدقے کا حکم کرتے اور ہمارے پاس کچھ نہوتا جو صدقہ دین تو ہم مین سے کوئی بازار مین جاتا اور بوجہ اوٹہاتا پہر ایک مد کماتا
لاتا (مزدوری کرکے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتا۔ ابو مسعودؓ نے کہا مین ایک شخص کو جانتا ہون جسکے پاس اب
ایک لاکھ درہم ہین اور اوس وقت ایک درہم نہ تہا۔ **عن ابی مسعود** قال لما امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالصدقة
فتصدق ابو عقیل بنصف صاع وجاء انسان بشیء اکثر منه فقال المنافقون ان اللہ عز وجل لغنی
عن صدقة هذا وما فعل هذا الآخر الا ریاء فنزلت الذین یلمزون المطوعین من المؤمنین فی الصدقات
والذین لا یجدون الا جهدهم الآیة **ترجمہ** ابو مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہمکو صدقے کا حکم کیا
تو ابو عقیل نصف صاع لیکر آئے اور ایک شخص زیادہ لیکر آیا منافقون نے کہا اس کے (یعنے ابو عقیل) کے صدقے سے تو اللہ غنی
ہے یعنی تہوڑے صدقے کے اوسکو کیا پرواہ ہے) اور دوسرے نے لوگون کو دکہلانے کے لئے صدقہ دیا ہے تب یہ آیت اتری الذین
یلمزون المطوعین اخیر تک یعنی جو لوگ طعن کرتے ہین دل کھولکر خیرات دینے والے مسلمانون پر اور اون پر جو نہین رکھتے مگر اپنی
محنت (یعنے مزدوری) پہر اون پر ٹھٹے کرتے ہین اللہ نے اون سے ٹھٹھا کیا اور اونکو دکھ کی مار ہے **ف** وہ دوسرے شخص عبد الرحمن بن عوف
تھے جو چار ہزار درہم لیکر آئے تھے کافرون نے کہا انہون نے ریا کے لئے دیا ہے **الید العلیا** اوپر والا ہاتھ (یعنے دینیوالا)
کیسا ہے۔ **عن حکیم بن حزام** یقول سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاعطانی ثم سألته فاعطانی ثم سألته

فأعطاني ثم قال إن هذا المال خضرة حلوة فمن أخذه بطيب نفس بورك له فيه ومن أخذه بإشراف نفس لم يبارك له فيه وكان كالذي يأكل ولا يشبع واليد العليا خير من اليد السفلى ترجمہ حکیم بن حزام سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا آپ نے مجھ کو دیا پھر مانگا پھر آپ نے دیا پھر مانگا پھر آپ نے دیا پھر فرمایا مال سرسبز اور شیریں ہے جو شخص اسکو خوشی سے لیگا اوسکو برکت ہوگی اور جو شخص حرص سے لیگا (یعنی اوسکا انتظار کر کے طمع سے) اوسکو برکت نہ ہوگی وہ اوسکی طرح ہوگا جو کھاتا ہے لیکن اوسکا پیٹ نہیں بھرتا اور اوپر والا ہاتھ (دینے والا) نیچے کے ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہے ف بخاری میں ہے حضرت نے جب یہ حدیث فرمائی تو میں نے کہا قسم ہے اوسکی جس نے آپ کو پیغمبر کیا میں زندگی بھر کبھی کسی سے کچھ نہ مانگونگا چنانچہ حکیم نے بیت المال سے بھی نہ لیا ابو بکر اور عمر اپنی اپنی خلافت میں اونکو بلاتے حصہ لینے کو اور وہ نہ لیتے

باب أيتهما اليد العليا اوپر والا ہاتھ کونسا ہے

عن طارق المحاربي قال قدمنا المدينة فإذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قائم على المنبر يخطب الناس وهو يقول يد المعطي العليا وابدأ بمن تعول أمك وأباك وأختك وأخاك ثم أدناك أدناك مختصر ترجمہ طارق محاربی سے روایت ہے ہم مدینے میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے خطبہ پڑھ رہے تھے آپ فرماتے تھے دینے والے کا ہاتھ اوپر ہے اور شروع کر صدقہ اون لوگوں سے جنکی روزی تجھ پر ہے ماں کی اور باپ کی اور بہن کی اور بھائی کی پھر اسیطرح اور ناتے والے کی اور نزدیک کے (یہ حدیث مختصر ہے بڑی حدیث سے)

باب اليد السفلى نیچے والا ہاتھ

عن عبد الله بن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وهو يذكر الصدقة والتعفف عن المسألة اليد العليا خير من اليد السفلى واليد العليا المنفقة واليد السفلى السائلة ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقے کا ذکر کرتے تھے اور سوال سے بچنے کا تو فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور اوپر والا ہاتھ وہ ہے جو خرچ کرے اور نیچا ہاتھ وہ ہے جو مانگے

باب الصدقة عن ظهر غنى ایسا صدقہ دینا کہ آدمی مالدار رہے بہتر ہے

عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خير الصدقة ما كان عن ظهر غنى واليد العليا خير من اليد السفلى وابدأ بمن تعول ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جو آدمی اوس کے بعد مالدار رہے (یعنی سب مال نہ دیوے بلکہ بقدر اپنی حاجت کے رکھ لیوے تاکہ خود اوسکو محتاج نہ ہونا پڑے) اور بلند ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے اور شروع کر اوس سے جسکی پرورش تجھ پر ہے

باب تفسير ذلك اس حدیث کی تفسیر

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقوا فقال رجل يا رسول الله عندي دينار قال تصدق به على نفسك قال عندي آخر قال تصدق به على زوجتك قال عندي آخر قال تصدق به على ولدك قال عندي آخر قال تصدق به على خادمك قال عندي آخر قال أنت أبصر ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ دو ایک شخص بولا یا رسول اللہ میرے پاس ایک اشرفی ہے آپ نے فرمایا صدقہ کر اپنے اوپر (یعنی اپنے کاموں میں صرف کر) وہ بولا ایک اور ہے آپ نے فرمایا صدقہ کر اپنی بی بی پر وہ بولا ایک اور ہے آپ نے فرمایا صدقہ کر اپنے لڑکے پر وہ بولا ایک اور ہے آپ نے فرمایا صدقہ کر اپنے خدمتگار پر وہ بولا ایک اور ہے آپ نے فرمایا اب تو خود سمجھ لے (یعنی جو مستحق ہو اوسکو دے)

باب إذا تصدق

وَهُوَ مُحْتَاجٌ إِلَيْهِ هَلْ يُرَدُّ عَلَيْهِ اگر کوئی شخص صدقہ دیوے اور خود محتاج ہو تو صدقہ اوسکا پھیر دیا جاوے عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ الْجُمُعَةَ الثَّانِيَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَتَصَدَّقُوا فَأَعْطَاهُ ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَطَرَحَ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى هَذَا إِنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَرَجَوْتُ أَنْ تَفْطِنُوا لَهُ فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَلَمْ تَفْعَلُوا فَقُلْتُ تَصَدَّقُوا فَتَصَدَّقْتُمْ فَأَعْطَيْتُهُ ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ تَصَدَّقُوا فَطَرَحَ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ خُذْ ثَوْبَكَ وَانْتَهَرَهُ ترجمہ ابوسعید سے روایت ہے ایک شخص مسجد مین آیا جمعہ کی روز اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا دو رکعتین پڑھ پھر وہ دوسرے جمعہ مین آیا اور آپ خطبہ پڑھ رہے تھے آپنے فرمایا دو رکعتین پڑھ پھر تیسرے جمعہ مین آیا آپ نے فرمایا دو رکعتین پڑھ پھر فرمایا صدقہ دو لوگون نے صدقہ دیا آپنے اوس شخص کو دو کپڑے دیے پھر آپنے لوگون سے فرمایا صدقہ دو اوس شخص نے ایک کپڑا نکال کر ڈالدیا (اون دو میں سے جو آپنے اوسکو دیے تھے) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نہین دیکھتے اس شخص کو یہ مسجد مین آیا بہت بری حال سے تو مین سمجھا تم اوسکا حال دیکھکر پہچان لوگے اور اوسکو صدقہ دوگے لیکن تمنے نہ دیا تو مین ہی نے کہا صدقہ دو جب تم نے صدقہ دیا تو مین نے اوسکو دو کپڑے دیے پہننے کو پھر مین نے کہا صدقہ دو تو اوس نے ایک کپڑا نکال کر ڈالا لے اپنا کپڑا اوٹھا اور جھڑکا آپ نے اوس کو ف اسواسطے کہ وہ خود محتاج تھا اوس کے پاس کپڑے نہ تھے پھر اوسکو صدقہ دینا کیا تھا کیونکہ پہلے اپنی ضرورت رفع کرنا ضرور ہے

صَدَقَةُ الْعَبْدِ غلام صدقہ دیوے

عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أُقَدِّدَ لَحْمًا فَجَاءَ مِسْكِينٌ فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذَلِكَ مَوْلَايَ فَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ قَالَ يُطْعِمُ طَعَامِي بِغَيْرِ أَنْ آمُرَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى بِغَيْرِ أَمْرِي قَالَ الأَجْرُ بَيْنَكُمَا ترجمہ عمیر سے روایت ہے جو غلام تھا ابی اللحم کا مجھکو میری مالک نے حکم کیا گوشت بھوننے کا اتنے مین ایک مسکین آیا مین نے اوسکو تھوڑا گوشت کھلایا جب مالک کو یہ خبر ہوئی تو اوس نے مجھکو مارا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا آپ نے میرے مالک کو بلا بھیجا اور پوچھا تو نے کیون مارا اسکو وہ بولا میرا کھانا لوگون کو کھلا دیتا ہے بغیر میری پوچھے یا بغیر میری حکم کے آپنے فرمایا ثواب اوسکا تم دونون کو ملیگا یعنی جب غلام مالک کے مال مین سے یا جورو خاوند کے مال مین سے صدقہ دیوے تو ثواب غلام اور مالک اور جورو اور خاوند دونون کو ملیگا عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَجِدْهَا قَالَ يَعْتَمِلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يَأْمُرُ بِالْخَيْرِ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ ترجمہ ابوموسی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ ہے لوگون نے کہا یا رسول اللہ اگر نہ پاوے (یعنی مقدور نہ ہو) آپنے فرمایا اپنے ہاتھون سے محنت کرے پھر اپنے تئین فایدہ پہونچاوے یہ بھی صدقہ ہے اپنے نفس پر لوگون نے کہا یا رسول اللہ اگر ایسا بھی نہ کر سکے آپنے فرمایا مدد کرے محتاج پریشان کی لوگون نے کہا اگر ایسا بھی نہ کرے آپ نے فرمایا حکم کرے نیک بات کا لوگون نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا باز رہے برائیون سے یہ بھی ایک صدقہ ہے

صَدَقَةُ الْمَرْأَةِ

مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا عورت اپنی خاوند کے مال سے صدقہ دیوے عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَصَدَّقَتِ
الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا اَجْرٌ وَلِلزَّوْجِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا
مِنْ اَجْرِ صَاحِبِهِ شَيْئًا لِلزَّوْجِ بِمَا كَسَبَ وَلَهَا بِمَا اَنْفَقَتْ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب بی بی خاوند کے مال میں سے صدقہ دیوے تو اوسکو ثواب ملیگا اور اتنا ہی ثواب اوسکے خاوند کو ملیگا اور اوتنا ہی ثواب
تحویلدار کو ملیگا اور کوئی نہیں سے دوسرے کا ثواب کم نہ کریگا خاوند کو کمائی کی وجہ سے اور عورت کو خرچنے کی وجہ سے ثواب ملیگا
عَطِيَّةُ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا عورت بغیر اجازت خاوند کے نہ دیوے عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا ترجمہ عبد اللہ بن عمرو
سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کو فتح کیا تو خطبے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا خطبے میں عورت کو صدقہ دینا جائز نہیں
ہے مگر اپنی خاوند کی اجازت سے فَضْلُ الصَّدَقَةِ صدقے کی فضیلت عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اِنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمَعْنَ عِنْدَهُ فَقُلْنَا اَيَّتُنَا بِكَ اَسْرَعُ لُحُوقًا فَقَالَ اَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَاَخَذْنَ قَصَبَةً فَجَعَلْنَ يَذْرَعْنَهَا
فَكَانَتْ سَوْدَةُ اَسْرَعَهُنَّ بِهِ لُحُوقًا فَكَانَتْ اَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَكَانَ ذٰلِكَ مِنْ كَثْرَةِ الصَّدَقَةِ ترجمہ ام المومنین عائشہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیاں آپکے پاس اکٹھی ہوئیں ہمنے کہا کون بی بی آپ سے جلد ملیگی آپنے فرمایا جو تم میں
سے لمبی ہاتھ والی ہے (یعنی بہت سخی ہے) اونہوں نے ایک لکڑی لی اور ہاتھ ناپنے لگیں (وہ سمجھیں کہ مراد ہاتھ کی لمبائی ہی ہے جسکا
ہاتھ لمبا ہو) تو سب سے جلدی (حضرت کی بی بیوں میں) سودہ آپ سے ملیں (یعنی اونکی وفات سب بیبیوں سے پہلی ہوئی) اور
سب میں لمبے ہاتھ والی تھیں (یعنی صدقہ بہت دیتی تھیں لیکن دوسری روایتوں میں ہے کہ سب بیبیوں میں پہلے آنحضرت
کے حضرت زینب کا انتقال ہوا اور وہ سب میں زیادہ سخی تھیں اور یہی صحیح ہے بَابُ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ کونسا
صدقہ افضل ہے عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيحٌ
شَحِيحٌ تَاْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخْشَى الْفَقْرَ ترجمہ ابوہریرہ رضی سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کونسا صدقہ بہتر ہے آپ نے فرمایا
یہ صدقہ دینا اوس وقت جب تندرست ہو مال کی حرص رکھتا ہو عیش کی آرزو رکھتا ہو محتاجی سے ڈرتا ہو ف اور نہیں تو بہتیرے
مرتے وقت جب سب آرزوئیں پوری ہو جاتی ہیں سب ہی صدقہ دیتے ہیں عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ
ترجمہ حکیم بن حزام رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جسکے بعد آدمی مالدار رہے اور اوپر والا ہاتھ
بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے اور شروع کر صدقہ اون سے جنکی پرورش تجھ پر ہے عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ اِذَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى اَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً ترجمہ ابو مسعود رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جب مرد خرچ کرے اپنی بی بی پر ثواب کے واسطے (یعنی خدا کے حکم کو بجا لانے کی نیت سے) تو اوسکو صدقے کا ثواب حاصل ہو گا عَنْ

اَبِی ھُرَیْرَۃَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ الصَّدَقَۃِ مَا کَانَ عَنْ ظَھْرِ غِنًی وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جسکے بعد آدمی مالدار رہے اور شروع کر صدقہ تو اس سے جسکی پرورش تجہپر ہے

عن جَابِرٍ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ عُذْرَۃَ عَبْدًا لَّہٗ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذٰلِکَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَکَ مَالٌ غَیْرُہٗ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّشْتَرِیْہِ مِنِّیْ فَاشْتَرَاہُ نُعَیْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْعَدَوِیُّ بِثَمَانِ مِائَۃِ دِرْھَمٍ فَجَاءَ بِھَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَھَا اِلَیْہِ ثُمَّ قَالَ ابْدَاْ بِنَفْسِکَ فَتَصَدَّقْ عَلَیْھَا فَاِنْ فَضَلَ شَیْءٌ فَلِاَھْلِکَ فَاِنْ فَضَلَ شَیْءٌ عَنْ اَھْلِکَ فَلِذِیْ قَرَابَتِکَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ ذِیْ قَرَابَتِکَ شَیْءٌ فَھٰکَذَا وَھٰکَذَا یَقُوْلُ بَیْنَ یَدَیْکَ وَعَنْ یَّمِیْنِکَ وَعَنْ شِمَالِکَ **ترجمہ** جابر سے روایت ہے ایک شخص نے بنی عذرہ میں سے اپنے غلام کو آزاد کیا اپنے مرنے کے بعد یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچی آپنے فرمایا تیرے پاس اور کچھ مال ہی سوا اس غلام کے وہ بولا نہیں آپنے فرمایا کون خریدتا ہی اس غلام کو نعیم بن عبداللہ نے آٹھ سو درہم کو وہ غلام خریدا آپ اون درہمون کو اوس شخص پاس لائے دینے کو (جسکا غلام تھا) پہر فرمایا شروع کر اپنی ذات سے پہلے اوسپر صدقہ کر یعنی اپنے نفس کو آرام دے اگر اوس سے کچھہ بچے تو اپنی بی بی کو دے اگر اوس سے کچھہ بچے تو اپنے ناتے والے کو دے اگر اوس سے کچھہ بچے تو اسطرح اور اسطرح یعنے سامنے سے اور داہنی طرف سے اور بائین طرف سے (فقیرون کو دے)

صَدَقَۃُ الْبَخِیْلِ بخیل کے صدقے کا بیان

عن اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَثَلَ الْمُنْفِقِ الْمُتَصَدِّقِ وَالْبَخِیْلِ کَمَثَلِ رَجُلَیْنِ عَلَیْھِمَا جُبَّتَانِ اَوْ جُنَّتَانِ مِنْ حَدِیْدٍ مِّنْ لَّدُنْ ثُدِیِّھِمَا اِلٰی تَرَاقِیْھِمَا فَاِذَا اَرَادَ الْمُنْفِقُ اَنْ یُّنْفِقَ اتَّسَعَتْ عَلَیْہِ الدِّرْعُ اَوْ مَرَّتْ حَتّٰی تُجِنَّ بَنَانَہٗ وَتَعْفُوَ اَثَرَہٗ وَاِذَا اَرَادَ الْبَخِیْلُ اَنْ یُّنْفِقَ قَلَصَتْ وَلَزِمَتْ کُلُّ حَلْقَۃٍ مَوْضِعَھَا حَتّٰی اَخَذَتْہُ بِتَرْقُوَتِہٖ اَوْ بِرَقَبَتِہٖ یَقُوْلُ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ اَشْھَدُ اَنَّہٗ رَاٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوَسِّعُھَا فَلَا تَتَّسِعُ قَالَ طَاؤُسٌ سَمِعْتُ اَبَا ھُرَیْرَۃَ یُشِیْرُ بِیَدِہٖ وَھُوَ یُوَسِّعُھَا وَلَا تَتَوَسَّعُ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچنے والی خیرات کرنیوالے کی اور بخیل کی مثال ایسی ہے جیسے دو مردون کی جن پر دو کرتے یا دو زرہین ہون لوہے کی چہاتی سے لیکر ہنسلی تک اب خرچنے والا (سخی) جب خرچنا چاہے تو اوسکی زرہ کشادہ ہو جاتی ہے اور چلی جاتی ہے یہانتک کہ اوسکے پورون کو ڈہانپ لیتی ہے پہر اوسکی چلنے کا نشان مٹ جاتا ہی (بوجہ اوسکے ڈہیلے ہونیکے یعنی زمین پر اوسکے قدم کا نشان نہین رہتا) اور بخیل جب خرچنے کا قصد کرتا ہے تو وہ زرہ سمٹ جاتی ہے اور ہر ایک چہلہ اوسکا دوسرے چہلے کو پکڑ لیتا ہے یہانتک کہ اوسکی ہنسلی یا گردن پکڑ لیتی ہے ابوہریرہ نے کہا مین گواہ ہون مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اوسکو کشادہ کرتے تہے وہ کشادہ نہوتی تہی طاؤس نے کہا مین نے ابوہریرہ سے سنا دونون ہاتہہ سے اشارہ کرتے تہے کشادہ کرنیکے لئے وہ کشادہ نہوتی تہی **ف** اس حدیث کے الفاظ و معانی مین و ترتیب مین راویون کا بہت اختلاف ہوا ہے یہانتک کہ بعضی روایتون مین بوجہ تقدیم و تاخیر اور تحریف الفاظ کے مطلب بگڑ گیا ہے مگر جو روایت اوپر مذکور ہوئی تعریب

ہو سوا ہے اور حاصل اوسکا یہہ ہے کہ سخی خرچ کرنے مین خوش رہتا ہے اور دل اوسکا کشادہ ہوتا ہے اور نشان مٹنے سے یہہ غرض ہے کہ مال کا نقصان صدقے سے مٹ جاتا ہے اور وہ مال بڑھ کر ویسا ہی یا اوس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے برخلاف بخیل کے وہ خرچ کرنے مین دل تنگ ہوتا ہے بقول شخصے کہ دمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل البخيل والمتصدق مثل رجلين عليهما جبتان من حديد قد اضطرت أيديهما إلى تراقيهما فكلما هم المتصدق بصدقة اتسعت عليه حتى تعفي أثره وكلما هم البخيل بصدقة تقبضت كل حلقة إلى صاحبتها وتقلصت عليه وانضمت يداه إلى تراقيه وسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فيجتهد أن يوسعها فلا تتسع

ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مثال بخیل کی اور صدقہ دینے والے کی (یعنی سخی کی) اون دو شخصوں کی سی ہے جو لوہے کی جبے پہنے ہون اور اون کے ہاتھ چھاتی کی ہنسلی سے لگے ہون تو جب صدقہ دینے والا قصد کرتا ہے صدقہ دینے کا وہ جبہ کشادہ ہو جاتا ہے یہانتک کہ اوسکے پانو کا نشان مٹتا ہے (بوجہ کشادہ ہونے کے اور زمین پر لٹکنے کے) اور جب بخیل قصد کرتا ہے صدقے کا تو ہر ایک حلقہ اوس کا دوسرے سے پیوستہ ہو جاتا ہے اور جبہ سمٹ جاتا ہے اور دونون ہاتھ اوسکے ہنسلی پر جوڑ دیتا ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے وہ کوشش کرتا ہے کشادہ کرنے کی لیکن کشادہ نہین ہوتا

عن أبي أمامة بن سهل بن حنيف قال كنا يوما في المسجد جلوسا ونفر من المهاجرين والأنصار فأرسلنا رجلا إلى عائشة ليستأذن فدخلنا عليها قالت دخل علي سائل مرة وعندي رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمرت له بشيء ثم دعوت به فنظرت إليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما تريدين أن لا يدخل بيتك شيء ولا يخرج إلا بعلمك قلت نعم قال مهلا يا عائشة لا تحصي فيحصي الله عز وجل عليك

ترجمہ ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے ہم ایک روز مسجد مین بیٹھے تھے اور کئی مہاجر اور انصار بیٹھے تھے ایک شخص کو ہم نے بھیجا حضرت عائشہ کے پاس اجازت چاہنے کو پھر ہم گئے اون کے پاس انہون نے کہا ایک بار ایک فقیر میرے پاس آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے مین نے حکم کیا اوسکو کچھ دینے کا پھر مین نے منگوا کر اوسکو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو چاہتی ہے کہ تیرے گھر مین کچھ نہ آوے نہ جاوے بغیر تیرے جانے ہوئے مینے کہا ہان آپ نے فرمایا چھوڑ اے عائشہ مت گن پھر اللہ بھی گن کر تجھے دیگا (یعنی حساب سے تنگی کے ساتھ دیگا)

عن أسماء بنت أبي بكر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لها لا تحصي فيحصي الله عز وجل عليك

ترجمہ اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے فرمایا مت گن نہین تو اللہ بھی گن کر تجھے دیگا

عن أسماء بنت أبي بكر أنها جاءت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا نبي الله ليس لي شيء إلا ما أدخل علي الزبير فهل علي جناح في أن أرضخ مما يدخل علي فقال ارضخي ما استطعت ولا توكي فيوكي الله عز وجل عليك

ترجمہ اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئین اور کہنے لگین اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس کچھ نہین ہے مگر جو زبیر (اون کے خاوند) مجھے دیتے ہین کیا خرچ کرون کیا مجھے گناہ ہوگا اگر مین اوس سے کچھ دیا کرون (فقیرون اور محتاجون کو) آپ نے فرمایا دیا کر جہانتک تجھ سے ہوسکے اور مت باندھ رکھ نہین تو اللہ بھی باندھ رکھے گا

التحريض في الصدقة القليل

تہوڑے صدقے کا بیان

عن عدي عن النبي

صلی اللہ علیہ وسلم قال اتقوا النار ولو بشق تمرۃ ترجمہ عدی بن حاتم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچو
جہنم سے صدقہ دیکر اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہو عن عدی بن حاتم قال ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النار فاشاح
بوجہہ وتعوذ منہا ذکر شعبۃ انہ فعلہ ثلاث مرات ثم قال اتقوا النار ولو بشق التمرۃ فان لم تجدوا فبکلمۃ
طیبۃ ترجمہ عدی بن حاتم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہنم کا ذکر کیا تو اپنی منہ کو سرکایا (ہم سمجھے کہ آپ جہنم
کو دیکھتے ہیں) اور پناہ مانگی جہنم سے شعبہ نے کہا تین بار آپ نے ایسا ہی کیا پھر فرمایا بچو تم انگار سے اگرچہ کھجور کا ٹکڑا دیکر اگر یہ بھی نہ ہو سکے
تو اچھی بات کہکر ف یعنی سائل جب سوال کرے اگر کچھ میسر ہو تو دیدے تھوڑا ہو یا بہت جو کچھ نہ ہو سکے تو جواب دیوے مگر نرمی سے کہ سائل
کا جی خوش ہو اس میں بھی صدقے کا ثواب ہے

باب التحریض علی الصدقۃ صدقے کی فضیلت

عن جریر رضی اللہ
تعالی عنہ قال کنا عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صدر النہار فجاء قوم عراۃ حفاۃ متقلدی السیوف
عامتہم من مضر بل کلہم من مضر فتغیر وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما رای بہم من الفاقۃ
فدخل ثم خرج فامر بلالا فاذن فاقام الصلوۃ فصلی ثم خطب فقال یا ایہا الناس اتقوا ربکم الذی
خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منہا زوجہا وبث منہما رجالا کثیرا ونساء واتقوا اللہ الذی
تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا و اتقوا اللہ ولتنظر نفس ما قدمت لغد تصدق
رجل من دینارہ من درہمہ من ثوبہ من صاع برہ من صاع تمرہ حتی قال ولو بشق تمرۃ فجاء رجل من
الانصار بصرۃ کادت کفہ تعجز عنہا بل قد عجزت ثم تتابع الناس حتی رایت کومین من طعام وثیاب حتی
رایت وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتہلل کانہ مذہبۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من
سن فی الاسلام سنۃ حسنۃ فلہ اجرہا واجر من عمل بہا من غیر ان ینتقص من اجورہم شیئا ومن سن فی الاسلام
سنۃ سیئۃ فعلیہ وزرہا ووزر من عمل بہا من غیر ان ینتقص من اوزارہم شیئا ترجمہ جریر بن عبد اللہ سے
روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے ابھی دن چڑھا تھا اتنے میں کچھ لوگ آئے ننگے بدن ننگے پانون تلواریں
لٹکائے ہوئے اکثر ان میں مضر کے قبیلے سے تھے بلکہ سب مضر ہی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ بدل گیا ان کی محتاجی دیکھ
کر پہلے آپ اندر گئے پھر نکلے پھر بلال کو حکم دیا اذان دینے کا انہوں نے اذان دی نماز تیار ہوئی آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا اور فرمایا
یا ایہا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم اخیر تک ای ایمان والو ڈرو اپنے مالک سے جسنے تم کو پیدا کیا ایک جان سے پھر اس کے بی بی
اسی میں سے پیدا کی پھر پھیلایا ان دونوں سے بہت مردوں اور عورتوں کو (مطلب یہ ہے کہ انسانی ہمدردی پر لوگ مستعد ہوں
یہ خیال کر کے کہ آدمی سب ایکدوسرے کے بھائی ہیں) ڈرو اللہ سے جسکے نام کے ذریعے سے تم مانگتے ہو ایک دوسرے سے اور ناتوں
کے ذریعے سے بیشک اللہ تم کو دیکھ رہا ہے ڈرو اللہ سے اور دیکھے ہر کوئی جو اس نے بھیجا ہے کل کے روز کے لیے (یعنی قیامت کے لیے
کیا سامان کیا ہے) صدقہ دے آدمی کا اشرفی سے روپیہ سے کپڑے سے ایک صاع گیہوں سے ایک صاع جو سے یہاں تک کہ

سے ٹکڑے سے پہر ایک شخص انصاری ایک تہیلی (روپیون کی) لایا جو اوسکی تہیلی مین نہین سماتی ہتی پہر اور لوگون کا تار بندہ گیا یہانتک کہ دو ڈہیر اونچے او نچے کہانے اور کپڑے کے ہو گئے مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کو دیکہا چمک رہا تہا جیسے سونا خوشی سے اور فرحت سے اسلئے کہ آپ کی نصیحت کی تاثیر ہوئی اور غریبون کا کام نکلا واہ یہی فصاحت اور بلاغت اسی کا نام ہے جو آپ مین تہی) تب آپنے فرمایا جو شخص اسلام مین نیک راہ نکالے (جس سے مسلمانون کا فائدہ ہو اسلام کی ترقی ہو) اوسکو اوسکے نکالنے کا ثواب ہے اور اون لوگونکا ثواب بہی ملیگا جو اسپر عمل کرتے جاوینگے مگر عمل کرنیوالیکا ثواب کچہہ کم نہو گا اور جو شخص اسلام مین بری بات نکالے (جس سے مسلمانون کو نقصان پہونچے اسلام کو ضعف ہو) تو اُسپر اوس نکالنے کا عذاب ہے اور اون لوگون کا عذاب بہی اوسی پر ہوگا جو اوسپر عمل کرینگے مگر عمل کرنیوالونکا عذاب کم نہوگا **ف** یہان بہی انصاری نے راہ نکالی کہ سب سے پہلے صدقہ لایا پہر اور لوگ بہی اوسکے دیکہا دیکہی لائے چونکہ یہہ بات نیک تہی اوس انصاری کو اپنے صدقے کا ثواب بہی ملا اور اون کا بہی ثواب ہوا

عن حارثة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول تصدقوا فانه سيأتي عليكم زمان يمشي الرجل بصدقته فيقول الذي يعطاها لو جئت بها بالامس قبلتها فاما اليوم فلا **ترجمہ** حارثہ بن وہب سے روایت ہے مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے صدقہ کرو اس لئے کہ ایک زمانہ ایسا آویگا جب آدمی اپنا صدقہ ایک شخص کو دینے جاویگا وہ کہیگا کل لاتا تو مین لے لیتا آج نہین لونگا اس لیے کہ آج مالدار ہو گیا ہون مطلب یہہ ہے کہ روپیہ اخیر زمانہ مین بہت جلد ہاتہہ آویگا بوجہ بے انتظامی اور لوٹ پوٹ اور فساد کی یا زمین کے خزانے کہلجاوینگے اور دولت کو بہت ترقی ہوگی لینیوالے کم ہونگے

عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم اشفعوا تشفعوا ويقضي الله على لسان نبيه ما شاء **ترجمہ** ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفارش کرو اور سفارش قبول کرو (کسی مسلمان کے فائدے کیلئے) اللہ اپنے پیغمبر کی زبان سے جو چاہیگا حکم کریگا (یعنی ہوگا وہی جو خدا کا حکم ہے پہر سفارش مین کیا نقصان ہے)

عن معاوية بن ابي سفيان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الرجل يسألني الشيء فامنعه حتى تشفعوا فيه فتؤجروا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اشفعوا تؤجروا **ترجمہ** معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجہہ سے کوئی شخص مانگتا ہے مین نہین دیتا جبتک تم سفارش نہین کرتے جب تم سفارش کرتے ہو تم کو ثواب ہوتا ہے تو سفارش کرو ثواب پاؤ گے

الاختيال في الصدقة صدقے مین فخر کرنا

عن جابر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من الغيرة ما يحب الله عز وجل ومنها ما يبغض الله عز وجل ومن الخيلاء ما يحب الله عز وجل ومنها ما يبغض الله عز وجل فاما الغيرة التي يحب الله عز وجل فالغيرة في الريبة واما الغيرة يبغض الله عز وجل فالغيرة في غير ريبة والاختيال الذي يحب الله عز وجل اختيال الرجل بنفسه عند القتال او عند الصدقة والاختيال الذي يبغض الله عز وجل الخيلاء في الباطل **ترجمہ** جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک غیرت وہ ہے جسکو اللہ تعالی پسند کرتا ہے اور ایک غیرت وہ ہے جسکو اللہ تعالی ناپسند کرتا ہے اسی طرح ایک فخر وہ ہے جسکو اللہ تعالی پسند کرتا ہے دوسرا فخر وہ ہے

جسکو اللہ تعالی ناپسند کرتا ہے۔ وہ غیرت جو اللہ کو پسند ہے یہ ہے کہ انسان غیرت کرے تہمت کی جگہ مین۔ یعنی اوس جگہ جہان بدنامی کا خوف ہو
جیسے شرابخانہ مین بیٹھنا غیر محرم عورت کے ساتھ تنہا رہنا جب غیرت کریگا تو گناہوں سے بچیگا) اور جو ناپسند ہے وہ یہ ہے کہ انسان
غیرت کرے اوس مقام مین جہان تہمت کا خوف نہین ہے اور جو فخر اللہ کو پسند ہے وہ یہ ہے کہ انسان فخر کرے اپنے ساتھ لڑائی کے وقت
(تاکہ شجاعت زیادہ ہو اور دوسرے لوگون کو بھی رغبت ہو لڑنے پر) یا صدقہ دیتے وقت اور جو فخر اللہ کو ناپسند ہے وہ یہ ہے کہ انسان
لغو یا گناہ کے کامون مین فخر کرے **ف** یہ حدیث حکمت کے مضمون مین ایک بڑا چشمہ ہے جس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ پیغمبر حکمت
مین بڑے اعلی درجے پر ہوتے ہین نیک باتون مین فخر اور ناموری سب کو جائز کر دیا تاکہ نیکی کی ترقی ہو اور لوگ رغبت کرین اور
دین پھیلے اور بری کامون مین فخر کرنے سے منع کر دیا **عن** عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کلوا وتصدقوا والبسوا فی غیر اسراف ولا مخیلۃ ترجمہ عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ اور صدقہ دو اور کپڑا پہنو لیکن اسراف (یعنی بے فایدہ خرچ کرنا) اور غرور سے بچو **باب**
اجر الخادم اذا تصدق باذن مولاہ سبب نوکر یا غلام اپنے مالک کی اجازت سے صدقہ دیوے **عن** ابی موسی قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المؤمن للمؤمن کالبنیان یشد بعضہ بعضا وقال الخازن الامین الذی یعطی
ما امر بہ طیبۃ بہا نفسہ احد المتصدقین ترجمہ ابو موسے سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان
دوسرے مسلمان کے لیے مثل عمارت کے ہے جیسے اوس مین ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط کیے رہتی ہے اسیطرح ہر ایک مسلمان کو چاہیے
دوسرے مسلمان کو سنبھالے رہے اور مضبوط کیے رہے) اور فرمایا تحویلدار امانت دار جو اپنے مالک کے حکم سے خوش ہو کر دیتا ہے خدا کی راہ
مین صدقہ دینے والے کے برابر ہے **باب** المسر بالصدقۃ چھپکے سے صدقہ دینے والا **عن** عقبۃ بن عامر ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الجاہر بالقران کالجاہر بالصدقۃ والمسر بالقران کالمسر بالصدقۃ ترجمہ
عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پکار کر پڑھنے والا ایسا ہے جیسے سب کے سامنے صدقہ دینے والا
(یعنی اوسکا ثواب کم ہے) اور آہستہ قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسے چھپا کر صدقہ دینے والا **عن** ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ثلاثۃ لا ینظر اللہ عز وجل الیہم یوم القیمۃ العاق لوالدیہ والمرأۃ المترجلۃ والدیوث
وثلاثۃ لا یدخلون الجنۃ العاق لوالدیہ والمدمن علی الخمر والمنان بما اعطی ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کیطرف اللہ نہین دیکھیگا قیامت کے روز ایک وہ جو نافرمانی کرے (دنیا کے
کامون مین) والدین کی (ماں باپ کی) دوسری وہ عورت جو مردونکا بھیس بناوے تیسرے دیوث (جو اپنی عورت کو دوسرے
کے پاس لیجاوے) اور تین آدمی جنت مین نہ جاوینگے ایک تو نافرمانی کرنیوالا ماں باپ کی اور دوسرے ہمیشہ شراب پینے والا اور تیسرے
احسان کرکے جتانے والا **عن** ابی ذر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلاثۃ لا یکلمہم اللہ عز وجل یوم القیمۃ
ولا ینظر الیہم ولا یزکیہم ولہم عذاب الیم فقراہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو ذر خابوا وخسروا

قال المسبل ازاره والمنفق سلعته بالحلف الكاذب والمنان عطاءه ترجمہ ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کریگا قیامت کے روز نہ اون کیطرف دیکھیگا نہ اون کو پاک کریگا اور اون کو دکھ کا عذاب ہوگا پھر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ ابوذر نے کہا وہ لوگ تو ٹوٹے میں پڑے اور اون کو نقصان ہوا آپ نے فرمایا ازار ٹخنے سے نیچے لٹکانے والا
اور اپنے اسباب کو جھوٹی قسم کھا کر فروخت کرنیوالا اور دیکر احسان رکھنے والا عن ابی ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ثلاثة لا يكلمهم الله عز وجل يوم القيامة ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم المنان بما اعطى والمسبل ازاره
والمنفق سلعته بالحلف الكاذب ترجمہ ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہی جو اوپر گزرا

باب رد السائل مانگنے والیکو جو پھیر دینا

عن ابن بجيد الانصاري عن جدته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
ردوا السائل ولو بظلف في حديث هارون محرق ترجمہ ابن بجید انصاری نے اپنی دادی سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا رخصت کرو مانگنے والی کو (کچھ دیکر) اگرچہ کھر ہو جلا ہوا عن بهز بن حكيم حدثني ابي عن جده قال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا ياتي رجل مولاه يسأله من فضل عنده فيمنعه اياه الا دعي له يوم القيامة
شجاع اقرع يتلمظ فضله الذي منع ترجمہ بہز بن حکیم سے روایت ہے اونہوں نے سنا اپنے باپ سے اونہوں نے دادا سے
اونہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص اپنے مالک کے پاس آوے اور اوسکا فضل (یعنی حاجت سے بچی ہوئی)
بیکار چیز مانگے پھر وہ نہ دے تو قیامت کے روز ایک گنجا سانپ بلایا جاویگا جو اپنی زبان سے اوس چیز کو چباتا ہوگا

باب من سأل بالله عز وجل جو شخص اللہ کے نام پر مانگے

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استعاذ بالله فاعيذوه
ومن سألكم بالله فاعطوه ومن استجار بالله فاجيروه ومن اتى اليكم معروفا فكافئوه فان لم تجدوا
فادعوا له حتى تعلموا ان قد كافأتموه ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
پناہ مانگے اللہ کی اوسکو پناہ دو اور جو شخص تم سے اللہ کے نام پر مانگے اوسکو دو اور جو شخص امان چاہے اللہ کے نام پر اوس کو امان دو اور جو شخص
تمہارے ساتھ سلوک کرے تو اوسکا بدلہ دو اگر بدلہ نہ دے سکو تو اوس کے لیے دعا کرو یہاں تک کہ تم سمجھو بدلہ ہو چکا

باب من سأل بوجه الله عز وجل اسکی ذات کا وسیلہ دیکر سوال کرنا

عن بهز بن حكيم حدثني ابي عن جده قال قلت يا نبي الله ما
اتيتك حتى حلفت اكثر من عددهن لاصابع يديه ان لا آتيك ولا آتي دينك واني كنت امرأ لا اعقل شيئا
الا ما علمني الله ورسوله واني اسألك بوحي الله عز وجل بما بعثك ربك الينا قال بالاسلام قال قلت وما آيات
الاسلام قال ان تقول اسلمت وجهي الى الله عز وجل وتخليت وتقيم الصلاة وتؤتي الزكاة كل مسلم على مسلم محرم
اخوان نصيران لا يقبل الله عز وجل من مشرك بعدما اسلم عملا او يفارق المشركين الى المسلمين ترجمہ بہز بن حکیم سے
روایت ہے اوس نے سنا اپنے باپ سے اوس نے دادا سے کہا میں نے عرض کیا اے نبی اللہ کے میں آپ کے پاس نہیں آیا یہاں تک کہ میں نے
اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے زیادہ قسمیں کھائیں کہ آپ کے پاس نہ آونگا نہ آپ کا دین قبول کرونگا اور میں ایک بے عقل آدمی تھا

اب بھی کچھ نہیں جانتا مگر جو اللہ اور اوسکے رسول نے سکھلایا میں اللہ تعالی کے منہ مبارک کا وسیلہ دیکر آپ سے پوچھتا ہوں اللہ نے
کیا حکم دیکر آپکو بھیجا ہے آپ نے فرمایا اسلام کا میں نے کہا اسلام کی نشانیاں کیا ہیں آپنے فرمایا تو کہے میں نے اپنا منہ رکھ دیا اللہ تعالی
کے سامنے (رجوع کیا اوسکو مانوں گا) اور خالی ہوا میں اسکے سوا اور کسی کے خیال سے (یعنی شرک سے بیزار ہوا) اور ادا کرے تو
نماز کو اور زکوٰۃ دیوے - ہر مسلمان دوسرے مسلمان پر حرام ہے دو مسلمان ایکدوسرے کے بھائی ہیں اور ایک دوسرے کے مددگار
اللہ نہیں قبول کرتا مشرک کا کوئی کام اگرچہ وہ مسلمان ہو جاوے جبتک وہ مشرکوں کو چھوڑ کر مسلمانوں میں نہ چلا آوے **ف**
اس حدیث سے ہجرت کا فرض ہونا پایا جاتا ہے بعضوں نے کہا کہ یہ حکم ابتدای اسلام میں تہا جب مسلمانوں کی تعداد کم تھی
اور اونکا ایک جگہ ہونا ضرور تہا تاکہ سب ملکر کافروں کا مقابلہ کریں **مَن یَسْأَل** بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا یُعْطِی بِهِ جو شخص اللہ
کے نام پر نہ دیوے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ النَّاسِ مَنْزِلًا قُلْنَا بَلٰی
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَجُلٌ اٰخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰی یَمُوْتَ اَوْ یُقْتَلَ وَاُخْبِرُکُمْ بِالَّذِیْ یَلِیْهِ
قُلْنَا نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِیْ شِعْبٍ یُقِیْمُ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتِی الزَّکٰوةَ وَیَعْتَزِلُ شُرُوْرَ النَّاسِ وَ
اُخْبِرُکُمْ بِشَرِّ النَّاسِ قُلْنَا نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِیْ یَسْأَلُ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا یُعْطِیْ بِهٖ ترجمہ ابن عباس سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو نہ بتلاؤں وہ شخص جو اللہ کے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ بہتر ہے ہمنے
کہا کیوں نہیں بتلائیے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا جو شخص اپنے گھوڑے کو لیے ہوئے اللہ کی راہ میں جاوے (یعنی کافروں سے
جہاد کے لیے) یہانتک کہ مارے یا مر جاوے پھر میں اوس شخص کو بتلاؤں جو اوس کے قریب ہے ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ آپنے
فرمایا جو شخص لوگوں سے جدا ہو کر ایک گھاٹی میں رہ جاوے اور نماز ادا کرے اور زکوٰۃ دیوے اور لوگوں کی برائیوں سے بچے
پھر میں تم کو بتاؤں جو سب سے بدتر ہے ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا وہ شخص جو اللہ کے نام پر اوس سے مانگا جاوے
اور وہ نہ دیوے **ثواب** مَنْ یُعْطِیْ دینے والے کا ثواب عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ یُحِبُّهُمُ
اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَثَلَاثَةٌ یُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَمَّا الَّذِیْنَ یُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَرَجُلٌ اَتٰی قَوْمًا فَسَاَلَهُمْ بِاللّٰهِ عَزَّ
وَجَلَّ لَمْ یَسْاَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَیْنَهٗ وَبَیْنَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَهٗ رَجُلٌ بِاَعْقَابِهِمْ فَاَعْطَاهُ سِرًّا لَا یَعْلَمُ بِعَطِیَّتِهٖ
اِلَّا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِیْ اَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوْا لَیْلَتَهُمْ حَتّٰی اِذَا کَانَ النَّوْمُ اَحَبَّ اِلَیْهِمْ مِمَّا یُعْدَلُ بِهٖ نَزَلُوْا فَوَضَعُوْا
رُءُوْسَهُمْ فَقَامَ یَتَمَلَّقُنِیْ وَیَتْلُوْ اٰیَاتِیْ وَرَجُلٌ کَانَ فِیْ سَرِیَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَهُزِمُوْا فَاَقْبَلَ بِصَدْرِهٖ حَتّٰی یُقْتَلَ اَوْ
یَفْتَحَ اللّٰهُ لَهٗ وَالثَّلَاثَةُ الَّذِیْنَ یُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الشَّیْخُ الزَّانِیْ وَالْفَقِیْرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِیُّ الظَّلُوْمُ ترجمہ
ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کو اللہ چاہتا ہے اور تین سے دشمنی رکھتا ہے جنکو چاہتا ہے
وہ یہ ہیں ایک شخص لوگوں پاس آیا اور اللہ کے نام پر اون سے کچھ مانگا کچھ رشتہ ناتا نہ دکھاتا تھا اون سے اور اون لوگوں نے نہ دیا ایک
شخص اونمیں سے پیچھے سے اوٹھا اور لوگوں کو چھوڑ کر چپکے سے اوس کو کچھ دے آیا جسکو کوئی نہیں جانتا مگر اللہ یا دینے والا

کچھ لوگ ساری رات چلے جب نیند سب پیاری چیزوں سے اون کو بھلی معلوم ہوئی تو اوترکر سو رہے ایک شخص اون میں سے اوٹھا اور میرے
سامنے گڑگڑایا کیا اور آیتیں پڑھا کیا۔ ایک وہ شخص جو لشکر کے ایک ٹکڑے میں تھا جب دشمن سے لڑائی ہوئی تو سب بھاگ گئے مگر وہ
سینہ سامنے کرکے گیا یہانتک کہ مارا گیا یا اللہ نے اوسکو فتح دی۔ وہ تین لوگ جن سے اللہ تعالی کو دشمنی ہے یہ ہیں ایک بوڑھا
بدکار دوسرے مفلس غرور کرنیوالا تیسرے مالدار ظلم کرنیوالا **تفسیر المسکین** مسکین کسے کہتے ہیں عن ابی هريرة
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس المسكين الذي ترده التمرة والتمرتان واللقمة واللقمتان ان المسكين
المتعفف اقرؤا ان شئتم لا يسألون الناس الحافا ترجمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین
وہ نہیں ہے جو ایک نوالہ دو نوالے یا ایک کھجور یا دو کھجور اوسکو پھراتے ہیں بلکہ مسکین وہ ہے جو سوال نہیں کرتا پڑھو اگر تم چاہو اس آیت کو
لا يسألون الناس الحافا یعنی نہیں مانگتے لوگوں سے گڑگڑا کر عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس المسكين
بهذا الطواف الذي يطوف على الناس ترده اللقمة واللقمتان والتمرة والتمرتان قالوا فما المسكين قال الذي لا يجد
غنى يغنيه ولا يفطن له فيتصدق عليه ولا يقوم فيسأل الناس ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں پاس مانگتا پھرتا ہے ایک نوالہ دو نوالے ایک کھجور دو کھجور اوسکو پھراتے ہیں لوگوں نے
عرض کیا پھر مسکین کون ہے آپ نے فرمایا مسکین وہ ہے جسکے پاس دولت نہیں جو اوسکو بے پرواہ کرے نہ اوسکا حال کسیکو معلوم ہے تاکہ لوگ
اوسکو صدقہ دیں نہ وہ کھڑا ہوتا ہے لوگوں سے مانگنے لیے عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس
المسكين الذي ترده الاكلة والاكلتان والتمرة والتمرتان قالوا فما المسكين يا رسول الله قال الذي لا
يجد غنى ولا يعلم الناس حاجته فيتصدق عليه ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن ام بجيد وكانت ممن بايعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم انها قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم ان المسكين ليقوم على بابي فما
اجد له شيئا اعطيه اياه فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لم تجدي شيئا تعطينه اياه الا
ظلفا محرقا فادفعيه اليه ترجمہ ام بجید سے روایت ہے اون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عورتوں کے ساتھ بیعت کی تھی
عرض کیا یا رسول اللہ مسکین میرے دروازے پر کھڑا ہوتا ہے اور میرے پاس کچھ نہیں ہوتا اوسکو دینے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اگر تیرے پاس کچھ نہو اوسکو دینے کو سوا ایک جلے کھر کے تو وہی دیدے اوسکو یعنی حتی المقدور سائل کو محروم نکر جو کچھ ہو سکے دے
الفقير المختال متکبر فقیر کا بیان عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا يكلمهم
الله عز وجل يوم القيامة الشيخ الزاني والعائل المزهو والامام الكذاب ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کریگا قیامت کے روز ایک بوڑھا بدکار (زنا کرنیوالا) دوسرے محتاج والا مغرور
(کہ باوجود محتاجی کے نوکری اور محنت نکرے گھمنڈ سے) تیسرے بادشاہ جھوٹا عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال اربعة يبغضهم الله عز وجل البياع الحلاف والفقير المختال والشيخ الزاني والامام الجائر ترجمہ ابوہریرہ سے

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار آدمیوں کو اللہ دشمن رکھتا ہے ایک تو بیچنے والا قسمیں کہا کر دوسری محتاج مغرور
تیسری بوڑھا بدکار چوتھی حاکم ظلم کرنیوالا

فضل الساعي على الأرملة بیوہ عورتوں کے لیے محنت کرنیوالے کی فضیلت

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الساعي على الأرملة والمسكين كالمجاهد في سبيل الله عز وجل ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محنت کرنیوالا بیوہ عورتوں کے لیے (جو محتاج ہوں اور کمانے والا کوئی نہ ہو) مثل اس شخص کے ہے ثواب میں) جو جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں

المؤلفة قلوبهم

ان کافروں کا بیان جنکو ملانے کے لیے روپیہ دیا جاتا تھا **ف** ابتدائے اسلام میں کافر مسلمانوں کے دشمن تھے اور مسلمان شمار میں بہت کم تھے بعضے کافر ایسے تھے کہ اگر انکو روپیہ دیا جاوے تو وہ مسلمانوں کو تکلیف نہ دیں اور بعضے ایسے بھی تھے کہ روپیہ کے طمع سے مسلمان ہوجاویں اور بعضے ایسے تھے کہ مسلمان برائے نام ہو چکے تھے لیکن ڈگمگاتے تھے اگر روپیہ ان کو نہ ملتا تو وہ پھر کافروں میں شریک ہو جاتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کمال حکمت سے ان سب قسم کے کافروں کو روپیہ دیکر ملایا اور اموال غنیمت اور صدقات میں سے انکے لیے بھی مقرر کیا

عن أبي سعيد الخدري قال بعث علي وهو باليمن بذهيبة بتربتها إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقسمها رسول الله صلى الله عليه وسلم بين أربعة نفر الأقرع بن حابس الحنظلي وعيينة بن بدر الفزاري وعلقمة بن علاثة العامري ثم أحد بني كلاب وزيد الطائي ثم أحد بني نبهان فغضبت قريش وقال مرة أخرى صناديد قريش فقالوا تعطي صناديد نجد وتدعنا قال إنما فعلت ذلك لأتألفهم فجاء رجل كث اللحية مشرف الوجنتين غائر العينين ناتئ الجبين محلوق الرأس فقال اتق الله يا محمد قال فمن يطع الله عز وجل إن عصيته أيأمنني على أهل الأرض ولا تأمنوني ثم أدبر الرجل فاستأذن رجل من القوم في قتله يرون أنه خالد بن الوليد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من ضئضئ هذا قوما يقرؤون القرآن لا يجاوز حناجرهم يقتلون أهل الإسلام ويدعون أهل الأوثان يمرقون من الإسلام كما يمرق السهم من الرمية لئن أدركتهم لأقتلنهم قتل عاد ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے حضرت علی نے یمن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک سونے کا ٹکڑا بھیجا مٹی کے ساتھ (یعنی کچا سونا مٹی ملا ہوا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو بانٹ دیا چار آدمیوں میں اقرع بن حابس اور عیینہ بن بدر اور علقمہ بن علاثہ عامری کو جو بنی کلاب میں سے تھا اور زید طائی کو جو بنی نبہان میں سے تھا یہ دیکھکر قریش کے لوگ غصے ہوے یا قریش کے سردار غصے ہوے اور کہنے لگے تم نجد کے سرداروں کو دیتے ہو اور ہم کو چھوڑ دیتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے انکو دیا دل ملانے کے لیے (کیونکہ یہ ابھی نئے مسلمان ہیں انکا اعتبار نہیں شاید مال کے طمع سے اسلام پر جمے رہیں) اتنے میں ایک شخص آیا گھنی داڑھی والا گال ابھرے ہوے آنکھیں بیٹھی ہوئیں پیشانی بلند سر گھٹا ہوا اور کہنے لگا خدا سے ڈر اے محمد آپنے فرمایا پھر کون اللہ کی تابعداری کریگا اگر میں اوس کے نافرمانی کروں اللہ نے مجھکو امین (یعنی اپنا معتمد) بنایا ہے زمین والوں پر اور تم مجھکو امین نہیں سمجھتے (میرا اعتبار نہیں کرتے) پھر وہ شخص پیٹھ موڑ کر چلا ایک شخص نے آپسے

اجازت مانگی اوس کے مارڈالنے کی لوگ جانتے ہیں کہ وہ خالد بن الولید تھے (یا عمر بن الخطاب اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ منافق معلوم ہوتا ہے فرمائی تو اسکو قتل کرین آپ نے فرمایا نہیں لوگ کہینگے محمد اپنے لوگون کو قتل کرتے ہین) پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہونگے جو قرآن پڑہینگے مگر حلق کے نیچے نہ اتریگا (یعنی دل مین اون کے قرآن کی کچھ تاثیر نہوگی) قتل کرینگے مسلمانون کو اور چہوڑدینگے بت پرستون کو نکل جاوینگے وہ لوگ اسلام سے جیسے تیر شکار سے نکلجاتا ہے (جانور کے گوشت اور خون مین سے ہوکر پہ نکل جاتا ہے اور تیر مین کچہ نہین لگتا وہ صاف کا صاف رہتا ہے اسیطرح یہ لوگ بھی اسلام مین آکر باہر نکلے مگر اسلام کا کوئی نشان بہی اون پر نہ رہا) اگر مین ان لوگون کو پاؤنگا تو ایسا قتل کرونگا جیسے عاد کی قوم قتل ہوئی (کہ اونکا نام نشان نہ رہا) ف یہ لوگ وہی خارجی تھے جو حضرت علی مرتضیٰ رضی کی خلافت مین ظاہر ہوئے ظاہر مین بڑے متقی پرہیزگار بہی قرآن پر عمل کرنیکا دعوی کرتے مگر دلون مین ایمان کا نور نہ تھا مسلمانون سے لڑنیکو مستعد ہوئی اون کو کافر کہتے

الصدقة لمن تحمل بحمالة جو شخص ضامن ہوجاوے کسی قرض کا یا دیت کا تو اسکو صدقہ دینا درست ہے عن قبيصة بن مخارق قال تحملت حمالة فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فسألته فيها فقال ان المسألة لا تحل الا لثلاثة رجل تحمل بحمالة بين قوم فسأل فيها حتى يؤديها ثم يمسك ترجمہ قبیصہ بن مخارق سے روایت ہے مین نے ایک قرض اپنے ذمے پر لیا پہر مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور آپ سے سوال کیا اوس کے ادا ہونے کے لیے آپ نے فرمایا سوال درست نہین ہے مگر تین آدمیون کے لیے ایک وہ شخص ہے جسنے ضمانت کی ایک قوم کے قرض کی پہر مانگ کر اوسکو ادا کیا پہر باز رہا سوال سے جب قرضہ ادا ہوگیا عن قبيصة بن مخارق قال تحملت حمالة فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اسأله فيها فقال اقم يا قبيصة حتى تأتينا الصدقة فنأمر لك ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا قبيصة ان الصدقة لا تحل الا لاحد ثلاثة رجل تحمل حمالة فحلت له الصدقة حتى يصيب قواما من عيش او سدادا من عيش ورجل اصابته جائحة فاجتاحت ماله فحلت له المسألة حتى يصيبها ثم يمسك ورجل اصابته فاقة حتى يشهد ثلاثة من ذوي الحجى من قومه قد اصابت فلانا فاقة فحلت له المسألة حتى يصيب قواما من عيش او سدادا من عيش فما سوى هذا من المسألة يا قبيصة سحت يأكلها صاحبها سحتا ترجمہ قبیصہ بن مخارق سے روایت ہے مین ضامن ہوا ایک قرض کا تو مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا مجھ کو آپ نے فرمایا ٹھیر جا اے قبیصہ جبتک ہمارے پاس صدقہ آوے تو ہم تجھے دلاوینگے بعد اوس کے آپ نے فرمایا اے قبیصہ صدقہ کسی کے لیے درست نہین مگر تین مین سے ایک کے لیے ایک تو وہ شخص جو ضامن ہوا (قرض کا مثلاً دیت اپنے ذمے کر لی لوگون کو قتل اور خون سے بچانے کے لیے) اوسکو صدقہ درست ہے یہانتک کہ حاجت اوسکی نکلجاوے اور ایک وہ شخص جسپر آفت آئی اور اوسکا مال تباہ کر دیا اوسکو سوال کرنا درست ہے یہانتک کہ اوسکی معیشت بنجاوے ایک وہ شخص جسکو کوئی احتیاج پیش آئی اور تین عقلمند آدمیون نے اوس کی قوم مین سے گواہی دی کہ بیشک حاجت ہے اوسکو بہی سوال درست ہے یہانتک کہ حاجت رفع ہو اوسکی اور گذران کا ایک ذریعہ حاصل کرے اسکے سوا سوال کرنا حرام ہے جو کوئی سوال کرکے کہاوے

حرام کھاتا ہے۔ **الصدقة على اليتيم** یتیم کو صدقہ دینے کا بیان **عن** ابي سعيد الخدري قال جلس رسول الله
صلى الله عليه وسلم على المنبر وجلسنا حوله فقال إنما أخاف عليكم من بعدي ما يفتح لكم من زهرة
الدنيا وزينتها فقال رجل أو يأتي الخير بالشر فسكت عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقيل له ما شأنك
تكلم رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يكلمك ورأينا أنه ينزل عليه فأفاق يمسح عنه الرحضاء وقال أين
السائل آنفا يعني لا يأتي الخير إلا بالخير إن مما ينبت الربيع يقتل أو يلم إلا آكلة الخضر فإنها أكلت حتى إذا
امتلأت خاصرتاها استقبلت عين الشمس فثلطت ثم بالت ثم رتعت وإن هذا المال خضرة حلوة ونعم
صاحب المسلم هو إن أعطى منه اليتيم والمسكين وابن السبيل وإن الذي يأخذه بغير حقه كالذي يأكل
ولا يشبع ويكون عليه شهيدا يوم القيامة ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھے
تو ہم بھی آپ کے گرد بیٹھے آپ نے فرمایا میں ڈرتا ہوں جو تم پر کھولی جاوے گی دنیا کی خوبی اور زینت سے (یعنی بعد میرے جو فتوحات تم کو حاصل
ہوں گے اور مال دولت ملیگا) ایک شخص بولا کیا نیکی برائی لاوے گی (یعنی یہ مال پیدا کریں گے تو نیک ذریعوں سے جہاد
یا تجارت سے پھر اس سے برائی کیونکر پیدا ہوگی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سنکر چپ ہو رہے لوگوں نے اس شخص سے
کہا تجھ کو کیا ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے باتیں کرتا ہے اور آپ بات نہیں کرتے ہم دیکھ رہے تھے کہ اس وقت آپ پر وحی اتر
رہی تھی جب وحی موقوف ہوئی تو آپ نے پسینہ پونچھا اور فرمایا وہ پوچھنے والا حاضر ہے بیشک نیکی سے برائی نہیں ہوتی (یعنی
حلال مال برا نہیں) مگر دیکھو فصل جن گھاس کو اگاتی ہے وہ مار ڈالتی ہیں یا قریب مار ڈالنے کی کر دیتی ہیں (جانور کو گھاس بہتر
چیز ہے مگر جب جانور بہت کھا جاتا ہے تو بدہضمی ہو کر مرنے لگتا ہے یا مر جاتا ہے) مگر دوب (یعنی نرم گھاس) کھانیوالا جانور کھاتا
جب اس کے کوکھیں بھر جاتی ہیں تو آفتاب کے سامنے جاتا ہے اور گوبر کرتا ہے اور موتتا ہے پھر چرتا ہے اسی طرح (یہ مال ہے جو شخص
سے موقع دیکھکر حاصل کریگا تو کام آویگا اور جو حرص کر کے جمع کریگا تو ضرور بدہضمی ہوگی آفت لاویگا) کیا اچھا ساتھی ہے مسلمان کا مال حلال
اگر اس میں سے دیا جاوے یتیم اور مسکین اور مسافر کو اور جو شخص ناحق مال حاصل کرے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی کھانا کھاتا ہے
مگر اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور وہ مال قیامت کو اس پر گواہی دیگا۔ **الصدقة على الاقارب** عزیزوں کو صدقہ
دینا **عن** سلمان بن عامر الضبي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الصدقة على المسكين صدقة وعلى ذي الرحم
اثنتان صدقة وصلة ترجمہ سلیمان بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین پر صدقہ کرنیکا ایک
ثواب اور ناتے والے پر صدقہ کرنا جو مسکین ہو دو ثواب رکھتا ہے ایک صدقے کا دوسرے ناتے ملانیکا۔ **عن** زينب امرأة عبد الله
قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للنساء تصدقن ولو من حليكن قالت وكان عبد الله خفيف ذات
اليد فقلت له أيسعني أن أضع صدقتي فيك وفي بني أخ لي يتامى فقال عبد الله سلي عن ذلك رسول الله صلى الله عليه
وسلم قالت فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فإذا على بابه امرأة من الأنصار يقال لها زينب تسأل عما أسأل

عَنْهُ فَخَرَجَ اِلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ انْطَلِقْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهُ عَنْ ذٰلِكَ وَلَا تُخْبِرْ مَنْ نَحْنُ فَانْطَلَقَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هُمَا قَالَ زَيْنَبُ قَالَ اَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ زَيْنَبُ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ وَزَيْنَبُ الْاَنْصَارِيَّةُ قَالَ نَعَمْ لَهُمَا اَجْرَانِ اَجْرُ الْقَرَابَةِ وَاَجْرُ الصَّدَقَةِ ترجمہ زینب سے روایت ہے جو بیوی تھین عبد اللہ بن مسعود کی کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ دو اے عورتو اگرچہ اپنے زیورون مین سے ہو زینب نے کہا عبد اللہ میرے خاوند مفلس تھے مین نے اونسے کہا کیا ہو سکتا ہے کہ مین اپنا صدقہ تم کو اور اپنے بھائی کے یتیم لڑکون کو دون عبد اللہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھہ مین آپ پاس آئی دیکھا تو ایک عورت جسکا نام بہی زینب تہا آپ کے دروازے پر یہی مسئلہ پوچھنے کو کھڑی ہے اتنے مین بلال اندر سے نکلے ہم نے کہا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس جاؤ اور آپ سے یہ مسئلہ پوچھو لیکن ہمارا نام مت کہو وہ گئے اور آپ سے پوچھا آپ نے فرمایا وہ عورتین کون ہین بلال نے کہا زینب ہین آپ نے فرمایا کون زینبین ہین اونہون نے کہا ایک زینب تو عبد اللہ کی جورو اور دوسرے ایک زینب انصار کی قوم مین سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک یہہ صدقہ درست ہے اور اون کو دوہرا ثواب ہے ایک رشتہ کا اور دوسرے صدقے کا

الْمَسْئَلَةُ سوال کرنا کیسا ہے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَحْتَزِمَ اَحَدُكُمْ حُزْمَةَ حَطَبٍ عَلٰى ظَهْرِهِ فَيَبِيْعَهَا خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَسْاَلَ رَجُلًا فَيُعْطِيَهُ اَوْ يَمْنَعَهُ ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم مین سے کوئی ایک گھٹہ لکڑیون کا اپنی پیٹھ پر اوٹھا کر بیچے تو بہتر ہے اس سے کہ سوال کرے پہر کوئی دیوے کوئی نہ دیوے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْاَلُ حَتّٰى يَاْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِيْ وَجْهِهِ مُزْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ آدمی مانگتا رہتا ہے یہانتک کہ قیامت کے روز آویگا اور اوس کے منہ پر گوشت کا ایک ٹکڑا بہی نہ ہوگا (یعنی قیامت کے روز ذلیل اور خوار ہو کر آویگا)

عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَاَعْطَاهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلٰى اُسْكُفَّةِ الْبَابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا فِي الْمَسْاَلَةِ مَا مَشٰى اَحَدٌ اِلٰى اَحَدٍ يَسْاَلُهُ ترجمہ عائذ بن عمرو سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور آپ سے کچھ مانگا آپ نے دیا جب پاؤن چوکہٹ پر رکھا (یعنی لوٹ کر چلا) تو آپ نے فرمایا اگر تم جانتے جو مانگنے مین خرابی ہے البتہ کوئی کسی کے پاس مانگنے نہ جاتا

سُؤَالُ الصَّالِحِيْنَ نیک لوگون سے مانگنا چاہیے

عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ اَنَّ الْفِرَاسِيَّ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَاِنْ كُنْتَ سَائِلًا لَا بُدَّ فَاسْاَلِ الصَّالِحِيْنَ ترجمہ ابن فراسی سے روایت ہے فراسی نے کہا یا رسول اللہ مین مانگون آپ نے فرمایا نہین اگر بے مانگے نہ ہو سکے تو نیک لوگون سے مانگ ف کیونکہ وہ رحم کرین گے اور تیرا راز فاش نہ کرین گے اور احسان نہ جتاوین گے مثل مشہور ہے خدا بچاوے کمینے کے احسان سے بچاوے۔ فراسی جو راوی ہے اس حدیث کا صحابی ہے پر اوسکا نام معلوم نہین ہوا اور اوسکے بیٹے کا

الْاِسْتِعْفَافُ عَنِ الْمَسْاَلَةِ سوال سے بچنا کیسا ہے

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ حَتّٰى اِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُوْنُ عِنْدِيْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ اَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ

الله ومن يصبر يصبره الله وما اعطي احد عطاء هو خير واوسع من الصبر ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے
کچھ لوگون نے انصار کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا آپنے اونکو دیا پہر سوال کیا پہر دیا جب آپ پاس کچھ نرہا تو آپنے فرمایا
میرے پاس جو مال ہوگا مین تم سے اوٹھا نہ رکہونگا اور جو شخص سوال سے بچے اللہ اوس کو بچا دیگا اور جو شخص صبر کرے اللہ اوسکو صبر دیگا اور کوئی
دیا بہتر اور بڑی صبر سے زیادہ نہین ہے عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده لان
ياخذ احدكم حبله فيحتطب على ظهره خير له من ان ياتي رجلا اعطاه الله عز وجل من فضله فيسأله
اعطاه او منعه ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اوس شخص کی جسکے ہاتھ مین میری جان ہے اگر
کوئی تم مین سے اپنی رسی لیکر لکڑیونکا گٹھا اپنی پیٹھ پر لادے تو یہ بہتر ہے اس سے کہ ایک شخص پاس جاوے جسکو اللہ نے اپنی فضل سے دیا ہے
اور اوس سے مانگے پہر وہ دیوے یا نہ دیوے

فضل من لا يسأل الناس شيئا

جو شخص لوگون سے کچھ نہ مانگے اوس کی فضیلت

عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يضمن لي واحدة فله الجنة قال يحيى ههنا كلمة معناها
ان لا يسأل الناس شيئا ترجمہ ثوبان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ضامن ہو میرے لیے ایک بات
کا اوسے جنت ملیگی وہ یہہ ہے کہ لوگون سے کچھ نہ مانگے عن قبيصة بن مخارق قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول لا تصلح المسألة الا لثلاثة رجل اصابته جائحة فيسأل حتى يصيب سدادا من عيش ثم يمسك و
رجل تحمل حمالة فيسأل حتى يؤدي اليهم حمالتهم ثم يمسك عن المسألة ورجل يحلف ثلاثة نفر من قومه
من ذوي الحجى بالله لقد حلت المسألة لفلان فيسأل حتى يصيب قواما من معيشة ثم يمسك عن المسألة فما سوى
ذلك سحت ترجمہ قبیصہ بن مخارق سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سوال
درست نہین مگر تین آدمیون کو ایک تو وہ شخص جسکے مال پر آفت آئی وہ مانگے یہانتک کہ گزران کا ایک مضبوط ذریعہ حاصل کرے
پھر باز رہے اور ایک وہ شخص جسنے کسی کا قرضہ اپنے ذمہ لیا وہ مانگے یہانتک کہ وہ قرضہ ادا ہو پھر باز رہے سوال سے اور ایک وہ شخص
جسکے قوم مین عقلمند آدمی گواہی دین اللہ کا نام لیکر بیشک اسکو مانگنا درست ہے وہ مانگے یہانتک کہ گزران چلنے لگے اوسکے
پھر باز رہے سوال سے اوسکے سوا مانگنا حرام ہے

حد الغنى

مالدار کس کو کہتے ہین

عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يسأل وله ما يغنيه جاءت خموشا او كدوحا في وجهه يوم القيامة قيل يا رسول الله
ماذا يغنيه او ماذا اغناه قال خمسون درهما او حسابها من الذهب ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوال کرے اور اوس کے پاس اتنا مال ہو جسکی وجہ سے وہ غنی ہو تو اوسکا منہ چھلا ہوا ہوگا قیامت کے
روز لوگون نے عرض کیا یا رسول اللہ کتنا مال اوسکو غنی کرتا ہے آپ نے فرمایا پچاس درہم یا اوس کے قیمت کا سونا ف پچاس درہم
کے قریب ہوتے ہیں جسکے پاس اتنا مال ہو اوسے سوال حرام ہے اگرچہ بے سوال کے اوس کو زکوۃ لینا درست ہے دوسری حدیث مین ہے کہ اگر صبح شام کا کہانا بھی اوسکے
پاس موجود ہے تو سوال جائز نہین

باب الالحاف في المسألة

چمٹ کر مانگنا

عن معاوية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تلحفوا

فيبارك له

فيبارك الله له فيما اعطيت ومن الملحف ترجمہ معاویہ رضہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت گڑگڑا کر
اور چمٹ کر مانگو جو کوئی تم مین سے مجھسے مانگتا ہی اور مین دل مین ناراض ہوتا ہون تو اللہ برکت نہ دیگا اوسمین جو مین اوس کو دیتا ہون
اوس گڑگڑانیکی وجہ سے عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل وله
اربعون درهما فهو الملحف ترجمہ عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوال کرے اور
اوسکی پاس چالیس درہم ہون تو وہ الحاف سے سوال کرتا ہی جسکا ذکر اللہ تعالی نے اپنی کتاب مین فرمایا الحاف کے معنے مبالغہ کرنا اور گڑگڑا کر
پیچھے پڑ کر مانگنا عن ابي سعيد الخدري قال سرحتني امي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتيته فقعدت

اعفه

فاستقبلني وقال من استغنى اغناه الله عز وجل ومن استعف اعفه الله عز وجل ومن استكفى كفاه الله

مثل سال

عز وجل ومن سأل وله قيمة اوقية فقد الحف فقلت ناقتي الياقوتة خير من اوقية فرجعت ولم اسأله
ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہی میری ماں نے مجھکو روانہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس مین آیا اور بیٹھا آپ میری سامنے منہ
کرکے بیٹھے اور فرمایا جو شخص بے پرواہی کریگا لوگون سے اللہ اوس کو بے پرواہ کریگا اور جو شخص سوال سے بچے گا اللہ اوسکو بچاویگا اور جو شخص
تھوڑی پر کفایت کریگا اللہ اوسکو کفایت دیگا اور جو شخص سوال کریگا اور اوس کے پاس ایک اوقیہ (چالیس درہم) برابر مال ہوگا تو اوس نے
الحاف کیا مین نے اپنی دل مین کہا میری اونٹنی یاقوتہ ایک اوقیہ سے بہتر ہے مین لوٹ کر آیا اور آپ سے سوال نہین کیا اذا لم يكن
له دراهم وكان له عدلها جس شخص کے پاس روپیہ نہون لیکن مال ہو عن رجل من بني اسد قال نزلت انا واهلي ببقيع الغرقد

فقالت

فقالت لي اهلي اذهب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاسأله لنا شيئا ناكله فذهبت الى رسول الله صلى الله
عليه وسلم فوجدت عنده رجلا يسأله ورسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا اجد ما اعطيك فولى الرجل
عنه وهو مغضب وهو يقول لعمري انك لتعطي من شئت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه ليغضب
علي ان لا اجد ما اعطيه من سأل منكم وله اوقية او عدلها فقد سأل الحافا قال الاسدي فقلت للقحة
لنا خير من اوقية والاوقية اربعون درهما فرجعت ولم اسأله فقدم على رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد
ذلك شعير وزبيب فقسم لنا منه حتى اغنانا الله عز وجل ترجمہ ایک شخص سے روایت ہی جو بنی اسد مین سے تھا مین
اور میری گھر کے لوگ بقیع الغرقد (مدینہ منورہ کے مقبرہ کا نام ہی) مین اوترے میری بی بی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس جا اور
کچھ مانگ کر لا جس کو ہم کہاوین مین گیا آپ کے پاس ایک شخص کو دیکھا جو مانگ رہا تھا آپ فرماتے تھے میرے پاس نہین ہے جو تجھکو دون وہ
شخص منہ پھیر کر غصے سے چلا اور کہتا تھا قسم اپنی عمر کی تم اوسی کو دیتے ہو جسکو چاہتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ غصہ ہوتا ہی
اسبات پر کہ میرے پاس نہین ہی جو اوس کو دون جو شخص تم مین سے سوال کرے اور اوس کے پاس چالیس درہم ہون یا اوتنا مال ہو تو اوس نے
ناحق سوال کیا مین نے کہا میرے پاس تو ایک اونٹ چالیس درہم سے بہتر ہی پھر مین لوٹا اور آپ سے کچھ نہ مانگا بعد اوس کے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پاس جو اور منقے کہین سے آئے آپ نے ہم کو بھی اوس مین سے ایک حصہ دیا یہانتک کہ اللہ نے مالدار کردیا ہم کو عن ابي هريرة قال

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ درست نہیں ہے مالدار کو اور نہ اچھے ہٹے کٹے تندرست کو (جو محنت اور مزدوری کر سکے)
مسألة
مَسْأَلَةُ الْقَوِيِّ الْمُكْتَسِبِ جو شخص طاقتدار کما سکتا ہو اوس کو سوال کرنا کیسا ہے عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ
الْخِيَارِ اَنَّ رَجُلَيْنِ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا اَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلَانِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَلَّبَ فِيهِمَا الْبَصَرَ النظر
وَقَالَ مُحَمَّدٌ بَصَرَهُ فَرَاٰهُمَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتُمَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ
مُكْتَسِبٍ ترجمہ عبید اللہ بن عدی سے روایت ہے دو شخصوں نے اون سے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گئے صدقے
میں سے کچھ مانگتے تھے آپ نے اونکو گھور کر دیکھا معلوم کیا کہ وہ طاقتدار ہیں فرمایا اگر تم چاہو تو لو لیکن صدقے میں کوئی حصہ نہیں ہے
مالدار کا اور نہ طاقتدار کمانے والے کا مَسْأَلَةُ الرَّجُلِ ذَا سُلْطَانٍ حاکم سے مانگنا عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
ص الرجل
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَسَائِلَ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ كَدَحَ وَجْهَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ اِلَّا اَنْ يَسْأَلَ
الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ اَوْ شَيْئًا لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا ترجمہ سمرہ بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگنے
والا زخمی کرتا ہے اپنے منہ کو جس شخص کا جی چاہے زخمی کرے اور جسکا جی چاہے چھوڑ دیوے مگر وہ جو حاکم سے کوئی چیز مانگے یا ایسی چیز
مانگے جسکے بغیر علاج نہو (یعنی ضروری ہو) مَسْأَلَةُ الرَّجُلِ فِي اَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ ضروری چیز کیلیے سوال کرنا عَنْ
كد يكد
سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ اِلَّا اَنْ يَسْأَلَ
الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ اَوْ فِي اَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ ترجمہ سمرہ بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگنا ایک زخم
ہے مانگنے والا اپنے منہ کو زخمی کرتا ہے مانگ کر مگر جو شخص حاکم سے مانگے یا ایسی چیز کو مانگے جس کے بغیر چارہ نہو عَنْ حَكِيمِ
بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِي ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ اَخَذَهُ بِاِشْرَافِ
نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ فَكَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ ترجمہ حکیم بن حزام سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے مانگا آپنے دیا پھر مانگا پھر دیا پھر مانگا پھر دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حکیم یہ مال سبز ہے (یعنی دیکھنے میں بھلا
معلوم ہوتا ہے) شیرین ہے جو شخص اسکو خوشی سے لیگا اوس کو برکت دیجاویگی اور جو شخص طمع سے لیگا اوس کو برکت نہ ہوگی وہ
ایسا ہوگا جیسے کوئی کھاوے لیکن اوسکا پیٹ نہ بھرے اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى اوپر والا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے
بہتر ہے عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِي ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِي ثُمَّ سَاَلْتُهُ
فَاَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ مَنْ اَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ
بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ اَخَذَهُ بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ
السُّفْلٰى ترجمہ حکیم بن حزام سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا اخیر تک وہی حدیث ہے جو اوپر گذری اتنا زیادہ ہے

والید العلیا خیر من الید السفلی

کہ اوپر والا ہاتھ (یعنی دینے والا) بہتر ہے نیچے والے ہاتھ (یعنی مانگنے والے) سے عن حکیم بن حزام قال سالت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فاعطانی ثم سالتہ فاعطانی ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا حکیم ان ھذا المال خضرۃ
حلوۃ فمن اخذہ بسخاوۃ نفس بورک لہ فیہ ومن اخذہ باشراف نفس لم یبارک لہ فیہ وکان کالذی یاکل
ولا یشبع والید العلیا خیر من الید السفلی قال حکیم فقلت یا رسول اللہ والذی بعثک بالحق لا ارزا احدا بعدک
حتی افارق الدنیا بشیء ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ حکیم نے کہا یا رسول اللہ قسم اوس شخص کی جسنے آپ کو بھیجا سچائی
کے ساتھ میں اب کسی سے آپ کے بعد نہ لونگا کوئی چیز یہانتک کہ دنیا سے اوٹھ جاؤن را ایسا ہی ہوا حکیم بن حزام نے
پھر زندگی بہر کسی سے کچھہ نہ لیا یہانتک کہ حضرت ابو بکر اور عمر اونکو بلاتے مال غنیمت میں سے اونکا حصہ دلانے
کے لیے اور وہ نہ لیتے) من آتاہ اللہ مالا من غیر مسالۃ جس شخص کو اللہ تعالی کوئی چیز دیوے بغیر سوال کے
عن ابن الساعدی المالکی قال استعملنی عمر بن الخطاب علی الصدقۃ فلما فرغت منہا فادیتہا الیہ امر لی
بعمالۃ فقلت لہ انما عملت للہ عزوجل واجری علی اللہ عزوجل فقال خذ ما اعطیتک فانی قد عملت علی
عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت لہ مثل قولک فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اعطیت شیئا
من غیر ان تسال فکل وتصدق ترجمہ عبد اللہ بن ساعدی سے روایت ہے حضرت عمر نے مجھکو مقرر کیا صدقہ تحصیل کرنیکے
کام پر جب میں فارغ ہوا اور صدقہ اونکو دیدیا اونہون نے حکم کیا میرے لیے اجرت دینے کا میں نے کہا یہ کام میں نے خدا کے لیے کیا تہا میرا اجر
بہی اللہ دیگا اونہون نے کہا جو میں دیتا ہون لے لے اسلیئے کہ میں نے بہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک کام کیا تہا پہر بہی کہا
تہا جو تو نے کہا آپنے فرمایا جب تجھہ کو کوئی چیز ملے بن مانگے تو کہا اوس میں سے اور صدقہ دی عن عبد اللہ بن السعدی انہ قدم علی عمر بن الخطاب
من الشام فقال الم اخبر انک تعمل علی عمل من اعمال المسلمین فتعطی علیہ عمالۃ فلا تقبلہا قال اجل ان لی افراسا واعبدا
وانا بخیر وارید ان یکون عملی صدقۃ علی المسلمین فقال عمر انی اردت الذی اردت وکان النبی صلی المسلمین
اللہ علیہ وسلم یعطینی المال فاقول اعطہ من ہو افقر الیہ منی وانہ اعطانی مرۃ مالا فقلت لہ اعطہ من
ہو احوج الیہ منی فقال ما آتاک اللہ عزوجل من ہذا المال من غیر مسالۃ ولا اشراف فخذہ فتمولہ او تصدق
بہ وما لا فلا تتبعہ نفسک ترجمہ عبد اللہ بن سعدی سے روایت ہے وہ حضرت عمر کے پاس آئے شام سے اونہون نے کہا میں نے
سنا ہے تم کام کرتے ہو مسلمانونکا اور جو اجرت ملتی ہے وہ نہیں لیتے عبد اللہ نے کہا ہان صحیح ہے میرے پاس گہوڑے ہین اور غلام ہین
اور میں اچہا ہون میں چاہتا ہون کہ جو مال مجھکو اجرت میں ملتا ہے وہ مسکینون کے صدقے میں صرف ہو حضرت عمر نے کہا میں نے
بہی یہی چاہا تہا جو تو چاہتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھکو مال دیتے میں کہتا اوسکو دیجیے جو مال کی حاجت مجھ سے زیادہ رکہتا ہے ایکبار
آپنے مجھکو مال دیا میں نے کہا جو مجھہ سے زیادہ محتاج ہے اوسکو دیجیے آپنے فرمایا جو اللہ تعالے تجھے دیوے دنیا کے مالون میں سے بغیر
سوال کیے اور بن طمع کیے تو اوسکو لے لے اور کام میں لا اور صدقہ دے اور جو مال تجھے نہ دیوے اوسکے پیچھے اپنی جان مت لگا (یعنی اوسکے حاصل کرنے

رنج اور غصہ مت کر عن عبد الله بن السعدي أنه قدم على عمر بن الخطاب في خلافته فقال له عمر ألم أحدث
أنك تلي من أعمال الناس أعمالا فإذا أعطيت العمالة رددتها فقلت بلى فقال عمر رض فما تريد إلى ذلك فقلت إن لي
أفراسا وأعبدا وأنا بخير وأريد أن تكون عملي صدقة على المسلمين فقال له عمر فلا تفعل فإني كنت أردت المسلمين
مثل الذي أردت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعطيني العطاء فأقول أعطه أفقر إليه مني فقال رسول
الله صلى الله عليه وسلم خذه فتموله أو تصدق به ما جاءك من هذا المال وأنت غير مشرف ولا سائل فخذه
وما لا فلا تتبعه نفسك ترجمہ عبد اللہ بن سعدی سے روایت ہے ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن عبد الله بن السعدي أنه
قدم على عمر بن الخطاب في خلافته فقال له عمر ألم أخبر أنك تلي من أعمال الناس أعمالا فإذا أعطيت العمالة
كرهتها قال فقلت بلى قال فما تريد إلى ذلك فقلت إن لي أفراسا وأعبدا وأنا بخير وأريد أن تكون عملي صدقة
على المسلمين فقال عمر فلا تفعل فإني كنت أردت الذي أردت فكان النبي صلى الله عليه وسلم يعطيني العطاء
فأقول أعطه أفقر إليه مني حتى أعطاني مرة مالا فقلت أعطه أفقر إليه مني فقال النبي صلى الله عليه وسلم خذه
فتموله وتصدق به فما جاءك من هذا المال وأنت غير مشرف ولا سائل فخذه وما لا فلا تتبعه نفسك ترجمہ
وہی جو اوپر گزرا عن عبد الله بن عمر قال سمعت عمر يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم يعطيني العطاء فأقول
أعطه أفقر إليه مني حتى أعطاني مرة مالا فقلت له أعطه أفقر إليه مني فقال خذه فتموله وتصدق به وما
جاءك من هذا المال وأنت غير مشرف ولا سائل فخذه وما لا فلا تتبعه نفسك ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے
روایت ہے میں نے حضرت عمر رض سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھکو دیتے تھے میں کہتا تھا اسکو دیجیے جو مجھ سے زیادہ محتاج
ہے ایکبار آپ نے مجھکو مال دیا میں نے کہا دیجیے اسکو دیجیے جو مجھ سے زیادہ اسکی حاجت رکھتا ہے آپ نے فرمایا لے اسکو اپنے کام میں لا اور صدقہ دے
جو مال تیری پاس آوے اور تجھے اوسکی طمع نہو نہ سوال کرے تو لے لیا اوسکو اور جو نہ آوے اوسکے پیچھے مت پڑ باب استعمال آل النبي
صلى الله عليه وسلم على الصدقة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو صدقہ وصول کرنے پر مقرر کرنا عن ربيعة بن الحارث
أنه قال لعبد المطلب بن ربيعة بن الحارث والفضل بن عباس بن عبد المطلب ائتيا رسول الله صلى الله عليه و
سلم فقولا له استعملنا يا رسول الله على الصدقات فأتانا علي بن أبي طالب ونحن على تلك الحال فقال لهما إن فأتى ذلك
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يستعمل أحدا منكم على الصدقة فانطلقت أنا والفضل حتى أتينا رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقال لنا إن هذه الصدقة إنما هي أوساخ الناس وإنها لا تحل لمحمد ولا لآل محمد صلى الله عليه
وسلم ترجمہ ربیعہ بن حارث سے روایت ہے انہوں نے عبد المطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پاس جاؤ اور کہو ہمکو عامل مقرر کرو صدقوں پر اتنے میں حضرت علی تشریف لائے اور ہم اسی حال میں تھے انہوں نے کہا رسول اللہ
صلعم تم دونوں میں سے کسی کو عامل نہیں کرینگے صدقوں پر پھر میں (یہ عبد المطلب بن ربیعہ کہتے ہیں) اور فضل دونوں ملکر چلے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پہونچی آپنے فرمایا صدقہ لوگونکا میل ہے یعنی مالون کا میل) وہ درست نہین محمدؐ کے لیئے اور محمدؐ کی آل کے لیئے **ف** حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل مین پانچ شخصون کی اولاد داخل ہے ایک علیؓ کی دوسری جعفرؓ کی تیسری عقیلؓ کی چوتھی عباسؓ کی پانچوین حارث بن عبد المطلب کے ان کو زکوٰۃ لینا آپنے منع کر دیا اس لیئے کہ صدقے اور زکوٰۃ لینے مین نہایت ذلت ہے اور محتاجی ہے لوگون کی چون کہ یہ لوگ بزرگ ہین اسلیئے ضرور ہے کہ اپنی محنت سے مال پیدا کرین اور عزت کو قایم رکہین

باب ابن اخت القوم منہم ایکقوم کا بہانجا بہی اوسی قوم مین داخل ہے

عن شعبۃ قال قلت لابی ایاس معاویۃ بن قرۃ اسمعت انس بن مالک یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اخت القوم من انفسہم قال نعم **ترجمہ** شعبہ نے ابو ایاس سے پوچھا تم نے انس سے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہانجا کسی قوم کا اوس قوم مین سے ہے کہا ہان

مولے القوم منہم ایک قوم کا مولی (آزاد کیا ہوا غلام) اوسی قوم مین شریک ہوگا

عن ابی رافع ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استعمل رجلا من بنی مخزوم علی الصدقۃ فاراد ابو رافع ان یتبعہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الصدقۃ لا تحل لنا وان مولی القوم منہم **ترجمہ** ابو رافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی مخزوم مین سے ایک شخص کو مقرر کیا صدقہ وصول کرنے پر ابو رافع نے (جو مولی تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے) اوس کے ساتہ جانا چاہا آپنے فرمایا صدقہ ہم کو درست نہین اور مولی ہر قوم کا اوسی قوم مین سے ہے)

الصدقۃ لا تحل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صدقہ درست نہ تہا

عن بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتی بشیء سال عنہ اہدیۃ ام صدقۃ فان قیل صدقۃ قال کلوا وان قیل ہدیۃ بسط یدہ **ترجمہ** بہز بن حکیم سے روایت ہے اونہون نے سنا اپنے باپ سے اونہون نے دادا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس جب کوئی چیز آتی (کہانے کی) تو پوچہتے کہ تحفہ ہے یا صدقہ اگر کہتے صدقہ تو آپ نہ کہاتے اور جو کہتے ہدیہ تو آپ ہاتہ پہیلاتے کہانے کو

اذا تحولت الصدقۃ جب صدقہ ایک کے پاس ہو کر آوے

عن عائشۃ انہا ارادت ان تشتری بریرۃ فتعتقہا وانہم اشترطوا ولاءہا فذکرت ذلک لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اشتریہا فاعتقیہا فان الولاء لمن اعتق وخیرت حین اعتقت واتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلحم فقیل ہذا مما تصدق بہ علی بریرۃ فقال ہو لہا صدقۃ ولنا ہدیۃ وکان زوجہا حرا **ترجمہ** ام المومنین عائشہ سے روایت ہے انہون نے چاہا بریرہ کو خرید کر آزاد کرین لیکن اوس کے مالکون نے شرط کی کہ ترکہ اوسکا ہم لینگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر ہوا آپنے فرمایا خرید لے اوسکو اور آزاد کر ترکہ اوسی کو ملیگا جو آزاد کریگا (اور اون کی شرط لغو ہے) جب وہ آزاد ہوئی تو اوس کو اختیار ملا (کہ اپنے خاوند پاس ہے یا نہ رہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گوشت آیا لوگون نے کہا یہ بریرہ کو صدقے مین ملا تہا آپنے فرمایا وہ اوس کے لیے صدقہ ہے اور ہماری لیے ہدیہ ہے اور بریرہ کا خاوند آزاد تہا **ف** معلوم ہوا کہ اگر صدقہ کا مال کسی مالدار کو ہدیے کے طور پر پہونچے تو مالدار کو اوسکا استعمال کرنا درست ہے

شراء الصدقۃ صدقہ کیا ہوا مال خریدنا

عن عمر یقول حملت

عَلٰى فَرَسٍ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاَضَاعَهُ الَّذِيْ كَانَ عِنْدَهُ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَبْتَاعَهُ مِنْهُ وَظَنَنْتُ اَنَّهٗ بَائِعُهٗ بِرُخْصٍ

فَسَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهٖ وَاِنْ نُعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِيْ صَدَقَتِهٖ [ن: اعطاك]

كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ ترجمہ حضرت عمر رضہ سے روایت ہے مین نے ایک گھوڑا دیا خدا کی راہ مین سواری کو جسکو دیا تھا اوس نے گھوڑا خراب کر دیا مین نے چاہا اوس کو خرید کرون وہ سستا بیچ دیگا لیکن مین نے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا مت خرید اوس کو اگرچہ ایک درم کو وہ دیدیوے اس لیے کہ صدقہ دیکر پھر اوس کو لینے والا کتے کیطرح ہے قے کرتا ہے پھر اوسی کو کہانے جاتا ہے

عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَرَاٰهَا تُبَاعُ فَاَرَادَ شِرَاءَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ ترجمہ حضرت عمر رضہ سے روایت ہے اونہون نے ایک گھوڑا سواری کو دیا خدا کی راہ مین پھر دیکھا تو وہ گھوڑا بک رہا ہے اوسکو خریدنا چاہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت لوٹ اپنے صدقے مین

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَوَجَدَهَا تُبَاعُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاَرَادَ اَنْ يَّشْتَرِيَهٗ ثُمَّ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْمَرَهٗ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے حضرت عمر نے ایک گھوڑا صدقہ دیا اللہ کی راہ مین پھر پایا اوسکو بکتا ہوا تو قصد کیا خریدنیکا بعد اوس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ سے اجازت چاہی آپ نے فرمایا مت لوٹ اپنے صدقے مین

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ عَتَّابَ بْنَ اَسِيْدٍ اَنْ يَّخْرُصَ الْعِنَبَ فَتُؤَدّٰى زَكٰوتُهٗ زَبِيْبًا كَمَا تُؤَدّٰى زَكٰوةُ النَّخْلِ تَمْرًا ترجمہ سعید بن المسیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا عتاب بن اسید کو انگور کا اندازہ کرنے کے لیے (جب وہ درخت پر ہون) پہر اوس کی زکوة لینے کا جب وہ خشک ہو کر اوتر بن جاوے جیسے کھجور کی زکوة خشک ہونے کیوقت لیجاتی ہے ف پھلونکا اندازہ پہلے ہی کر لیتے مین جب وہ درخت پر ہوتے ہین تاکہ بعد اوترنیکے اوسمین غبن اور خیانت نہ ہو پہر اوسی حساب سے دسوان حصہ پہل اوترنے کے بعد لے لیتے ہین

تمام ہوئی کتاب زکوة کی اللہ جل جلالہ کے فضل سے آخِرُ كِتَابِ الزَّكٰوةِ

كِتَابُ مَنَاسِكِ الْحَجِّ

کتاب حج کے بیان مین ف حج فرض ہے ہر مسلمان آزاد پر جو قدرت رکھتا ہو یعنی راہ مین امن ہو اور اوس کے پاس اتنا روپیہ ہو جو خوراک اور سواری کو کافی ہو حج سے لوٹنے تک اور گھر بار کے خرچ کے لیے کافی ہو

وُجُوْبُ الْحَجِّ حج کے فرض ہونیکا بیان عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَالَ رَجُلٌ اَفِيْ كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ عَنْهُ حَتّٰى اَعَادَهٗ ثَلٰثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ مَا قُمْتُمْ بِهَا ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ [ن: بالشیء] فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوْهُ ترجمہ ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو فرمایا بیشک اللہ جل جلالہ نے فرض کیا ہے تم پر حج تو ایک شخص بولا کیا ہر سال آپ نے کچھ جواب نہ دیا یہانتک کہ اوس نے تین بار یہی پوچھا پھر آپ نے فرمایا اگر مین ہان کہتا تو ہر سال حج واجب ہو جاتا تم اوسکو ادا نہ کر سکتے چھوڑ دو مجھے جبتک

میں تم کو چھوڑ دوں یعنی میں جب تک کوئی حکم نہ دوں تم بھی مجھ سے نہ پوچھو) تم سے پہلے جو لوگ تھے وہ تباہ ہوگئے بہت پوچھنے اور
اختلاف کرنے سے اپنے پیغمبروں پر جب میں تم کو کسی بات کا حکم دوں جہاں تک ہوسکے اوس پر عمل کرو اور جب میں تمکو کسی بات سے منع کروں
اوس سے پرہیز کرو عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَالَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ
التَّمِيْمِيُّ كُلَّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَسَكَتَ فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ ثُمَّ اِذًا لَا تَسْمَعُوْنَ وَلَا تُطِيْعُوْنَ وَلٰكِنَّهُ حَجَّةٌ
وَاحِدَةٌ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے اقرع بن حابس بولا ہر سال
اے رسول اللہ آپ چپ ہو رہے اور فرمایا اگر میں ہاں کہتا تو ہر سال واجب ہو جاتا پھر تم نہ سنتے نہ عمل کرتے نہیں حج ایک ہی بار فرض
ہے **وُجُوْبُ الْعُمْرَةِ** عمرہ کی وجوب ہونیکا بیان عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اِنَّ اَبِيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَسْتَطِيْعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ فَحُجَّ عَنْ اَبِيْكَ وَاعْتَمِرْ ترجمہ ابو رزین سے روایت ہے
وہ بولا یا رسول اللہ میرا باپ بہت بوڑھا ہے وہ نہ حج کرسکتا ہے نہ عمرہ نہ اونٹ پر چڑھ سکتا ہے آپ نے فرمایا تو حج کر اپنے باپ کی طرف سے
اور عمرہ کر **بَابُ الْحَجِّ الْمَبْرُوْرِ** حج مبرور کا بیان **ف** مبرور اوس حج کو کہتے ہیں جسمیں کوئی گناہ نہ ہوا یا اوس کے بعد پھر گناہ سرزد
نہ ہو عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَجَّةُ الْمَبْرُوْرَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمْرَةُ اِلَى
الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج مبرور کا کوئی بدلہ نہیں ہے سوا جنت
کے اور ایک عمرہ کفارہ ہو جاتا ہے اون گناہوں کا جو دوسرے عمرہ تک ہوتے ہیں عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ الْحَجَّةُ الْمَبْرُوْرَةُ لَيْسَ لَهَا ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةُ مِثْلَهُ سَوَاءً اِلَّا اَنَّهُ قَالَ يُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا ہی جو اوپر گزرا **بَابُ فَضْلِ الْحَجِّ** حج کی فضیلت کا بیان عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسا
عمل افضل ہے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اوس نے پوچھا پھر کونسا آپ نے فرمایا جہاد اللہ کی راہ میں سچا دین پھیلانے کے لیے نہ مال اور
ملک کے طمع سے اوس نے کہا پھر کونسا آپ نے فرمایا پھر حج مبرور عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَفْدُ اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ الْغَازِيْ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اللہ کے مہمان تین شخص ہیں (ایک جہاد کرنیوالا غازی) دوسرے حاجی تیسرے عمرہ کرنیوالا عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِهَادُ الْكَبِيْرِ وَالصَّغِيْرِ وَالضَّعِيْفِ وَالْمَرْاَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد بوڑھے اور بچے ناتوان اور عورت کا حج اور عمرہ ہے عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے حج کیا اس گھر کا اور بیہودہ نہ بکا اور گناہ نہ کیا وہ ایسا لوٹیگا جیسے اوسکی ماں نے

اوسی جاتا تہا (یعنی گناہون سے صاف پاک) عن عائشة قالت قلت يا رسول الله ألا نخرج فنجاهد معك فإني لا
أرى عملا في القرآن أفضل من الجهاد قال لا ولكن أفضل الجهاد وأجمله حج البيت حج مبرور ترجمہ ام المؤمنین — أحسن
عائشہ سے روایت ہے مین نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم ساتھ نکلین آپ کے جہاد کرین اسلیئے کہ مین قرآن مین کوئی عمل جہاد سے زیادہ بہتر
نہین پاتی آپ نے فرمایا نہین بہتر جہاد اور افضل حج ہی جو مبرور ہو (یہہ حکم عورتون کے لیئے ہی)

فضل العمرة عمرے کی فضیلت

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العمرة إلى العمرة كفارة لما بينهما والحج المبرور ليس
له جزاء إلا الجنة ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کفارہ ہوتا ہے بیچ
کے گناہون کا اور حج مبرور کا بدلہ کچھ نہین ہے مگر جنت

المتابعة بين الحج والعمرة حج کے ساتھہ ہی عمرہ کرنا

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تابعوا بين الحج والعمرة فإنهما ينفيان الذنوب كما ينفي الكير خبث الحديد — الفقر و
ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج اور عمرہ ایک کے بعد ایک کرو کیونکہ وہ دونون دور کرتے ہین گناہون
کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تابعوا بين الحج والعمرة فإنهما
ينفيان الفقر والذنوب كما ينفي الكير خبث الحديد والذهب والفضة وليس للحج المبرور ثواب دون الجنة ترجمہ عبد اللہ — المبرور
بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج اور عمرہ ایک کے بعد ایک کرو اس لیے کہ وہ دونون دور کرتی ہین محتاجی
اور گناہون کو جیسے بھٹی لوہے کی اور سونے اور چاندی کی میل کو دفع کرتی ہے اور حج کا ثواب نہین ہے مگر جنت

الحج عن الميت الذي نذر أن يحج اوس مردے کیطرف سے حج کرنا جس نے حج کی نذر کی ہو

عن ابن عباس أن امرأة نذرت أن تحج فماتت
فأتى أخوها النبي صلى الله عليه وسلم فسأله عن ذلك فقال أرأيت لو كان على أختك دين أكنت قاضيه
قال نعم قال فاقضوا الله فهو أحق بالوفاء ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک عورت نے نذر کی حج کی پھر مر گئی اوس کا
بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور یہ مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا اگر تیری بہن پر قرض ہوتا تو تو ادا کرتا وہ بولا ہان آپ نے
فرمایا تو اللہ کا قرض ادا کرو وہ اوسکا ادا کرنا زیادہ ضرور ہے

الحج عن الميت الذي لم يحج اوس مردے کیطرف سے حج کرنا جسنے حج نہین کیا

عن ابن عباس قال أمرت امرأة سنان بن سلمة الجهني أن يسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم أن
أمها ماتت ولم تحج أفيجزئ عن أمها أن تحج عنها قال نعم لو كان على أمها دين فقضته عنها ألم يكن يجزئ عنها
فلتحج عن أمها ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک عورت نے سنان بن سلمہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو میری
مان مر گئی ہے اور اوس نے حج نہین کیا تہا کیا مین اوسکیطرف سے حج کرون تو کافی ہوگا (انہون نے پوچھا) آپ نے فرمایا ہان
اگر اوسکی مان پر قرض ہوتا اور وہ ادا کرتی تو کافی ہوتا اوسکو حج کرنا چاہیے اپنی مان کیطرف سے عن ابن عباس أن امرأة سألت
النبي صلى الله عليه وسلم عن أبيها مات ولم يحج قال حجي عن أبيك ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک عورت نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میرا باپ مر گیا اوس نے حج نہین کیا تہا آپ نے فرمایا تو حج کر لے اپنے باپ کیطرف سے

الحج عن الحي الذي لا

يستمسك على الرحل ایک شخص بڈہا ہے مگر ناتوانی سے اونٹ پر تھم نہیں سکتا اوسکی طرف سے حج درست ہے عن ابن عباس ان امرأة
من خثعم سألت النبي صلى الله عليه وسلم غداة جمع فقالت يا رسول الله فريضة الله في الحج على عباده ادركت
ابي شيخا كبيرا لا يستمسك على الرحل افاحج عنه قال نعم ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک عورت نے قبیلہ خثعم سے شیخ کبیر
کہا مزدلفہ کی صبح کو یعنی دسویں تاریخ کو یا رسول اللہ حج اللہ نے اوسوقت فرض کیا اپنے بندون پر جب میرا باپ ایک بوڑھا ضعیف تھا
جو اونٹ پر تھم نہیں سکتا کیا مین اوسکیطرف سے حج کرون آپنے فرمایا ہان عن ابن عباس مثله ابن عباس سے دوسری روایت بھی
ایسی ہے العمرة عن الرجل الذي لا يستطيع جو شخص طاقت نہ رکھے اوسکیطرف سے عمرہ کرنا عن ابي رزين العقيلي
انه قال يا رسول الله ان ابي شيخ كبير لا يستطيع الحج ولا العمرة والظعن قال حج عن ابيك واعتمر ترجمہ ابورزین والظعن معًا
عقیلی سے روایت ہے اونہون نے کہا یا رسول اللہ میرا باپ بوڑھا ضعیف ہے نہ حج کر سکتا ہے نہ عمرہ اور نہ اونٹ پر چڑھ سکتا ہے آپنے فرمایا حج کر اپنے باپ
کیطرف سے اور عمرہ کر تشبيه قضاء الحج بقضاء الدين حج کا ادا کرنا ایسا ہے جیسے قرض کا ادا کرنا عن عبد الله بن الزبير
قال جاء رجل من خثعم الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان ابي شيخ كبير لا يستطيع الركوب وادركته
فريضة الله في الحج فهل يجزئ ان احج عنه قال انت اكبر ولده قال نعم قال ارأيت لو كان عليه دين اكنت
تقضيه قال نعم قال فحج عنه ترجمہ عبد اللہ بن الزبیر سے روایت ہے ایک شخص آیا خثعم مین سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس اور عرض کیا میرا باپ بوڑھا ضعیف ہے سوار نہیں ہو سکتا اوسپر حج فرض ہے اللہ کا کیا مین اوسکیطرف سے حج کرون آپنے فرمایا تو اوس کا بڑا
لڑکا ہے وہ بولا ہان آپنے فرمایا تو دیکھ اگر اوس پر قرض ہوتا تو تو ادا کرتا وہ بولا بیشک آپ نے فرمایا تو حج کر اوسکیطرف سے عن ابن عباس
قال قال رجل يا رسول الله ان ابي مات ولم يحج افاحج عنه قال ارأيت لو كان على ابيك دين اكنت تقضيه قال
نعم قال فدين الله احق ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میرا باپ مر گیا اور حج نہیں کیا کیا مین اوسکی
طرف سے حج کرون آپنے فرمایا اگر تیرے باپ پر قرض ہوتا تو تو اوس کو ادا کرتا یا نہیں بولا ہان آپنے فرمایا تو اللہ کا قرض ادا کرنا اوس سے بھی ضرور
ہے عن عبد الله بن عباس ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم ان ابي ادركه الحج وهو شيخ كبير لا يثبت
على راحلته وان شددته خشيت ان يموت افاحج عنه قال ارأيت لو كان عليه دين فقضيته اكان مجزيا
قال نعم قال فحج عن ابيك ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا میرے
باپ پر حج فرض ہوا اور وہ بوڑھا ہے اونٹ پر تھم نہیں سکتا اور اگر مین اوس کو باندھ دون تو ڈرتا ہون کہیں مر جاوے کیا مین اوسکی طرف سے
حج کرون آپنے فرمایا تو دیکھ اگر اوس پر قرض ہوتا اور تو ادا کرتا تو ادا ہوتا کہ نہیں وہ بولا ہان ادا ہوتا آپنے فرمایا پھر حج کر اپنے باپ کیطرف سے

حج المرأة عن الرجل عورت مرد کی طرف سے حج کرے عن ابن عباس قال كان الفضل بن عباس رديف رسول الله
صلى الله عليه وسلم فجاءته امرأة من خثعم تستفتيه وجعل الفضل ينظر اليها وتنظر اليه وجعل رسول الله
صلى الله عليه وسلم يصرف وجه الفضل الى الشق الآخر فقالت يا رسول الله ان فريضة الله في الحج على عباده ادركت

أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ترجمہ ابن عباس سے روایت
ہے فضل بن عباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے اتنے میں ایک عورت آئی خثعم کی آپ سے مسئلہ پوچھتی تھی فضل
اوسکیطرف دیکھنے لگے اور وہ فضل کی طرف دیکھنے لگی اور وہ بھی خوبصورت تھی اور یہ بھی ویسے ہی آپ کو ڈر ہوا کہیں فضل بگڑ نہ جائے
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فضل کا منہ دوسری طرف پھیرنے لگے وہ عورت بولی یا رسول اللہ میرے باپ پر اللہ کا فرض حج آیا
تو وہ بوڑھا ضعیف تھا اونٹ پر بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتا تھا کیا میں اوسکی طرف سے حج کر دوں آپنے فرمایا ہاں اور یہ قصہ حجۃ الوداع کا ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ
رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَوِي
عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَأَخَذَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَلْتَفِتُ
إِلَيْهَا وَكَانَتِ امْرَأَةً حَسْنَاءَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ ترجمہ
وہی ہے جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ وہ عورت خوبصورت تھی عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ وَإِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ وَإِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيتُ
أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ
عَنْ أُمِّكَ ترجمہ فضل بن عباس سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور عرض کیا
میری ماں ضعیف بوڑھی ہے اگر میں اوس کو اونٹ پر چڑھاؤں تو تھم نہیں سکتی اور جو باندھ دوں تو ڈرتا ہوں مر نہ جاوے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیری ماں پر قرض ہوتا تو تو ادا کرتا وہ بولا بیشک آپ نے فرمایا پھر حج کر اپنی ماں کیطرف سے ما

يُسْتَحَبُّ أَنْ يَحُجَّ عَنِ الرَّجُلِ أَكْبَرُ وَلَدِهِ باپ کیطرف سے بڑا لڑکا حج کرے تو بہتر ہے عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِ أَبِيكَ فَحُجَّ عَنْهُ ترجمہ عبد اللہ بن الزبیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ایک شخص سے تو اپنے باپ کا بڑا لڑکا ہے اس لیے اوسکیطرف سے حج کر الْحَجُّ بِالصَّغِيرِ چھوٹے لڑکے کو حج کرانا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا لَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ
ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک عورت نے بچے کو اوٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا یا رسول اللہ اسکا بھی حج ہوگا
آپ نے فرمایا ہاں اور ثواب تجھکو ہوگا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ هَوْدَجٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ لڑکے کو ہودج میں سے اوٹھایا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ
امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے
ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک لڑکے کو لیکر آئی اور بولی کیا اسکا بھی حج ہوگا آپ نے فرمایا ہاں اور تجھکو ثواب ملیگا
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ لَقِيَ قَوْمًا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ فَقَالُوا

الْمُسْلِمُونَ قَالُوا مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَأَخْرَجَتِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا مِنَ الْمِحَفَّةِ فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ
أَجْرٌ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے جب روحا ایک مقام کا نام ہے مدینے سے چھتیس میل کے فاصلے پر ہیں
پہونچے وہاں پر کچھ لوگ ملے آپنے فرمایا تم کون لوگ ہو وہ بولے ہم مسلمان ہیں پھر اونہوں نے پوچھا تم کون ہو لوگوں نے کہا رسول اللہ صلعم
ہیں یہ سنکر ایک عورت نے ایک لڑکے کو نکالا کجاوے سے اور پوچھا کیا اسکا بھی حج ہوگا آپ نے فرمایا ہاں اور ثواب تجھے ہوگا عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ فِي خِدْرِهَا مَعَهَا صَبِيٌّ فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ
وَلَكِ أَجْرٌ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پر سے گزرے وہ پردے میں تھی ایک لڑکا اوسکے ساتھ
تھا وہ بولی اس لڑکے کا بھی حج ہوگا آپ نے فرمایا ہاں اور تجھے ثواب ہوگا **الْوَقْتُ** الَّذِي خَرَجَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْحَجِّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے حج کو کب نکلے عَنْ عَائِشَةَ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا يَعْنِي مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَنْ يَحِلَّ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے ہم رسول
صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ نکلے جب ذیقعدہ کے پانچ دن باقی تھے حج کے ارادے سے جب مکے کے قریب پہونچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اون لوگوں کو جنکے ساتھ ہدی (قربانی کا جانور) نہ تھی حکم کیا طواف کرکے احرام کھولڈالنے کا **ف** اس لیے کہ حج میں دیر تھی
آپنے خیال کیا کہ اگر حج سے فارغ ہونے تک احرام باندہے رہیں گے تو لوگوں کو تکلیف ہوگی **الْمَوَاقِيتُ** میقاتوں کا بیان
ف میقات اوس مقام کو کہتے ہیں جہاں سے احرام باندہنا ضرور ہے اوس شخص کے لیے جو حج یا عمرے کا قصد رکھتا ہے **مِيقَاتُ**
أَهْلِ الْمَدِينَةِ مدینے والوں کا میقات عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ
مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احرام باندہیں
مدینے والے ذوالحلیفہ سے (جو مدینے سے چھ میل پر ہے اور مکہ وہاں سے دس منزل ہے) اور شام والے جحفے سے جو مکے سے تین منزل پر ہے) اور نجد والے قرن
سے (جو مکے سے دو منزل پر ہے) عبد اللہ نے کہا مجھکو پہونچی یہہ بات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یمن والے یلملم سے (جو ایک
پہاڑ ہے مکے سے دو منزل پر) احرام باندہیں **مِيقَاتُ** أَهْلِ الشَّامِ شام والوں کا میقات عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا
قَامَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُهِلَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ
مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَيَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ أَفْقَهْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص مسجد میں کہڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ آپ کہاں سے ہم کو حکم کرتے ہیں احرام
باندہنے کا آپنے فرمایا مدینے والے احرام باندہیں ذوالحلیفہ سے اور شام والے احرام باندہیں جحفے سے اور نجد والے قرن سے ابن عمر نے کہا لوگ

کہتے ہیں آپ نے فرمایا یمن والے یلملم سے احرام باندھیں لیکن میں نے نہیں سنا یہ کہنا۔ **میقات اہل مصر** مصر والوں کا میقات
عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقت لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام ومصر الجحفة
ولاهل العراق ذات عرق ولاهل اليمن يلملم **ترجمہ** ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
میقات مقرر کیا مدینے والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لیے اور مصر والوں کے لیے جحفہ اور عراق والوں کے لیے ذات عرق
اور یمن والوں کے لیے یلملم **میقات اہل الیمن** یمن والوں کا میقات **عن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم وقت لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة ولاهل نجد قرنا ولاهل اليمن يلملم وقال
هن لهن ولكل آت اتى عليهن من غيرهن فمن كان اهله دون الميقات حيث ينشئ حتى ياتي ذلك على
اهل مكة **ترجمہ** ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات مقرر کیا مدینے والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور شام والوں
کے لیے جحفہ اور نجد والوں کے لیے قرن اور یمن والوں کے لیے یلملم اور فرمایا یہ میقات ہیں ان لوگوں کے لیے جو یہیں رہتے ہیں یا جو
اور مقاموں سے یہاں آویں اور جو لوگ میقاتوں سے ادہر (یعنی مکے سے نزدیک) رہتے ہیں وہ جہاں سے چلیں وہی انکا میقات ہے
یہاں تک کہ مکے والوں کا میقات مکہ ہے **میقات اہل نجد** نجد والوں کا میقات **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله
عليه وسلم قال يهل اهل المدينة من ذي الحليفة واهل الشام من الجحفة واهل نجد من قرن وذكر لي ولم اسمع
انه قال ويهل اهل اليمن من يلملم **ترجمہ** ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینے والے ذوالحلیفہ سے
احرام باندھیں اور شام والے جحفہ سے اور نجد والے قرن سے اور میں نے نہیں سنا لیکن لوگوں نے بیان کیا آپ نے فرمایا یمن والے یلملم سے
احرام باندھیں **میقات اہل العراق** عراق والوں کا میقات **عن** عائشة قالت وقت رسول الله صلى الله عليه وسلم
لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام ومصر الجحفة ولاهل العراق ذات عرق ولاهل نجد قرنا ولاهل اليمن
يلملم **ترجمہ** ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینے والوں کے لیے میقات مقرر کیا ذوالحلیفہ کو اور
شام اور مصر والوں کے لیے جحفہ کو اور عراق والوں کے لیے ذات عرق کو اور نجد والوں کے لیے قرن کو اور یمن والوں کے لیے یلملم کو **من**
كان اهله دون الميقات جو لوگ میقات کے اندر رہتے ہوں **عن** ابن عباس قال وقت رسول الله صلى الله عليه وسلم
لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة ولاهل نجد قرنا ولاهل اليمن يلملم قال هن لهم ولمن اتى عليهن قرن
ممن سواهن لمن اراد الحج والعمرة من حيث بدا حتى يبلغ ذلك اهل مكة **ترجمہ** ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات مقرر کیا مدینے والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لیے جحفہ اور نجد والوں کے لیے قرن اور یمن والوں کے لیے
یلملم اور فرمایا یہ ان لوگوں کے لیے ہیں جو وہیں رہتے ہیں اور جو اور مقاموں سے وہاں آویں جو قصد رکھتے ہوں حج یا عمرے کا اور جو ان
کے ادہر رہتے ہوں وہ جہاں سے قصد کریں وہیں سے احرام باندھیں یہاں تک کہ مکے والوں کو یہی حکم ہے (وہ مکے ہی میں حج کا احرام
باندھیں) **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم وقت لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة ولاهل

الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ
فَمِنْ أَهْلِهِ حَتَّى أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینے والون کے
لیے میقات مقرر کیا ذو الحلیفہ اور شام والون کے لیے جحفہ اور یمن والون کے لیے یلملم اور نجد والون کے لیے قرن جو یہان پہنچے ہون آوین
یہان اور مقامون سے مگر قصد رکہتے ہون حج یا عمرے کا ف اور جو حج یا عمرے کا قصد نہ رکہتے کسی اور کام کے لیے مکے مین آوین تو احرام باندہنا
ضرور نہین لیکن ابو حنیفہ رح کے نزدیک ضرور ہے ت اور جو لوگ ان مقامون کے اس طرف رہتے ہون وہ اپنے گہر سے احرام باندہین یہان تک
کہ مکے والے مکے سے احرام باندہین **التَّعْرِيسُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ** ذو الحلیفہ مین رات کو اترنا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ بَاتَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَيْدَاءَ وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم رات کو ذو الحلیفہ مین رہے بیدا مین (ایک میدان ہے ذو الحلیفہ کے پاس) اور نماز پڑہی وہان کی مسجد مین عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَهُوَ فِي الْمُعَرَّسِ وَهُوَ ذُو الْحُلَيْفَةِ أُتِيَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ
ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معرس مین تہے یعنی اوس مقام مین جہان مسافر رات کو ٹہرتے ہین یعنے
ذو الحلیفہ مین آپ سے کہا گیا تم مبارک میدان مین ہو عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي
الْحُلَيْفَةِ وَصَلَّى بِهَا الْبَيْدَاءَ ترجمہ ابن عمر رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ بٹہایا اوس برابر صاف میدان مین
جو ذو الحلیفہ مین ہے اور نماز پڑہی بیدا مین عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَيْدَاءِ
ثُمَّ رَكِبَ وَصَعِدَ جَبَلَ الْبَيْدَاءِ فَأَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہی ظہر کی بیدا مین پہر سوار ہوے اور بیدا کے پہاڑ پر چڑہے اور لبیک پکاری حج اور عمرے کی ساتہہ جب ظہر کی نماز
پڑہی **الْغُسْلُ لِلْإِهْلَالِ** احرام باندہنے کے لیے غسل کرنا عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّهَا وَلَدَتْ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ
بِالْبَيْدَاءِ فَذَكَرَ أَبُو بَكْرٍ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتُهِلَّ ترجمہ اسما بنت عمیس
سے روایت ہے اونہون نے جنا محمد بن ابی بکر کو بیدا مین ابو بکر نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا اون سے کہہ غسل
کرین پہر لبیک پکارین (کیونکہ حیض یا نفاس احرام کو نہین روکتا تمام حج کے ارکان کرے البتہ طواف مین توقف کرے جبتک پاک نہ ہو)
عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ
الْخَثْعَمِيَّةُ فَلَمَّا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَاءُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهَا
لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ترجمہ ابو بکر صدیق سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ نکلے حج کرنیکو حجۃ الوداع مین اور ان کے
ساتہہ اونکی بی بی تہین اسما بنت عمیس جب ذو الحلیفہ مین پہنچے تو وہ جنین محمد بن ابی بکر کو ابو بکر یہ دیکہہ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم کے پاس آئے اور آپ سے بیان کیا آپنے فرمایا اوس سے کہہ غسل کرے پہر حج کا احرام باندہے اور سب کام کرے جو اور لوگ کرین مگر طواف نہ کرے بیت اللہ

کا **غسل المحرم** جو شخص احرام باندھ چکا ہو وہ غسل کرے تو کس طرح کرے **عن** عبد اللہ بن عباس والمسور بن مخرمة

انهما اختلفا بالابواء فقال ابن عباس يغسل المحرم رأسه وقال المسور لا يغسل رأسه فارسلني ابن عباس الى ابي

ايوب الانصاري اسأله عن ذلك فوجدته يغتسل بين قرني البئر وهو مستتر بثوب فسلمت عليه وقلت

ارسلني اليك عبد الله بن عباس اسألك كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغسل رأسه وهو محرم فوضع

ابو ايوب يده على الثوب فطأطأه حتى بدا يعني رأسه ثم قال لانسان يصب على رأسه ثم حرك رأسه بيديه

فاقبل بهما وادبر وقال هكذا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعل ترجمہ عبد اللہ بن حنین سے روایت ہے

کہ عبد اللہ بن عباس اور مسور بن مخرمہ نے اختلاف کیا ابواء (ایک مقام ہے درمیان مکے اور مدینے کے) میں ابن عباس نے کہا

محرم (یعنی جو شخص احرام باندھ چکا ہو) اپنا سر دھووے اور مسور نے کہا نہ دھووے - ابن عباس نے مجھکو ابو ایوب انصاری پاس بھیجا

یہ مسئلہ پوچھنے کو میں آیا تو وہ غسل کر رہے تھے کنوئے کے دو لکڑیوں کے بیچ میں ایک کپڑا آڑ کیے ہوئے تھے میں نے سلام کیا اور کہا مجھ

عبد اللہ بن عباس نے بھیجا ہے تمہارے پاس یہ پوچھنے کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب محرم ہوتے تھے تو کیونکر سر دھوتے تھے

اونہون نے اپنے کپڑے پر ہاتھ رکھکر سر سے ہٹایا یہان تک کہ سر کھل گیا پھر ایک آدمی سے کہا جو پانی ڈالتا تھا (پانی ڈال) پھر اپنا سر دونون

ہاتھون سے ملا آگے لائے ہاتھون کو پھر پیچھے لیگئے اور کہا میں نے اسطرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا **النهي عن**

الثياب المصبوغة بالورس والزعفران في الاحرام احرام میں زعفران اور ورس میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت **عن**

ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يلبس المحرم ثوبا مصبوغا بزعفران او ورس ترجمہ عبد اللہ بن عمر

سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کو زعفران یا ورس (ایک گھانس ہے خوشبودار) میں رنگا ہوا کپڑا پہننے سے

عن ابن عمر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يلبس المحرم من الثياب قال لا يلبس القميص ولا البرانس ولا

السراويل ولا العمامة ولا ثوبا مسه ورس ولا زعفران ولا خفين الا لمن لا يجد نعلين فان لم يجد نعلين فليقطعهما

حتى يكونا اسفل من الكعبين ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا محرم کیسے کپڑے پہنے آپ نے فرمایا نہ پہنے

قمیص (کرتہ) اور ٹوپی اور پاجامہ اور عمامہ اور نہ وہ کپڑا جس میں ورس (ایک قسم گھانس ہے خوشبودار) یا زعفران لگی ہو اور نہ موزے مگر جس کو

جوتہ نہ ملے وہ اون کو کاٹ ڈالے ٹخنوں کے نیچے کر لے **الجبة في الاحرام** احرام میں جبہ پہننا **عن** يعلى بن امية انه قال

ليتني ارى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو ينزل عليه فبينا نحن بالجعرانة والنبي صلى الله عليه وسلم في قبة

فاتاه الوحي فاشار الي عمر ان تعال فادخلت رأسي القبة فاتاه رجل قد احرم في جبة بعمرة متضمخ بطيب فقال

يا رسول الله ما تقول في رجل قد احرم في جبة اذ انزل عليه الوحي فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يغط لذلك فسري

عنه فقال اين الرجل الذي سألني آنفا فاتي بالرجل فقال اما الجبة فاخلعها واما الطيب فاغسله ثم احدث

احراما ترجمہ یعلی بن امیہ سے روایت ہے میں نے کہا کاش میں دیکھتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آتی ہوئی ایک بار ہم جعرانہ (جو ایک

موضع ہے طایف کی راہ میں اب اوسکو بڑا عمرہ کہتے ہیں، میں تہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ڈیرے میں تہے میں آپ پر وحی آ گئی
مجہکو عمر نے اشارہ کیا او میں نے سر ڈیرے میں ڈالا ایک شخص آیا جسنے احرام باندہا تہا جبہ پہنے ہوئے خوشبو لگائے ہوئے وہ بولا
یا رسول اللہ آپ کیا فرماتے ہیں اوس شخص کے باب میں جسنے جبہ پہنے ہوئے احرام باندہا ہو آپ پر وحی اوتر رہی تہی آپ اودہر کو ہی
تہے جیسے سونے میں خراٹے کی آواز ہوتی ہے اتنے میں وحی موقوف ہوئی آپنے فرمایا وہ شخص کہاں ہے جسنے مجہسے ابہی پوچہا تہا
لوگ اوس کو لیکر آئے آپ نے فرمایا جبہ کو اتار ڈال اور خوشبو دہو ڈال پہر نئے سرے سے احرام باندہ۔ امام نسائی نے کہا نئے سرے سے احرام
باندہ یہ فقرہ کسی نے نقل نہیں کیا سوا نوح بن حبیب کے اور میں اسکو محفوظ نہیں سمجہتا **النہی عن لبس القمیص للمحرم** محرم
کو قمیص پہننے کی ممانعت **عن** عبد اللہ بن عمر ان رجلا سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما یلبس المحرم من الثیاب
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تلبسوا القمص ولا العمائم ولا السراویلات ولا البرانس ولا الخفاف الا احد
لا یجد نعلین فلیلبس خفین ولیقطعهما اسفل من الکعبین ولا تلبسوا شیئا مسه الزعفران ولا الورس ترجمہ عبد اللہ
بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچہا محرم کون سے کپڑے پہنے آپ نے فرمایا کرتہ نہ پہنے نہ عمامہ نہ پایجامہ نہ ٹوپی نہ موزے
مگر جسکو جوتے نہ ملیں وہ موزے پہنے اور انکو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کر لے اور نہ پہنو وہ کپڑا جس میں زعفران یا ورس لگی ہو **النہی عن لبس**
السراویل فی الاحرام احرام میں پایجامہ پہننے کی ممانعت **عن** ابن عمر ان رجلا قال یا رسول اللہ ما نلبس من الثیاب
اذا احرمنا قال لا تلبسوا القمیص وقال عمرو مرة اخری القمص ولا العمائم ولا السراویلات ولا الخفین الا ان لا یکون
لاحد نعلان فلیلبس الخفین اسفل من الکعبین ولا ثوبا مسه ورس ولا زعفران ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے ایک
شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کونسے کپڑے پہنیں جب احرام باندہیں آپ نے فرمایا مت پہنو کرتہ اور عمرو نے کہا کرتے اور عمامے اور
پیجامے اور موزے مگر جب کسی پاس جوتی نہ ہوں تو وہ موزوں کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کر لیوے اور نہ وہ کپڑا پہنو جس میں ورس یا
زعفران لگی ہو **الرخصة فی لبس السراویل لمن لا یجد الازار** اگر کسی کے پاس تہ بند نہ ہو تو وہ پایجامہ پہن لیوے **عن**
ابن عباس قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب وهو یقول السراویل لمن لا یجد الازار والخفین لمن لا
یجد النعلین للمحرم ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ پڑہتے ہوئے آپ فرماتے تہے
پایجامہ اوس شخص کے لیے ہے جسکو تہ بند نہ ملی اور موزے اوس شخص کے لیے ہیں جسکو جوتی نہ ملیں احرام میں **عن** ابن عباس قال
سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من لم یجد ازارا فلیلبس سراویل ومن لم یجد نعلین فلیلبس خفین
ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے جو شخص تہ بند نہ پاوے وہ پایجامہ پہنے اور جو شخص
جوتے نہ پاوے وہ موزے پہن لے (احرام میں) **النهی عن ان تنتقب المرأة الحرام** جو عورت احرام باندہے وہ منہ پر نقاب نہ ڈالے
عن ابن عمر قال قام رجل فقال یا رسول اللہ ماذا تامرنا ان نلبس من الثیاب فی الاحرام فقال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم لا تلبسوا القمیص ولا السراویلات ولا العمائم ولا البرانس ولا الخفاف الا ان یکون احد لیست له

نعلان فليلبس الخفين ما أسفل من الكعبين ولا تلبسوا شيئا من الثياب مسه الزعفران ولا الورس ولا تنتقب
المرأة الحرام ولا تلبس القفازين ترجمہ عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ کون سے
کپڑے پہننے کا حکم کرتے ہیں احرام میں آپ نے فرمایا مت پہنو کرتہ اور پاجامے اور عمامے اور ٹوپیاں اور موزے مگر جب کسی کے پاس جوتیاں نہ ہوں
تو وہ موزے پہن لے اون کو نیچا کرلے ٹخنوں سے اور مت پہنو وہ کپڑے جن میں زعفران یا ورس لگی ہو اور نہ نقاب ڈالے وہ عورت جو محرم
ہو اور نہ دستانے پہنے **النهي عن لبس البرانس في الإحرام** احرام میں ٹوپی پہننے کی ممانعت **عن** عبد الله بن عمر أن رجلا
سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يلبس المحرم من الثياب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلبسوا
القمص ولا العمائم ولا السراويلات ولا البرانس ولا الخفاف إلا أحد لا يجد نعلين فليلبس خفين وليقطعهما
أسفل من الكعبين ولا تلبسوا شيئا مسه الزعفران والورس ترجمہ ابن عمرؓ سے روایت ہے وہی جو اوپر گزری **عن**
ابن عمر أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما نلبس من الثياب إذا أحرمنا قال لا تلبسوا القمص ولا
السراويلات ولا العمائم ولا البرانس ولا الخفاف إلا أن يكون أحد ليست له نعلان فليلبس الخفين أسفل من
الكعبين ولا تلبسوا من الثياب شيئا مسه ورس ولا زعفران ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **النهي عن لبس العمامة**
في الإحرام احرام میں عمامہ باندھنے کی ممانعت **عن** ابن عمر قال نادى النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال ما نلبس
إذا أحرمنا قال لا تلبس القميص ولا العمامة ولا السراويل ولا البرانس ولا الخفين إلا أن لا تجد نعلين فإن لم
تجد النعلين فما دون الكعبين ترجمہ ابن عمرؓ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا اور پوچھا ہم احرام
میں کیا پہنیں آپ نے فرمایا مت پہن کرتہ اور عمامہ اور پاجامے اور ٹوپیاں اور موزے مگر جب جوتیاں نہ ملیں تو نیچا کرلے اونکو ٹخنوں سے **عن**
ابن عمر قال نادى النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال ما نلبس إذا أحرمنا قال لا تلبس القميص ولا العمائم ولا البرانس
ولا السراويلات ولا الخفاف إلا أن لا يكون نعال فإن لم يكن نعال فخفين دون الكعبين ولا ثوبا مصبوغا
بورس أو زعفران أو مسه ورس أو زعفران ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ وہ کپڑا مت پہن جو ورس یا زعفران
کا رنگا ہو **النهي عن لبس الخفين في الإحرام** احرام میں موزے پہننے کی ممانعت **عن** ابن عمر قال سمعت النبي صلى
الله عليه وسلم يقول لا تلبسوا في الإحرام القمص ولا العمائم ولا السراويلات ولا البرانس ولا الخفاف ترجمہ وہی
اوپر گزر چکا **الرخصة في لبس الخفين في الإحرام لمن لا يجد نعلين** جسکو جوتیاں نہ ملیں اسکو موزے پہننے کی اجازت
عن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا لم يجد إزارا فليلبس السراويل وإذا لم يجد النعلين
روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب کسی کو تہبند نہ ملے تو وہ پاجامہ پہنے اور جب جوتیاں نہ ملیں تو موزے پہنے
قطعهما أسفل من الكعبين اگر موزے پہنے تو اون کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کرے **عن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
إذا لم يجد المحرم نعلين فليلبس الخفين وليقطعهما أسفل من الكعبين ترجمہ عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم نے فرمایا جب محرم کو جوتی نہ ملیں تو وہ موزے پہن لیوے اور ان کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کر لیوے **النهي عن ان تلبس المحرمة**
القفازين جو عورت احرام باندھے ہو وہ دستانے نہ پہنے عن ابن عمر ان رجلا قام فقال يا رسول الله ماذا تامرنا ان نلبس
من الثياب في الاحرام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلبسوا القمص ولا السراويلات ولا الخفاف الا ان يكون
رجل ليس له نعلان فليلبس خفين اسفل من الكعبين ولا تلبس شيئا من الثياب مسه الزعفران ولا الورس و
لا تنتقب المرأة الحرام ولا تلبس القفازين ترجمہ اوپر گزر چکا **التلبيد عند الاحرام** احرام کے وقت بالوں کو جما لینا
(گوند وغیرہ سے) تاکہ بال پریشان نہ ہوں عن حفصة قالت قلت للنبي صلى الله عليه وسلم ما شان الناس حلوا ولم تحل یارسول اللہ
من عمرتك قال اني لبدت راسي وقلدت هديي فلا احل حتى احل من الحج ترجمہ حفصہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا لوگوں کو کیا ہوا ان سب نے احرام کھول ڈالا اور آپ نے اپنے عمرہ کا احرام نہیں کھولا آپ نے فرمایا میں نے بالوں
کو جما لیا اور قربانی کی تقلید کی ف تقلید کہتے ہیں گلے میں لٹکانے کو ہدی یعنی قربانی کی تقلید یہ ہے کہ اوس کے گلے میں ہار لٹکا دیتے
ہیں تاکہ پہچان ہو کہ یہ ہدی کا جانور ہے اور منا میں کاٹنے کے لیے جاتا ہے پھر کوئی اوس سے تعرض نہ کرتا ت میں احرام نہیں کھولونگا
جبتک حج نہ کر لونگا عن ابن عمر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يهل ملبدا ترجمہ عبد اللہ بن عمر رضی
سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا لبیک پکارتے تھے اور بالوں کو جما لیا تھا **اباحة الطيب عند الاحرام**
احرام باندھتے وقت خوشبو لگانا درست ہے عن عائشة قالت طيبت رسول الله صلى الله عليه وسلم عند احرامه حين
اراد ان يحرم وعند احلاله قبل ان يحل بيدي ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھتے وقت اور احرام کھولتے وقت اپنے ہاتھوں سے عن عائشة قالت طيبت رسول الله صلى الله عليه
وسلم لاحرامه قبل ان يحرم ولحله قبل ان يطوف بالبيت ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کے لیے احرام سے پہلے اور احرام کھولتے وقت طواف سے پہلے عن عائشة قالت طيبت رسول الله
صلى الله عليه وسلم لاحرامه قبل ان يحرم ولحله حين حل ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن عائشة قالت طيبت حل
رسول الله صلى الله عليه وسلم لحرمه حين احرم ولحله بعد ما رمى جمرة العقبة قبل ان يطوف بالبيت ترجمہ
حضرت عائشہؓ سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کے لیے جب احرام باندھا اور احرام کھولتے وقت جب
جمرہ عقبہ کی رمی سے فارغ ہوئے طواف سے پہلے ف منا میں تین مقام ہیں جہاں کنکریاں مارتے ہیں ان میں سے ایک جمرہ عقبہ ہے
عن عائشة قالت طيبت رسول الله صلى الله عليه وسلم لاحلاله وطيبته لاحرامه طيبا لا يشبه طيبكم هذا
يعني ليس له بقاء ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کھولتے وقت اور
باندھتے وقت مگر وہ ایسی خوشبو تھی جیسی تمہاری خوشبو ہے بلکہ جلد فنا ہو جاتی تھی عن عروة قال قلت لعائشة باي شيء طيبت
رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت باطيب الطيب عند حرمه وحله ترجمہ عروہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے

پوچھا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کونسی خوشبو لگائی اونہون نے کہا عمدہ خوشبو احرام باندہتے وقت اور کہولتے وقت عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے
مین خوشبو لگاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندہتے وقت وہ جو عمدہ سے عمدہ مجہکو ملتی عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطِّيبِ مَا أَجِدُ لِحُرْمِهِ وَحِلِّهِ وَحِينَ يُرِيدُ أَنْ يَزُورَ بِالْبَيْتِ ترجمہ حضرت عائشہ
سے روایت ہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خوشبو لگاتی عمدہ خوشبو جو مجہکو ملتی احرام باندہتے وقت اور احرام کہولتے وقت اور جب آپ
طواف کا قصد کرتے عَنْ عَائِشَةَ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ
بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضہ سے روایت ہے مینے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندہتے
سے پہلے اور دسوین تاریخ کو ذیحجہ کے طواف سے پہلے جسمین مشک تہی عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَبِيصِ طِيبِ الْمِسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضہ سے روایت ہے گویا مین خوشبو کی چمک کو دیکہہ رہی ہون رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے سر مین احمد بن نصر کی روایت مین ہے مشک کی خوشبو کی چمک کو آپکے مانگ مین عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ
يُرَى وَبِيصُ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے خوشبو کی
چمک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگون مین معلوم ہوتی اور آپ احرام سے ہوتے مَوْضِعُ الطِّيبِ خوشبو کا مقام عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي أُصُولِ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي
أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ
الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى
وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُهِلُّ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے گویا مین دیکھ رہی ہون
یا مین نے دیکھی خوشبو کی چمک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مین یا بالون کی جڑون مین یا مانگ مین یا مانگون مین اور آپ احرام باندہے
ہوے لبیک پکار رہے تھے ف یہ ایک ہی حدیث ہے مؤلف نے الفاظ کی اختلاف سے اوسکو جدا جدا روایت کیا ترجمہ سب کا قریب قریب تہا
اسوجہ سے ہم نے ایک ہی جگہہ ترجمہ کر دیا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ ادَّهَنَ
بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُ حَتَّى أَرَى وَبِيصَهُ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب احرام کا قصد کرتے تو خوشبو دار عطر لگاتے یہانتک کہ مین اوسکی چمک آپ کے سر اور داڑہی مین دیکھتی عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ
أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا كُنْتُ أَجِدُ مِنَ الطِّيبِ حَتَّى أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَبْلَ
أَنْ يُحْرِمَ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خوشبو لگاتی عمدہ خوشبو جو مجہکو ملتی یہانتک کہ مین چمک

دیکھتی خوشبو کی آپ کی داڑھی اور سر میں احرام باندھنے سے پہلے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں خوشبو کی چمک دیکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگوں
میں تین دن کے بعد عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ
ثَلَاثٍ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الطِّيبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ فَقَالَ لَأَنْ أَطَّلِيَ
بِالْقَطِرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَطُوفُ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ يَنْضَخُ طِيبًا ترجمہ محمد بن المنتشر سے روایت ہے میں نے عبد اللہ بن عمر سے
پوچھا احرام باندھتے وقت خوشبو لگانا کیسا ہے انہوں نے کہا اگر میں قطران (ایک تیل ہوتا ہے سیاہ بدبودار جو اونٹوں کو لگاتے ہیں)
لگا لوں تو بہتر ہے خوشبو لگانے سے میں نے یہ حضرت عائشہ سے بیان کیا انہوں نے کہا رحم کرے اللہ ابا عبد الرحمن پر (یعنی ابن عمر اس بھول
چوک سے) میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خوشبو لگاتی تھی آپ سب عورتوں پاس پھر کر آتے پھر صبح ہوتی اور خوشبو بہت
بہت کر نکلتی آپ میں سے (اور آپ احرام باندھتے صبح کو) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا
بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **الزَّعْفَرَانُ لِلْمُحْرِمِ** محرم کو زعفران
لگانا کیسا ہے عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے منع کیا مرد کو زعفران لگانے سے (یعنی احرام میں) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ عَنِ التَّزَعْفُرِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّزَعْفُرِ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِي لِلرِّجَالِ ترجمہ اوپر گزرا **الْخَلُوقُ لِلْمُحْرِمِ** محرم کو اگر خوشبو لگی ہو
تو کیا کرے عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ
بِخَلُوقٍ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَمَا أَصْنَعُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ جبتك
ترجمہ یعلی بن منیہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اوس نے عمرے کا احرام باندھا تھا لیکن سلے ہوئے کپڑے پہنے تھا اور
خوشبو لگائے تھا وہ بولا میں نے عمرے کی نیت کی ہے اب میں کیا کروں آپ نے فرمایا جو حج میں کرتا ہے سو عمرے میں کر (یعنی عمرے کے احرام میں بھی ان
چیزوں سے بچ جس طرح حج میں بچتا ہے) عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ وَ
عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَهُوَ مُصَفِّرٌ لِحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَأَنَا كَمَا تَرَى فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ
وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجَّتِكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ ترجمہ یعلی بن امیہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور آپ جعرانہ میں تھے وہ جبہ پہنے تھا اور داڑھی اور سر اوسکا زرد تھا (زعفران سے) وہ بولا یا رسول اللہ میں نے عمرے کا
احرام باندھا اور میرا حال ایسا ہے جو آپ دیکھتے ہیں آپ نے فرمایا جبہ اتار ڈال اور زردی دھو ڈال اور جو حج میں کرتا ہے سو عمرے میں کر **الْكُحْلُ**
لِلْمُحْرِمِ محرم کو سرمہ لگانا کیسا ہے عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا اشْتَكَى رَأْسَهُ وَعَيْنَيْهِ

أَنْ يَغْمِدَهَا بِصَبِرٍ **ترجمہ** حضرت عثمان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محرم کے سر یا آنکھوں میں بیماری ہو تو ایلوی

کا لیپ کرے **ف** اور ہر ایک دوا لگاوے جسمین خوشبو نہ ہو **الْكَرَاهِيَةُ فِي الثِّيَابِ الْمُصَبَّغَةِ لِلْمُحْرِمِ** محرم کو رنگین کپڑے

پہننا مکروہ ہے **عَنْ** جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرًا فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ لَمْ

يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً وَقَدِمَ عَلِيٌّ رض مِنَ الْيَمَنِ بِهَدْيٍ وَسَاقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ

الْمَدِينَةِ هَدْيًا وَإِذَا فَاطِمَةُ قَدْ لَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مُحَرِّشًا أَسْتَفْتِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَاطِمَةَ لَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ وَقَالَتْ أَمَرَنِي بِهِ أَبِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ قَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ صَدَقَتْ أَنَا أَمَرْتُهَا **ترجمہ** حضرت امام جعفر صادق رض سے روایت ہے اونہوں نے سنا اپنے باپ امام محمد باقر

سے اونہوں نے کہا ہم جابر بن عبد اللہ انصاری پاس آئے اور اون سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو اونہوں نے کہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جب مکے میں پہونچے) اگر معلوم ہوتا مجھے پہلے جو اب ہوا تو مین ہدی اپنے ساتھہ نہ لاتا اور عمرہ کر دیتا

یعنی حج کو بدلکر عمرہ کر دیتا اور طواف اور سعی کرکے احرام کھولڈالتا) اب بھی جس شخص کے ساتھہ ہدی نہ ہو وہ احرام کھول ڈالے اور حج کو عمرہ کر

دیوے (پھر حج کے دنوں میں حج کا احرام باندہے) اور حضرت علی رض یمن سے آئے تھے ہدی لیکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے

ہدی لیکر گئے تھے ایک ہی دیکھا حضرت فاطمہ زہرا رض نے رنگین کپڑے پہنے اور سرمہ لگایا حضرت علی نے کہا میں یہ دیکھکر بھڑکانے کی نیت

سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ دیکھیے فاطمہ نے رنگین کپڑے پہنے ہیں اور سرمہ لگایا اور کہتی ہیں

مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا حکم دیا آپ نے فرمایا اونہوں نے سچ کہا سچ کہا سچ کہا میں نے اونکو حکم دیا **ف** اس حدیث

سے معلوم ہوا کہ محرم کو رنگین کپڑے پہننا منع ہے ورنہ حضرت علی رض کیوں شکایت کرنے جاتے بعضوں نے کہا وہ رنگ منع ہے جسمیں

خوشبو ہو **تَخْمِيرُ الْمُحْرِمِ وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ** محرم کو سر اور منہ ڈہانپنا درست نہیں ہے **عَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ

فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَيُكَفَّنُ فِي ثَوْبَيْنِ خَارِجًا رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ

فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا **ترجمہ** ابن عباس سے روایت ہے ایک شخص اپنے اونٹ پر سے گرا اس نے اوسکو مار ڈالا تب رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو غسل دو پانی اور بیری کی پتی سے اور کفن دو دو کپڑوں میں سر اور منہ اوسکا باہر رکھو وہ قیامت کے روز لبیک

کہتا ہوا اوٹھیگا **ف** اوسکا سر اور منہ کھولنے کا حکم دیا کس لیے کہ وہ احرام میں مرا تہا **عَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثِيَابِهِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک شخص مرگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو غسل دو پانی اور بیری سے اور کفن دو اسی

کپڑوں کا اور مت چھپاؤ منہ اور سر اوسکا کیونکہ وہ قیامت کو لبیک پکارتا ہوا اوٹھیگا **الْإِفْرَادُ** افراد کا بیان **ف** افراد کہتے

ہیں صرف حج کی نیت سے احرام باندھنے کو اور جو حج اور عمرے دونوں کی ایک ساتھہ نیت کرے تو وہ قران ہے اور جو صرف عمرے کی نیت سے

بِالْعُصْفُرِ لَنْ يَصْمُدَ

ابی

ملبیدا

ملبیا

احرام باندہی مکے مین جاکر عمرہ کرکے احرام کہولڈالے اور حج کے دنون مین حج کرے تو وہ تمتع ہے عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افراد کیا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَهَلَّ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لبیک پکاری صرف
حج کی نیت سے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِيْنَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ اَنْ يُّهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ شَاءَ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے
ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ نکلے ذیحجہ کے چاند پر تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا جی چاہے حج کا احرام باندہے
اور جسکا جی چاہے عمرہ کا احرام باندہے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرٰى اِلَّا اَنَّهُ الْحَجُّ ترجمہ
ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ نکلے ہم نہین جانتے مگر یہ کہ نکلے تہے آپ حج کو

اَلْقِرَانُ

قران کا بیان عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ كُنْتُ اَعْرَابِيًّا نَصْرَانِيًّا فَاَسْلَمْتُ فَكُنْتُ حَرِيْصًا عَلَى الْجِهَادِ فَوَجَدْتُ
الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوْبَيْنِ عَلَيَّ فَاَتَيْتُ رَجُلًا مِنْ عَشِيْرَتِيْ يُقَالُ لَهُ هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اجْمَعْهُمَا ثُمَّ مِنْ / مُدْيَه
اذْبَحْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَاَهْلَلْتُ بِهِمَا فَلَمَّا اَتَيْنَا الْعُذَيْبَ لَقِيَنِيْ سَلْمَانُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوْحَانَ وَاَنَا
اُهِلُّ بِهِمَا فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْاٰخَرِ مَا هٰذَا بِاَفْقَهَ مِنْ بَعِيْرِهِ فَاَتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ وَاَنَا حَرِيْصٌ عَلَى
الْجِهَادِ وَاِنِّيْ وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوْبَيْنِ عَلَيَّ فَاَتَيْتُ هُرَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ يَا هَنَتَاهُ اِنِّيْ وَجَدْتُ الْحَجَّ
وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوْبَيْنِ عَلَيَّ فَقَالَ اجْمَعْهُمَا ثُمَّ اذْبَحْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَاَهْلَلْتُ بِهِمَا فَلَمَّا اَتَيْتُ الْعُذَيْبَ لَقِيَنِيْ سَلْمَانُ
بْنُ رَبِيْعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوْحَانَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْاٰخَرِ مَا هٰذَا بِاَفْقَهَ مِنْ بَعِيْرِهِ فَقَالَ عُمَرُ هُدِيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ ابو وائل سے روایت ہے صبی بن معبد نے کہا مین ایک گنوار نصرانی تہا سو مسلمان ہوگیا اور مجہے جہاد کی بڑی خواہش
تہی لیکن حج اور عمرہ دونون مجہپر فرض نکلے مین ایک شخص پاس آیا اپنے کنبے مین سے جسکا نام ہریم بن عبد اللہ تہا اوس سے مین نے پوچہا
اوس نے کہا دونون ایک ساتہہ کرلے اور جو قربانی میسر ہو کاٹ مین نے دونون کا احرام ساتہہ باندہا (یعنی قران کیا) جب ہم عذیب میں
آئے (عذیب ایک مقام ہے) تو وہان سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان ملے اور مین دونون کی ساتہہ لبیک پکارتا تہا (یعنی لبیک بحجۃ و
عمرۃ کہتا تہا) ایک نے دوسرے سے کہا یہ اپنے اونٹ سے زیادہ سمجہہ نہین رکہتا ہے یہ سنکر مین حضرت عمرؓ پاس آیا اور عرض کیا اے امیر المومنین
مین مسلمان ہوا اور مجہے جہاد کی بڑی آرزو تہی لیکن مینے دیکہا تو حج اور عمرہ مجہپر فرض ہے مین ہریم بن عبد اللہ پاس گیا اور اون سے کہا مجہپر
حج اور عمرہ دونون فرض ہین اُنہون نے کہا دونون کو ایک ساتہہ کرلے اور کاٹ جو قربانی میسر ہو مین نے دونون کا احرام باندہا جب عذیب مین
پہونچا تو وہان سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان ملے ایک نے اون مین سے دوسرے سے کہا اس کو اپنے اونٹ سے زیادہ سمجہہ نہین ہے حضرت
عمر نے کہا تجہکو بتلائی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (یعنی قران بہتر ہے جو تو نے کیا اور سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی) عَنْ
رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ يُقَالُ لَهُ شَقِيْقُ بْنُ سَلَمَةَ اَبُوْ وَائِلٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِيْ تَغْلِبَ يُقَالُ لَهُ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ وَكَانَ

نصرانیا فأسلم فأقبل في أول ما حج فلبى بحج وعمرة جميعا فهو كذلك يلبي بهما جميعا فمر على سلمان بن ربيعة وزيد بن صوحان فقال أحدهما لأنت أضل من جملك هذا قال الصبي فلم يزل في نفسي حتى لقيت عمر بن الخطاب فذكرت ذلك له فقال هديت لسنة نبيك صلى الله عليه وسلم قال شقيق وكنت أختلف أنا ومسروق بن الأجدع إلى الصبي بن معبد نستذكره فلقد اختلفنا إليه مرارا أنا ومسروق بن الأجدع ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ شقیق نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا میں اور مسروق بن الاجدع صبی بن معبد کے پاس جایا کرتے اور اس قصے کو بیان کرنا چاہتے میں اور مسروق کئی بار۔ اوس کے پاس گئے۔

عن مروان بن الحكم قال كنت جالسا عند عثمان فسمع عليا يلبي بعمرة وحجة فقال ألم تكن تنهى عن هذا قال بلى ولكني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبي بهما جميعا فلم أدع قول رسول الله صلى الله عليه وسلم لقولك ترجمہ مروان بن الحکم سے روایت ہے کہ میں حضرت عثمان کے پاس بیٹھا تھا انہوں نے سنا حضرت علی رض کو لبیک کہتے ہوئے عمرے اور حج کی (یعنی قران کیا تھا) عثمان نے کہا کیا ہم نہیں منع کرتے ہیں اس سے علی رض نے کہا بیشک تم منع کرتے ہو اس سے لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا لبیک کہتے ہوئے حج اور عمرہ کی ایک ساتھ تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو تمہاری بات سے نہ چھوڑوں گا

ف حضرت عثمان خلفائے راشدین میں سے ہیں اور اوس وقت امیر المومنین تھے جنکی طریقے پر خود حضرت پیغمبر نے چلنے کا حکم دیا ہے مگر چونکہ قران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی اور حضرت عثمان رض نے ناواقفی سے اوس سے منع کیا تھا اس لیے حضرت علی رض نے عثمان کا کہنا نہ سنا اور حضرت رسول اللہ صلعم کی سنت پر عمل کیا۔ جب حدیث کے خلاف حضرت عثمان کا حکم جو عشرہ مبشرہ میں سے ہیں اور اوس زمانے میں خلیفہ وقت تھے قبول کرنے کے لائق نہ ہو تو اور مجتہد یا فقیہ یا امام یا عالم کس شمار اور قطار میں ہیں

عن مروان أن عثمان نهى عن المتعة وأن يجمع الرجل بين الحج والعمرة فقال علي لبيك بحجة وعمرة معا فقال عثمان أتفعلها وأنا أنهى عنها فقال علي لم أكن لأدع سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم لأحد من الناس ترجمہ مروان سے روایت ہے حضرت عثمان رض نے متعہ سے اور قران سے منع کیا تو حضرت علی رض نے اوسی وقت پکارا لبیک بحجۃ وعمرۃ معا یعنی حاضر ہوتا ہوں میں تیری خدمت میں حج اور عمرے سے ایک ساتھ حضرت عثمان نے کہا تم اس کو کرتے ہو اور میں منع کرتا ہوں حضرت علی رض نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو کسی کے کہنے سے چھوڑنے والا نہیں

عن البراء قال كنت مع علي بن أبي طالب حين أمره رسول الله صلى الله عليه وسلم على اليمن فلما قدم على النبي صلى الله عليه وسلم قال علي فأتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف صنعت قلت أهللت بإهلالك قال فإني سقت الهدي وقرنت قال وقال لأصحابه لو استقبلت من أمري ما استدبرت لفعلت كما فعلتم ولكني سقت الهدي وقرنت ترجمہ براء سے روایت ہے میں حضرت علی رض کے ساتھ تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکو یمن کا حاکم بنایا تھا جب حضرت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو اونہوں نے کہا مجھ سے آپ نے پوچھا تو نے کیا کیا ہے (یعنی کاہے کا احرام باندھا ہے) میں نے کہا میں نے احرام باندھا ہے آپ کے احرام پر (یعنی یہ نیت کی ہے کہ جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا ہے) آپ نے فرمایا میں تو ہدی (قربانی کا جانور) ساتھ لایا اور

قران کیا آپنے فرمایا اپنے اصحاب سے اگر مین پہلے جانتا جو اب ہوا یعنی تم کو احرام کہونا شاق ہوا اسوجہ سے کہ مینے احرام نہین کہولا البتہ مین بہی ویساہی کرتا جیسا تم نے کیاہے یعنی ہدی ساتہہ نہ لاتا اور عمرہ یا حج کی نیت سے کرتا لیکن مین ہدی ساتہہ لایا ہون اور مینے قران کیا ہے تو مین احرام نہین کہول سکتا جبتک حج سے فراغت نہو

عن عمران بن حصین جمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین حج وعمرۃ ثم توفی قبل ان ینھی عنھا وقبل ان ینزل القرآن بتحریمہ ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا حج اور عمرہ کو پہر وفات پائی اور منع نکیا اوس سے قران مین اوسکی حرمت اوتری

عن عمران ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع بین حج وعمرۃ ثم لم ینزل فیھا کتاب ولم ینہ عنھما النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فیھما رجل برایہ ما شاء ترجمہ عمران سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا حج اور عمرہ کو اور قرآن مین اوسکا حکم نہین اوترا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس سے منع کیا لیکن ایکشخص نے اپنی عقل سے اوسمین کچہہ کہا

ف مراد حضرت عمر ہین کیونکہ وہ منع کرتے تہے قران سے یا تمتع سے جیسے حضرت عثمان منع کرتے تہے پر اون کے منع کرنے کیطرف صحابہ نے التفات نہین کیا اور اون کو بہی جب حدیث معلوم ہوئی تو وہ اپنی بات سے پہر گئے جیسے اوپر گذرا کہ حضرت عمر نے قرین کو سنت تبلایا صبی بن معبد کو

عن عمران بن حصین تمتعنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ عمران بن حصین نے کہا ہم نے تمتع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہ

عن انس یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لبیک عمرۃ وحجا لبیک عمرۃ وحجا ترجمہ انس سے روایت ہے مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے لبیک عمرۃ وحجا لبیک عمرۃ وحجا

عن انس قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یلبی بھما ترجمہ انس سے روایت ہے مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ لبیک پکارتے تہے دونون کے ساتہ یعنی حج اور عمرہ کے

عن بکر بن عبد اللہ المزنی قال سمعت انسا قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یلبی بالعمرۃ والحج جمیعا فحدثت بذلک ابن عمر فقال لبی بالحج وحدہ فلقیت انسا فحدثتہ بقول ابن عمر فقال انس ما تعدونا الا صبیانا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لبیک عمرۃ وحجا معا ترجمہ بکر بن عبد اللہ سے روایت ہے مینے انس سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبیک کہتے تہے عمرہ اور حج دونون کے ساتہ پہر مین نے ابن عمر سے بیان کیا اونہون نے کہا آپنے فقط حج کے ساتہہ لبیک کہی پہر مین نے انس سے کہا ابن عمر ایسا کہتے ہین تو اونہون نے کہا تم ہم کو بچہ سمجہتے ہو مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے لبیک عمرۃ وحجا معا یعنی لبیک عمرہ اور حج کے ساتہہ اکٹہا

التمتع

تمتع کا بیان

عن عبد اللہ بن عمر قال تمتع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجۃ الوداع بالعمرۃ الی الحج واھدی وساق معہ الھدی بذی الحلیفۃ وبدأ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاھل بالعمرۃ ثم اھل بالحج وتمتع الناس مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالعمرۃ الی الحج فکان من الناس من اھدی فساق الھدی ومنھم من لم یھد فلما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ قال للناس من کان منکم اھدی فانہ لا یحل من شیء حرم منہ حتی یقضی حجہ ومن لم یکن اھدی فلیطف بالبیت وبالصفا والمروۃ ولیقصر ولیحلل ثم لیھل بالحج ولیھد

ولم ینزل

وَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ فَصَلَّى عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا حجۃ الوداع مین یعنے پہلے عمرہ کیا پھر حج لیکن ہدی (قربانی) بھیجی بلکہ اپنے ساتھ لیگئے ذو الحلیفہ کو اور پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کا احرام باندھا پھر حج کا احرام باندھا اور آپ کے ساتھ لوگون نے بھی تمتع کیا یعنے پہلے عمرہ کا احرام باندھا پھر حج کا لیکن بعض لوگ اپنے ساتھ ہدی لیگئے اور بعضے نہین لیگئے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے مین تشریف لائے تو لوگون سے فرمایا جو تم مین سے ہدی لایا ہے وہ احرام نہ کھولے جبتک حج نہ کرلے اور جو ہدی نہین لایا وہ طواف کرے خانہ کعبہ کا اور صفا مروہ دوڑے اور بال کتر اوے اور احرام کھول ڈالے پھر حج کا احرام باندھے اور ہدی دیوے (یعنے قربانی کرے) اور جسکو ہدی نہ ملے وہ تین روزے حج کے دنون مین رکھے اور سات اپنے گھر مین پہونچکر رکھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے مین تشریف لائے تو طواف کیا اور حجر اسود کو بوسہ دیا سب سے پہلے پھر دوڑ کر چلے پہلے تین پھیرون مین (یعنے مونڈھے ہلاتے ہوئے تیز چال سے اسکو رمل کہتے ہین) جب طواف سے فارغ ہوئے تو مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتین پڑھین پھر سلام پھیرا اور نماز سے فارغ ہوکر صفا مروے کے بیچ مین سات پھیرے کیے اور کسی چیز کو استعمال نہین کیا جسکا استعمال احرام مین درست نہین یعنے احرام نہین کھولا یہانتک کہ حج ادا کیا اور یوم النحر کو (یعنے دسوین تاریخ ذیحجہ کی) ہدی کو نحر کیا اور منا سے لوٹ کر مکے مین آئے اور طواف کیا بیت اللہ کا پھر سب چیزین درست کرلین جن سے احرام مین پرہیز کرتے تھے (یعنے خوشبو صحبت وغیرہ) اور جو لوگ اپنے ساتھ ہدی لے گئے تھے اونہون نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیطرح کیا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ حَجَّ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ نَهَى عُثْمَانُ عَنِ التَّمَتُّعِ فَقَالَ عَلِيٌّ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدِ ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوا فَلَبَّى عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ بِالْعُمْرَةِ فَلَمْ يَنْهَهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِيٌّ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَنْهَى عَنِ التَّمَتُّعِ قَالَ بَلَى قَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَّعَ قَالَ بَلَى ترجمہ سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت علی اور عثمان نے حج کیا جب ہم رستے مین تھے تو حضرت عثمان نے منع کیا تمتع سے حضرت علی نے کہا اپنے لوگون سے جب عثمان کوچ کرجاوین تب تم چلو اور حضرت علی اور ان کے ساتھیون نے عمرہ کی لبیک کہی (یعنے تمتع کیا) حضرت عثمان نے انکو منع نہین کیا حضرت علی نے کہا کیا تم نے نہین سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا انہون نے کہا ہان ف پھر منع کرنا حضرت عمر اور عثمان کا تمتع سے کسی خاص وجہ سے ہوگا ورنہ قرآن مین خود تمتع کا بیان موجود ہے بعضون نے کہا کہ یہ نہی تنزیہی ہے نہ تحریمی اسلیے کہ افراد افضل ہے اور حج کے دنون مین حج کرنا بہتر ہے اور بعضون نے کہا کہ مقصود ممانعت سے اوس تمتع کی ہے جسمین حج کا احرام فسخ کرکے عمرہ کیا جاوے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو رخصت دی صحابہ کو اس امر

کی وہ ان کے ساتھ خاص تھی جیسے حضرت ابو ذر سے مروی ہے کہ متعہ حج اور متعہ نسا دونوں ہمارے ساتھ خاص تھی واللہ اعلم عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّہٗ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَالضَّحَّاکَ بْنَ قَیْسٍ عَامَ حَجِّ مُعَاوِیَۃَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ وَھُمَا یَذْکُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَۃِ اِلَی الْحَجِّ فَقَالَ الضَّحَّاکُ لَا یَصْنَعُ ذٰلِکَ اِلَّا مَنْ جَہِلَ اَمْرَ اللّٰہِ فَقَالَ سَعْدٌ بِئْسَ مَا قُلْتَ یَا ابْنَ اَخِیْ قَالَ الضَّحَّاکُ فَاِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ نَہٰی عَنْ ذٰلِکَ قَالَ سَعْدٌ قَدْ صَنَعَہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْنَاہَا مَعَہٗ ترجمہ محمد بن عبد اللہ بن الحارث سے روایت ہے انہوں نے سنا سعد بن ابی وقاص اور ضحاک بن قیس کو جس سال معاویہ بن ابی سفیان نے حج کیا ذکر کرتے تھے تمتع کا یعنی عمرہ کے بعد حج کرنے کا ضحاک نے کہا یہ وہ کریگا جسکو اللہ کا حکم معلوم نہیں سعد نے کہا تو برا بولا اے میرے بھتیجے ضحاک نے کہا حضرت عمر منع کرتے تھے تمتع سے سعد نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا اور ہم نے آپکے ساتھ تمتع کیا عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی اَنَّہٗ کَانَ یُفْتِیْ بِالْمُتْعَۃِ فَقَالَ رَجُلٌ رُوَیْدَکَ بِبَعْضِ فُتْیَاکَ فَاِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی النُّسُکِ بَعْدُ حَتّٰی لَقِیْتُہٗ فَسَاَلْتُہٗ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَہٗ وَلٰکِنْ کَرِہْتُ اَنْ یَّظَلُّوْا مُعَرِّسِیْنَ بِہِنَّ فِی الْاَرَاکِ ثُمَّ یَرُوْحُوْا بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُوْسُہُمْ ترجمہ ابو موسی سے روایت ہے وہ فتوی دیتے تھے تمتع کا ایک شخص نے کہا ذرا ٹھہرو اس لیے کہ تم کو معلوم نہیں امیر المومنین نے کیا نیا حکم دیا ہے تمہارے بعد جبتک تم ان سے نہ ملو ابو موسی نے کہا میں عمر سے ملا اور ان سے پوچھا انہوں نے کہا میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا ہے لیکن مجھ کو برا معلوم ہوا کہ لوگ رات کو اراک کے تلے اپنی عورتوں کے ساتھ رہیں اور صبح کو حج کو جاویں سر میں سے پانی ٹپکتا ہوا (یعنی غسل جنابت کر کے) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ یَقُوْلُ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاَنْہَاکُمْ عَنِ الْمُتْعَۃِ وَاِنَّہَا لَفِیْ کِتَابِ اللّٰہِ وَلَقَدْ فَعَلَہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعْنِی الْعُمْرَۃَ فِی الْحَجِّ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے میں نے سنا حضرت عمر سے وہ کہتے تھے قسم خدا کی میں تم کو منع کرتا ہوں تمتع سے حالانکہ تمتع اللہ کی کتاب میں موجود ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے ف یہ منع کرنا حضرت عمر کا بفائدہ ٹھہرا اور صحابہ نے اوس طرف التفات نکیا عَنْ طَاوٗسٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِیَۃُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَعَلِمْتَ اَنِّیْ قَصَّرْتُ مِنْ رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَۃِ قَالَ لَا یَقُوْلُ ابْنُ عَبَّاسٍ ھٰذَا مُعَاوِیَۃُ یَنْہَی النَّاسَ عَنِ الْمُتْعَۃِ وَقَدْ تَمَتَّعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ترجمہ طاوس سے روایت ہے معاویہ نے ابن عباس سے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کترے مروہ کے پاس انہوں نے کہا ابن عباس یہ نہ کہیں کہ معاویہ لوگوں کو منع کرتا ہے تمتع سے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا ہے ف مگر یہ دلیل معاویہ کی ٹھیک نہیں اسلیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا تھا لیکن آپ قربانی ساتھ لائے تھے اسی وجہ سے آپنے عمرہ کر کے احرام نہ کھولا اور بال کترے پر جو لوگ قربانی ساتھ نہیں لائے تھے اونکو آپنے احرام کھولنے کا حکم دیدیا اور فرمایا اگر مجھکو پیشتر ایسا معلوم ہوتا تو میں بھی ساتھ نہ لاتا جیسے دوسری روایتوں میں ہے عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَدِمْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمَا اَھْلَلْتَ قُلْتُ بِاِھْلَالِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ھَلْ سُقْتَ مِنْ ھَدْیٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَیْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ ثُمَّ حِلَّ

فقال

رسول اللہ

فطفت بالبيت وبالصفا والمروة ثم أتيت امرأة من قومي فمشطتني وغسلت رأسي فكنت أفتي الناس بذلك في
إمارة أبي بكر وإمارة عمر وإني لقائم بالموسم إذ جاءني رجل فقال إنك لا تدري ما أحدث أمير المؤمنين في شأن النسك
قلت يا أيها الناس من كنا أفتيناه بشيء فليتئد فهذا أمير المؤمنين قادم عليكم فأتموا به فلما قدم قلت ف فائتموا
يا أمير المؤمنين ما هذا الذي أحدثت في شأن النسك قال أن نأخذ بكتاب الله فإن الله عز وجل قال وأتموا ف تاخذ
الحج والعمرة لله وأن نأخذ بسنة نبينا صلى الله عليه وسلم فإن نبينا صلى الله عليه وسلم لم يحل حتى نحر الهدي

ترجمہ ابوموسی سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا بطحا میں تو آپ نے فرمایا تو نے کاہے کا احرام باندھا میں نے کہا جس چیز کا آپ نے احرام باندھا آپ نے فرمایا تو ہدی ساتھ لایا میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا طواف کرلے اور صفا مروہ دوڑ لے پھر احرام کھول ڈال میں نے طواف کیا اور صفا مروہ دوڑا پھر اپنی قوم کی ایک عورت پاس آیا اوس نے میرے سر میں کنگھی کی اور میرا سر دھویا میں لوگوں کو ایسا ہی حکم دیتا رہا حضرت ابوبکر اور عمر کی خلافت تک پھر ایکبار میں حج کے موسم میں تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا تم نہیں جانتے امیر المومنین نے نیا حکم دیا ہے حج کے باب میں میں نے کہا اے لوگو تم میں سے جس شخص کو میں نے کچھ حکم دیا ہو وہ تامل کرے اس لیے کہ امیر المومنین خود آینوالے ہیں اونکی پیروی کرو جب وہ آئے تو میں نے کہا اے امیر المومنین تم نے کون سی بات نئی نکالی ہے حج میں اونہوں نے کہا یہ بات ہے کہ عمل کرو اللہ کی کتاب پر اللہ فرماتا ہے پورا کرو حج اور عمرے کو اللہ کے لیے اور عمل کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر تو آپ نے کہا ہے پیغمبر نے احرام نہیں کھولا جبتک ہدی کو نحر نہیں کیا ف مگر ان دونوں باتوں سے تمتع کی ممانعت ثابت نہیں ہوتی اور خود اللہ کی کتاب میں ہے فمن تمتع بالعمرة الى الحج فما استيسر من الهدي اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام نہیں کھولا ہدی کی ساتھ ہونے کی وجہ سے لیکن اور صحابہ کو حکم دیا احرام کھولنے کا

عن عمران بن حصين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد تمتع وتمتعنا معه قال فيها قائل برأيه

ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ تمتع کیا لیکن ایک شخص نے اپنی عقل سے اس باب میں کچھ کہا (اوسپر عمل کرنا ضرور نہیں وہ شخص حضرت عمر تھے)

ترك التسمية عند الإهلال احرام کے وقت حج یا عمرے کا نام نہ لینا

عن جعفر بن محمد قال حدثني أبي قال أتينا جابر بن عبد الله فسألناه عن حجة النبي صلى الله عليه وسلم فحدثنا أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مكث بالمدينة تسع حجج ثم أذن في الناس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حاج في هذا العام فنزل المدينة بشر كثير كلهم يلتمس أن يأتم برسول الله صلى الله عليه وسلم ويفعل ما يفعل فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم لخمس بقين من ذي القعدة وخرجنا معه
قال جابر ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين أظهرنا عليه ينزل القرآن وهو يعرف تأويله وما عمل به من شيء عملنا ف بتاويله
فخرجنا لا ننوي إلا الحج

ترجمہ امام جعفر صادق سے روایت ہے اونہوں نے سنا اپنے والد بزرگوار امام محمد باقر سے فرمایا کہ میں جابر بن عبد اللہ انصاری پاس گیا اور اون سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو اونہوں نے کہا آپ نو سال تک مدینے میں رہے حج کو نہیں گئے پھر لوگوں کو اطلاع کی گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سال حج کو تشریف لیجاویں گے تو بہت لوگ مدینے میں آئے اس خیال سے کہ آپ

کی پیروی کرین حج کے کامون مین پھر آپ نکلے جب ذیقعدہ کی پانچ روز باقی ہین ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے جابر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ہمارے بیچ مین قرآن اترتا آپ اسکا مطلب سمجھتے لیکن ہم تو جو آپ کرتے وہی کرتے اور جب ہم نکلے تو حج کی نیت سے نکلے **عن**
عائشۃ قالت خرجنا لا نری الا الحج فلما کنا بسرف حضت فدخل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا ابکی
فقال احضت قلت نعم قال ان ھذا شیء کتبہ اللہ عز وجل علی بنات آدم فاقضی ما یقضی المحرم غیر ان لا تطوفی
بالبیت **ترجمہ** ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ہم نکلے حج ہی کی نیت سے جب سرف (ایک مقام ہے مکہ سے چھ کوس پر) مین پہنچے تو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے مین رو رہی تھی آپ نے فرمایا شاید تجھکو حیض آیا مین نے کہا جی ہان آپ نے فرمایا یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے
لکھدی آدم کی بیٹیون کے حصے مین تو کر سب کام جو احرام والے کرتے ہین مگر طواف نہ کر بیت اللہ کا جبتک پاک نہ ہولے) **الحج بغیر**
النیۃ یقصدہ المحرم دوسرے کی نیت پر حج کا احرام باندھنا **عن** ابی موسی قال اقبلت من الیمن والنبی صلی اللہ علیہ
وسلم منیخ بالبطحاء حیث حج فقال احججت قلت نعم قال کیف قلت قال قلت لبیک باھلال کاھلال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال فطف بالبیت وبالصفا والمروۃ واحل ففعلت ثم اتیت امرأۃ ففلت رأسی فجعلت افتی
الناس بذلک حتی کان فی خلافۃ عمر فقال لہ رجل یا ابا موسی رویدک بعض فتیاک فانک لا تدری ما احدث
امیر المومنین فی النسک بعدک قال ابو موسی یا ایھا الناس من کنا افتیناہ فلیتئد فان امیر المومنین
قادم علیکم فأتموا بہ وقال عمر ان تاخذ بکتاب اللہ فانہ یامرنا بالتمام وان تاخذ بسنۃ النبی صلی اللہ علیہ
وسلم فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم یحل حتی بلغ الھدی محلہ **ترجمہ** ابو موسی سے روایت ہے مین یمن سے آیا اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ بٹھائے ہوئے تھے بطحا مین جہان حج کیا تھا مجھسے پوچھا تو نے حج کیا مین نے کہا ہان آپ نے فرمایا تو نے کیا کہا مینے
کہا لبیک باہلال کاہلال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی مین وہی احرام باندھتا ہون جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے آپنے فرمایا
طواف کر بیت اللہ کا اور دوڑ صفا اور مروے مین پھر احرام کھول ڈال مین نے ایسا ہی کیا بعد اوسکے مین ایک عورت پاس گیا اوس نے
میرے سر کی جوئیں نکالین مین لوگون کو ایسا ہی حکم دیتا رہا یہانتک کہ عمر کی خلافت ہوئی ایک شخص نے ابو موسی سے کہا تم اپنا فتوی چھوڑ دو
تم کو معلوم نہین امیر المومنین رض نے کیا حکم دیا ہے حج کے کامون مین ابو موسی نے کہا اے لوگو جسکو مین نے کچھ فتوی دیا ہو وہ توقف کرے اس لیے
کہ امیر المومنین خود آنیوالے ہین انکی پیروی کرو حضرت عمر رض نے کہا ہم کو اللہ کی کتاب پر عمل کرنا چاہیے اللہ حکم کرتا ہے پورا کرنے کا (حج یا عمرے کو)
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام نہین کھولا جبتک ہدی اپنی ٹھکانے نہین پہنچ گئی (یعنی ذبح
نہین کی گئی منا مین) **ف** اس روایت سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عمر نے اوسی تمتع سے منع کیا جس مین حج کو فسخ کرکے عمرہ بنایا جاوے
ورنہ مطلق تمتع سے منع نہ کیا **عن** جعفر بن محمد قال حدثنا ابی قال اتینا جابر بن عبد اللہ فسألناہ عن حجۃ
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحدثنا ان علیا قدم من الیمن بھدی وساق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من المدینۃ
ھدیا قال لعلی بما اھللت قال قلت اللھم انی اھل بما اھل بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومعی الھدی قال

فاتیمو

فَلَا تَحِلَّ ترجمہ امام جعفر صادق رضہ سے روایت ہے مجھسے بیان کیا میرے والد امام محمد باقر رضہ نے کہا کہ ہم جابر بن عبد اللہ پاس آئے
اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو اونہوں نے کہا حضرت علی رضہ تشریف لائے یمن سے ہدی لیکر اور رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم مدینہ سے ہدی لیگئے تھے آپ نے فرمایا علی سے تم نے کاہیکا احرام باندھا اونہوں نے کہا میں نے کہا یا اللہ میں احرام باندھتا ہوں
اوس چیز کا جسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا اور میرے ساتھ ہدی ہے آپنے فرمایا تو احرام نہ کھول جبتک جیسے فارغ نہو عَنْ
جَابِرٍ قَالَ قَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ قَالَ وَاهْدَى عَلِيٌّ لَهُ هَدْيًا ترجمہ جابر رضہ سے روایت ہے حضرت علی
صدقے کا کام کر کے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم نے کاہیکا احرام باندھا ہے علی اونہوں نے کہا جو آپنے باندھا
آپنے فرمایا تو ہدی دو اور احرام باندھے رہو جیسے تو باندھے ہے جابر نے کہا علی بھی اپنے لئے ہدی لائے تھے عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ
عَلِيٍّ حِينَ أَمَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَبْتُ مَعَهُ أَوَاقِيَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَدَ (عَلِيٌّ عَلَى الْيَمَنِ)
فَاطِمَةَ قَدْ نَضَحَتِ الْبَيْتَ بِنَضُوحٍ قَالَ فَتَخَطَّيْتُهُ فَقَالَتْ لِي مَا لَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ
أَصْحَابَهُ فَأَحَلُّوا قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي كَيْفَ
صَنَعْتَ قُلْتُ إِنِّي أَهْلَلْتُ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ ترجمہ براء بن عازب رضہ سے روایت ہے میں حضرت
علی رضہ کے ساتھ تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکو مقرر کیا یمن پر میں نے اون کے ساتھ کئی اوقیے کمائے (ایک اوقیہ چالیس درم
کا ہوتا ہے) جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے (مکہ میں) تو فاطمہ زہرا کو دیکھا اونہوں نے گھر میں خوشبو پھیلائی ہے علی نے کہا کہ
اون سے کہا تم نے برا کیا اونہوں نے کہا تمہیں کیا ہوا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو حکم کیا اونہوں نے احرام کھول ڈالے
میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سا احرام باندھا ہے پھر میں آپ پاس آیا آپ نے فرمایا تو نے کیا کیا ہے میں نے کہا آپکا سا احرام
باندھا ہے آپنے فرمایا میں نے تو قران کیا ہے اور ہدی ساتھ لایا ہوں إِذَا أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ هَلْ يَجْعَلُ مَعَهَا حَجًّا اگر عمرے کا احرام
باندھے تو اوسکے ساتھ حج بھی کرسکتا ہے عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ كَائِنٌ (نخاف)
بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَأَنَا أَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ قَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذًا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَ
الْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ يُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا
حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ
شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ فَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ
كَذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ نافع سے روایت ہے ابن عمر نے حج کا ارادہ کیا جس سال حجاج بن یوسف نے
آیا تھا عبد اللہ بن زبیر سے لوگوں نے کہا وہاں لڑائی ہونیوالی ہے ایسا نہ ہو لوگ تم کو روکیں اونہوں نے کہا اللہ فرماتا ہے تم کو رسول

اللہ کی پیروی کرنا بہتر ہے اوس وقت مین وہی کرونگا جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تہا رصلح حدیبیہ کے زمانے مین جب
کافرون نے آپ کو مکہ مین آنے سے روکا تہا آپنے مجبور ہوکر قربانی کاٹ ڈالی اور بال منڈائے احرام کہولڈالا پھر دوسرے سال آپنے
عمرے کی قضا کی، مین نے تم کو گواہ کیا مین نے اپنے اوپر عمرہ واجب کیا پھر نکلے جب بیدا مین پہونچے تو کہا حج اور عمرہ ایک ہی ہے مین
تم کو گواہ کرتا ہون کہ مین نے حج واجب کیا عمرے کے ساتھ اور ہدی لے گئے جسکو قدید (ایک مقام کا نام ہے) مین خریدا تہا پھر دونون کو
لبیک کہتے ہوئے مکے مین آئے اور طواف کیا بیت اللہ کا اور صفا مروہ دوڑے بس اس سے زیادہ نہ کیا نہ قربانی کو نحر کیا نہ سر منڈایا نہ
بال کترائے نہ کسی چیز کا استعمال کیا جو احرام مین درست نہین جب دسوین تاریخ ہوئی تو نحر کیا سر منڈایا اور خیال کیا کہ پہلے طواف سے
حج اور عمرہ دونو ... کا طواف ادا ہوگیا **ف** شافعی کا یہ مذہب ہے اور ابو حنیفہ کے نزدیک قارن کو دو طواف اور دو سعی کرنا چاہیے

کیف التلبیۃ لبیک کیونکر کہے **عن** ابن عمر **ت** ابن عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کہا تہا

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ
لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ
رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ اَهَلَّ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ **ترجمہ** ابن عمر سے
روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارتے سنا آپ فرماتے تہے لبیک اللہم لبیک لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد
والنعمۃ لک والملک لاشریک لک یعنی حاضر ہوتا ہون تیری خدمت مین یا اللہ حاضر ہون حاضر تیرا کوئی ساتہی نہین شکر اور احسان تیرا
ہے سلطنت تیری ہے کوئی تیرا ساجھی نہین عبد اللہ بن عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذو الحلیفہ مین دو رکعتین پڑھتے پھر جب
اونٹ آپ کو لیکر کہڑا ہوتا مسجد کے پاس تو آپ ان کلمون کو پکار کر کہتے **عن** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ **ترجمہ** عبد اللہ
بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تہے لبیک اللہم لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لاشریک
لک **عن** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ تَلْبِيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ **ترجمہ** عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبیک یون
کہتے لبیک اللہم لبیک لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لاشریک لک **عن** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ
تَلْبِيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ وَزَادَ فِيْهِ ابْنُ عُمَرَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ **ترجمہ** عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبیک یون کہتے لبیک لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لاشریک لک ابن عمر نے
اتنا زیادہ کیا اس مین لبیک وسعدیک والخیر فی یدیک والرغباء الیک والعمل یعنی حاضر ہون تیری خدمت مین میری سعادت ہے
تجھہ پاس آنے مین بہلائی تیرے ہاتہہ مین ہے رغبت تیری طرف ہے اور عمل بھی تیرے لیے ہے **عن** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ

مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبیک یوں کہتے لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْخَلْقِ ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے لبیک الہ الخلق یعنی حاضر ہوں تیری خدمت میں اے اللہ تمام مخلوق کے

رَفْعُ الصَّوْتِ بِالْإِهْلَالِ

بلند آواز سے لبیک کہنا عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَنِي جِبْرِيلُ وَقَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ ترجمہ خلاد بن السائب سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرو اپنے اصحاب کو پکار کر لبیک کہنے کا

الْعَمَلُ فِي الْإِهْلَالِ

احرام کب باندھے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا نماز پڑھ کر عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَيْدَاءِ ثُمَّ رَكِبَ وَصَعِدَ جَبَلَ الْبَيْدَاءِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی بیدا میں (ایک میدان ہے ذو الحلیفہ کے پاس جو مدینہ سے ایک میل ہے) پھر سوار ہوئے اور بیدا کے پہاڑ پر چڑھے اور حج اور عمرہ کی لبیک پکاری ظہر پڑھ چکنے پر عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى وَهُوَ صَامِتٌ حَتَّى أَتَى الْبَيْدَاءَ ترجمہ امام جعفر صادق نے اپنے باپ سے سنا انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بیان میں آپ ذو الحلیفہ میں آئے اور نماز پڑھی پھر چپ رہے یہاں تک کہ بیدا میں آئے عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ بَيْدَاؤُكُمْ هَذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ ترجمہ سالم نے سنا اپنے باپ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے وہ کہتے تھے یہ تمہارا بیدا ہے جس میں تم جھوٹ بولتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے پر آپ نے احرام نہیں باندھا مگر ذو الحلیفہ کی مسجد سے عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ قَائِمَةً ترجمہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ سوار ہوتے تھے اپنی اونٹنی پر ذو الحلیفہ میں پھر لبیک پکارتے جب اونٹنی آپ کو لیکر سیدھی کھڑی ہوتی عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبیک پکارتے جب اونٹنی آپ کو لیکر سیدھی ہوتی عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ تُهِلُّ إِذَا اسْتَوَتْ بِكَ نَاقَتُكَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ وَانْبَعَثَتْ ترجمہ عبید اللہ بن جریج سے روایت ہے میں نے ابن عمر سے کہا تم لبیک پکارتے ہو جب اونٹنی تم کو اوٹھاتی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبیک پکارتے تھے جب اونٹنی آپ کو لیکر کھڑی ہوتی

إِهْلَالُ

ن الحق

النفساء نفاس والی عورت کیا کرے عن جابر بن عبد الله قال مكث رسول الله صلى الله عليه وسلم تسع
سنين لم يحج ثم أذن في الناس بالحج فلم يبق أحد يقدر أن يأتي راكبا أو راجلا إلا قدم فتدارك الناس
ليخرجوا معه حتى جاء ذا الحليفة فولدت أسماء بنت عميس محمد بن أبي بكر فأرسلت إلى رسول الله صلى الله معه
عليه وسلم فقال اغتسلي واستثفري بثوب ثم أهلي ففعلت مختصر ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نو برس تک مدینے میں رہے حج نہیں کیا پھر لوگوں کو خبر دی گئی حج کی لیے کوئی شخص باقی نہ رہا
جس کو طاقت تھی سوار یا پیدل نے کی مگر آیا لوگ آگے پیچھے ہوئے نکلنے کے لیے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ
میں تشریف لائے وہاں اسماء بنت عمیس جنیں محمد بن ابی بکر کو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہلا بھیجا آپ نے فرمایا
غسل کر پھر لنگوٹ باندھ اور لبیک پکار انہوں نے ایسا ہی کیا یہ حدیث مختصر ہے ایک بڑی حدیث سے عن جابر قال
نفست أسماء بنت عميس بمحمد بن أبي بكر فأرسلت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم تسأله كيف
تفعل فأمرها أن تغتسل وتستثفر بثوبها ترجمہ جابر رض سے روایت ہے اسماء بنت عمیس جنیں محمد بن ابی بکر کو انہوں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھوا بھیجا میں کیا کروں آپ نے فرمایا غسل کرے اور ایک کپڑے کا لنگوٹ کس لے في المهلة
بالعمرة تحيض وتخاف فوت الحج ایک عورت نے عمرہ کا احرام باندھا ہو پھر اس کو حیض آ جاوے اور حج کے جاتے رہنے کا ڈر ہو
تو کیا کرے عن جابر بن عبد الله قال أقبلنا مهلين مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بحج مفرد وأقبلت
عائشة مهلة بعمرة حتى إذا كنا بسرف عركت حتى إذا قدمنا طفنا بالكعبة وبالصفا والمروة فأمرنا
رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يحل منا من لم يكن معه هدي قال فقلنا حل ماذا قال الحل كله فواقعنا
النساء وتطيبنا بالطيب ولبسنا ثيابنا وليس بيننا وبين عرفة إلا أربع ليال ثم أهللنا يوم التروية ثم
دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على عائشة فوجدها تبكي فقال ما شأنك فقالت شأني أني قد حضت
وقد حل الناس ولم أحلل ولم أطف بالبيت والناس يذهبون إلى الحج الآن فقال إن هذا أمر كتبه الله على
بنات آدم فاغتسلي ثم أهلي بالحج ففعلت ووقفت المواقف حتى إذا طهرت طافت بالكعبة وبالصفا و بالمواقف
المروة ثم قال قد حللت من حجتك وعمرتك جميعا فقالت يا رسول الله إني أجد في نفسي أني لم أطف بال
بيت حتى حججت قال فاذهب بها يا عبد الرحمن فأعمرها من التنعيم وذلك ليلة الحصبة ترجمہ جابر
بن عبد اللہ سے روایت ہے ہم لبیک پکارتے ہوئے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج صرف حج کی اور عائشہ آئیں لبیک پکارتی
ہوئیں عمرہ کی جب ہم سرف میں پہنچے تو ان کو حیض آ گیا یہاں تک کہ ہم لوگ مکے میں پہنچے اور طواف کیا کعبے کا اور صفا مروہ کا تو ہم سے
پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم کیا احرام کھولنے کا جس کے ساتھ ہدی نہ ہو ہم نے کہا کیا چیزیں ہم کو حلال ہوں گے
جو احرام میں منع تھیں آپ نے فرمایا ہر چیز پھر ہم نے عورتوں سے جماع کیا اور خوشبو لگائی اور کپڑے پہنے اور نویں تاریخ میں صرف

چاند ہمین باقی تہین پہر آٹہوین تاریخ ہمنے احرام باندہا حج کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ پاس آئے دیکہا تو وہ رو رہی مین آپنے فرمایا تجہی کیا ہوا وہ بولین مجہکو حیض آگیا اور لوگون نے احرام کہولا مین نے نہین کہولا نہ طواف کیا بیت اللہ کا (تو ابہی تک مین عمرہ سی فارغ نہین ہوئی) اور لوگ اب حج کو جارہی ہین (میرا حج بہی گیا) آپ نے فرمایا یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے لکہدی ہے آدم کے بیٹیون کے لیے اب تو غسل کر اور حج کا لبیک پکار انہون نے ایسا ہی کیا اور سب جگہون مین ٹہرین (یعنی منا اور عرفات اور مزدلفہ مین) جب حیض سے پاک ہوئین تو طواف کیا کعبہ کا اور صفا اور مروہ کا پہر فرمایا اب تو حلال ہو گئی حج اور عمرہ دونون سے انہون نے کہا میرے دل مین کہٹکتا ہے مینے طواف نہین کیا کعبے کا حج سے پہلے (تو عمرہ کیسے ادا ہوا) آپ نے فرمایا اچہا عبد الرحمن (حضرت عائشہ کے بہائی تہے) انکو لیجاؤ اور عمرہ کرالاؤ تنعیم سے (جو ایک مقام ہے مکے سے تین کوس پر اب عمرے کا احرام اکثر وہین سے باندہتے مین) اور یہ واقعہ لیلۃ الحصبہ مین ہوا یعنی جس رات محصب مین اوترتے ہین (محصب ایک مقام ہے مکہ سے ایک میل پر وہان منا سے لوٹتی ہوئے ٹہرتے ہین بارہوین یا تیرہوین تاریخ کو) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتّٰى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ قَالَ هٰذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى لِحَجِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ نکلے حجۃ الوداع مین تو ہم نے عمرے کا احرام باندہا پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکے ساتہہ ہدی ہو تو وہ حج اور عمرے کا احرام دونون باندہے پہر احرام نہ کہولے جبتک دونون سے فارغ نہ ہو مین جب مکے مین پہونچی تو مجہکو حیض آگیا نہ طواف نہین کیا کعبے کا نہ صفا مروہ دوڑی پہر مینے شکایت کی اسکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا سر کہول ڈال اور کنگہی کر اور حج کا احرام باندہ اور عمرہ چہوڑدے مین نے ایسا ہی کیا جب حج کر چکی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجہکو عبد الرحمن بن ابی بکر کے ساتہہ تنعیم کو بہیجا مینے عمرہ کیا آپنے فرمایا یہ تیرے عمرے کا مقام ہے تو جن لوگون نے عمرے کا احرام باندہا تہا انہون نے طواف کیا اور سعی کی پہر احرام کہول ڈالا پہر جب (حج کرکے) منا سے لوٹے تو دوسرا طواف کیا حج کا اور جن لوگون نے جمع کیا تہا حج اور عمرے کو (یعنی قران کیا تہا) انہون نے ایک ہی طواف کیا

اَلْاِشْتِرَاطُ فِي الْحَجِّ

حج مین شرط کر لینا ف یعنی احرام کیوقت اسی طرح پکارنا کہ اگر مجہبکو مکے تک پہونچنا نہ ہوگا تو جہانتک پہونچ سکونگا وہین احرام کہول ڈالونگا اس شرط کا فایدہ یہ ہے کہ اوسکو احرام کہول ڈالنا درست ہوگا جہان وہ بیماری کیوجہ سے مجبور ہوجاوے اور آگے نجاسکے اور ہدی کی ذبح ہونے کا منا مین انتظار نہ کرنا پڑیگا جیسے اور احصار مین ہوتا ہے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ أَرَادَتِ الْحَجَّ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى

اللہ علیہ وسلم ان تشترط ففعلت عن امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ضباعہ نے ارادہ کیا حج کا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو حکم کیا شرط کر لینے کا اور اوس نے ایسا ہی کیا آپ کے حکم سے **کیف یقول اذا اشترط** شرط کرتے وقت کیا کہے **عن** ہلال بن خباب قال سألت سعید بن جبیر عن الرجل یحج یشترط قال الشرط بین الناس فحدثته حدیثه یعنی عکرمة فحدثنی عن ابن عباس ان ضباعة بنت الزبیر بن عبد المطلب اتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ انی ارید الحج فکیف اقول قال قولی لبیک اللهم لبیک ومحلی من الارض حیث تحبسنی فان لک علی ربک ما استثنیت ترجمہ ہلال بن خباب سے روایت ہے میں نے سعید بن جبیر سے پوچھا آدمی حج میں شرط کرے اونہوں نے کہا شرط لوگوں میں ہوتی ہے میں نے اون سے حدیث بیان کی عکرمہ کی اونہوں نے حدیث بیان کی ابن عباس سے کہ ضباعہ بنت زبیر بن عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرا قصد ہے حج کروں تو کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ لبیک اللہم لبیک اور میری جگہہ احرام کھولنے کی وہی ہے جہاں تو مجھ روک دیوے کیونکہ جو تو نے شرط کی وہ تیرے پروردگار کے اوپر ہے **عن** ابن عباس قال جاءت ضباعة بنت الزبیر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ انی امرأة ثقیلة وانی ارید الحج فکیف تأمرنی ان اهل قال اهلی واشترطی ان محلی حیث حبستنی ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ضباعہ بنت زبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں بیمار ہوں اور میری نیت حج کی ہے تو کیا حکم فرماتے ہیں آپ مجھکو احرام باندھنے میں آپ نے فرمایا احرام باندھ اور شرط کر لے کہ میرے احرام کھولنے کی جگہ وہی ہے جہاں تو مجھکو روک دیوے **عن** عائشة قالت دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ضباعة فقالت یا رسول اللہ انی شاکیة وانی ارید الحج فقال لها النبی صلی اللہ علیہ وسلم حجی واشترطی ان محلی حیث تحبسنی ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضباعہ پاس آئے وہ بولی یا رسول اللہ میں بیمار ہوں اور حج کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا حج کر اور شرط کر لے کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہہ ہے جہاں تو روک دیوے **ما یفعل من حبس عن الحج ولم یکن اشترط** جو شخص حج سے رک جاوے لیکن اوس نے شرط نہ کی ہو تو کیا کرے **عن** سالم قال کان ابن عمر ینکر الاشتراط فی الحج ویقول الیس حسبکم سنة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وان حبس احدکم عن الحج طاف بالبیت وبالصفا والمروة ثم حل من کل شیء حتی یحج عاما قابلا ویهدی ویصوم ان لم یجد هدیا ترجمہ سالم سے روایت ہے عبد اللہ بن عمر انکار کرتے تھے حج میں شرط کرنے سے اور کہتے تھے کیا بس نہیں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اگر کوئی تم میں سے رک جاوے حج سے تو طواف کرے کعبے کا اور صفا مروہ کے بیچ میں پھر ہر چیز اوس کو درست ہو جاوے گی یہاں تک کہ حج کرے دوسرے سال اور ہدی دیوے اور جو ہدی نہ ہو تو روزے رکھے **عن** سالم عن ابیه انه کان ینکر الاشتراط فی الحج ویقول ما حسبکم سنة نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم انه لم یشترط فان حبس احدکم حابس فلیأت البیت فلیطف به وبین الصفا والمروة ثم لیحلق او یقصر ثم لیحلل وعلیه الحج من قابل ترجمہ سالم سے روایت ہے اونہوں نے سنا اپنے باپ سے وہ انکار کرتے تھے حج میں شرط

کرینگا اور کہتی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرط نہین کی اگر تم مین سے کسیکو روکنے والا روک دیوے تو بیت اللہ مین آوے
اور طواف کرے اور صفا مروہ دوڑے پھر سر منڈاوے یا بال کترا وے پھر احرام کہول ڈالے اور دوسرے سال حج کرے **اشعار الهدی**
ہدی کو اشعار کرنا **ف** یعنی ایکطرف سے کوہان کے ایک زخم کردینا اور یہ نشانی ہے اسبات کی کہ وہ جانور ہدی کا ہے عرب لوگ جب
یہ نشانی دیکھتے تو اوس جانور کو نہ لوٹتے **عن** المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم قالا خرج رسول الله صلى الله عليه
وسلم زمن الحديبية في بضع عشرة مائة من اصحابه حتى اذا كانوا بذي الحليفة قلد الهدي واشعر واحرم
بالعمرة مختصر ترجمہ مسور بن مخرمہ اور مروان بن الحکم سے روایت ہے دونون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ
کے سال کئی سو اصحاب لیکر نکلے جب ذو الحلیفہ مین پہونچے تو ہدی کی تقلید (گلے مین ڈالنا کسی چیز کا جیسے جوتی یا پوسال وغیرہ
نشانی کے لئے) کی اور اشعار کیا اور احرام باندھا عمرے کا **عن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اشعر بدنته
ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشعار کیا اپنی اونٹنی کا **اي** الشقين يشعر کسطرف
سے اشعار کرے **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم اشعر بدنته من الجانب الايمن وسلت الدم عنها
واشعرها ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشعار کیا اپنی اونٹنی کا داہنی طرف سے اور پونچھ ڈالا
خون اوس سے **باب** سلت الدم عن البدن بدن سے خون پونچھ ڈالنا **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم
لما كان بذي الحليفة امر ببدنته فاشعر في سنامها من الشق الايمن ثم سلت عنها وقلدها نعلين فلما استوت
به على البيداء اهل ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ذو الحلیفہ مین تھے تو حکم کیا اپنی اونٹ کو کوہان
چیرنے کا داہنی طرف سے پھر خون پونچھا وہان سے اور گلے مین اوس کے دو جوتیان لٹکائین جب اونٹنی آپ کو لیکر سیدھی ہوئی
بیدا پر تو لبیک پکاری **فتل** القلائد اونٹو نکے گلے کے ہار بٹنا **عن** عائشة انها قالت كان رسول الله صلى الله
عليه وسلم يهدي من المدينة فافتل قلائد هديه ثم لا يجتنب شيئا مما يجتنبه المحرم ترجمہ ام المومنین
عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدی بہیجتے مدینہ سے تو مین ہر گونہ ہا آپکی ہدی کا پھر پرہیز نہ کرتے کسی چیز سے
(اسلئے کہ ہار بٹنے سے احرام نہین ہوتا جبتک ہدی کے ساتھ روانہ نہو) جن چیزون سے محرم پرہیز کرتا ہے **عن** عائشة قالت كنت
افتل قلائد هدي رسول الله صلى الله عليه وسلم فيبعث بها ثم يأتي ما يأتي الحلال قبل ان يبلغ الهدي محله
ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے ہار بٹتی پھر آپ ہدی کو روانہ کر دیتے اور جو
کام حلال (یعنی بے احرام) لوگ کرتے ہین وہ کرتے یہانتک کہ ہدی اپنی جگہ پہنچتی **عن** عائشة قالت ان كنت لافتل قلائد هدي
رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم يقيم ولا يحرم ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ہدی کے ہار بٹتی پھر آپ ٹھہرے رہتے اور احرام نہ باندھتے **عن** عائشة قالت كنت افتل القلائد لهدي رسول الله صلى الله
عليه وسلم فيقلد هديه ثم يبعث بها ثم يقيم لا يجتنب شيئا مما يجتنبه المحرم **عن** عائشة قالت لقد رأيتني

أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْغَنَمِ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَمْكُثُ حَلَالًا ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **مَا يُفْتَلُ مِنْهُ الْقَلَائِدُ** ہار کس چیز کے بٹنا چاہیے عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا ثُمَّ أَصْبَحَ فِينَا فَيَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ مِنْ أَهْلِهِ وَمَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے میں نے ان ہاروں کو بٹا تھا اون سے جو ہمارے پاس تھی پھر صبح ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب کام کرتے رہے جو بن احرام لوگ کرتے ہیں اور جو لوگ اپنی بی بیوں سے کرتے ہیں **تَقْلِيدُ الْهَدْيِ** ہدی کے گلے میں کچھ لٹکانا عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَدْ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ ترجمہ ام المومنین حفصہ رض سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ لوگوں کو کیا ہوا انہوں نے عمرہ کر کے احرام کھول ڈالا اور آپ نے عمرہ کا احرام نہیں کھولا آپ نے فرمایا میں نے سر کے بالوں کو جمایا اور ہدی کے گلے میں ہار لٹکایا میں احرام نہیں کھولوں گا جب تک نحر (قربانی) نہ کروں عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي جَانِبِ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَلَّدَهُ نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءَ لَبَّى وَأَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ میں تشریف لائے اور ہدی کا اشعار کیا داہنی طرف کوہان میں اور دو جوتیاں اوسکے گلے میں لٹکائیں پھر سوار ہوے اپنی اونٹنی پر جب بیدا میں اونٹنی آپ کو لیکر سیدھی ہوئی اوس وقت آپ نے لبیک کہی اور ظہر کے وقت احرام باندھا اور حج کا لبیک پکارا **تَقْلِيدُ الْإِبِلِ** اونٹ کے گلے میں ہار لٹکانا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا وَأَشْعَرَهَا وَوَجَّهَهَا إِلَى الْبَيْتِ وَبَعَثَ بِهَا وَأَقَامَ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حَلَالًا ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے ہار اپنے ہاتھ سے بٹے پھر آپ نے ان کے گلے میں لٹکائے اور ان کا اشعار کیا اور روانہ کر دیا بیت اللہ کی طرف اور آپ ٹھہرے رہے اور کوئی چیز آپ پر حرام نہیں ہوئی جو حلال تھی عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ يُحْرِمْ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے ہار بٹے پھر آپ محرم نہیں ہوے نہ کپڑے پہننا چھوڑے **تَقْلِيدُ الْغَنَمِ** بکریوں کے ہار لٹکانا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بکریوں کی جو ہدی ہوتی تھیں (یعنی کعبے کو بھیجی جاتی تھیں قربانی کو لیے) ہار بٹتی تھی عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهْدِي الْغَنَمَ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدی بھیجتے تھے بکریوں کی عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا وَقَلَّدَهَا ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار بکریوں کو ہدی کیا اور ان کے گلے میں ہار لٹکائے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بکریوں کے ہار بٹتی تھی جو ہدی کی جاتی تھیں پھر آپ

محرم نہوتے تھے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاةَ فَيُرْسِلُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا لَمْ يَحْرُمْ مِنْهُ شَيْءٌ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے ہم ہار لٹکاتے تھے بکری کے گلے میں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوسکو بھیج دیتے تھے اور حلال ہوتے تھے کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے تھے

تقليد الهدي نعلين ہدی کے گلے میں دو جوتیاں لٹکانا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَشْعَرَ الْهَدْيَ مِنْ جَانِبِ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ ثُمَّ قَلَّدَهُ نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَأَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ذوالحلیفہ میں آئے تو اشعار کیا ہدی کا داہنی طرف سے پھر خون صاف کیا پھر دو جوتیاں لٹکائیں پھر سوار ہوئے اونٹنی پر جب وہ سیدھی ہوئی بیدا میں آکر تو حج کا احرام باندھا ظہر کے وقت اور لبیک پکاری حج کی

هل يحرم إذا قلد جب ہدی کے گلے میں ہار لٹکاوے تو احرام باندھے یا نہیں

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانُوا إِذَا كَانُوا حَاضِرِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ بَعَثَ بِالْهَدْيِ فَمَنْ شَاءَ أَحْرَمَ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ ترجمہ جابر رض سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی بھیجی تو سب لوگ مدینے میں موجود تھے جس نے چاہا احرام باندھا اور جس نے چاہا نہ باندھا

هل يوجب تقليد الهدي إحراما کیا ہدی کو تقلید کرنے سے احرام بندھ جاتا ہے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ يُقَلِّدُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَا يَدَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتَّى يَنْحَرَ الْهَدْيَ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے ہار بٹتی اپنے ہاتھ سے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے وہ ہار اون کے گلے میں ڈالتے اور روانہ کر دیتے اون کو میرے باپ کے ساتھ اور آپ کوئی چیز نہ چھوڑتے جسکو اللہ نے حلال کیا آپ کے لیے یہاں تک کہ ہدی کٹ جاتی ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص ہدی کے جانوروں کو قربانی کے لیے مکے کو روانہ کر دے لیکن خود اون کے ساتھ نہ جاوے یا احرام کی نیت نہ کرے تو محرم نہیں ہوتا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے ہار بٹتی تھی پھر آپ کسی چیز سے پرہیز نہ کرتے جس سے محرم پرہیز کرتا ہے

عَنْ عَائِشَةَ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا قَالَتْ وَلَا نَعْلَمُ الْحَاجَّ يُحِلُّهُ إِلَّا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے ہار بٹتی تھی پھر آپ کسی چیز سے پرہیز نہ کرتے اور ہم نہیں جانتے کہ حج کرنیوالے کو حلال ہوتا ہو سوا طواف کے اور کسی چیز سے ف یعنی جب طواف زیارت کر لے تو احرام کھل جاتا ہے اور سب چیزیں جنکا استعمال احرام میں منع تھا درست ہو جاتی ہیں

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ لَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَخْرُجُ بِالْهَدْيِ مُقَلَّدًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقِيمٌ مَا يَمْتَنِعُ مِنْ نِسَائِهِ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے ہار بٹتی تھی پھر ہدی روانہ ہو جاتی اور آپ ٹھہرے رہتے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ ترجمہ ... سے جدا نہ ہوتے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں رہتی اپنی عورتوں سے پرہیز نہیں کرتے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يُقِيمُ فِينَا حَلَالًا ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے ہار بٹتی پھر آپ اوس کو روانہ کر دیتے اور گھر میں رہتے حلال یعنے بغیر احرام کے

سُوقُ الْهَدْيِ

ہدی کو اپنے ساتھ لیجانا عَنْ جَابِرٍ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقَ هَدْيًا فِي حَجَّتِهِ ترجمہ جابر سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدی اپنی ساتھ لے گئے حج میں

رُكُوبُ الْبَدَنَةِ

ہدی کے جانور پر سوار ہونا عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا
بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ ترجمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص
کو دیکھا ہدی کا اونٹ ہانک رہا تھا (اور چلتے چلتے تھک گیا تھا) آپ نے فرمایا سوار ہو جا اوس پر وہ بولا ہدی کا اونٹ ہے آپ نے فرمایا سوار
ہو جا خرابی ہو تیری یہ دوسری یا تیسری بار آپ نے فرمایا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ
بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ ترجمہ انس سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا ہدی کا اونٹ ہانکتے ہوئے فرمایا سوار ہو جا اوس پر وہ بولا ہدی ہے آپ نے فرمایا
سوار ہو جا وہ بولا ہدی ہے آپ نے چوتھی بار میں فرمایا سوار ہو جا خرابی ہو تیری

رُكُوبُ الْبَدَنَةِ لِمَنْ جَهَدَهُ الْمَشْيُ

جو چلتے
چلتے تھکجاوے وہ ہدی کے جانور پر چڑھ لیوے عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً وَقَدْ جَهَدَهُ
الْمَشْيُ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک شخص کو دیکھا اونٹ ہانک رہا تھا ہدی کا اور چلتے چلتے تھک گیا تھا آپ نے فرمایا سوار ہو جا اوس پر وہ بولا ہدی کا اونٹ ہے آپ نے فرمایا
سوار ہو جا اگرچہ ہدی کا ہے

رُكُوبُ الْبَدَنَةِ بِالْمَعْرُوفِ

ہدی کے جانور پر ضرورت کے وقت چڑھنا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا سُئِل
أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا ترجمہ ابو الزبیر سے روایت ہے جابر سے پوچھا گیا ہدی کے جانور پر چڑھنا کیسا ہے اونہوں نے کہا میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے چڑھ اوس پر دستور کے موافق (یعنے زیادتی مت کر اور معمول سے زیادہ اوسکو مت ستا)
جب تو لاچار ہو یہان تک کہ دوسری سواری پاوے

إِبَاحَةُ فَسْخِ الْحَجِّ بِعُمْرَةٍ لِمَنْ لَمْ يَسُقِ الْهَدْيَ

جو شخص ہدی ساتھ نہ لیجاوے
وہ حج کا احرام فسخ کر کے عمرہ کر کے احرام کھول سکتا ہے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نُرَى
إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ
سَاقَ الْهَدْيَ وَنِسَاؤُهُ لَمْ يَسُقْنَ فَأَحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ أَوَمَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا مَكَّةَ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِي
مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کے ساتھ نکلے اور نیت نہیں تھی مگر حج کی جب مکے میں آئے تو طواف کیا بیت اللہ کا اور آپ نے حکم دیا اوس شخص کو جو ہدی نہ
لایا ہو احرام کہول ڈالنے کا تو احرام کہول ڈالا اون لوگون نے جو ہدی نہ لائے تھے اور آپکی بیبیان بہی ہدی نہیں لائین تہین اونہون
نے بھی احرام کہول ڈالا حضرت عائشہ نے کہا مجہکو حیض آگیا اسوجہ سے مین نے طواف نہیں کیا بیت اللہ کا جب محصب کی
رات ہوئی (یعنی تیرہوین یا بارہوین شب) مین نے عرض کیا یا رسول اللہ لوگ عمرہ و حج کرکے اپنے گہرونکو جاوینگے اور مین صرف
حج کرکے جاؤن آپنے فرمایا کیا تو نے طواف نہیں کیا اون راتون مین جب ہم مکے مین آئے مین نے کہا نہیں (اسوجہ سے کہ مین حائضہ
ہو گئی تھی) آپ نے فرمایا تو جا اپنی بہائی کے ساتھ تنعیم تک اور عمرے کا احرام باندہ پہر فلان مقام پر ہم سے ملنا عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَحِلَّ ترجمہ ام المومنین عائشہ
سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حج ہی کی نیت سے جب مکے کے قریب پہونچے تو آپنے حکم دیا جس کے ساتھ ہدی
تھی وہ احرام باندہے رہے اور جس کے ساتھ ہدی نہیں ہے وہ احرام کہول ڈالے عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُهُ خَالِصًا وَحْدَهُ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ صَبِيحَةَ أَرْبَعٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ ن رابعة
فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِلُّوا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَبَلَغَهُ عَنَّا أَنَّا نَقُولُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ
أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ فَنَرُوحَ إِلَى مِنًى وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مِنَ الْمَنِيِّ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ قَدْ بَلَغَنِي
الَّذِي قُلْتُمْ وَإِنِّي لَأَبَرُّكُمْ وَأَتْقَاكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَحَلَلْتُ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ قَالَ
وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا
أَنْتَ قَالَ وَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَوْ لِلْأَبَدِ قَالَ هِيَ
لِلْأَبَدِ ترجمہ جابر سے روایت ہے ہم نے یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے احرام باندہا صرف حج کی نیت سے فقط حج ہی کے
واسطے پہر ہم مکے مین پہونچے ذیحجہ کے چوتھی تاریخ صبح کو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احرام کہول ڈالو اور عمرہ کرلو (یعنی حج کو موقوف
رکہو اور عمرہ کرکے احرام کہول ڈالو) آپ کو ہماری یہ بات پہونچی ہم کہتے تھے جب عرفے کے پانچ دن باقی ہین اور ہم نے احرام کہول ڈالا تو منا کو ہم
جاوینگے اپنے اعضای تناسل سے منی بہاتے ہوے (یعنی جماع سے فارغ ہوئی ہونگے کہ حج کا احرام باندہا ہو گویا منی ذکر سے بہے ہی ہے) آپ
خطبے کو کہڑے ہوے اور فرمایا مین نے تمہاری بات سُنی مین تم سے زیادہ نیک اور پرہیزگار ہون اگر مین ہدی نہ لاتا تو احرام کہول ڈالتا اور اگر
پہلے مجہے معلوم ہوتا جو اب معلوم ہوا تو مین ہدی نہ لاتا۔ حضرت علی یمن سے آئے آپنے فرمایا تم نے کاہیکا احرام باندہا انہون نے کہا جو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندہا آپنے فرمایا تو ہدی دے اور احرام باندہے رہ جیسے باندہے ہے۔ سراقہ بن مالک نے کہا یا رسول اللہ یہ عمرہ
ہمارا اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے آپنے فرمایا ہمیشہ کے لیے عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ
عُمْرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا أَمْ لِلْأَبَدِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ لِلْأَبَدِ ترجمہ سراقہ نے کہا یا رسول اللہ یہ عمرہ اسی سال

لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے آپ نے فرمایا ہمیشہ کو۔ عَنْ سُرَاقَةَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ فَقُلْنَا أَلَنَا
خَاصَّةً أَمْ لِأَبَدٍ قَالَ بَلْ لِأَبَدٍ ترجمہ سراقہ سے روایت ہے تمتع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہم نے بھی تمتع کیا آپ کے ساتھ پھر ہم نے
کہا کیا یہ ہماری لیے خاص ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے آپ نے فرمایا نہیں ہمیشہ کو۔ عَنْ بِلَالٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَسْخُ
الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً ترجمہ بلال سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ کیا حج کا فسخ کرنا
خاص ہماری لیے ہے یا سب لوگوں کے لیے آپ نے فرمایا نہیں خاص ہم لوگوں کے لیے۔ عَنْ أَبِي ذَرٍّ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ قَالَ كَانَتْ لَنَا
خَاصَّةً ترجمہ ابوذر سے روایت ہے تمتع حج میں خاص ہمارے لیے تھا۔ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ لَيْسَتْ لَكُمْ وَلَسْتُمْ مِنْهَا رُخصۃ
فِي شَيْءٍ إِنَّمَا كَانَتْ رُخْصَةً لَنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ ابوذر سے روایت ہے انہوں نے کہا حج کا متعہ
تمہاری واسطے نہیں ہے نہ تم کو اوس سے علاقہ ہے وہ خاص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے لیے رخصت تھی۔ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ
قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ رُخْصَةً لَنَا ترجمہ ابوذر سے روایت ہے متعہ خاص رخصت تھی ہمارے لیے۔ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ
قَالَ كُنْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ فَقُلْتُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَجْمَعَ الْعَامَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ لَوْ كَانَ
أَبُوكَ لَمْ يَهُمَّ بِذٰلِكَ قَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً ترجمہ عبد الرحمن
بن شعثا سے روایت ہے میں ابراہیم نخعی اور ابراہیم تیمی کے ساتھ تھا میں نے کہا میرا قصد ہے اس سال حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کا ابراہیم نے
کہا کہ اگر تیرا باپ ہوتا تو ایسا قصد نہ کرتا ابراہیم تیمی نے اپنے باپ سے روایت کی انہوں نے ابوذر سے سنا کہ متعہ خاص ہماری لیے تھا۔ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَأَ
الدَّبَرُ وَعَفَا الْوَبَرُ وَانْسَلَخَ صَفَرٌ أَوْ قَالَ دَخَلَ صَفَرٌ فَقَدْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرَ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ ت الصفر
صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذٰلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ
الْحِلُّ كُلُّهُ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے لوگ سمجھتے تھے جاہلیت میں کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا بڑا گناہ ہے اور محرم کو صفر کہتے تھے
اور کہتے تھے جب اونٹ کی پیٹھ کا زخم اچھا ہو اور بال اوسکے بڑھ جاویں اور صفر گزر جاوے یا صفر آجاوے تو عمرہ حلال ہوا عمرہ کرنیوالے کو تو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب چوتھی تاریخ ذیحجہ کی صبح کو مکے میں آئے حج کی لبیک پکارتی ہوئی پھر آپ نے صحابہ
کو حکم دیا حج کو عمرہ کرنے کا یاون لوگونکو ایک بڑا کام معلوم ہوا (اس لیے کہ جاہلیت سے اونکا عقیدہ یہ تھا کہ حج کے مہینوں میں عمرہ
درست نہیں ہے) اونہوں نے کہا یا رسول اللہ عمرہ کر لینے سے کون کون سی چیزیں درست ہونگی آپ نے فرمایا سب چیزیں جو احرام میں
درست نہ تھیں۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ وَأَهَلَّ أَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَأَمَرَ مَنْ
لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ أَنْ يَحِلَّ وَكَانَ فِيمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَحَلَّا ترجمہ
ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کا احرام باندھا اور آپ کے اصحاب نے حج کا پھر جن لوگوں کے ساتھ ہدی نہ تھی
اونکو آپ نے حکم دیا احرام کھولڈالنے کا اور طلحہ بن عبید اللہ ایک شخص اور اون لوگوں میں سے تھے جنکے پاس ہدی نہ تھی دونوں نے

احرام کہولڈالا عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ہذہ عمرۃ استمتعنا بہا فمن لم یکن عندہ
ہدی فلیحل الحل کلہ فقد دخلت العمرۃ فی الحج ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ عمرہ
ہے جس سے فایدہ اوٹھایا ہمنے سو جسکی پاس ہدی نہو وہ حلال ہوجاوے سب طرح سے اور عمرہ حج مین داخل ہوگیا

ما یجوز للمحرم اکلہ من الصید

محرم کو کونسا شکار کہانا درست ہے عن ابی قتادۃ انہ کان مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حتی اذا کان ببعض طریق مکۃ تخلف مع اصحاب لہ محرمین وہو غیر محرم فرای حمارا وحشیا فاستوی
علی فرسہ ثم سال اصحابہ ان یناولوہ سوطہ فابوا فسالہم رمحہ فابوا فاخذہ ثم شد علی الحمار
فقتلہ فاکل منہ بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابی بعضہم فادرکوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم فسالوہ عن ذلک فقال انما ہی طعمۃ اطعمکموہا اللہ عز وجل ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے وہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایکبار مکے کے راستے مین اپنے یارون کے ساتھ پیچھے رہ گئے جو احرام باندھے تھے لیکن ابو قتادہ
کو احرام نہ تہا اونہون نے ایک گورخر دیکہا اپنے گھوڑے پر چڑھے اور یارون سے کوڑا مانگا اونہون نے نہ دیا پھر نیزہ مانگا اونہون نے
نہ دیا اونہون نے آپ لیا اور گورخر کا پیچھا کیا آخر اوسکو مارا تو بعض صحابہ نے (جو احرام باندہے تھے) اوسکا گوشت کہایا اور
بعضون نے نہ کہایا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے تو آپ سے پوچھا آپنے فرمایا یہ ایک لقمہ تہا جو اللہ نے تم کو کہلایا **ف**
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ محرم اگر مدد نہ کرے شکار کرنے مین نہ بتلادے نہ دکہاوے اور کوئی شکار کرکر لادے تو اوسکو کہانا درست ہے

عن عبد الرحمن التیمی قال کنا مع طلحۃ بن عبید اللہ ونحن محرمون فاہدی لہ طیر وہو راقد فاکل
فوفق بعضنا وتورع بعضنا فاستیقظ طلحۃ فوفق من اکلہ وقال اکلناہ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ترجمہ عبد الرحمن تیمی سے روایت ہے ہم طلحہ بن عبید اللہ کے ساتھ تھے احرام باندھے ہوے اونکو تحفہ آیا پرندے کا گوشت اور وہ سو رہے تھے
تو بعضون نے ہم مین سے کہایا اور بعضون نے پرہیز کیا جب طلحہ جاگے تو وہ موافق ہوے اون لوگون کے جنہون نے کہایا تہا
اور کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کو کہایا ہے عن البہزی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خرج یرید مکۃ وہو محرم حتی اذا کانوا بالروحاء اذا حمار وحش عقیر فذکر ذلک لرسول اللہ صلی اللہ
فدعوہ علیہ وسلم فقال دعوہ فانہ یوشک ان یاتی صاحبہ فجاء البہزی وہو صاحبہ الی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ شانکم بہذا الحمار فامر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابا بکر
فقسمہ بین الرفاق ثم مضی حتی اذا کان بالاثایۃ بین الرویثۃ والعرج اذا ظبی حاقف فی ظل فیہ سہم
فزعم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر رجلا یقف عندہ لا یریبہ احد من الناس حتی یجاوزہ ترجمہ
عمیر بن سلمہ ضمری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے مکے کے قصد سے احرام باندھے ہوے جب روحا مین پہونچے (روحا
ایک مقام ہے درمیان مکے اور مدینے کے) تو ایک گورخر زخمی دیکہا لوگون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپنے فرمایا

اوسکو یونہی رہنے دو اوسکا مالک آجاویگا اتنے مین بہزی آیا وہی اوسکا مالک تہا وہ بولا اے رسول اللہ اس گورخر کے آپ مختار ہین آپ
نے ابو بکر کو حکم دیا اونہون نے اوسکا گوشت تقسیم کیا سب ساتھیون کو پہر آپ آگے بڑہے جب اثایہ مین پہونچے درمیان رویثہ اور عرج کے
(اثایہ اور رویثہ اور عرج سب مقامون کے نام ہین) تو دیکہا کہ ایک ہرن اپنا سر جہکائے ہوئے سایہ مین کہڑا ہے اور ایک تیر اوسکو
لگا ہوا ہے تو کہا بہزی نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے کہ کہڑا رہے اوس کے پاس تا کوئی اوسکو نہ چہیڑے
یہانتک کہ آپ آگے بڑہ جاوین **ف** شکار گوشت یعنی جنگل کے شکار کا محرم کے لیے حرام ہے مطلقا بعضون کے نزدیک اس لیے
کہ اللہ نے فرمایا وحرم علیکم صید البر ما دمتم حرما یعنی حرام ہے تم پر شکار خشکی کا جبتک تم احرام باندہے ہو اور شافعی اور مالک اور
احمد اور امام داؤد ظاہری کے نزدیک حرام ہے اگر محرم خود شکار کرے یا مدد کرے شکار کرنے مین یا اوسکے لیے شکار کیا جاوے
اور ابو حنیفہ کے نزدیک اگر محرم کے لیے شکار کیا جاوے لیکن اوس نے مدد نہ کی ہو تو درست ہے واللہ اعلم **ما لا یجوز للمحرم**
اکلہ من الصید جس شکار کا کہانا محرم کو درست نہین **عن** الصعب بن جثامة انه اهدى لرسول الله صلى الله
عليه وسلم حمارا وحشيا وهو بالابواء او بودان فرده عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فلما ان راى رسول
الله صلى الله عليه وسلم ما في وجهي قال اما انه لم نرده عليك الا انا حرم **ترجمہ** صعب بن جثامہ سے روایت ہے
انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک گورخر بہیجا اور آپ ابوا یا ودان مین تہے (دونون مقامون کے نام ہین) آپ نے
پہیر دیا جب آپ نے دیکہا جو میرے منہ پر نمود ہوا (یعنی رنج) تو فرمایا ہم نے اسلیے پہیرا کہ ہم احرام باندہے ہین **ف** شاید صعب نے
حضرت ہی کے لیے شکار کیا ہوگا اسواسطے آپ نے پہیر دیا ورنہ اوپر گزرا کہ بہزی کا گورخر آپ نے قبول کیا **عن** الصعب بن جثامة
ان النبي صلى الله عليه وسلم اقبل حتى اذا كان بودان اُهدی حمار وحش فرده عليه وقال انا حرم ولا ناكل
الصيد **ترجمہ** صعب بن جثامہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب ودان مین پہونچے تو ایک گورخر دیکہا
آپنے پہیر دیا اور فرمایا ہم احرام باندہے ہین شکار نہین کہاتے **عن** ابن عباس قال لزيد بن ارقم ما علمت ان النبي صلى
الله عليه وسلم اهدي له عضو صيد وهو محرم فلم يقبله قال نعم **ترجمہ** ابن عباس نے زید بن ارقم سے
کہا تم کو معلوم نہین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ بہیجا گیا شکار کے جانور کا ایک ٹکڑا آپنے قبول نہ کیا اونہون نے کہا ہان
عن ابن عباس قال قدم زيد بن ارقم فقال له ابن عباس يستذكره كيف اخبرتني عن لحم صيد اهدي
لرسول الله صلى الله عليه وسلم وهو حرام قال نعم اهدى له رجل عضوا من لحم صيد فرده وقال انا
لا ناكل انا حرم **ترجمہ** ابن عباس سے روایت ہے زید بن ارقم آئے تو ابن عباس نے اونکو یاد دلانے کے لیے پوچہا تم نے کیا بیان
کیا تہا شکار کے گوشت مین جو ہدیہ دیا گیا تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ احرام باندہے تہے زید نے کہا ہان ایک شخص نے
آپ کو ایک پارچہ شکار کے گوشت کا بہیجا آپنے پہیر دیا اور فرمایا ہم نہین کہاتے ہم احرام باندہے ہین **عن** ابن عباس قال اهدى
الصعب بن جثامة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل حمار وحش يقطر دما وهو محرم وهو بقديد

فَرَدَّهَا عَلَيْهِ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے صعب بن جثامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گورخر کی ران بھیجی جس میں خون
ٹپک رہا تھا قدید میں (ایک مقام ہے) آپ احرام باندھے تھے آپ نے پھیر دیا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے صعب بن جثامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ عَلَيْهِ
وسلم کو گورخر بھیجا آپ احرام باندھے تھے آپ نے پھیر دیا

إِذَا ضَحِكَ الْمُحْرِمُ فَفَطِنَ الْحَلَالُ لِلصَّيْدِ فَقَتَلَهُ أَيَأْكُلُهُ أَمْ لَا

محرم شکار کو دیکھکر ہنسے اور حلال سمجھ جاوے اور شکار مارے تو اوسکا کھانا درست ہے یا نہیں

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ
انْطَلَقَ أَبِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمْ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِهِ أَصْحَابِهِ
ضَحِكَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا حِمَارُ وَحْشٍ فَطَعَنْتُهُ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ
وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ فَطَلَبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَفِّعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا أُرَفِّعُ
مِنْ غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ تَرَكْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُهُ وَهُوَ قَائِلٌ بِالسُّقْيَا فَلَحِقْتُهُ
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يَقْرَءُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللهِ وَبَرَكَاتِهِ إِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا يقطعوا
دُونَكَ فَانْتَظِرْهُمْ فَانْتَظَرَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ وَعِنْدِي مِنْهُ فَقَالَ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ
مُحْرِمُونَ ترجمہ عبد اللہ بن ابی قتادہ سے روایت ہے میری باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئے جس سال صلح حدیبیہ ہوئی
(یعنی چھٹے سال ہجرت کے) تو اونکے ساتھیوں نے احرام باندھا اور میری باپ نے احرام نہیں باندھا میری باپ نے کہا میں یاروں کے ساتھ
تھا اتنے میں ایک دوسرے کو دیکھکر ہنسنے لگے میں نے دیکھا تو ایک گورخر ہے میں نے اوسکی برچھہ مارا اور اپنے یاروں سے مدد چاہی
اونہوں نے مدد نہ دی پھر ہم سب نے اوسکا گوشت کھایا اور ہم کو ڈر ہوا کہیں ہم لوٹے نہ جاویں تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو ڈھونڈھنا شروع کیا میں اپنے گھوڑے کا ایک قدم رکھتا تھا اور ایک قدم دوڑاتا تھا یہانتک کہ ایک شخص قبیلہ غفار میں
سے رات کو ملا میں نے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاں چھوڑا ہے وہ بولا میں نے اونکو چھوڑا جب آپ کا ارادہ سقیا
(ایک گانو کا نام ہے) میں ٹھہرنے اور سونے کا تھا میں آپ سے جا کر ملا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپکے اصحاب نے آپ کو سلام
عرض کیا ہے اور رحمت اللہ کی اور برکت اوسکی اور وہ ڈرتے ہیں کہیں لٹ نہ جاویں بغیر آپکے تو اونکا انتظار کیجیے آپ نے انتظار
کی میں نے کہا یا رسول اللہ میں نے ایک گورخر مارا اور میری پاس اوسکا گوشت موجود ہے آپ نے لوگوں سے فرمایا کھاؤ اور وہ سب
احرام باندھے تھے

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَهَلُّوا بِعُمْرَةٍ
غَيْرِي فَاصْطَدْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَأَطْعَمْتُ أَصْحَابِي مِنْهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَأَنْبَأْتُهُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهِ فَاضِلَةً فَقَالَ كُلُوهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے اونہوں
نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ میں تو سب لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا سواے میرے۔ ابو قتادہ نے کہا میں
نے ایک گورخر شکار کیا اور اپنے ساتھیوں کو کھلایا اور وہ احرام باندھے ہوئے تھے پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا

میرے پاس آتا گوشت اوسکا بچا ہوا ہے آپنے فرمایا کھاؤ اوسکو حالانکہ وہ احرام باندھے ہوئے تھے **إِذَا أَشَارَ الْمُحْرِمُ إِلَى الصَّيْدِ فَقَتَلَهُ الْحَلَالُ** جب محرم شکار کیطرف اشارہ کرے پھر غیر محرم اوسکو مارے تو کیا حکم ہے عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي مَسِيرٍ لَهُمْ بَعْضُهُمْ مُحْرِمٌ وَبَعْضُهُمْ لَيْسَ بِمُحْرِمٍ قَالَ فَرَأَيْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَكِبْتُ فَرَسِي وَأَخَذْتُ الرُّمْحَ وَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَاخْتَلَسْتُ سَوْطًا مِنْ بَعْضِهِمْ فَشَدَدْتُ عَلَى الْحِمَارِ فَأَصَبْتُهُ فَأَكَلُوا مِنْهُ فَأَشْفَقُوا قَالَ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ أَشَرْتُمْ أَوْ أَعَنْتُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا ترجمہ عبد اللہ بن ابی قتادہ نے اپنے باپ ابو قتادہ سے سنا لوگ سفر میں تھے بعضوں نے احرام باندھا تھا اور بعضوں نے نہیں باندھا تھا میں نے ایک گورخر دیکھا اور برچھا لیکر اپنے ساتھیوں سے مدد چاہی لیکن اونہوں نے انکار کیا مدد دینے سے میں نے ایک کا کوڑا لے لیا اور گورخر کے پیچھے لگا آخر اوسکو مارا اونہوں نے اوسکا گوشت کھایا پھر ڈرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپنے فرمایا کیا تم نے اشارہ کیا یا مدد کی اونہوں نے کہا نہیں آپنے فرمایا کہ کھاؤ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَيْدُ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَادَ لَكُمْ ترجمہ جابر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے خشکی کا شکار حلال ہے تمہارے لیے جب تم خود شکار نہ کرو نہ تمہارے لیے کیا کیا جاوے - امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں عمرو بن ابی عمرو ہے جو قوی نہیں ہے اگرچہ روایت کیا ہے اوس سے مالک نے

مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ محرم کو کون کون سے جانور مارنا درست ہے **قَتْلُ الْكَلْبِ الْعَقُورِ** کٹہنے کتے کا مارنا درست ہے عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ ترجمہ عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہیں جنکو مار ڈالنے میں محرم پر کچھ گناہ نہیں ایک کوا دوسری چیل تیسری بچھوا چوتھی چوہا پانچویں کاٹنے والا کتا **قَتْلُ الْحَيَّةِ** سانپ کا مارنا درست ہے عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانوروں کو مارنے کی محرم مار ڈالے سانپ اور چوہا اور چیل اور کوا جیت کبرا اور کاٹنے والا کتا **قَتْلُ الْفَأْرَةِ** چوہے کا مارنا درست ہے عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ فِي قَتْلِ خَمْسٍ مِنَ الدَّوَابِّ لِلْمُحْرِمِ الْغُرَابِ وَالْحِدَأَةِ وَالْفَأْرَةِ وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ وَالْعَقْرَبِ ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی پانچ جانوروں کو مارنیکی محرم کے لیے کوا اور چیل اور چوہا اور کاٹنے والا کتا اور بچھو **قَتْلُ الْوَزَغِ** گرگٹ کا مارنا درست ہے عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ وَبِيَدِهَا عُكَّازٌ فَقَالَتْ مَا هَذَا فَقَالَتْ لِهَذِهِ الْوَزَغِ لِأَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ إِلَّا يُطْفِئُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا هَذِهِ الدَّابَّةُ فَأَمَرَنَا بِقَتْلِهَا وَنَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ إِلَّا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ

ترجمہ سعید بن المسیب سے روایت ہی ایک عورت حضرت عائشہ رضہ پاس آئی اوسکی ہاتھ مین ایک لکڑی تھی حضرت عائشہ نے پوچھا یہہ کیا ہے وہ بولی یہہ گرگٹ مارنے کے لیے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب جانور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ کو بجھاتے تہے مگر یہہ جانور تو حکم کیا ہم کو اوس کے مار ڈالنے کا اور منع کیا آپنے سفید سانپ کے مارنے سے (اس لیے کہ اوس مین زہر نہین ہوتا) اور حکم کیا دو لکیر والے اور دم کٹی ہوئے سانپ کو مارنیکا کیونکہ وہ دونون آنکھ پھوڑ ڈالتی ہین اور حاملہ عورتون کے پیٹ گرا دیتی ہین

قتل العقرب بچھو کا مارنا درست ہی **عن** ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خمس من الدواب لا جناح علی من قتلهن او فی قتلهن وهو حرام الحدأة والفارة والكلب العقور والعقرب والغراب ترجمہ ابن عمر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانورونکو مار ڈالنے مین گناہ نہین احرام کیحالت مین چیل اور چوہا اور کٹنا کتا اور بچھو اور کوا

قتل الحدأة چیل کا مارنا درست ہی **عن** ابن عمر قال قال رجل یا رسول اللہ ما نقتل من الدواب اذا احرمنا قال خمس لا جناح علی من قتلهن الحدأة والغراب والفارة والعقرب والكلب العقور ترجمہ ابن عمر سے روایت ہی ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ ہم کون سے جانورونکو مارین جب احرام باندھی ہون آپنے فرمایا پانچ جانورونکو مارنے مین گناہ نہین چیل اور کوے اور چوہی اور بچھو اور کٹنی کتی مین

قتل الغراب کوے کا مارنا درست ہے **عن** ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل ما یقتل المحرم قال یقتل العقرب والفویسقة والحدأة والغراب والكلب العقور ترجمہ ابن عمر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سے جانورونکو محرم مارے آپنے فرمایا مارے بچھو اور چوہا اور چیل اور کوا اور کٹنا کتا

عن ابن عمر قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم خمس من الدواب لا جناح فی قتلهن فی الحرم والاحرام الفارة والحدأة والغراب والعقرب والكلب العقور ترجمہ ابن عمر سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانورون کے مارنے مین گناہ نہین اگرچہ حرم مین مارے یا احرام کیحالت مین چوہا چیل کوا بچھو کاٹنے والا کتا

ما لا یقتله المحرم جس جانور کا مارنا محرم کو درست نہین **عن** ابن ابی عمار قال سألت جابر بن عبد اللہ عن الضبع فامرنی باكلها قلت اصید هی قال نعم قلت اسمعته من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نعم ترجمہ ابن ابی عمار سے روایت ہی مین نے جابر بن عبد اللہ سے پوچھا ضبع (کفتار ہندی مین ہنڈار) کو اونہون نے حکم دیا اوسکی کہانے کا مین نے کہا کیا وہ شکار ہی اونہون نے کہا ہان مین نے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اونہون نے کہا ہان

الرخصة فی النكاح للمحرم محرم کو نکاح کرنے کی اجازت **عن** ابن عباس قال تزوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم وهو محرم ترجمہ ابن عباس سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اور آپ احرام باندھی تھے **عن** ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نكح حراما ترجمہ ابن عباس سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اور آپ احرام باندھے تہے **عن** ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تزوج میمونة وهما محرمان ترجمہ ابن عباس

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے اور دونوں احرام باندھے تھے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ
سے اور آپ احرام باندھے تھے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ترجمہ وہی جو اوپر
گزرا اَلنَّهْيُ عَنْ ذٰلِكَ محرم کو نکاح کرنے کی ممانعت عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ وَلَا يُنْكِحُ ترجمہ عثمان بن عفان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نکاح کرے اپنا
محرم نہ پیام بھیجے نکاح کا نہ نکاح کر دیوے کسی کا عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يَنْكِحَ الْمُحْرِمُ اَوْ
يُنْكِحَ اَوْ يَخْطُبَ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ اَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ اِلٰى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ
يَسْاَلُهُ اَيَنْكِحُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ اَبَانُ اِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ حَدَّثَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ
وَلَا يَخْطُبُ ترجمہ نبیہ بن وہب سے روایت ہے عمر بن عبید اللہ نے ابان پاس بھیجا کسی کو دریافت کرنے کو کہ محرم نکاح کرے
ابان نے کہا عثمان بن عفان نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محرم نہ نکاح کرے نہ پیام بھیجے نکاح کا اَلْحِجَامَةُ
لِلْمُحْرِمِ محرم کو پچھنے لگانا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ترجمہ ابن عباس سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگائے اور آپ احرام باندھے تھے عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ
ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ اَخْبَرَنِيْ طَاؤُسٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ احْتَجَمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا حِجَامَةُ الْمُحْرِمِ مِنْ عِلَّةٍ تَكُوْنُ بِهٖ محرم کا کسی
وجہ سے پچھنے لگانا عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثْيٍ كَانَ بِهٖ ترجمہ جابر سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگائے احرام میں ایک درد کی وجہ سے حِجَامَةُ الْمُحْرِمِ عَلٰى ظَهْرِ الْقَدَمِ پاؤں پر پچھنے لگانا
عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلٰى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَثْيٍ كَانَ بِهٖ ترجمہ انس سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگائے پاؤں پر ایک درد کی وجہ سے حِجَامَةُ الْمُحْرِمِ وَسَطَ رَاْسِهٖ محرم کو بیچ
چندیا پر پچھنے لگانا کیسا ہے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَسَطَ
رَاْسِهٖ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِلَحْيِ جَمَلٍ مِنْ طَرِيْقِ مَكَّةَ ترجمہ عبد اللہ بن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگائے
احرام میں لحی جمل (ایک مقام کا نام ہے) میں مکہ کی راہ میں سر کے بیچ میں ف یہ سبب ضرورت کے ہوگا اس لیے کہ سر پر پچھنے لگانے
میں بال نکلیں گے اور بال نکالنا احرام میں جائز نہیں ہے مگر جب ضرورت ہو تو نکالے اور فدیہ دے فِي الْمُحْرِمِ يُؤْذِيْهِ الْقَمْلُ
فِيْ رَاْسِهٖ محرم کو اگر جوؤں سے تکلیف ہو عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا
فَاٰذَاهُ الْقَمْلُ فِيْ رَاْسِهٖ فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَحْلِقَ رَاْسَهٗ وَقَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اَطْعِمْ اذی
سِتَّةَ مَسَاكِيْنَ مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ اَوِ انْسُكْ شَاةً اَيَّ ذٰلِكَ فَعَلْتَ اَجْزَاَ عَنْكَ ترجمہ کعب بن عجرہ سے روایت ہے

وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے احرام باندھے ہوئے اون کے سر میں جوئیں ہو گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا
سر منڈانے کا اور فرمایا تین روزے رکھ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو ہر ایک مد دو رطل کا یا سوا رطل کا یا ایک بکری کاٹ
جو تو اس میں سے کریگا تجھ کو کافی ہو گا عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ اَحْرَمْتُ فَكَثُرَ قَمْلُ رَأْسِي فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَاَتَانِي وَاَنَا اَطْبُخُ قِدْرًا لِاَصْحَابِي فَمَسَّ رَأْسِي بِاِصْبَعِهِ فَقَالَ انْطَلِقْ فَاحْلِقْهُ وَتَصَدَّقْ عَلَى سِتَّةِ
مَسَاكِيْنَ ترجمہ کعب بن عجرہ سے روایت ہے میں نے احرام باندھا تو سر میں جوئیں پڑ گئیں بہت یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو پہونچی آپ میرے پاس آئے میں اپنے ساتھیوں کی ہانڈی پکا رہا تھا آپ نے میرے سر پر اپنی اونگلی سے چھوا پھر فرمایا جا اور منڈا سر کو اور
صدقہ دے چھ مسکینوں کو غُسْلُ الْمُحْرِمِ بِالسِّدْرِ اِذَا مَاتَ اگر محرم مرجاوے تو اوسکو بیری کے پانی سے غسل دینا
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمَسُّوْهُ بِطِيْبٍ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَأْسَهُ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اوسکی اونٹنی نے
اوسکی گردن توڑ ڈالی اور وہ احرام باندھے تھا وہ مرگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوسکو غسل دو پانی اور بیری سے
اور کفن دو اوسی دو کپڑوں میں جو پہنے ہے اور مت خوشبو لگاؤ اوسکے اور مت ڈھانپو سر اوسکا اس لیے کہ وہ قیامت کے روز
لبیک کہتا ہوا اوٹھیگا فِيْ كَمْ يُكَفَّنُ الْمُحْرِمُ اِذَا مَاتَ محرم جب مرجاوے تو کتنے کپڑوں میں دفن کیا جاوے عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا مُحْرِمًا صُرِعَ عَنْ نَاقَتِهِ فَاُوْقِصَ ذُكِرَ اَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ
بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْنِ قَالَ عَلٰى اِثْرِهِ خَارِجًا رَأْسُهُ قَالَ وَلَا تُمِسُّوْهُ طِيْبًا فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
مُلَبِّيًا ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے ایک شخص محرم گرا اپنی اونٹنی پر سے اوسکی گردن ٹوٹ گئی وہ مر گیا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو غسل دو پانی اور بیری سے اور کفن دو دو کپڑوں میں پھر اوسکے بعد کہا اوسکا سر باہر رہے
اور مت خوشبو لگاؤ اوسکے اس لیے کہ وہ قیامت میں لبیک کہتا ہوا اوٹھیگا شعبہ نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا میں نے
یہ حدیث ابو بشر سے دس برس کے بعد پھر پوچھی اونہوں نے اوسی طرح بیان کیا جیسے بیان کرتے تھے اتنا زیادہ کیا کہ چھپاؤ
اوسکا منہ اور سر النَّهْيُ عَنْ تَحْنِيْطِ الْمُحْرِمِ اِذَا مَاتَ محرم جب مرجاوے تو اوسکی خوشبو نہ لگانا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَاَقْصَعَتْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ (فاقعصه)
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُحَنِّطُوْهُ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَأْسَهُ فَاِنَّ اللهَ
عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک شخص عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ کھڑا تھا اتنے میں اپنے اونٹ پر سے گرا اوسکی گردن ٹوٹ گئی تب آپ نے فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو
اور وہی دو کپڑوں میں جو پہنے ہے دفن کرو اور خوشبو مت لگاؤ اور سر مت ڈھانپو اس لیے کہ اللہ جل جلالہ قیامت کے روز

اوسکو اوٹھا دیگا لبیک کہتا ہوا **عن** ابن عباس قال وقصت رجلا محرما ناقته فقتلته فاتی رسول الله صلی
الله علیه وسلم فقال اغسلوه وکفنوه ولا تغطوا راسه ولا تقربوه طیبا فانه یبعث یهل ترجمه
ابن عباس سے روایت ہی ایک شخص محرم کی اوسکی اونٹنی نے گردن توڑ ڈالی وہ مرگیا پھر رسول الله صلی الله علیه وسلم آئے
اور فرمایا اوسی غسل دو اور کفن دو اور اسکا سر مت ڈہانپو اور اوسکی خوشبو مت لگاؤ وہ لبیک پکارتا ہوا اوٹھیگا۔
النهی ان یخمر وجه المحرم وراسه اذا مات محرم جب مرجاوی تو اوسکا منہ اور سر نہ ڈہانپین **عن**
ابن عباس ان رجلا کان حاجا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم وانه لفظه بعیره فمات فقال كبعطه
رسول الله صلی الله علیه وسلم یغسل ویکفن فی ثوبین ولا یغطی راسه ووجهه فانه یقوم یوم
القیامة ملبیا ترجمه ابن عباس سے روایت ہی ایک شخص حج مین ساتھ تہا رسول الله صلی الله علیه وسلم کے اوسکے
اونٹ نے اوسے گرا دیا وہ مرگیا تب آپنے فرمایا اوسکو غسل دیا جاوے اور کفن دو کپڑون مین اور اوسکا سر اور منہ نہ ڈہانپا
جاوے وہ قیامت کے روز لبیک کہتا ہوا اوٹھیگا **النهی** عن تخمیر راس المحرم اذا مات محرم جب مرجاوے
تو اوسکا سر نہ ڈہانپا جاوے **عن** ابن عباس قال اقبل رجل حرام مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فخر
من فوق بعیره فوقص وقصا فمات فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اغسلوه بماء وسدر و
البسوه ثوبیه ولا تخمروا راسه فانه یاتی یوم القیامة یلبی ترجمه ابن عباس سے روایت ہی ایک شخص
احرام باندہے ہوئے رسول الله صلی الله علیه وسلم کے ساتھ آیا وہ اونٹ پر سے گرا اوسکی گردن ٹوٹ گئی اور مرگیا تو رسول
الله صلی الله علیه وسلم نے فرمایا اِسکو غسل دو پانی اور بیری سے اور پہنا دو اوسکے دونو کپڑے اور مت ڈہانپو سر اوسکا
اسلیے کہ وہ قیامت کے روز اوٹھیگا لبیک کہتا ہوا **فیمن** احصر بعدو جو شخص روکا جاوے جسکی بسبب دشمن کے
عن نافع ان عبید الله بن عبد الله وسالم بن عبد الله اخبراه انهما کلما عبد الله بن عمر لیا
نزل الجیش بابن الزبیر قبل ان یقتل فقالا لا یضرك ان لا تحج العام انا نخاف ان یحال بیننا وبین بنك
البیت قال خرجنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فحال کفار قریش دون البیت فنحر رسول الله
صلی الله علیه وسلم هدیه وحلق راسه واشهدکم انی قد اوجبت عمرة ان شاء الله انطلق فان
خلی بینی وبین البیت طفت وان حیل بینی وبین البیت فعلت ما فعل رسول الله صلی الله علیه
وسلم وانا معه ثم سار ساعة ثم قال فانما شانهما واحد اشهدکم انی قد اوجبت حجة
مع عمرتی فلم یحلل منهما حتی احل یوم النحر واهدی ترجمه نافع سے روایت ہی عبید الله بن عبد الله
سالم بن عبد الله نے اون سے بیان کیا اون دونون نے بیٹھ یا عبد الله بن عمر سے گفتگو کی جب لشکر حجاج بن یوسف
ظالم کا عبد الله بن الزبیر پر آیا جو مکے کے حاکم تھے اون کے مارے جانے سے پہلے تو دونون نے کہا اگر اس سال

آپ حج نہ کیجیے تو کچھ نقصان نہین کیونکہ ہم کو ڈر ہے بیت اللہ سے روکے جانیکا عبداللہ بن عمرؓ نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے (حج کرنے کو) تو قریش کے کافرون نے آپ کو روکا بیت اللہ سے آپنے اپنی ہدی کا نحر کیا اور سر منڈایا اور مین تم کو گواہ کرتا ہون کہ مین نے حج کے ساتھ عمرے کو بھی واجب کیا اگر خدا چاہے مین چلتا ہون اگر مجھکو رستہ ملا بیت اللہ جانے کا تو طواف کرونگا اور جو روک ہوگی تو جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا ویسا ہی کرونگا مین بھی آپکے ساتھ تھا پھر آپ تھوڑی دیر چلے بعد اوسکے فرمایا حج اور عمرہ دونون یکسان ہین مین تم کو گواہ کرتا ہون کہ مین نے عمرہ کے ساتھ حج کو بھی واجب کر لیا پھر آپنے احرام نہین کھولا یہانتک کہ دسوین تاریخ ہوئی اوسروز احرام کھولا اور ہدی کو نحر کیا عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَرِجَ أَوْ كُسِرَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَا صَدَقَ ترجمہ حجاج بن عمرو انصاری سے روایت ہے اونہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص لنگڑا ہو جاوے یا اوسکی ہڈی ٹوٹ جاوے تو اوسکا احرام کھلجاویگا اب دوسرے سال حج کرے۔ عکرمہ نے کہا مین نے عبداللہ بن عباس اور ابوہریرہ سے پوچھا اونہون نے کہا سچ کہا حجاج نے عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ وَقَالَ شُعَيْبٌ فِي حَدِيثِهِ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

دُخُولُ مَكَّةَ مکے مین داخل ہونیکا بیان

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طُوًى يَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ حِينَ يَقْدَمُ إِلَى مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ خَشِنَةٍ غَلِيظَةٍ ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکے کے قریب پہونچتے ذی طوی (ایک مقام کا نام ہے حرم کے حد کے اندر) مین رات کو ٹھہرتے پھر صبح کی نماز پڑھکر مکے مین آتے اور آپ کی نماز کی جگہ وہ مسجد نہین ہے جو اب بن گئی ہے وہان بلکہ اوس سے نیچے ایک سخت ٹیلہ پر

دُخُولُ مَكَّةَ لَيْلًا رات کو مکے مین داخل ہونا

عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلًا مِنَ الْجِعِرَّانَةِ حِينَ مَشَى مُعْتَمِرًا فَأَصْبَحَ بِالْجِعِرَّانَةِ كَبَائِتٍ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ عَنِ الْجِعِرَّانَةِ فِي بَطْنِ سَرِفٍ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقَ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ مِنْ سَرِفٍ ترجمہ محرش کعبی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نکلے جعرانہ سے (ایک مقام ہے عرفات کے پاس) نیت سے عمرے کی لیے (یعنی مکے مین رات کو آئے اور عمرہ ادا کیا اور رات ہی کو چلے گئے) اور صبح کی جعرانہ مین جیسے رات کو وہین رہے جب دوپہر ڈھلی تو جعرانہ سے نکلکر بطن سرف مین پہونچے اور وہان مدینے کی راہ مین ملگئے عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ لَيْلًا كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ فَاعْتَمَرَ ثُمَّ أَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ ترجمہ محرش کعبی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جعرانہ مین سے نکلے جیسے کہ چاندی کی ڈلی یعنی ایسا آپکا رنگ چمکتا تھا اور عمرہ کیا پھر صبح کو وہین رہے جیسے رات کو وہین تھے

مِنْ أَيْنَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مکہ مین کدھر سے آوے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

عليه وسلم دخل مكة من الثنية العليا التي بالبطحاء وخرج من الثنية السفلى ترجمہ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے گھاٹی کی طرف سے (یعنی جنة المعلی کی طرف سے) اور نکلے گھاٹی سے **دخول مكة**
باللواء [illegible] عن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة ولواؤه ابيض ترجمہ جابرؓ سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے اور نشان آپ کا سفید تھا **دخول مكة بغير احرام** مکے میں بغیر احرام کے
جانا عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة وعليه المغفر فقيل ابن خطل متعلق باستار الكعبة
فقال اقتلوه ترجمہ انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے اور آپ کے سر پر خود تھا (اس سے معلوم ہوا احرام
نہ تھا) لوگوں نے کہا ابن خطل کعبے کے پردوں سے لپٹا ہوا ہے آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو (اور قصہ اس کا یہ تھا کہ مسلمان ہو کر پھر اسلام
سے پھر گیا تھا اور زکوٰۃ کا مال لیکر بھاگ گیا اور اپنے خادم کو ناحق قتل کیا) عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة
عام الفتح وعلى رأسه المغفر ترجمہ انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے جس سال مکہ فتح ہوا اور آپ کے
سر پر خود تھا عن جابر بن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل يوم فتح مكة وعليه عمامة سوداء بغير
احرام ترجمہ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے جس دن مکہ فتح ہوا اور آپ کے سر پر عمامہ تھا سیاہ بغیر
احرام کے **الوقت الذي وافى فيه النبي صلى الله عليه وسلم مكة** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں کب داخل ہوئے
عن ابن عباس قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه لصبح رابعة وهم يلبون بالحج فامرهم رسول
الله صلى الله عليه وسلم ان يحلوا ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ذی الحجہ کی چوتھی
تاریخ صبح کو مکے میں آئے اور وہ لبیک پکارتے تھے حج کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو حکم کیا (عمرہ کر کے) احرام کھول ڈالنے
کا عن ابن عباس قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم لاربع مضين من ذي الحجة وقد اهل بالحج فصلى الصبح
بالبطحاء وقال من شاء ان يجعلها عمرة فليفعل ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذی الحجہ کے چار دن
گزر گئے تھے جب مکے میں آئے اور فجر کی نماز بطحا میں پڑھی اور حج کا احرام باندھا تھا پھر فرمایا جسکا جی چاہے وہ حج کو عمرہ کر دیوے عن
جابر قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم مكة صبيحة رابعة مضت من ذي الحجة ترجمہ جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں چوتھی ذی الحجہ کی صبح کو آئے **انشاد الشعر في الحرم والمشي بين يدي الامام** حرم میں شعر پڑھنا
اور امام کے آگے چلنا عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة في عمرة القضاء وعبد الله بن رواحة
يمشي بين يديه وهو يقول — خلوا بني الكفار عن سبيله + اليوم نضربكم على تنزيله + ضربا يزيل الهام عن
مقيله + ويذهل الخليل عن خليله + فقال له عمر يا ابن رواحة بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم و
في حرم الله عز وجل تقول الشعر قال النبي صلى الله عليه وسلم خل عنه فلهو اسرع فيهم من نضح النبل ترجمہ
انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے عمرۃ القضا کے سال میں (جو ساتویں سال ہجری میں ہوا) اور عبداللہ بن رواحہ

آپ کے آگے چلتی تھی اور کہتے جاتے تھے یہ شعر (یعنی رجز کی بعض یہ ہین) کافرون کے لڑکو سر کو راہ سے + ہم تمہین ماریں گے اوس کے حکم سے
جس سے سر گردن سے ہو جدا + دوست اپنے دوست کو بھولے سدا + حضرت عمر نے کہا اے ابن رواحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے سامنے اللہ کے حرم مین تم شعر پڑھتے ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو اوسکو یہ عمر یہ شعر ان کافرون کو دلون
مین تیر مارنے سے زیادہ جلد اثر کرتی ہین **حرمۃ مکۃ** کے تعظیم کا بیان **عن** ابن عباس قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح هذا البلد حرمه الله يوم خلق السموات والارض فهو حرام بحرمة الله الى
يوم القيامة لا يعضد شوكه ولا ينفر صيده ولا يلتقط لقطته الا من عرفها ولا يختلى خلاه قال العباس
يا رسول الله الا الاذخر فذكر كلمة معناها الا الاذخر **ترجمہ** ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جسدن مکہ فتح ہوا یہ شہر وہ ہے جسکو اللہ نے حرام کیا جسدن آسمان اور زمین پیدا کیا تو یہ حرام ہے اللہ کے
حرمت سے قیامت تک یہان کا کانٹا نہ کاٹا جاوے یہان کا شکار نہ بہگایا جاوے یہان کی پڑی ہوئی چیز نہ اوٹھائی جاوے
مگر جو اپنی چیز پہچانے اور یہان کی گھاس نہ کاٹی جاوے حضرت عباس نے عرض کیا یا رسول اللہ مگر اذخر کاٹنے کی اجازت دیجئے
(جو ایک خوشبودار گھاس ہے کام مین آتی ہے) آپنے کچھ ایسا فرمایا جسکا مطلب یہی تھا یعنی اذخر کاٹنے کی اجازت دی **تحریم
القتال فيه** مکہ مین لڑائی حرام ہے **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة
ان هذا البلد حرام حرمه الله عز وجل لم يحل فيه القتال لاحد قبلي واحل لي ساعة فهو حرام بحرمة
الله عز وجل **ترجمہ** عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسدن مکہ فتح ہوا یہ شہر حرام ہے
اللہ نے اسکو حرام کیا اس مین لڑائی کسیکو درست نہین ہوئی مجھ سے پہلے اور میرے لیے صرف ایک گھڑی لڑنا درست ہوا
پھر یہ حرام ہے اللہ کی حرمت سے قیامت تک **عن** ابی شریح انه قال لعمرو بن سعيد وهو يبعث البعوث الى مكة
ائذن لي ايها الامير احدثك قولا قام به رسول الله صلى الله عليه وسلم الغد من يوم الفتح سمعته
اذناى ووعاه قلبي وابصرته عيناى حين تكلم به حمد الله واثنى عليه ثم قال ان مكة حرمها
الله ولم يحرمها الناس ولا يحل لامرئ يؤمن بالله واليوم الآخر ان يسفك بها دما ولا يعضد
بها شجرا فان ترخص احد لقتال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها فقولوا ان الله اذن لرسوله و
لم ياذن لكم وانما اذن لي فيها ساعة من نهار ثم عادت حرمتها اليوم كحرمتها بالامس فليبلغ
الشاهد الغائب **ترجمہ** ابو شریح سے روایت ہے انہون نے عمرو بن سعید بن العاص سے کہا (جو امیر تھا مدینے کا مکے کی
طرف سے) جب وہ لشکر بھیج رہا تھا مکے کو اے امیر مجھکو اجازت دے مین تجھ سے وہ بات کہتا ہون جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے مکے کے فتح کے دوسرے روز فرمائی تھی مین نے کانون سے سنا اور دل سے یاد رکھا اور آنکھون سے دیکھا جب آپنے
فرمایا آپنے اللہ کی تعریف اور ثنا کی پھر فرمایا مکے کو اللہ نے حرام کیا اور لوگون نے اوس کی حرمت نہ کی جو شخص یقین رکھے

اسد پر اور قیامت پر اوسکو درست نہین ہے کہ مین خون کرنا یا وہان کا درخت کاٹنا اگر کوئی کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
یہان لڑنے کی اجازت ہوئی تھی تو تم کہو اللہ نے اپنے رسول کو اجازت دی اور تم کو اجازت نہین دی اور مجھے بھی صرف دن
مین ایک گھڑی کے لیے اجازت ہوئی پھر اوسکی حرمت ایسی ہوئی جیسی کل تھی یہ بات جو حاضر ہے وہ غایب کو پہونچا دیوے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَغْزُوْ هٰذَا الْبَیْتَ جَیْشٌ فَیُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَیْدَاءِ
ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیت اللہ سے لڑنے ایک لشکر آویگا پھر وہ دہنس جاویگا بیدا
مین

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَهِی الْبُعُوْثُ عَنْ غَزْوِ هٰذَا الْبَیْتِ حَتّٰی یُخْسَفَ
بِجَیْشٍ مِنْهُمْ ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی باز نہ آوینگے لشکر اس گھر پر
لڑنے سے یہانتک کہ ایک لشکر اون مین سے دہنس جاویگا)

عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ یُبْعَثُ جُنْدٌ اِلٰی هٰذَا الْحَرَمِ فَاِذَا كَانُوْا بِبَیْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِاَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ وَلَمْ یَنْجُ اَوْسَطُهُمْ
قُلْتُ اَرَاَیْتَ اِنْ كَانَ فِیْهِمْ مُؤْمِنُوْنَ قَالَ تَكُوْنُ لَهُمْ قُبُوْرًا ترجمہ حفصہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ایک لشکر بھیجا جاویگا اس حرم کیطرف جب بیدا مین پہونچینگے تو لشکر کا پہلا اور پچھلا حصہ دہنس جاویگا اور بیچ کا
حصہ بچیگا مین نے کہا یا رسول اللہ اوس لشکر مین مسلمان بھی ہون گے آپنے فرمایا اون کے لیے قبرین ہو جاوینگی اور
کافرون کے لیے عذاب)

عَنْ حَفْصَةَ اَنَّهُ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیَؤُمَّنَّ هٰذَا الْبَیْتَ جَیْشٌ حَتّٰی اِذَا كَانُوْا
بِبَیْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِاَوْسَطِهِمْ فَیُنَادِیْ اَوَّلُهُمْ وَاٰخِرُهُمْ فَیُخْسَفُ بِهِمْ وَلَا یَنْجُوْ اِلَّا الشَّرِیْدُ الَّذِیْ یُخْبِرُ
عَنْهُمْ ترجمہ ام المومنین حفصہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس گھر کا قصد کریگا ایک لشکر جب بیدا
مین پہونچینگے تو بیچ کا حصہ دہنس جاویگا وہ پہلی اور پچھلی کو پکارین گے وہ بھی دہنس جاوین گے کوئی اون مین سے نہ بچیگا مگر یہ
جو بھاگ کر خبر لاویگا ف ایک شخص نے اس حدیث کے راوی امیہ صفوان سے کہا مین گواہی دیتا ہون کہ تم نے اپنے دادا پر
جھوٹ نہین بولا اور داہنون نے حفصہ پر جھوٹ نہین بولا اور انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ نہین بولا

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ یُقْتَلْنَ فِی الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ
وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ برے
جانور قتل کیے جاوین حل اور حرم مین ایک کوا دوسری چیل تیسری کاٹنے والا کتا چوتھی بچھو پانچوین چوہا

قتل الحیة فی الحرم

حرم مین سانپ کو مارنا عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ یُقْتَلْنَ فِی الْحِلِّ وَالْحَرَمِ
الْحَیَّةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ وَالْحِدَاَةُ وَالْفَارَةُ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ برے جانور مارے جاوین حل اور حرم مین سانپ اور کاٹنے والا کتا اور کوا چتکبرا اور چیل اور چوہا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَیْفِ مِنْ مِنًی حَتّٰی نَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَاِنَّهُ

یغزو
مقتلن
فواسق

حَيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا فَدَخَلَتْ فِي جُحْرِهَا ترجمہ عبداللہ بن مسعود سے
روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عرفہ کی رات کو جو عرفہ کے روز سے پہلے ہوتی ہے ایک ہی ایک سانپ کی
آہٹ معلوم ہوئی آپ نے فرمایا مارو اوسکو وہ سوراخ مین گھس گیا ہم نے لکڑی ڈالکر کچھ سوراخ کریدا پھر لکڑیاں لیکر سوراخ مین
بھردین۔ فرمایا آگ لا دو پھر فرمایا اللہ نے اوسکو تم سے بچایا اور تم کو اوس سے بچایا **قَتْلُ الْوَزَغِ** گرگٹ کو مارنا **عَنْ**
أُمِّ شَرِيكٍ قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ ترجمہ ام شریک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے مجھکو حکم کیا گرگٹ کے مارنیکا **عَنْ عَائِشَةَ** أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَزَغُ الْفُوَيْسِقُ
ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرگٹ چھوٹا بدکار ہے **قَتْلُ الْعَقْرَبِ** بچھو کا مارنا
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ
الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا پانچ بدجانور ہین جو مارے جاوین حل اور حرم مین کتا کاٹنے والا اور کوا اور چیل اور بچھو اور چوہا **قَتْلُ**
الْفَأْرَةِ فِي الْحَرَمِ چوہے کو حرم مین مارنا **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ
كُلُّهَا فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہین اون مین سب کے سب بری ہین ماری جاوین حرم مین کوا اور چیل اور کاٹنے والا
کتا اور چوہا اور بچھو **عَنْ حَفْصَةَ** زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ
لَا حَرَجَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ ترجمہ ام المومنین حفصہ رض سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہین جنکو مار ڈالنے مین کچھ حرج نہین ایک بچھو دوسری کوا تیسری چیل چوتھے
چوہا پانچوین کاٹنے والا کتا **قَتْلُ الْحِدَاةِ فِي الْحَرَمِ** چیل کو حرم مین مارنا **عَنْ عَائِشَةَ** أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَاةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ ترجمہ وہی جو اوپر
گزرا **قَتْلُ الْغُرَابِ فِي الْحَرَمِ** کوے کو مارنا حرم مین **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ
فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَاةُ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **النَّهْيُ**
أَنْ يُنَفَّرَ صَيْدُ الْحَرَمِ حرم کے شکار کو بھگانے کی ممانعت **عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ** أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهِ
مَكَّةُ حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي
سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَهِيَ سَاعَتِي هٰذِهِ حَرَامٌ بِحَرَمِ اللّٰهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا
وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَامَ الْعَبَّاسُ وَكَانَ رَجُلًا مُجَرَّبًا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِبُيُوتِنَا
وَقُبُورِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ ترجمہ ابن عباس رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مکہ ہے حرام کیا اسکو اللہ جل

نے جسدن پیدا کیا آسمان اور زمین کو نہین حلال ہوا کسی کے لیے مجھ سے پہلے اور نہ پیچھے بعد حلال ہوگا کسی کے لیے میرے لیے بھی ایک گھڑی کو حلال ہوا اسی گھڑی پہر حرام ہے اسکی حرمت سے قیامت تک یہان کی گہانس نہ کاٹا جاوے درخت نہ کاٹا جاوے شکار نہ بہکایا جاوے یہان کی پڑی ہوئی چیز کسی کو لینا درست نہین مگر اوسکو ڈہونڈہنے والے کو یہ سنکر عباس کہڑے ہوے اور وہ تجربہ کار آدمی تہے انہون نے کہا مگر اذخر (اوسکی کاٹنے کی اجازت دیجیے) کیونکہ وہ ہمارے گہرون اور قبرون مین کام آتی ہے آپ نے فرمایا مگر اذخر **استقبال الحج** حج مین امام کے آگے چلنا **عن** انس قال دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ فی عمرۃ القضاء وابن رواحۃ بین یدیہ یقول خلوا بنی الکفار عن سبیلہ + الیوم نضربکم علی تاویلہ + ضربا یزیل الھام عن مقیلہ + ویذھل الخلیل عن خلیلہ + قال عمر یا ابن رواحۃ فی حرم اللہ وبین یدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تقول الشعر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم خل عنہ فوالذی نفسی بیدہ لکلامہ اشد علیہم من وقع النبل ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے مین داخل ہوے عمرۃ القضا مین اور عبداللہ بن رواحہ آپکے سامنے چلتے تہے یہ شعر پڑہتے ہوئے۔ کافرون کے لڑکو سرکو راہ سے ہم تمہین مارین گے اوسکے حکم سے۔ جس سے گردن سے ہووےگا جدا۔ دوست اپنے دوست کو بہولے سدا۔ حضرت عمرؓ نے کہا اے ابن رواحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اللہ کے حرم مین تم شعر پڑہتے ہو آپنے فرمایا پڑہنے دے اوسکو اے عمر قسم اوس شخص کے جسکے ہاتھہ مین میری جان ہے اسکا کلام تیر مارنے سے زیادہ کافرون پر سخت ہے **عن** ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما قدم مکۃ استقبلہ اغیلمۃ بنی ھاشم قال فحمل واحدا بین یدیہ وآخر خلفہ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکے مین آئے تو بنی ہاشم کے بچے آپکے سامنے آئے آپنے ایک کو اپنے سامنے اوٹہا لیا اور دوسرے کو اپنے پیچہے **رفع** الیدین عند رؤیۃ البیت کعبے کو دیکھکر ہاتہہ اوٹہانا **عن** المہاجر المکی قال سئل جابر بن عبد اللہ عن الرجل یری البیت ایرفع یدیہ قال ما کنت اظن احدا یفعل ھذا الا الیھود حججنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم نکن نفعلہ ترجمہ مہاجر مکی سے روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے سوال ہوا ایک شخص کعبے کو دیکھے کیا ہاتہہ اوٹہاوے جابر نے کہا مین تو نہین سمجہتا ایسا کوئی کرتا ہو سوا یہودیون کے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ حج کیا لیکن ہاتہہ نہین اوٹہاتے تہے **الدعاء** عند رؤیۃ البیت کعبے کو دیکہتے وقت دعا کرنا **عن** عبد الرحمن بن طارق بن علقمۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا جاء مکانا فی دار یعلی استقبل القبلۃ ودعا ترجمہ عبد الرحمان بن طارق سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب یعلی کے مکان مین آتے (یعنی مکہ کے قریب جہان سے بیت اللہ دکہائی دیتا ہے) تو قبلے کیطرف منہ کرتے اور دعا کرتے **فضل** الصلوۃ فی المسجد الحرام مسجد حرام مین نماز پڑہنے کی فضیلت **عن** عبد اللہ بن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول صلوۃ فی مسجدی افضل من الف صلوۃ فیما سواہ من المساجد الا المسجد الحرام ترجمہ عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد (یعنی مدینے کی مسجد) مین نماز پڑہنا اور مسجدون کے ہزار نماز کے برابر ہے سوا مسجد حرام کے **عن** میمونۃ زوج النبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا
سِوَاهُ اِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ ترجمہ ام المومنین میمونہ رض سے روایت ہی مین نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی آپ فرماتے تھے میری
اس مسجد مین نماز پڑہنا اور مسجدون کی ہزار نماز سی بہتر ہے مگر کعبہ کی مسجد وہان نماز پڑہنا میری مسجد سی بھی بہتر ہے عَنْ
اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ
اِلَّا الْكَعْبَةَ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **بِنَاءِ الْكَعْبَةِ** کعبے کے بنانے کا بیان **عَنْ** عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ اَلَمْ تَرَیْ اَنَّ قَوْمَكِ حِيْنَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوْا عَنْ قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَلَا تَرُدُّهَا عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ
كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُرٰی تَرْكَ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ الَّذَيْنِ يَلِيَانِ
الْحِجْرَ اِلَّا اَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ (لم يتمم)
علیہ وسلم نے فرمایا تیری قوم نے جب کعبے کو بنایا تو ابراہیم علیہ السلام کی پایون سے کم بنایا مین نے کہا یا رسول اللہ آپ کے
پایون پر بنا دیجیے آپنے فرمایا مین بنا تا اگر تیری قوم کا کفر کا زمانہ قریب نہ ہوتا راب اگر بناؤن تو ڈر ہے فساد کا لوگ کہین محمد نے
کعبے کو توڑا اور جاہل گمراہ ہو جاوین) عبد اللہ بن عمر نے کہا اگر حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی یہ سنا ہی تو میرا
خیال کرتا ہون اسی وجہ سے آنحضرت نہین چہتی تہے اون دو رکنون کو جو نزدیک ہین حجر اسود کے (یعنی رکن شامی اور عراقی کو)
اس لیے کہ خانہ کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پایون پر نہ تہا رکن عراقی اور شامی کیطرف سی کیونکہ حطیم کعبے مین داخل تہا حضرت
ابراہیم کی بنا کیموافق اور اب خارج ہی **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ
بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ فَبَنَيْتُهُ عَلٰى اَسَاسِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلْتُ لَهُ خَلْفًا فَاِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا بَنَتِ الْبَيْتَ
اسْتَقْصَرَتْ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سی روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیری قوم کے کفر کا دم قریب
نہ ہوتا تو مین بیت اللہ کو توڑتا اور بناتا ابراہیم علیہ السلام کے پایے پر اور مین اوس مین پیچھے ایک دروازہ رکھتا (سامنے کے
دروازے کے مقابل اب ایک ہی دروازہ ہی دو دروازون مین یہہ آرام تہا کہ ایک دروازے سی آدمی اندر دوسرے دروازے سی نکلین
اور ہوا آتی اور نکلتی رہے) اسلیے کہ قریش نے جب کعبے کو بنایا تو اوس مین کمی کی **عَنْ** اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنَّ قَوْمِیْ وَفِیْ حَدِيْثِ مُحَمَّدٍ قَوْمَكِ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ
وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ ترجمہ ام المومنین ام سلمہ رض سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری یا تیری قوم کے جاہلیت کا زمانہ قریب ہوتا تو مین کعبے کو گراتا اور اوس مین دو دروازے کرتا پہر عبد اللہ
بن زبیر رض نے اپنی حکومت مین کعبے کے دو دروازے کر دیے رجیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منشا تہا لیکن حجاج بن یوسف
نے جب عبد اللہ بن زبیر کو شہید کیا تو کعبے کو بہی تعصب سے اوسی طرح کر دیا جیسے جاہلیت مین تہا **عَنْ** عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم قال لھا یا عائشۃ لولا ان قومک حدیث عھد بجاھلیۃ لامرت بالبیت فھدم فادخلت
فیہ ما اخرج منہ والزقتہ بالارض وجعلت لہ بابین بابا شرقیا وبابا غربیا فانھم عجزوا عن بنائہ فبلغت
بہ اساس ابراھیم علیہ السلام قال فذلک الذی حمل ابن الزبیر علی ھدمہ قال یزید وقد شھدت ابن الزبیر
حین ھدمہ وبناہ وادخل فیہ من الحجر وقد رایت حجارۃ ابراھیم حجارۃ کاسنمۃ الابل متلاحکۃ ترجمہ ام المومنین اساس
عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر تیری قوم کی جاہلیت کا زمانہ نزدیک نہ ہوتا تو مین حکم
دیتا کعبے کے گرا دینے کا پہر جو اسمین سے نکالا گیا ہے اوسکو شریک کرتا اور زمین کے برابر اوسکو کر دیتا اور اوسکے دو دروازے رکھتا
ایک شرقی رویہ دوسرا غربی اور یہ قریش اوس کے بنانے سے عاجز ہو گئی (اونکو مال حلال نہ ملا) مین ابراہیم علیہ السلام کی نیو تک
پہونچا دیتا راوی نے کہا اسی وجہ سے عبد اللہ بن زبیر نے کعبے کو گرایا یزید نے کہا مین اوس وقت موجود تہا جب عبد اللہ بن زبیر
نے اوسکو گرایا اور بنایا اور حطیم کو اوسمین شریک کیا مین نے ابراہیم علیہ السلام کی بنا کے پتہر دیکہے اونٹونکی کوہان کی طرح تہے تم
اور سلام ایک دوسرے سے ملی ہوئی) عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرب الکعبۃ ذو
السویقتین من الحبشۃ ترجمہ ابوہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خراب کریگا کعبے کو دو چہوٹی
پنڈلیون والا حبشی ف یعنی اخیر زمانے مین قیامت کے قریب مکہ تباہ ہو جاویگا اور کعبے کو حبش کے کافر لوگ خراب کرین گے

دخول البیت کعبے کے اندر جانا عن عبد اللہ بن عمر انہ انتھی الی الکعبۃ وقد دخلھا النبی صلی اللہ علیہ
وسلم وبلال واسامۃ بن زید واجاف علیھم عثمان بن طلحۃ الباب فمکثوا فیھا ملیا ثم فتح الباب فخرج
النبی صلی اللہ علیہ وسلم ورکبت الدرجۃ ودخلت البیت فقلت این صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قالوا ھھنا ونسیت ان اسالھم کم صلی بالبیت ترجمہ عبد اللہ بن عمر رضی سے روایت ہے وہ کعبے کے پاس گئے اور رسول اللہ فقالوا
صلی اللہ علیہ وسلم اوس کے اندر تشریف لیگئے تہے اور بلال اور اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ نے دروازہ بند کر لیا تہا بڑی دیر تک
یہ لوگ اندر رہے پہر دروازہ کہولا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور مین سیڑہی پر چڑہا اور بیت اللہ مین داخل ہوا مین نے
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہان نماز پڑہی لوگون نے کہا یہان لیکن مین بہول گیا پوچہنا کتنی رکعتین پڑہین عن
ابن عمر قال دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البیت ومعہ الفضل بن عباس واسامۃ بن زید وعثمان علیہ
بن طلحۃ وبلال فاجافوا علیہ الباب فمکث فیہ ما شاء اللہ ثم خرج قال ابن عمر کان اول من لقیت بلال بلالا
قلت این صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما بین الاسطوانتین ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم بیت اللہ مین داخل ہوئے اور آپکے ساتہ فضل بن عباس اور اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ اور بلال تہے اونہون نے دروازہ
بند کر لیا آپ اندر رہے جبتک اللہ کو منظور تہا پہر باہر نکلے سب سے پہلے مجہکو بلال ملا مین نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز
کہان پڑہی اونہون نے کہا دونون ستونکے بیچ مین **موضع الصلوۃ فی البیت** بیت اللہ مین کس جگہہ نماز پڑہنا عن ابن عمر

ثُمَّ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْکَعْبَةَ وَدَنَا خُرُوْجُہٗ وَوَجَدْتُ شَیْئًا فَذَھَبْتُ وَجِئْتُ سَرِیْعًا فَوَجَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَارِجًا فَسَاَلْتُ بِلَالًا اَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْکَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ رَکْعَتَیْنِ بَیْنَ السَّارِیَتَیْنِ ترجمہ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے اندر تشریف لیگئے اور نزدیک ہوئے نکلنے کے مجھے خیال آیا میں گیا اور جلدی گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو باہر سے نکلتا ہوا میں نے بلال سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبے کے اندر نماز پڑھی انہوں نے کہا ہاں درمیان دو ستونوں کے۔ عَنْ مُجَاھِدٍ یَقُوْلُ اُتِیَ ابْنُ عُمَرَ فِیْ مَنْزِلِہٖ فَقِیْلَ ھٰذَا رَسُوْلُ اللّٰہِ قَدْ دَخَلَ الْکَعْبَةَ فَاَقْبَلْتُ فَاَجِدُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ وَاَجِدُ بِلَالًا عَلَی الْبَابِ قَائِمًا فَقُلْتُ یَا بِلَالُ اَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْکَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَیْنَ قَالَ مَا بَیْنَ ھَاتَیْنِ الْاُسْطُوَانَتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ فِیْ وَجْہِ الْکَعْبَةِ ترجمہ مجاہد سے روایت ہے عبداللہ بن عمر اپنے مکان میں آئے لوگوں نے کہا دیکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کعبے کے اندر میں آیا تو آپ کو نکلتے ہوئے پایا اور بلال دروازے پر کھڑے تھے میں نے کہا اے بلال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبے کے اندر نماز پڑھی انہوں نے کہا ہاں میں نے کہا کہاں انہوں نے کہا ان دو ستونوں کے بیچ میں دو رکعتیں باہر نکلکر کعبے کے سامنے دو رکعتیں پڑھیں۔ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْکَعْبَةَ فَسَبَّحَ فِیْ نَوَاحِیْھَا وَکَبَّرَ وَلَمْ یُصَلِّ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰی خَلْفَ الْمَقَامِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ قَالَ ھٰذِہِ الْقِبْلَةُ ترجمہ اسامہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے اندر تشریف لے گئے اوس کے کونوں میں تسبیح کہی اور تکبیر اور نماز نہیں پڑھی پھر باہر نکلے اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں پھر فرمایا یہ قبلہ ہے۔

اَلْحِجْرُ حطیم کا بیان۔ عَنْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنَّ النَّاسَ حَدِیْثٌ عَھْدُھُمْ بِکُفْرٍ وَلَیْسَ عِنْدِیْ مِنَ النَّفَقَةِ مَا یُقَوِّیْنِیْ لَکُنْتُ اَدْخَلْتُ فِیْہِ مِنَ الْحِجْرِ خَمْسَةَ اَذْرُعٍ وَجَعَلْتُ لَہٗ بَابًا یَدْخُلُ مِنْہُ النَّاسُ وَبَابًا یَخْرُجُوْنَ مِنْہُ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کے کفر کا زمانہ نزدیک نہ ہوتا اور میرے پاس خرچ زیادہ ہوتا اوس سے جو مجھکو قوت دیتا البتہ میں حطیم پانچ گز کعبے کے اندر داخل کرتا اور ایک دروازہ اندر جانے کو لیے اور ایک دروازہ نکلنے کے لیے بناتا۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلَا اَدْخُلُ الْبَیْتَ قَالَ اُدْخُلِی الْحِجْرَ فَاِنَّہٗ مِنَ الْبَیْتِ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں بیت اللہ میں داخل ہوں آپ نے فرمایا حطیم میں جا۔ وہ بیت اللہ ہی میں ہے (حطیم اوس جگہ کا نام ہے جو بیت اللہ کے شمالی جانب میزاب رحمت کے تلے واقع ہے وہاں ایک دیوار ہے وہی ہے درحقیقت حطیم میں نماز پڑھنا گویا بیت اللہ میں پڑھنا ہے)

اَلصَّلٰوةُ فِی الْحِجْرِ حطیم میں نماز پڑھنا۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کُنْتُ اُحِبُّ اَنْ اَدْخُلَ الْبَیْتَ فَاُصَلِّیَ فِیْہِ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِیْ فَاَدْخَلَنِی الْحِجْرَ فَقَالَ اِذَا اَرَدْتِّ دُخُوْلَ الْبَیْتِ فَصَلِّیْ ھٰھُنَا فَاِنَّمَا ھُوَ قِطْعَةٌ مِّنَ الْبَیْتِ وَلٰکِنَّ قَوْمَکِ اقْتَصَرُوْا حِیْنَ بَنَوْہُ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے میں بیت اللہ کے اندر جانا پسند کرتی تھی وہاں نماز پڑھنا چاہتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ

پکڑ اور مجھے حطیم میں لیگئے فرمایا جب تو بیت اللہ کے اندر جانا چاہے تو یہاں کھڑے ہو کر نماز پڑھ لی یہ بھی ایک بیت اللہ کا ٹکڑا ہے لیکن تیری
قوم نے بناتی وقت کمی کی (کہ اسکو بیت اللہ سے باہر چھوڑ دیا ورنہ شریک کرنا تھا) **التَّكْبِيرُ فِي نَوَاحِي الْكَعْبَةِ** کعبے کے
کونون میں تکبیر کہنا **عَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يُصَلِّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ وَلٰكِنَّهُ كَبَّرَ فِي نَوَاحِيهِ
ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبے کے اندر نماز نہیں پڑھی لیکن تکبیر کہی اوسکے کونون میں
الذِّكْرُ وَالدُّعَاءُ فِي الْبَيْتِ بیت اللہ کے اندر اللہ کا ذکر کرنا اور دعا کرنا **عَنْ** أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَجَافَ الْبَابَ وَالْبَيْتُ إِذْ ذَاكَ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ فَمَضَى حَتّٰى
إِذَا كَانَ بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ بَابَ الْكَعْبَةِ جَلَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ قَامَ
حَتّٰى أَتٰى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ وَجْهَهُ وَخَدَّهُ عَلَيْهِ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ
إِلٰى كُلِّ رُكْنٍ مِنْ أَرْكَانِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَقْبَلَهُ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالثَّنَاءِ عَلَى اللّٰهِ وَالْمَسْأَلَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ ثُمَّ
خَرَجَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ وَجْهِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ ترجمہ اسامہ بن زید
سے روایت ہے وہ اور رسول اللہ صلعم خانہ کعبہ کے اندر گئے آپنے بلال کو حکم کیا انہوں نے دروازہ بند کر لیا اوسوقت خانہ کعبہ میں چھہ ستون
تہے آپ چلے گئے جب ان دو ستونوں کے بیچ میں پہونچے جو دروازے کے نزدیک ہیں تو بیٹھے اور اللہ تعالی کی حمد و ثنا کی اور اوس سے
مانگا اور استغفار کیا پھر کھڑے ہوئے اور کعبہ کی پشت پر جو سامنے تہی منہ کہا اور رخسارہ اور اللہ کی حمد و ثنا کی اور سوال و استغفار کیا
پھر کعبے کے ایک کونے کیطرف گئے اور تکبیر اور تہلیل اور تسبیح کہی اور ثنا کی اللہ کی اور سوال کیا اور استغفار پھر نکلے اور دو رکعتیں پڑھیں کعبے کیطرف
منہ کر کے پھر فارغ ہو کر چلے اور فرمایا یہ قبلہ ہے یہ قبلہ ہے **وَضْعُ** الْوَجْهِ وَالصَّدْرِ عَلٰى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ کعبے کی دیوار
پر منہ اور سینہ رکھنا **عَنْ** أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَجَلَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى
عَلَيْهِ وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ ثُمَّ مَالَ إِلٰى مَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْبَيْتِ فَوَضَعَ صَدْرَهُ عَلَيْهِ وَخَدَّهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ وَهَلَّلَ وَدَعَا
فَعَلَ ذٰلِكَ بِالْأَرْكَانِ كُلِّهَا ثُمَّ خَرَجَ فَأَقْبَلَ عَلَى الْقِبْلَةِ وَهُوَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ ترجمہ اسامہ بن زید
سے روایت ہے میں رسول اللہ صلعم کے ساتھ کعبے کے اندر گیا آپ بیٹھے اور اللہ کی حمد و ثنا کی اور تکبیر و تہلیل کے پھر جو سامنے دیوار
تھی کعبے کی اوسطرف جھکے اور اپنا سینہ اوسپر رکھا اور گال اور دونوں ہاتھ پھر اللہ اکبر کہا اور لا الہ الا اللہ اور دعا کی چاروں کونوں
میں یہی کیا پھر نکلے دروازے پر اور کعبے کیطرف منہ کیا اور فرمایا یہ قبلہ ہے یہ قبلہ ہے یعنی نماز میں اسطرف منہ کرنا چاہیے **مَوْضِعُ**
الصَّلٰوةِ مِنَ الْكَعْبَةِ کعبے میں نماز کس جگہ پڑھی **عَنْ** أُسَامَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَيْتِ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ
فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ قَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ ترجمہ اسامہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ سے نکلے اور دو رکعتیں کعبے کے سامنے
پڑھیں پھر فرمایا یہ قبلہ ہے **عَنْ** أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا
وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتّٰى خَرَجَ مِنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ ترجمہ اسامہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کعبے کے اندر گئے اور چاروں کونوں میں دعا کی اور نماز نہیں پڑھی یہانتک کہ باہر نکلے جب نکلے تو دو رکعتیں پڑھیں کعبہ کو سامنے

عن عبد اللہ بن السائب انہ کان یقود ابن عباس فیقیمہ عند الشقۃ الثالثۃ مما یلی الرکن الذی یلی الحجر مما یلی الباب فقال ابن عباس اما انبئت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی ھھنا فیقول نعم فیتقدم فیصلی ترجمہ عبد اللہ بن السائب سے روایت ہے وہ ابن عباس کو کھینچ کر لاتے تھے (جب بوڑھے ہو گئے تھے اور اون کی بینائی جاتی رہی تھی) اور کھڑا کر دیتے تھے تیسری کونے پر حجر اسود کے پاس سے دروازہ کعبہ کے قریب ابن عباس نے کہا کیا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں نماز پڑھتے تھے وہ کہتے ہاں پھر آگے بڑھتے اور نماز پڑھتے

ذکر الفضل فی الطواف بالبیت

خانہ کعبہ کے طواف کی فضیلت

عن عبد اللہ بن عبید بن عمیر ان رجلا قال یا ابا عبد الرحمن ما اراک تستلم الا ھذین الرکنین قال انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان مسحھما یحطان الخطیئۃ وسمعتہ یقول من طاف سبعا فھو کعدل رقبۃ ترجمہ عبد اللہ بن عبید بن عمیر سے روایت ہے ایک شخص نے کہا ابی عبد الرحمن (کنیت ہے عبد اللہ بن عمر کی) میں دیکھتا ہوں تم نہیں چھوتے مگر ان دو رکنوں کو (یعنی حجر اسود اور رکن یمانی کو) اونہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے انکا چھونا مٹاتا ہے گناہ کو اور میں نے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص سات بار طواف کرے گویا اوس نے ایک بردہ آزاد کیا

الکلام فی الطواف

طواف میں باتیں کرنا

عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مر وھو یطوف بالکعبۃ بانسان یقودہ انسان بخزامۃ فی انفہ فقطعہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ ثم امرہ ان یقودہ بیدہ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طواف کر رہے تھے ایک آدمی کو دیکھا وہ دوسرے آدمی کو کھینچ رہا ہے اوسکی ناک میں نکیل ڈالکر آپ نے اپنے ہاتھ سے نکیل کاٹ دی اور فرمایا ہاتھ پکڑ کر کھینچ

عن ابن عباس قال مر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برجل یقودہ رجل بشیء ذکرہ فی نذر فتناولہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقطعہ قال انہ نذر ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کھینچ رہا ہے ایک شخص کو کسی چیز سے اوس نے نذر کی تھی آپ نے اوسکو کاٹ دیا اور فرمایا یہ نذر ہے (یعنی نذر اسطرح سے ادا ہو جاوے گی)

اباحۃ الکلام فی الطواف

طواف میں باتیں درست ہیں

عن رجل ادرک النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الطواف بالبیت صلوۃ فاقلوا من الکلام ترجمہ ایک شخص سے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے فرمایا طواف بیت اللہ کا نماز ہے (یعنی مثل نماز کے ہے) تو جب اوس میں باتیں کم کرو

عن عبد اللہ بن عمر قال اقلوا الکلام فی الطواف فانما انتم فی الصلوۃ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہا کم باتیں کرو تم طواف میں تم نماز میں ہو (یعنی طواف بھی نماز ہے)

اباحۃ الطواف فی کل الاوقات

ہر وقت طواف درست ہے

عن جبیر بن مطعم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یا بنی عبد مناف لا تمنعن احدا طاف بھذا البیت وصلی ای ساعۃ شاء من لیل او نھار ترجمہ جبیر بن مطعم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبد مناف کے

بیٹو مت منع کرو کسی کو اس گھر کے طواف کرنی یا پڑھنی نماز سی جس وقت چاہی رات اور دن مین **کیف طواف**
المریض بیمار کیونکر طواف کری **عن** ام سلمۃ قالت شکوت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی اشتکی فقال
طوفی من وراء الناس وانت راکبۃ فطفت ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الی جنب البیت وھو یقرأ
بالطور وکتاب مسطور ترجمہ ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہی مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی شکایت کی مین بیمار
ہون آپنی فرمایا طواف کر لوگون کے پیچھے سوار ہو کر مین نی طواف کیا اور آپ بیت اللہ پاس نماز پڑہ رہی تھی سورہ والطور پڑہتی
تھی **طواف** الرجال مع النساء مردونکا طواف کرنا عورتون کے ساتھ **عن** ام سلمۃ قالت یا رسول اللہ
واللہ ما طفت طواف الخروج فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اقیمت الصلوۃ فطوفی علی بعیرک من وراء
الناس ترجمہ ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی مینی عرض کیا مین نی طواف نہین کیا رخصت
کا آپنی فرمایا جب نماز ہونی لگے تو اپنی اونٹ پر سوار ہو کر لوگون کے پیچھے طواف کر لے **عن** ام سلمۃ انھا قدمت مکۃ
وھی مریضۃ فذکرت ذلک لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال طوفی من وراء المصلین وانت راکبۃ
قالت فسمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو عند الکعبۃ یقرأ والطور ترجمہ ام المومنین ام سلمہ رضی مکی مین
آئین اور وہ بیمار تھین انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی بیان کیا آپنے فرمایا نمازیون کے پیچھے سی طواف کر لی سوار
ہو کر انہون نے کہا مینے سنا اسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبے کے پاس الطور پڑہ رہی تھی **الطواف بالبیت**
علی الراحلۃ اونٹ پر سوار ہو کر طواف کرنا **عن** عائشۃ قالت طاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجۃ الوداع
حول الکعبۃ علی بعیر یستلم الرکن بمحجنہ ترجمہ ام المومنین عائشہ رض سی روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
طواف کیا کعبے کے گرد اونٹ پر سوار ہو کر چومتی تھی آپ حجر اسود کو خمدار چھڑی سی **طواف من افرد الحج** جو شخص تنہا حج کرے
اوسکا طواف **عن** عبد اللہ بن عمر وسألہ رجل اطوف بالبیت وقد احرمت بالحج قال وما یمنعک قال رأیت
عبد اللہ بن عباس ینھی عن ذلک وانت اعجب الینا منہ قال رأینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احرم بالحج
فطاف بالبیت وسعی بین الصفا والمروۃ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سی ایک شخص نے پوچھا کیا مین بیت اللہ کا طواف کرون
مینی صرف حج کا احرام باندہا ہی اونہون نے کہا کیون نہین کرتا وہ بولا مینے عبد اللہ بن عباس کو اس سی منع کرتی دیکھا لیکن
تمہارا کہنا ہم کو اون سے زیادہ پسند ہی اونہون نے کہا ہم نی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپنے حج کا احرام باندہا پھر طواف
کیا بیت اللہ کا اور سعی کی صفا اور مروہ مین **طواف من اھل بعمرۃ** جو شخص عمرہ کا احرام باندہے اوسکا طواف **عن**
عمرو قال سمعت ابن عمر وسألناہ عن رجل قدم معتمرا فطاف بالبیت ولم یطف بین الصفا والمروۃ أیأتی
اھلہ قال لنا قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فطاف سبعا وصلی خلف المقام رکعتین وطاف بین
الصفا والمروۃ وقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ ترجمہ عمرو سی روایت ہی یعنی عبد اللہ بن عمر سی پوچھا

صفا اور مروہ کے بیچ مین کیا وہ اپنی عورت سے جماع کرے انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آئے تو سات پہیرے کیے بیت اللہ
کے پہر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتین پڑہین اور صفا مروہ کے بیچ مین دوڑے اور تم کو رسول اللہ کی پیروی کرنا چاہئے (یعنی
جب تک سعی نہ کرے صفا اور مروے کی اپنی بی بی سے صحبت نہ کرے) **کیف** یفعل من اھل بالحج والعمرۃ و
لم یسق الھدی جو شخص قران کرے لیکن ہدی ساتھ نہ لاوے وہ کیا کرے **عن** انس قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم وخرجنا معہ فلما بلغ ذا الحلیفۃ صلی الظھر ثم رکب راحلتہ فلما استوت بہ علی البیداء اھل بالحج
والعمرۃ جمیعا فاھللنا معہ فلما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ وطفنا امر الناس ان یحلوا
فھاب القوم فقال لھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لولا ان معی الھدی لاحللت فحل القوم حتی حلوا الی النساء
ولم یحل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولم یقصر الی یوم النحر ترجمہ انس رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے
اور ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے جب ذو الحلیفہ مین پہنچے تو آپ نے ظہر پڑہی اور اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے جب بیدا مین پہنچے تو حج
اور عمرے دونو کا ایک ساتھ احرام باندہا ہم نے بھی احرام باندہا آپ کے ساتھ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مین آئے
اور ہم نے طواف کیا آپ نے حکم کیا لوگون کو احرام کہولڈالنے کا سب لوگ ڈرے آپ نے فرمایا اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو مین بھی
احرام کہولڈالتا پہر سب لوگون نے احرام کہول ڈالا اور اپنی عورتون تک کے پاس گئے اور رسول اللہ صلعم نے احرام نہ کہولا اور بال
کترے دسوین تاریخ تک ذیحجہ کے **طواف** القارن قران کرنیوالا کے طواف کرے **عن** نافع عن ابن عمر انہ قرن
الحج والعمرۃ فطاف طوافا واحدا وقال ھکذا رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفعلہ ترجمہ نافع سے روایت ہے
عبد اللہ بن عمر رض نے قران کیا حج اور عمرے مین تو ایک ہی طواف کیا اور کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی دیکھا کرتے
ہوئے **ف** یعنی قران مین ایک ہی طواف اور سعی کافی ہے حج اور عمرے دونون کی لیکن ابو حنیفہ رح کے نزدیک دو طواف اور دو سعی
کرنا چاہیے **عن** نافع قال خرج عبد اللہ بن عمر فلما اتی ذا الحلیفۃ اھل بالعمرۃ فسار قلیلا فخشی ان یصد عن البیت فقال
ان صددت صنعت کما صنع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال واللہ ما سبیل الحج الا سبیل العمرۃ اشھدکم
انی قد اوجبت مع عمرتی حجا فسار حتی اتی قدیدا فاشتری منھا ھدیا ثم قدم مکۃ فطاف بالبیت سبعا وبین
الصفا والمروۃ وقال ھکذا رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فعل ترجمہ نافع سے روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض
جب ذو الحلیفہ مین آئے تو عمرہ کا احرام باندہا تہوڑی دور چلے پہر ان کو ڈر ہوا کعبے سے روکے جانیکا (بوجہ فساد حجاج اور عبد اللہ
بن الزبیر کے) انہون نے کہا اگر مین روکا جاؤن گا تو وہی کام کرونگا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے پہر کہا کہ حج کی
بھی وہی راہ ہے جو عمرے کی ہے مین تم کو گواہ کرتا ہون مین نے حج واجب کر لیا اپنے عمرے کے ساتھ پہر چلے یہان تک کہ قدید
(ایک مقام کا نام ہے) مین آئے اور ہدی خریدی پہر مکے مین آئے اور طواف کیا بیت اللہ کا سات بار اور صفا مروہ دوڑے
اور کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی دیکھا کرتے ہوئے **عن** جابر بن عبد اللہ ان النبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی طواف کیا۔

ذِكْرُ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ حجر اسود کا بیان **عَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجر اسود (یعنی وہ پتھر جو کعبہ کے مشرقی جانب مین نصب ہے) جنت کا پتھر ہی

اِسْتِلَامُ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ حجر اسود کا چومنا **عَنْ** سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ وَقَالَ رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا ترجمہ سوید بن غفلہ سے روایت ہی حضرت عمرؓ نے بوسہ دیا حجر اسود کو اور چمٹ گئی اوس سے اور فرمایا مین نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھپر مہربان دیکھا

تَقْبِيلُ الْحَجَرِ حجر اسود کو چومنا **عَنْ** عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ جَاءَ إِلَى الْحَجَرِ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ دَنَا مِنْهُ فَقَبَّلَهُ ترجمہ عابس بن ربیعہ سے روایت ہی مینی دیکھا حضرت عمرؓ کو حجر اسود پاس آئے اور کہا مین جانتا ہون تو پتھر ہے اور اگر مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہوتا تجھی بوسہ دیتی ہوئے مین بھی بوسہ دیتا پھر نزدیک گئے اوس سے اور چوما اوس کو

كَيْفَ يُقَبَّلُ کس طرح بوسہ دیوی **عَنْ** حَنْظَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ طَاوُسًا يَمُرُّ بِالرُّكْنِ فَإِنْ وَجَدَ عَلَيْهِ زِحَامًا مَرَّ وَلَمْ يُزَاحِمْ وَإِنْ رَآهُ خَالِيًا قَبَّلَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ترجمہ حنظلہ سے روایت ہی مین نی طاؤس کو دیکھا وہ حجر اسود کے سامنے سی جاتی اگر ہجوم ہوتا تو چلی جاتے اور جو ہجوم نہ ہوتا تو تین بار اوسکو بوسہ دیتی پھر کہتی مین نے ابن عباس کو ایسا ہی کرتی دیکھا ابن عباس نے کہا مین نے حضرت عمر کو دیکھا اونہون نے ایسا ہی کیا پھر کہا تو پتھر ہی نہ فایدہ دیسکتا ہی نہ نقصان اور جو مین نی رسول اللہ صلعم کو نہ دیکھا ہوتا تجھکو چومتی ہوئے مین بھی نہ چومتا پھر حضرت عمرؓ نے کہا مین نی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایسا ہی کرتی ہوئے

كَيْفَ يَطُوفُ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ وَعَلَى أَيِّ شِقَّيْهِ يَأْخُذُ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ طواف کیونکر شروع کری اور حجر اسود کو بوسہ دیکر کدہر چلے **عَنْ** جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ مَضَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَقَالَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَالْمَقَامُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکے مین آئے تو مسجد مین گئی اور حجر اسود کو چوما پھر داہنی طرف چلی (یعنی کعبہ کی طرف) تین پھیرون مین ذرا دوڑکر چلی مونڈہی ہلاتے ہوئی (یعنی رمل کیا) پھر اپنی چال سی چلی چار پھیرون مین پھر مقام ابراہیم پاس آئے اور فرمایا واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی پھر دو رکعتین پڑہین اور مقام ابراہیم آپکے اور کعبی کی بیچ مین تہا پھر خانہ کعبہ مین آئے دو رکعتین پڑہکر اور حجر اسود کو چوما پھر صفا کیطرف نکلی

كَمْ يَسْعَى کتنی پھیرون مین دوڑی **عَنْ** نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ

بن عمر کان یرمل الثلث ویمشی الاربع ویزعم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یفعل ذلک ترجمہ نافع سے روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ پہلے تین پھیروں میں رمل کرتے اور چار پھیروں میں اپنی چال چلتے (سب سات پھیرے کرتے) اور کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے

کم یمشی کتنے پھیروں میں چلے عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا طاف فی الحج والعمرة اول ما یقدم فانہ یسعی ثلثة اطواف ویمشی اربعا ثم یصلی سجدتین ثم یطوف بین الصفا والمروة ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب طواف کرتے حج یا عمرے میں آتے ہی تو تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے اور چار پھیروں میں اپنی چال سے چلتے پھر دو رکعتیں پڑھتے پھر صفا مروہ دوڑتے

الخبب فی الثلثة من السبع پہلے تین پھیروں میں دوڑ کر چلنا عن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین یقدم مکة یستلم الرکن الاسود اول ما یطوف یخب ثلثة اطواف من السبع ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکے میں آتے تو حجر اسود کو بوسہ دیتے طواف کے شروع میں پھر تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے

الرمل فی الحج والعمرة حج اور عمرے میں رمل کرنا رمل کہتے ہیں جلدی جلدی چلنے کو مونڈھے ہلا کر جیسے سپاہی میدان جنگ میں اکڑ کر چلتا ہے عن نافع ان عبداللہ بن عمر کان یخب فی طوافہ حین یقدم فی حج او عمرة ثلثا ویمشی اربعا قال وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفعل ذلک ترجمہ نافع سے روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ جب حج یا عمرے میں پہلا طواف کرتے تو تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے اور چار پھیروں میں اپنی چال سے چلتے اور کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے

الرمل من الحجر الی الحجر حجر اسود سے لیکر حجر اسود تک رمل کرنا عن جابر بن عبداللہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمل من الحجر الی الحجر حتی انتہی الیہ ثلثة اطواف ترجمہ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رمل کرتے حجر اسود سے حجر اسود تک تین پھیروں میں

العلة التی من اجلہا سعی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالبیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل کیوں کیا عن ابن عباس قال لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ مکة قال المشرکون وہنتہم حمی یثرب ولقوا منہا شرا فاطلع اللہ نبیہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ذلک فامر اصحابہ ان یرملوا وان یمشوا ما بین الرکنین وکان المشرکون من ناحیة الحجر فقالوا لہؤلاء اجلد من کذا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب مکے میں آئے تو مشرکوں نے کہا ناتواں کر دیا ان لوگوں کو بخار نے اور انہوں نے مدینے جا کر بری خرابی اٹھائی یہ خبر اللہ جل جلالہ نے اپنے پیغمبر کو دی آپ نے حکم کیا اپنے اصحاب کو رمل کرنے کا اور دونوں کونوں (یعنی رکن یمانی اور حجر اسود) کے بیچ میں اپنی چال چلنے کا مشرک اس وقت حطیم کی طرف تھے (تو وہ نہیں دیکھتے تھے مسلمانوں کو رکن یمانی اور حجر اسود کے بیچ میں) انہوں نے کہا یہ تو زور آور ہیں اس سے بھی

عن الزبیر بن عربی قال سأل رجل ابن عمر عن استلام الحجر فقال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يستلمه ويقبله فقال الرجل أرأيت إن زحمت عليه أو غلبت عليه فقال ابن عمر رضي الله عنه اجعل أرأيت باليمن رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلمه ويقبله ترجمہ زبیر بن عربی سے روایت ہے ایک شخص نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا حجر اسود کے چومنے کو انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا حجر اسود کو چھوتے اور چومتے وہ بولا اگر لوگ بہت ہجوم کریں اور میں مغلوب ہو جاؤں ابن عمر نے کہا اگر مگر وہیں یمن میں رکھو (یہ پوچھنے والا یمن کا رہنے والا تھا) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا حجر اسود کو چھوتے ہوئے اور چومتے ہوئے

استلام الركنين في كل طواف
رکن یمانی اور حجر اسود کو ہر پھیرے میں چھونا

عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يستلم الركن اليماني والحجر في كل طواف ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکن یمانی اور حجر اسود کو ہر پھیرے میں چھوتے

عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يستلم إلا الحجر والركن اليماني ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوتے تھے مگر حجر اسود اور رکن یمانی کو

مسح الركنين اليمانيين
حجر اسود اور رکن یمانی پر ہاتھ پھیرنا

عن ابن عمر قال لم أر رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح من البيت إلا الركنين اليمانيين ترجمہ عبداللہ بن عمر نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا چھوتے ہوئے مگر رکن یمانی اور حجر اسود کو

ترك استلام الركنين الآخرين
اور دو رکنوں کا نہ چھونا

عن عبيد بن جريج قال قلت لابن عمر رأيتك لا تستلم من الأركان إلا هذين الركنين اليمانيين قال لم أر رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلم إلا هذين الركنين مختصر ترجمہ عبید بن جریج نے کہا میں نے ابن عمر سے کہا تم نہیں چھوتے ہو مگر رکن یمانی اور حجر اسود کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی نہیں چھوتے تھے مگر ان کو (یہ حدیث مختصر ہے بڑی حدیث سے)

عن ابن عمر قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلم من أركان البيت إلا الركن الأسود والذي يليه من نحو دور الجمحيين ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوتے تھے کعبے کے رکنوں (دیوار کے کناروں) میں سے کسی رکن کو مگر حجر اسود کو اور جو رکن اس کے پاس ہے جمحی لوگوں کے گھر کی طرف

عن نافع قال قال عبد الله ما تركت استلام هذين الركنين منذ رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلمهما اليماني والحجر في شدة ولا رخاء ترجمہ نافع سے روایت ہے عبداللہ بن عمر نے کہا میں نے ان دو رکنوں کا یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کا چومنا نہیں چھوڑا جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ان کو چومتے ہوئے خواہ میں آسانی میں ہوں (یعنی ہجوم میں بھی سختی اٹھا کر چوما)

عن ابن عمر قال ما تركت استلام الحجر في رخاء ولا شدة منذ رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلمه ترجمہ ابن عمر نے کہا میں نے حجر اسود کا چومنا نہیں چھوڑا آسانی اور سختی میں جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس کو چومتے ہوئے

استلام الركن بالمحجن
لکڑی سے حجر اسود کو چھونا

عن عبد الله بن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم طاف في حجة الوداع على بعيره يستلم الركن بمحجن ترجمہ عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا حجۃ الوداع میں اونٹ پر سوار ہو کر آپ حجر اسود کو ایک لاٹھی سے (یعنی ٹیڑھی چھڑی سے)

لگاکر اسکو چوم لیتے تھے **الاشارة الی الرکن** حجراسود پر پہونچکر اشارہ کرنا **عن** عبد اللہ بن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یطوف بالبیت علی راحلتہ فاذا انتہی الی الرکن اشار الیہ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کا طواف اونٹ پر چڑہ کر کرتے جب حجراسود کے سامنے پہونچتے تو اشارہ کرتے۔

قولہ عز وجل خذوا زینتکم عند کل مسجد اللہ جل جلالہ نے فرمایا اپنے کپڑے پہنے رہو ہر مسجد کے پاس **عن** ابن عباس قال کانت المرأة تطوف بالبیت وہی عریانة تقول۔ الیوم یبدو بعضہ او کلہ + وما بدا منہ فلا احلہ قال فنزلت یا بنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد ترجمہ ابن عباس سے روایت ہی ایک عورت بیت اللہ کا طواف کرتی تہی ننگی اور کہتی تہی یہہ شعر الیوم یبدو بعضہ او کلہ وما بدا منہ فلا احلہ جسکے معنی یہہ ہین آج کے دن ظاہر ہوگا اوسکا کچھ حصہ یا سب اور جو اوسکا ظاہر ہوگا اوسکا میں نہیں حلال کرتی اسکو یعنی اگر مین ہی نے اسکا ہے کسی نے دیکھا تب یہ آیت اوتری یا بنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد یعنی اے آدم کے بیٹو اپنے کپڑے پہنو ہر مسجد کے پاس **عن** ابی ہریرة ان ابا بکر بعثہ فی الحجة التی امرہ علیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبل حجة الوداع فی رہط یؤذنون فی الناس الا لا یحج بعد ہذا العام مشرک ولا یطوف بالبیت عریان ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہی حضرت ابوبکر نے انکو بہیجا جس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو امیر کیا تہا حاجیون کا حجة الوداع سے پہلے چند آدمیون کے ساتہہ تاکہ لوگون کو خبر کرین اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ کوئی ننگا ہو کر بیت اللہ کا طواف کرے **عن** ابی ہریرة قال جئت مع علی بن ابی طالب حین بعثہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی اہل مکة ببراءة قال ما کنتم تنادون قال کنا ننادی انہ لا یدخل الجنة الا نفس مؤمنة ولا یطوف بالبیت عریان ومن کان بینہ وبین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عہد فاجلہ او امدہ الی اربعة اشہر فاذا مضت اربعة اشہر فان اللہ بریٔ من المشرکین ورسولہ ولا یحج بعد العام مشرک فکنت انادی حتی صحل صوتی ترجمہ ابوہریرہ رض سے روایت ہی مین حضرت علی رض کے ساتہہ آیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو سورہ برات سنانے کے لیئے مکے کو بہیجا تہا راوی نے کہا مین نے ابوہریرہ سے کہا تم کیا پکارتے تہے انہون نے کہا ہم پکارتے تہے کہ نہین جاویگا جنت مین مگر مومن اور نہ طواف کرے بیت اللہ کا ننگا اور جس شخص سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اقرار کیا ہو تو اوسکی مدت اور مہلت چار مہینے تک ہے جب چار مہینے گذر جاوین تو اللہ اور اوسکا رسول بیزار ہے مشرکون سے بعد اس سال کے کوئی مشرک حج کو نہ آوے مین پکارتا ہون یہان تک کہ میری آواز پڑ گئی **این یصلی** رکعتی الطواف طواف کی دو رکعتین کہان پڑہے **عن** المطلب بن ابی وداعة قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین فرغ من سبعہ جاء حاشیة المطاف فصلی رکعتین ولیس بینہ وبین الطائفین احد ترجمہ مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہی مین نے دیکہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سات پہیرون سے فارغ ہوئے تو مطاف (وہ جگہہ جہان طواف کرتی ہین) کے کنارے آئے اور دو رکعتین پڑہین اور آپ کے اور طواف کرنیوالون کے بیچ مین کوئی آڑ نہ تہی (سامنے سے طواف

كنت

سبعه

کرنے والے جارہے تھے عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ
الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ترجمہ ابن عمر سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور طواف کیا بیت اللہ کا سات بار اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور
صفا مروہ دوڑے پھر کہا تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اچھی پیروی کرنا چاہیے **اَلْقَوْلُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ**
طواف کے دوگانہ پڑھ کر کیا کہے عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا رَمَلَ مِنْهَا
ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ عِنْدَ الْمَقَامِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَرَفَعَ
صَوْتَهُ يُسْمِعُ النَّاسَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَلَمَ ثُمَّ ذَهَبَ فَقَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا
حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَكَبَّرَ اللّٰهَ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ نَزَلَ مَاشِيًا حَتَّى تَصَوَّبَتْ قَدَمَاهُ
فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ فَسَعَى حَتَّى صَعِدَتْ قَدَمَاهُ ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ
ذَكَرَ اللّٰهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ فَعَلَ هٰذَا حَتَّى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ ترجمہ جابر سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا بیت اللہ کا سات بار تین پھیروں میں رمل کیا اور چار پھیروں میں اپنی چال سے چلے
پھر مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر اس آیت کو پڑھا۔ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی یعنے مقام ابراہیم
کو نماز کی جگہہ بناؤ اور بلند آواز سے پڑھا لوگوں کو سنایا پھر فارغ ہو کر حجر اسود کو چوما اور چلے کہتے ہوئے ہم شروع کرتے ہیں اس سے
جس سے اللہ نے شروع کیا (یعنی قرآن میں اللہ نے پہلے صفا کو بیان فرمایا ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ تو ہم بھی
صفا سے شروع کرتے ہیں) صفا پر آپ چڑھے یہانتک کہ بیت اللہ دکھائی دیا تین بار فرمایا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک
ولہ الحمد یحیی ویمیت وہو علی کل شیء قدیر تکبیر کہی اور اللہ کی تعریف کی اور دعا مانگی جو اللہ نے تقدیر میں لکھی تھی پھر پیدل اُترے
یہانتک کہ آپکے دونوں پانوں جھک گئے نالے کی بیچ میں (وہ جو میلین کے پاس ہے نیچی جگہہ) دوڑے یہاں تک کہ پانوں
بلندی پر چڑھے پھر اپنی چال سے چلے یہانتک کہ مروہ کے پاس آئے اوپر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ دکھلائی دیا تین بار
فرمایا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر پھر اللہ کا ذکر کیا اور تسبیح کہی اور تعریف کی اور دعا
کی جو اللہ کو منظور تھی ہر بار ایسا ہی کیا یہانتک کہ فارغ ہوئے سعی سے عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
طَافَ سَبْعًا رَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ وَجَعَلَ الْمَقَامَ
بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ ثُمَّ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَابْدَءُوا بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ
بِهِ ترجمہ جابر رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات پھیرے کیے ان میں سے تین میں رمل کی اور چار میں اپنی

چال سے چلے پھر یہ آیت پڑھی۔ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی بعد اوسکے دو رکعتین پڑھین اور مقام آپکے اور کعبے کے بیچ مین
تھا پھر حجر اسود کو چوما اور نکلے یہ آیت پڑھتے ہوئے ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ یعنی صفا اور مروہ دونون اللہ کے
نشانیان مین تو شروع کرو اوس سے جس سے اللہ نے شروع کیا **الْقِرَاءَةُ فِي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ** طواف کی دوگانے مین
کون سی سورتین پڑھے **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا انْتَهَى إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ
قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَأَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ عَادَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم جب مقام ابراہیم مین پہونچے تو یہ آیت پڑھی۔ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی پھر دو رکعتین پڑھین ان مین
الحمد اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھا پھر حجر اسود پاس آئے اوسکو بوسہ دیا پھر صفا کیطرف نکلے **الشُّرْبُ**
مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ زمزم کا پانی پینا **عَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَ
هُوَ قَائِمٌ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا **الشُّرْبُ** مِنْ مَاءِ
زَمْزَمَ قَائِمًا زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پینا **عَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ
فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا آپنے کھڑے
ہو کر پیا **ذِكْرُ** خُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يُخْرَجُ مِنْهُ آنحضرت کا اوسی
دروازے سے نکلنا جہان سے حرم سے نکلتی ہین **عَنِ** ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ طَافَ
بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يُخْرَجُ مِنْهُ فَطَافَ بِالصَّفَا
وَالْمَرْوَةِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سُنَّةٌ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے
روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے مین آئے تو سات بار طواف کیا بیت اللہ کا پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتین
پڑھین پھر صفا کیطرف نکلے اوس دروازے سے جہان سے نکلا کرتی ہین اور دوڑے بیچ صفا اور مروہ کے عبد اللہ بن عمر نے
کہا یہ سنت ہے **ذِكْرُ** الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ صفا اور مروہ کا بیان **عَنْ** عُرْوَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قُلْتُ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ بِئْسَمَا قُلْتَ إِنَّمَا كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ
لَا يَطُوفُونَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ فَطَافَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطُفْنَا مَعَهُ فَكَانَتْ سُنَّةً ترجمہ عروہ سے روایت ہے مین نے حضرت عائشہ کے سامنے
یہ آیت پڑھی ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیہ ان یطوف بہما یعنی صفا اور مروہ دونون نشانیان
ہین اللہ کی سو جو کوئی حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے تو اوسپر گناہ نہین ہے ان دونون کے بیچ مین پھرنے مین مینے کہا اب مجھے پروا نہین
چاہے نہ پھرون صفا اور مروہ مین کیونکہ اللہ جل جلالہ نے صفا مروہ پھرنے کو واجب نہین کیا بلکہ فرمایا پھرنا گناہ نہین

حضرت عائشہؓ نے کہا برا کہا تم نے کچھ لوگ جاہلیت میں صفا اور مروہ میں نہیں پھرتے تھے بلکہ صفا اور مروہ دوڑنا گناہ سمجھتے تھے
جب دین اسلام آیا اور قرآن اترا اوس وقت یہ آیت اتری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا اور مروہ دوڑے ہم بھی آپ کے ساتھ
دوڑے اور یہ سنت ہو گیا ف اکثر علما کے نزدیک صفا اور مروہ دوڑنا حج کا ایک رکن ہے جسکے بغیر حج صحیح نہیں ہوتا اور بعض ائمہ
سلف کے نزدیک مستحب ہے اور ابو حنیفہ کے نزدیک واجب ہے **عن** عروۃ قال سألت عائشۃ عن قول اللہ عز وجل فلا جناح
علیہ ان یطوف بہما فواللہ ما علی احد جناح ان لا یطوف بالصفا والمروۃ قالت عائشۃ بئس ما قلت یا
ابن اختی ان ہذہ الآیۃ لو کانت کما اولتہا کانت فلا جناح علیہ ان لا یطوف بہما ولکنہا نزلت
فی الانصار قبل ان یسلموا کانوا یہلون لمناۃ الطاغیۃ التی کانوا یعبدون عند المشلل وکان من
اہل لہا یتحرج ان یطوف بالصفا والمروۃ فلما سألوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک انزل اللہ
عز وجل ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیہ ان یطوف بہما ثم قد
سن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الطواف بینہما فلیس لاحد ان یترک الطواف بہما ترجمہ عروہ سے
روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا اس آیت کو فلا جناح علیہ ان یطوف بہما میں نے کہا قسم خدا کی اگر کوئی صفا مروہ نہ
دوڑے تو اوسپر کچھ گناہ نہیں ہے حضرت عائشہ نے کہا بری بات کہی تو نے اے بھانجے میرے اس آیت کا اگر یہ مطلب ہوتا تو یوں
اترتی فلا جناح علیہ ان لا یطوف بہما یعنی اگر کوئی صفا مروہ نہ پھرے تو اوسپر کچھ گناہ نہیں یہ آیت انصار کی بابت میں اتری ہے اسلام
لانے سے پہلے وہ احرام باندھتے تھے مناۃ (بت کا نام ہے) کے لیے جسکو پوجتے تھے مشلل (ایک مقام کا نام ہے قریب قدید کے) کے پاس
سو جو کوئی احرام باندھتا تھا مناۃ کے لیے وہ صفا مروہ دوڑنا برا جانتا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکو پوچھا تو یہ
آیت اوتاری ان الصفا والمروۃ اخیر تک (یہ سب ہے انصار کے خیال کا) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت کیا صفا
مروہ پھرنے کو اب کسی شخص کو اوسکا چھوڑنا جایز نہیں **عن** جابر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین
خرج من المسجد وہو یرید الصفا وہو یقول نبدأ بما بدأ اللہ بہ **ترجمہ** جابر سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے نکلے صفا پر جانے کی نیت سے آپ فرماتے تھے شروع کرتے ہیں ہم اوس سے جس سے اللہ نے شروع کیا **عن**
جابر قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الصفا وقال نبدأ بما بدأ اللہ بہ ثم قرأ ان الصفا و
المروۃ من شعائر اللہ **ترجمہ** جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا پہاڑ کی طرف نکلے اور فرمایا شروع کرتے
ہیں ہم اوس سے جس سے اللہ نے شروع کیا پھر یہ آیت پڑھی ان الصفا والمروۃ اخیر تک **موضع** القیام علی الصفا
صفا پر کہاں کھڑا ہو **عن** جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رقی علی الصفا حتی اذا نظر الی البیت کبر
ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا پہاڑ پر چڑھے جب خانہ کعبہ دکھلائی دیا تو تکبیر کہی (وہ سو مکان کھڑے
ہو گئے) **التکبیر** علی الصفا صفا پر تکبیر کہنا **عن** جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان

إذا وقف على الصفا يكبر ثلاثا ويقول لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير يصنع ذلك ثلاث مرات ويدعو ويصنع على المروة مثل ذلك ترجمہ جابر رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صفا پر کھڑے ہوتے تو تین بار تکبیر کہتے اور فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر تین بار اور دعا مانگتے پھر مروہ پر ایسا ہی کرتے

التهليل على الصفا صفا پر لا الہ الا اللہ کہنا عن جعفر بن محمد أنه سمع أباه يحدث أنه سمع جابرا عن حجة النبي صلى الله عليه وسلم قال ثم وقف النبي صلى الله عليه وسلم على الصفا يهلل الله عز وجل ويدعو بين ذلك ترجمہ امام جعفر صادق رض نے سنا اپنے والد امام محمد باقر رض سے انہوں نے جابر رض سے حج کی حدیث میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے صفا پر لا الہ الا اللہ کہتے تھے اور دعا کرتے تھے

الذكر والدعاء على الصفا صفا پہاڑ پر اللہ کا ذکر و دعا کرنا عن جابر قال طاف رسول الله صلى الله عليه وسلم بالبيت سبعا رمل فيها ثلاثا ومشى أربعا ثم قام عند المقام فصلى ركعتين وقرأ واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى ورفع صوته يسمع الناس ثم انصرف فاستلم ثم ذهب فقال نبدأ بما بدأ الله به فبدأ بالصفا فرقي عليها حتى بدا له البيت وقال ثلاث مرات لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو على كل شيء قدير وكبر الله وحمده ثم دعا بما قدر له ثم نزل ماشيا حتى تصوبت قدماه في بطن المسيل فسعى حتى صعدت قدماه ثم مشى حتى أتى المروة فصعد فيها ثم بدا له البيت فقال لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير قال ذلك ثلاث مرات ثم ذكر الله وسبحه وحمده ثم دعا عليها بما شاء الله فعل هذا حتى فرغ من الطواف ترجمہ اس حدیث کا بھی گزر چکا

باب القول بعد ركعتي الطواف

الطواف بين الصفا والمروة على الراحلة اونٹ پر چڑھ کے صفا مروہ دوڑنا عن جابر بن عبد الله يقول طاف النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع على راحلته بالبيت وبين الصفا والمروة ليراه الناس وليشرف وليسألوه إن الناس غشوه ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر چڑھ کے سعی کی صفا مروہ میں اور طواف کیا بیت اللہ کا سوار ہو کر تا کہ لوگ آپکو دیکھیں اور آپ لوگوں پر اونچے رہیں اور لوگ آپ سے پوچھیں اسلیے کہ لوگوں نے آپ کو ڈھانپ لیا تھا

المشي بينهما صفا اور مروہ کی بیچ میں چلنا عن كثير بن جمهان قال رأيت ابن عمر يمشي بين الصفا والمروة فقال إن أمش فقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي وإن أسع فقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسعى ترجمہ کثیر بن جمہان سے روایت ہے میں نے عبد اللہ بن عمر کو دیکھا چلتے ہوئے اپنی چال سے صفا اور مروہ کے بیچ میں انہوں نے کہا اگر میں چلوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی چلتے تھے اور دوڑوں تو آپ بھی دوڑتے تھے عن سعيد بن جبير قال رأيت ابن عمر وذكر نحوه إلا أنه قال وأنا

شیخ ضعیف ہے ترجمہ اس روایت میں اتنا زیادہ ہے انہوں نے کہا میں بوڑھا ہوں تو میرے لیے چلنا ہی بہتر ہے) الرَّمَلُ
بَيْنَهُمَا صفا اور مروہ کے بیچ میں رمل کرنا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلُوا ابْنَ عُمَرَ هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَمَلَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ كَانَ فِي جَمَاعَةٍ مِنَ النَّاسِ فَرَمَلُوا فَلَا أُرَاهُمْ رَمَلُوا إِلَّا بِرَمَلِهِ ترجمہ زہری سے روایت
ہے لوگوں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا کیا تم نے دیکھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل کیا صفا اور مروہ کے بیچ میں
انہوں نے کہا آپ لوگوں کے ساتھ تھے مگر لوگوں نے رمل کیا تھا میں سمجھتا ہوں آپ کو دیکھ کر کیا ہوگا السَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَ
الْمَرْوَةِ صفا اور مروہ کے بیچ میں دوڑنا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّفَا وَ
الْمَرْوَةِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا اور مروہ کے درمیان دوڑے
مشرکوں کو اپنا زور بتلانے کے لیے (کہ ہم پہلے جیسے طاقت ور ہیں) السَّعْيُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ نالے کے اندر دوڑنا عَنِ
امْرَأَةٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ وَيَقُولُ لَا يُقْطَعُ الْوَادِي إِلَّا شَدًّا ترجمہ
ایک عورت سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نالے کے اندر دوڑتے ہوئے اور فرماتے تھے نالے کو دوڑ کر طے
کرنا چاہیے (اب اس کے دو نشان کر دیے ہیں دو سبز پتھر لگے ہیں ان کے بیچ میں دوڑتے ہیں) مَوْضِعُ الْمَشْيِ جس مقام پر اپنی
اپنی چال سے چلے عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مِنَ الصَّفَا مَشَى حَتَّى إِذَا
انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ ترجمہ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب صفا سے اترتے تو چلتے یہاں تک کہ پاؤں آپ کے جب نالے میں جھکتے دوڑتے نالے سے نکلنے تک مَوْضِعُ الرَّمَلِ رمل کی جگہ عَنْ
جَابِرٍ قَالَ لَمَّا تَصَوَّبَتْ قَدَمَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَطْنِ الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ ترجمہ جابر سے روایت
ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم نالے کے اندر جھکے تو آپ دوڑے اوس میں سے نکلنے تک عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ يَعْنِي مِنَ الصَّفَا حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى ترجمہ جابر سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا سے اترے جب آپ کے پاؤں نالے میں جھکے تو دوڑے جب چڑھنے لگے تو پھر اپنی چال سے چلنے لگے
مَوْضِعُ الْقِيَامِ عَلَى الْمَرْوَةِ مروہ پر کس مقام پر کھڑا ہو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ
هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللّٰهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ فَعَلَ هٰذَا حَتَّى فَرَغَ
مِنَ الطَّوَافِ ترجمہ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مروہ پر آئے اور اس پر چڑھے پھر بیت اللہ
دکھلائی دینے لگا پھر فرمایا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر تین بار پھر اللہ کا ذکر کیا اور اس کی
تسبیح اور تحمید کی یعنی سبحان اللہ اور الحمد للہ کہا پھر دعا کی جو اللہ نے چاہا ہر بار ایسا ہی کیا یہاں تک کہ سعی سے فارغ ہوئے
التَّكْبِيرُ عَلَيْهَا مروہ پر تکبیر کہنا عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [illegible]

فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ ثُمَّ وَحَّدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثُمَّ مَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدَتْ قَدَمَاهُ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَيْهَا كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى قَضَى طَوَافَهُ ترجمہ جابر رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر گئے اور سیڑھی پر چڑھے یہان تک کہ کعبہ دکھلائی دیا پہر اللہ کی توحید بیان کی اور تکبیر کہی اور فرمایا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وہو علی کل شیء قدیر پہر چلے جب نالے مین آپکے پانون جھکے تو دوڑے یہانتک کہ جب پانون اوپر چڑہے تو اپنی چال سے چلنے لگے یہان تک کہ مروہ پر آئے وہان بھی ایسا ہی کیا جیسا صفا پر کیا تھا یہان تک کہ طواف پورا ہوے

كَمْ طَوَافُ الْقَارِنِ وَالْمُتَمَتِّعِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قران اور تمتع مین کتنی بار سعی کرے

عَنْ جَابِرٍ يَقُولُ لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا ترجمہ جابر رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے اصحاب نے صفا و مروہ مین سعی نہین کی مگر ایکبار ف جیسے طواف بیت اللہ کا قران مین ایک ہی کافی ہے ویسے ہی سعی بھی مگر ابو حنیفہ کے نزدیک قران والی کو دو طواف اور دو سعی کرنا چاہیے ۔

أَيْنَ يُقَصِّرُ الْمُعْتَمِرُ عمرہ کرنیوالا بال کہان کترواوے

عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَصَّرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ فِي عُمْرَةٍ عَلَى الْمَرْوَةِ ترجمہ معاویہ سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کترے تیر کے پیکان سے مروہ پر جب آپ عمرہ کر چکے

عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصِ أَعْرَابِيٍّ ترجمہ معاویہ نے کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کترے ایک اعرابی کے تیر سے

كَيْفَ يُقَصِّرُ کسطرح بال کترے

عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَخَذْتُ مِنْ أَطْرَافِ شَعَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ كَانَ مَعِي بَعْدَ مَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ قَالَ قَيْسٌ وَالنَّاسُ يُنْكِرُونَ هَذَا عَلَى مُعَاوِيَةَ ترجمہ معاویہ رض سے روایت ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کنارون سے لیے ایک تیر سے جو میرے ساتھ تھا جب آپ طواف اور سعی کر چکے تھے حج کے دس دنون مین قیس نے کہا لوگ انکار کرتے تھے معاویہ پر اس حدیث کی روایت مین ف کیونکہ وے حج کے دنون مین عمرہ کرنا برا جانتے تھے)

مَا يَفْعَلُ مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَأَهْدَى جو شخص حج کا احرام باندہے اور ہدی ساتھ لیجاوے وہ کیا کرے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ قَالَتْ فَلَمَّا أَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حج کی نیت سے جب آپنے طواف کیا بیت اللہ اور سعی کی تو فرمایا جسکے ساتھ ہدی ہو وہ احرام پر قایم رہے اور جسکے ساتھ ہدی نہ ہو وہ احرام کہول ڈالے

مَا يَفْعَلُ مَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَأَهْدَى جس شخص نے عمرہ کا احرام باندہا ہو اور ہدی لایا ہو وہ کیا کرے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيُحْلِلْ وَمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَهْدَى فَلَا يُحِلَّ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ
وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حجۃ الوداع میں بعضوں
نے ہم میں سے حج کا احرام باندھا اور بعضوں نے عمرہ کا اور ہدی ساتھ لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے
عمرہ کا احرام باندھا اور ہدی نہیں لایا وہ تو احرام کھولڈالے اور جس نے عمرہ کا احرام باندھا لیکن ہدی لایا ہے وہ احرام نہ کھولے اور جس
نے حج کا احرام باندھا وہ اپنا حج پورا کرے عائشہ رض نے کہا میں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ
قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلَى إِحْرَامِهِ قَالَتْ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ
فَأَقَامَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَأَحْلَلْتُ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي وَتَطَيَّبْتُ مِنْ طِيبِي ثُمَّ جَلَسْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ
فَقَالَ اسْتَأْخِرِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ ترجمہ اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی ساتھ آئے حج کا لبیک پکارتے ہوئے جب نزدیک پہونچے مکہ کے تو آپ نے فرمایا جس کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ احرام کھول ڈالے
اور جسکی ساتھ ہدی ہو وہ احرام باندہے رہے۔ اسماء نے کہا زبیر (میری خاوند) کے ساتھ ہدی تھی وہ احرام باندہے رہے اور میرے ساتھ
ہدی نہ تھی تو میں نے احرام کھولڈالا اور کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی پھر زبیر کے پاس بیٹھی انہوں نے کہا مجھسے الگ رہ میں نے کہا تم ڈرتے
ہو کہ میں تمپر کود پڑونگی ف اور تمہارا احرام خراب کردونگی یہ خیال نہ کرو

اَلْخُطْبَةُ قَبْلَ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ

انہوین تاریخ سے پہلی (ساتوین تاریخ خطبہ پڑہنا) عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَعَ مِنْ عُمْرَةِ الْجِعْرَانَةِ بَعَثَ
أَبَا بَكْرٍ عَلَى الْحَجِّ فَأَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْعَرْجِ ثُوِّبَ بِالصُّبْحِ ثُمَّ اسْتَوَى لِيُكَبِّرَ فَسَمِعَ الرَّغْوَةَ خَلْفَ ظَهْرِهِ
فَوَقَفَ عَلَى التَّكْبِيرِ فَقَالَ هَذِهِ رَغْوَةُ نَاقَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَدْعَاءِ لَقَدْ بَدَا لِرَسُولِ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصَلِّيَ مَعَهُ فَإِذَا عَلِيٌّ عليها
فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ أَمِيرٌ أَمْ رَسُولٌ قَالَ لَا بَلْ رَسُولٌ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَرَاءَةٌ أَقْرَؤُهَا
عَلَى النَّاسِ فِي مَوَاقِفِ الْحَجِّ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رض فَخَطَبَ النَّاسَ
فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ رض فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةٌ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ خَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا
كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةٌ
حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَأَفَضْنَا فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو بَكْرٍ خَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ إِفَاضَتِهِمْ وَعَنْ نَحْرِهِمْ
وَعَنْ مَنَاسِكِهِمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةٌ حَتَّى خَتَمَهَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّفْرِ الْأَوَّلِ قَامَ أَبُو بَكْرٍ
فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ كَيْفَ يَنْفِرُونَ وَكَيْفَ يَرْمُونَ فَعَلَّمَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ بَرَاءَةٌ
عَلَى النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا ترجمہ جابر رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جعرانہ کی عمرہ سے لوٹے تو ابوبکر کو لوگوں کا

سردار کر گئے) حج پر مقرر کیا ہم لوگ اون کے ساتھ آئے جب عرج ایک مقام کا نام ہے امین پہونچے تو صبح کی اذان ہوئے
پھر ابوبکر کھڑے ہوئے نماز کی تکبیر کہنے کو اتنے مین اونٹ کی آواز پیچھے سے سنی اونہون نے توقف کیا اور کہا یہ تو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی آواز ہے جسکا نام جدعا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھلا معلوم ہوا حج مین آنا۔ تو
شاید آپ ہی ہون ہم آپکے ساتھ نماز پڑھین گے اتنے مین علی رض اوس اونٹنی پر نمودار ہوے ابوبکر صدیق نے کہا تم امیر
ہو کے آئے ہو یا کچھ پیغام لیکر اونہون نے کہا پیغام لیکر مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے سورہ برات سنانے
کو حج کے مجمع مین **ف** اگرچہ پہلے آپنے سورہ برات سنانا بھی ابوبکر صدیق کے سپرد کیا تھا لیکن بعد کو خیال آیا کہ
عہد توڑنے کے لئے کوئی شخص عزیز چاہیے کیونکہ عرب ایسی امور مین اقارب ہی کی بات قبول کرتے ہین اس لیے پیچھے سے حضرت
علی کو روانہ کیا **ت** پھر ہم مکے مین آئے یوم الترویہ سے ایکدن پہلے (یعنی ساتوین تاریخ) تو ابوبکر کھڑے ہوئے اور
خطبہ سنایا لوگونکو اور حج کے ارکان بیان کئے جب وہ فارغ ہوے تو حضرت علی رض کھڑے ہوے اور لوگون کو سورہ برات
سنانی شروع کی یہانتک کہ ختم کیا اوس کو پھر ہم ابوبکر صدیق کے ساتھ نکلے جب عرفہ کا دن ہوا (نوین تاریخ) تو ابوبکر کھڑے
ہوئے اور خطبہ سنایا لوگونکو اور بیان کیے حج کے طریقے جب وہ فارغ ہوے تو حضرت علی کھڑے ہوے اور سورہ برات سنائی
یہانتک کہ تمام کیا اسکو پھر جب یوم النحر ہوا (دسوین تاریخ) تو ہم لوٹے منا کو عرفات سے جب ابوبکر لوٹ کر آئے تو ابوبکر نے
خطبہ سنایا لوگونکو اور لوٹنے کے اور قربانی کرنے کے احکام بتلائے اور ارکان پھر جب فارغ ہوے تو حضرت علی کھڑے ہوے اور
سورہ برات سنائی یہانتک کہ ختم کیا اسکو پھر جب پہلا دن کوچ کا ہوا (یعنی بارہوین تاریخ) تو ابوبکر کھڑے ہوے اور خطبہ سنایا
اور بیان کیا کیونکر کوچ کرنا چاہیے اور کسطرح کنکریان مارنا چاہیے پھر سب ارکان سکھلائے جب فارغ ہوے تو حضرت علی رض
کھڑے ہوئے اور سورہ برات لوگونکو سنائی یہانتک کہ ختم کیا اسکو **اَلْمُتَمَتِّعُ مَتٰى يُهِلُّ بِالْحَجِّ** تمتع کرنیوالا حج کا احرام
کب باندھے **عَنْ** جَابِرٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحِلُّوْا وَاجْعَلُوْهَا عُمْرَةً فَضَاقَتْ بِذٰلِكَ صُدُوْرُنَا وَكَبُرَ عَلَيْنَا فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَحِلُّوْا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِيْ مَعِيْ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِيْ تَفْعَلُوْنَ فَاَحْلَلْنَا
حَتّٰى وَطِئْنَا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ ترجمہ جابر
سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے (مکے کو) جب ذیحجہ کے چار دن گذر چکے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا احرام کھول ڈالو اور حج کو عمرہ کر دو یہ سنکر ہمارے دل تنگ ہوے اور ہم پریشان ہوئے تب یہ خبر رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کو پہونچی آپنے فرمایا اے لوگو احرام کھول ڈالو اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو مین بھی احرام کھول ڈالتا اور جیسا تم نے
کیا کرتا پھر ہم نے احرام کھول ڈالا یہانتک کہ جماع کیا اپنی عورتون سے اور جو کام غیر احرام والا کرتا ہے وہ کیا جب یوم الترویہ
(آٹھوین تاریخ) ہوا تو مکے سے نکلکر ہم نے لبیک پکاری حج کی **مَا ذُكِرَ فِيْ مِنًى** منا کا بیان **عَنْ** مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ

الأنصاري عن أبيه قال عدل إلي عبد الله بن عمر وأنا نازل تحت سرحة بطريق مكة فقال ما أنزلك تحت
هذه الشجرة فقلت أنزلني ظلها فقال عبد الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كنت بين الأخشبين
من منى ونفخ بيده نحو المشرق فإن هناك واديا يقال له السربة وفي حديث الحارث يقال له السرر
به سرحة سر تحتها سبعون نبيا ترجمہ محمد بن عمرو انصاری سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے میری طرف
مڑے عبد اللہ بن عمر اور میں ایک درخت کے تلے اترا تھا مکہ کی راہ میں انہوں نے کہا تم اس درخت کے تلے کیوں ٹھہرے ہو میں
نے کہا سایہ کے لیے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو دو پہاڑوں کے بیچ میں ہو منا کے اور اشارہ کیا
مشرق کی طرف تو وہاں ایک وادی (راہ دو پہاڑوں کے بیچ میں) ہے جس کو سربہ یا سرر کہتے ہیں وہاں ایک درخت ہے اس کے
تلے ستر پیغمبروں کی آنول کاٹی گئی ہے **عن** عبد الرحمن بن معاذ قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى
ففتح الله أسماعنا حتى إن كنا لنسمع ما يقول ونحن في منازلنا فطفق النبي صلى الله عليه وسلم يعلمهم
مناسكهم حتى بلغ الجمار فقال بحصى الخذف وأمر المهاجرين أن ينزلوا في مقدم المسجد وأمر الأنصار أن
ينزلوا في مؤخر المسجد ترجمہ عبد الرحمن بن معاذ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا منا میں تو اللہ نے
ہمارے کان کھول دیئے جو آپ فرماتے تھے وہ ہم سنتے تھے اپنے ٹھکانوں سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع کیا ان کو
بتلانا حج کے طریقے یہاں تک کہ جمروں کے پاس پہنچے تو چھوٹی چھوٹی کنکریاں ماریں انگلیوں سے اور حکم کیا مہاجرین کو مسجد میں آگے
اترنے کا اور انصار کو پیچھے اترنے کا **أين يصلي الإمام الظهر يوم التروية** آٹھویں تاریخ کو امام ظہر کی نماز کہاں پڑھے
عن عبد العزيز بن رفيع قال سألت أنس بن مالك فقلت أخبرني بشيء عقلته عن رسول الله
صلى الله عليه وسلم أين صلى الظهر يوم التروية قال بمنى قلت أين صلى العصر يوم النفر قال بالأبطح
ترجمہ عبد العزیز بن رفیع سے روایت ہے میں نے انس بن مالک سے پوچھا تم مجھ سے وہ بات بیان کرو جو تم کو یاد ہو رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی آپ نے ظہر کہاں پڑھی آٹھویں تاریخ انہوں نے کہا منا میں میں نے کہا کوچ کے دن عصر کہاں پڑھی انہوں نے
کہا ابطح میں (یعنی محصب میں جو ایک مقام ہے مکہ سے ایک میل کے فاصلے پر) **الغدو من منى إلى عرفة** منا سے
عرفات کو جانا **عن** ابن عمر قال غدونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من منى إلى عرفة فمنا الملبي ومنا
المكبر ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے منا سے عرفے کو کوئی ہم میں سے
تکبیر کہتا اور کوئی لبیک کہتا **عن** ابن عمر قال غدونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى عرفات فمنا الملبي
ومنا المكبر ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **التكبير في المسير إلى عرفة** عرفات کو جاتے ہوئے تکبیر کہنا **عن**
محمد بن أبي بكر الثقفي قال قلت لأنس ونحن غاديان من منى إلى عرفات ما كنتم تصنعون في التلبية مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا اليوم قال كان الملبي يلبي فلا ينكر عليه ويكبر المكبر

فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ ترجمہ محمد بن ابی بکر ثقفی سے روایت ہی مین نے انس سے کہا اور ہم دونون چلے آتے تھے عرفات کو
منا سے تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آج کے دن لبیک مین کیا کرتے تھے انہون نے کہا کوئی لبیک کہتا تو برا
نہ جانتے اور جو تکبیر کہتا تو برا نہ جانتے (کیونکہ مقصود اللہ کا ذکر ہی) **اَلتَّلْبِيَةُ فِيهِ** عرفات کو جاتی ہوئی لبیک
کہنا **عَنْ** مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ الثَّقَفِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ غَدَاةَ عَرَفَةَ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ فِي هَذَا الْيَوْمِ
قَالَ سِرْتُ هَذَا الْمَسِيرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَكَانَ مِنْهُمُ الْمُهِلُّ وَمِنْهُمُ الْمُكَبِّرُ
فَلَا يُنْكِرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَلَى صَاحِبِهِ ترجمہ محمد بن ابی بکر ثقفی سے روایت ہی مین نے انس سے کہا نوین تاریخ صبح کو۔ تم
لبیک مین کیا کہتے ہو آج کے روز انہون نے کہا مین آج کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کے ساتھ
چلا ہون کوئی ان مین سے لبیک پکارتا کوئی تکبیر کہتا اور دونون مین کوئی دوسرے پر اعتراض نہ کرتا **کا ذکر**
فِي يَوْمِ عَرَفَةَ عرفے کے دن کی فضیلت **عَنْ** طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ
هَذِهِ الْآيَةُ لَاتَّخَذْنَاهُ عِيدًا۔ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ۔ قَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ
وَاللَّيْلَةَ الَّتِي أُنْزِلَتْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ ترجمہ طارق بن شہاب سے
روایت ہی ایک یہودی نے حضرت عمر سے کہا اگر ہمارے اوپر یہ آیت اترتی۔ الیوم اکملت لکم دینکم۔ یعنی آج مین نے تمہارا
دین پورا کیا تو ہم اس دن کو عید کرتے (خوشی سے) حضرت عمر نے کہا مین جانتا ہون جس دن یہ آیت اتری اور جس رات
اتری وہ جمعہ کی رات تھی اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عرفات مین **عَنْ** عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ عَبْدًا أَوْ أَمَةً مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ
عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَيَقُولُ مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی دن اتنے غلام اور لونڈی اللہ آزاد نہین کرتا جتنے عرفے کے دن (یعنی نوین
تاریخ ذیحجہ کی) آزاد کرتا ہے مقرر حق تعالے اس دن نزدیک ہوتا ہے اپنے بندون سے پھر فخر کرتا ہے اپنے بندون سے فرشتون
پر اور فرماتا ہے (رضایت سے) یہ لوگ کیا چاہتے ہین (مین نے انکو بخشدیا مراد وہ بندے ہین جو حج کو جاتے ہین اور عرفات
مین جمع ہوتے ہین **النَّهْيُ** عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ عرفے کے دن روزہ [illegible] **عَنْ** عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَأَيَّامَ التَّشْرِيقِ عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ
وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ ترجمہ عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرفے کا دن
عید کا دن اور ایام تشریق (یعنی ۱۱-۱۲-۱۳ ذیحجہ کی) [illegible]
کے مین (لیکن عرفے کے دن روزہ رکھنا حرام نہین ہے البتہ دونون [illegible]
کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے تاکہ ارکان حج مین خلل نہ پڑے اور جو حاجی [illegible]

اپنی اپنی ٹھکانوں پر رہو اگلے زمانے سے مقرر ہین (رہو اس لیے کہ تم وارث ہو اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کے **عن جعفر**
بن محمد حدثنی ابی قال اتینا جابر بن عبد اللہ فسألناہ عن حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحدثنا ان
نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال عرفۃ کلہا موقف **ترجمہ** امام جعفر صادق سے روایت ہے مین نے اپنے باپ سے سنا وہ
کہتے تہے مین جابر بن عبد اللہ انصاری پاس گیا اور ان سے پوچہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو انہون نے کہا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرفات سارا ٹہرنے کی جگہ ہے **فرض** الوقوف بعرفۃ عرفات مین ٹہرنا فرض
ہے **عن** عبد الرحمن بن یعمر قال شہدت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتاہ ناس فسألوہ عن الحج فقال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحج عرفۃ فمن ادرک لیلۃ عرفۃ قبل طلوع الفجر من لیلۃ جمع فقد تم
حجہ **ترجمہ** عبد الرحمن بن یعمر سے روایت ہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس موجود تہا اتنے مین کچہ لوگ آئے اور حج کو پوچہنے
لگے آپ نے فرمایا حج عرفات مین ٹہرنا ہے جس شخص نے عرفے کی رات پائی مزدلفہ کی رات کی صبح ہونے سے پہلے (یعنی دسوین تاریخ
کی صبح سے پہلے) اوسکا حج پورا ہو گیا اگرچہ ایک ساعت ہی اوس وقت کی اندر عرفات مین ٹہرا **عن** الفضل بن عباس قال افاض
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عرفات وردفہ اسامۃ بن زید فجالت بہ الناقۃ وہو رافع یدیہ لا
تجاوزان رأسہ فما زال یسیر علی ہینتہ حتی انتہی الی جمع **ترجمہ** فضل بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم عرفات سے لوٹے اور آپ کے ساتہ اسامہ بن زید سوار تہے تو اونٹنی آپ کو لیکر چلی اور آپ اپنے دونون ہاتہ اوٹہائے تہے (دعا
کے لیے) لیکن سر سے اونچے نہ تہے پہر اسی حالت سے آپ چلتے رہے یہانتک کہ مزدلفے مین پہونچے **عن** ابن عباس ان اسامۃ
بن زید قال افاض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عرفۃ وانا ردیفہ فجعل یکبح راحلتہ حتی ان ذفراہا
لیکاد یصیب قادمۃ الرحل وہو یقول یا ایہا الناس علیکم بالسکینۃ فان البر لیس فی ایضاع
الابل **ترجمہ** ابن عباس سے روایت ہے اسامہ بن زید نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹے عرفات سے اور مین آپ کے ساتہ
سوار تہا آپ اپنی اونٹنی کے نکیل کہینچنے لگے (آہستہ چلانے کے لیے) یہانتک کہ اوسکی کانون کی جڑین پالان کے برابر آنے لگین اور
آپ فرماتے تہے ای لوگو لازم کر لو اپنے اوپر آہستگی اور نرمی کو (یعنی سہولت سے چلو کیونکہ اونٹ دوڑانا کچہ نیکی نہین ہے بلکہ دوڑانے
مین خوف ہے لوگون کو ایذا پہونچنے کا اس لیے کہ ہجوم بہت ہوتا ہے) **الامر** بالسکینۃ فی الافاضۃ من عرفۃ
عرفات سے لوٹتے وقت آہستہ چلنے کا حکم **عن** ابن عباس یقول لما دفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شنق ناقتہ
حتی ان رأسہا لیمس واسطۃ رحلہ وہو یقول للناس السکینۃ السکینۃ عشیۃ عرفۃ **ترجمہ** ابن عباس سے
روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے تو آپ نے اپنی اونٹنی کے مہار کہینچی یہانتک کہ سر اوسکا پالان سے لگ گیا
سے چہونے لگا اور آپ فرماتے تہے لوگون سے آہستہ آہستہ چلو عرفے کی شام کو **عن** الفضل بن عباس وکان ردیف رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی عشیۃ عرفۃ وغداۃ جمع للناس حین دفعوا

عَلَیْکُمُ السَّکِیْنَۃَ وَھُوَ کَافٌّ نَاقَتَہٗ حَتّٰی اِذَا دَخَلَ مُحَسِّرًا وَھُوَ مِنْ مِنًی قَالَ عَلَیْکُمْ بِحَصَی الْخَذْفِ الَّذِیْ یُرْمٰی بِہٖ فَلَمْ یَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُلَبِّیْ حَتّٰی رَمَی الْجَمْرَۃَ الْعَقَبَۃَ ترجمہ فضل بن عباس سے روایت ہی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے آپنے فرمایا عرفے کی شام کو اور مزدلفہ کی صبح کو جب لوگ چلے ای لوگو آرام پکڑو اور آپ اپنے تیئے اپنی اونٹنی کو تھامتے تھے یہانتک کہ بطن محسر میں آئے جو منا میں ہی فرمایا لازم پکڑو چھوٹی چھوٹی کنکریان پھر آپ لبیک کہتے رہے یہانتک کہ جمرہ عقبہ کو مارا اوسوقت سی لبیک موقوف کی

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْہِ السَّکِیْنَۃُ وَاَوْضَعَ فِیْ وَادِیْ مُحَسِّرٍ وَاَمَرَھُمْ اَنْ یَّرْمُوا الْجَمْرَۃَ بِمِثْلِ حَصَی الْخَذْفِ ترجمہ جابر رضہ سی روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے اطمینان سی اور جلدی چلایا اونٹ کو بطن محسر میں اور وہ ایک وادی ہی درمیان منا اور مزدلفہ کے اور حکم کیا لوگون کو چھوٹی چھوٹی کنکریان مارنیکا

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَۃَ جَعَلَ یَقُوْلُ السَّکِیْنَۃَ عِبَادَ اللّٰہِ یَقُوْلُ بِیَدِہٖ ھٰکَذَا وَاَشَارَ اَیُّوْبُ بِبَاطِنِ کَفِّہٖ اِلَی السَّمَاءِ ترجمہ جابر رض سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سی لوٹی فرماتے تہے اطمینان سے چلو اے بندو اللہ کے ہاتھ سے اشارہ کرتی تھی۔ ایوب نے جو راوی ہی اس حدیث کا اپنی ہتیلی سے اشارہ کیا آسمان کیطرف

کَیْفَ السَّیْرُ مِنْ عَرَفَۃَ عرفات سی کیونکر چلنا چاہیے

عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ اَنَّہٗ سُئِلَ عَنْ سَیْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ قَالَ کَانَ یَسِیْرُ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَۃً نَصَّ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ ترجمہ اسامہ بن زید سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع میں کیونکر چلتے تہے اونہون نے کہا عنق سے (جو ایک متوسط چال ہی نہ جلدی نہ دیر) جب جگہ پاتے تو نص کرتے اور نص عنق سے زیادہ ہی

عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَیْثُ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَۃَ مَالَ اِلَی الشِّعْبِ قَالَ فَقُلْتُ لَہٗ اَتُصَلِّی الْمَغْرِبَ قَالَ الْمُصَلّٰی اَمَامَکَ ترجمہ اسامہ بن زید سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عرفات سی لوٹے تو پہاڑ کی گھاٹی کیطرف چلے میںنے کہا مین مغرب کی نماز پڑھ لون آپنے فرمایا نماز کی جگہہ آگے ہے

عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الشِّعْبَ الَّذِیْ یَنْزِلُہُ الْاُمَرَاءُ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوْءًا خَفِیْفًا فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الصَّلٰوۃَ قَالَ الصَّلٰوۃُ اَمَامَکَ فَلَمَّا اَتَیْنَا الْمُزْدَلِفَۃَ لَمْ یَحُلَّ اٰخِرُ النَّاسِ حَتّٰی صَلّٰی ترجمہ اسامہ بن زید رضہ سے روایت ہی رسول اللہ صلعم اوس گھاٹی مین اوترے جہان سردار اوترتے ہین اور پیشاب کیا پھر ایک ہلکا وضو کیا مین نے کہا یا رسول اللہ نماز آپ نے فرمایا نماز آگے ہے جب ہم مزدلفہ مین آئے تو ابہی اخیر کے لوگ اوترنے بہی نہ تہے آپنے نماز پڑھ لی

اَلْجَمْعُ بَیْنَ الصَّلٰوتَیْنِ بِالْمُزْدَلِفَۃِ مزدلفہ مین دو نمازین ملا کر پڑھنا

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ ترجمہ ابو ایوب سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا مغرب اور عشا کو مزدلفہ مین (یعنی دونو نمازین عشا کیوقت پڑھین)

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وسلم جمع بین المغرب والعشاء بجمع ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جمع بین المغرب والعشاء بجمع باقامۃ واحدۃ لم یسبح بینہما ولا علی اثر کل واحدۃ منہما
ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا مغرب اور عشا کو ایک تکبیر سے مزدلفہ میں اون کے بیچ میں
نفل نہیں پڑہا اور نہ ہر ایک کے بعد نفل پڑہا عن عبید اللہ بن عبد اللہ ان اباہ قال جمع رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم بین المغرب والعشاء لیس بینہما سجدۃ صلی المغرب ثلث رکعات وصلی العشاء رکعتین و
کان عبد اللہ بن عمر یجمع کذلک حتی لحق باللہ عز وجل ترجمہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے
اونکے باپ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا مغرب اور عشا کو اور دونون کے بیچ میں کوئی نماز نہ پڑہی مغرب کے
تین رکعتین پڑہین پہر عشا کی دو رکعتین پڑہین اور عبد اللہ بن عمر بھی ایسا ہی جمع کرتے رہے یہانتک کہ اللہ جل جلالہ سے
ملگئے عن ابن عمر قال صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المغرب والعشاء بجمع باقامۃ واحدۃ ترجمہ ابن عمر
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشا کو مزدلفہ میں پڑہی ایک تکبیر سے عن کریب قال سالت اسامۃ بن زید
وکان ردف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشیۃ عرفۃ فقلت کیف فعلتم قال اقبلنا نسیر حتی بلغنا المزدلفۃ
فاناخ فصلی المغرب ثم بعث الی القوم فاناخوا فی منازلہم فلم یحلوا حتی صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العشاء
الآخرۃ ثم حل الناس فنزلوا فلما اصبحنا انطلقت علی رجلی فی سباق قریش وردفہ الفضل ترجمہ کریب سے
روایت ہے پوچھا اسامہ بن زید سے پوچھا اور وہ سوار تہی ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفہ کی شام کو میں نے ہا تم نے کیا کیا انہون
نے کہا ہم چلتے رہے عرفات سے یہانتک کہ مزدلفہ میں پہنچے وہان آپ نے اونٹ بٹہایا پھر مغرب کی نماز پڑہی اور لوگون کو کہلا بہیجا
اون سب نے اپنے اپنے ٹہکانون میں اونٹ بٹہائے ہی وہ سب اوترے چلکہ تہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا کی نماز پڑہ لی
پہر لوگ اوترے جب صبح ہوئی تو میں پیدل چلا قریش کے آگے چلنے والون کے ساتھ اور فضل بن عباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ سوار ہوئے تقدیم النساء والصبیان الی منازلہم بمزدلفۃ عورتون اور بچون کو آگے بہیجدینا
مزدلفہ میں رات کو ہجوم میں انکو تکلیف نہو عن ابن عباس یقول انا ممن قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ
المزدلفۃ فی ضعفۃ اہلہ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے میں ان لوگون میں تہا جنکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنے لوگون میں سے ضعیف سمجھ کر آگے بہیجدیا تہا مزدلفہ کی رات کو عن ابن عباس قال کنت فیمن قدم النبی صلی اللہ
علیہ وسلم لیلۃ المزدلفۃ فی ضعفۃ اہلہ ترجمہ وہی ہے جو گذرا عن الفضل ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر ضعفۃ
بنی ہاشم ان ینفروا من جمع بلیل ترجمہ فضل بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی ہاشم کے ضعیف
لوگون کو یعنی عورتون بچون کو حکم کیا مزدلفہ سے رات ہی کو چلے جانے کا تاکہ دن میں ہجوم سے تکلیف نہو عن ام
حبیبۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امرہا ان تغلس من جمع الی منی ترجمہ ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے اونکو حکم کیا مزدلفہ سے چلے جانیکا اندھیرے منہ منا کو عن ام حبیبة قالت کنا نغلس علی عهد رسول الله صلی الله
علیه وسلم من المزدلفة الی منی ترجمہ ام المومنین ام حبیبہ نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مزدلفہ سے
اندھیرے منہ منا کو چلے آتے تھے **الرخصة للنساء فی الافاضة من جمع قبل الصبح** عورتوں کو مزدلفہ سے لوٹنے کی اجازت
فجر ہونے سے پہلے عن عائشة قالت انما اذن النبی صلی الله علیه وسلم لسودة فی الافاضة قبل الصبح من جمع
لانها کانت امرأة ثبطة ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی سودہ کو
مزدلفہ سے لوٹنے کی فجر ہونے سے پہلے اس لیے کہ وہ موٹی عورت تھیں **الوقت الذی یصلی فیه الصبح بالمزدلفة**
مزدلفہ میں فجر کی نماز کس وقت پڑھی عن عبد الله قال ما رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم صلی صلوة قط الا
لمیقاتها الا صلوة المغرب والعشاء صلاهما بجمع وصلوة الفجر یومئذ قبل میقاتها ترجمہ عبد اللہ بن مسعود
سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کسی نماز کو بے وقت پڑھتے ہوئے مگر مغرب اور عشا کی نماز
مزدلفہ میں اور فجر کی نماز بھی اوس دن وقت سے پہلے پڑھی ف یعنی جو وقت رہتا اوس سے پہلے پڑھی نہ یہ کہ طلوع فجر سے
پہلے پڑھی اور حنفیہ نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے فجر کو دیر سے پڑھنے کا حالانکہ یہ استدلال اس حدیث سے تمام نہیں ہوتا کیونکہ
حدیث میں تصریح نہیں ہے ہمیشہ آپ فجر کی نماز روشنی میں پڑھا کرتے **فیمن لم یدرک صلوة الصبح مع الامام
بالمزدلفة** جس شخص کو مزدلفہ میں فجر کی نماز امام کے ساتھ نہ ملے عن عروة بن مضرس قال رأیت رسول الله صلی
الله علیه وسلم واقفا بالمزدلفة فقال من صلی معنا صلاتنا هذه ههنا ثم اقام معنا وقد وقف قبل ذلک
بعرفة لیلا او نهارا فقد تم حجه ترجمہ عروہ بن مضرس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مزدلفہ
میں ٹھہرے ہوئے آپ نے فرمایا جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز (فجر کی) اس جگہ پڑھی پھر ہمارے ساتھ ٹھہرا رہا اور اوس سے پہلے رات یا
دن میں (نویں تاریخ کو) عرفات میں ٹھہرا اوسکا حج پورا ہو گیا عن عروة بن مضرس قال قال رسول الله صلی الله
علیه وسلم من ادرک جمعا مع الامام والناس حتی یفیض منها فقد ادرک الحج ومن لم یدرک مع الناس والامام
فلم یدرک ترجمہ عروہ بن مضرس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مزدلفہ امام اور لوگوں کے ساتھ
پایا وہاں سے لوٹنے تک اوس نے حج پایا اور جس نے امام اور لوگوں کے ساتھ نہ پایا اوس نے حج نہ پایا عن عروة بن مضرس قال اتیت
النبی صلی الله علیه وسلم بجمع فقلت یا رسول الله اقبلت من جبلی طیء لم ادع حبلا الا وقفت علیه فهل
لی من حج فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی هذه الصلوة معنا وقد وقف قبل ذلک بعرفة لیلا
او نهارا فقد تم حجه وقضی تفثه ترجمہ عروہ بن مضرس سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس مزدلفہ میں
آیا اور میں نے کہا یا رسول اللہ میں طے کے پہاڑوں سے آتا ہوں میں نے کوئی ٹیلا نہیں چھوڑا جس پر نہ ٹھہرا ہوں تو کیا حج میرا ہو گیا
آپ نے فرمایا جس شخص نے ہمارے ساتھ یہ نماز (یعنی فجر کی نماز) پڑھی ہو اور اس سے پہلے وہ عرفات میں (دسویں) یا نویں ※

دن ہم اتو اوسکا حج پورا ہوگیا اور اوس نے اپنا میل کچیل صاف کیا **عن** عروة بن مضرس بن حارثة بن لام قال أتيت
النبي صلى الله عليه وسلم بجمع فقلت هل لي من حج فقال من صلى هذه الصلاة معنا ووقف هذا الموقف اَوْ بِيُوْت
حتى يفيض وأفاض قبل ذلك من عرفات ليلا أو نهارا فقد تم حجه وقضى تفثه ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **عن** عروة
بن مضرس الطائي قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت أتيتك من جبلي طيء أكللت
مطيتي وأتعبت نفسي ما بقي من جبل إلا وقفت عليه فهل لي من حج فقال من صلى صلاة الغداة ههنا معنا
وقد أتى عرفة قبل ذلك فقد قضى تفثه وتم حجه ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔ اتنا زیادہ ہے کہ میں طے کے پہاڑوں سے آیا
میں نے اپنی اونٹنی کو تھکایا اور اپنی جان کو تھکایا **عن** عبد الرحمن بن يعمر الديلي قال شهدت النبي صلى الله عليه
وسلم بعرفة وأتاه ناس من نجد فأمروا رجلا فسأله عن الحج فقال الحج عرفة من جاء ليلة جمع قبل صلاة الصبح
فقد أدرك حجه أيام منى ثلاثة أيام من تعجل في يومين فلا إثم عليه ومن تأخر فلا إثم عليه ثم أردف رجلا
فجعل ينادي بها في الناس ترجمہ عبد الرحمن بن یعمر دیلی سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا عرفے میں کچھ
لوگ نجد کے آئے تھے اونھوں نے ایک شخص سے کہا آپ سے پوچھے حج کو آپ نے فرمایا حج کیا ہے عرفات میں ٹھہرنا جو شخص دسویں رات تک
بھی فجر نکلنے سے پہلے عرفات میں آجاوے اوس نے حج پا لیا اور منا میں رہنے کے تین دن ہیں جو جلدی کرے دو دن میں چلا جاوے
اوس پر گناہ نہیں اور جو دیر کرکے جاوے اوس پر بھی گناہ نہیں پھر آپ نے ایک شخص کو اپنی ساتھ سوار کر لیا کہ لوگوں میں اوسکو پکار دیوے
عن جابر بن عبد الله أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المزدلفة كلها موقف ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مزدلفہ تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے **التلبية بمزدلفة** مزدلفے میں لبیک کہنا
عن عبد الرحمن بن يزيد قال قال ابن مسعود ونحن بجمع سمعت الذي أنزلت عليه سورة البقرة يقول
في هذا المكان لبيك اللهم لبيك ترجمہ عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعودؓ نے کہا اور ہم مزدلفے میں تھے
میں نے سنا اوس شخص سے جن پر سورہ بقرہ اتری اس جگہ فرماتے تھے لبیک اللہم لبیک **وقت الإفاضة من جمع** مزدلفے سے
کس وقت لوٹے **عن** عمرو بن ميمون يقول شهدت عمر بجمع فقال إن أهل الجاهلية كانوا لا يفيضون حتى
تطلع الشمس ويقولون أشرق ثبير وإن رسول الله صلى الله عليه وسلم خالفهم ثم أفاض قبل أن تطلع الشمس
ترجمہ عمرو بن میمون سے روایت ہے میں حضرت عمرؓ کے ساتھ موجود تھا مزدلفے میں اونھوں نے کہا جاہلیت کے لوگ مزدلفے سے نہیں لوٹتے
تھے جب تک آفتاب نہ نکلتا اور کہتے چمک جا اے ثبیر (جو ایک پہاڑ کا نام ہے مزدلفے میں) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا
خلاف کیا آپ لوٹے آفتاب نکلنے سے پہلے **الرخصة للضعفة أن يصلوا يوم النحر الصبح بمنى** ضعیف لوگوں کو اجازت
ہے کہ (مزدلفے سے رات ہی کو لوٹ جاویں) صبح کی نماز منا میں اگر پڑھیں دسویں تاریخ کو **عن** ابن عباس يقول أرسلني
رسول الله صلى الله عليه وسلم في ضعفة أهله فصلينا الصبح بمنى ورمينا الجمرة ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی ضعیف لوگون کے ساتھ (یعنی عورتون بچون کے) روانہ کردیا توہم نی صبح کی نماز
منا مین پڑھی اور کنکریان مارین عن ام المؤمنین عائشۃ قالت وددت انی استاذنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کما استاذنتہ سودۃ فصلیت الفجر بمنی قبل ان یاتی الناس وکانت سودۃ امرأۃ ثقیلۃ ثبطۃ
فاستاذنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذن لھا فصلت الفجر بمنی ورمت قبل ان یاتی الناس ترجمہ ام
المؤمنین عائشہ رض سے روایت ہی مین نے چاہا کہ مین بھی اجازت لیتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جیسے اجازت لی تہی سودہ نے
اور فجر کی نماز منا مین پڑھتی لوگون کے آنے سے پہلے اور سودہ تو ایک بھاری بھرکم عورت تہین اونہون نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی آپنے اجازت دی اونہون نی فجر کی نماز منا مین پڑھی اور لوگون کے آنے سے پہلے کنکریان
مارین عن مولی لاسماء بنت ابی بکر قال جئت مع اسماء بنت ابی بکر منی بغلس فقلت لھا لقد جئنا منی بغلس
فقالت قد کنا نصنع ھذا مع من ھو خیر منک ترجمہ اسماء بنت ابی بکر کے ایک غلام سے روایت ہی مین اسماء کے ساتھ
منا مین آیا اندھیری مین مین نے کہا ہم منا مین پہونچی اندھیری رات مین (حالانکہ دن کو آنا چاہیے) اسماء نے کہا ہم ایسا
ہی کرتے تھے اوس شخص کے ساتھ جو تجھ سے بہتر تھا عن عروۃ قال سئل اسامۃ بن زید وانا جالس معہ کیف
کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسیر فی حجۃ الوداع حین دفع قال کان یسیر ناقتہ فاذا وجد فجوۃ
نص ترجمہ عروہ سے روایت ہی کسی نی اسامہ بن زید سی پوچھا اور مین اونکے ساتھ بیٹھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع
مین کیونکر چلتے تھے مزدلفہ سے لوٹتے وقت اونہون نی کہا آپ چلاتی تہی اونٹنی کو لیکن جب جگہ پاتے تو دوڑاتے عن
الفضل بن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للناس حین دفعوا عشیۃ عرفۃ وغداۃ جمع علیکم
بالسکینۃ وھو کاف ناقتہ حتی اذا دخل منی فھبط حین ھبط محسرا قال علیکم بحصی الخذف الذی
یرمی بہ الجمرۃ قال وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یشیر بیدہ کما یخذف الانسان ترجمہ فضل بن عباس سے
روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عرفے کی شام کو لوٹے اور مزدلفہ کی صبح کو تو فرمایا ای لوگو اطمینان سے چلو اور آپ
روکے ہوئے تھے اونٹنی کو جب منا مین آئے اور بطن محسر مین اوترے تو فرمایا چھوٹی چھوٹی کنکریان لو جمرے پر اور اپنی ہاتھ سے
اشارہ کیا جیسے آدمی کنکری مارتا ہے **الایضاع فی وادی محسر** بطن محسر مین اونٹ جلدی دوڑانا عن جابر
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوضع فی وادی محسر ترجمہ جابر رض سے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی
اونٹ دوڑایا وادی محسر مین (جو ایک مقام ہی قریب منا کے مزدلفہ سی آتے ہوئے اوسکو محسر اسلیے کہتے ہین کہ وہان اصحاب الفیل
کا ہاتھی تھک کر گر گیا تھا) عن جعفر بن محمد عن ابیہ قال دخلنا علی جابر بن عبد اللہ فقلت اخبرنی عن حجۃ
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دفع من المزدلفۃ قبل ان تطلع الشمس و
اردف الفضل بن عباس حتی اتی محسرا حرک قلیلا ثم سلک الطریق الوسطی التی تخرجک علی الجمرۃ

الكبرى حتى أتى الجمرة التي عند الشجرة فرمى بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة منها حصى الخذف رمى من بطن الوادي ترجمہ امام جعفر صادق سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ امام محمد باقر سے کہا ہم جابر بن عبد اللہ پاس گئے اور پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا حال انہوں نے کہا رسول اللہ صلعم مزدلفہ سے لوٹے آفتاب نکلنے سے پہلے اور فضل بن عباس کو اپنے ساتھ بٹھا لیا جب محسر میں آئے تو اونٹ کو ذرا تیز کیا پھر بیچ کے رستے سے چلے جہاں سے جمرۂ کبریٰ پر نکلتے ہیں یہانتک کہ اوس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے پاس ہے اور سات کنکریاں ماریں ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہی چھوٹی چھوٹی کنکریاں وادی کے اندر کیطرف سے

التلبية في السير

چلتے وقت لبیک کہنا عن الفضل بن عباس أنه كان رديف النبي صلى الله عليه وسلم فلم يزل يلبي حتى رمى الجمرة ترجمہ فضل بن عباس سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے آپ لبیک کہتے رہے یہانتک کہ جمرہ کو مارا۔

التقاط الحصى

کنکریاں چننا عن أبي العالية قال قال ابن عباس قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم غداة العقبة وهو على راحلته هات القط لي فلقطت له حصيات هن حصى الخذف فلما وضعتهن في يده قال بأمثال هؤلاء وإياكم والغلو في الدين فإنما أهلك من كان قبلكم الغلو في الدين ترجمہ ابو العالیہ سے روایت ہے مجھ سے ابن عباس نے کہا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے کی صبح کو فرمایا اور آپ اپنی اونٹنی پر تھے آ میرے لیے کنکریاں چن میں نے کنکریاں چنیں چھوٹی چھوٹی (جنکو دو انگلیوں سے پھینکتے ہیں) جب میں نے وہ کنکریاں آپ کے ہاتھ میں رکھیں تو آپ نے فرمایا ہاں اسیطرح کی کنکریاں مارو اور دین میں سختی کرنے سے بچو تم سے پہلے لوگ تباہ ہو گئے دین میں تشدد (سختی اور حد سے زیادہ بڑھانے) سے

من أين يلتقط الحصى

کنکریاں کہاں سے چنی جاویں عن الفضل بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للناس حين دفعوا عشية عرفة وغداة جمع عليكم بالسكينة وهو كاف ناقته حتى إذا دخل منى فهبط حين هبط محسرا قال عليكم بحصى الخذف الذي ترمى به الجمرة وقال والنبي صلى الله عليه وسلم يشير بيده كما يخذف الإنسان ترجمہ فضل بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگ عرفے کی شام کو اور مزدلفہ کی صبح کو لوٹے اے لوگو ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے چلو اور آپ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے تھے جب منیٰ میں آئے اور وادی محسر میں اوترے تو فرمایا لازم کرو اپنے اوپر چھوٹی چھوٹی کنکریاں جن سے جمرہ کو ملتے ہیں اور آپ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے جیسے انسان کنکری پھینکتا ہے

قدر حصى الرمي

کتنی بڑی کنکریاں مارے عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غداة العقبة وهو واقف على راحلته القط لي فلقطت له حصيات هن حصى الخذف فوضعتهن في يده وجعل يقول بهن في يده ووصف يحيى تحريكهن في يده بأمثال هؤلاء ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے کے دن صبح کو مجھ سے فرمایا آپ اونٹ پر تھے کنکریاں چن میرے لیے میں نے کنکریاں چنیں چھوٹی چھوٹی اور آپ کے ہاتھ میں رکھیں آپ اون کو ہاتھ میں ہلاتے تھے کہتے

نے جو راوی ہیں اس حدیث کا بیان کیا اس طرح ہلاتے تھے) اور فرماتے تھے ان اسطرح کی کنکریاں مارو **الرُّکُوبُ**
إِلَى الْجِمَارِ وَاسْتِظْلَالِ الْمُحْرِمِ سوار ہو کر کنکریاں مارنا اور محرم پر سایہ کرنا عَنْ أُمِّ حُصَيْنٍ قَالَتْ حَجَجْتُ فِي حَجَّةِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ بِلَالًا يَقُودُ بِخِطَامِ رَاحِلَتِهِ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَافِعٌ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ يُظِلُّهُ مِنَ الْحَرِّ
وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ قَوْلًا كَثِيرًا ترجمہ ام حصین سے روایت ہے
میں نے حج کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو بلال کو دیکھا وہ آپ کی اونٹنی کی مہار کھینچ رہے تھے اور اسامہ بن زید اپنی
کپڑے سے آپ پر سایہ کیے تھے آپ احرام باندھے تھے یہاں تک کہ آپ نے کنکریاں ماریں جمرہ عقبہ کو پھر خطبہ سنایا لوگوں کو اور
اللہ کی تعریف اور ثنا کی اور بہت باتیں فرمائیں عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ ترجمہ قدامہ بن
عبد اللہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارتے ہوئے آپ ایک
اونٹنی پر سوار تھے جو سرخ اور سفید تھی نہ مارتے تھے نہ ہانکتے تھے نہ ہٹو ہٹو کہتے تھے عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا
أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ عَامِي هَذَا ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جمرہ
کو مارتے تھے اونٹ پر سے اور فرماتے تھے اے لوگو اپنے حج کے کام سیکھ لو اس لیے کہ شاید اس سال کے بعد پھر میں حج نہ کروں راوی نے کہا ایسا ہی
ہوا پھر آپ کی وفات ہو گئی) **وَقْتُ** رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ جمرہ عقبہ دسویں تاریخ کس وقت مارے عَنْ
جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَرَمَى بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ترجمہ
جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دسویں تاریخ کنکریاں ماریں آفتاب نکلنے کے بعد اور بعد دسویں تاریخ کے ز
گیارہویں بارہویں کو دوپہر ڈھلے **النَّهْيُ** عَنْ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں مارنے
کی ممانعت عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ يَلْطَحُ
أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ترجمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہم لڑکوں کو عبد المطلب کے گدھوں پر سوار کر کے روانہ کیا ہماری رانوں پر مارتے تھے اور فرماتے تھے اے بیٹو
میرے جمرہ عقبہ پر کنکریاں نہ مارنا جب تک کہ آفتاب نکلے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ أَهْلَهُ
وَأَمَرَهُمْ أَنْ لَا يَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے
گھر کے لوگوں کو آگے بھیج دیا اور حکم کیا کہ کنکریاں نہ ماریں جب تک آفتاب نہ نکلے **الرُّخْصَةُ** فِي ذَلِكَ لِلنِّسَاءِ
عورتوں کو آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں مارنے کی اجازت عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمَرَ إِحْدَى نِسَائِهِ أَنْ تَنْفِرَ مِنْ جَمْعٍ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَتَأْتِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَتَرْمِيَهَا وَتُصْبِحَ فِي مَنْزِلِهَا وَكَانَ

عطاءً يعقله حتى مات ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک بی بی کو حکم کیا کہ دسوین
سے کوچ کر جانیکا اوسی رات کو اور جمرہ عقبہ پاس آنکر رمی کرنیکا پھر اپنی جگہہ پر آنیکا عطا بھی ویسا ہی کرتے تھے یہانتک کہ مر گئے
الرمی بعد المساء شام ہوئے پر رمی کرنا عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسئل ايام
منى فيقول لا حرج فسأله رجل فقال حلقت قبل ان اذبح قال لا حرج فقال رجل رميت بعد ما امسيت
قال لا حرج ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگ پوچھتے تھے منا کے دنون مین حج کے مسائل کو
آپ فرماتے تھے کچھ حرج نہین ایک شخص نے کہا مین نے سر منڈایا قربانی سے پہلے آپنے فرمایا کچھ حرج نہین دوسرا بولا مین نے کنکریان
مارین شام ہوئے پیچھے آپنے فرمایا کچھ حرج نہین رمی الرعاء اونٹ چرانیوالون کی رمی کا بیان عن ابي البداح بن عدي
عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم رخص للرعاء ان يرموا يوما ويدعوا يوما ترجمہ ابو البداح بن عدی
سے روایت ہے اونہون نے سنا اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اونٹ چرانیوالون کو ایک دن رمی کرنے
کی (اس لیے کہ وہ ہر روز منی مین نہین آسکتے اپنے اونٹون کو دور لیجاتے تھے چرانے کے لیے) عن عاصم بن عدي ان
النبي صلى الله عليه وسلم رخص للرعاء في البيتوتة يرمون يوم النحر واليومين الذين بعده يجمعونهما
في احدهما ترجمہ عاصم بن عدی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی چرواہونکو منا مین رات کو نہ رہنے کی
(رمی کر لین دن نحر کے یعنی دسوین تاریخ پھر دو دن کی ایک دن کر لین) المكان الذي يرمى منه جمرة
العقبة جمرہ عقبہ کی رمی کہان سے کرین عن عبد الرحمن يعني ابن يزيد قال قيل لعبد الله بن مسعود ان
ناسا يرمون الجمرة من فوق العقبة قال فرمى عبد الله من بطن الوادي ثم قال من ههنا والذي لا اله
غيره رمى الذي انزلت عليه سورة البقرة ترجمہ عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا لوگ جمرہ
کی رمی گھاٹی کے اوپر سے کرتے ہین عبد اللہ نے گھاٹی کے اندر سے رمی کی اور کہا قسم اوسکی جسکے سوا کوئی سچا معبود نہین ہے
یہین سے رمی کی اوس شخص نے جسپر سورہ بقرہ اوتری یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عن عبد الرحمن بن يزيد
قال رمى عبد الله الجمرة بسبع حصيات جعل البيت عن يساره وعرفة عن يمينه وقال ههنا مقام الذي
انزلت عليه سورة البقرة ترجمہ عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود نے کنکریان ماریں سات خانہ کعبہ اون کے
بائین طرف تھا اور عرفات داہنی طرف اور کہا یہ مقام ہے اوسکا جسپر سورہ بقرہ اوتری عن عبد الرحمن بن يزيد قال رايت
ابن مسعود رمى جمرة العقبة من بطن الوادي ثم قال ههنا والذي لا اله غيره مقام الذي انزلت عليه سورة
البقرة ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن الاعمش سمعت الحجاج يقول لا تقولوا سورة البقرة قولوا السورة التي يذكر
فيها البقرة فذكرت ذلك لابراهيم فقال اخبرني عبد الرحمن بن يزيد انه كان مع عبد الله حين رمى جمرة
العقبة فاستبطن الوادي واستعرضها يعني الجمرة فرماها بسبع حصيات وكبر مع كل حصاة فقلت ان اناسا

يَشْهَدُ فَوْقَ الْجَبَلِ فَقَالَ هٰهُنَا وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ رَأَيْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ رَمٰى **ترجمہ** اعمش نے
کہا میں نے حجاج سے سنا اونہوں نے کہا مت کہو سورہ بقر لیکن یون کہو وہ سورت جسمین بقر کا ذکر ہے میں نے ابراہیم
سے بیان کیا اونہوں نے کہا مجھسے عبدالرحمن بن یزید نے کہا وہ عبداللہ بن مسعود کے ساتھ تھے جب اونہوں نے رمی کی جمرہ
عقبہ کی وہ وادی کے اندر آئے اور جمرے کو سامنے کیا اور سات کنکریاں ماریں ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہی میں نے کہا بعضے
لوگ پہاڑ پر چڑہتے ہیں (کنکریاں مارنے کو) اونہوں نے کہا قسم ہے اوس کی جسکے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے میں نے اس
شخص کو دیکھا جسپر سورہ بقر اوتری یہیں سے رمی کی **ف** تو عبداللہ بن مسعودؓ نے سورہ بقر کہا پس معلوم ہوا کہ سورہ
بقر کہنا درست ہے اور حجاج کا خیال غلط تھا **عَنْ** جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى
الْخَذْفِ **عَنْ** جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ **ترجمہ** جابر سے روایت
ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارتے تھے **عَدَدُ** الْحَصَى الَّتِي يُرْمَى بِهَا الْجِمَارُ
کتنی کنکریاں مارے **عَنْ** جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ
اَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ
الشَّجَرَةِ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا حَصَى الْخَذْفِ رَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ
ترجمہ امام محمد باقر سے روایت ہے میں نے جابر سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا حال اونہوں نے کہا آپ نے چھوٹی
چھوٹی سات کنکریاں ماریں اوس جمرے پر جو درخت کے پاس ہے ہر کنکرے مارتے وقت تکبیر کہی وادی کے اندر سے پھر قربانی کی جگہ
پر آئے اور قربانی کی **عَنْ** مُجَاهِدٍ قَالَ سَعْدٌ رَجَعْنَا فِي الْحَجَّةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْضُنَا يَقُوْلُ رَمَيْتُ
بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَبَعْضُنَا يَقُوْلُ رَمَيْتُ بِسِتٍّ فَلَمْ يَعِبْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ **ترجمہ** مجاہد سے روایت ہے سعد نے کہا ہم لوٹے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کر کے کوئی کہتا تھا میں نے سات کنکریاں ماریں کوئی کہتا تھا میں نے چھ کنکریاں
ماریں اور کسی نے دوسرے پر عیب نہ کیا **عَنْ** اَبِي مِجْلَزٍ يَقُوْلُ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ شَيْءٍ مِنْ اَمْرِ الْجِمَارِ فَقَالَ مَا اَدْرِي رَمَاهَا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِتٍّ اَوْ بِسَبْعٍ **ترجمہ** ابو مجلز نے کہا میں نے ابن عباس سے کنکروں کو پوچھا اونہوں نے کہا
مجھے یاد نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ کنکریاں ماریں یا سات **التَّكْبِيْرُ** مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ہر کنکری کے ساتھ
تکبیر کہنا **عَنْ** الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتّٰى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ
رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ **ترجمہ** فضل بن عباس سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوار
تھا آپ لبیک کہتے رہے یہانتک کہ کنکریاں ماریں جمرہ عقبہ پر سات ہر کنکرے پر تکبیر کہی **قَطْعُ** الْمُحْرِمِ التَّلْبِيَةَ اِذَا رَمٰى جَمْرَةَ
الْعَقَبَةِ کنکریاں مارتے ہی لبیک موقوف کرنا **عَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زِلْتُ اَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمٰى قَطَعَ التَّلْبِيَةَ **ترجمہ** ابن عباس سے روایت ہے

[illegible]

فضل بن عباس نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھا میں منتظر تھا آپ لبیک کہتے جاتے تھے یہانتک کہ کنکریاں ماریں جمرہ عقبہ پر اوس وقت لبیک موقوف کی عن ابن عباس ان الفضل اخبره انه کان ردیف رسول الله صلی الله علیه وسلم وانه لم یزل یلبی حتی رمی الجمرة ترجمہ وہی جو اوپر گزرا عن الفضل بن عباس انه کان ردیف النبی صلی الله علیه وسلم فلم یزل یلبی حتی رمی جمرة العقبة ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

الدعاء بعد رمی الجمار

کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا عن الزهری قال بلغنا ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا رمی الجمرة التی تلی المنحر منحر منی رماها بسبع حصیات یکبر کلما رمی بحصاة ثم تقدم امامها فوقف مستقبل القبلة رافعا یدیه یدعو یطیل الوقوف ثم یاتی الجمرة الثانیة فیرمیها بسبع حصیات یکبر کلما رمی بحصاة ثم ینحدر ذات الشمال فیقف مستقبل القبلة رافعا یدیه یدعو ثم یاتی الجمرة التی عند العقبة فیرمیها بسبع حصیات ولا یقف عندها قال الزهری سمعت سالما یحدث بهذا عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم وکان ابن عمر یفعله ترجمہ ابن شہاب زہری سے روایت ہے ہمکو پہونچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رمی کرتے اوس جمرہ کی جو منا سے نزدیک ہے تو سات کنکریاں اوسپر مارتے ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہتے پھر آگے بڑھتے اور قبلہ کیطرف منہ کرکے کھڑے ہوتے دونوں ہاتھ اوٹھاتے دعا کو لمبی (بڑی دیر تک کھڑے رہتے) پھر دوسرے جمرہ کے پاس آتے اوسکو سات کنکریاں مارتے ہر کنکری پر تکبیر کہتے پھر بائیں طرف مڑتے اور قبلہ کے سامنے منہ کرکے کھڑے ہوتے دونوں ہاتھ اوٹھا کر دعا کرتے پھر جمرہ عقبہ پاس آتے (جو سب کے آخر میں ہے منا سے) اوسپر سات کنکریاں مارتے مگر وہاں نہیں ٹھیرتے زہری نے کہا میں نے یہ حدیث سالم سے سنی وہ اپنے باپ ابن عمر سے نقل کرتے تھے ابن عمر ایسا ہی کرتے تھے (یہ گیارہویں بارہویں کی رمی کا بیان ہے کیونکہ دسویں تاریخ صرف جمرہ عقبہ کی رمی کرتے ہیں)

باب ما یحل للمحرم بعد رمی الجمار

محرم جب کنکریاں مار چکے تو اوسکو کیا درست ہوگا عن ابن عباس قال اذا رمی الجمرة فقد حل له کل شیء الا النساء قیل والطیب قال اما انا فقد رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یتضمخ بالمسك افطیب هو ترجمہ ابن عباس نے کہا جب کنکریاں مار لیں تو سب چیزیں درست ہوگئیں (جو احرام میں منع تہیں) مگر عورتوں سے صحبت کرنا (وہ بعد طواف الزیارۃ کے درست ہوگا) ایک شخص نے کہا خوشبو درست ہے اونہوں نے کہا میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ مشک لتھیڑتے تھے مشک خوشبو نہیں کیا ہے

آخر المناسك

حج کے احکام تمام ہوئے الحمد للہ خدا کے فضل سے اور امداد سے ربع ثانی پورا ہوگیا کتاب مقدس سنن نسائی شریف کا یعنی نصف اول تمام ہوا اب خدا سے امید ہے کہ وہ اسی طرح نصف ثانی کو بھی تمام کرا دیگا اپنے فضل و احسان سے

واللہ المستعان وعلیہ التکلان

تم النصف الاول من کتاب النسائی ویتلوہ النصف الثانی اوله کتاب الزکاۃ